

جلد ہشتم

مُنْدَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَسَنِ

حصہ نمبر: ۱۴۱۵۸ حصہ نمبر: ۱۶۹۳۴

مؤلف: **مختصر الامام احمد بن حنبل** رحمہ اللہ

مترجم: **مولانا محمد ظفر اقبال**

مکتبہ رحمانیہ

پتہ: آسٹریلیا، سڈنی، سٹریٹ ۱۰/۱۰/۱۰
فون: ۰۴۲-۳۷۲۲۴۲۸-۳۷۳۵۷۴۳

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ رَبِّكَ
اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کوئی تم کو دیں اس کو نہ اور جس سے تم کو اس سے باز آجاؤ

مُسْلِمٌ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

رحمۃ اللہ علیہ
مترجم

جلد ششم

مؤلف

حَضْرَةُ أَمَّا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
(المتوفى ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۴۱۵۸ تا حدیث نمبر: ۱۶۹۳۴

مکتبہ رحمانیہ

إقرأ سننہ عرونی سننہ ابی داؤد و یا تازا لاہور
فون: 042-37224228-37355743



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: مُسْتَدَامِ الْأَخْبَرِ بْنِ حَنْبَلٍ (جلد ششم)

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: لائل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت و طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکرگزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست

مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

۱۹ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ

۳۵۱ حضرت صفوان بن امیہ الحمّی رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۵۵ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۶۰ حضرت اشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۶۳ حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۶۸ حضرت عبدالرحمن بن ابزی الخزاعی رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۷۳ حضرت نافع بن عبد الحارث رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۷۵ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

۳۷۹ حضرت شیبہ بن عثمان حمّی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۷۹ حضرت ابوالاکھم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۰ حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۱ حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۲ حضرت عبد اللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث

۳۸۵ حضرت جد اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۶ حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۶ حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۷ حضرت قدامہ بن عبد اللہ بن عمار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۸۹ حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۹۰ ایک صاحب کی اپنے والد سے روایت

- ۳۹۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۲ حضرت کلدہ بن ضبل رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۳ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۵ حضرت بشر بن حکیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۹۶ حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۹۶ حضرت ابو کلیب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۹۶ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کو سننے والے کی روایت
- ۳۹۷ قریش کے ایک ہمدان کی روایت
- ۳۹۷ جدِ کرمہ بن خالد مخزومی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۹۸ حضرت ابوطریف رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۹۸ حضرت صحر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۹۸ ابوبکر بن ابی زہیر کی اپنے والد سے روایت
- ۳۹۹ حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۰۰ حضرت صحر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۰ حضرت ایاس بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۱ حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۰۲ حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۲ حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۲ حضرت ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۲ حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۰۲ حضرت محمد بن حاطب حمجی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۰۶ حضرت ابویزید رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۶ حضرت کردوم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۴۰۷ حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۷ حضرت ابوسلیط بدری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۷ حضرت عبدالرحمن بن حوشب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۰۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۰۹ حضرت عیاش بن ابی ریحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۱۰ حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۱۰ حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۱۲ حضرت جبار بن صحر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۱۳ حضرت ابوخرز امہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۱۳ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۱۷ حضرت وہب بن حدیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۱۷ حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۱۸ حضرت قہید بن مطرف غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۱۸ حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۱۹ حضرت ابن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۲۰ حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۲۱ حضرت عبداللہ زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۲۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۲۲ جد ابوالاشد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۲۳ حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۲۳ حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۲۴ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۲۵ حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۲۷ حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۲۸ حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۲۸ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۲۲۸ حضرت معقیب رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۲۹ حضرت محرش کعمی خزاعی رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۳۰ حضرت ابو حازم رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۳۱ حضرت محرش کعمی رحمہ اللہ کی بقیہ حدیث
- ۲۳۱ حضرت ابوالیسر کعب بن عمرو انصاری رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۳۲ حضرت ابو فاطمہ رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۳۲ حضرت عبدالرحمن بن شبل رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۳۶ حضرت عامر بن شہر رحمہ اللہ کی حدیث
- ۲۳۶ حضرت معاویہ پیش لیثی رحمہ اللہ کی روایت
- ۲۳۷ حضرت معاویہ بن جاہم سلمی رحمہ اللہ کی حدیث
- ۲۳۷ حضرت ابو عزرہ رحمہ اللہ کی حدیث
- ۲۳۸ حضرت حارث بن زیاد رحمہ اللہ کی حدیث
- ۲۳۸ حضرت شغل بن حمید رحمہ اللہ کی حدیث
- ۲۳۹ حضرت طلحہ بن قیس غفاری رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۴۰ حضرت ابولبابہ بن عبدالمذہب بدری رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۴۱ حضرت عمرو بن جموح رحمہ اللہ کی حدیث
- ۲۴۲ حضرت عبدالرحمن بن صفوان رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۴۳ وفد عبدالقیس کی حدیث
- ۲۴۴ حضرت نصر بن دھر رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۴۵ حضرت صخر غامدی رحمہ اللہ کی احادیث کا تہہ
- ۲۴۶ وفد عبدالقیس رحمہ اللہ کی بقیہ حدیث
- ۲۴۸ حضرت بہل بن سعد ساعدی رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۵۱ حضرت حکیم بن حزام رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۵۳ حضرت معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ کی اپنے والد سے مروی حدیثیں
- ۲۵۴ حضرت ابویاس رحمہ اللہ کی حدیثیں
- ۲۵۴ حضرت اسود بن سرلیج رحمہ اللہ کی حدیثیں

- ۴۵۷ حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ احادیث
- ۴۵۹ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۶۱ حضرت ہبیب بن مغلغل غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۶۲ حضرت ابو بردہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۶۲ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۷۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۷۴ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۷۴ حضرت ولید بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۷۵ تنوخی کی روایت
- ۴۷۸ حضرت قثم یا تمام رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۷۸ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۷۹ حضرت بشر یا بسر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۷۹ حضرت سوید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۷۹ حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۸۰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۸۱ حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۸۱ حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۸۲ حضرت عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۸۴ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۹۲ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۹۲ حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۹۳ حضرت ابو حدر داسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۹۳ حضرت مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۹۴ ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۹۵ حضرت ہبل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۹۶ حضرت عصام حرنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۲۹۶ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۰۰ حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۱ حضرت جاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۱ حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۲ حضرت جاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۰۲ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۳ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۰۳ حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۳ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۵ حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۰۵ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۰۶ قبیلہ بھڑکے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۰۶ حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۰۸ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۰۹ حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۱۰ حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۱۱ حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۱۱ حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۱۲ حضرت عویمیر بن اشقر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۱۲ جد ضییب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۱۳ حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۵۳۶ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۳۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۳۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۳۸ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مرویات

- ۵۴۷ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۴۹ حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۴۹ حضرت اسمیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۰ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۱ حضرت سعید بن حریت رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۱ حضرت حوشب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۲ حضرت جناب بن مکیث رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۳ حضرت سوید بن حمیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۵ حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۵ حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۵۶ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۵۷ حضرت جبہ اور سواہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۵۵۸ حضرت عبداللہ بن ابی الجعد عاء رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۹ حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۵۹ حضرت معن بن یزید سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۶۱ حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۶۲ ایک چینی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۶۲ حضرت نیر خزامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۶۳ حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۶۳ حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۶۳ حضرت ابو روح کلامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۶۵ حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۶۷ عبداللہ بشکری رضی اللہ عنہ کی ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت
- ۵۶۹ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۶۹ حضرت مالک بن نھسلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۷۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

- ۵۷۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۷۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۷۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۷۳ ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۷۴ حضرت محفل بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۷۴ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۷۵ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۷۵ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۷۷ حضرت ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۷۸ حضرت مجاہد بن ہوزہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۷۸ حضرت سلمہ بن محبت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۸۰ حضرت قبیصہ بن عمارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۸۱ حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۸۳ حضرت عامر مزی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۸۳ حضرت ابوالسعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۸۴ حضرت سلمہ بن یزید جہمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۸۵ حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۸۵ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۸۵ حضرت جربد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۸۷ حضرت بللاج رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۸۸ حضرت ابو عیس رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۸۹ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۸۹ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۸۹ حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۹۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۵۹۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

- ۵۹۱ حضرت مفضل بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۹۲ بھیسہ کے والد صاحب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۹۳ حضرت رسیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۹۴ حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۹۴ جد طلحہ ایامی کی روایت
- ۵۹۴ حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۹۸ حضرت ابو تمیمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۵۹۹ حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۵۹۹ حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۰ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۱ حضرت عمرو بن شاس اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۱ حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۲ حضرت ہند بن اسلم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۰۲ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۳ حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۰۴ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۵ حضرت ہر ماس بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۰۵ حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۰۶ حضرت اہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۶۱۳ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۱۳ حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۱۴ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۱۴ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۱۵ حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۱۶ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۱۸ حضرت راشد بن حمیش رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۶۱۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۱۹ حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۲۰ حضرت وائلہ بن اسحق شامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۲۵ حضرت ربیعہ بن عباد ملی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۲۹ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی یقیہ احادیث
- ۶۳۰ حضرت کعب بن زید یا زید بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۱ حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۱ حضرت حمزہ بن عمرو سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۳۳ حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۳ حضرت شقران رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۳ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۳۹ حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۳۳ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی یقیہ حدیث
- ۶۳۳ حضرت عمرو بن اجوص رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۳ حضرت خرمیم بن فاتک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۳۵ حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۶۳۶ حضرت علیہا رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۶ حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۶ حضرت بشر بن عقر بہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۷ حضرت عبید بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۶۳۸ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۳۸ حضرت وحشی حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۵۱ حضرت رافع بن مکیت رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۵۱ حضرت ابولبابہ بن عبدالمعز رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۶۵۲ اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۲۵۲ حضرت زینب رضی اللہ عنہا زوجہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۲۵۳ حضرت راطہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں
- ۲۵۴ حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہا کی حدیثیں
- مُسْنَدُ الْمَدِیْنَتَیْنِ
- ۲۵۶ حضرت بہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں
- ۲۵۹ حضرت عبد اللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۲۶۹ حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۷۱ حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۷۴ حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۷۶ حضرت اوس بن ابی اوش ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۳ حضرت ابو زین لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۲۹۶ حضرت عباس بن مرداس سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۹۷ حضرت عروہ بن مضر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۹۸ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۰۰ حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۷۰۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۷۰۳ حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۰۴ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۰۹ حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۷۱۱ حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۱۵ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۲۰ حضرت طلح بن علی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۲۳ حضرت علی بن شیمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۲۴ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۷۲۶ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ”جو کہ مطرف کے والد ہیں“ کی حدیثیں
- ۷۳۱ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

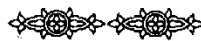
- ۴۳۳ حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۳۵ حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۳۶ حضرت ابوطیخ زید بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۳۳ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۰ حضرت ولید بن عقیقہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۵۰ حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۲ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۳ حضرت یحییٰ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۵ ایک مدنی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۵۶ حضرت یسویں یا مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۵۶ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۵۷ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۸ حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۵۹ حضرت عبدالرحمن بن یزید کی اپنے والد سے روایت
- ۴۵۹ حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۶۰ بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۶۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۴۶۰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے والے ایک صاحب کی روایت
- ۴۶۱ حضرت عبداللہ بن عقیقہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۴۶۱ چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں
- ۴۶۲ چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث
- ۴۶۲ تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حدیث
- ۴۶۳ حضرت سلمہ بن صحزرتی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۶۳ حضرت صعوب بن جشمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۴۶۷ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

- ۷۷۸ حضرت عبداللہ بن زید بن عبد ربہ رضی اللہ عنہما صاحب اذان کی حدیثیں
- ۷۸۲ حضرت عثمان بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۷۸۵ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں
- ۷۸۸ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۸۰۴ حضرت ابن اکوع رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات
- ۸۱۸ بنو نمیر کی ایک بوڑھی عورت کی روایت
- ۸۱۸ ایک انصاری عمر رسیدہ خاتون کی روایت
- ۸۱۸ حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۲۲ حضرت خفاف بن ایماء بن رضہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۲۳ حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۲۳ حضرت ربیعہ بن کعب سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۳۰ حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۳۳ حضرت عمرو بن قاری رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایتیں
- ۸۳۵ ایک شخص کی اپنے چچا سے روایت
- ۸۳۵ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۶ حضرت عبدالرحمن بن معاذ تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۳۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۷ عبدالحمید بن صفی رضی اللہ عنہ کی اپنے دادا سے روایت
- ۸۳۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۸ بنو ہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۸ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم کی روایت
- ۸۳۹ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۳۹ حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۴۰ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

- ۸۴۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۲ بنو مالک بن کنانہ کے ایک شیخ کی روایت
- ۸۴۳ اسود بن ہلال کی ایک آدمی سے روایت
- ۸۴۳ ایک شیخ کی روایت
- ۸۴۳ حضرت کرم رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۳ ایک اپانج آدمی کی روایت
- ۸۴۵ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۵ بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا کی روایت
- ۸۴۵ ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت
- ۸۴۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۶ بنو ربیع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۷ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۹ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۴۹ چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایتیں
- ۸۵۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۱ بنو سلیمان کے ایک شیخ کی روایت
- ۸۵۲ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۲ بنت ابولہب کے شوہر کی روایت

- ۸۵۳ حیہ تمیمی کی اپنے والد سے روایت
- ۸۵۳ حضرت ذی الغزہ رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۴ حضرت ذی اللحیہ کلابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۵ حضرت ذی الاصلح رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۵۵ حضرت ذی الجوشن ضبابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۵۷ حضرت ام عثمان بنت سفیان رضی اللہ عنہا کی روایت
- ۸۵۷ بنو سلیم کی ایک خاتون کی روایت
- ۸۵۸ ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت
- ۸۵۸ ایک خاتون کی روایت
- ۸۵۹ بنو خزاعہ کے ایک آدمی کی روایت
- ۸۵۹ بنو ثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت
- ۸۵۹ ابو جیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی اپنے چچاؤں سے روایت
- ۸۶۰ معاذ بن عبد اللہ بن ضعیب رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۶۰ بنو سلیط کے ایک آدمی کی روایت
- ۸۶۱ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۶۱ یحییٰ بن حصین کی اپنی دادی سے روایت
- ۸۶۲ ابن بجاد کی اپنی دادی سے روایت
- ۸۶۲ یحییٰ بن حصین کی اپنی والدہ سے روایت
- ۸۶۲ ایک خاتون کی روایت
- ۸۶۳ رباح بن عبد الرحمن کی اپنی دادی سے روایت
- ۸۶۳ حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۶۴ حضرت صعب بن جسامہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات
- ۸۷۳ حضرت عبد الرحمن بن سنہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۷۴ حضرت سعد دلیل رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۷۵ حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۷۵ قیصر کے پیغامبر کی روایت

- ۸۷۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۸۷۹ حضرت عبدالرحمن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۸۰ حضرت ابوالغادیہ رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۸۸۱ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۸۳ حضرت یونس بن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۸۳ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۸۵ جدایوب بن موسیٰ کی حدیث
- ۸۸۵ حضرت ابوحسن مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۸۶ قریش کے ایک سردار کی روایت
- ۸۸۶ حضرت قیس بن عائد رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۸۷ حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہا کی حدیث
- ۸۸۷ جدایوب بن موسیٰ کی بقیہ روایت
- ۸۸۷ حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۸۸ حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۸۸ حضرت عبیدہ بن عمرو کلابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۸۹ حضرت مالک بن حمیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۹۰ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۹۰ حضرت سدید بن حظلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۸۹۱ حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۹۱ حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۸۹۲ ابو بکر نامی صاحب کی اپنے والد سے روایت
- ۸۹۲ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۹۰۸ حضرت عبداللہ بن مغفل مزی رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۹۱۵ حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ کی مرویات



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۱۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَلْبِي مِنْ أَفْلاقِ الْحَرَّةِ وَنَحْنُ مَعَهُ فَقَالَ نِعْمَتِ الْأَرْضِ الْمَدِينَةُ إِذَا خَرَجَ الدَّجَالُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ أَنْقَابِهَا مَلَكٌ لَا يَدْخُلُهَا إِذَا كَانَ كَذَلِكَ رَجَفَتْ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ لَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ وَأَكْثَرُ يَعْنِي مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النَّسَاءُ وَذَلِكَ يَوْمُ التَّخْلِيفِ وَذَلِكَ يَوْمُ تَنْفِي الْمَدِينَةَ الْعَبَتِ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَتِ الْحَدِيدِ يَكُونُ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ سَاجٌ وَسَيْفٌ مُحَلَّى فَتُضْرَبُ رَقَبَتُهُ بِهَذَا الضَّرْبِ الَّذِي عِنْدَ مُجْتَمَعِ السُّيُولِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ فِتْنَةٌ وَلَا تَكُونُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَكْبَرَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَلَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ حَدَرَ أُمَّتُهُ وَلَأَخْبِرَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مَا أَخْبَرَهُ نَبِيُّ أُمَّتِي قَبْلِي ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

(۱۳۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مقام حرہ کے کسی شگاف سے طلوع ہوئے، ہم نبی ﷺ کے ساتھ ہی تھے، آپ ﷺ نے فرمایا خروج دجال کے وقت مدینہ منورہ بہترین زمین ہوگی، اس کے ہر سوراخ پر فرشتہ مقرر ہوگا جس کی وجہ سے دجال مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا، جب ایسا ہوگا تو مدینہ منورہ میں تین زلزلے آئیں گے، اور کوئی منافق ”خواہ وہ مرد ہو یا عورت“ ایسے نہیں رہے گا جو نکل کر دجال کے پاس نہ چلا جائے، اور ان میں بھی اکثریت خواتین کی ہوگی، اسے ”یوم التخلیف“ کہا جائے گا کیونکہ یہ وہی دن ہوگا جس دن مدینہ منورہ اپنے میل پکیل کو اس طرح نکال دے گا جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے۔

دجال کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے، جن میں سے ہر ایک نے سبز رنگ کی ریشمی چادر، تاج اور زیورات سے مرص تلواریں رکھی ہوگی، وہ اس جگہ پر اپنا خیمہ لگائے گا جہاں اب بارش کا پانی اکٹھا ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ اب سے پہلے اور

قیامت تک دجال سے بڑا کوئی فتنہ ہوا ہے اور نہ ہوگا، اور ہر نبی نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا ہے، اور میں تمہیں اس کے متعلق ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے مجھ سے پہلے اپنی امت کو نہیں بتائی، پھر آپ ﷺ نے اپنی آنکھ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے۔

(۱۴۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ قَالَ سَأَلَ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَبَلُّ الشَّعْرِ وَتَغْسِلُ الْبُشْرَةَ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ قَالَ كَانَ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ إِنَّ رَأْسِي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ رَأْسِكَ وَأَطْيَبَ [انظر: ۱۵۱۰۳]

(۱۴۱۵۹) ایک مرتبہ حسن بن محمد رضی اللہ عنہما نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو خوب تریتر کر لو اور جسم کو دھو ڈالو، انہوں نے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور نہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۴۱۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَايَعَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

(۱۴۱۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم میدان جنگ سے راو فرار اختیار نہیں کریں گے۔

(۱۴۱۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَزَوْنَا أَوْ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ بَضْعَةَ عَشَرَ وَمِائَتَانِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ فِي الْقَوْمِ مِنْ مَاءٍ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْعَى بِإِدَاوَةٍ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَصَبَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدَحٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَرَكَ الْقَدَحَ فَرَكِبَ النَّاسُ الْقَدَحَ يَمْسَحُوا وَيَمْسَحُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمْ حِينَ سَمِعْتُمْ يَقُولُونَ ذَلِكَ قَالَ فَوَضَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ وَالْقَدَحِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَوَالَّذِي هُوَ ابْتَلَانِي بَبَصْرِي لَقَدْ رَأَيْتُ الْعَيُونَ عَيُونَ الْمَاءِ يَوْمَئِذٍ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوْضُوا أَجْمَعُونَ [صححه ابن خزيمة (۱۰۷)]. قال شعيب،

(۱۳۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غزوے میں ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے، اس وقت ہم لوگ دوسو سے کچھ زائد تھے، نماز کا وقت ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کسی کے پاس پانی ہے؟ ایک آدمی یہ سن کر دوڑتا ہوا ایک برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈالا، اور اس سے خوب اچھی طرح وضو کیا، وضو کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیالہ وہیں چھوڑ کر وہاں سے ہٹ گئے، لوگ اس پیالے پر ٹوٹ پڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آوازیں سن کر فرمایا رک جاؤ، پھر اس پانی اور پیالے میں اپنا دست مبارک رکھ دیا، اور بسم اللہ کہہ کر فرمایا خوب اچھی طرح کامل وضو کرو، اس ذات کی قسم جس نے مجھے آنکھوں کی نعمت عطاء فرمائی ہے، میں نے اس دن دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس وقت تک نہ اٹھایا جب تک سب لوگوں نے وضو نہ کر لیا۔

(۱۶۱۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالََا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلِينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمَّا أَتَى الْحِلَّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَاتَيْنَا النِّسَاءَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَمَسَسْنَا الطَّيْبَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ أَهَلَّلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَّانَا الطَّوَافَ الْأَوَّلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْأَيْلِ وَالْبَقَرِ كُلِّ سَبْعَةٍ مَنَّا فِي بَدَنَةِ فَجَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَ لَنَا دِينَنَا كَمَا خَلَقْنَا الْآنَ أَرَأَيْتَ عُمَرْتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْبَائِدِ فَقَالَ لَا بَلْ لِلْبَائِدِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَ لَنَا دِينَنَا كَمَا خَلَقْنَا الْآنَ فِيمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ أَيْمَا جَفْتُ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَوَرْتُ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَوْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَفْتُ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَوَرْتُ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فِيمَا الْعَمَلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ فَسَمِعْتُ مَنْ سَمِعَ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَ أَعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ قَالَ حَسَنٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَسَأَلْتُ يَاسِينَ مَا قَالَ قَالَ ثُمَّ لَمْ أَنَّهُمْ كَلَامًا تَكَلَّمْتُ بِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ رَجُلًا فَقُلْتُ كَيْفَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ سَمِعْتَهُ يَقُولُ أَعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ [صححه مسلم (۱۲۱۳) و (۲۶۴۸)، وابن حبان (۳۹۱۹)]. [انظر: ۱۴۶۵۴، ۱۰۵۲۳۰].

(۱۳۱۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے، ہمارے ساتھ خواتین اور بچے بھی تھے، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفامروہ کی سعی کی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو، وہ اپنا احرام کھول لے، ہم نے پوچھا کہ اس صورت میں کیا کیا چیزیں حلال ہو جائیں گی؟ فرمایا سب چیزیں (جو احرام کی وجہ سے ممنوع ہو گئی تھیں) حلال ہو جائیں گی، چنانچہ اس کے بعد ہم اپنی بیویوں کے پاس بھی گئے، سارے ہوئے کپڑے بھی پہنے اور خوشبو بھی لگائی۔

آٹھ ذی الحجہ کو ہم نے حج کا احرام باندھا، اس مرتبہ ہمیں پہلے طواف کی سعی ہی کافی ہو گئی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا

کہ ایک ایک اونٹ اور گائے میں ساتھ آدمی شریک ہو جائیں، اسی دوران حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بھی آگئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لیے دین کو اس طرح واضح کر دیجئے کہ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہیں، کیا عمرہ کا یہ حکم صرف اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے، پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے لیے دین کو اس طرح واضح کر دیجئے کہ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہیں، آج کا عمل کس مقصد کے لئے ہے، کیا قلم اسے لکھ کر خشک ہو گئے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا یا پھر ہم اپنی تقدیر خود ہی بناتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر ایک کے لئے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۶۱۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا غَوْلَ [صححه مسلم (۲۲۲۲)]. [انظر: (۱۴۴۰۱، ۱۵۱۶۹)].

(۱۳۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی اور بھوت پریت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۱۶۱۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسُ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شَيْعَهُ وَلَا يَمْسُ فِي خُفِّ وَاحِدَةٍ وَلَا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِ بِالثُّوبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفُ الصَّمَاءَ [انظر: (۱۴۱۶۷، ۱۴۲۲۷، ۱۴۲۴۷، ۱۴۵۰۶، ۱۴۵۴۳)].

[۱۵۰۱۴، ۱۴۹۶۰، ۱۴۹۵۸، ۱۴۹۱۷، ۱۴۸۲۹، ۱۴۷۶۱، ۱۴۵۵۸]

(۱۳۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، جب تک دوسری کو ٹھیک نہ کر لے، اور صرف ایک موزہ پہن کر بھی نہ چلے، باتیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۶۱۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِيبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَطَّبُ إِلَى خُشْبَةِ فَلَمَّا جُعِلَ مِنْهُ حَنْتٌ حَيْنَ النَّاقَةِ إِلَى وَكْدِهَا فَأَتَاهَا فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَتَتْ [اخرجه الدارمی (۳۵) قال شعيب: اسنادہ صحيح].

(۱۳۱۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ککڑی پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا تو ککڑی کا وہ تنا اس طرح رونے لگا جیسے اونٹنی اپنے بچے کے لئے روتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس چل کر آئے اور اپنا دست مبارک اس پر رکھا تو وہ خاموش ہوا۔

(۱۶۱۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (۵۱۸)، وابن خزيمة (۷۶۲)]. [انظر: ۱۴۱۸۲، ۱۴۲۵۲، ۱۴۳۹۶، ۱۴۹۰۰، ۱۴۹۰۹، ۱۵۱۲۰، ۱۵۲۰۰، ۱۵۲۷۵].

(۱۳۱۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۱۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْسِسَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ أَوْ يَحْتَبِ بَثْوَبٍ وَاحِدٍ أَوْ يَسْتَمِلَ الصَّمَاءَ [راجع: ۱۴۱۶۴]

(۱۳۱۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا ترمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، جب تک دوسری کو ٹھیک نہ کر لے، اور صرف ایک موزہ پہن کر بھی نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۱۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ رَأَيْتُ اشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عِنْدَ أَبِي الزُّبَيْرِ قَائِمًا وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ قَالَ وَيَيْشَ قَالَ

(۱۳۱۶۸) زہیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اشعث بن سوار کو ابوالزبیر کے پاس کھڑے ہوئے دیکھا اور وہ کہہ رہے تھے کہ انہوں نے کیا فرمایا؟ کیسے فرمایا؟

(۱۴۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَأَغْضُضْنَ أَبْصَارَهُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضَيْقِ الْأُزْرِ [هذا اسناد حسن. وحسنه البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۱۰۰۱)]. قال شعيب: صحيح

لغيره. وهذا اسناد حسن. وحسنه البوصيري]. [انظر: ۱۴۶۰۵، ۱۵۲۲۸].

(۱۳۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے، جب کہ خواتین کی صفوں میں سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین آخری صف ہوتی ہے، پھر فرمایا اے گروہ خواتین! جب مرد سجدے میں جایا کریں تو اپنی نگاہیں پست رکھا کرو اور تہبندوں کے سوراخوں میں سے مردوں کی شرمگاہیں نہ دیکھا کرو۔

(۱۴۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ أَخْبَرَتْنِي أَبُو هَانِيءٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْيَّ يَقُولُ إِنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ بَرَّكَ بِهِ بَعِيرٌ قَدْ أَرْحَفَ بِهِ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ يَا جَابِرُ فَأَخْبَرَهُ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ يَا جَابِرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَقُومُ فَقَالَ لَهُ ارْكَبْ فَرَكِبَ جَابِرُ الْبَعِيرَ ثُمَّ صَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْبُعَيْرِ بِرِجْلِهِ فَوَثَبَ الْبُعَيْرُ وَثْبَةً لَوْلَا أَنَّ جَابِرًا تَعَلَّقَ بِالْبُعَيْرِ لَنَسَقَطَ مِنْ قَوْفِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَابِرٍ تَقَدَّمَ يَا جَابِرُ الْآنَ عَلَى أَهْلِكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى تَجِدُهُمْ قَدْ يَسْرُوا لَكَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى ذَكَرَ الْفُرْشَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

(۱۳۱۷۰) ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا اونٹ بیٹھ گیا اور اس نے انہیں تھکا دیا، نبی ﷺ کا وہاں سے گذر ہوا تو پوچھا جابر! تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے سارا ماجرا ذکر کیا، نبی ﷺ اتر کر اونٹ کے پاس آئے اور فرمایا جابر! اس پر سوار ہو جاؤ، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ تو کھڑا ہی نہیں ہوتا، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس پر سوار ہو گئے، نبی ﷺ نے اس اونٹ کو اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور اونٹ اس طرح اچھل کر کھڑا ہو گیا کہ اگر حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ چمٹ نہ گئے ہوتے تو گر جاتے، نبی ﷺ نے فرمایا جابر! اب تم اپنے گھروالوں کے پاس جاؤ، تم دیکھو گے کہ انہوں نے تمہارے لیے فلاں فلاں چیز تیار کی ہے، حتیٰ کہ بستر تک کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ ایک بستر مرد کا ہوتا ہے، ایک بستر عورت کا ہوتا ہے، ایک بستر مہمان کا ہوتا ہے اور چوتھا بستر شیطان کا ہوتا ہے۔

(۱۴۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثِ يَمُوتَنَّ يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ [صححه مسلم (۲۸۷۷)،

وابن حبان (۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸)]. [انظر: ۱، ۴۴۳۹، ۱، ۴۵۸۶]

(۱۳۱۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَعْطُوهَا أَحَدًا فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [انظر: ۱، ۴۳۹۳، ۱، ۴۲۷۹، ۱، ۴۴۶۰، ۱، ۱۰۵۰۸، ۱، ۱۰۲۴۳]

(۱۳۱۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے۔

(۱۴۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْقِرَّةَ عَنْ سَبْعَةٍ [صححه مسلم (۱۳۱۸)، وابن خزيمة (۲۹۰۰) و (۲۹۰۱)]. [انظر: ۱، ۴۲۷۸، ۱، ۵۱۰۹، ۱، ۵۱۱۱]

(۱۳۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے مقام حدیبیہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں سات آدمیوں کی طرف سے

ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۴۱۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [صححه مسلم (۲۳۹)]: [انظر: ۱۴۶۶۳].

(۱۳۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو اسے طاق عدد میں پتھر استعمال کرنے چاہئیں۔

(۱۴۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جَابِرٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ شَقَّ فَمِصَصَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ لِقِيلٌ لَهُ فَقَالَ وَاعِدْتُهُمْ يَقْلُدُونَ هَدْيًا الْيَوْمَ فَتَسِيْتُ [انظر: ۱۵۳۷۲].

(۱۳۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص چاک کر دی اور اسے اتار دیا، کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ میں نے لوگوں سے یہ وعدہ لے رکھا تھا کہ وہ آج ہدی کے جانور کے گلے میں فلادہ باندھیں گے، میں وہ بھول گیا تھا۔

(۱۴۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ قَدْ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ نَحْرَ آخَرَ وَلَا وَلَيْسَعُرَ حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹۶۴)]: [انظر: ۱۴۸۱۸، ۱۴۵۲۵].

(۱۳۱۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ہمیں دس ذی الحجہ کو نماز پڑھائی، کچھ لوگوں نے پہلے ہی قربانی کر لی، اور وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کر چکے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس نے پہلے قربانی کر لی ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی نہ کیا کریں۔

(۱۴۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا الْعُمَرَى الَّتِي أَحْجَزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عَشْتُ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا [صححه مسلم (۱۶۲۵)]: [انظر: ۵۱۳۹].

(۱۳۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس ”عمری“ کو جائز قرار دیا ہے، وہ یہ ہے کہ انسان کسی سے کہہ دے کہ یہ چیز آپ کی اور آپ کی اگلی نسل کی ہوگئی، اور اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ یہ صرف آپ کی زندگی تک کے لئے آپ کی ہوگئی تو وہ چیز مالک کے پاس واپس لوٹ جائے گی۔

(۱۴۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَزَوَّجَتْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَبِكَرًا أَمْ كَيْبًا فَقُلْتُ لَا بَلْ كَيْبًا لِي أَخَوَاتٌ وَعَمَّاتٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ خَرَفَاءَ مِثْلَهُنَّ قَالَ أَفَلَا بِكَرًا تُلَاعِبُهَا قَالَ لَكُمْ أَنْصَاطٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَّى فَقَالَ خَفْ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْصَاطٌ فَإِنَّا الْيَوْمَ أَقُولُ لِمُرَاتِي نَحْيِي عَنِّي أَنْصَاطِكَ فَتَقُولُ نَعَمْ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْصَاطٌ فَأَتْرُكُهَا [انظر: ١٤٢٧٥].

(۱۳۱۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، کیونکہ میری چھوٹی بہنیں اور چھو بھیاں ہیں، میں نے ان میں ان ہی جیسی بیوقوف کو لانا مناسب نہ سمجھا، نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟ پھر فرمایا عنقریب تمہیں اونی کپڑے ملیں گے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کہاں سے؟ فرمایا عنقریب تمہیں اونی کپڑے ضرور ملیں گے، اب آج جب وہ مجھے مل گئے تو میں اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ یہ اپنے اونی کپڑے اپنے پاس ہی رکھو تو وہ بتی ہے کہ کیا نبی ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ تمہیں اونی کپڑے ملیں گے؟ یہ سن کر میں اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتا ہوں۔

(۱۴۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَعْتَقَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ عَلَى ذُبُرٍ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبْتَاعُهُ مِنِّي فَقَالَ نَعِيمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا أَبْتَاعُهُ فَابْتَاعَهُ فَقَالَ عَمْرُو قَالَ جَابِرٌ غُلَامٌ قَبِيضِي وَمَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ زَادَ فِيهَا أَبُو الزُّبَيْرِ يَقُولُ لَهُ يَعْقُوبُ [صححه البخاری (۶۷۱۶)، ومسلم (۹۹۷)، وابن حبان (۴۹۳۰)]. [انظر: ١٤٣٦٢، ١٥٠٢١].

(۱۳۱۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے اپنا غلام یہ کہہ کر آزاد کر دیا: ”جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا“ کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی ﷺ کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں اسے خریدتا ہوں، چنانچہ انہوں نے اسے خرید لیا، وہ غلام قبلی تھا اور پہلے ہی سال مر گیا تھا۔

(۱۴۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ وَقَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطْبِ وَالْبُسْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالْتَمْرِ نَبِيذًا [صححه البخاری (۵۶۰۱)، ومسلم (۱۹۸۶)، وابن حبان (۵۳۷۹)]. [انظر: ١٤٢٤٨، ١٤٢٨٩، ١٤٤٦٩، ١٤٩٧٩، ١٥٠٣١].

(۱۳۱۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کچی اور کچی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنایا کرو۔

(۱۴۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُنِّلَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّشْرَةِ فَقَالَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۶۸)].

(۱۳۱۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منتر کے بارے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شیطانی عمل ہے۔

(۱۷۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشَّحًا بِهِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَرَأَيْتُ أَنَا جَابِرًا يُصَلِّي فِي

ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشَّحًا بِهِ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَرَأَيْتُ جَابِرًا يُصَلِّي وَلَمْ يَسْمَأْ أَبَا الزُّبَيْرِ [راجع: ۱۷۱۶۶].

(۱۳۱۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبْنٍ نَهَارًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَيْعِ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمْرَتُهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُوْدًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۶۸۸۰)]. قال شعيب،

اسنادہ صحیح۔

(۱۳۱۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابو حمید انصاری رضی اللہ عنہ صبح سویرے ایک برتن میں دودھ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جنت البقیع میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے ڈھک کر کیوں نہ لائے؟ اگرچہ

گڈی ہی سے ڈھک لیتے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ هُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقِيلٍ وَكَانَ عَسِرًا لَا

يُوصَلُ إِلَيْهِ فَأَقَمْتُ عَلَى بَابِهِ بِالْيَمَنِ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ حَتَّى وَصَلْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثَيْنِ وَكَانَ عِنْدَهُ

أَحَادِيثٌ وَهَبَ عَنْ جَابِرٍ فَلَمْ أَقْدِرْ أَنْ أَسْمَعَهَا مِنْ عُسْرِهِ وَلَمْ يُحَدِّثْنَا بِهَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ لِأَنَّهُ

كَانَ حَيًّا فَلَمْ أَسْمَعَهَا مِنْ أَحَدٍ آخَرَ

(۱۳۱۸۳) امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابراہیم بن عقیل رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ مقروض یا تنگ دست تھے جس کی

مدد پر ان تک پہنچ حاصل نہ ہوتی تھی، میں یمن میں ان کے گھر کے دروازے پر ایک یا دو دن تک کھڑا رہا تب کہیں جا کر ان سے

مدد لے سکا، لیکن انہوں نے مجھے صرف دو حدیثیں سنائیں، حالانکہ ان کے پاس وہب کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی بہت سی

حدیثیں تھیں لیکن اس مجبوری کی وجہ سے میں ان کی زیادہ حدیثیں نہ سن سکا، یہ حدیثیں ہم سے اسماعیل بن عبد الکریم رضی اللہ عنہ نے بھی

سنیں تھیں کی تھیں کیونکہ وہ زندہ تھے، اور میں نے کسی دوسرے آدمی سے وہ حدیثیں نہیں سنی۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِئِهِ [صححه ابن خزيمة (۶۷۹)]. قال

شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۱۳۱۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے پہلوؤں کو پیٹ سے اتا جا رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۱۴۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَتُّوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ [صححه ابن

حبان (۲۷۴۹). وقد اعله الدارقطني بالارسال والانقطاع. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۲۳۵)].

(۱۳۱۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتوک میں بیس دن قیام فرمایا اور اس دوران نمازیں قصر کر کے پڑھتے رہے۔

(۱۴۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا بَنِيَتْ الْكُعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يُقْلَانِ حِجَارَةً لِقَالَ عَبَّاسُ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَيَّ رَقِيبَتِكَ مِنَ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَغَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَشُدَّ عَلَيْهِ إِزَارُهُ

[صححه البخازی (۳۸۲۹)، ومسلم (۳۴۰)، وابن حبان (۱۶۰۳)]. [انظر: ۱۴۳۸۴، ۱۴۶۳۲، ۱۵۱۳۴].

(۱۳۱۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظریں آسمان کی طرف اٹھی کی اٹھی رہ گئیں، پھر جب ہوش میں آئے تو فرمایا میرا تہبند، میرا تہبند اور اسے اچھی طرح مضبوطی سے باندھ لیا۔

(۱۴۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقَاتِلِ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا

دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ [انظر: ۱۴۲۵۸].

(۱۳۱۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ لا إله إلا الله نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا،

سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۴۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ

عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَبِدُّ إِلَى جِدْعٍ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صَنَعَ لَهُ مَبْرَهُ اسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَنْتُ وَقَالَ رَوْحٌ فَسَكَنْتُ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ فَاضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ وَقَالَ رَوْحٌ

اضْطَرَبَتْ كَحَنِينِ [انظر: ۱۴۵۲۲].

(۱۳۱۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے تنے پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے تو لکڑی کا وہ تنہا اس طرح رونے لگا جیسے اونٹنی اپنے بچے کے لئے روتی ہے، اور مسجد میں موجود تمام لوگوں نے اس کی آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس چل کر آئے اور اسے گلے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

(۱۶۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نِمْ يَخَالِفُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ أَسْحُوا

(۱۳۱۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو جمعہ کے دن بھی اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، بلکہ اسے جگہ کشادہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

(۱۶۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ أَسْحُوا

(۱۳۱۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو جمعہ کے دن بھی اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، بلکہ اسے جگہ کشادہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

(۱۶۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَبُصَّ لِكَفْنٍ لَمْ يَكُنْ فِي كَفْنِهِ غَيْرَ طَائِلٍ وَقَبْرٍ لَيْلًا فَرَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقَبَّرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفْنَهُ [صححه مسلم (۹۴۳)]، والحاكم

(۳۶۸/۱)، وابن حبان (۳۱۰۳)۔ [انظر: ۱۶۰۷۸، ۱۶۴۲۵، ۱۵۰۵۶، ۱۰۱۰۵۳]۔

(۱۳۱۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے اپنے ساتھیوں میں سے کسی کا ذکر کیا جو فوت ہو گئے تھے، اور انہیں غیر ضروری کفن میں کفن کر رات کے وقت دفن دیا گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت تدفین سے سختی کے ساتھ منع فرمایا تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھ لی جائے، والا یہ کہ انسان بہت زیادہ مجبور ہو جائے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

(۱۶۱۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى سُئِلَ جَابِرٌ عَنِ الْكَفْنِ فَأَخْبَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا فَبُصَّ وَكَفْنُ لَمْ يَكُنْ فِي كَفْنِهِ غَيْرَ طَائِلٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۱۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَنَازَةِ مَرْتٍ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ قَالَ فَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لِحَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ [صححه مسلم (۹۶۰)]. [انظر: ۱۴۵۷۹، ۱۴۷۸۰] (۱۳۱۹۳) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور اس وقت تک کھڑے رہے جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گیا۔

(۱۴۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُقْعَدَ عَلَى الْقَبْرِ وَأَنْ يُقَصَّصَ أَوْ يَبْنَى عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۷۰)]، وابن حبان (۳۱۶۳)، والحاكم (۱/۳۷۰). [انظر: ۱۴۶۱۹، ۱۴۷۰۲].

(۱۳۱۹۵) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر پر بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے، اسے پختہ کرنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع کرتے ہوئے خود سنا ہے۔

(۱۴۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُقْعَدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ وَأَنْ يُجَصَّصَ أَوْ يَبْنَى عَلَيْهِ [قال البوصيري: هذا اسناد منقطع رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۲۲۶، ابن ماجه: ۱۵۶۳، النسائي: ۸۶/۴)]. قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد منقطع.

(۱۳۱۹۶) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر پر بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے، اسے پختہ کرنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع کرتے ہوئے خود سنا ہے۔

(۱۴۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَفَّى الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ مِنَ الْحَبَشِ هَلَمْ فَصُفُّوا قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَنَحْنُ [صححه البخاری (۱۳۲۰)] و مسلم (۹۵۲) [انظر: ۱۴۱۸۹، ۱۴۴۸۶، ۱۵۰۲۵، ۱۵۳۶۶].

(۱۳۱۹۷) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا کہ آج حبشہ کے نیک آدمی (شاہ حبشہ نجاشی) کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ، صفیں باندھو، چنانچہ ہم نے صفیں باندھ لیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

(۱۴۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ اسْمُ النَّجَاشِيِّ أَصْحَمَةُ (۱۳۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں نجاشی کا نام "اصحمة" بھی مذکور ہے۔

(۱۴۱۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا نَحْلًا لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُعَذِّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيعًا فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ تَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [أخرجه عبدالرزاق (۶۷۴۲) و ابو يعلى (۶۱۴۹)]. قال شعيب، اسناده صحيح.

(۱۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنو نجار کے ایک باغ میں داخل ہوئے، وہاں کچھ لوگوں کی آوازیں سنائی دیں جو زمانہ جاہلیت میں فوت ہوئے تھے، اور انہیں اپنی قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر وہاں سے نکل آئے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو عذابِ قبر سے پناہ مانگنے کا حکم دیا۔

(۱۴۲۰) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَيضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَجَنَازَةٌ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مَوْضُوعَةٌ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَرَأَ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ [انظر: ۱۴۸۲۷].

(۱۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اس پر رحمن کا عرش بھی ہل گیا۔

(۱۴۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَبْرِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ [صححه البخاری (۱۹۸۴)، ومسلم (۱۱۴۳)]. [انظر: ۱۴۴۰۰].

(۱۳۲۱) محمد بن عباد نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ ”جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے“ یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس گھر کے رب کی قسم!

(۱۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا [صححه مسلم (۲۱۲۶)]. [انظر: ۱۵۲۱۹].

(۱۳۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنے سر کے ساتھ دوسرے بال ملانے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلِ فِي كُلِّ جِهَةٍ وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ السُّجُودَ مِنَ الرَّكْعَةِ وَيُؤَمِّيءُ إِيْمَاءً [صححه البخاری (۴۱۴۰)، ومسلم (۵۴۰)، وابن خزيمة: (۸۸۹ و ۱۲۷۰)، وابن حبان (۲۵۲۴)]. [انظر: ۱۴۳۹۷، ۱۴۶۲۲، ۱۴۶۹۷، ۱۴۸۴۸، ۱۴۹۶۹، ۱۵۱۲۷، ۱۵۱۳۷، ۱۵۲۴۲].

(۱۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سواری پر ہر سمت میں نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، البتہ جب صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع کی نسبت سجدہ زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے اور اشارہ فرماتے تھے۔

(۱۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصَرَفَتْ الطَّرِيقُ فَلَا شُفْعَةَ [صححه البخاری (۲۲۱۳)، ومسلم (۱۶۰۸)، وابن حبان (۵۱۸۴)]. [انظر: ۱۵۰۶۳، ۱۵۳۶۳].

(۱۳۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس مال میں حق شفعہ کو ثابت قرار دیا ہے، جو تقسیم ہوا ہو، جب حد

بندی ہو جائے اور راستے الگ ہو جائیں تو پھر حق شفیعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۴۲.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَىٰ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ دِينًا فَلَيْتَىٰ وَمَنْ تَرَكَ مَا لَا فَهَوَ لَوْرَثِيهِ

(۱۳۲۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ہر مسلمان پر اس کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص مقروض ہو کر فوت ہو، اس کا قرض میرے ذمے ہے اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہوگا۔

(۱۴۲.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَأْتِي بِمَيْتٍ فَسَأَلَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَىٰ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا فَعَلَيْتَىٰ وَمَنْ تَرَكَ مَا لَا فَلَوْلَرَثِيهِ [صححه ابن حبان (۳۰۶۴). قال الألبانی: صحيح (۲۹۵۶ و ۲۳۴۳)]. [راجع: ۱۴۲۰۵].

(۱۳۲۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی مقروض آدمی کی نماز جنازہ نہ پڑھاتے تھے، چنانچہ ایک میت لائی گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دو دینار قرض ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا قرض میرے ذمے ہے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھادی، پھر جب اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمادیا کہ میں ہر مسلمان پر اس کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص مقروض ہو کر فوت ہو، اس کا قرض میرے ذمے ہے اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء ہی کا ہوگا۔

(۱۴۲.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجْرِ قَالَ لَا تَسْأَلُوا الْآيَاتِ وَقَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ صَالِحٌ فَكَانَتْ تَرِدُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ وَتَصَلُّدُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ فَعَتَرُوا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَعَقَرُوهَا فَكَانَتْ تَشْرَبُ مَا نَهَمُّ يَوْمًا وَيَشْرَبُونَ لَبَنَهَا يَوْمًا فَعَقَرُوهَا فَأَخَذَتْهُمْ صَيْحَةٌ أَهَمَّتْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ تَحْتِ أَدِيمِ السَّمَاءِ مِنْهُمْ إِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا كَانَ فِي حَرَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ أَبُو رِغَالٍ فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ أَصَابَهُ مَا أَصَابَ قَوْمَهُ

(۱۳۲۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گدڑ قوم شمود کے کھنڈرات پر ہوا، تو فرمایا کہ معجزات کا سوال نہ کیا کرو، کیونکہ قوم صالح نے بھی اس کا مطالبہ کیا تھا (جس پر اللہ نے ایک اونٹنی ان کے فرمائش کے مطابق بھیج دی) وہ اونٹنی اس راستے سے آتی تھی اور اس راستے سے نکل جاتی تھی لیکن قوم شمود نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور اس کے پاؤں

کاٹ ڈالے، حالانکہ وہ اونٹنی ایک دن ان کا پانی چینی تھی اور ایک دن وہ اس کا دودھ پیتے تھے، لیکن جب انہوں نے اس کے پاؤں کاٹے تو ایک آسمانی چیخ نے انہیں آ پکڑا اور آسمان کے سایہ تلے ایک شخص بھی زندہ باقی نہ بچا، سوائے اس آدمی کے جو حرم شریف میں تھا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ ”ابورغال“ تھا، جب وہ حرم سے نکلا تو اسے بھی اسی عذاب نے آ پکڑا جو اس کی قوم پر آیا تھا۔

(۱۶۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ قَالَ آتَانِي جُرَيْجٌ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ خَرَصَهَا ابْنُ رَوَاحَةَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ وَسَقِي وَرَزَعَمَ أَنَّ الْيَهُودَ لَمَّا خَيْرَهُمْ ابْنُ رَوَاحَةَ أَخَذُوا النَّمْرَ وَعَلَيْهِمْ عَشْرُونَ أَلْفَ وَسَقِي [انظر: ۱۵۰۱۶].

(۱۳۲۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے چالیس ہزار وسق کھجوریں کٹوائیں ان کے خیال کے مطابق انہوں نے جب یہودیوں کو اختیار دیا تو انہوں نے پھل لے لیا اور ان پر بیس ہزار وسق واجب ہوئے۔
فائدہ: اس کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۱۵۰۱۶ کا ترجمہ دیکھیے۔

(۱۶۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَدَقَةَ لِمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ وَلَا لِمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ وَلَا لِمَا دُونَ خَمْسَةِ ذُودٍ [صححه ابن خزيمة: ۲۳۰۴، ۲۳۰۵، والحاكم (۱/ ۴۰۰)]. وحسن اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۷۹۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۳۲۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاعری میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۶۲۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ قَالَ آتَانِي جُرَيْجٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَوْمَ الْفِطْرِ كَبَدًا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ نَمَّ خَطَبَ النَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَاتَى النَّسَاءَ فَلَدَّ كَرْمَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ قُوْبَهُ يُلْقِينَ فِيهِ النَّسَاءُ صَدَقَةً قَالَ تَلَقَى الْمَرْأَةُ فَخَبَهَا وَيُلْقِينَ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فَخَبَهَا [انظر: ۱۴۴۷۳، ۱۴۴۷۴، ۱۴۳۸۰، ۱۴۴۲۲].

(۱۳۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، نماز کے بعد لوگوں سے خطاب کیا، اور فارغ ہونے کے بعد منبر سے اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے، اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اس دوران آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر ٹیک لگائی ہوئی تھی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنا کپڑا پھیلا رکھا تھا جس میں خواتین صدقات ڈالتی جا رہی تھیں، حتیٰ کہ بعض خواتین نے اپنی بالیاں تک ڈال دیں۔

(۱۴۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تُوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا قَدْ وَسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا (۱۳۲۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک مرتبہ ایک گدھے پر پڑی جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کرنے والے پر خدا کی لعنت ہو۔

(۱۴۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا أَشْكُ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الصَّبْعِ فَقَالَ حَلَالٌ فَقُلْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة: ۲۶۴۵] و (۲۶۴۶)، وابن حبان (۳۹۶۴)، والحاكم (۴۵۲/۱). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۲۰۱، ابن ماجه: ۳۰۸۵ و ۳۲۳۶، الترمذی: ۸۵۱ و ۱۷۹۱، النسائی: ۱۹۱/۵، و ۲۰۰/۷). قال شعيب: اسنادہ علی شرط مسلم]. [انظر: ۱۴۴۷۸، ۱۴۵۰۳].

(۱۳۲۱۲) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بچو کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے اسے حلال قرار دیا، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۴۳۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ زَيْدِ الصَّنَعَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَعْنِ الْوَهْرِ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۴۸۰ و ۳۸۷۰، ابن ماجه: ۳۲۵۰، الترمذی: ۱۲۸۰). قال شعيب: صحیح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ جَابِرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل منت کو پورا نہ کیا جائے۔

(۱۴۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَرَفَعَاهُ

(۱۳۲۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل منت کو پورا نہ کیا جائے۔

(۱۴۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ قُلَيْبًا أَحَدَ حُمُلُوا مِنْ مَكَانِهِمْ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ رُدُّوا الْقُلَيْبَ إِلَى مَصَاجِعِهَا [انظر: ۱۵۳۵۵].

(۱۳۲۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شہداء احد کو ان کی جگہ سے اٹھایا جانے لگا تو نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ شہداء کو ان کی اپنی جگہوں پر واپس پہنچا دو۔

(۱۴۲۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي نِجْمٍ كَانَ عَلَى أَبِي قَاتِبَةَ كَأَنِّي شَرَارَةٌ [انظر: ۱۰۳۵۰].

(۱۳۲۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد صاحب رضی اللہ عنہ کے قرض کے سلسلے میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میں آگ کا شعلہ بنا ہوا تھا۔

(۱۴۲۱۷) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ اُكْتُبْ عَنِّي وَلَوْ حَدِيثًا وَاحِدًا مِنْ غَيْرِ كِتَابٍ فَقُلْتُ لَا وَلَا حَرْفًا

(۱۳۲۱۷) یحییٰ بن معین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عبدالرزاق نے فرمایا کہ میرے حوالے سے ایک حدیث بھی ہو تو وہ لکھ لیا کرو، خواہ وہ کتاب میں نہ بھی ہو، میں نے عرض کیا نہیں، ایک حرف بھی نہیں۔

(۱۴۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَكَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَذَكَرَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَقَالَ يُشْبَهُ رِحَالَ أَهْلِ الْعِرَاقِ

(۱۳۲۱۸) وکیع رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ عبدالرزاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اہل عراق میں بہترین آدمی تھے۔

(۱۴۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ وَمَا كَانَ فِي قُرْبَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِنْتٍ لَكُنَّا نَذْهَبُ نُبْكِرُ عَلَى مَيْلَيْنِ تَتَوَضَّأُ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ

(۱۳۲۱۹) امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالرزاق کی بستی میں کنواں نہیں تھا، ہم صبح سویرے دو میل دور جا کر وضو کرتے اور وہاں سے پانی بھر کر لاتے تھے۔

(۱۴۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَتَنَا رُوْحٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْإِسْكَافُ إِنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ سُلَيْكًا جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رُكْعَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رُكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ لِيَهُمَا [صححه مسلم (۸۷۵)]،

وابن حبان (۲۵۰۴)، وابن عزيمة: (۱۸۳۵)۔ [انظر: ۱۴۴۵۸].

(۱۳۲۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ”سلیک“ آئے اور بیٹھ گئے، نبی ﷺ نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے گھڑی دو رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں۔

(۱۶۳۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [صححه البخاری (۲۶۲۶)، ومسلم (۱۶۲۵)، وابن حبان (۵۱۲۷)]. [انظر: ۱۴۲۲۳، ۱۴۲۲۴، ۱۴۴۸۲، ۱۴۹۴۷، ۱۴۹۸۲، ۱۵۲۸۲].

(۱۳۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عمری“ اس کے اہل کے لئے جائز ہے، یا اس کے اہل کے لئے میراث ہے۔

(۱۶۳۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثَنَا أَنَّ ذُكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نَهَوْا عَنِ الصَّرْفِ وَرَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ [أخرجہ ابو یعلیٰ (۱۲۸۵)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع. [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۳۲۲۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیچ سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف فرماتے تھے۔

(۱۶۳۳۳) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۳۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عمری“ اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

(۱۶۳۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۳۲۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عمری“ اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

(۱۶۳۳۵) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ تَزَوَّجْتُ نَيْبًا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ وَلِلْعَذْرَاءِ وَلِعَابِهَا [صححه البخاری

(۵۳۶۷)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۷۱۳۸)]. [انظر: ۱۵۲۶۱، ۱۵۲۶۳].

(۱۳۲۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے میری شادی ہوئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟

(۱۶۳۳۶) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ [انظر: ۱۴۳۵۹].

(۱۳۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنگ ”چال“ کا نام ہے۔

(۱۶۳۳۷) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ وَرَوْحٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْسُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَلَا تَحْبِسَنَّ فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْتَعِلُ الصَّمَاءَ وَلَا تَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ قُلْتَ لِأَبِي الزُّبَيْرِ أَوْضَعُهُ رِجْلُهُ عَلَى الرَّكْبَةِ مُسْتَلْقِيًا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَّا الصَّمَاءُ فَهِيَ إِحْدَى اللَّبْسَتَيْنِ تَجْعَلُ دَاخِلَةَ إِزَارِكَ وَخَارِجَتَهُ عَلَى إِحْدَى عَائِقَتِكَ قُلْتَ لِأَبِي الزُّبَيْرِ فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَا يَحْتَسِبِي فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ مُفْضِيًا قَالَ كَذَلِكَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ لَا يَحْتَسِبِي فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ قَالَ حَبَّاجُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُفْضِيًا [صححه مسلم (۲۰۹۹)، وابن حبان (۱۲۷۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۳۲۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے اور جب چت لینے تو ایک ٹانگ کو دوسری پر نہ رکھے۔

(۱۴۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ذُكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ وَأَنَّى عَلَيْهِ خَيْرًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نَهَوْا عَنِ الصَّرْفِ رَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۲۲۲].

(۱۳۲۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیچ سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف فرماتے تھے۔

(۱۴۲۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ عَنِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ لَقَامَ صَفِّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفِّ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِاللَّيْلِ خَلْفَهُ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَلَّمَ هَوْلًا حَتَّى قَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ أَوْلِيَاكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ هَوْلًا فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ لَكَابِتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَيْنِ وَلَهُمْ رُكْعَةٌ [صححه ابن حبان (۲۸۶۹)، وابن خزيمة: (۱۳۴۷) و (۱۳۴۸) و (۱۳۶۴)]. قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائی: ۱۷۴/۳ و ۱۷۵).

(۱۳۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو صلوة الخوف پڑھائی، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی ہو گئی اور ایک صف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے والوں کو ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ آگے بڑھ کر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر جا کر کھڑے ہو گئے اور وہ لوگ یہاں آ کر ان کی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر دیا، اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہو گئیں اور ان لوگوں کی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں) ایک ایک رکعت ہوئی۔

(۱۴۲۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْوَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ لَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَّانَا كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ [راجع: ۳۸۰۷]

[انظر: ۱۴۵۷۶، ۱۴۸۶۶، ۱۴۹۹۵]

(۱۳۲۳۰) سالم بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت رضوان کے شرکاء کی تعداد معلوم کی تو انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم ایک لاکھ کی تعداد میں بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہو جاتا، ہماری تعداد صرف ڈیڑھ ہزار تھی۔

(۱۴۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَالَ لَقَدْ كَرِهْتُ لِحَبَابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَقَالَ عَلِيُّ بْنُ يَدَى دَارَ الْحَدِيثِ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۴۹۷۸]

(۱۳۲۳۱) ابونضرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حدیث کی اجازت دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس کی ممانعت فرماتے تھے، میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں حدیث کی ہے۔

(۱۴۲۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ حَدَّثَنَا فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ لَقَالَ أَحْسَنْتَ الْأَنْصَارُ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [انظر: ۱۴۲۹۹، ۱۴۲۷۶، ۱۴۴۱۶، ۱۵۰۲۶، ۱۵۰۲۷]

[۱۵۱۹۷، ۱۵۰۳۶]

(۱۳۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصاری نے خوب کیا، میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۴۲۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلُ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةَ وَتَمْسِطَ الشَّعْبَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَكَلِّبِ الْكَيْسَ وَالْكَئِيسَ [صححه البخاری (۵۲۴۶)، ومسلم

[(۷۱۵)] [انظر: ۱۴۲۹۸، ۱۴۸۸۲، ۱۵۲۳۸]

(۱۳۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ، تاکہ شوہر کی غیر موجودگی والی عورت اپنے جسم سے بال صاف کر لے اور پرانگندہ حال عورت بناؤ سنگھار کر لے، اور فرمایا جب گھر پہنچ جاؤ تو ہر وقت "قربت" کی اجازت ہے۔

(۱۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَبَّرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا قَالَ مُحَمَّدٌ كَأَنَّهُ كَرِهَ قَوْلَهُ أَنَا [صححه البخاری (۶۲۵۰)، ومسلم (۲۱۵۵)، وابن حبان (۵۸۰۸)].

[انظر: ۱۴۴۹۲، ۱۴۹۷۱].

(۱۳۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں میں لگائی ہوئی ہے؟ گویا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۴۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُكَبَّرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَجَعٌ لَا أَغْفُلُ قَالَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ أَوْ قَالَ صَبَّوا عَلَيَّ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ لَا يَرِيئِي إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ قَالَ فَتَزَلَّتْ آيَةُ الْفَرُوضِ [انظر: ۱۴۳۴۹، ۱۵۰۷۵].

(۱۳۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں تشریف لائے، میں اس وقت اتنا بیمار تھا کہ ہوش و حواس سے بھی بیگانہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے وہ پانی مجھ پر بہا دیا، یا بہانے کا حکم دیا، مجھے ہوش آ گیا اور میں نے عرض کیا کہ میرے ورثاء میں تو سوائے ”کلالہ“ کے کوئی نہیں، میراث کیسے تقسیم ہوگی؟ اس پر تقسیم وراثت والی آیت نازل ہوئی۔

(۱۴۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُكَبَّرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قِيلَ لَأَبِي قَالَ جَعَلْتُ أَكْشِفُ التُّرْبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي قَالَ فَجَعَلْتُ عَمَّتِي فَاطِمَةَ بِنْتُ عَمْرِو وَتَبِيكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبْكِينَ أَوْ لَا تَبْكِينَ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تَنْظُرُهُ بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ تَنْظُرُهُ [صححه البخاری (۱۲۴۴)، ومسلم (۱۴۷۱)، وابن حبان (۷۰۲۱)]. [انظر: ۱۴۳۴۶].

(۱۳۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میرے والد صاحب شہید ہوئے تو میں ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانے لگا، لوگوں نے مجھے منع کرنا شروع کر دیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع نہیں کیا، میری پھوپھی فاطمہ بنت عمرو نے گھسیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آہ و بکاؤ کرو یا نہ کرو، فرشتے اس پر اپنے پروں سے مسلسل سایہ کیے رہے یہاں تک کہ تم نے اسے اٹھالیا۔

(۱۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِعْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْرِغُ عَلَيَّ رَأْسِيهِ ثَلَاثًا قَالَ شُعْبَةُ أَظْنَهُ فِي الْفُغْسِلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ إِنَّ شِعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

[صححه البخاری (۲۵۲)، ومسلم (۳۲۹)، وابن خزيمة: (۲۴۳)]. [انظر: ۱۴۴۸۳، ۱۵۰۳۸، ۱۵۱۱۸].

(۱۳۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، بنو ہاشم کے ایک صاحب کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۴۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي قَلْبِي أَحَدٌ لَا تَسْأَلُوهُمْ فَإِنَّ كُلَّ جُرُوحٍ أَوْ كَلَّ دَمٍ يَفُوحُ مِسْكَاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِمْ

(۱۳۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد کے متعلق فرمایا انہیں غسل مت دو، کیونکہ قیامت کے دن ان کے ہر زخم اور خون سے مہک کی مہک آ رہی ہوگی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھائی۔

(۱۴۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ نَاضِحَانِ لَهُ وَقَدْ جَنَحَتِ الشَّمْسُ وَمُعَاذٌ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ لَدَخَلَ مَعَهُ الصَّلَاةَ فَاسْتَفْتَحَ مُعَاذُ الْبَقْرَةَ أَوْ النَّسَاءَ مُعَارِبُ الَّذِي يَشْكُ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَ ذَلِكَ صَلَّى ثُمَّ خَرَجَ قَالَ لَبَّكُهُ أَنْ مُعَاذًا نَالَ مِنْهُ قَالَ حَجَّاجٌ بِنَالٍ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَانِ أَنْتَ يَا مُعَاذُ أَتَانِ أَنْتَ يَا مُعَاذُ أَوْ فَاتِنِ فَاتِنِ وَقَالَ حَجَّاجٌ الْفَاتِنِ الْفَاتِنِ فَلَوْلَا قَرَأْتَ مَسَّحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضَحَاهَا فَصَلَّى وَرَأَاكَ الْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالضَّعِيفُ أَحْسِبُ مُعَارِبًا الَّذِي يَشْكُ فِي الضَّعِيفِ [صححه البعاري (۷۰۵)]. [انظر: ۱۴۲۵۱].

(۱۳۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نماز کے لئے آیا، اس کے ساتھ اس کے پانی والے دو اونٹ بھی تھے، سورج غروب ہو چکا تھا اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نماز مغرب پڑھ رہے تھے، وہ بھی نماز میں شریک ہو گیا، ادھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورہ بقرہ یا سورہ نساء شروع کر دی، اس آدمی نے یہ دیکھ کر اپنی نماز پڑھی اور چلا گیا، بعد میں اسے پتہ چلا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق کچھ کہا ہے، اس نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر ذکر کر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو قنوت میں جتلا کرنا چاہتے ہو؟ تم سورہ اعلیٰ اور سورہ القمیس کیوں نہیں پڑھتے؟ کہ تمہارے پیچھے بوڑھے، ضرورت مند اور کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔

(۱۴۳۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مُعَارِبُ بْنُ دِنَارٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طَرُوقًا أَوْ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلَ أَهْلَهُ طَرُوقًا [صححه

(۱۳۲۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بلا اطلاع کے اپنے گھر واپس آنے کو (مسافر کے لئے) اچھائیں سمجھتے تھے۔

(۱۶۲۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَارِبِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا لِي فِي سَفَرٍ فَلَمَّا آتَيْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَيْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ وَزَّنْ لِي قَالَ شُعْبَةُ أَوْ أَمْرَ فَوْزَنَ لِي فَأَرْجِعْ لِي لِمَا زَالَ عِنْدِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى أَصَابَهَا أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ [صححه البخاری (۲۶۰۴)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۲۷۱۵)]. [انظر: ۱۴۲۸۳، ۱۴۲۸۴، ۱۴۴۸۵، ۱۴۹۷۷].

(۱۳۲۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا اونٹ بیچ دیا، مدینہ منورہ واپس پہنچ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جا کر مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر آؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وزن کر کے پیسے کا حکم دیا اور جھکتا ہوا اتولا، اور ہمیشہ میرے پاس اس میں سے کچھ نہ کچھ ضرور رہا تا آنکہ حرہ کے دن اہل شام اسے لے گئے۔

(۱۶۲۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ يُعْنِي هَاهُنَا فِي سَفَرٍ قَالَ يَزِيدُ يُعْنِي ابْنُ هَارُونَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ لَرَأَى رَجُلًا قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظَلَّلَ عَلَيْهِ قَالُوا هَذَا رَجُلٌ صَالِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ [صححه البخاری (۱۹۴۳)، ومسلم (۱۱۱۵)، وابن حبان (۳۵۵۲)، وابن خزيمة (۲۰۱۷)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۱۴۴۶۳، ۱۴۴۷۹، ۱۵۳۵۶].

(۱۳۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱۶۲۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَسِبٍ عَنِ نُبَيْحِ الْغِنَازِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ أَحَدَكُمْ أَهْلُهُ طُرُوقًا فَقَالَ جَابِرٌ قَوْلًا لَقَدْ طَرَقْنَا هُنَّ بَعْدُ [انظر: ۱۴۳۵۵، ۱۴۹۲۳، ۱۵۲۷۳، ۱۵۳۵۹].

(۱۳۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بخدا ہم ان کے بعد رات کو اپنے گھروں میں داخل ہونے لگے۔

(۱۶۲۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ عَلَى جَعَلٍ لِي

فَاعْيَا فَارَدْتُ أَنْ أُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَدَعَا لَهُ فَسَارَ سِيرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ وَقَالَ بَعْضُهُ بِرُؤْيَا فَكَرِهْتُ أَنْ أَبِيعَهُ قَالَ بَعْضُهُ لَبِغْتُهُ مِنْهُ وَاشْتَرَطْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْحِمْلِ فَقَالَ طَنَنْتَ حِينَ مَا كُنْتُكَ أَنْ أَذْهَبَ بِجَمَلِكَ خُذْ جَمَلَكَ وَكَمْنَهُ هُمَا لَكَ إِصْحَابُ الْبُخَارَى (۵۰۷۹)، وَمُسْلِمٌ (۷۱۵). [انظر: ۱۴۲۴۵].

(۱۳۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں میں اپنے ایک تھکے ہارے اونٹ پر چلا جا رہا تھا، میں نے سوچا کہ اس اونٹ کو آزاد کر کے کسی جنگل میں چھوڑ دوں، کہ اتنی دیر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب آ پہنچے اور اسے اپنی ٹانگ سے ٹھوکر مار کر اس کے لئے دعاء کی، وہ یکدم ایسا تیز رفتار ہو گیا کہ اس سے پہلے کبھی نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اونٹ مجھے ایک اوقیہ چاندی کے عوض بیچ دو، میں نے اسے فروخت کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا کہ یہ مجھے بیچ دو، تو میں نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بیچ دیا، اور یہ شرط کر لی کہ میں اپنے گھر تک اسی پر سوار ہو کر جاؤں گا، واپس پہنچنے کے بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ اونٹ لے کر حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں تم سے سودا کر رہا تھا تو تم یہ سمجھ رہے تھے کہ میں تمہارے اونٹ کو لے جاؤں گا، اپنا اونٹ اور اس کی قیمت دونوں لے جاؤ، یہ دونوں چیزیں تمہاری ہیں۔

(۱۴۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ وَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَاسْتَنْبَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي (۱۳۲۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْطَى أُمَّهُ حَدِيقَةً مِنْ نَخْلٍ حَيَاتِهَا فَمَاتَتْ فَبَجَاءَ إِخْوَتُهُ لِقَالُوا نَحْنُ فِيهِ شَرُوعٌ سِوَاءَ قَابِي فَاسْتَصْمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَمَهَا بَيْنَهُمْ وَبِرَاتًا

(۱۳۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نے اپنی والدہ کو تاقیامت کھجور کا ایک باغ دے دیا، جب اس کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو اس کے بھائی آئے اور کہنے لگے کہ ہم سب کا اس میں برابر برابر حصہ ہے، لیکن اس نے انکار کر دیا، وہ لوگ یہ مقدمہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ان سب کے درمیان وراثت کے طور پر تقسیم فرمادیا۔

(۱۴۲۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَوْ اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعُ رِجْلَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۳۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیٹھے یا چٹ لیٹے تو ایک ٹانگ پر

مروئی نامک نہ رکھے۔

(۱۶۲۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الرُّطْبِ وَالْبَسْرِ وَالْتَمْرِ وَالزَّبِيبِ [راجع: ۱۴۱۸۰]۔

(۱۳۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکی اور مکی کھجور، کشمش اور کھجور کو کھلا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فِي غَزْوَةِ أُنْمَارٍ [صححه البخاری

(۴۱۴۰)، وابن حبان (۲۵۲۰)]۔

(۱۳۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوة انمار میں اپنی سواری پر مشرق کی جانب رخ کر کے نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا [صححه ابن حبان (۵۹۴۶)، والحاكم (۲۹۰/۴)، وقال الترمذی: حسن غریب

قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۵۸۸، الترمذی: ۲۱۶۳)]۔ [انظر: ۱۴۹۴۶]۔

(۱۳۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگی تلوار (بغیر نیام کے) ایک دوسرے کو پکڑانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دَلَّارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ لَقَرَأَ الْبَقْرَةَ فِي الْفَجْرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ الْمَغْرِبِيُّ لَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا الْكَلْبَانُ [راجع: ۱۴۲۳۹]

(۱۳۲۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے ہوئے اس میں سورہ بقرہ شروع کر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو قہقہہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟

(۱۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راجع: ۱۴۱۶۶]۔

(۱۳۲۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ شُرْحَبِيلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْخَصِيِّ فَقَالَ وَاحِدَةً وَلَئِنْ تَمَسَّكَ عَنْهَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ كُلِّهَا سِوَدُ الْحَدَقَةِ

[انظر: ۱۴۵۶۸، ۱۵۱۹۱، ۱۵۲۹۷، ۱۵۲۹۸]۔

(۱۳۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران نماز ننگریاں ہٹانے کے متعلق پوچھا تو فرمایا صرف ایک مرتبہ برابر کر سکتے ہو، اور اگر یہ بھی نہ کرو تو یہ تمہارے حق میں ایسی سوا دنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں

سیاہ ہوں۔

(۱۶۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَرَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْمٍ عَلَى جِدْعٍ نَخَلَةٍ فَأَنْفَكْتُ قَدَمَهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُوذُهُ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي لَفَصَلَيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِنْ صَلَّى فَأَتَمَّا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسٍ بِعَظْمَانِيَا [صححه ابن خزيمة (ابن خزيمة: ۱۶۱۵)، وابن حبان (۲۱۱۲) و (۲۱۱۴). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۰۲، ابن ماجه: ۳۴۸۵). قال شعيب، اسنادہ قوی].

(۱۳۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر کر کھجور کی ایک شاخ یا تنے پر گر گئے اور پاؤں میں موج آ گئی، ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، ہم بھی اس میں شریک ہو گئے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اگر وہ بیٹھا ہو تو تم کھڑے نہ رہا کرو جیسے اہل فارس اپنے رؤساء اور بیٹوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۶۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِدْعٍ نَخَلَةٍ قَالَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهَا غُلَامٌ نَجَارٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي غُلَامًا نَجَارًا أَقَامَرُهُ أَنْ يَتَّخِذَ لَكَ مَنِيرًا تَخْطُبُ عَلَيْهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَاتَّخَذَ لَهُ مَنِيرًا قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى الْمَنِيرِ قَالَ فَإِنَّ الْجِدْعَ الَّذِي كَانَ يَقُومُ عَلَيْهِ كَمَا بَيْنَ الصَّيْبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا بَغْيٌ لِمَا لَقَدْ مِنَ الذُّكْرِ [صححه البخاری (۴۴۹)].

(۱۳۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور کے تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے، ایک انصاری عورت ”جس کا غلام بڑھی تھا“ نے کہا یا رسول اللہ! میرا غلام بڑھی ہے، کیا میں اسے آپ کے لئے منبر بنانے کا حکم نہ دوں کہ اس پر خطبہ ارشاد فرمایا کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، چنانچہ منبر تیار ہو گیا اور جمعہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر خطبہ دینے کے لئے تشریف فرما ہوئے تو وہ ستون ”جس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگایا کرتے تھے، بچے کی طرح بلک بلک کر رونے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس لئے رورہا ہے کہ ذکر الہی اس کے پاس سے منقود ہو گیا۔

(۱۶۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْسَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَنَّ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَقِظَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَنَّ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِظَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَهُ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَهِيَ أَفْضَلُ [صححه مسلم (۷۵۵)، وابن خزيمة (۱۰۸۶)]. [انظر: ۱۰۲۴۶].

(۱۳۲۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے

آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب امکان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۶۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَلَقْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا لَقَعْتُمْ وَاذِيًا وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرَكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ حَسَبَهُمُ الْمَرَضُ [صححه مسلم (۱۹۱۱) وابن حبان (۴۷۱۴)].

(۱۳۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ مدینہ منورہ میں کچھ ایسے ساتھی بھی چھوڑ کر آئے ہو کہ تم جو عبادی بھی ملے کرتے ہو اور جس راستے پر بھی چلتے ہو، وہ اجر و ثواب میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوتے ہیں، انہیں بیماری نے روک رکھا ہے۔

(۱۶۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَكْفِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا عَصَمُوا مِنِّي بِهَا دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ لَدُنِّي أَنْتَ مُذَكِّرٌ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّطٍ [صححه مسلم (۲۱). وقال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ۱۴۱۸۸].

(۱۳۲۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لا إله إلا الله نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”آپ نصیحت کیجئے کیونکہ آپ کا تو کام ہی نصیحت کرنا ہے لیکن آپ ان پر دروغ نہیں ہیں۔“

(۱۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عَفَرَ جَوَادُهُ وَأَهْرَبِقَ دَمَهُ [صححه ابن حبان (۴۶۳۹) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي]. [انظر: ۱۴۲۸۲].

(۱۳۲۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے۔

(۱۶۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَلَمَّا لَمْ يَدُوقُوا طَعَامًا لَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَاهُنَا كُدَيْبَةٌ مِنَ النَّجْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشُوهَا بِالْمَاءِ فَرُشُوهَا ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْمِعْوَلَ أَوْ الْمِسْحَاةَ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَضْرَبَ ثَلَاثًا فَصَارَتْ كَيْبًا يَهَالُ قَالَ جَابِرٌ فَحَانَتْ مِنِّي الْيَفَاةُ فَإِذَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ شَدَّ عَلَى بَطْنِهِ حَجْرًا [صححه البخاری (۴۱۰۱)]. [انظر: ۱۴۲۶۹].

(۱۳۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خندق کھودنے کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر تین دن اس حال میں گذر گئے کہ انہوں نے کوئی چیز نہ چکھی، خندق کھودتے ہوئے ایک موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہاں پہاڑ کی ایک چٹان آگئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر پانی چھڑک دو، انہوں نے اس پر پانی چھڑک دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور کدال پکڑ کر بسم اللہ پڑھی اور اس پر تین ضربیں لگائیں، اسی لمحے وہ چٹان ریت کا ٹیلہ بن گئی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے غور کیا تو اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بطن مبارک پر پتھر باندھ رکھا تھا۔

(۱۴۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بَغَيْرِ إِذْنِ مَوْلِيهِ أَوْ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ [اسناده ضعيف]. قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۷۸، الترمذی: ۱۱۱۱ و ۱۱۱۲)]. [انظر: ۱۵۰۹۶، ۱۵۰۵۸].

(۱۳۲۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے، وہ بدکاری کرتا ہے۔

(۱۴۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرُوا جَزُورًا أَوْ بَقْرَةً وَقَالَ مَرَّةً نَحَرْتُ جَزُورًا أَوْ بَقْرَةً [صححه البخاری (۳۰۸۹)، ومسلم (۷۱۵)].

(۱۳۲۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں نے ایک اونٹ یا گائے ذبح فرمائی۔
(۱۴۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَمَّنْ سَمِعَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَكَانَ مَالُ لِمَا لِبَيْعِهِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۴۳۵)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۳۲۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے غلام کو بیچے جس کے پاس مال ہو، تو اس کا مال بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(۱۴۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ [انظر: ۱۵۰۳۳، ۱۴۲۶۶، ۱۴۲۶۴].

(۱۳۲۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو بیچا ہے۔

(۱۴۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ [انظر: ۱۵۰۳۵].

(۱۳۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو بیچا ہے۔

(۱۴۳۶) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدْبِرَ [راجع: ۱۴۲۶۴].

(۱۳۲۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو بیچا ہے۔

(۱۴۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ [انظر: ۱۴۶۰۷، ۱۴۲۶۸، ۱۴۴۱۲، ۱۴۴۱۳، ۱۴۴۷۲، ۱۴۴۹۰، ۱۴۶۷۳، ۱۴۸۸۶، ۱۴۸۹۲].

[۱۵۰۰۹، ۱۵۱۰۷، ۱۵۲۷۷].

(۱۳۲۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی حمر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا۔

(۱۴۳۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنَاخِذِ أُمَّتِي مَنَابِغَهَا وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۲۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، اور شیطان کو ٹکریاں ٹھیکری کی بنی ہوئی مارا کرو۔

(۱۴۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ الْخَنْدَقَ أَصَابَهُمْ جَهْدٌ شَدِيدٌ حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَطْنِهِ حَجْرًا مِنَ الْجُوعِ [راجع: ۱۴۲۶۰].

(۱۳۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خندق کھودنے کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر بڑے سخت حالات آئے حتیٰ کہ بھوک کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بطن مبارک پر پتھر باندھ رکھا تھا۔

(۱۴۴۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَحْمَرٌ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ فِي الْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَنْدِرِي فِي آتِي طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ [انظر: ۱۴۶۰۶، ۱۴۶۸۳، ۱۵۲۹۴، ۱۵۰۰۰، ۱۵۳۰۸]. [راجع: ۲۶۷۲].

(۱۳۲۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو جب تک اپنی انگلیاں خود نہ چاٹ لے یا کسی کو چاٹنے کا موقع نہ دے دے اپنے ہاتھ تولنے سے صاف نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۴۴۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ [صححه مسلم (۲۰۵۹)]. [انظر: ۱۵۱۷۰].

(۱۳۲۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو، دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

(۱۴۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ مَقْلُوبَةً [صححه مسلم (۲۰۵۹)].
[انظر: ۱۴۴۴۲].

(۱۳۲۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ فَلْيَمِطْ مَا بَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ
[راجع: ۱۴۲۷۰].

(۱۳۲۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف وہ چیز کو ہٹا کر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

(۱۴۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُ الْأَذْمُ الْخَلُّ [انظر: ۱۰۱۲۴، ۱۴۳۱۱].

(۱۳۲۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۴۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُكَدِّبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قَالَ قُلْتُ أَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ فَإِنَّمَا إِنِّهَا سَتَكُونُ وَأَنَا أَقُولُ لِأَمْرَائِي نَعْمَى عَنِّي نَمَطِكِ لَقَوْلِ أَوْلَيْسَ لَدُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ [صححه البخاری (۳۶۳۱)، ومسلم (۲۰۸۳)]. [راجع: ۱۴۱۷۸].

(۱۳۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نے شادی کر لی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارے پاس اوننی کپڑے ہیں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے پاس کہاں؟ فرمایا عنقریب تمہیں اوننی کپڑے ضرور ملیں گے، اب آج جب وہ مجھے مل گئے تو میں اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ یہ اپنے اوننی کپڑے اپنے پاس ہی رکھو تو وہ کہتی ہے کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا کہ تمہیں اوننی کپڑے ملیں گے؟ (یہ سن کر میں اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتا ہوں)۔

(۱۴۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَوُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَلِيسَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۳۲۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں ابو القاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

(۱۶۳۷۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ فِطْرِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلَقُوا أَبْوَابَكُمْ وَخَمِّرُوا أَيْتَكُمْ وَأَطْفِنُوا سُرُجَكُمْ وَأَوْكُوا أَسْفِيَتَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً وَلَا يَحُلُّ رِيَاءً وَإِنَّ الْفُؤَيْسِقَةَ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ يَعْنِي الْقَارَةَ [انظر: ۱۴۳۹۴، ۱۵۴۲۹، ۱۴۹۶۰، ۱۵۲۱۲، ۱۵۲۰۴، ۱۵۰۷۹]

(۱۳۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

(۱۶۳۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بِنُ نَابِثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَرْنَا الْبُعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ۱۴۱۷۳]

(۱۳۲۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کی موجودگی میں حج کیا اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۶۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوا هَا فَمَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى فَهِيَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ [راجع: ۱۴۱۷۲]

(۱۳۲۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے۔

(۱۶۳۸۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ خَالِي يَرْقِي مِنَ الْعُقْرَبِ فَلَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّقَى آتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَإِنِّي أَرْقِي مِنَ الْعُقْرَبِ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ [انظر: ۱۴۴۳۵]

(۱۳۲۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ماموں بچھو کے ڈنک کا منتر کے ذریعے علاج کرتے تھے، جب نبی ﷺ نے منتر اور جھاڑ پھونک کی ممانعت فرمادی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا ہے اور میں بچھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کرتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۶۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا أَنْ يُخَوِّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثْرَاتِهِمْ [راجع: ۱۴۲۴۰]

(۱۳۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے وقت بلا اطلاع کے اپنے گھر واپس آنے سے (مسافر کے

لئے منع فرمایا ہے کہ انسان ان سے خیانت کرے یا ان کی غلطیاں تلاش کرے۔

(۱۶۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عَقَرَ جَوَادَهُ وَأَهْرَبِقَ دَمَهُ [راجع: ۱۴۲۰۹]۔

(۱۳۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے۔

(۱۶۲۸۳) قَالَ وَسَيَّلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طَوْلُ الْقُنُوتِ [صححه مسلم (۷۵۶)، وابن خزيمة (۱۱۵۵)، وابن حبان (۱۷۵۸)]۔ [انظر: ۱۴۴۲۱]۔

(۱۳۲۸۲) اور نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بس نماز۔

(۱۶۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَوَزَنَ لِي ثَمَنَهُ وَأَرْجَحَ لِي قَالَ فَقَالَ لِي هَلْ صَلَّيْتُ صَلًّا رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۴۲۴۱]۔

(۱۳۲۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں نبی ﷺ نے مجھ سے میرا اونٹ خرید لیا، پھر آپ ﷺ نے مجھے وزن کر کے پیسے دیئے اور جھٹکا ہوا تولا، اور مجھ سے فرمایا کیا تم نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ جا کر دو رکعتیں پڑھو۔

(۱۶۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

(۱۳۲۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر میرا کچھ قرض تھا، نبی ﷺ نے وہ مجھے ادا کر دیا اور زاد بھی عطا فرمایا۔

(۱۶۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُسَيْحِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشُونَ أَمَامَهُ إِذَا خَرَجَ وَيَتَدَعُونَ ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ [صححه ابن حبان (۶۳۱۲)، والحاكم

(۴۱۱/۲)۔ وفتح اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۴۶)]۔ [انظر: ۱۴۶۱۰]۔

(۱۳۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ باہر تشریف لاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے آگے چلا کرتے اور آپ ﷺ کی پشت مبارک کو فرشتوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۶۲۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ح وَإِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ اتَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ

نَعَمْ قُلْتُ بَشْرًا أَوْ تَيْبًا قَالَ قُلْتُ نَيْبًا قَالَ آلا بَشْرًا تَلَاجِبُهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْ لِي أَخَوَاتٍ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَنِيَّ وَيَبْتِهَنَّ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَنْكُحُ لِدَيْنِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

[صححه مسلم (۷۱۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح]۔

(۱۳۲۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، کیونکہ میری چھوٹی بہنیں اور چھوٹے بھائی ہیں، میں نے ان میں ان ہی جیسی بیوقوف کو لانا مناسب نہ سمجھا، نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلے؟ پھر فرمایا عورت سے نکاح اس کے دین، مال اور حسن و جمال کی وجہ سے کیا جاتا ہے تم دین دار کو اپنے لیے منتخب کیا کرو، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

(۱۴۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَنَحْنُ مُحْرَمُونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَصَافَتْ بِذَلِكَ صُدُورُنَا وَكَبَّرَ عَلَيْنَا فَلَعَنَهُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّتِي مَعِيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَفْعَلُونَ فَفَعَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَاءَ مَا يَفْعَلُ الْخَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ عَشِيَّةَ التَّرْوِيَةِ أَوْ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ جَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ وَلَكِنَّا بِالْحَجِّ [انظر: ۱۴۲۸۸، ۱۴۹۶۱، ۱۴۴۶۲].

(۱۳۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ذی الحجہ کی چار تاریخ گزرنے کے بعد نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے عمرہ کا احرام بنا لیں، اس پر ہمارے دل کچھ بوجھل ہوئے اور یہ بات ہمیں بری محسوس ہوئی، نبی ﷺ کو معلوم ہوا تو فرمایا لوگو! احرام کھول کر حلال ہو جاؤ، اگر میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو وہی کرتا جو تم کرو گے، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ ہم نے اپنی عورتوں سے بھی وہی کچھ کیا جو غیر محرم کر سکتا ہے، حتیٰ کہ جب آٹھ ذی الحجہ کی شام یادن ہوا تو ہم نے مکہ مکرمہ کو اپنی پشت پر رکھا اور حج کا تلبیہ پڑھ کر روانہ ہو گئے۔

(۱۴۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرَمِينَ بِالْحَجِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَكِنَّا بِالْحَجِّ [راجع: ۱۴۲۸۷].

(۱۳۲۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالتَّبَسْرِ وَالتَّزْيِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُنْبَدَا [راجع: ۱۴۱۸۰].

(۱۳۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو کھلا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ [صحيحه ابن

عزيمه: (۱۶۳۳ و ۱۶۳۴)، وابن حبان (۲۴۰۱ و ۲۴۰۴). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۵۹۹ و ۷۹۳).

قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي].

(۱۳۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ابتداء نمازِ عشاءِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم میں جا کر انہیں وہی نماز پڑھادیتے تھے۔

(۱۴۲۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزِرْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَلَا يُؤَاجِرْهَا [انظر: ۱۴۳۲۰، ۱۴۹۸۵، ۱۵۲۸۱، ۱۵۰۳۰]

(۱۳۲۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱۴۲۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ [انظر: ۱۴۹۳۲، ۱۴۲۹۳، ۱۴۳۲۱، ۱۵۳۰۱، ۱۵۳۶۴]

(۱۳۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عمری“ اس کے لئے جائز ہے جس کے لئے ہبہ کیا گیا ہو۔

(۱۴۲۹۳) وحدثناه أبو داود عن سفيان نحوه [راجع: ۱۴۲۹۲]

(۱۳۲۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ فَلَا بُدَّ لَنَا قَالَ فَلَا إِذَا [صححه البخاری (۵۰۹۲)]

صحیح. وقال الترمذی: حسن صحیح.]

(۱۳۲۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا تو انصار کہنے لگے کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(۱۴۲۹۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعِينَهُ فِي دِينِي كَانَ عَلَيَّ أَبِي قَالَ فَقَالَ آتَيْتُكُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ لِلْمَرْأَةِ لَا تَكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْأَلِيهِ قَالَ فَاتَانَا فَدَبَّحِنَا لَهُ دَاجِنًا كَانَ لَنَا فَقَالَ يَا جَابِرُ كَانَتْكُمْ عَرَفْتُمْ حَبِينَا اللَّحْمَ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ الْمَرْأَةُ صَلَّى عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي أَوْ صَلَّى عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتِكَ قَالَتْ تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَلَا يَدْعُو لَنَا [انظر: ۱۵۳۰۰]

(۱۳۲۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے والد صاحب کے قرض کے سلسلے میں تعاون کی درخواست لے کر آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے پاس آؤں گا، میں نے واپس آ کر اپنی بیوی سے کہا کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حوالے سے کوئی بات کرنا اور نہ ہی کوئی سوال کرنا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، تو ہم نے اپنی ایک بکری ذبح

کی، نبی ﷺ نے فرمایا جابر! ایسا لگتا ہے کہ تمہیں گوشت کے ساتھ ہمارے تعلق خاطر کا پتہ لگ گیا ہے، جب نبی ﷺ واپس جانے لگے تو میری بیوی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میرے لیے اور میرے خاوند کے لیے دعاء فرما دیجئے، نبی ﷺ نے دعاء فرمادی، میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ اس نے کہا کہ دیکھو تو سہی! نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائیں اور ہمارے لیے دعاء نہ فرمائیں۔

(۱۶۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ الظُّهْرُ كَأْسِمِهَا وَالْعَصْرُ بِيَضَاءِ حَيْتَ وَالْمَغْرِبُ كَأْسِمِهَا وَكُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي مَنَازِلَنَا وَهِيَ عَلَى قَدْرِ مِيلٍ فَتَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ وَكَانَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَيُؤَخِّرُ وَالْفَجْرُ كَأْسِمِهَا وَكَانَ يَغْلَسُ بِهَا [انظر: ۱۵۰۳۴].

(۱۳۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نمازِ ظہر اپنے نام کی طرح ہے، نمازِ عصر سورج کے روشن اور تازہ دم ہونے کا نام ہے، نمازِ مغرب بھی اپنے نام کی طرح ہے، ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی، اور نبی ﷺ نمازِ عشاء کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے ادا فرماتے تھے، اور نمازِ فجر بھی اپنے نام کی طرح ہی ہے، اور نبی ﷺ نمازِ فجر منہ اندھیرے پڑھتے تھے۔

(۱۶۲۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يُؤْوِيَهُنَّ وَيُرْحَمُهُنَّ وَيَكْفُلُهُنَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبُتَّةُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ قَالَ فَرَأَى بَعْضُ الْقَوْمِ أَنْ لَوْ قَالُوا لَهُ وَاحِدَةٌ لَقَالَ وَاحِدَةٌ [أخرجه ابويعلی (۲۲۱۰) والبخاری (۱۹۰۸) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۲۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں، جن کی رہائش، ان پر شفقت اور کفالت وہ کرتا ہو، اس کے لئے جنت یقینی طور پر واجب ہو جائے گی، کس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اگر کسی کی دو بیٹیاں ہوں تو؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر وہ ایک کے متعلق سوال کرتے تو نبی ﷺ یہ بھی فرمادیتے کہ ایک بیٹی ہو تب بھی یہی حکم ہے۔

(۱۶۲۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا رَجَعْنَا دَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهَلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِيَكُنِّي تَمْتَشِطُ الشَّعْبَةَ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغْيِبَةَ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۳۲۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، واپسی پر جب ہم شہر میں داخل ہونے لگے تو فرمایا ٹھہرو، رات کو شہر میں داخل ہوں گے یعنی مغرب کے بعد نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں

داخل ہو تو بلا اطلاع، تاکہ شوہر کی غیر موجودگی والی عورت اپنے جسم سے بال صاف کر لے اور پراگندہ حال عورت بناؤ سنگھار کر لے۔

(۱۴۲۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَلَدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نُكْتَبُكَ بِهِ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا لَهُ فَقَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا بَعُثْتُ قَاسِمًا بِبَيْنِكُمْ [صححه البخاری (۶۱۸۷)، ومسلم (۲۱۳۳)] - [راجع: ۱۴۲۳۲]۔

(۱۳۳۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام قاسم رکھ دیا ہم نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں یہ کیفیت نہیں دیں گے تا آنکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں، چنانچہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۴۳۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [انظر: ۱۵۰۳۹]۔

(۱۳۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع سے غسل اور ایک مد سے وضو فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴۳۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا فَجَعَلَ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا قَدِمْتُ آتَيْتُهُ بِالْبَعِيرِ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ وَأَمَرَنِي بِالثَّمَنِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَحِقَنِي قَالَ قُلْتُ لَقَدْ بَدَأَ لَكَ قَالَ فَلَمَّا آتَيْتُهُ دَفَعَهُ إِلَيَّ الْبَعِيرَ وَقَالَ هُوَ لَكَ فَصَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَخْبَرْتَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَعْجَبُ قَالَ فَقَالَ اشْتَرَى مِنْكَ الْبَعِيرَ وَدَفَعَكَ إِلَيْكَ الثَّمَنَ وَوَهَبَهُ لَكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ [اخرجه ابو يعلى (۲۱۲۵)]

(۱۳۳۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے میرا اونٹ خرید لیا، اور مجھے مدینہ منورہ تک اس پر سواری کی اجازت دے دی، مدینہ واپسی کے بعد میں وہ اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، اور اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قیمت ادا کی اور میں واپس ہو گیا، راستے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ مجھے آ لے، میں نے سوچا شاید آپ کی راسے بدل گئی ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹ میرے حوالے کر کے فرمایا کہ یہ بھی تمہارا ہوا، اتفاقاً میرا گزرا ایک یہودی کے پاس سے ہوا، میں نے اسے یہ واقعہ بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے اونٹ خریدا، پھر اس کی قیمت بھی دے دی اور وہ اونٹ بھی تمہیں ہیہ کر دیا؟ میں نے کہا جی ہاں!

(۱۴۳۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ يَوْمَ أُحُدٍ بِسَهْمٍ فَأَصَابَ أُكْحَلَهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَوَى عَلَى أُكْحَلِهِ [صححه مسلم (۲۲۰۷)]۔

والحاكم (۲۱۴/۴). [انظر: ۱۴۳۰۷، ۱۴۴۳۲، ۱۴۵۰۲].

(۱۳۳۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوة احد کے دن ایک تیر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں آگ لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ان کے بازو کو داغ دیا گیا۔

(۱۶۲.۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۱۸، ابن ماجه: ۲۴۹۴، الترمذی: ۱۳۶۹)]. قال شعيب: رجاله ثقات، وقال الترمذی: حسن غریب.

(۱۳۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پڑوسی اپنے پڑوسی کے مکان پر شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے، اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے گا، جبکہ دونوں کا راستہ ایک ہو۔

(۱۶۲.۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [صححه ابن حبان (۵۱۳۶)]. وحسنه الترمذی. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۵۸، ابن ماجه: ۲۳۸۳، الترمذی: ۱۳۵۱، النسائی: ۲۷۴/۶). ۱۰

(۱۳۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عمری“ اس کے اہل کے لئے جائز ہے، اور ”رقمی“ اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

(۱۶۲.۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۳)]. قال شعيب: صحيح متواتر.

(۱۳۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۶۲.۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۳)]. قال شعيب: صحيح متواتر. (۱۴۲۸۹، ۱۵۱۱۳، ۱۴۳۹۰).

(۱۳۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک سفر میں حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا تھا، راستے میں سارا زانو سفر ختم ہو گیا، اسی دوران ہمارا گدرا ایک بہت بڑی مچھلی پر ہوا جو سمندر نے باہر پھینک دی تھی، ہم نے اسے کھانا چاہا لیکن

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے پہلے تو ہمیں منع کر دیا پھر فرمایا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد اور اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے ہیں اس لئے اسے کھالو، چنانچہ ہم کئی دن تک اسے کھاتے رہے، اور واپس آنے کے بعد ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اس کا تذکرہ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کا کچھ حصہ تمہارے پاس بچا ہوا ہو تو وہ ہمیں بھی بھیجو۔

(۱۴۲۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ أبا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا فَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ [راجع: ۱۴۳۰۲: ۱۴۳۰۲].

(۱۴۳۰۷) حدیث نمبر (۱۴۳۰۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ سُرَاقَةَ بِنَ مَالِكٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيْمِ الْعَمَلِ أَلْفِي شَيْءٌ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ أَوْ فِي شَيْءٍ نَسْتَأْنِفُهُ فَقَالَ بَلْ فِي شَيْءٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلِ إِذَا قَالَ أَعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ لِمَا خَلِقَ لَهُ

(۱۴۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عمل کس مقصد کے لئے ہے، کیا قلم اسے لکھ کر خشک ہو گئے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا یا پھر ہم اپنی تقدیر خود ہی بناتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر ایک کے لئے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۴۲۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَأَفْرِغْ عَلَيَّ رَأْسِي فَلَا تَأْتِي [صححه مسلم (۳۲۸)].

(۱۴۳۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔

(۱۴۲۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخْوَضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيهَا

(۱۴۳۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کو جاتا ہے، وہ رحمت الہی میں گھستا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پاس جا کر بیٹھ جائے اور جب بیٹھ جائے تو اس میں غوطہ زنی کرنے لگتا ہے۔

(۱۴۲۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخُلُّ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۴۳۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۴۳۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلُّوا وَلَمْ يَتَوَضَّأُوا [قال الالبانى: صحيح (ابن ماجه: ۴۸۹)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۴۳۵۰، ۱۵۱۱۶].

(۱۳۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا، ان سب حضرات نے نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھی۔

(۱۴۳۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكِلَ الرَّبَا وَمَوْكَلَهُ وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبَهُ [صححه مسلم (۱۵۹۸)].

(۱۳۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے گواہوں اور شہ پر لعنت لرائی ہے۔

(۱۴۳۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي بَعْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَكَانَ النَّبِيُّ إِنَّمَا يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً وَأَحَلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحَلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَنُصِرْتُ بِالرَّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَذْرَكْتُهُ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّ حَيْثُ أَذْرَكْتَهُ [صححه البخارى (۳۳۵)، ومسلم (۵۲۱)، وابن حبان (۶۳۹۸)].

(۱۳۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، مجھے ہر سرخ و سیاہ کی طرف بھیجا گیا ہے، پہلے نبی ایک مخصوص قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے، جبکہ مجھے تمام لوگوں کی طرف عمومی طور پر بھیجا گیا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا ہے جبکہ مجھ سے پہلے یہ کسی کے لئے حلال نہیں رہا، رعب کے ذریعے ایک مینے کی مسافت پر میری مدد کی گئی ہے، اور میرے لئے روئے زمین کو پاکیزگی بخش اور مسجد قرار دے دیا گیا ہے، اس لئے جس شخص کو جہاں بھی نماز ملے، وہ وہیں نماز پڑھے۔

(۱۴۳۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كُنَّا نَتَمَتُّعُ لِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَذْبَحُ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةِ نَشْرِكُ فِيهَا [صححه مسلم (۱۳۱۸)، وابن حزيمة (۲۹۰۲)]. [انظر: ۱۴۴۷۵].

(۱۳۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں اس بات سے فائدہ اٹھاتے تھے کہ مشترکہ طور پر سات آدمی ایک گائے کی قربانی دے دیتے تھے۔

(۱۴۳۱۶) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ غُسْلٌ فِي سَبْعَةِ أَيَّامٍ كُلِّ جُمُعَةٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۷۴۷)، وابن حبان (۱۲۱۹)]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشاهده.

(۱۳۳۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر سات دنوں میں جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے۔

(۱۴۳۱۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَدُّ لَهُ فِي سِقَاؤِهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ نَبَذَهُ لَهُ فَيُتَوَرُّ مِنْ بَرَامٍ [صححه مسلم (۱۹۹۹)، وابن حبان (۵۳۹۶)]. [انظر: ۱۴۳۴۰، ۱۴۵۵۳، ۱۵۱۲۵، ۱۵۱۸۹، ۱۶۰۱۴]. [راجع: ۴۹۱۴].

(۱۳۳۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنائی جاتی تھی۔

(۱۴۳۱۸) قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَجَرِ وَالْمُرْوَلَةِ [صححه مسلم (۱۹۹۹)]. [انظر: ۱۴۹۰۴، ۱۴۹۱۲، ۱۵۱۸۸، ۱۶۲۱۰]. [راجع: ۴۹۱۴، ۶۰۱۲].

(۱۳۳۱۸) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دبا، نقیر، بزمک اور معرفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۳۱۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى لَهَانَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آخِرًا يَعْنِي النِّسَاءَ [صححه مسلم (۱۴۰۵)]. [انظر: ۱۵۱۳۹].

(۱۳۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں عورتوں سے متنع کیا کرتے تھے، حتیٰ کہ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی ممانعت فرمادی۔

(۱۴۳۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزِرْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزِرْهَا أَوْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَحَاهُ الْمُسْلِمِ وَلَا يُؤَاجِرْهَا [راجع: ۱۴۲۹۱].

(۱۳۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱۴۳۲۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ [راجع: ۱۴۲۹۲].

(۱۳۳۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عمری" اس کے لئے جائز ہے، جسے وہ ہبہ کیا گیا ہو۔

(۱۴۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ مِنْهَا يَعْنِي أَجْرًا وَمَا أَكَلَتْ الْعَوَالِي مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (۵۲۰۵). قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۱۳۷۹). قال شعيب: صحيح واختلف فيه على هشام]. [انظر: ۱۴۶۹۱].

(۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بجز زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۴۳۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَيَّ رَاحِلِيهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [صححه البخاری (۴۰۰)، وابن خزيمة (۹۷۶) و (۱۲۶۳)]. [انظر: ۱۴۵۸۷، ۱۵۱۰۴].

(۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوافل اپنی سواری پر ہی مشرق کی جانب رخ کر کے بھی پڑھ لیتے تھے، لیکن جب فرض پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۴۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكَورٍ اعْتَقَ غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ عَنْ ذُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّعَامِ بِثَمَانِ مِائَةٍ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَإِنْ كَانَ فَضْلًا لَعَلَى عِيَالِهِ وَإِنْ كَانَ فَضْلًا لَعَلَى ذَوِي قَرَابَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى ذَوِي رَحِمِهِ وَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا [صححه مسلم (۹۹۷)، وابن خزيمة (۲۴۴۵) و (۲۴۵۲)، وابن حبان (۳۳۴۲)]. [راجع: ۱۴۲۶۴].

(۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ایک انصاری آدمی نے جس کا نام "مذکور" تھا، اپنا غلام "جس کا نام یعقوب تھا" یہ کہہ کر آزاد کر دیا "جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا" کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیسے اس شخص کو دے دیئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تنگ دست ہو تو وہ اپنی ذات سے صدقے کا آغاز کرنے، اگر بیخ جائے تو اپنے بچوں پر، پھر اپنے قریبی رشتہ داروں پر اور پھر دائیں بائیں خرچ کرے۔

(۱۴۳۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى آتَى سِرْفَ وَهِيَ تِسْعَةُ أَمْيَالٍ مِنْ مَكَّةَ [صححه ابن

حبان (۱۵۹۰) قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۲۱۵، النسائی: ۲۸۷/۱) قال شعيب: رجاله ثقات [انظر: ۱۵۱۴۰]

(۱۳۳۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مکہ مکرمہ سے غروب آفتاب کے وقت روانہ ہوئے، لیکن نماز مقام "سرف" میں پہنچ کر پڑھی، جو مکہ مکرمہ سے نو میل کی مسافت پر واقع ہے۔

(۱۴۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الصَّلَاةِ الْخَمْسِينَ الْمَكْتُوباتِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۶۶۸)، وابن حبان (۱۷۲۴)]. [انظر: ۱۴۹۱۴، ۱۴۴۶۱]

(۱۳۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچوں فرض نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۱۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَقْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ [صححه ابن خزيمة (۶۴۴)]. وقال الترمذی:

حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۸۹۱، الترمذی: ۲۷۵). قال شعيب، اسنادہ قوی]. [انظر:

۱۵۲۴۵، ۱۴۴۳۷]

(۱۳۳۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

(۱۴۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَمْكِنُوا الرِّكَابَ أَشْنَانَهَا وَلَا تَجَاوِرُوا الْمَنَازِلَ وَإِذَا سَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَجِدُّوا وَعَلَيْكُمْ بِاللَّجِّ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ وَإِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمْ الْغِيلَانُ فَنَادُوا بِاللَّذَانَ وَإِيَّاكُمْ

وَالصَّلَاةَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالنُّزُولَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَاتِ وَالسَّبَاعِ وَقَضَاءِ الْحَاجَةِ فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ [صححه ابن خزيمة: (۲۵۴۸، ۲۵۴۹)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۷۰، ابن ماجه: ۳۲۹ و ۳۷۷۲).

قال شعيب: صحيح لغيره دون (الغيلان)]. [انظر: ۱۵۱۵۷]

(۱۳۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اپنی سوار یوں کو وہاں کی شادابی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا کرو اور منزل سے آگے نہ بڑھا کرو، اور جب خشک زمین میں سفر کرنے کا

اتفاق ہو تو تیزی سے وہاں سے گزر جایا کرو، اور اس صورت میں رات کے اندھیرے میں سفر کرنے کو ترجیح دیا کرو کیونکہ رات کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا زمین لٹیٹی جا رہی ہے، اور اگر راستے سے بھٹک جاؤ تو اذان دیا کرو، نیز راستے کے بچ میں

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے اور وہاں پڑاؤ کرنے سے گریز کیا کرو، کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کے ٹھکانے ہوتے ہیں، اور

یہاں قضاء حاجت بھی نہ کیا کرو کیونکہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

(۱۴۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ قَالَ جَعْفَرُ قَالَ أَبِي وَقَضَى بِهِ عَلِيُّ بِالْعِرَاقِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ أَبِي قَدْ ضَرَبَ عَلِيَّ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَلَمْ يُؤَافِقْ أَحَدُ الثَّقَفِيِّ عَلَى جَابِرٍ فَلَمْ أَزَلْ بِهِ حَتَّى قَرَأَهُ عَلَيَّ وَكَتَبَ عَلَيْهِ هُوَ صَحَّ

[قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۳۶۹، الترمذی: ۱۳۴۴)].

(۱۳۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ کی موجودگی میں مدعی سے قسم لے کر اس کے حق میں فیصلہ کر دیا (گویا قسم کو دوسرا گواہ تسلیم کر لیا)

(۱۴۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ هَدْيٌ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَكَانَ عَلِيُّ قَدِيمٌ مِنَ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَيَطُوفُوا ثُمَّ يَقْضُوا وَيَحْلُوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مَنَى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبِرَ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْ لَا أَنْ مَعِيَ الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ وَأَنْ عَائِشَةُ حَاضَتْ فَسَكَّتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ تَطْفُ بِالنَّبِيِّ فَلَمَّا طَهَّرَتْ طَافَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّنَطِّقُونَ بِالْحَجِّ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِالْحَجِّ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى النَّعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ وَأَنَّ سُرَاقَةَ بِنْتُ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقْبَةِ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَقَالَ أَلَكُمُ هَذِهِ خَاصَّةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ لِلنَّكَبِذِ [صححه البخارى (۱۶۵۱)، وابن جزيرمة (۲۷۸۵)]. [انظر: ۱۵۰۰۵]

(۱۳۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حج کا احرام باندھا، اس دن سوائے نبی ﷺ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے کسی کے پاس ہدی کا جانور نہ تھا، البتہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تھے تو ان کے پاس بھی ہدی کا جانور تھا، اور انہوں نے کہا تھا کہ میں نے اسی نیت سے احرام باندھا ہے جس نیت سے نبی ﷺ نے باندھا ہے، نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا کہ اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر طواف وسیعی کر لیں، پھر بال کٹوا کر حلال ہو جائیں، البتہ جن کے پاس ہدی کا جانور ہو، وہ ایسا نہ کریں، اس پر لوگ آپس میں کہنے لگے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم منیٰ کی طرف روانہ ہوں تو ہماری شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرے سامنے وہ بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس دوران ”مجبوری“ میں تھیں، چنانچہ انہوں نے سارے مناسک حج تو ادا کر لئے، البتہ طواف نہیں کیا اور جب ”فارغ“ ہو گئیں تو طواف کر لیا اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ لوگ حج اور عمرے کے ساتھ نہ روانہ ہوں میں صرف حج کے ساتھ؟ نبی ﷺ نے ان کے بھائی عبدالرحمن کو حکم دیا کہ وہ انہیں معصم لے جائیں، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد ذی الحجہ میں ہی عمرہ کیا۔

اور سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی ری کے وقت نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! یہ حکم آپ کے لئے خاص ہے؟ فرمایا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے۔

(۱۴۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو فَرْحَانَ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ رَوَّحُ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ مِنْ وَفِي كَانَ يُوْرِكُهُ أَوْ ظَهْرَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۶۶۰ و ۲۶۶۱)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۶۳، ابن ماجه: ۳۰۸۲، النسائي: ۱۹۳/۵). قال شعيب: صحيح لغيره. [انظر: ۱۴۹۷۰، ۱۵۱۶۳].

(۱۳۳۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حالت احرام میں اپنے کو لمبے کی ہڈی یا کمر میں موج آنے کی وجہ سے سیکنی لگوائی تھی۔

(۱۴۳۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّمِيمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِقَلِيلٍ أَوْ بِشَهْرٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ أَوْ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ الْيَوْمِ مَنفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةٌ سَنَةٍ وَهِيَ يَوْمِيذٌ حَيَّةٌ [صححه مسلم (۲۵۳۸)، والحاكم (۴/۴۹۹)]. [انظر: ۱۵۱۲۲].

(۱۳۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے وصال سے چند دن یا ایک ماہ قبل فرمایا تھا کہ آج جو شخص زندہ ہے، ہوسال نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۴۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي أَصْلِ شَجْرَةٍ أَوْ قَالَ إِلَى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِثْرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِدْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ حَتَّى آتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه ابن حبان (۶۵۰۸)]. و صحح اسنادہ البوصیری. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۴۱۷).

(۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک درخت کی جڑیا تے پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا تو لکڑی کا وہ تاس اس طرح روتے لگا کہ مسجد میں موجود سارے لوگوں نے اس کی آواز سنی، نبی ﷺ اس کے پاس چل کر آئے اور اپنا دست مبارک اس پر رکھا تو وہ خاموش ہوا، بعض راوی یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر نبی ﷺ اس کے پاس نہ جاتے تو وہ

یامت تک روتی رہتا۔

(۱۴۳۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَزَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهَاقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا تَرَى مَا لَا تَرُونَ وَأَقْلُوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتْ الرَّجُلُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبُتُّ فِي لَيْلِهِ مِنْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا أُجِيفَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَوْكُوا الْأَسْفِيَةَ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَأَخْفُوا الْأَبْوَابَ قَالَ يَزِيدٌ وَأَوْكُوا الْقِرْبَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۹)، وابن حبان (۵۰۱۷)، والحاكم (۲۸۳/۴)، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۱۰۹)]. قال شعيب: اسناده حسن.]

(۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم رات کے وقت کتے کے بھونکنے یا گدھے کے چلانے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ یہ جانور وہ چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے، جب رات ڈھل جائے تو گھر سے کم نکلا کرو کیونکہ رات کے وقت اللہ تعالیٰ اپنی بہت سی مخلوق کو پھیلا دیتا ہے جیسے چاہتا ہے، دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو، کیونکہ جس دروازے کو بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا جائے، اسے شیطان نہیں کھول سکتا، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، مٹکے ڈھک دیا کرو اور برتنوں کو اوندھا دیا کرو۔

(۱۴۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَوَعَكَ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْلِنِي فَآتَى ثُمَّ آتَاهُ فَآتَى فَقَالَ أَقْلِنِي فَآتَى فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا خَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي حَبْنَهَا وَتَنْصَعُ طَبِيهَا [صححه البخاری (۷۲۰۹)، ومسلم (۱۳۸۲)، وابن حبان (۳۷۲۲)]. [انظر: (۱۴۳۰، ۱۴۹۹۹، ۱۰۸۸۷)].

(۱۳۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فتح کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ نہ آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معلوم کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا ہے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار اور صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

(۱۴۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ

جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَالِدِ فَاحْتَسَبَهُمْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالثَّنَانِ قَالَ وَالثَّنَانِ قَالَ مَحْمُودٌ فَقُلْتُ لِعَبَّادِ بْنِ رَافِعٍ أَرَأَيْتَ لَوْ قُلْتُمْ وَوَأَحَدٌ لَقَالَ وَوَأَحَدٌ قَالَ وَأَنَا وَاللَّهِ أَظُنُّ ذَلِكَ

(۱۳۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ان پر صبر کرے تو جنت میں داخل ہوگا، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اگر کسی کے دو بچے ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میرا خیال ہے کہ اگر آپ لوگ ایک کے بارے پوچھتے تو نبی ﷺ فرمادیتے کہ ایک کا بھی یہی حکم ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میرا بھی یہی خیال ہے۔

(۱۴۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجُرَّاحِ فَنَفِدَ زَادُنَا فَجَمَعَ أَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فَجَعَلَهُ فِي مِزْوَدٍ فَكَانَ يُبَيْتُنَا حَتَّى كَانَ يُصَيِّبُنَا كُلُّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَمَا كَانَتْ تُغْنِي عَنْكُمْ تَمْرَةٌ قَالَ قَدْ وَجَدْنَا فَقَدْهَا حِينَ ذَهَبَتْ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّاحِلِ فَإِذَا حُوتٌ مِثْلُ الظَّرْبِ الْعَظِيمِ قَالَ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ذَلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ لِنَصَبِهِمَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَأْسَيْهِمَا فَوُجِحَتْ فَمَرَّتْ تَحْتَهُمَا فَلَمْ يُصِبْهُمَا شَيْءٌ [صححه البخارى (۲۴۸۳)، ومسلم (۱۹۳۵)]، وابن حبان (۵۲۶۲):

(۱۳۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین سو افراد پر مشتمل ایک دستہ بھیجا اور ان پر حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کر دیا، راستے میں ہمارا زاد سفر ختم ہو گیا، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کا توڑہ ایک برتن میں اکٹھا کیا اور اس میں سے ہمیں کھانے کے لئے دیتے رہے، ہمیں روزانہ کی صرف ایک کھجور ملتی تھی، ایک آدمی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابو عبیدہ اللہ! ایک کھجور سے آپ کا کیا بنتا ہوگا؟ انہوں نے فرمایا یہ تو ہمیں اس وقت پتہ چلا جب وہ ایک کھجور بھی ملنا ختم ہو گئی، اسی دوران ہمارا گزر بڑے نیلے کی مانند ایک بہت بڑی مچھلی پر ہوا جو سمندر نے باہر پھینک دی تھی، لشکری اسے اٹھا رہے دن تک کھاتے رہے، پھر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس مچھلی کی دو پسلیاں لے کر انہیں نصب کیا، پھر ایک سوار کو اس کے نیچے سے گزرا تو پھر بھی وہ اس کی پسلی سے نہیں ٹکرایا۔

(۱۴۳۳۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى ح وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارِكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْمَعْنَى قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أَنْزَلَ قَبْلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَفْرَأُ فَقَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَيُّ الْقُرْآنِ أَنْزَلَ قَبْلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أَوْ أَفْرَأُ فَقَالَ جَابِرٌ أَخَذْتُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِوَاءِ شَهْرٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلَتْ

فَاسْتَبَطْنَتْ بَطْنَ الْوَادِي فَنُودِيَتْ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرِ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيَتْ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرِ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيَتْ قَالَ الْوَلِيدُ فِي حَدِيثِهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ فَأَخَذَنِي وَجْفَةً شَدِيدَةً وَقَالَ لِي حَدِيثُهُمَا فَاتَّبْتُ حَدِيثَهُ فَقُلْتُ ذَكِّرُونِي فَذَكَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبِّكَ فَكَبِيرٌ وَرَبَّائِكَ فَكُفِّرْ [صححه البخارى (۴)، ومسلم (۱۶۱)]، وابن حبان (۳۴ و ۳۵). قال الترمذى: حسن صحيح. وقال المزى: هو المحفوظ. [انظر: ۱۴۳۹، ۱۴۵۲۷، ۱۵۰۹۸، ۱۵۱۰۰، ۱۵۲۸۴].

(۱۳۳۳۸) یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سب سے پہلے قرآن کا کون سا حصہ نازل ہوا تھا؟ انہوں نے ”سورہ مدثر“ کا نام لیا، میں نے عرض کیا کہ سب سے پہلے ”سورہ اقرأ“ نازل نہیں ہوئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا اور میں نے بھی یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ میں تم سے وہ بات بیان کر رہا ہوں جو خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی تھی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں ایک مہینے تک غار حراء کا پڑوسی رہا، جب میں ایک ماہ کی مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا، اور بطن وادی میں پہنچا تو مجھے کسی نے آواز دی، میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سب طرف دیکھا لیکن مجھے کوئی نظر نہ آیا، تھوڑی دیر بعد پھر آواز آئی، میں نے دوبارہ چاروں طرف دیکھا لیکن کوئی نظر نہ آیا، تیسری مرتبہ آواز آئی تو میں نے سر اٹھا کر دیکھا، وہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام فضاء میں اپنے تخت پر نظر آئے، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید لکھی طاری ہو گئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی مونا کبل اوڑھادو، چنانچہ انہوں نے مجھے کبل اوڑھادیا اور مجھ پر پانی بہایا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ اِلَى آخِرِهِ۔

(۱۴۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيْ الْقُرْآنِ أَنْزَلَ أَوَّلَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ جَوَارِي نَزَلَتْ فَاسْتَبَطْنَتْ بَطْنَ الْوَادِي فَنُودِيَتْ فَذَكَرَ أَيْضًا قَالَ فَنَظَرْتُ فَوْقِي فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجِئْتُ مِنْهُ فَاتَّبْتُ مَنْزِلَ حَدِيثِهِ فَقُلْتُ ذَكِّرُونِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۱۳۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ كَانَ يُنْتَبِذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ سِقَاءً فَتَوَرَّ مِنْ حِجَارَةٍ [راجع: ۱۴۳۱۷].

(۱۳۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مشکیزے میں نیبذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہڈیا میں بنالی جاتی تھی۔

(۱۴۲۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئَلٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ أَعْلَفُهُ نَاضِحَكَ [اخرجه الحميدى (۱۲۸۴) و ابويعلی (۲۱۱۴)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۱۰۱۴۵].

(۱۳۳۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیگنی لگانے والے کی اجرت کے متعلق سوال پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پیسوں کا چارہ خرید کر اپنے اونٹ کو کھلا دو۔

(۱۴۲۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [صححه مسلم (۱۰۲۲)]، وابن حبان (۴۹۶۴). وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۱۴۳۹۲، ۱۰۲۰۸، ۱۰۲۰۹، ۱۰۲۹۰].

(۱۳۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطاء فرمائے۔

(۱۴۲۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يَغْرُضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ [انظر: ۱۴۳۷۷، ۱۴۳۹۱، ۱۰۳۵۳، ۱۴۴۵۶].

(۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا باغ ہو، وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ سے فروخت نہ کرے۔

(۱۴۲۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتُ كَانَ عُنُقِي ضُرِبَتْ قَالَ لِمَ يُحَدِّثُ أَحَدُكُمْ بِلَبِيبِ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۲۶۸)]. [انظر: ۱۰۱۷۶، ۱۴۸۳۹].

(۱۳۳۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری گردن ماری گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم شیطان کے کھیل تماشوں کو جو وہ تمہارے ساتھ کھیلتا ہے، دوسروں کے سامنے کیوں بیان کرتے ہو؟

(۱۴۲۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُكَدِّرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا سِئَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا [صححه البخاری (۶۰۳۴)]، ومسلم (۲۳۱۱)، وابن حبان (۶۳۷۶).

(۱۳۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کسی چیز کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”نہیں“ کبھی نہیں فرمایا۔

(۱۴۲۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُكَدِّرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ جِئْتُ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجَّى فَبَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَنْهَانِي قَوْمِي لَسَمِعَ بِأَكْبِيَّةٍ وَقَالَ
مَرَّةً صَوْتُ صَانِحَةٍ قَالَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالُوا ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلِمَ تَبْكِينَ أَوْ قَالَ أَتَبْكِينَ لِمَا
زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تَنْظُلُهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَتْ [راجع: ١٤٢٣٦].

(۱۳۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میرے والد صاحب غزوہ احد میں شہید ہوئے اور انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
لا کر رکھا گیا، ان پر کپڑا ڈھانپ دیا گیا تھا تو میں ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانے لگا، لوگوں نے مجھے منع کرنا شروع کر دیا، لیکن
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع نہیں کیا، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کے رونے کی آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ لوگوں
نے بتایا بنت عمرو یا اخت عمرو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو، فرشتے اس پر اپنے پروں سے مسلسل سایہ کیے رہے یہاں
تک کہ اسے اٹھالیا گیا۔

(۱۴۳۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَوَلِدٌ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَاسْمَاهُ الْقَاسِمُ فَقُلْنَا
لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نَعْمُكَ عَيْنًا فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ
الرَّحْمَنِ [صححه البخاری (۶۱۸۶)، ومسلم (۲۱۳۳)].

(۱۳۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم میں سے کسی شخص کے یہاں لڑکا پیدا ہوا، اس نے اس کا نام ”قاسم“ رکھ دیا،
ہم نے اس سے کہا کہ ہم تمہاری کنیت ابو القاسم رکھ کر تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہ کریں گے، اس پر وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا،
اور ساری بات ذکر کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھ دو۔

(۱۴۳۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ
الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرِ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ فِي هَذَا
الْمَسْجِدِ [انظر: ١٤٩٩٨].

(۱۳۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو (دشمن کی خبر لانے کے لئے) تین مرتبہ
ترغیب دی اور تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا، جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کا ایک
حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۴۳۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَضْتُ فَآتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمَّ أَكَلِمَهُ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّهُ عَلَيَّ فَأَقْفُتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَلِي أَخَوَاتٌ قَالَ فَزَلَّتْ آيَةُ الْمِيرَاتِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفِيكُم فِي الْكَلَالَةِ كَانَ
لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أَخَوَاتٌ إِنْ أَمْرٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا

يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ بِأَشْيَيْنِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمَّ أَكَلْمَهُ فَتَوَضَّأَ لَصَبَّةً عَلَيَّ فَأَقْفُتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَوَلِي أَخَوَاتٌ قَالَ فَتَزَلْتُ آيَةَ الْبِصْرَاتِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكُلَالَةِ كَانَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَكَانَتْ لَيْسَ لَهُ وَلَدَةٌ وَكَانَتْ لَيْسَ لَهُ أُخْتُ

[صححه البخاری (۱۹۴)، ومسلم (۱۶۱۶)، وابن حبان (۱۲۶۶)، وابن خزيمة (۱۰۶)]. [راجع: ۱۴۲۳۵].

(۱۳۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلتے ہوئے میرے یہاں تشریف لائے، میں اس وقت اتنا بیمار تھا کہ ہوش و حواس سے بھی بیگانہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے وہ پانی مجھ پر بہا دیا، مجھے ہوش آ گیا اور میں نے عرض کیا کہ میرے درثناء میں تو سوائے بہنوں کے کوئی نہیں، میراث کیسے تقسیم ہوگی؟ اس پر تقسیم وراثت والی آیت نازل ہوئی۔

(۱۴۲۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرٍ وَكَانَتْ سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا وَظَنَنْتُهُ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَأَنَّ عُمَرَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال الألباني: صحيح (سنن ابن ماجه: ۴۸۹، والترمذی: المرفوع منه: ۸۰)].

(۱۳۳۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت تناول فرمایا اور نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بکری کی پیوسی نوش فرمائی، اور تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی، اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گوشت تناول فرمایا اور تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۱۴۲۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَأَسْلَمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْهَجْرَةِ فَلَمْ يَلْبُثْ أَنْ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْلِنِي فَقَالَ لَا أَقْلِنُكَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَقْلِنِي فَقَالَ لَا أَقْلِنُكَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَقْلِنِي فَقَالَ لَا أَقْلِنُكَ فَقَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي خَبْنَهَا وَتَنْصَعُ طَبِيحَهَا [راجع: ۱۴۲۳۵].

(۱۳۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر ہجرت کی بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت نسخ کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ مدینہ منورہ سے فرار ہو گیا ہے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار اور صاف تھرا کر دیتی ہے۔

(۱۴۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتَكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَ أَوْ عِدَّةٌ فَلْيَأْتِنِي قَالَ كَيْفَ جِئْتُ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَأَعْطَيْتَكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا قَالَ فَخُذْ قَالَ فَآخَذْتُ قَالَ بَعْضُ مَنْ سَمِعَهُ فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ فَآخَذْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّلَاثَةَ فَلَمْ يُعْطِنِي فَقُلْتُ إِمَّا أَنْ تُعْطِنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي قَالَ أَقَلَّتْ تَبْخَلُ عَنِّي وَأَيُّ ذَا عِزٍّ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ مَا سَأَلْتَنِي مَرَّةً إِلَّا وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُعْطِيكَ [صححه البخارى (۲۵۹۸)، ومسلم (۲۳۱۴)].

(۱۳۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد جب بحرین سے مال آیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اعلان کروادیا کہ جس شخص کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پکوانی قرض ہو یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کچھ دینے کا وعدہ فرما رکھا ہو، وہ ہمارے پاس آئے، چنانچہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لے لو، چنانچہ میں نے ان سے مال لے لیا، بعض سننے والے کہتے ہیں کہ میں نے انہیں گنا تو وہ پانچ سو درہم تھے جو میں نے لے لیے۔

پھر میں دوبارہ تین مرتبہ ان کے پاس آیا لیکن انہوں نے مجھے کچھ نہ دیا، تیسری مرتبہ میں نے ان سے عرض کیا کہ یا تو آپ مجھے عطاء کریں، ورنہ میں سمجھوں گا کہ آپ میرے سامنے بخل کر رہے ہیں، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تم مجھ سے بخل کرنے کا کہہ رہے ہو، بخل سے بڑھ کر کوئی سی بیماری ہو سکتی ہے؟ تم نے جب پہلی مرتبہ مجھ سے درخواست کی تھی، میں نے اسی وقت ارادہ کر لیا تھا کہ تمہیں ضرور دوں گا۔

(۱۴۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا [اخرجه عبد بن حميد (۱۱۱۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: (۱۴۳۵۴، ۱۴۴۶۷، ۱۴۵۳۱)].

(۱۳۳۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(۱۴۲۵۵) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ كَرَّمَعْنَا (۱۳۳۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَطْرُقَ النِّسَاءَ

ثُمَّ طَرَفْنَا هُنَّ بَعْدُ [راجع: ۱۴۲۴۳].

(۱۳۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رات کے وقت شہر میں داخل ہو کر بلا اطلاع اپنے گھر جانے سے منع فرمایا ہے لیکن ان کے بعد ہم اس طرح کرنے لگے۔

(۱۴۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نُبَيْحِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِي أُحَدُّ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ [انظر: ۱۰۳۵۵].

(۱۳۳۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شہداء کو ان کی جگہ سے اٹھایا جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کر دیا کہ شہداء کو ان کی اپنی جگہوں پر واپس پہنچا دو۔

(۱۴۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ابْكِرًا أَمْ تَبِيًّا قُلْتُ تَبِيًّا قَالَ فَهَلَّا بَكْرًا تَلَاعِبَهَا وَتَلَاعِبَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِي أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ وَتَكْرِهْتُ أَنْ أَجْمَعَ إِلَيْهِمْ خِرَاءَ مِثْلَهُنَّ وَلَكِنْ أَمْرَاءُ تَمَسُّطُهُنَّ وَتُقِيمُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَصَبْتُ [صححه البخاری (۴۰۵۲)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۷۱۳۸)]. [انظر: ۱۰۲۶۲، ۱۰۲۶۳، ۱۰۲۶۴].

(۱۳۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے، اور وہ تم سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے والد صاحب غزوہ احد میں شہید ہو گئے تھے اور انہوں نے سات بیٹیاں چھوڑیں، میں نے ان میں ان ہی جیسی بیوقوف کو لانا مناسب نہ سمجھا، میں نے سوچا کہ ایسی عورت ہو جو ان کی دیکھ بھال کر سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے صحیح کیا۔

(۱۴۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ كَانَ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُكُونُنَا وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ فَأَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الصَّلَاةِ وَقَالَ مَرَّةً الْعِشَاءَ فَصَلَّى مُعَاذًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ قَوْمَهُ فَقَرَأَ الْبَقْرَةَ فَأَعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى فَقِيلَ نَأْفَقْتُ يَا فُلَانُ قَالَ مَا نَأْفَقْتُ فَآتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُكُونُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاصِحَ وَنَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَإِنَّهُ جَاءَ يَوْمًا فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقْرَةَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَانَ أَنْتَ أَفَتَانَ أَنْتَ أَقْرَأُ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالْبَلِيلِ إِذَا يُعْشَى لَفَذَكْرُنَا لِعَمْرُو فَقَالَ أَرَاهُ قَدْ ذَكَرَهُ [صححه البخاری (۷۱۱)، ومسلم (۴۶۵)، وابن حبان (۱۰۲۴)، وابن حزيمة (۵۸۱، و۱۶۱۱)]. [انظر: ۱۰۰۲۳].

(۱۳۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ابتداء نماز عشاء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر اپنی

قوم میں جا کر انہیں وہی نماز پڑھا دیتے تھے، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء کو مؤخر کر دیا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی اور اپنی قوم میں آ کر سورہ بقرہ شروع کر دی، ایک آدمی نے یہ دیکھ کر اپنی نماز پڑھی اور چلا گیا، بعد میں اسے کسی نے کہا کہ تم تو منافق ہو گئے، اس نے کہا میں تو منافق نہیں ہوں، پھر اس نے یہ بات نبی ﷺ سے جا کر ذکر کر دی کہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس آ کر ہماری امامت کرتے ہیں، ہم لوگ کھیتی باڑی کرنے والے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے والے ہیں، انہوں نے آ کر ہمیں نماز پڑھائی تو سورہ بقرہ شروع کر دی، نبی ﷺ نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو تم سورہ اعلیٰ اور سورہ الشمس کیوں نہیں پڑھتے؟

(۱۴۳۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُوَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً عَمْرُوَ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدَعَةٌ [صححه البخاری (۳۰۳۰)، ومسلم (۱۷۳۹)].

(۱۳۳۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنگ ”چال“ کا نام ہے۔

(۱۴۳۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُوَ سَمِعَ جَابِرًا دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (۹۳۱)، ومسلم

(۸۷۵)، وابن خزيمة (۱۸۳۳، ۱۸۳۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۱۵۰۲۹، ۱۵۱۱۳].

(۱۳۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایک صاحب آئے اور بیٹھ گئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(۱۴۳۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرُوَ أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ سِهَامٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنَصَالِهَا فَقَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۴۵۱)، ومسلم (۲۶۱۴)، وابن حبان

(۱۶۴۷)، وابن خزيمة (۱۳۱۶)].

(۱۳۳۶۱) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی مسجد نبوی میں سے گذر رہا تھا اور اس کے ہاتھ میں کچھ تیر تھے تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا اس کے پھل کا رخ (ساننے کی طرف کرنے کی بجائے اپنی طرف) پھیر لو؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۴۳۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُوَ سَمِعَ جَابِرًا بَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مُدَبَّرًا فَأَشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَامِ عَبْدًا فَبَيْعًا مَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ فِي إِمْرَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ دَبْرَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ [راجع: ۱۴۱۷۹].

(۱۳۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مدبر غلام کو بیچا جسے ابن نحام نے خرید لیا، وہ قبلی غلام تھا (اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے سال ہی فوت ہو گیا تھا) اسے ایک انصاری نے مدبر بنایا تھا، جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا۔

(۱۴۳۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ النَّارِ قَوْمًا قِيدَ خِلْمِ الْجَنَّةِ [صححه البخاری (۶۵۵۸)، ومسلم (۱۹۱)، وابن حبان (۷۴۸۳)]. [انظر: ۱۵۱۴۲].

(۱۳۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جہنم سے کچھ لوگوں کو نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔
(۱۴۳۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعِ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۴۱۵۴)، ومسلم (۱۸۵۶)].
(۱۳۳۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو نفوس پر مشتمل تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ آج تم روئے زمین کے تمام لوگوں سے بہتر ہو۔

(۱۴۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيُّنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْفَى تَمْرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو وَتَخَلَّى مِنْ طَعَامِ الدُّنْيَا [صححه البخاری (۴۰۴۶)، ومسلم (۱۸۹۹)، وابن حبان (۴۶۵۳)].

(۱۳۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ احد کے موقع پر ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر میں شہید ہو گیا تو کہاں جاؤں گا؟ فرمایا جنت میں، یہ سن کر اس نے اپنے ہاتھ کی کھجوریں ایک طرف رکھیں اور میدان کارزار میں کود پڑا حتیٰ کہ جام شہادت نوش کر لیا۔

(۱۴۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرٍو جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ مِائَةٍ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجُرَّاحِ فَأَقَمْنَا عَلَى السَّاحِلِ حَتَّى قَبِي زَادُنَا حَتَّى أَكَلْنَا الْخُبْطَ ثُمَّ إِنَّ الْبَحْرَ أَلْفَى دَابَّةً يَقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَصَبَّهُ وَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ بَعِيرٍ فَجَارَ تَحْتَهُ وَكَانَ رَجُلٌ يَجْزُرُ ثَلَاثَةَ جُزُرٍ ثُمَّ ثَلَاثَةَ جُزُرٍ ثُمَّ ثَلَاثَةَ جُزُرٍ فَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ [صححه البخاری (۴۳۶۱)، ومسلم (۱۹۳۵)]. [انظر: ۱۴۳۸۹].

(۱۳۳۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک سفر میں تین سو سواروں کے ساتھ بھیجا تھا، ہمارے امیر حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے، ہم نے ساحل پر قیام کیا، وہاں ہمارا زاد سفر ختم ہو گیا، اور ہمیں درختوں کے پتے تک کھانے پڑے، پھر سمندر نے عبر نامی ایک مچھلی باہر پھینک دی جسے ہم نصف ماہ تک کھاتے رہے اور ہمارے جسم خوب صحت مند ہو گئے، ایک دن حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پهل لے کر کھڑی کی، اور سب سے لمبے اونٹ کو اس کے نیچے سے گذارا تو وہ گذر گیا، اور ایک دن تین دن تک تین تین اونٹ ذبح کرتا رہا، پھر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کر دیا۔

(۱۴۳۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ لَمَّا نَزَلَتْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَكَ عَلَيْكُمْ عَدَابًا مِنْ قَوْمِكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ يَلْبَسُكُمْ شَيْعًا وَيُدْبِقُ بَعْضُكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ هَذِهِ أَهْوَنُ وَأَيْسَرُ [صححه البخاری (۴۶۲۸)، وابن حبان (۷۲۲۰)].

(۱۳۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے اللہ!) میں تیری ذات کی پناہ میں آتا ہوں پھر جب اگلا ٹکڑا نازل ہوا ”یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی فرمایا (اے اللہ!) میں تیری ذات کی پناہ میں آتا ہوں پھر جب اگلا ٹکڑا نازل ہوا ”یا تمہیں مختلف حصوں میں خلط ملط کر دے اور ایک دوسرے کے ذریعے عذاب کا مزہ چکھائے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پہلے کی نسبت زیادہ ہلکا اور آسان ہے۔

(۱۴۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو وَذَكَرُوا الرَّجُلُ يَهْلُ بِعُمْرَةَ فَيَحِلُّ سَلُّ لَهُ أَنْ يَأْتِيَ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [راجع: (۴۶۴)].

(۱۳۳۶۸) عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ علماء میں ایک مرتبہ اس بات کا ذکر ہوا کہ اگر کوئی آدمی عمرہ کا احرام باندھے، پھر حلال ہو جائے تو کیا وہ صفا مروہ کی سعی کے بغیر آسکتا ہے؟ میں نے یہ مسئلہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا جب تک صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کر لے، اس وقت تک نہیں، یہی سوال میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کے گرد طواف کے سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی تھی، پھر فرمایا کہ تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔

(۱۴۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ جَابِرٍ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ [صححه البخاری (۵۲۰۸)، ومسلم (۱۴۴۰)، وابن حبان (۴۱۹۵)]. [انظر: (۱۵۰۲۰)].

(۱۳۳۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں جبکہ قرآن کریم کا نزول بھی ہو رہا تھا، ہم اس وقت بھی عزل کرتے تھے (آپ حیات کا باہر خارج کر دینا)

(۱۴۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لِحُومِ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۲۹۸۰)، ومسلم (۱۹۷۲)]. [انظر: (۱۵۰۱۸، ۱۵۰۱۹، ۱۴۴۶۵)].

(۱۳۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حج کی قربانی کے جانور کا گوشت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں بھی مدینہ منورہ لے آتے تھے۔

(۱۴۳۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ مَكِّيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ بَيْعِ السَّنِينِ وَوَضَعَ الْجَوَائِحَ [صححه مسلم (۱۰۳۶)].

(۱۳۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی بیع سے اور مشتری کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۳۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يَزِيدُ أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا قَصْرًا أَوْ دَارًا فَسَمِعْتُ فِيهَا صَوْتًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقِيلَ لِعَمْرٍو فَارَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهَا فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا أَبَا حَفْصٍ فَبَكَى عَمْرٌو وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَأَخْبَرَ بِهَا عَمْرٌو فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَيْكَ بَعَارُ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٌو سَمِعَا جَابِرًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطٍ يَدِهِ إِلَى آخِرِ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى [صححه البخاری (۵۲۲۶)، ومسلم (۲۳۹۴)، وابن حبان (۶۸۸۶)].

(۱۳۳۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک محل نظر آیا، وہاں سے مجھے کوئی آواز سنائی دی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ بتایا گیا کہ یہ عمر کا ہے، میں نے اس میں داخل ہونا چاہا لیکن اے ابو حفص! مجھے تمہاری غیرت کا خیال آ گیا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ پر غیرت کا اظہار کیا جائے گا۔

(۱۴۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكَ تَبْكِينَ قَالَتْ أَبْكِي أَنَّ النَّاسَ أَحَلُّوا وَلَمْ أَحِلُّوا وَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَلَمْ أَطُفْ وَهَذَا الْحَجُّ قَدْ حَضَرَ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَغْتَسِلِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَحَجِّي قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا طَهَّرْتُ قَالَ طُوفِي بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَدْ أَحَلَّلْتَ مِنْ حَجِّكَ وَمِنْ عُمْرَتِكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّي أَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ عُمْرَتِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ طُفْتُ حَتَّى حَجَّجْتُ قَالَ فَاذْهَبِي بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنَعِيمِ [انظر: (۱۰۳۱۵)].

(۱۳۳۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو وہ رو رہی تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ سب لوگ احرام کھول کر حلال ہو چکے لیکن میں اب تک نہیں ہو سکی، لوگوں نے طواف کر لیا لیکن میں اب تک نہیں کر سکی، اور حج کے ایام سر پر ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی ساری بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے، اس لئے تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو اور حج کر لو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ”مجبوری“ سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کر لو، اس طرح تم اپنے حج اور عمرے کے احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو جاؤ گی، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل

میں ہمیشہ اس بات کی غلش رہے گی کہ میں نے حج تک کوئی طواف نہیں کیا، اس پر نبی ﷺ نے ان کے بھائی عبدالرحمن سے کہا کہ انہیں لے جاؤ اور تمہیں سے عمرہ کراؤ۔

(۱۲۷۸) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَتَى تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ قَالَ أَمَا أَنْتَ يَا أبا بَكْرٍ فَأَخَذْتُ بِالثَّقِيفَةِ وَأَمَا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتُ بِالْقُوَّةِ [حسن اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۱۲۰۲). قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر: ۱۴۵۸۹].

(۱۳۳۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نماز وتر تک پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ نماز عشاء کے بعد، رات کے پہلے پہر میں، یہی سوال نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے عرض کیا رات کے آخری پہر میں، نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں اعتماد ہے اور عمر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں قوت ہے۔

(۱۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا عَلَى الْمُغِيَّاتِ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحْدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَنِّي وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسَلَمَ [اسنادہ ضعيف. قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۱۷۲)]. [انظر: ۱۵۳۵۲].

(۱۳۳۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ غیر حاضر شوہروال عورت کے پاس مت جایا کرو، مگر شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے جسم میں بھی؟ فرمایا ہاں! اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی اور اب وہ تابع فرمان ہو گیا ہے۔

(۱۲۷۶) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَلَهُ مَالُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ [وَمَنْ أَمَّرَ نَحْلًا فَبَاعَهُ بَعْدَ تَأْيِيهِ فَلَهُ ثَمَرَتُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ]. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيَّ هَاهُنَا وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي وَالْبَاقِي سَمَاعٌ [راجع: ۱۴۵۰۲].

(۱۳۳۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے غلام کو بیچے جس کے

پاس مال ہو، تو اس کا مال بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے (اور جو شخص کجور کی بیوند کاری کر کے اسے بیچے تو پھل اسی کی ملکیت میں ہوگا الا یہ کہ مشتری درخت کو پھل سمیت خریدنے کی شرط لگا دے)۔

(۱۴۳۷۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّمَا قَوْمٍ كَانَتْ بَيْنَهُمْ رِبَاعَةٌ أَوْ دَارٌ فَأَرَادَ أَحَدُهُمْ أَنْ يَبِيعَ نَصِيْبَهُ فَلْيَعْرِضْهُ عَلَى شُرَكَائِهِ فَإِنْ أَحْذَوْهُ فَهُمْ أَحَقُّ بِهِ بِالَّذِينَ [انظر: ۱۴۴۵۶]۔

(۱۳۳۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا باغ ہو، اور وہ اپنا حصہ بیچنا چاہے تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ سے فروخت نہ کرے، اگر وہ اسے خرید لیں تو قیمت کے بدلے وہی اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۱۴۳۷۸) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَهَيِّجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا [انظر: ۱۵۳۲۱]۔

(۱۳۳۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کو رات کے وقت شہر میں داخل ہو کر بلا اطلاع اپنے گھر جانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۳۷۹) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالٌ لَحَيْثُ لَكَ نَمٌّ حَيْثُ لَكَ قَالَ فَقَبِضْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُنْجَزَ لِي بِتِلْكَ الْعِدَّةِ فَاتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَنَحْنُ لَوْ قَدْ جَاءَنَا شَيْءٌ لَحَيْثُ لَكَ نَمٌّ حَيْثُ لَكَ نَمٌّ حَيْثُ لَكَ قَالَ فَاتَاهُ مَالٌ فَحَفِنِي لِي حَفِيَةً ثُمَّ حَفِيَةً ثُمَّ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهَا صَدَقَةٌ حَتَّى يَحْوَلَ الْحَوْلُ قَالَ فَوَزَّئْتُهَا لَكَ أَنْتَ وَالْخُمْسَ مَائَةٍ

(۱۳۳۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا لیکن بحرین کا مال غنیمت آنے سے قبل ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد جب بحرین سے مال آیا تو میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لے لو، چنانچہ میں نے ان سے مال لے لیا، پھر انہوں نے فرمایا سال گزرنے سے پہلے تم پر اس کی کوئی زکوٰۃ نہیں ہے، میں نے انہیں گنا تو وہ پندرہ سو درہم تھے۔

(۱۴۳۸۰) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا ثُمَّ نَزَلَ فَمَشَى إِلَى النَّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ فَأَمَرُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي تَوَمَّتَهَا وَخَاتَمَهَا إِلَى بِلَالٍ [راجع: ۱۷۲۱۰].

(۱۳۳۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، نماز کے بعد ہم سے خطاب کیا، اور فارغ ہونے کے بعد منبر سے اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے، اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، دوسرا کوئی نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے کرنے لگیں۔

(۱۷۲۸۱) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الدِّيَالِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَ الشَّجَرَةِ قَالَ كُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَع مِائَةً

(۱۳۳۸۱) ذیال بن حرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت رضوان کے شرکاء کی تعداد معلوم کی تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری تعداد صرف چودہ سو افراد تھی۔

(۱۷۲۸۱) قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ

(۱۳۳۸۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی ہر تکبیر میں رفع یدین فرماتے تھے۔

(۱۷۲۸۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةَ النَّسِيِّ بِوَاحِدٍ وَلَا بَأْسَ بِهِ يَدَا بَيْدٍ [هذا اسناد

ضعيف. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۲۳۸، ابن ماجه: ۲۲۷۱). قال شعيب:

حسن لغيره. [انظر: ۱۰۱۲۹، و ۱۰۱۶۰].

(۱۳۳۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو جانوروں کی ایک کے بدلے ادھا خرید و فروخت سے منع کیا ہے، مگر نقد معاملہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قُلْتُ لِأَبِي سَمِعْتُ أَبَا حَيْثَمَةَ يَقُولُ نَصْرُ بْنُ بَابٍ كَذَّابٌ فَقَالَ اسْتَغْفِرَ اللَّهُ كَذَّابٌ إِنَّمَا عَابُوا عَلَيْهِ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِعِ وَإِبْرَاهِيمَ الصَّائِعِ مِنَ أَهْلِ بَلَدِهِ فَلَا يَنْكُرُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْهُ

(۱۳۳۸۳) عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں نے ابو حیسمہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نصر بن باب نامی راوی کذاب ہے، اس پر انہوں نے استغفر اللہ کہا اور تعجب سے فرمانے لگے کذاب؟ محدثین کے انہیں طعن کرنے کی صرف یہ وجہ ہے کہ انہوں نے ابراہیم الصائغ سے حدیث روایت کی ہے، اور ابراہیم الصائغ ان کے اہل شہر سے ہیں، لہذا ان سے سماع کوئی تعجب کی چیز نہیں ہے۔

(۱۷۲۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ حِجَارَةَ الْكُعبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمَهُ يَا ابْنَ أُخِي كُوْ
حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَبَجَعْتُهُ عَلَى مَنْكِبِيكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَبَجَعْتُهُ عَلَى مَنْكِبِيهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًا عَلَيْهِ فَمَا
رَأَيْتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا [راجع: ۱۴۱۸۷].

(۱۳۳۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی پھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے،
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ بھتیجے! آپ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اس دن کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کپڑوں سے خالی جسم نہیں دیکھا گیا۔

(۱۶۲۸۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنِ الدِّيَالِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ حَتَّى إِذَا دَفَعْنَا إِلَى حَائِطٍ مِنْ حِطَانِ بَنِي
النَّجَارِ إِذَا فِيهِ جَمَلٌ لَا يَدْخُلُ الْحَائِطُ أَحَدٌ إِلَّا شَدَّ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَجَاءَ حَتَّى آتَى الْحَائِطَ فَدَعَا الْبُعَيْرَ فَجَاءَ وَاصِعًا مَشْفُورَهُ إِلَى الْأَرْضِ حَتَّى بَرَكَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتُوا خِطَامًا فَخَطَمَهُ وَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ قَالَ ثُمَّ التَّفَّتْ إِلَى النَّاسِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا عَاصِيَّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ [إخراجه عبد بن حميد (۱۱۲۳)]
والدارمی (۱۸) قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد حسن.

(۱۳۳۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر سے واپس آرہے تھے، جب ہم بنو
نجار کے ایک باغ کے قریب پہنچے تو پتہ چلا کہ اس باغ میں ایک اونٹ ہے جو باغ میں داخل ہونے والے ہر شخص پر حملہ کر دیتا
ہے، لوگوں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس باغ میں تشریف لائے اور اس اونٹ کو بلایا، وہ اپنی گردن جھکائے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر بیٹھ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی لگام لاؤ، وہ لگام اس کے منہ
میں ڈال کر اونٹ اس کے مالک کے حوالے کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ آسمان وزمین کے درمیان جتنی چیزیں
ہیں، سوائے نافرمان جنات اور انسانوں کے، سب جانتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

(۱۶۲۸۶) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَإِنَّ أَفْضَلَ الْهُدَى
هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَرْفَعُ صَوْتَهُ وَتَحْمَرُّ وَجْنَتَاهُ وَيَشْتَدُّ غَضَبُهُ إِذَا
ذَكَرَ السَّاعَةَ كَأَنَّهُ مُنْدِرٌ جَيْشٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَتَنْتُمْ السَّاعَةَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ
السَّبَابِيَّةِ وَالْوُسْطَى صَبَحْتُمْ السَّاعَةَ وَمَسَّتْكُمْ مِنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلِئَلِي وَعَلَى
وَالضِّيَاعُ يَعْنِي وَلَدَهُ الْمَسَاكِينَ [صححه مسلم (۸۶۷)، وابن خزيمة: (۱۷۸۵)، وابن حبان (۱۰)]. [انظر

[۱۴۴۸ھ، ۱۴۶۸ھ، ۱۵۰۷ھ]

(۱۳۳۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے افضل طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، بدترین چیزیں نوا ایجاد ہیں، اور ہر بدعت گمراہی ہے، پھر جوں جوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہوتی جاتی، چہرہ مبارک سرخ ہوتا جاتا اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرارہے ہیں، پھر فرمایا قیامت تم پر آگئی، مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا، تم پر صبح کو قیامت آگئی یا شام کو، جو شخص مال و دولت چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے، وہ میرے ذمے ہے۔

(۱۵۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدِهِ وَسَمِعْتُهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانَ الدُّوَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ أَنَّهُ عَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قَبْلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُمْ فَأَدْرَكْتُهُمُ الْقَائِلَةَ يَوْمًا فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَبْطِلُونَ بِالشَّجَرِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَبْطِلُ تَحْتِ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ قَالَ جَابِرٌ فَمِنَّمَا بِهَا نَوْمَةٌ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا فَاتَيْنَاهُ لِإِذَا عِنْدَهُ أُعْرَابِيٌّ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفَهُ وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقِظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْنَا فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللَّهُ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللَّهُ فَشَامَ السَّيْفَ وَجَلَسَ فَلَمَّ بِعَاقِبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ [صححه البخاری (۲۹۱۰)، ومسلم (۸۴۳)، وابن حبان (۴۵۳۷)].

(۱۳۳۸۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب نجد کی طرف ہجرت کے لئے گیا اور اسی میں بھی ہم رکاب رہا، واپسی پر ایک بڑی خاردار درختوں والی وادی میں دوپہر کا وقت ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں اتر گئے، سب لوگ ادھر ادھر درختوں کے سایہ میں چلے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایک کیکر کے درخت کے نیچے اترے، درخت سے تلوار کو لٹکا دیا اور ہم سب سو گئے، تھوڑی دیر ہی سوئے تھے کہ بیدار ہو گئے۔ دیکھتے کیا ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بلارہے ہیں اور آپ کے پاس ایک دیہاتی بیٹھا ہوا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے میں اس شخص نے میری ہی تلوار مجھ پر کھینچی، میں جاگ اٹھا، دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں نگی تلوار ہے۔ اس نے کہا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا اللہ بچائے گا۔ خوف کے مارے تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بدلہ نہ لیا حالانکہ اس نے ایسا کیا تھا۔

(۱۴۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْحَبْطِ وَأَمِيرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَجَعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ حُونًَا لَمْ نَرِ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَكَانَ الرَّابِئُ يَمُرُّ تَحْتَهُ [النظر: ۱۴۳۶۶]

(۱۳۳۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ”جیش خط“ کے ساتھ ”جس کے امیر حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے“ جہاد میں شریک تھے، راستے میں بھوک کی شدت نے ہمیں بہت تنگ کیا، اسی اثناء میں سمندر نے ہمارے لیے اتنی بڑی مچھلی باہر پھینک دی کہ ہم نے اس سے پہلے اتنی بڑی مچھلی نہ دیکھی تھی، اسے ”عنبر“ کہا جاتا تھا، ہم اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک ہڈی لے کر اسے گاڑا تو سوار بھی اس کے نیچے سے باسانی گزر جاتا تھا۔

(۱۴۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُخْبِرُ نَحْوًا مِنْ خَبَرِ عُمَرُو هَذَا وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَزَوَّدَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ يُبْضُ لَنَا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ فَنَمْضُفُهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ حَتَّى اللَّيْلِ ثُمَّ نَقْدُ مَا فِي الْجِرَابِ فَكُنَّا نَجْتَبِي الْحَبْطَ بِقِسِيْنَا فَجَعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ حُونًَا مِثْلًا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ غَزَاةٌ وَجِيَاعٌ فَكُلُوا فَأَكَلْنَا فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُنْصَبُ الصَّلْعَ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَيَمُرُّ الرَّابِئُ عَلَى بَعِيرِهِ تَحْتَهُ وَيَجْلِسُ النَّقْرُ الْخَمْسَةَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَادَّهْنَا حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا وَحَسُنَتْ سَخْنَاتُنَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ جَابِرٌ فَذَكَرْنَا لَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رِزْقِي أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَاطْعَمُونَاهُ قَالَ فَكَانَ مَعَنَا مِنْهُ شَيْءٌ فَأَرْسَلْتُ بِهِ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَأَكَلُ مِنْهُ [راجع: ۱۴۳۰۶]

(۱۳۳۸۹) گذشتہ روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس طرح بھی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک غزوے میں بھیجا اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر کر دیا، ہم قریش کے ایک قافلے کو پکڑنا چاہتے تھے نبی علیہ السلام نے ہمیں زاویرہ کے طور پر کھجوروں کی ایک تھیلی عطاء فرمائی (اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے تو ہمیں ایک ایک مٹھی کھجوریں دیتے رہے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے، (راوی نے پوچھا کہ آپ ایک کھجور کا کیا کرتے ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ) ہم بچوں کی طرح اسے چباتے اور چوستے رہتے پھر اس پر پانی پی لیتے اور رات تک ہمارا یہی کھانا ہوتا تھا۔

پھر جب کھجوریں بھی ختم ہو گئیں تو ہم اپنی لاشیوں سے جھاڑ کر درختوں کے پتے گراتے، انہیں پانی میں بھگوتے اور کھا لیتے، اس طرح ہم شدید بھوک میں مبتلا ہو گئے، (ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے ہوئے تھے کہ) سمندر نے ہمارے لیے ایک مری ہوئی مچھلی باہر پھینک دی (جو ایک بہت بڑے ٹیلے کی مانند تھی، لیکن جب ہم نے قریب سے جا کر اسے دیکھا تو وہ ”عنبر“ نامی مچھلی تھی، پہلے تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مردار ہے، پھر) فرمایا کہ ہم غازی اور بھوکے ہیں، اس لئے اسے کھاؤ، (ہم وہاں ایک مہینہ رہے، ہم تین سو افراد تھے اور اسے کھا کر خوب صحت مند ہو گئے، ہم دیکھتے تھے کہ ہم اس کی آنکھوں کے

سورائوں سے منگنے سے روغن نکالتے تھے، اور اس کا گوشت تیل کی طرح کاٹتے تھے)

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اس کی ایک پہلی کھڑی کرتے اور اونٹ پر سوار آدمی بھی اس کے نیچے سے گزر جاتا تھا، اور پانچ آدمیوں کا گروہ اس کی آنکھوں کے سوراخوں میں بیٹھ جاتا تھا، ہم نے اسے خوب کھایا اور اس کا روغن جسم پر ملا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہو گئے اور ہمارے رخسار بھر گئے، اور مدینہ واپسی کے بعد ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خدائی رزق تھا جو اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا، اگر تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ، ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ تھا جو ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھجوایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے تناول فرمایا۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ عَلَيْنَا أبا عُبَيْدَةَ نَتَلَّقَى عَيْرًا لِقُرَيْشٍ وَرَوَدْنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ قَالَ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرِبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ لِيَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ قَالَ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِبَعْضِنَا الْخِطَّ ثُمَّ نَبَلُّهُ بِالْمَاءِ فَتَأْكُلُهُ قَالَ وَأَنْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرَفَعْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَيْسِ الطَّخْمِ فَاتَيْنَاهُ لِإِذَا هُوَ ذَابَةٌ يُدْعَى الْعَبْرُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ قَالَ حَسَنُ بْنُ مُوسَى ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَاشِمُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اضْطَرُّرْتُمْ فَكُلُوا وَأَقْمِنُوا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثٌ مِائَةٌ حَتَّى سَمِعْنَا وَقَدْ رَأَيْنَا نَفْتَرِفَ مِنْ وَقَبِ عَيْنِيهِ بِأَقْلَالِ الدَّهْنِ وَلَقَطَعُ مِنْهُ الْفِدْرَ كَالْفُورِ أَوْ كَقَدْرِ الثُّورِ قَالَ وَقَدْ أَخَذَ مِنَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقَبِ عَيْنِيهِ وَأَخَذَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ مَعَنَا قَالَ حَسَنُ بْنُ مُوسَى ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ كَانَ مَعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَرَوَدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَانِقٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَطُعِمُونَا قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ [صححه البخاری (۲۴۸۳)، ومسلم (۱۹۳۵)، وابن حبان (۵۲۶۰)]. [راجع: ۶: ۱۴۳۰].

(۱۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک غزوے میں بھیجا اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر کر دیا، ہم قریش کے ایک قافلے کو پکڑنا چاہتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زاویرہ کے طور پر کھجوروں کی ایک قہیل عطاء فرمائی، اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے تو ہمیں ایک ایک مٹھی کھجوریں دیتے رہے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے، راوی نے پوچھا کہ آپ ایک کھجور کا کیا کرتے ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بچوں کی طرح اسے چباتے اور چوستے رہتے ہیں اس پر پانی پی لیتے اور رات تک یہی کھاتا ہوتا تھا۔

پھر جب کھجوریں بھی ختم ہو گئیں تو ہم اپنی لاشیوں سے جھاڑ کر درختوں کے پتے گراتے، انہیں پانی میں بھگوتے اور کھا لیتے، اس طرح ہم شدید بھوک میں مبتلا ہو گئے، ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے ہوئے تھے کہ سمندر نے ہمارے لیے ایک مری ہوئی مچھلی باہر پھینک دی، جو ایک بہت بڑے ٹیلے کی مانند تھی، لیکن جب ہم نے قریب سے جا کر اسے دیکھا تو وہ ”عزیر“ نامی مچھلی تھی، پہلے تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ یہ مردار ہے، پھر فرمایا کہ ہم غازی اور بھوکے ہیں، اس لئے اسے کھاؤ، ہم وہاں ایک مہینہ رہے، ہم تین سو افراد تھے اور اسے کھا کر خوب صحت مند ہو گئے، ہم دیکھتے تھے کہ ہم اس کی آنکھوں کے سوراخوں سے منکے بے روغن نکالتے تھے، اور اس کا گوشت تیل کی طرح کا مٹے تھے۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہما کی ایک پہلی کھڑی کرتے اور اونٹ پر سوار آدی بھی اس کے نیچے سے گذر جاتا تھا، اور پانچ آدمیوں کا گروہ اس کی آنکھوں کے سوراخوں میں بیٹھ جاتا تھا، ہم نے اسے خوب کھایا اور اس کا روغن جسم پر ملا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہو گئے اور ہمارے رخسار بھر گئے، اور مدینہ واپسی کے بعد ہم نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ خدائی رزق تھا جو اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا، اگر تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ، ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ تھا جو ہم نے نبی ﷺ کی خدمت میں بھجوا دیا اور نبی ﷺ نے بھی اسے تناول فرمایا۔

(۱۵۲۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي رُبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُوْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ رَضِيَ أَحَدُهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ [راجع: ۱۴۳۴۳]۔

(۱۳۳۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی زمین یا باغ میں شریک ہو تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے تاکہ اگر اس کی مرضی ہو تو وہ لے لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۲۹۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [انظر: ۱۴۳۴۲]۔

(۱۳۳۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطاء فرمائے۔

(۱۵۲۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ فَلَا تَفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمُرِي فَيَمِي لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلَعَبِيهِ

[صححه مسلم (۱۶۲۵) | ارجع: ۱۴۱۷۲]۔

(۱۳۳۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مر جائے یا اس کی اولاد کو مل جائے۔

(۱۴۲۹۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْسَلُوا قَوَائِمِكُمْ وَصِيَّانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لَحْمَةُ الْعِشَاءِ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لَحْمَةُ الْعِشَاءِ [انظر: ۱۰۳۲۹].

(۱۳۳۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے رہتے ہیں۔

(۱۴۲۹۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْسَلُوا قَوَائِمِكُمْ وَصِيَّانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لَحْمَةُ الْعِشَاءِ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لَحْمَةُ الْعِشَاءِ [انظر: ۱۰۳۲۹].

(۱۳۳۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی ﷺ نے انہیں اپنے دست مبارک سے چوڑے پھل کے تیر سے داغا، وہ سوچ گیا تو نبی ﷺ نے دوبارہ داغ دیا۔

(۱۴۲۹۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشِّعًا بِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِأَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكْتُوبَةُ قَالِ الْمَكْتُوبَةُ وَغَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ [انظر: ۱۰۴۱۶۶].

(۱۳۳۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی، کسی نے ابوالزبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس سے مراد فرض نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ فرض اور غیر فرض سب کو شامل ہے۔

(۱۴۲۹۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ قَاتِيَتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا ثُمَّ كَلَّمَتْهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ وَيَوْمَهُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ مَا قَعَلْتِ فِي الْإِدَى أَرْسَلْتِكِ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصَلِّي [راجع: ۱۰۴۲۰۳].

(۱۳۳۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی ﷺ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ فرمادیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی ﷺ کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی ﷺ اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا ہوا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۴۲۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ حَادِمَتُنَا وَسَابِسْتُنَا أَطُوفَ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَعْمَلَ قَالَ اعْمَلِي عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَابِسُهَا مَا قَدَّرَ لَهَا قَالَ فَلَيْتَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ قَالَ قَدْ أَخْبَرْتِكِ أَنَّ

سَيَّأِيهَا مَا قَدَّرَ لَهَا [صححه مسلم (۱۴۳۹)، وابن حبان (۴۱۹۵)]. [انظر: ۱۰۲۰۷].

(۱۳۳۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ”چکر“ بھی لگاتا ہوں، لیکن اس کے ماں بننے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہے ہو تو اس سے عزل کر لیا کرو، ورنہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، چنانچہ کچھ عرصے بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ وہ باندی ”بوجھل“ ہو گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔

(۱۴۲۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ لَمَطِرُنَا قَالَ يُضِلُّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحِيلِهِ [صححه مسلم (۶۹۸)، وابن حبان (۲۰۸۲)، وابن عزيمة (۱۶۵۹)]. [انظر: ۱۴۵۵۷، ۱۵۳۵۴].

(۱۳۳۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، راستے میں بارش ہونے لگی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(۱۴۴۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْبَهُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ تَعْسَرَ عَلَيْكُمْ فَادْبَهُوا جَدْعَةً مِنَ الضَّأْنِ [صححه مسلم (۱۹۶۳)، وابن عزيمة: (۲۹۱۸)، والحاكم (۲۲۶/۴)]. [انظر: ۱۴۵۵۶].

(۱۳۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہی جانور ذبح کیا کرو جو سال بھر کا ہو چکا ہو، البتہ اگر مشکل ہو تو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بھی ذبح کر سکتے ہو۔

(۱۴۴۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيْرَةَ وَلَا عَدْوَى وَلَا غَوْلَ [راجع: ۱۴۱۶۳].

(۱۳۳۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی اور بھوت پریت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۱۴۴۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الشَّمْرَةِ حَتَّى تَطْيَبَ [صححه مسلم (۱۰۳۶)]. [انظر: ۱۴۵۲۰، ۱۰۳۲۷۷، ۱۰۳۲۲۸].

(۱۳۳۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۴۰۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [انظر: ۱۰۵۱۸، ۱۰۵۱۳۶، ۱۰۳۲۲۵، ۱۰۳۲۲۶].

(۱۳۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(۱۴۴.۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنَ الْبُسْرِ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدْعُهَا [صححه مسلم (۱۰۳۶)].

(۱۳۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم لوگ زمین کو بنائی پردے دیتے تھے جس سے ہمیں مٹی اور دوسری کھجوریں مل جاتی تھیں، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ جس شخص کے پاس زمین ہو، اسے خود کاشت کرنی چاہئے، یا اپنے بھائی کو اجازت دے دے، ورنہ چھوڑ دے (کرائے پر نہ دے)

(۱۴۴.۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَأَلَتْ جَابِرًا أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ لَقِيلَ لِسُفْيَانَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۴۲۰۱].

(۱۳۳۰۵) محمد بن عبادة نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس گھر کے رب کی قسم!

(۱۴۴.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُوعَةَ الْأُولَى يَوْمَ النَّحْرِ ضَحَى وَرَمَاهَا بَعْدَ ذَلِكَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [صححه مسلم (۱۲۹۹)] وابن خزيمة (۲۸۷۶ و ۹۲۶۸). [انظر: ۱۴۴۸۸، ۱۴۷۲۷، ۱۰۳۶۵].

(۱۳۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت حجرہ اولیٰ کو نکلے ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت رمی فرمائی۔

(۱۴۴.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ [صححه مسلم (۷۵۷)]. [انظر: ۱۴۵۹۸].

(۱۳۳۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندہ مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جو دعاء بھی کرے گا، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

(۱۴۴.۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عِيرَ مَرَّةٍ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ النَّاسُ وَيَبْقَى النَّاسُ عَشْرَ فَنَزَلْتُ وَإِذَا رَأَوْا بِنَارًا أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا [صححه البخاری (۲۰۶۴)] ومسلم (۸۶۳)، ومسلم (۸۶۳)، وابن حبان (۶۸۷۶)، وابن خزيمة (۱۸۲۳)

[انظر: ۱۵۰۴۱].

(۱۳۴۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں ایک قافلہ آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، سب لوگ قافلے کے پیچھے نکل گئے اور صرف بارہ آدمی مسجد میں بیٹھے رہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا.....

(۱۶۶۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ ح وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ ح وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكُنَّنِي بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكُنَّنِي بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [صححه ابن حبان (۵۸۱۶)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۴۹۶۶، الترمذی: ۲۸۴۲). قال شعب: صحیح لغیرہ.]

(۱۳۴۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھے، اور جو میری کنیت اختیار کرے وہ میرے نام پر اپنا نام نہ رکھے۔

(۱۶۶۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْفَيْئَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا [انظر: ۱۶۹۸۳].

(۱۳۴۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ، مزابنہ، مخابرة، معاوامة، الفئاء، و رخصہ فی العرایا کی فروخت اور مخصوص درختوں کے استثناء سے منع فرمایا ہے البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریضہ کسی غریب کے حوالے کر دے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ کی طرف رجوع فرمائیے۔

(۱۶۶۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مِغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بَنِي حَرَامٍ يَعْنِي آبَاءَهُ أَوْ اسْتُشْهِدَ وَعَلَيْهِ ذَنْبٌ فَاسْتَعْنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَصْعُقُوا مِنْ ذَنْبِهِ شَيْئًا فَطَلَبَ إِلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ هَبَ أَذْهَبَ فَصَنَّفَ تَمْرًا أَصْنَفًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعَدَّقِي زَيْدٌ عَلَى حِدَةٍ وَأَصْنَفَهُ ثُمَّ أَبْعَثَ إِلَيَّ قَالَ فَفَعَلْتُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى أَعْلَاهُ أَوْ فِي وَسْطِهِ ثُمَّ قَالَ كُلْ لِلْقَوْمِ قَالَ فَكَلْتُ لِلْقَوْمِ حَتَّى أَوْفَيْتَهُمْ وَبَقِيَ تَمْرِي كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البخاری (۲۱۲۷)، وابن حبان (۶۵۳۶)]. [انظر: ۱۶۹۹۷].

(۱۳۴۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان پر کچھ قرض تھا، میں نے قرض خواہوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے قرض معاف کرنے کی درخواست کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جا کر کھجوروں کو مختلف قسموں میں تقسیم کر کے عجمہ الگ کر لو، عدق زید الگ کر لو، اسی طرح دوسری اقسام کو بھی الگ الگ کر لو، پھر مجھے بلا لو، میں نے ایسا ہی کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سب سے اوپر یاد درمیان میں تشریف فرما ہو گئے اور مجھ سے فرمایا

لوگوں کو ماپ کر دینا شروع کرو، چنانچہ میں نے سب کو ماپ کر دینا شروع کر دیا حتیٰ کہ سب کا قرض پورا کر دیا، اور میری کجوریں اسی طرح رہ گئیں، گویا کہ اس میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوا۔

(۱۷۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَعْنِي أَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیکری کی ٹکری سے حمرات کی ری فرمائی۔

(۱۷۶۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَمَى بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیکری کی ٹکری سے حمرات کی ری فرمائی۔

(۱۷۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً لَهُ بِهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ مِنْهُ الْعَافِيَةَ فَلَهُ بِهِ أَجْرٌ [صححه ابن حبان (۵۲۰۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۴۵۵۴، ۱۵۱۴۷].

(۱۳۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران و خرد زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۷۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَقَالَ إِنَّ لِي خَادِمًا تَسْنَى وَقَالَ مَرَّةً تَسْنُو عَلَيَّ نَاصِحٌ لِي وَإِنِّي كُنْتُ أَعْرَلُ عَنْهَا وَأَصِيبُ مِنْهَا فَبَجَّاتُ بَوْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَلَّزَ اللَّهُ لِنَفْسٍ أَنْ يَخْلُقَهَا إِلَّا هِيَ كَانَتْ [صححه ابن حبان (۴۱۹۴). قال الألباني: (ابن ماجه: ۸۹) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵۲۴۱].

(۱۳۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس "چکر" بھی لگاتا تھا اور عزل بھی کرتا تھا، اس کے باوجود اس کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جس نفس کو پیدا کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، وہ تو پیدا ہو کر ہے گا۔

(۱۷۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي جَعَلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۳۳۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۴۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۷۳۶). قال شعيب: صحيح اسناداه قوی].
(۱۳۳۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۴۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ أَيُّ يَوْمٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ أَعْظَمَ حُرْمَةً قَالُوا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ أَعْظَمَ حُرْمَةً قَالُوا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا [اخرجه ابو يعلى (۲۱۱۳). قال شعيب: اسناداه صحيح]. [انظر: ۱۵۰۵۳].

(۱۳۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ جیتہ الوداع میں ایک موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا دن کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آج کا دن، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا رواں مہینہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا شہر کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہمارا یہی شہر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یاد رکھو! تمہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے۔

(۱۴۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيَسَ أَنْ يَعْْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [صححه مسلم (۲۸۱۲)].

(۱۳۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۴۴۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى نَاءً فَقَالَ رَجُلٌ أَلَا أَسْقِيكَ نَبِيًّا قَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى قَالَ فَجَاءَ يَبْأَاءُ فِيهِ نَبِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمْرَتُهُ وَلَوْ أَنَّ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُوْدًا قَالَ ثُمَّ شَرِبَ [صححه مسلم (۲۰۱۱)].

(۱۳۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کے لئے پانی طلب فرمایا، ایک آدمی نے کہا کہ میں آپ کو نبیذ نہ پلاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، وہ آدمی دوڑتا ہوا گیا اور ایک برتن لے آیا جس میں نبیذ تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے کسی چیز سے ڈھک کیوں نہ لیا؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ دیجئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمایا۔

(۱۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى وَوَكَيْعٌ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ [انظر: ۱۴۲۸۲].

(۱۳۳۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل نماز کون سی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لمبی نماز۔

(۱۴۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ الرِّجَالَ وَهُوَ مَتَوَكِّئٌ عَلَى قُرْسٍ قَالَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَخَطَبَهُنَّ وَحَثَّهِنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَجَعَلْنَ يَطْرَحْنَ الْفِرْطَةَ وَالْخَوَاتِيمَ وَالْحُلِيَّ إِلَى بِلَالٍ قَالَ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا [انظر: ۱۴۴۷۳].

(۱۳۳۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، نماز کے بعد ہم سے خطاب کیا، اور فارغ ہونے کے بعد منبر سے اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے، اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، دوسرا کوئی نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے کرنے لگیں۔

(۱۴۴۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ وَرَمَيْنَا عَنْهُمُ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجه: ۳۰۳۸، الترمذی: ۳۰۳۸، ۹۲۷)].

(۱۳۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے، بچوں کی طرف سے ہم نے تلبیہ پڑھا اور تکریاں بھی ہم نے ماری تھیں۔

(۱۴۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ النَّعْلُ السَّنْتَيْنِ وَالْفَلَاتُ [انظر: ۱۴۶۹۵].

(۱۳۳۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین سالوں کے لئے چھلوں کی بیٹنگی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنَفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةٌ سَنَةً [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲۵۰)]. قال شعيب: اساده قوی].

(۱۳۳۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے وصال سے چند دن یا ایک ماہ قبل) فرمایا تھا کہ آج جو شخص تمہارے، سو سال نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى شَيْءٍ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ [صحيحه مسلم (۲۸۷۸)، وابن حبان (۷۳۱۹)، والحاكم (۱/۳۴۰)]. [انظر: ۱۴۵۹۷، و ۱۵۰۰۴].

(۱۳۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جس حال میں فوت ہوگا، اللہ سے اسی حال میں اٹھائے گا۔

(۱۴۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزُّبَيْرُ ابْنُ عَمِيٍّ وَخَوَارِجِيُّ مِنْ أُمَّتِي [أخرجه النسائي في فضائل الصحابة (۱۰۸)]. قال شعيب: إسناده صحيح.

(۱۳۳۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبیر میری پھوپھی کے بیٹے اور میری امت میں سے میرے خواری ہیں۔

(۱۴۴۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَحَدَّثْتُ بِهِ وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَعَدَتْنِي قَالَ اشْتَدَّ الْأَمْرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبْرٍ بَنِي قُرَيْظَةَ فَنَنْطَلِقَ الزُّبَيْرُ فُجَاءَ بِخَبْرِهِمْ ثُمَّ اشْتَدَّ الْأَمْرُ أَيْضًا فَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ خَوَارِجًا وَإِنَّ الزُّبَيْرَ خَوَارِجِي

(۱۳۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو (دشمن کی خبر لانے کے لئے) تین مرتبہ ترغیب دی اور تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا، جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کا ایک خواری ہوتا تھا اور میرے خواری زبیر ہیں۔

(۱۴۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَهْدِي بِعُورٍ فَأَذَنْ لِي فِي أَنْ أَعْمَلَ إِلَى أَهْلِي قَالَ أَلْتَزَوَّجَتْ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ تَيْبًا قَالَ قُلْتُ تَيْبًا قَالَ فَهَلَا بِكْرًا تَلَاعِبَهَا وَتَلَاعِبَكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ عَلِيَّ جَوَارِي فَكْرَهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَقَالَ لَا تَأْتِ أَهْلَكَ طُرُوقًا قَالَ وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ فَأَعْتَلَّ قَالَ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ اعْتَلَّ بِعَيْرِي قَالَ فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ قَالَ فَمَا زِلْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يَهْمُنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ قُلْتُ هُوَ ذَا قَالَ فَبِعَيْنِهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ فَبِعَيْنِهِ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ لَا قَدْ أَخَذْتُهُ بِأُوقِيَةٍ

ارْكَبُهُ فَإِذَا قَدِمْتُ فَلْيَأْتِ بِه قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُ بِه فَقَالَ يَا بِلَالُ زِنْ لَهْ وَرِقَّةً وَرِذَهَ قَبْرًا طًا قَالَ
قُلْتُ هَذَا قَبْرَاطُ زَادَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا حَتَّى أَمُوتَ قَالَ فَجَعَلْتُهُ لِي
كَيْسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوهُ فِيمَا أَخَذُوا [صححه مسلم (۷۱۵)].

(۱۳۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھا، جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، آپ مجھے جلدی گھر جانے کی اجازت دے دیں، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیتے؟ اور وہ تم سے کھیتی؟ میں نے عرض کیا کہ والد صاحب شہید ہو گئے اور مجھ پر چھوٹی بہنوں کی ذمہ داری آ پڑی، میں ان پر ان جیسی ہی کسی ناسمجھ کو لانا مناسب نہ سمجھا، نبی ﷺ نے فرمایا بلا اطلاع رات کو اپنے اہل خانہ کے پاس واپس نہ جاؤ۔

میں جس اونٹ پر سوار تھا وہ انتہائی تھکا ہوا تھا جس کی وجہ سے میں سب سے پیچھے تھا، نبی ﷺ نے فرمایا جابر! کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میرا اونٹ تھکا ہوا ہے، نبی ﷺ نے اس کی دم سے پکڑ کر اسے ڈانٹ پلائی، اس کے بعد میں سب سے آگے ہو گیا، مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر نبی ﷺ نے پوچھا اونٹ کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا وہ یہ رہا، نبی ﷺ نے فرمایا اسے مجھے بیچ دو، میں نے عرض کیا کہ یہ آپ ہی کا ہے، دوسرے اسی طرح ہوا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اسے ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا، تم اس پر سواری کرو، مدینہ منورہ پہنچ کر اسے ہمارے پاس لے آنا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں اس اونٹ کو نبی ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا بال! اسے ایک اوقیہ وزن کر کے دے دو اور ایک قیراط زائد دے دینا، میں نے سوچا کہ یہ قیراط جو نبی ﷺ نے مجھے زائد دیا ہے، مرتے دم تک میں اپنے سے جدا نہ کروں گا، چنانچہ میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھ لیا اور ہم ہمیشہ میرے پاس رہا تا آنکہ حرہ کے دن اہل شام اسے لے گئے۔

(۱۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرَشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَذَانُهُمْ مِنْهُ مَنَزِلَةٌ أَعْظَمُهُمْ فَتَنَّةٌ يَجِيءُ أَحَدَهُمْ فَيَقُولُ
فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ وَيَجِيءُ أَحَدَهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتَهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ
قَالَ فَيُذْنِبُهُ مِنْهُ أَوْ قَالَ فَيُكْتَرِمُهُ وَيَقُولُ نَعَمْ أَنْتَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً فَيُذْنِبُهُ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۸۱۳)].

وابن حبان (۶۱۸۷)].

(۱۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو، ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے کہ میں نے ایسا ایسا کر دیا، ابلیس کہتا ہے کہ تو نے کچھ نہیں کیا، دوسرا آ کر کہتا ہے کہ میں نے فلاں شخص کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور

اس کی بیوی کے درمیان تفریق نہ کرادی، البتیس اسے اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تو نے سب سے بڑا کارنامہ انجام دیا۔
 (۱۴۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي سَفَرٍ قَالَ فَهَبْتُ رِيحَ شَدِيدَةٍ فَقَالَ هَذِهِ لِمَوْتِ مَنْافِقٍ قَالَ لَمَّا لَبِينَا الْمَدِينَةَ إِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ مَنْافِقٍ
 عَظِيمٍ مِنْ عَظَمَاءِ الْمُنَافِقِينَ [صححه مسلم (۲۷۸۲)].

(۱۴۴۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ سفر میں تھے، کہ اچانک تیز ہوا چلنے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کسی منافق
 کی موت کی علامت ہے، چنانچہ جب ہم مدینہ منورہ واپس آئے تو پتہ چلا کہ واقعی منافقین کا ایک بہت بڑا سرغنہ مر گیا ہے۔
 (۱۴۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ طَيْبِيًّا لَقَطَعَ لَهُ عِرْقًا نَمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۳۰۲].

(۱۴۴۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طیبیب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، اس نے ان کے
 بازو کی رگ کو کاٹا پھر اس کو داغ دیا۔

(۱۴۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي حَجَّيْهِ بِالْحَجِّجِ

(۱۴۴۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کا احرام باندھا تھا۔

(۱۴۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَهْوَمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ
 مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ الْفَضْلُ [صححه مسلم (۷۵۵) وابن عزيمة (۱۰۸۶) وابن حبان (۲۵۶۵)] [انظر: ۱۵۲۴۶].

(۱۴۴۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے
 آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب
 گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ
 افضل طریقہ ہے۔

(۱۴۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّكِيِّ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَاتَاهُ خَالِي وَكَانَ يَرْفِي مِنَ الْعُقْرَبِ قَالَ
 فَبَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقِيَةٌ
 نَرْفِي بِهَا مِنَ الْعُقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنْ الرُّكِيِّ قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بِأَسَاءٍ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ
 يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ [صححه ابن حبان (۲۱۹۹)، والحاكم (۴/۴۱۵)]. [راجع: ۱۴۲۸۰].

(۱۳۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منتر کے ذریعے علاج سے منع فرمایا ہے، دوسری سند سے یہ اضافہ ہے کہ میرے ماموں بھوکے ڈنک کا منتر کے ذریعے علاج کرتے تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منتر اور جھاڑ پھونک کی ممانعت فرمادی تو آل مرو بن حزم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمادیا ہے اور میں بھوکے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کرتا ہوں؟ اور اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۴۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ لِيَمَا يَرَى النَّائِمُ كَانَ عَنِّي ضَرَبْتُ فَمَسَقَطَ رَأْسِي فَاتَّبَعْتُهُ فَأَخَذَتْهُ فَأَعَدَّتْهُ مَكَانَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ بِأَحَدِكُمْ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ إِصْحَاحَهُ
مسلم (۲۶۶۸)۔

(۱۳۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا آج رات میں نے خواب دیکھا، مجھے ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری گردن مار دی گئی ہے میرا سر الگ ہو گیا، میں اس کے پیچھے گیا اور اسے پکڑ کر اس کی جگہ پر واپس رکھ دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم شیطان کے کھیل تماشوں کو ”جو وہ تمہارے ساتھ کھیلتا ہے“ دوسروں کے سامنے مت بیان کیا کرو۔

(۱۴۴۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ الْفِتْرَاشُ الْكُلْبُ [راجع: ۱۴۳۲۷]۔

(۱۳۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اعتدال برقرار رکھے اور اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

(۱۴۴۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ أَبِي عَيْنَةَ الْمَعْنَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ بِصَبِيٍّ يَسِيلُ مَنَحِرَاهُ دَمَا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لِي حَدِيثُهُ وَعِنْدَهَا صَبِيٌّ يَبْعَثُ مَنَحِرَاهُ دَمَا قَالَ فَقَالَ مَا لِهَذَا قَالَ فَقَالُوا بِهِ الْعُدْرَةُ قَالَ فَقَالَ عَلَامُ تَعْدُنَ أَوْلَادُكُمْ إِنَّمَا يَكْفِي إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَأْخُذَ قُسْطًا هِنْدِيًّا فَتَحْكُهُ بِمَاءٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تُوَجِّهَهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ ثُمَّ تَسْعِطُهُ إِلَيْهِ فَفَعَلُوا فَبَرَأَ

(۱۳۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے، اس وقت ان کے پاس ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس بچے کو کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ اس کے گلے آئے ہوئے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے بچوں کو عذاب میں کیوں مبتلا کرتی ہو؟ تمہارے لیے تو یہی کافی ہے کہ سلاہندی لے کر اسے پانی میں سات مرتبہ گھولو اور اس کے گلے میں پڑا دو، انہوں نے ایسا کر کے دیکھا تو بچہ واقعی ٹھیک ہو گیا۔

(۱۴۱۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ إِلَّا لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ [راجع: ۱۴۱۷۱].

(۱۳۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۱۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَكَرٍ وَلَا أَنْثَى إِلَّا وَعَلَى رَأْسِهِ حَرِيرٌ مَعْقُودٌ ثَلَاثَ عَقَدٍ حِينَ يَرُقُّ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى انْحَلَّتْ عَقْدَةٌ لِإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عَقْدَةٌ لِإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عَقْدَةٌ كُلُّهَا [صححه ابن حزمہ ۱۱۳۳۲]، وابن حبان (۲۰۵۰۴)۔ قال شعيب: اسنادہ قوی۔

(۱۳۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مرد و عورت بھی سوئے، اس کے سر پر تین گرہیں لگا دی جاتی ہیں، اگر وہ جاگنے کے بعد اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھول دی جاتی ہے، کھڑے ہو کر وضو کر لے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر کھڑے ہو کر نماز بھی پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔

(۱۴۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيَمِطْ مَا بَيَهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۰۳۳)۔ ۱] (۱۳۳۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لئے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

(۱۴۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَّاحِدِ يَكْفِي الْإِنْسَانَ وَطَعَامُ الْإِنْسَانِ يَكْفِي الْآرْبَعَةَ [راجع: ۱۴۲۷۲]۔ (۱۳۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو، دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

(۱۴۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَعِمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسُحُ يَدَهُ حَتَّى يَمْسَهَا فَإِنَّهُ لَا يَنْدِرِي فِي أُمَّي طَعَامِ يَبَارِكُ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (۲۰۳۳)۔ ۱] (۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو جب تک اپنی انگلیاں نہ چاٹ لے اپنے ہاتھ تولنے سے صاف نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۴۱۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدٍ فَلْيَجْعَلْ لِنَبِيِّهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [صححه مسلم (۷۷۸) وابن عزيمة (۱۲۰۶) وابن حبان (۲۴۹۰)]. [انظر: ۱۴۴۴۸، ۱۴۴۴۹ و ۱۴۴۴۹] (۱۳۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے آئے، تو اسے اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا کچھ حصہ رکھنا چاہئے، کیونکہ اللہ اس کی نماز کی برکت سے اس کے گھر میں خیر و برکت کا نزول فرمادیں گے۔

(۱۴۴۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّؤْنَ فَلَمْ يَمَسَّ أَعْقَابَهُمُ الْمَاءُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [اخرجه ابو يعلى (۲۰۶۵)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۱۳۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایزبوں تک پانی نہیں پہنچا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کی آگ سے ایزبوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۴۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَتِ الْحُمَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أُمُّ مِلْدَمٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا إِلَى أَهْلِ قُبَاءَ فَلَقُوا مِنْهَا مَا يَعْلَمُ اللَّهُ فَاتَوْهُ فَشَكَرُوا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا سِئْتُمْ إِنْ سِئْتُمْ أَنْ أَدْعُوَ اللَّهَ لَكُمْ فَيَكْشِفَهَا عَنْكُمْ وَإِنْ سِئْتُمْ أَنْ تَكُونَ لَكُمْ طَهُورًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ تَفْعَلُ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَادْعُهَا [صححه ابن حبان (۲۹۳۵)، والحاكم (۳۴۶/۱)]. قال شعيب: رجاله رجال الصحيح، وفي متنه غرابة۔

(۱۳۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بخار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کون ہے؟ اس نے جواب دیا ام ملام (بخار) ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اہل قباء کے پاس چلے جانے کا حکم دیا، انہیں اس بخار سے جتنی پریشانی ہوئی، وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، چنانچہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بخار کی شکایت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعاء کروں اور وہ اسے تم سے دور کر دے اور اگر چاہو تو یہ تمہارے لئے پاکیزگی کا سبب بن جائے؟ اہل قباء نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ پھر اسے رہنے دیجئے۔

(۱۴۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَابْنِ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَمْتُ الْحَرَامَ وَصَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ أَرِدْ عَلَى ذَلِكَ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۵)].

(۱۳۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نعمان بن قوفل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر میں حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں اور فرض نمازیں پڑھ لیا کروں، اس سے زائد کچھ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

(۱۴۴۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِنَبِيِّهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [راجع: ۱۴۴۴۴].

(۱۳۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے آئے، تو اسے اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا کچھ حصہ رکھنا چاہئے، کیونکہ اللہ اس کی نماز کی برکت سے اس کے گھر میں خیر و برکت کا نزول فرمادیں گے۔

(۱۴۴۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ فَلْيَكْرَهُ [راجع: ۱۴۴۴۴].

(۱۳۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوْاجِبَةٌ هِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَنْ تَعْتِمَرَ خَيْرٌ لَكَ [صححه ابن خزيمة: (۳۰۶۸)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. ضعيف الاسناد (الترمذی: (۳۰۶۷)]. - [انظر: ۱۴۹۰۶].

(۱۳۳۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ بتائیے کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، البتہ بہتر ہے۔

(۱۴۴۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحَدِيثِ سَبْعِينَ بَدَنَةً قَالَ فَتَنَحَّرَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [انظر: ۱۴۸۶۸].

(۱۳۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال اپنے ساتھ ستر اونٹ لے کر گئے تھے، اور ایک اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے قربان کیا۔

(۱۴۴۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الصَّائِمِ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَمْ يَكُنْ يَعْيبُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ [صححه مسلم

(۱۳۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ نکلے تو کچھ نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا لیکن کسی نے دوسرے کو طعن نہیں دیا۔

(۱۴۴۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ اللَّهِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ [صححه البخاری (۳۸۰۳)، ومسلم (۲۴۶۶)].

(۱۳۳۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت اس پر رخصت کا عرش بھی ہل گیا۔

(۱۴۴۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَفَوِّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ طَعَامَهُمْ جُشَاءً وَرَضَحٌ كَرَضِحِ الْمُسْلِمِ [صححه مسلم (۲۸۳۵)، وابن حبان (۷۴۳۵)]. [انظر: ۱۴۹۸۴].

(۱۳۳۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں اہل جنت کھائیں پیئیں گے، لیکن پانچ چیزیں پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ ٹھک کی مہک کی طرح ہوگا۔

(۱۴۴۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ بَابِي فَحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَأْسُهُ نَغَامَةً لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَيَّ بَعْضُ نِسَائِهِ فَلْيَغِيْرُهُ بَشِيْرًا وَجَنِيْبُهُ السَّوَادُ [صححه مسلم (۲۱۰۲)، وابن حبان (۵۴۷۱)، والحاكم (۲۴۴/۳)]. [انظر: ۱۴۶۹۶ و ۱۴۵۰۰].

(۱۳۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، اس وقت ان کے سر کے بال ”نغامة“ بوٹی کی طرح سفید ہو چکے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں ان کے خاندان کی کسی عورت کے پاس لے جاؤ، اور ان کے بالوں کا رنگ بدل دو، البتہ کالے رنگ سے اجتناب کرنا۔

(۱۴۴۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٌ أَوْ حَائِطٌ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ [صححه مسلم (۱۶۰۸)، وابن حبان (۵۱۷۸)]. [راجع: ۱۴۳۴۳].

(۱۳۳۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شریک کہ جائیداد اور باغ میں حق شفعہ ہے اور اپنے شریک کو بتائے پھر اسے بیچنا جائز نہیں ہے، اگر وہ بیچتا ہے تو اس کا شریک اس کا پتہ یاد رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے اجازت دے دے۔

(۱۴۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَدَّنُ حَرَبَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَكُونَ بِالرُّوحَاءِ وَهِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَلْبَتُونَ مِيلًا [صححه مسلم

(۳۸۸)، وابن خزيمة: (۳۹۳)، وابن حبان (۱۶۶۴)۔

(۱۳۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان اتنی دور بھاگ جاتا ہے جتنا فاصلہ روحا تک ہے، یہ مدینہ منورہ سے تیس میل دور جگہ ہے۔

(۱۴۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَصِلْ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَجْلِسْ [راجع: ۱۴۲۲۰]۔

(۱۳۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ”سلیک“ آئے اور بیٹھ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے مختصری دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھنا چاہئے۔

(۱۴۴۵۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يُوْشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجَبِّيَ إِلَيْهِمْ قَفِيرٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ آيِنِ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يُمْنَعُونَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ يُوْشِكُ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يُجَبِّيَ إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدٌّ قُلْنَا مِنْ آيِنِ ذَلِكَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ يُمْنَعُونَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ أَمْسَكَ هَنِيئَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَخْشَى الْمَالَ خَشْوًا لَا يَعْلَمُهُ عَدُوٌّ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ فَقُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتَرَى يَأْتِيهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَا [صححه مسلم (۲۹۱۳)، وبنان حبان (۶۶۸۲)]۔

(۱۳۳۵۹) ابونضرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ فرمانے لگے عنقریب ایک زمانہ آئے گا جس میں اہل عراق کے پاس کوئی قفیر اور درہم باہر سے نہیں آسکے گا، ہم نے پوچھا کہ ایسا کیسے ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ عجم کی طرف سے ہوگا اور وہ لوگ ان چیزوں کو روک لیں گے، پھر فرمایا کہ اہل شام پر بھی ایک ایسا وقت آئے گا کہ ان کے یہاں بھی کوئی دینار اور مد باہر سے نہیں آسکے گا، ہم نے پوچھا کہ یہ کن کی طرف سے ہوگا؟ فرمایا رومیوں کی طرف سے، وہ لوگ چیزوں کو روک لیں گے، پھر کچھ دیر وقفے کے بعد گویا ہونے کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے آخر میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو لوگوں کو بھر بھر کر مال دے گا اور اسے شمار تک نہیں کرے گا۔

جریری کہتے ہیں کہ میں نے ابونضرہ اور ابو العلاء سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں وہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

(۱۴۴۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ [راجع: ۱۴۱۷۲]۔

(۱۳۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مر جائے یا اس کی اولاد کو مل جائے۔

(۱۴۴۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَقْلِ نَهْرٍ جَابِرٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلُّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱۴۳۲۶]

(۱۳۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچوں فرض نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۱۴۴۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَهْلُنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَجَدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةِ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلُّوْا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَبَلَّغَهُ إِنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَزْرَةَ إِلَّا خَمْسُ أَمْرَانَا أَنْ نَحِلَّ لِقِيْرُوحٍ إِلَى مَنَى نَاسٍ مِنَّا وَمَذَا كِيرُنَا تَقْطُرُ مِنِّيَا فَخَطَبْنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي الَّذِي قُلْتُمْ وَإِنِّي لَأَتَقَاكُمْ وَأَبْرُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبِرْتُ مَا أَهْدَيْتُ حَلُّوْا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً قَالَ وَقَدِمَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ قَالَ بِمِ أَهْلِكَ فَقَالَ بِمَا أَهْلٌ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِهِ وَأَمْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ [صححه البخاری (۱۰۵۰۷)، ومسلم (۱۲۱۶)،

وابن حبان (۳۷۹۱)، وابن خزيمة]. [راجع: ۱۴۲۸۷].

(۱۳۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم نے صرف حج کا احرام باندھا، اور چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں، اس پر لوگ آپس میں کہنے لگے کہ جب عرفات کا دن آنے میں پانچ دن رہ گئے تو یہ ہمیں حلال ہونے کا حکم دے رہے ہیں تاکہ جب ہم منیٰ کی طرف روانہ ہوں تو ہماری شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرے سامنے وہ بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدیٰ کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا، تم حلال ہو جاؤ اور اسے عمرہ بنا لو، وہ مزید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے کہا جس نیت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس طرح حالت احرام میں ہی رہو۔

(۱۴۴۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظَلَمَ عَلَيْهِ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا هَذَا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ [راجع: ۱۴۲۴۲].

(۱۳۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱۴۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ إِلَّا الْكَلْبُ الْمُعَلَّمُ [صححه مسلم (۱۰۶۹)]. [انظر: ۱۴۷۰۷، ۱۴۸۲۶، ۱۵۲۱۵].

(۱۳۳۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سدھائے ہوئے کتے کے علاوہ ہر کتے کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ الْبُيُوتِ إِلَّا ثَلَاثَ مَنَى فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّوا وَتَزَوَّدُوا قَالَ فَآكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا قُلْتُ لِعَطَاءٍ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا [راجع: ۱۴۳۷۰].

(۱۳۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ میدان مٹی کے تین دنوں کے علاوہ قربانی کا گوشت نہیں کھا سکتے تھے، بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ تم اسے کھا بھی سکتے ہو اور محفوظ بھی کر سکتے ہو، چنانچہ ہم اسے کھانے اور ذخیرہ کرنے لگے۔

(۱۴۶۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَسْأَلُ عَنِ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبُهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا لَمَّحْتِ إِليهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [صححه مسلم (۱۳۲۴)]، وابن خزيمة (۲۶۶۳ و ۲۶۶۴)، وابن حبان (۴۰۱۵)]. [انظر: ۱۴۵۲۷، ۱۴۵۴۱، ۱۴۸۱۶].

(۱۳۳۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱۴۶۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطْفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ [صححه مسلم (۱۴۱۵)]، وابن حبان (۳۸۱۹)]. [انظر: ۱۵۲۲۶].

(۱۳۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفا مروہ کے درمیان صرف پہلی مرتبہ میں ہی سعی کی تھی، اس کے بعد نہیں کی تھی۔

(۱۴۶۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَالْبَلْصَا وَالْمَرْوَةَ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَيُشْرِفَ وَيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ عَشُوهُ [صححه مسلم (۱۲۷۳)، وابن خزيمة (۲۷۷۸)]. [انظر: ۱۴۶۳۳].

(۱۳۳۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی الہی سواری پر کی تھی، تاکہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ سکیں اور مسائل آسانی معلوم کر سکیں، کیونکہ اس وقت لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

(۱۴۶۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّكْبِ وَالْبَسْرِ وَالنَّمْرِ وَالزَّبِيبِ [راجع: ۱۴۱۸۰].

(۱۳۳۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اور کئی گھوڑوں، کشتیوں اور گھوڑوں کو کولہ کر نیند بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كَثُرَتْ ثُمَّ قَرَأَ قَاطِلَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَانْحَدَرَ لِلسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ لَيْسَ فِيهَا رَكَعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنْ الَّتِي بَعْدَهَا إِلَّا أَنْ رُكِعَتْ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلَاتِهِ وَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ لِقَامِ فِي مَقَامِهِ وَتَقَدَّمَتِ الصُّفُوفُ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ تُوَعِدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُمْ فِي صَلَاتِي هَذِهِ وَلَقَدْ جِئْتُ بِالنَّارِ فَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا حَتَّى قُلْتُ أَيُّ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ وَرَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمُحْجَبِ يَحْرُ قُضْبَةً فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمُحْجَبِهِ فَإِنْ فُطِنَ بِهِ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمُحْجَبِي وَإِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْبُهْرَةِ الَّتِي رَبَطْتَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا وَجِئْتُ بِالْحِجَّةِ فَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَقَدَّمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي فَمَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ قَمَرِهَا لِتَنْظُرُوا إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ [صححه مسلم (۹۰۴)، وابن خزيمة: ۱۳۸۶]، وابن حبان (۲۸۴۴)].

(۱۳۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں سورج گرہن ہوا، یہ وہی دن تھا جس

دن نبی ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہما کا انتقال ہوا تھا، اور لوگ آپس میں کہنے لگے تھے کہ ابراہیم کی موت پر سورج کو بھی گرہن لگ گیا، ادھر نبی ﷺ تیار ہوئے اور لوگوں کو چھ رکوع کے ساتھ چار سجدے کرائے، چنانچہ پہلی رکعت میں تکبیر کہہ کر طویل قراءت کی، پھر اتنا ہی طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر پہلے سے کچھ کم طویل قراءت کی، پھر بقدر قیام رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دوسری قراءت سے کچھ کم طویل قراءت کی، پھر بقدر قیام رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر سجدے میں چلے گئے، دو سجدے کیے اور پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت کے سجدے میں جانے سے قبل حسب مذکور تین مرتبہ رکوع کیا، جس میں ہر پہلا رکوع بعد والے کی نسبت زیادہ لمبا ہوتا تھا، البتہ ہر رکوع بقدر قیام ہوتا تھا، پھر دوران نماز ہی آپ ﷺ پیچھے ہٹنے لگے جس پر لوگوں کی صفیں بھی پیچھے ہٹنے لگیں، کچھ دیر بعد نبی ﷺ آگے بڑھ کر اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور لوگوں کی صفیں بھی آگے بڑھ گئیں، جب نماز مکمل ہوئی تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا اور سورج نکل آیا تھا۔

اس موقع پر نبی ﷺ نے فرمایا لوگو! چاند اور سورج اللہ کی نشانوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جو کسی انسان کی موت سے نہیں گہناتیں، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو اس وقت تک نماز پڑھتے رہا کرو جب تک گہن ختم نہ ہو جائے، کیونکہ تم سے جس جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے، وہ سب چیزیں میں نے اپنی اس نماز کے دوران دیکھی ہیں، چنانچہ جہنم کو بھی لایا گیا، یہ وہی وقت تھا جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا تھا، کیونکہ اندیشہ تھا کہ کہیں اس کی لپٹ مجھے نہ لگ جائے، حتیٰ کہ میں نے عرض کیا پروردگار! ابھی تو میں ان کے درمیان موجود ہوں (پھر جہنم کا اتنا زیادہ قرب؟)

میں نے جہنم میں ایک لاشی والے کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی لاشی تھسیٹ رہا تھا، یہ اپنی لاشی کے ذریعے حجاج کرام کا مال چراتا تھا، اگر کسی کو پتہ چل جاتا تو یہ کہہ دیتا کہ یہ سامان میری لاشی سے چپک کر آ گیا ہے اور اگر کوئی غافل ہوتا تو یہ اس کا سامان اس طرح لے جاتا، میں نے اس میں اس بی والی عورت کو بھی دیکھا جس نے اسے باندھ دیا تھا، خود اسے کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی، حتیٰ کہ اسی حال میں وہ مر گئی، اسی طرح میرے سامنے جنت کو بھی لایا گیا، یہ وہی وقت تھا جب تم نے مجھے آگے بڑھ کر اپنی جگہ کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا تھا، میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور ارادہ کیا کہ اس کے کچھ پھل توڑ لوں تاکہ تم بھی دیکھ سکو، لیکن پھر مجھے ایسا کرنا مناسب نہ لگا۔

(۱۴۷۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرْنَا بَعْدَ مَا طُفْنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ وَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَيَّ مِنْ قَاهِلُوا فَأَهْلُنَا مِنَ الْبَطْحَاءِ [صححه مسلم (۱۲۱۴)، وابن خزيمة (۲۷۹۴)]. [انظر: ۱۰۱۰۵].

(۱۳۴۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حجۃ الوداع کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ طواف کے بعد نبی ﷺ نے ہمیں احرام کھول لینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ کرو تو دوبارہ احرام باندھ لینا چنانچہ ہم نے وادی بٹحاء سے احرام باندھا۔

(۱۴۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَيَّ رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ لَنَا خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي أُنْ لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۳۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری پر سوار ہو کر رمی جمرات کرتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لو کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ آئندہ سال دوبارہ حج کر سکوں گا یا نہیں؟

(۱۴۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ مَتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثَى عَلَيْهِ وَوَعَّظَ النَّاسَ وَذَكَرَهُمْ وَحَثَّهِمْ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ مَضَى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللَّهِ وَوَعظَهُنَّ وَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثَى عَلَيْهِ وَحَثَّهُنَّ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُمْ حَطْبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتْ أَمْرَأَةٌ مِنْ سَفَلَةِ النِّسَاءِ سَفَعَاءُ الْخَدَثَيْنِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّكَ تَكْفِرُونَ الشُّكَاةَ وَتَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ عَنْ حُلِيِّهِنَّ وَقَلَابِدَهُنَّ وَقِرَاطَتَهُنَّ وَخَوَاتِيمَهُنَّ يَقْدِفْنَ بِهِ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ [صححه البخارى (۸۷۶)، ومسلم (۸۵۵)، وابن خزيمة: (۱۴۴۴ و ۱۴۵۹ و ۱۴۶۰)]. [راجع: ۱۴۲۱۰].

(۱۳۳۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بغیر اذان و اقامت کے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی، نماز کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو کر خطبہ دیا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، لوگوں کو وعظ و نصیحت کی، اور انہیں اللہ کی اطاعت کی ترغیب دی، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر عورتوں کی طرف گئے اور وہاں بھی اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، انہیں وعظ و نصیحت کی، اور انہیں اللہ کی اطاعت کی ترغیب دی اور فرمایا تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہے، ایک نچلے درجے کی وحسنے ہوئے رخساروں والی عورت نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لئے کہ تم شکوہ بہت زیادہ کرتی ہو، اپنے خاوند کی ناشکری بہت کرتی ہو، یہ سن کر عورتیں اپنے زبور، ہار، بالیاں اور گلوٹھیاں اتار اتار کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔

(۱۴۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۴۲۱۰].

(۱۳۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
(۱۴۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتُّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُبُحَ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا [راجع: ۱۴۳۱۵].

(۱۳۳۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں اس بات سے فائدہ اٹھاتے تھے کہ مشترکہ طور پر سات آدمی ایک گائے کی قربانی دے دیتے تھے۔

(۱۴۷۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [صححه مسلم (۱۹۵۹)]. [انظر: ۱۴۵۰۲، ۱۴۷۰۱].

(۱۳۳۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی جانور کو باندھ کر مارا جائے۔

(۱۴۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ [صححه مسلم (۲۱۱۶)]، وابن خزيمة (۲۵۰۱)]. [انظر: ۱۵۱۱۲].

(۱۳۳۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر داغنے اور چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا فَقُلْتُ الضَّبُعُ أَكَلَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَصِيدُ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۴۲۱۲].

(۱۳۳۷۸) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بچو کے متعلق دریافت کیا کہ میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا کیا یہ شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۴۷۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ زِحَامٌ قَدْ ظَلَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا صَائِمٌ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّيَامُ أَوْ الْبِرِّ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ [راجع: ۱۴۲۴۲].

(۱۳۳۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱۴۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جِنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْنَا مَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جِنَازَةٌ يَهُودِيٌّ قَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَرَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا [صححه البخاری (۱۳۱۱)].

[مسلم (۹۶۰)]. [انظر: ۱۴۶۴۵، ۱۴۸۷۰].

(۱۳۳۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت کی ایک پریشانی ہوتی ہے لہذا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۴۴۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَىٰ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [تقدم في مسند أبي هريرة: ۵۸۴۸].

(۱۳۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عمری" اس کے اہل کے لئے جائز ہے، یا اس کے اہل کے لئے میراث ہے۔

(۱۴۴۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ مِثْلَهُ كَذَا قَالَ يَحْيَىٰ [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۳۳۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۴۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ جَعْفَرِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ لِي جَابِرٌ قَالَ سَأَلَنِي ابْنُ عَمَرَكَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ غَسَلِ الْجَنَابَةِ فَقُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدَيْهِ عَلَىٰ رَأْسِهِ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ فَقُلْتُ مَا يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۴۲۳۷].

(۱۳۳۸۳) ایک مرتبہ حسن بن محمد رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے ہاتھوں سے اپنے سر پر پانی بہاتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۴۴۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ جَعْفَرِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ بَعْدَ التَّشْهِيدِ إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَحْسَنَ الْهُدَىٰ هُدَىٰ مُحَمَّدٍ قَالَ يَحْيَىٰ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ أَعْلَىٰ بِهَا صَوْتَهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرٌ جَيْشٍ ثُمَّ يَقُولُ بَعَثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَأَوْمَأَ وَصَفَّ يَحْيَىٰ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَىٰ [راجع: ۱۴۳۸۶].

(۱۳۳۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے افضل طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، بدترین چیزیں نوابجا ہیں، پھر جوں جوں اللہ کی بات سنی جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہوتی جاتی، اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرارہے ہیں، پھر فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۱۴۴۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُسْعَرٍ حَدَّثَنِي مُحَارِبٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَيْنَ فَقَضَانِي وَزَادَنِي وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِي صَلَّى رَكَعَتَيْنِ [راجع: ۱۴۲۴۱].

(۱۳۳۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا کچھ قرض تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ادا کر دیا اور مجھے مزید بھی عطا فرمایا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اس لئے مجھ سے فرمایا کہ جا کر مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر آؤ۔

(۱۴۴۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلَّهِ صَالِحٌ أَصْحَمَةٌ فَقَوْمُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَأَمَّا فَصَلَّى عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۲۴۱].

(۱۳۳۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا کہ آج حبشہ کے نیک آدمی احمد کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ، صفیں باندھو، چنانچہ ہم نے صفیں باندھ لیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

(۱۴۴۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْلِقْ بَابَكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرْ إِيَّاكَ وَلَوْ

بَعُودٍ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَوْكِ سِقَاتِكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۲۳۴، ۱۴۹۵۹].

(۱۳۳۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو، کیونکہ جس دروازے کو بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا جائے، اسے شیطان نہیں کھول سکتا، چراغ بجھا دیا کرو اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو، اور اللہ کا نام لے کر مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، اور بسم اللہ پڑھ کر برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو خواہ کسی لکڑی سے ہی ہو۔

(۱۴۴۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ضَحَى وَحَدَهُ وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [راجع: ۱۴۴۰۶].

(۱۳۳۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت حجرہ اولیٰ کو نکلیاں ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت ری فرمائی۔

(۱۴۴۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ أَنَّ الْعُدُوَّ كَانُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَإِنَّا صَفْنَا خَلْفَهُ صَفَيْنِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا

مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا مَعَهُ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعُدُوِّ فَلَمَّا قَامَ وَقَامَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ

ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَجَلَسَ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا

قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَقَعَلُ حَرَسَكُمْ هَوْلَاءُ بِأَمْرَانِهِمْ [صححه مسلم (۸۴۰)].

(۱۳۳۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز خوف پڑھنے کا موقع ملا ہے، اس وقت دشمن ہمارے اور قبیلہ کے درمیان حائل تھا، ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم سب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکبیر کہی، پھر رکوع کیا اور ہم سب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف پہلی صف والوں نے سجدہ کیا، جبکہ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلی صف کے لوگ کھڑے ہوئے تو پچھلی صف والے سجدے میں چلے گئے، اس کے بعد پچھلی صف کے لوگ آگے اور اگلی صف کے لوگ پیچھے آگئے، پھر ہم سب نے اکٹھے ہی رکوع کیا اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو اب پہلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا اور جب وہ لوگ بیٹھ گئے تو پچھلی صف والوں نے بھی سجدہ کر لیا اور سب نے اکٹھے ہی سلام پھیرا، جیسے آج کل تمہارے حفاظتی دستے اپنے امراء کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۴۴۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجُمُرَةَ بِحَصَى الْخَدْفِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۳۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیکری کی ٹنگری سے جمرات کی رمی فرمائی۔

(۱۴۴۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى تَشْفَحَ قَلْتُ مَتَى تَشْفَحُ قَالَ تَحْمَارًا أَوْ تَصْفَارًا وَيُؤْكَلُ مِنْهَا [صححه البخاری (۲۱۹۶)، ومسلم (۱۵۳۶)، وابن حبان (۴۹۹۲)]. [انظر: ۱۴۹۴۵].

(۱۳۳۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۴۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اسْتَأْذَنْتُ عَلِيَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَوَّرَهُ ذَلِكَ [راجع: ۱۴۲۳۴].

(۱۳۳۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں میں لگائی ہوئی ہے؟ گویا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۴۴۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْتَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فِي بَيْتِي سَلَمَةَ فَسَأَلَنَاهُ عَنْ حَبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَتَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أُذِنَ فِي النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ هَذَا الْعَامَ قَالَ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشْرًا كَثِيرًا كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلَ مِثْلَ مَا يَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَشْرِ بَقِيَيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ نَفَسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَضْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي ثُمَّ

اسْتَدْفِرِي بِثَوْبٍ ثُمَّ أَهْلِي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَ بِالتَّوْحِيدِ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَكَلَى النَّاسُ وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ فَلَمْ يَقُلْ لَهُمْ شَيْئًا فَتَنظَرْتُ مَدَّ بَصْرِي وَبَيْنَ يَدَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَاكِبٍ وَمَا فِي وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ جَابِرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَخَرَجْنَا لَا نَبْوَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى آتَيْنَا الْكَعْبَةَ فَاسْتَلَمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً حَتَّى إِذَا قَرَعَ عَمَدَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخَلَّوْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلِّينَ قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي جَعْفَرًا فَقَرَأَ فِيهَا بِالتَّوْحِيدِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَخَرَجَ إِلَى الصَّفَا ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمُرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَرَفَعَى عَلَيَّ الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرْتُ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرْتُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَصَدَقَ عَبْدَهُ وَعَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى هَذَا الْكَلَامِ ثُمَّ نَزَلَ حَتَّى إِذَا انْصَبْتُ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى آتَى الْمُرْوَةَ فَرَفَعَى عَلَيْهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ عَلَيْهَا كَمَا قَالَ عَلِيُّ الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاعِيرُ عِنْدَ الْمُرْوَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسْقِ الْهُدْيَ وَكَجَعَلْتُمْهُا عُمُرَةً فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هُدًى فَلْيَجْلِسْ وَلْيَجْعَلْهَا هُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَقَالَ سُرَّاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ وَهُوَ فِي أَسْفَلِ الْمُرْوَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلنَّبِيِّ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ دَخَلْتُ الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَقَدِمَ عَلَيَّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَدِمَ بِيَهْدِي وَسَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ مِنَ الْمَدِينَةِ هُدًى فَإِذَا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ حَلَّتْ وَلَبَسَتْ نِيَابَهَا صَبِيغًا وَانْتَحَلَتْ فَانْكُرَ ذَلِكَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بِالْكَوْفَةِ قَالَ جَعْفَرُ قَالَ أَبِي هَذَا الْحَرْفُ لَمْ يَذْكُرْهُ جَابِرٌ فَدَهَبْتُ مُحَرِّشًا اسْتَفْتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَدِي ذَكَرْتُ فَاطِمَةَ قُلْتُ إِنَّ فَاطِمَةَ لَبَسَتْ نِيَابَهَا صَبِيغًا وَانْتَحَلَتْ وَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ أَبِي قَالَ صَدَقْتَ صَدَقْتَ صَدَقْتُ أَنَا أَمَرْتُهَا بِهِ قَالَ جَابِرٌ وَقَالَ لِقَالِي بِهِ انْتَحَلْتُ قَالِي قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلٌ بِمَهْ أَهْلٌ بِهِ لَسَوْلتُكَ قَالَ وَمَعِيَ الْهُدْيُ قَالَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَتْ جَمَاعَةُ الْهُدْيِ الْيَدِي آتَى بِهِ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ وَالْيَدِي آتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثَةً وَسِتِينَ

نَمْ أَعْطَى عَلِيًّا فَتَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِنْدَرٍ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَوْقِفِهَا ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنِي كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفْتُ بَعْرَةَ فَقَالَ وَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفْتُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ بِالْمَزْدَلِفَةِ فَقَالَ قَدْ وَقَفْتُ هَاهُنَا وَالْمَزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ [صححه مسلم (۱۲۱۸)، وابن خزيمة (۲۵۲۴) و ۲۶۲۰ و ۲۶۸۷ و ۲۷۵۴ و ۲۷۵۵ و ۲۷۵۷ و ۲۸۰۲ و ۲۸۱۲ و ۲۸۲۶ و ۲۸۵۵ و ۲۹۴۴]، وابن حبان (۳۹۴۴).

(۱۳۳۹۳) امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ بوسلہ میں تھے، ہم نے ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نورس مدینہ میں رہے حج نہیں کیا (ہجرت کے بعد) دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے والے ہیں تو مدینہ میں بہت لوگ آئے ہر ایک کی خواہش یہ تھی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیروی کریں اور تمام اعمال آپ کی مانند کریں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۰ یقعدہ کو نکلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے ہم ذوالخلفہ پہنچے تو وہاں اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی انہوں نے کسی کو بھیج کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا کروں؟ فرمایا نہا لو اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔ خیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تصواء اونٹنی پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی مقام بیداء میں سیدھی ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ توحید پکارا یعنی یہ کہا: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ" اور لوگوں نے بھی یہی تلبیہ کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، کچھ لوگوں نے اس میں "ذالمعارج" وغیرہ کا بھی اضافہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے سنتے بھی رہے لیکن انہیں کچھ کہا نہیں، میں نے تاحدنگاہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں بائیں پیدل اور سوار دیکھے، یہی حال پیچھے کا، دائیں اور بائیں کا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تھے، ان پر قرآن نازل ہوتا تھا وہ اس کا مطلب جانتے تھے، لہذا وہ جو بھی کرتے ہم بھی اس طرح کرتے تھے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہماری نیت صرف حج کی تھی، جب ہم بیت اللہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے پھر مقام ابراہیم پر آئے اور اس کے پیچھے دو رکعتیں پڑھ کر فرمایا ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھی پھر بیت اللہ کے قریب واپس آئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور دروازہ سے صفا کی طرف نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ ہم بھی اسی سے ابتدا کریں گے جسے اللہ نے پہلے ذکر فرمایا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے ابتدا کی صفا پر چڑھے جب بیت اللہ پر نظر پڑی تو تکبیر کہہ کر فرمایا "لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله انجز وعده وصدق عبده و غلب الاحزاب وحده" پھر اس کے درمیان دعا کی اور یہی کلمات تین بار دہرائے پھر وہ مروہ کی طرف اترے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں وادی کے نشیب میں اترنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشیب میں رمل کیا (کندھے ہلا کر تیز چلے)

جب اوپر چڑھنے لگے تو پھر معمول کی رفتار سے چلنے لگے اور مردہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا جب آپ ﷺ نے مردہ پر ساتواں چکر لگایا تو فرمایا اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی اپنے ساتھ نہ لاتا اور حج کو عمرہ کر دیتا تو تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے اور اس حج کو عمرہ بنا لے تو سب لوگ حلال ہو گئے پھر سراقہ بن مالک بن جشم کھڑے ہوئے اور عرض کی یہ حکم ہمیں اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے؟ تو اللہ کے رسول ﷺ نے انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر فرمایا عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا ہے پھر تین مرتبہ فرمایا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ (یعنی سے) نبی ﷺ کی قربانیاں لے کر پہنچے تو دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنے ہوئے سرمہ لگائے ہوئے ہیں تو انہیں اس پر تعجب ہوا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میرے والد نے مجھے یہی حکم دیا ہے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فہم میں فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد میں اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فاطمہ کے اس عمل پر غصہ کی حالت میں اور اللہ کے رسول ﷺ سے وہ بات پوچھنے کے لئے جو فاطمہ نے ان کے حوالہ سے ذکر کی کہ ایام حج میں حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنیں اور سرمہ لگائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس نے حج کہا میں نے ہی اسے یہ حکم دیا تھا، پھر فرمایا اس نے حج کہا جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا اے اللہ میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آپ کے رسول ﷺ نے احرام باندھا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے ساتھ تو ہدی ہے تو تم بھی حلال مت ہونا اور حضرت علی یمن سے اور نبی ﷺ مدینہ سے جواوٹ لائے تھے سب ملا کر سو ہو گئے پھر آپ ﷺ نے تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے نخر کیے اور باقی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دے دیئے جو انہوں نے نخر کیے اور ان کو آپ ﷺ نے اپنی ہدی میں شریکر لیا پھر آپ ﷺ نے حکم کے مطابق ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ایک دیگ میں ڈال کر پکایا گیا پھر آپ ﷺ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس گوشت میں سے کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا میں نے قربانی یہاں کی ہے اور منی پورا ہی قربان گاہ ہے، اور عرفات میں وقوف کر کے فرمایا میں نے یہاں وقوف کیا ہے اور پورا عرفات ہی وقوف کی جگہ ہے، اور مزدلفہ میں وقوف کر کے فرمایا میں نے یہاں وقوف کیا ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے۔

(۱۴۴۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا إِمَارَةُ السُّفَهَاءِ قَالَ أَمْرَاءُ يَكُونُونَ بَعْدِي لَا يَقْتَدُونَ بِهَدْيِي وَلَا يَسْتَوْنُ بِسُنَّتِي فَمَنْ صَدَقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ لَيْسُوا مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَا يَرُدُّوهُ عَلَيَّ حَوْضِي وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ وَسِيرُدُوا عَلَيَّ حَوْضِي يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ الصُّومُ جَنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تَطْفِئُ الْخَطِيئَةَ وَالصَّلَاةُ قُرْبَانٌ أَوْ قَالَ بُرْهَانٌ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتْ مِنْ سُحْتِ النَّارِ أَوْلَى بِهِ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ النَّاسُ غَادِيَانِ فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتَقُهَا وَيَابِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا [صححه ابن حبان

(۱۷۲۳)، والحاكم (۴/۴۲۲). قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: ۱۵۳۵۸].

(۱۳۴۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تمہیں ”بیوقوفوں کی حکمرانی“ سے بچائے، انہوں نے پوچھا کہ ”بیوقوفوں کی حکمرانی“ سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے مراد وہ حکمران ہیں جو میرے بعد آئیں گے، میرے طریقے کی پیروی نہ کریں گے، اور میری سنت کو اختیار نہ کریں گے، جو لوگ ان کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ان کے ظلم پر تعاون کریں گے، ان کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں، اور یہ لوگ حوض کوثر پر بھی میرے پاس نہ آسکیں گے لیکن جو لوگ ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق نہ کریں اور ان کے ظلم پر تعاون نہ کریں تو وہی لوگ مجھ سے ہوں گے اور میں ان سے ہوں گا اور عنقریب وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئیں گے۔

اے کعب بن عجرہ! روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نماز قرب الہی کا ذریعہ ہے یا یہ فرمایا کہ دلیل ہے، اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی ایسا وجود داخل نہیں ہو سکے گا جس کی پرورش حرام سے ہوئی ہو، اور جہنم اس کی زیادہ حقدار ہو گی، اے کعب بن عجرہ! لوگ دو حصوں میں تقسیم ہوں گے، کچھ تو اپنے نفس کو خرید کر اسے آزاد کر دیں گے اور کچھ اسے خرید کر ہلاک کر دیں گے۔

(۱۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَأُقْعِدَ لَهَا بِقَاعَ قَرْقَرٍ تَسْتَنْ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَالِهَا وَلَا صَاحِبٍ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَأُقْعِدَ لَهَا بِقَاعَ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطْلُوهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَأُقْعِدَ لَهَا بِقَاعَ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطْلُوهُ بِأُظْلَالِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَاءٌ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبٌ كُنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كُنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سُجَاعًا أَفْرَعٌ يَبْعُهُ فَأَغْرًا فَإِذَا آتَاهُ قَرْمٌ مِنْهُ فَيَنْدِيهِ رَبُّهُ حُدَّ كُنْزِكَ الَّذِي حَبَّاتُهُ قَاتَانَا عَنهُ أَغْنَى مِنْكَ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ سَلَّكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَقَضَمَهَا فَضَمَّ الْمُفْعَلُ [صحيحه مسلم (۹۸۸)].

وابن حبان (۳۲۵۵).

(۱۳۴۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا، وہ اونٹ قیامت کے دن سب سے زیادہ تومند ہو کر آئیں گے، اور ان کے لئے نرم زمین بچھائی جائے گی جس پر وہ اپنے مالک کو اپنے پیروں اور کھروں سے روندیں گے، اور گایوں کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لئے نرم زمین بچھائی جائے گی اور وہ اسے سینگ ماریں گی اور اپنے پاؤں تلے روندیں گی، اور بکریوں کی جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لئے نرم

زمین بچھائی جائے گی اور وہ اسے سینگ ماریں گی اور اپنے کھروں سے روغریں گی، ان بکریوں میں کوئی بھی بے سینگ یا ٹوسا ہوئے سینگ والی نہ ہوگی، اور خزانے کا جو مالک اس کا حق ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجا سانپ بن کر آئے گا اور منہ کھول کر اس کا پیچھا کرے گا، جب وہ اپنے مالک کے پاس پہنچے گا تو وہ اسے دیکھ کر بھاگے گا، اس وقت پروردگار عالم اسے پکار کر کہے گا کہ اپنے اس خزانے کو پکڑ تو سہی جسے توجع کر کر کے رکھتا تھا، میں تو تجھ سے بھی زیادہ اس سے مستغنی تھا، جب وہ شخص دیکھے گا کہ اس سانپ سے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں دے دے گا، اور وہ سانپ اس کے ہاتھ کو اس طرح چبا جائے گا جیسے تیل چبا جاتا ہے۔

(۱۴۴۹۶) قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِي حَدِيثُهُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةٌ ذَلُومًا وَإِعَارَةٌ فَحْلُهَا وَمَيْبَحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا لِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِيهَا كَلَّمَهَا وَقَعَدَ لَهَا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِيهِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرًا الْأَنْصَارِيَّ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

(۱۳۳۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ ایک آدمی نے یہ سن کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پانی پر اس کا دودھ دوہنا، اس کا ڈول کسی کو مانگنے پر دے دینا، اس کا ٹرمانگے پر کسی کو دے دینا، اسے بہہ کر دینا، اور جہاد فی سبیل اللہ کے موقع پر اس پر سوار ہونا۔

(۱۴۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّغَارِ [صححه مسلم (۴۱۷)]. [انظر: ۱۴۷۰۳].

(۱۳۳۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھانے کے منع فرمایا ہے (جبکہ اس میں مہر مقرر نہ کیا گیا ہو بلکہ تباہی کے ہی کو مہر فرض کر لیا گیا ہو)

(۱۴۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَلَّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجِدَ نَحْلَهَا فَرَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى لَهْجَدِي نَحْلِكَ فَإِنَّكَ عَسَى أَنْ تَصْدَقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا [صححه مسلم (۱۴۸۳)]، والحاكم (۲/۲۰۷).

(۱۳۳۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہو گئی، انہوں نے اپنے درختوں کے پھل کاٹنے کے لئے نکلنا چاہا لیکن کسی آدمی نے انہیں سختی سے باہر نکلنے سے منع کر دیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں آئیں، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ تم جا کر اپنے درختوں کا پھل کاٹ سکتی ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے تم اسے صدقہ کر دیا سکی اور عیلت کا ہمیشہ استعمال کرو۔

(۱۴۴۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَرَوَّحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عَقُولَهُ ثُمَّ إِنَّهُ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يَتَوَالَى

مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بَغَيْرِ إِذْنِهِ قَالَ رُوِيَ عَنْ يَتْمَلَى [انظر: ١٤٧٤٢، ١٤٧٤٣، ١٤٨١٩].

(۱۳۳۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلے کی ہر شاخ پر دیت کا حصہ ادا کرنا فرض قرار دیا اور یہ بات بھی تحریر فرمادی کہ کسی شخص کے لئے کسی مسلمان آدمی کے غلام سے عقد موالات کرنا اس کی اجازت کے بغیر حلال نہیں۔

(۱۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّا كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِنَا وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِينَا حَتَّى لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا [صححه ابن حبان (۴۳۲۳)،
والحاكم ۲/ (۱۹/). قال الألبانی: (ابن ماجه ۲۰۱۷)].

(۱۳۵۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنی ان باندیوں کو جو ہمارے بچوں کی مائیں ہوتی تھیں، فروخت کر دیا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حیات تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ وَامْرَأَةً [صححه مسلم (۱۷۰۱)] [انظر: ۱۰۲۱۸]
(۱۳۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو، ایک یہودی مرد کو اور ایک عورت کو رجم فرمایا تھا۔

(۱۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَيْدٍ بْنُ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [راجع: ۱۴۴۷۶].

(۱۳۵۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَيْدٍ بْنُ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ عَنِ الصُّعْقِ قُلْتُ أَكَلَهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَصِيدُ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۴۲۱۲].

(۱۳۵۰۳) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے جو کے متعلق دریافت کیا کہ میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا کیا یہ شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَبِيرَ الْعَيْلِ وَحُمَرَ الْوَحْشِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْيَحْمَارِ الْأَهْلِيِّ [انظر: ۱۴۹۰۱، ۱۴۹۶۴].
(۱۳۵۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خیبر کے زمانے میں گھوڑوں اور جنگلی گدھوں کا گوشت کھایا

تھا، البتہ نبی ﷺ نے پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا۔

(۱۴۵۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ الْيَوْمَ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةٌ سَنَةً [صححه مسلم (۲۵۳۸)]. [انظر: ۱۴۷۷۴، ۱۵۱۹۵].

(۱۳۵۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، البتہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۴۵۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْسُ لِي نَعْلٌ وَاحِدَةٌ وَلَا تَحْتَبُ لِي إِزَارٌ وَاحِدٌ وَلَا تَأْكُلُ بِسْمَالِكَ وَلَا تَشْتَمِلُ الصَّمَاءَ وَلَا تَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ [راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۳۵۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، ہاتھیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے اور جب چت لینے تو ایک ٹانگ کو دوسری پر نہ رکھے۔

(۱۴۵۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَرَّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزٌ وَلَحْمٌ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ طَعَانِيهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ثُمَّ دَخَلْتُ مَعَ عُمَرَ فَوَضِعَتْ لَهُ هَامُنًا جَفْنَةً وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَمَا هُنَا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ وَهَامُنًا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَأَكَلَ عُمَرُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه ابن حبان (۱۱۳۰) و ۱۱۳۲ و ۱۱۳۵ و ۱۱۳۶ و ۱۱۳۹]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۹۱)].

(۱۳۵۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے روٹی اور گوشت پیش کیا گیا، پھر نبی ﷺ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کر کے نماز ظہر پڑھی، پھر باقی ماندہ کھانا منگوایا اور اسے تناول فرمایا پھر وضو کیے بغیر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے، اسی طرح ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا تو ان کے دسترخوان پر ایک پیالہ یہاں رکھا گیا جس میں روٹی اور گوشت تھا اور ایک پیالہ وہاں رکھا گیا اور اس میں بھی روٹی اور گوشت تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے تناول فرمایا اور نیا وضو کیے بغیر ہی نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔

(۱۴۵۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ [اخرجه عبد الرزاق (۲۴۲۵) و ابو يعلى (۲۱۶۸)]

قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن.

(۱۳۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صفوں کی درنگی اتمام نماز کا حصہ ہے۔

(۱۴۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ أَبِي يَا بِي قُحَافَةٌ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ كَانَ رَأْسُهُ نَهَامَةً بَيْضَاءُ فَقَالَ عَمْرُوهُ وَجَنبُوهُ السَّوَادَ [راجع: ۱۴۴۵۵].

(۱۳۵۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، اس وقت ان کے سر کے بال ”نہامہ“ بوٹی کی طرح سفید ہو چکے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے بالوں کا رنگ بدل دو، البتہ کالے رنگ سے اجتناب کرنا۔

(۱۴۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ حَنِيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يَتَّبِعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ بِعُكَاظٍ وَمَجَنَّةٍ وَفِي الْمَوَاسِمِ بِمَنْىَ يَقُولُ مَنْ يُؤْوِنِي مَنْ يَنْصُرُنِي حَتَّىٰ أَبْلُغَ رِسَالَةَ رَبِّي وَلَهُ الْجَنَّةُ حَتَّىٰ إِنْ الرَّجُلُ لِيَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ أَوْ مِنْ مَضَرَ كَذَا قَالَ فَيَلْتَبِيهِ قَوْمُهُ فَيَقُولُونَ أَحَدَرٌ غَلَامٌ قُرَيْشِي لَا يَفْتِنُكَ وَيَمْشِي بَيْنَ رِجَالِهِمْ وَهُمْ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ حَتَّىٰ بَعَثْنَا اللَّهُ إِلَيْهِ مِنْ يَثْرِبَ فَأَوْبِنَاهُ وَصَدَقْنَاهُ فَيَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنَّا فَيُرْمَىٰ بِهِ وَيُقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَيَسْلِمُونَ بِإِسْلَامِهِ حَتَّىٰ لَمْ يَبْقَ دَارٌ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ إِلَّا وَفِيهَا رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَطْهَرُونَ الْإِسْلَامَ ثُمَّ انْتَمَرُوا جَمِيعًا فَلَقْنَا حَتَّىٰ مَتَى تَتْرُكُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْرُدُ فِي جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَافُ فَرَحَلَ إِلَيْهِ مِنَّا سَبْعُونَ رَجُلًا حَتَّىٰ قَدِمُوا عَلَيْهِ فِي الْمَوَاسِمِ فَوَاعَدْنَاهُ شِعْبَ الْعَقَبَةِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَيْهِ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ حَتَّىٰ تَرَاقَيْنَا فَلَقْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ بُيَاعُكَ قَالَ تُبَاعِعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَالنَّفَقَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَعَلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَنْ تَقُولُوا فِي اللَّهِ لَا تَخَافُونَ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَأَنَّهُمْ وَعَلَىٰ أَنْ تَنْصُرُونِي فَتَمْنَعُونِي إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَأَزْوَاجَكُمْ وَأَبْنَاءَكُمْ وَلَكُمْ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ وَأَخَذَ بِيَدِهِ أَسْعَدُ بْنُ زُرَّارَةَ وَهُوَ مِنْ أَصْغَرِهِمْ فَقَالَ رُونْدًا يَا أَهْلَ يَثْرِبَ فَإِنَّا لَمْ نَضْرِبْ أَكْبَادَ الْإِبِلِ إِلَّا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ إِخْرَاجَهُ الْيَوْمَ مَقَارِفَةُ الْعَرَبِ كَأَفَّةٍ وَقَتْلُ حِيَارِكُمْ وَأَنْ تَعَضَّكُمْ السُّيُوفُ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَضِيرُونَ عَلَىٰ ذَلِكَ وَاجْرُكُمْ عَلَى اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ جَمِينَةً فَبَيَّنَّا ذَلِكَ فَهُوَ عَذْرٌ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ قَالُوا أَمِطْ عَنَّا يَا أَسْعَدُ فَوَاللَّهِ لَا نَدْعُ هَذِهِ الْبَيْعَةَ أَبَدًا وَلَا نَسْلُبُهَا أَبَدًا قَالَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ فَأَخَذَ عَلَيْنَا وَشَرَطَ وَيُعْطِينَا عَلَىٰ ذَلِكَ الْجَنَّةَ [انظر: ۱۴۵۱۱، ۱۴۵۱۲، ۱۴۵۱۳].

(۱۳۵۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے اور عکاظ، مجنہ اور موسم حج میں میدان منیٰ

میں لوگوں کے پاس ان کے ٹھکانوں پر جا جا کر ملتے تھے، اور فرماتے تھے کہ مجھے اپنے یہاں کون ٹھکانہ دے گا؟ کون میری مدد کرے گا کہ میں اپنے رب کا پیغام پہنچا سکوں اور اسے جنت مل جائے؟ بعض اوقات ایک آدمی یمن سے آیا مضر سے تو ان کی قوم کے لوگ اس کے پاس آتے اور اس سے کہتے کہ قریش کے اس نوجوان سے بچ کر رہنا، کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کر دے، نبی ﷺ جب ان کے خیموں کے پاس سے گذرتے تو وہ انہیوں سے ان کی طرف اشارہ کرتے، حتیٰ کہ اللہ نے ہمیں نبی ﷺ کے لئے یثرب سے اٹھا دیا، اور ہم نے انہیں ٹھکانہ فراہم کیا اور ان کی تصدیق کی، چنانچہ ہم میں سے ایک آدمی نکلتا، نبی ﷺ پر ایمان لاتا، نبی ﷺ سے قرآن پڑھاتے اور جب وہ واپس اپنے گھر پلٹ کر آتا تو اس کے اسلام کی برکت سے اس کے اہل خانہ بھی مسلمان ہو جاتے، حتیٰ کہ انصار کا کوئی گھرایا باقی نہیں بچا جس میں مسلمانوں کا ایک گروہ نہ ہو، یہ سب لوگ علانیہ اسلام کو ظاہر کرتے تھے۔

ایک دن سب لوگ مشورہ کے لئے اکٹھے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم کب تک نبی ﷺ کو اس حال میں چھوڑے رکھیں گے کہ آپ ﷺ کو مکہ کے پہاڑوں میں دھکے دیئے جاتے رہیں اور آپ ﷺ خوف کے عالم میں رہیں؟ چنانچہ ہم میں سے ستر آدمی نبی ﷺ کی طرف روانہ ہو گئے اور ایام حج میں نبی ﷺ کے پاس پہنچ گئے، ہم نے آپس میں ایک گھائی ملاقات کے لئے طے کی، اور ایک ایک دو دو کر کے نبی ﷺ کے پاس جمع ہوئے، یہاں تک کہ جب ہم پورے ہو گئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم کس شرط پر آپ کی بیعت کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم مجھ سے چستی اور سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے، سچی اور آسانی ہر حال میں خرچ کرنے، امر بالمعروف، نبی عن المنکر اور حق بات کہنے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈرنے اور میری مدد کرنے اور اس طرح میری حفاظت کرنے کی شرط پر بیعت کرو جس طرح تم اپنی، اپنی بیویوں اور بچوں کی حفاظت کرتے ہو اور تمہیں اس کے بدلے میں جنت ملے گی، چنانچہ ہم نے کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے بیعت کر لی۔

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ ”جو سب سے چھوٹے تھے“ نبی ﷺ کا دست مبارک پکڑ کر کہنے لگے اے اہل یثرب! ظہرو، ہم لوگ اپنے اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے یہاں اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ یہ اللہ کے رسول ہیں، (یہ سمجھ لو کہ) آج نبی ﷺ کو یہاں سے نکال کر لے جانا پورے عرب سے جدا ہو گیا اختیار کرنا، اپنے بہترین افراد کو قتل کروانا اور تلواریں کاٹنا ہے، اگر تم اس پر صبر کر سکو تو تمہارا اجر و ثواب اللہ کے ذمے ہے، اور اگر تمہیں اپنے متعلق ذرا سی بھی بزدلی کا اندیشہ ہو تو اسے واضح کر دو تا کہ وہ عند اللہ تمہارے لئے عذر شمار ہو جائے، اس پر تمام انصار نے کہا کہ اسعد! پیچھے ہٹو، بخدا! ہم اس بیعت کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی نہیں ختم کریں گے، چنانچہ اس طرح ہم نے نبی ﷺ سے بیعت کی اور نبی ﷺ نے جنت عطاء فرمائے جانے کے وعدے اور شرط پر ہم سے بیعت لے لی۔

(۱۶۵۱۱) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِينَ لَمْ تَكِرَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ حَتَّىٰ إِنَّ

الرَّجُلَ لِيُرْحَلَ صَاحِبَةً مِنْ مَضْرٍ وَمِنَ الْبَمَنِ وَقَالَ مُفَارِقَةَ الْعَرَبِ وَقَالَ تَخَالُفُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خِيفَةً وَقَالَ فِي الْبَيْعَةِ لَا نَسْتَقْبِلُهَا

(۱۳۵۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُفَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِينَ فَلَمْ تَكِرَّ الْحَدِيثُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّىٰ إِنَّ الرَّجُلَ يَرْحَلُ مِنْ مَضْرٍ وَمِنَ الْبَمَنِ وَقَالَ مُفَارِقَةَ الْعَرَبِ وَقَالَ فِي كَلَامٍ فِي كَلَامٍ أَسْعَدَ تَخَالُفُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خِيفَةً وَقَالَ فِي الْبَيْعَةِ لَا نَسْتَقْبِلُهَا

(۱۳۵۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارٍ قَدْ وُصِمَ فِي وَجْهِهِ يُدْعَنُ مَنْجِرَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَا يَسْمَنُ أَحَدُ الْوُجُوهِ لَا يَضُرُّ بَنًا أَحَدُ الْوُجُوهِ [صححه مسلم (۲۱۱۷)، وابن حبان (۵۶۲۰)].

(۱۳۵۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک مرتبہ ایک گدھے پر پڑی جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، اور اس کے نتھوں میں دھواں بھر دیا گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کس نے کیا ہے؟ چہرے پر کوئی ندانغے اور چہرے پر کوئی نہ مارے۔

(۱۶۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبِّ فَايَى أَنْ يَأْكُلَهُ وَقَالَ إِنِّي لَا أَذْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ [صححه مسلم (۱۹۴۹)]. [انظر: (۱۵۱۳۲)].

(۱۳۵۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لائی گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا مجھے معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ ان بستیوں اور زمانوں میں سے ہو جو سخ کر دی گئی تھیں۔

(۱۶۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالظُّلْمَ لِإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّعْ فَإِنَّ الشُّعْ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَىٰ أَنْ سَفَكُوا دِمَائِهِمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ [صححه مسلم (۲۵۷۸)].

(۱۳۵۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظلم کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ظلم قیامت کے دن ظالمیروں کی صورت میں ہوگا، اور بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا اور اسی بخل نے انہیں آپس میں لڑائی اور حرماںات کو حلال سمجھنے پر برا ہیئتہ کیا تھا۔

(۱۶۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزُّنَا فَاعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاعْرَضَ عَنْهُ حَتَّىٰ شَهِدَ عَلَىٰ نَفْسِهِ أَنْ يَبْعَ

مَرَاتٍ لَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتُ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أذَلَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأَدْرَكَ فَرَجَمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۶۸۲۰)، ومسلم (۱۶۹۱)، وابن حبان (۳۰۹۴)].

(۱۳۵۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ اسلم کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اپنے متعلق بدکاری کا اعتراف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، جب اس طرح چار مرتبہ وہ اپنے متعلق گواہی دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھوں تو نہیں ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اور اسے عید گاہ میں سگسار کر دیا گیا، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگ پڑا، لوگوں نے اسے پکڑ کر اتنے پتھر مارے کہ وہ مر گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق اچھے جملے کہے لیکن اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۱۴۵۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَأَخَذُوا الْحُمْرَ الْإِنْسِيَّةَ فَذَبَحُوهَا وَمَلَأُوا مِنْهَا الْقُدُورَ فَلَبِغَ ذَلِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَأَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَفَّانَا الْقُدُورَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُنِيكُم بِرِزْقٍ هُوَ أَحَلُّ لَكُمْ مِنْ ذَا وَأَطْيَبُ مِنْ ذَا قَالَ فَكَفَّانَا يَوْمَئِذٍ الْقُدُورَ وَهِيَ تَغْلِي فَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ الْحُمْرَ الْإِنْسِيَّةَ وَالْحُومَ الْبِهَالِ وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَكُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطُّيُورِ وَحَرَّمَ الْمُجَشَّمَةَ وَالْخِلْسَةَ وَالنُّهْبَةَ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۰۴۷۸). قال شعيب: اسنادہ حسن].

(۱۳۵۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے موقع پر لوگ بھوک کا شکار ہو گئے، انہوں نے پالتو گدھوں کو پکڑ کر ذبح کیا اور ہانڈیاں بھر کر چڑھادیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے اپنی ہانڈیاں اتار دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب اللہ تمہیں ایسا رزق عطاء فرمائے گا جو اس سے حلال اور زیادہ پاکیزہ ہوگا، چنانچہ اس دن ہم نے البقی ہوئی ہانڈیاں اتھادی تھیں، اور اسی موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں اور نخروں کا گوشت، کھلی والے ہر درندے اور بچے والے ہر پرندے، باندھ کر نشانہ بنائے جانے والے جانور اور جانور کے منہ سے چھڑائے ہوئے مرنے والے جانور اور جانور سے چھین کر مر جانے والے جانور کو حرام قرار دے دیا۔

(۱۴۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةَ نُهْبَةٍ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۱۴۴۰۳].

(۱۳۵۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(۱۴۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَبْسُ خَفَيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَبْسُ سَرَاوِيلَ [صححه مسلم (۱۱۷۹)]. [انظر: ۱۰۳۲۴].

(۱۳۵۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے جوتیاں نہ ملیں، وہ موزے پہن لے اور جسے تہبند نہ ملے وہ شلوار پہن لے۔

(۱۶۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الشَّمْرَةِ حَتَّى تَطِيبَ [راجع: ۱۴۴۰۲].

(۱۳۵۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِمُهَاجِرِينَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدْعُوِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ غُلَامَيْنِ كَسَعَ أَحَدُهُمَا الْأَخَرَ فَقَالَ لَا بَأْسَ لِنَصْرِ الرَّجُلِ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا لَئِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْتَهَ فَإِنَّهُ لَهُ نُصْرَةٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ [صححه مسلم (۲۰۸۴)].

(۱۳۵۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ آوازیں سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا بخدا! ایسی کوئی بات نہیں ہے، البتہ دونوں غلاموں نے ایک دوسرے کو دھکار دیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، انسان کو چاہئے کہ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، اگر ظالم ہو تو اسے ظلم سے روکے، یہی اس کی مدد ہے اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

(۱۶۵۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَبِدُّ إِلَى جِدْعٍ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ السَّارِيَةُ كَحَيِّبِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلَ الْمَسْجِدِ فَنَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّزَمَهَا فَسَكَنَتْ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْعٌ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ وَقَالَ رَوْعٌ فَاعْتَقَقَهَا فَسَكَنَتْ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَسَكَنَتْ [راجع: ۱۴۱۸۹].

(۱۳۵۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے تنے پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر سے گرا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے تو لکڑی کا وہ تناسل طرح رونے لگا جیسے اونٹنی اپنے بچے کے لئے روتی ہے، اور مسجد میں موجود تمام لوگوں نے اس کی آوازیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس چل کر آئے اور اسے گلے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

(۱۴۵۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى لِي قُوبٍ وَاحِدٍ فَلْيَتَعَطَّفْ بِهِ [صححه ابن حبان (۲۲۹۹) قال شعيب: اسنادہ صحیح] (۱۳۵۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے، اسے وہ اپنے اوپر اچھی طرح لپیٹ لینا چاہئے۔

(۱۴۵۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ بَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى [صححه ابن حبان (۲۲۶۶). قال شعيب، صحیح لغیرہ. [انظر: ۱۴۶۸۰، ۱۵۳۳۳].

(۱۳۵۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھو کے۔

(۱۴۵۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلَانِ فَتَنَحَّرُوا وَطَفَّوْا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ بِنَحْرِ آخَرَ وَلَا تَنَحَّرُوا حَتَّى يَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۱۷۶].

(۱۳۵۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ہمیں دس ذی الحجہ کو نماز پڑھائی، کچھ لوگوں نے پہلے ہی قربانی کر لی، اور وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کر چکے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس نے پہلے قربانی کر لی ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی نہ کیا کریں۔

(۱۴۵۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَيْحَانٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَامَ الْفَتْحِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْحَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ لِقِيلِ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْبَيْتَةِ لِأَنَّهُ يَنْهَنُ بِهَا السُّفْنُ وَيَذْنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَضِيحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهَا الشُّحُومَ جَعَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَمَانَتَهَا [صححه البخاری (۲۲۳۶)، ومسلم (۱۵۸۱)]. [انظر: ۱۴۵۴۹، ۱۴۷۱۱].

(۱۳۵۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم شراب، مردار، خنزیر اور بٹوں کی بیع کو حرام قرار دیتے ہیں، کسی شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہ بتائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں میں تیل ڈالا جاتا ہے، جسم کی کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا نہیں، یہ بھی حرام ہے، پھر فرمایا کہ یہودیوں پر خدا کی مار ہو، اللہ نے جب ان پر جہنمی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے کھلا کر پینا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۶۵۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أَلْجَيْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [راجع: ۱۴۴۶۶].

(۱۳۵۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱۶۵۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ فِي مَجْلِسٍ بِحَدِيثٍ فَالْتَفَتَ فِيهِ أَمَانَةٌ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۸۶۸، الترمذی: ۱۹۵۹). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد حسن فی الشواهد]. [انظر: ۱۴۸۵۲، ۱۵۱۲۸].

(۱۳۵۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۶۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي هَانَءٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْيَّ يَقُولُ إِنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِلْمَرْأَةِ وَفِرَاشٌ لِلصَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۰۸۴)، وابن حبان (۶۷۳)].

(۱۳۵۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بستر مرد کا ہوتا ہے، ایک بستر عورت کا ہوتا ہے، ایک بستر مہمان کا ہوتا ہے اور چوتھا بستر شیطان کا ہوتا ہے۔

(۱۶۵۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مِنْ حَفِظِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرِ أَبُو زُرْعَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ قُرَّاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۳۵۵). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۵۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان قہراء، مالداروں سے چالیس سال قبل جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۶۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرُو بْنِ جَابِرِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

الْأَنْصَارِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَمِثْلًا مِنْ شَوَّالٍ لَكَ تَمَامُ صَامِ السَّنَةِ كُلِّهَا [راجع: ۱۴۳۰۳].

(۱۳۵۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(۱۴۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونَ كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ وَالصَّابِرُ فِيهِ كَالصَّابِرِ فِي الرَّحْفِ [انظر: ۱۴۸۵۳].

(۱۳۵۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طاعون سے بھاگنے والا شخص میدان جنگ سے بھاگنے والے شخص کی طرح ہے اور اس میں ڈٹ جانے والا شخص میدان جنگ میں ڈٹ جانے والے شخص کی طرح ہوتا ہے۔

(۱۴۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مُتَعَتَانِ كَأَنَّ عَلِيَّ عَهْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا [انظر: ۱۴۹۷۸].

(۱۳۵۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں دو طرح کا سحہ ہوتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے روک دیا اور ہم رک گئے۔

(۱۴۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ ابْتَاعَ بَعِيرًا بِثَلَاثَةِ عَشَرَ دِينَارًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكُمُ أَخَذْتَهُ قَالَ بِثَلَاثَةِ عَشَرَ دِينَارًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْبُهُ بِمَا أَخَذْتَهُ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ [انظر: ۱۵۰۶۸، ۱۴۹۶۵].

(۱۳۵۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے تیرہ دینار میں ایک اونٹ خریدا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کتنے کا لیا؟ انہوں نے بتایا تیرہ دینار کا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنے کا تم نے لیا ہے، یہ مجھے اتنے ہی کا بیچ دو، اور مدینہ منورہ تک تم اس پر سواری کر سکتے ہو۔

(۱۴۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِرَبِّهِ [انظر: ۱۴۶۳۴، ۱۵۰۲۶۷].

(۱۳۵۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَبِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحَجُّ الْمَبْرُورُ قَالَ إِطْعَامُ الطَّعَامِ

وَالْفِشَاءُ السَّلَامُ [أحرجه الطيالسي (۱۷۱۸) و عبد بن حميد (۱۰۹۲). إسناده ضعيف]. [انظر: ۱۴۶۴۶].

(۱۳۵۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا کچھ نہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! حج مبرور سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھلانا اور سلام پھیلاتا۔

(۱۴۵۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيَ عَنِّي فَتَرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصْرِي قِبَلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِجْرَاءِ الْآنَ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيِّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجِئْتُ مِنْهُ فَرَفَعًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَبِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمَلُونِي زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُذَكَّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَتَبَاكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ الرُّجْزُ الْاَوْتَانُ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعُ [راجع: ۱۴۳۳۸].

(۱۳۵۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انقطاع وحی کا زمانہ گزرنے کے بعد ایک دن میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سر اٹھا کر دیکھا، تو وہی فرشتہ ”جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان فضاء میں اپنے تخت پر نظر آیا، یہ دیکھ کر مجھ پر شہید کچھی طاری ہو گئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کیل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کیل اوڑھا دیا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ”یا ایہا المدثر، قم فانذر“ الی آخر۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ شروع ہو گیا۔

(۱۴۵۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ جَاءَ عَبْدٌ لِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ أَحَدِ بَنِي أَسَدٍ يَشْتَكِي سَيِّدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيَدْخُلَنَّ حَاطِبُ النَّارَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ [صححه مسم (۲۱۹۵)، وابن حبان (۴۷۹۹)]. [انظر: ۱۴۸۳۰].

(۱۳۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام اپنے آقا کی شکایت لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاطب ضرور جہنم میں داخل ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، وہ جہنم میں نہیں جائیں گے کیونکہ وہ غزوہ بدر و حدیبیہ میں شریک تھے۔

(۱۴۵۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ هَلْ تَابَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي لِلْحُدَيْبِيَةِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا دَعَا عَلَى بَنِي الْحُدَيْبِيَةِ [صححه مسلم (۱۸۵۶)].

(۱۳۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ انہوں نے فرمایا نہیں،

وہاں تو آپ ﷺ نے صرف نماز پڑھی تھی اور نبی ﷺ نے سوائے حدیبیہ کے درخت کے کسی اور درخت کے نیچے بھی بیعت نہیں لی تھی، خود حضرت جابر رضی اللہ عنہ حدیبیہ کے کنوئیں پر دعاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَى شَابٌّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ لَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ أَرْبَابًا لَمَحَدَفْتُهَا وَلَمْ تَكُنْ مَعِيَ حَدِيدَةً أَذْغِيهَا بِهَا وَإِنِّي ذَكَيْتُهَا بِمَرْوَةٍ لَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ

(۱۳۵۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس بخوسلمہ کا ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ایک خرگوش دیکھا، اسے پتھر اور ٹکڑیاں ماریں، میرے پاس اس وقت لوہے کی دھاری دار کوئی چیز نہ تھی جس سے میں اسے ذبح کرتا اس لئے میں نے اسے تیز دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۱۶۵۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْكَبُهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أَلْحِنْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [راجع: ۱۴۴۶۶]

(۱۳۵۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تاکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱۶۵۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ [انظر: ۱۰۵۲۸]

(۱۳۵۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۶۵۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قَرَأَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ [راجع: ۱۴۱۶۴]

(۱۳۵۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان صرف ایک جوتی پہن کر چلے۔

(۱۶۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ بِنَفْسِي وَمَالِي لَقَيْتُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَدْخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَاعَادَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ إِنْ لَمْ تَمُتْ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ لَيْسَ عِنْدَكَ وَقَاوَةٌ

[انظر: ۱۴۸۰۶، ۱۴۷۰۷، ۱۰۵۷۴]

(۱۳۵۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے، ثواب کی نیت رکھتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے اور پشت

پھرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے دو تین مرتبہ یہ بات دہرائی، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لئے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

(۱۶۵۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَيَّزَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ لَدَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قَامَتِ الرَّسُلُ فَشَفَعُوا فَيَقُولُ انْطَلِقُوا أَوْ اذْهَبُوا فَمَنْ عَرَفْتُمْ فَأَخْرِجُوهُ فَيَخْرِجُونَهُمْ قَدْ امْتَحَشُوا فَيَلْقَوْنَهُمْ فِي نَهْرٍ أَوْ عَلَى نَهْرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ قَالَ فَسَقَطَ مَحَاشُهُمْ عَلَى حَافَةِ النَّهْرِ وَيَخْرُجُونَ بِيضًا مِثْلَ الثَّعَالِبِ ثُمَّ يَشْفَعُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا أَوْ انْطَلِقُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ قِيرَاطٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَخْرِجُوهُمْ قَالَ فَيَخْرِجُونَ بَشْرًا ثُمَّ يَشْفَعُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا أَوْ انْطَلِقُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الْآنَ أُخْرِجُ بِعِلْمِي وَرَحْمَتِي قَالَ فَيُخْرِجُ أَضْعَافَ مَا أَخْرَجُوا وَأَضْعَافَهُ فَيَكْتَبُ فِي رِقَابِهِمْ عُقُوبَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَسْمُونَ فِيهَا الْجَهَنَّمِيِّينَ [صححه ابن حبان (۱۸۳)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۱۵۱۱۴].

(۱۳۵۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت اور اہل جہنم میں امتیاز ہو جائے گا اور جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو پیغمبر ان گرامی کھڑے ہو کر سفارش کریں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ اور جس جس کو پہچانتے ہو، اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ انہیں نکالیں گے، اس وقت تک ان لوگوں کے چہرے چمکے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں غوطہ دلایا جائے گا، جب وہ وہاں سے نکلیں گے تو ان کی ساری سیاہی نہر کے کنارے ہی گر جائے گی اور وہ کڑیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے۔

اس کے بعد انبیاء کرام رضی اللہ عنہم دوبارہ سفارش کریں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ اور جس کے دل میں ایک قیراط کے برابر بھی ایمان پاؤ، اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ بہت سے انسانوں کو نکال لائیں گے، پھر سفارش کریں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ اور جس کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان پاؤ، اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ بہت سے انسانوں کو نکال لائیں گے، اس کے بعد اللہ فرمائے گا کہ اب میں اپنے علم اور فضل سے لوگوں کو جہنم سے نکالتا ہوں، چنانچہ پہلے سے دینی سختی تعداد میں لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا اور ان کی گردن پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ اللہ کے آزاد کردہ غلام ہیں، پھر جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو انہیں ”جہنمی“ کہہ کر پکارا جائے گا۔

(۱۶۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ امْرَأَةٌ بَشِيرٌ اُنْحَلْ ابْنِي غَلَامَكَ وَأَشْهَدِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلْتَنِي أَنْ اُنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ وَأَشْهَدِي

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَاكُلْتُمْ أَغْطَيْتُمْ مِثْلَ مَا أُعْطِيْتُهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقِّ [صححه مسلم (۱۶۲۴)].

(۱۳۵۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے ان سے کہا کہ اپنا غلام میرے بیٹے کو بہہ کر دو، اور اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنا لو، بشیر وہاں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ فلاں کی بیٹی (میری بیوی) نے مجھ سے یہ درخواست کی ہے کہ میں اپنا غلام اس کے بیٹے کو بہہ کر دوں اور اس پر آپ کو گواہ بناؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لڑکے کے کچھ اور بھائی بھی ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم ان سب کو بھی وہی کچھ دو گے جو اسے دے رہے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو یہ مناسب نہیں ہے اور میں کسی ناحق بات پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(۱۵۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ السَّاعَةِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ فَقَالَ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَعْلَمُ الْيَوْمَ نَفْسًا مَنفُوسَةً يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةٌ سَنَةً [انظر: ۱۴۵۰۰].

(۱۳۵۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایک ماہ قبل کسی شخص نے قیامت کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھ رہے ہو، اس کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تو آج یہ بھی نہیں جانتا کہ جو شخص آج سانس لے رہا ہے، اس پر سوال بھی گذر سکیں گے۔

(۱۵۵۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عِمْسَى بْنِ جَرِيْدَةَ عَنْ جَابِرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِلَابِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ إِنَّ مَنزِلِي شَابِعٌ وَكَلْبٌ فَوَرَّخَصَ لَهُ أَيَّامًا ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِ كَلْبِهِ [اخرجه ابو يعلى (۲۰۷۲). اسنادہ ضعيف].

(۱۳۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مدینہ منورہ میں جتنے کتے ہیں، سب مار دیئے جائیں، اس پر حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میرا گھر دور ہے اور میرے پاس ایک کتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چند دن تک کے لئے رخصت دی اور پھر انہیں بھی اپنا کتا مار دینے کا حکم دے دیا۔

(۱۵۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَطَاءَ كَتَبَ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَنَازِيرِ وَبَيْعَ الْمَيْتَةِ وَبَيْعَ الْخَمْرِ وَبَيْعَ الْأَصْنَامِ وَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي سُحُومِ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا يُدْهَنُ بِهَا الشُّفْنُ وَالْجُلُودُ وَيُسْتَصْبَحُ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلَ اللَّهِ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ سُحُومَهَا أَخَذُوهُ فَجَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا نَمَنَهُ [راجع: ۱۴۵۲۶].

(۱۳۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے سال یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیعت کو حرام قرار دیتے ہیں، کسی شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں میں تیل ڈالا جاتا ہے، جسم کی کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (نہیں، یہ بھی حرام ہے، پھر فرمایا کہ) یہودیوں پر خدا کی مار ہو، اللہ نے جب ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے کھلا کر بیچنا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۶۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَحْنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُضَعَّالُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي شُرْحَبِيلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَبَعَثْتُ فَبَعَثْتُ إِلَى جَنِيحِ بْنِ يَسَّارٍ فَتَهَانِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَجَاءَ صَاحِبُ لِي فَصَفَّفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۱۰۳۵)، وابن حبان (۲۱۹۷)، والحاكم (۲۵۴/۱)، ومسلم (۳۰۱۰)].

(۱۳۵۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ نماز مغرب پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، میں آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا اور اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا، پھر ایک اور صاحب آ گئے اور ہم دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف بنالی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس کے دونوں کنارے جانب مخالف سے بدل لیے۔

(۱۶۵۵۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْتَنِي الْكِبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالسُّودِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُ قَالَ قُلْنَا وَكُنْتَ تَرَعِي الْغَنَمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا لَقَدْ رَعَاهَا [صححه البخاری (۳۴۰۶)، ومسلم (۲۰۵۰)، وابن حبان (۵۱۴۳)].

(۱۳۵۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیلوچن رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے سیاہ دانے اکٹھے کرو کہ وہ بہت عمدہ ہوتا ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ بھی بکریاں چراتے رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور ہرنی نے بکریاں چرائی ہیں۔

(۱۶۵۵۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَلَسَ لِلنَّاسِ فَمَا سِئِلُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَاجَ لَا حَرَاجَ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتَ قَبْلَ أَنْ نَحَرَ قَالَ لَا حَرَاجَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتَ قَبْلَ أَنْ أَرُمِي قَالَ لَا حَرَاجَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَةٌ كُلُّهَا مَوْفِقٌ وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْفِقٌ وَمِنَى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ [صححه ابن خزيمة (۲۷۸۷)، صحح اسنادہ البوصیر، قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۰۵۲)].

قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن. [صححه ابن خزيمة (۲۷۸۷)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود:

[۱۹۳۷، ابن ماجہ: ۳۰۴۸]۔ [انظر: ۱۰۲۰۰]۔

(۱۳۵۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج میں قربانی کی اور بال منڈوا کر لوگوں کے لئے بیٹھ گئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سوال بھی پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کوئی حرج نہیں، حتیٰ کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوا لیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں، پھر دوسرا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے رومی کرنے سے پہلے حلق کروایا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کوئی حرج نہیں، اور یہ بھی فرمایا کہ پورا میدان عرفات و قواف کی جگہ ہے، پورا میدان مردانہ قواف کی جگہ ہے، پورا میدان مٹی قربان گاہ ہے، اور مکہ مکرمہ کا ہر کشادہ راستہ قربان گاہ اور راستہ ہے۔

(۱۴۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو غَيْثَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُبْدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يُوَجَدْ سِقَاءٌ نَبَذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ لِقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ مِنْ بَرَامٍ قَالَ أَوْ مِنْ بَرَامٍ [راجع: ۱۴۳۱۷]۔

(۱۳۵۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مشکیزے میں نیبذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنائی جاتی تھی۔

(۱۴۵۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَبُو عَقِيلٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْبَبَ أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهَا فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلْتُ الْعَاقِبَةَ مِنْهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۴۴۱۴]۔

(۱۳۵۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بجز زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۴۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَصِيبُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَائِمِنَا مِنَ الْمَشْرِكِينَ الْأَسْقِيَةِ وَالْأَوْعِيَةِ فَتَقْتَسِمُهَا وَكُلُّهَا مَيْتَةٌ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۳۸)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔ [انظر: ۱۴۷۵۴]۔

[۱۰۲۰۶، ۱۰۱۱۹]۔

(۱۳۵۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے تھے، ہم اسے تقسیم کر دیتے تھے اور یہ سب مردار ہوتے تھے۔

(۱۴۵۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالََا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَسَنُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَبَحُوا إِلَّا مَيْتَةً إِلَّا أَنْ تَعْسَرَ عَلَيْكُمْ فَتَذَبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الصَّانِ [راجع: ۱۴۴۰۰]۔

(۱۳۵۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہی جانور ذبح کیا کرو جو سال بھر کا ہو چکا ہو، البتہ اگر مشکل ہو تو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بھی ذبح کر سکتے ہو۔

(۱۴۵۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَطَرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ [راجع: ۱۴۳۹۹].

(۱۳۵۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، راستے میں بارش ہونے لگی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(۱۴۵۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْقَطَعَ شِبْعُ نَعْلِهِ أَوْ إِذَا انْقَطَعَ شِبْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يَصْلِحَ شِبْعَهُ وَلَا يَمْشِي فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَلَا يَخْتَبِي بِالنُّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفُ الصَّمَاءَ [راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۳۵۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، جب تک دوسری کو ٹھیک نہ کر لے، اور صرف ایک موزہ پہن کر بھی نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۵۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ الَّذِي تَحْرَكَ لَهُ الْعُرْشُ وَتُفْتَحُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ شُدَّ عَلَيْهِ لَفْرَجِ اللَّهِ عَنْهُ وَقَالَ مَرَّةً فَتَحَتْ وَقَالَ مَرَّةً نَمَّ لَفْرَجِ اللَّهِ عَنْهُ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَعِيدٍ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُدْفَنُ [أخرجه النسائي في فضائل الصحابة (۱۲۰)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع.

(۱۳۵۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ یہ نیک آدمی تھا جس کی موت پر عرش الہی بھی ہلنے لگا اور اس کے لئے آسمان کے سارے دروازے کھول دیئے گئے، پہلے ان کے اوپر سختی کی گئی تھی، اللہ نے بعد میں اس کے لئے کشادگی فرمادی۔

(۱۴۵۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَعِيدٍ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُدْفَنُ [أخرجه النسائي في فضائل الصحابة (۱۲۰)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع.

الْحَدِيثُ فَضْرَبَ أَبِي عَلَيْهِ لِأَنَّهُ عَطَا وَإِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخَطَا ابْنُ بِشْرِ [صححه ابن حبان (۲۲۷۶). قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۹۹، النسائی: ۲/۲۰۴)]. [انظر: ۱۴۵۶۱].

(۱۳۵۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر پڑھتے تو میں اپنے ہاتھ سے ایک مٹی کنکریاں اٹھاتا اور دوسرے ہاتھ میں رکھ لیتا اور جب وہ کچھ ٹھنڈی ہو جاتیں تو انہیں زمین پر رکھ کر ان پر سجدہ کر لیتا، کیونکہ گرمی کی بڑی شدت ہوتی تھی۔

(۱۴۵۶۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَصَلِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَأَخَذْتُ قَبْضَةً مِنْ حَصَى لِي كَتَمْتُ لِيَتَبَرَّدَ حَتَّى أَسْجُدَ عَلَيْهِ مِنْ سِدَّةِ الْحَرِّ

(۱۳۵۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر پڑھتے تو میں اپنے ہاتھ سے ایک مٹی کنکریاں اٹھاتا اور دوسرے ہاتھ میں رکھ لیتا اور جب وہ کچھ ٹھنڈی ہو جاتیں تو انہیں زمین پر رکھ کر ان پر سجدہ کر لیتا، کیونکہ گرمی کی بڑی شدت ہوتی تھی۔

(۱۴۵۶۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَلْبَسُ ظَهْرَهُ لِبْطُنٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا صَانِمٌ يَا نَبِيَّ اللَّهُ فَدَعَاَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُفْطِرَ لِقَالَ أَمَا يَكْفِيكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَصُومَ [انظر: ۱۴۵۸۳، ۱۴۵۸۴].

(۱۳۵۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک آدمی پر ہوا جو اپنی کمر اور پیٹ پر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر روزہ توڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کیا تمہارے لیے اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ تم اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو؟ کہ پھر بھی روزہ رکھتے ہو۔

(۱۴۵۶۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدِيدَ بِالْمَدِينَةِ مِنْ قَدِيدِ الْأَصْحَى

(۱۳۵۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے مدینہ منورہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کا خشک کیا ہوا گوشت کھایا تھا۔

(۱۴۵۶۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَعْتُمْ طَعَامًا فَلَا تَبِعُوهُ حَتَّى تَقْبِضُوهُ [صححه مسلم (۱۵۲۹)، وابن حبان (۴۹۷۸)]. [انظر: ۱۵۲۸۶].

(۱۳۵۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم غلہ خریدو تو کسی دوسرے کو اس وقت تک نہ بیچو

جب تک اس پر قبضہ نہ کر لو۔

(۱۴۵۶۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عُقَبَةَ حَدَّثَنِي خَيْرٌ بْنُ نَعِيمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَشْرَ عَشْرَ الْأَضْحَى وَالْوَتْرَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالشَّفْعَ يَوْمَ النَّحْرِ (۱۳۵۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورہ فجر میں دس دنوں سے مراد ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہیں، ”وتر“ سے مراد یوم عرفہ ہے اور ”شفع“ سے مراد دس ذی الحجہ ہے۔

(۱۴۵۶۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَائِلٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنِي الدَّجَالُ كَافِرٌ يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ (۱۳۵۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ”کافر“ لکھا ہوگا جسے ہر بندہ مومن پڑھ لے گا۔

(۱۴۵۶۷) حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُ بِمَقَالِيدِ الدُّنْيَا عَلَى فَرَسٍ أَلْبَقَ عَلَيْهِ لُطَيْفَةٌ مِنْ سُنْدُسٍ (۱۳۵۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس ایک چتکبرے گھوڑے پر ”جس پر نبی کی کپڑا تھا“ رکھ کر دنیا کی کنجیاں لائی گئیں۔

(۱۴۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَابْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ شُرْحَبِيلَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مِائَةِ نَالَةٍ كَلَّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ فَإِنْ غَلَبَ أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ فَلْيُمْسَحْ مَسْحَةً وَاحِدَةً [اسناد ضعيف. صححه ابن خزيمة (۸۹۷)]. [راجع: ۱۴۶۵۲].

(۱۳۵۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی کنکریوں کو چھینرنے سے اپنا ہاتھ روک کر رکھے، یہ اس کے حق میں ایسی سواونٹیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں، اگر تم میں سے کسی پر شیطان غالب آئی جائے تو صرف ایک مرتبہ برابر کر لے۔

(۱۴۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَجَبَلُ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ بِبَابِهِ جُلُوسٌ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ أَجَبَلُ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ أُذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فَدْخَلَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَحَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَهُوَ سَاكِتٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأَكَلَمَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ بِنْتَ زَيْدٍ أَمْرَأَةً عُمَرَ فَسَأَلْتَنِي النَّفَقَةَ أِنْفًا فَوَجَّاتُ عَنْقَهَا فَضَحِكَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّىٰ بَدَأَ نَوَاجِدُهُ قَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنِي النِّفَقَةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَىٰ عَائِشَةَ لِيَضْرِبَهَا وَقَامَ عُمَرُ إِلَىٰ حَفْصَةَ كِلَاهُمَا يَقُولَانِ تَسْأَلَانِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَنَهَاهُمَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نِسَاؤُهُ وَاللّٰهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا الْمَجْلِسِ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَارَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لِكَ امْرَأًا مَا أَحِبُّ أَنْ تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّىٰ تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ فَالْتَمَّ مَا هُوَ قَالَ فَتَلَا عَلَيْهَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكِ الْآيَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهَا اسْتَأْمِرِي أَبِيَّ بَلْ أَحْتَارُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَذْكَرَ لَامْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِكَ مَا اخْتَرْتُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعْتَقًا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مِّسْرًا لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ عَمَّا اخْتَرْتُ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا [صححه مسلم (۶۰۸۴)، وابن حبان (۳۴۵۲)]. [انظر: ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹].

(۱۳۵۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا شانہ نبوت پر حاضر ہوئے، اندر جانے کی اجازت چاہی، چونکہ کافی سارے لوگ دروازے پر موجود تھے اس لئے اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آکر اجازت چاہی لیکن نہیں بھی اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد دونوں حضرات کو اجازت مل گئی اور وہ گھر میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، ارد گرد ازواج مطہرات تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سوچا کہ میں کوئی بات کروں، شاید آپ کو ہنسی آجائے، چنانچہ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر آپ بنت زید (اپنی بیوی) کو ابھی مجھ سے نفقہ کا سوال کرتے ہوئے دیکھیں تو میں اس کی گردن دبا دوں، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتانے سے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خواتین جنہیں تم میرے پاس دیکھ رہے ہو، یہ مجھ سے نفقہ ہی کا تو سوال کر رہی ہیں، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اٹھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مارنے کے لئے بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھے اور دونوں کہنے لگے کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چیز کا سوال کرتی ہو جو ان کے پاس نہیں ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو روکا اور تمام ازواج مطہرات کہنے لگیں کہ بخدا! آج کے بعد ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی ایسی چیز کا سوال نہیں کریں گے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ ہو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آیت تحمیر نازل فرمائی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، میں نہیں چاہتا کہ تم اس میں جلد بازی سے کام لو، بلکہ پہلے اپنے والدین سے مشورہ کر لو (پھر مجھے جواب دینا) انہوں نے پوچھا کہ وہ کیا بات ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آیت تحمیر پڑھ کر سنائی، جسے سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کیا آپ کے متعلق میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں تو اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، البتہ آپ سے درخواست ہے کہ میرا یہ جواب کسی دوسری زوجہ محترمہ سے ذکر نہ کیجئے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے درستی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے معلم اور آسانی کرنے والا بنا کر بھیجا ہے، اس لئے ازواج میں سے جس نے بھی مجھ سے تمہارے جواب کے متعلق پوچھا میں اسے ضرور بتاؤں گا۔

(۱۶۵۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَلَدَكَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمٌ وَقَالَ لَمْ يَنْعِنِي مَعْنًا أَوْ مَقْتَنَا [راجع: ۱۴۵۶۹].

(۱۳۵۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَذْقًا وَإِنَّهُ قَدْ آذَانِي وَشَقَّ عَلَيَّ مَكَانَ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْنِي عَذْقَكَ الْإِدَى فِي حَائِطِ فُلَانٍ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْ لِي قَالَ لَا قَالَ فَبَعْنِي بِعَذْقِي فِي الْجَنَّةِ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ الْإِدَى هُوَ أَنْخَلُ مِنْكَ إِلَّا الْإِدَى يَنْخَلُ بِالسَّلَامِ [صححه الحاكم (۲/۲۰)]. قال شعيب: حسن لغیره دون: ((مارایت)).

(۱۳۵۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی کا میرے باغ میں ایک پھل دار درخت ہے، اس نے مجھے اتنی تکلیف پہنچائی ہے کہ اب اس کے ایک درخت کی وجہ سے میں بہت مشقت میں مبتلا ہو گیا ہوں، نبی ﷺ نے اس آدمی کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ فلاں آدمی کے باغ میں تمہارا جو درخت ہے، وہ میرے ہاتھ فروخت کر دو، اس نے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ہبہ کر دو، اس نے پھر انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر جنت میں ایک درخت کے عوض ہی بیچ ڈالو، اس نے پھر انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تجھ سے بڑا نخیل کوئی نہیں دیکھا، سوائے اس شخص کے جو سلام میں نخل کرتا ہے۔

(۱۶۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَّحِفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ قَرِيبٌ لَوْ تَنَاوَلَهُ بَلْفَغُهُ فَلَمَّا سَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ هَذَا لِوَرَايِ الْحَقْمِيِّ أَمَّا لَكُمْ فَبُفْشُوا عَلَى جَابِرٍ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ جَابِرٌ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَجِئْتُهُ لَيْلَةً وَهُوَ يُصَلِّي فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ وَعَلَى نَوْبٍ وَاحِدٍ فَاشْتَمَلْتُ بِهِ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ قَالَ يَا جَابِرُ مَا هَذَا إِلَّا شَيْعَالٌ إِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ نَوْبٌ وَاحِدٌ فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ وَإِنْ كَانَ ضَيْقًا فَاتَزَرَّ بِهِ [صححه البخاری (۳/۶۱)]، وابن خزيمة (۷۶۷)، وابن حبان (۲۳۰۵)، واهرج مسلم (۳۰۰۸)].

(۱۳۵۷۲) سعید بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسری چادر ان کے اتنے قریب پڑی ہوئی تھی کہ اگر وہ ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑنا چاہتے تو ان کا ہاتھ آسانی سے پہنچ جاتا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے یہی مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم جیسے احق بھی دیکھ لیں اور جابر کے حوالے سے وہ رخصت لوگوں میں پھیلا دیں جو نبی ﷺ نے دے رکھی ہے، پھر فرمایا کہ

ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر پر نکلا، میں رات کے وقت نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے، میرے جسم پر بھی ایک ہی کپڑا تھا، اس لئے میں بھی اسے جسم پر لپیٹ کر نبی ﷺ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا جابر! یہ کیا پینٹنا ہے؟ جب تم نماز پڑھنے لگو اور تمہارے جسم پر ایک ہی کپڑا ہوا، اور وہ کشادہ ہو تو اسے خوب اچھی طرح لپیٹ لو اور اگر تنگ ہو تو اس کا تہبند بنا لو۔

(۱۶۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي شَيْءٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ الرَّجُلُ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فَأُطْلِقُ بِهِمَا إِلَى الْعَرِيضِ فَسَكَبَ مَاءٌ فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ شَرِبَ الرَّجُلُ الْيَدَى جَاءَ مَعَهُ [صححه البخارى (۵۶۱۳)، وابن حبان (۵۳۱۴)]. [انظر: ۱۶۷۵۶، ۱۶۷۶۵، ۱۶۸۸۵].

(۱۳۵۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ کسی انصاری کے گھر تشریف لے گئے اور جا کر سلام کیا، اور فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں، اس وقت وہ آدمی اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا، وہ نبی ﷺ سے کہنے لگا کہ میرے پاس رات کا بچا ہوا پانی ہے، اور ان دونوں کو لے کر اپنے خیمے کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچ کر ایک پیالے میں پانی ڈالا اور اس پر بکری کا دودھ دوہا جسے نبی ﷺ نے نوش فرمایا اور نبی ﷺ کے بعد آپ کے ساتھ آنے والے صاحب نے اسے پی لیا۔

(۱۶۵۷۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادِ الْبُرْسَانِيِّ عَنْ أَبِي سَمِيَةَ قَالَ اخْتَلَفْنَا هَاهُنَا فِي الْوُرُودِ فَقَالَ بَعْضُنَا لَا يَدْخُلُهَا مُؤْمِنٌ وَقَالَ بَعْضُنَا يَدْخُلُهَا جَمِيعًا ثُمَّ يَنْجَى اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا فَلَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّا اخْتَلَفْنَا فِي ذَلِكَ الْوُرُودِ فَقَالَ بَعْضُنَا لَا يَدْخُلُهَا مُؤْمِنٌ وَقَالَ بَعْضُنَا يَدْخُلُهَا جَمِيعًا فَأَهْوَى بِأَصْبَعِهِ إِلَى أُذُنِهِ وَقَالَ صَمْتًا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُرُودُ الدُّخُولُ لَا يَبْقَى بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَتَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ حَتَّى إِنَّ لِلنَّارِ أَوْ قَالَ لِيَجْهَنَّمَ ضَمِيعًا مِنْ بَرْدِهِمْ ثُمَّ يَنْجَى اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَيَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثْمًا [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۵۸۷/۴)].

(۱۳۵۷۳) ابوسمیعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے درمیان جہنم میں ورود جس کے بارے قرآن میں آتا ہے کہ ہر شخص جہنم میں وارد ہوگا کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا، کچھ لوگ کہنے لگے کہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوں گے اور کچھ لوگ کہنے لگے کہ داخل تو سب ہی ہوں گے، البتہ بعد میں اللہ تعالیٰ متقیوں کو جہنم سے نجات عطا فرمادے گا، میں اس سلسلے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ

سے جا کر ملتا اور ان سے عرض کیا کہ ہمارے درمیان اس مسئلے میں اختلاف ہو گیا ہے، بعض لوگ کہہ رہے ہیں کہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوں گے اور بعض کا کہنا ہے کہ سب ہی داخل ہوں گے، اس پر انہوں نے اپنی انگلی سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ یہ کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ ”ورود“ سے مراد دخول ہے، اور کوئی ٹیک و بدایا نہیں رہے گا جو جہنم میں داخل نہ ہو، البتہ مومن پر وہ اسی طرح ٹھنڈک اور سلامتی کا ذریعہ بن جائے گی جیسے حضرت امیر اہم ﷺ کے لئے ہو گئی تھی، حتیٰ کہ مومنین کی ٹھنڈک سے جہنم چیخنے لگے گی، پھر اللہ متقیوں کو اس سے نجات عطا فرمادے گا اور ظالموں کو اس میں ٹھنڈوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دے گا۔

(۱۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْرَةَ لِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ جَابِرٌ ذَلِكَ التَّوْبُ لِمِرَّةٍ [قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۹۹۷)]. [انظر: ۱۴۹۱۳].

(۱۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا تھا اور اس پر دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔

(۱۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحُصَيْنُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْحَمْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَطَّشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رُكُوعًا يَتَرَضَّأُ مِنْهَا إِذْ جَهَّشَ النَّاسُ نَحْوَهُ لِقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لَنَا مَاءٌ نَشْرَبُ مِنْهُ وَلَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ بِهِ إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الرُّكُوعِ لِيَجْعَلَ الْمَاءَ يُغُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا فَقُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ كَلَّفَانَا كُنَّا خَمْسَةَ عَشْرَةَ مِائَةً [صححه البخاری (۲۵۷۶)، ومسلم (۱۸۵۶)، وابن حبان (۶۵۴۲)، وابن عزيمة (۱۲۵)] [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے موقع پر لوگوں کو پیاس نے ستایا، نبی ﷺ کے پاس صرف ایک پیالہ تھا جس سے آپ ﷺ وضو فرما رہے تھے، لوگ گھبرائے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آئے، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس پینے کے لئے پانی ہے اور نہ ہی وضو کے لئے، سوائے اس پانی کے جو آپ کے سامنے ہے، نبی ﷺ نے اس پیالے میں اپنے دست مبارک کو رکھ دیا، ان انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی اگلنے لگا، ہم سب نے اسے پیا اور وضو کیا، راوی نے پوچھا کہ اس وقت آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو پانی ہمیں کافی ہو جاتا، لیکن ہم اس وقت صرف پندرہ ہوتے۔

(۱۶۵۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أَحَدًا مَنَعَنِي أَبِي قَالَ فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ

اللَّهُ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ [صححه مسلم (۱۸۱۳)].
 حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انیس غزوات میں شرکت کی سعادت حاصل کی ہے، البتہ میں غزوہ بدر اور احد میں والد صاحب رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کی وجہ سے شریک نہیں ہو سکا تھا، لیکن غزوہ احد میں اپنے والد صاحب کی شہادت کے بعد کسی غزوے میں کبھی پیچھے نہیں رہا۔

(۱۶۵۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بَعْنِي ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَفَّنَ أَحَدَكُمْ أَحَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفْنَهُ إِنْ اسْتَطَاعَ [راجع: ۱۴۱۹۲].

(۱۳۵۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

(۱۶۵۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى جَاوَزْتَهُ [راجع: ۱۴۱۹۴].

(۱۳۵۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ایک یہودی کا جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ گذر گیا۔

(۱۶۵۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [انظر: ۱۴۷۲۵].

(۱۳۵۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تب روزہ رکھا کرو، اور جب چاند دیکھ لو تب عید الفطر منایا کرو، اور اگر کسی دن بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس دن کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۱۶۵۸۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا لَكَانَ يَكُونُ فِي الْعُلُوِّ وَيَكُنَّ فِي السُّفْلِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِنَّ فِي تِسْعِ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ مَكْنَتٌ تَسْعَا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا بِأَصَابِعِ يَدِهِ مَرَّتَيْنِ وَقَبَضَ فِي الثَّلَاثَةِ إِنْهَامَهُ [صححه مسلم (۱۰۸۴)].
 وابن حبان (۳۴۵۲). [انظر: ۱۴۷۲۶، ۱۴۶۳۹، ۱۴۵۸۲].

(۱۳۵۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے ترک تعلق کر لیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانے میں رہتے تھے اور ازواج مطہرات نچلی منزل میں رہتی تھیں، ۲۹ راتیں گذرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نچے اتر آئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ تو ۲۹ راتیں رکے (جبکہ آپ نے ایک ماہ کا ارادہ کیا تھا؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی مہینہ اتنا اور

اتنا بھی ہوتا ہے، دوسرے آپ ﷺ نے ہاتھ کی ساری انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ میں اٹھوٹھے کو بند کر لیا۔

(۱۷۵۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا لَدَكْرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۴۵۸۱]۔

(۱۳۵۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَعُفَ ضَعْفًا شَدِيدًا وَكَادَ الْعَطَشُ أَنْ يَقْتُلَهُ وَجَعَلَتْ نَافِثَةٌ تَدْخُلُ تَحْتَ الْعِضَاءِ فَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُونِي بِهِ فَأَتَى بِهِ فَقَالَ أَلَسْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِطْرُ فَأَفِطِرُ [اخرجه ابو يعلى (۱۸۸۳)۔ قال شعيب: اسناده صحيح]۔ [راجع: ۱۴۵۶۲]۔

(۱۳۵۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی غزوے میں تھے، رمضان کا مہینہ تھا، ایک صحابی نے روزہ رکھ لیا جس پر وہ انتہائی کمزور ہو گئے اور قریب تھا کہ پیاس ان کی جان لے لیتی، اور ان کی اونٹنی جھاڑیوں میں گھسنے لگی، نبی ﷺ کو معلوم ہوا تو فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور انہیں بلا کر روزہ توڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کیا تمہارے لیے اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ تم اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے ہو، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہو؟ کہ پھر بھی روزہ رکھتے ہو چنانچہ انہوں نے روزہ توڑ دیا۔

(۱۷۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَامَ رَجُلٌ مِنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ لَدَكْرَ مَعْنَاهُ قَالَ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَرَفَعَهُ عَلَى يَدَيْهِ فَشَرِبَ لِيَرَى النَّاسَ أَنَّهُ لَيْسَ بِصَائِمٍ [راجع: ۱۴۵۶۲]۔

(۱۳۵۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعَوَّلَ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [انظر: ۱۴۷۸۵]۔

(۱۳۵۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مالدار رکھ کر ہو، اور صدقات میں آغا زان لوگوں سے کیا کر دو تمہاری ذمے داری میں ہوں، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۱۷۵۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الطَّنَّ [راجع: ۱۴۱۷۱]۔

(۱۳۵۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۳۵۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى عَلَى رَأْسِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ لِيَأْذَانَ أَنْ يُصَلَّى الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [راجع: ۱۴۳۲۳].

(۱۳۵۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوافل اپنی سواری پر ہی مشرق کی جانب رخ کر کے بھی پڑھ لیتے تھے، لیکن جب فرض پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۳۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ وَهُوَ الْحَدَائِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ النَّاسِ تَكْدِيماً بِالشَّفَاعَةِ حَتَّى لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ كُلَّ آيَةٍ ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خُلُودٌ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ يَا طَلْحُ أَتَرَكَ أَقْرَأَ لِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي وَأَعْلَمَ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّصَعْتُ لَهُ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ بَلْ أَنْتَ أَقْرَأَ لِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي وَأَعْلَمَ بِسُنَّتِهِ مِنِّي قَالَ لِإِنَّ الَّذِي قَرَأَتْ أَهْلَهَا هُمْ الْمَشْرِكُونَ وَلَكِنْ قَوْمٌ أَصَابُوا ذُنُوبًا فَعُدُّوا بِهَا نَمَّ أُخْرِجُوا صُمَّتًا وَأَهْوَى بِيَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ وَنَحْنُ نَقْرَأُ مَا نَقْرَأُ [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۸۶۲). اسنادہ ضعیف].

(۱۳۵۸۸) طلق بن حبيب کہتے ہیں کہ پہلے میں شفاعت کی تکذیب کرنے والے لوگوں میں سب سے زیادہ شدت پسند تھا، حتیٰ کہ ایک دن میری ملاقات حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ہو گئی، میں نے ان کے سامنے وہ تمام آیات پڑھ دیں جن میں اللہ تعالیٰ نے جہنمیوں کا جہنم میں ہمیشہ رہنا ذکر کیا ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ اے طلق! تمہارا کیا خیال ہے کہ تم مجھ سے زیادہ قرآن پڑھتے ہو؟ مجھ سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو جانتے ہو؟ یہ سنتے ہی میں جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور عرض کیا بخدا! یہ بات نہیں ہے، آپ مجھ سے زیادہ قرآن پڑھنے والے ہیں اور آپ ہی مجھ سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو جانتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ تم نے جتنی بھی آیات پڑھی ہیں ان سب کا تعلق مشرکین سے ہے، البتہ وہ لوگ جن سے گناہ سرزد ہوئے ہوں، انہیں سزا کے بعد جہنم سے نکال لیا جائے گا، یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ انہیں جہنم سے نکال لیا جائے گا حالانکہ جو آیات تم پڑھتے ہو، ہم بھی وہ پڑھتے تھے۔

(۱۳۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبِي بَكْرٍ أَيُّ حِينٍ تَوْبَتُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَا أَنْتَ

يَا عَمْرُ فَأَخَذْتُ بِالْقُوَّةِ [راجع: ۱۴۳۷۴].

(۱۳۵۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نماز وتر تک پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ نماز عشاء کے بعد، رات کے پہلے پہر میں، یہی سوال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے عرض کیا رات کے آخری پہر میں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں اعتماد ہے اور عمر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں قوت ہے۔

(۱۴۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ الْمَعْنِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَلَّيْتُ رَجُلًا فَعَسَلْنَاهُ وَحَنَطْنَاهُ وَكَفَّنَاهُ ثُمَّ آتَيْنَاهُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقُلْنَا تَصَلِّي عَلَيْهِ فَحَطَا حُطًى ثُمَّ قَالَ أَعْلَيْهِ دَيْنٌ قُلْنَا دَيْنَارَانِ فَأَنْصَرَفَ فَتَحَمَلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدَّيْنَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الْفَرِيمِ وَبَرِيءٌ مِنْهُمَا الْمَيْتُ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ مَا فَعَلَ الدَّيْنَارَانِ فَقَالَ إِنَّمَا مَاتَ أَمْسٌ قَالَ فَعَادَ إِلَيْهِ مِنَ الْعَدِ فَقَالَ لَقَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ فَقَالَ مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَعَسَلْنَاهُ وَقَالَ لَقُلْنَا نَصَلِّي عَلَيْهِ [صححه العواكم (۵۸/۲)]. قال شعيب: اسنادہ حسن.

(۱۳۵۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، ہم نے اسے غسل دیا، حنوط لگائی، کفن پہنایا، اور نماز جنازہ کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، چند قدم چل کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دو دینار قرض ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس چلے گئے، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی، ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا قرض میرے ذمے ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا مقروض کا حق تم پر آ گیا اور مرنے والا اس سے بری ہو گیا، انہوں نے عرض کیا جی ہاں! اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھادی، پھر ایک دن گزرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ان دو دیناروں کا کیا بنا؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ کل ہی تو مرا ہے، بہر حال! اگلے دن جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ میں نے اس کا قرض ادا کر دیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب اس کا جسم ٹھنڈا ہوا ہے۔

(۱۴۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَرْبُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَعَجَبْتُهُ فَاتَى زَيْنَبُ وَهِيَ تَمَعْسُ مَيْتَةً فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ وَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْبَلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ امْرَأَةً فَأَعَجَبْتَهُ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَرْدٌ مِمَّا فِي نَفْسِهِ [صححه مسلم (۱۴۰۳)] وابن حبان (۵۵۷۲)] [انظر: ۱۴۷۲۸، ۳، ۱۴۸، ۱۵۳، ۲۲۰].

(۱۳۵۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو دیکھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی وقت

اپنی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ اس وقت ایک کھال کورنگ رہی تھیں، اور ان سے اپنے جسمانی تقاضے پورے کیے اور فرمایا عورت شیطان کی صورت میں آتی جاتی ہے، جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے ”پاس“ آجائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۴۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ جَبْرِيلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعَصْرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ أَوْ قَالَ صَارَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعِشَاءُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ جَاءَهُ الْفَجْرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعِيدِ لِلظُّهْرِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ وَقَلْنَا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعِشَاءِ حِينَ ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ قَالَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْفَجْرِ حِينَ أَسْفَرَ جَدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهُ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتُ [صححه الحاكم (۱/۱۹۵)، وابن حبان (۱۴۷۲)]. قال

الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۵۰، النسائی: ۲۶۳/۱).

(۱۳۵۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے بعد نمازِ ظہر ادا فرمائی، پھر دوبارہ نمازِ عصر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نمازِ عصر ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ مغرب کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غروب آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ عشاء کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غروبِ شفق کے بعد نمازِ عشاء ادا فرمائی، پھر دوبارہ نمازِ فجر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوعِ فجر کے وقت نمازِ فجر ادا فرمائی، پھر اگلے دن دوبارہ نمازِ ظہر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نمازِ ظہر ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ عصر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کا سایہ دو مثل ہونے پر نمازِ عصر ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ مغرب کے وقت آئے اس کا وہی وقت تھا وہ اس سے بڑے نہیں، پھر نمازِ عشاء کے لئے اس وقت آئے جب نصف یا تہائی رات بیت چکی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت نمازِ عشاء ادا کی، پھر نمازِ فجر کے لئے اس وقت آئے جب روشنی خوب پھیل چکی تھی اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ نمازوں کا وقت دراصل ان دو کے درمیان ہے۔

(۱۶۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ أَخُو أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاصِحَنَا قَالَ حَسَنٌ قُلْتُ لِجَعْفَرٍ وَمَتَى ذَاكَ قَالَ زَوَالَ الشَّمْسِ [صححه مسلم (۸۵۸)، وابن حبان (۱۰۱۳)]. وحسن اسناد حديث نحوه ابن حجر. [انظر: ۱۴۶۰۲].

(۱۳۵۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھر واپس لوٹ آتے تھے اور اپنے اونٹوں کو آرام کرنے کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۶۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيْتَ فَأَجْمِرُوهُ ثَلَاثًا

(۱۳۵۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میت کو دھوئی دو تو طاق عدد میں دیا کرو۔

(۱۶۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَثَقِيلُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى بَنِي سَلِيمَةَ فَثَقِيلٌ وَهُوَ عَلَى مِثْلَيْنِ

(۱۳۵۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھر واپس لوٹ آتے تھے اور قیلو کرتے۔

(۱۶۵۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى بَنِي سَلِيمَةَ فَتَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ

(۱۳۵۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب پڑھ کر بنو سلمہ میں واپس لوٹتے تھے تو ہمیں پھرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

(۱۶۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۴۲۶].

(۱۳۵۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جس حال میں فوت ہوگا، اللہ سے اسی حال میں اٹھائے گا۔

(۱۶۵۹۸) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَفَّقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهِيَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ [راجع: ۱۴۴۰۷].

(۱۳۵۹۸) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندہ مسلم کو بل جائے تو وہ اس میں

اللہ سے جو دعاء بھی کرے گا، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

(۱۶۵۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي الْعَجِيرِ وَالشَّرِّ [انظر: ۱۰۱۱۰].

(۱۳۵۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۶۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُسْتَمِيلَ الرَّجُلُ الصَّمَاءَ وَأَنْ يُحْتَبَى فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيَّ فَرَجٌ مِنْهُ شَيْءٌ

(۱۳۶۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ بھی نہ ہو۔

(۱۶۶۰۱) حَدَّثَنَا شاذَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا فُسِحَ لَهُ فِي قَبْرِهِ يَقُولُ دَعُونِي أَبْشُرْ أَهْلِي لَقَالَ لَهُ اسْكُنْ

(۱۳۶۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مرد یہ دیکھتا ہے کہ اس کی قبر کھلی کھلا کر دی گئی ہے تو وہ فرشتوں سے کہتا ہے کہ مجھے چھوڑ دو، تاکہ میں اپنے گھروالوں کو خوشخبری سنا کر آؤں، لیکن اس سے کہا جاتا ہے کہ تم یہیں ٹھہر کر سکون حاصل کرو۔

(۱۶۶۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو النَّضْرِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَقَالَ كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَرَجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ جَعْفَرٌ وَإِرَاحَةُ النَّوَاضِحِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ [راجع: ۱۱۵۹۳].

(۱۳۶۰۲) محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھرواپس لوٹ آتے تھے اور اپنے اونٹوں کو آرام کرنے کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۶۶۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الْبَدْنَ الْأَيْبَى نَحَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مِائَةً بَدَنَةً نَحَرَ بِيَدِهِ فَلَأَمَّا وَسْتَيْنَ وَنَحَرَ عَلَيَّ مَا عَبَّرَ وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِيَضْعَةٍ فَبَعَثْتُ فِي قَدْرِ ثُمَّ شَرِبْنَا مِنْ مَرَقِهَا [صححه ابن حبان (۴۰۱۸)، وابن خزيمة (۲۸۹۲)،

۲۹۲۴]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۱۵۸، النسائي: ۲۳۱/۷). قال

شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد. [انظر: ۱۰۲۴۰].

(۱۳۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے لئے جن اونٹوں کو لے کر گئے تھے، ان کی تعداد سو تھی، جن میں سے (۶۳) اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ذبح کیے تھے، اور بقیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حکم دیا کہ ہر اونٹ کا تھوڑا تھوڑا گوشت لے کر ایک ہنڈیا میں ڈالا جائے، پھر دونوں حضرات نے اس کا شور بہ نوش فرمایا۔

(۱۶۶.۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ صَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَيَّئْنَا لَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَيَّئْنَا لَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَرَأَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ رَأْسَهُ تَحْتَ الْوُدِيِّ لِيَقُولَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَيَّئْنَا لَهُ

[اخرجه الطيالسي (۱۶۷۴) قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۱۴۸۹۹، ۱۵۱۳۱، ۱۵۱۳۱، ۱۵۲۲۹]

(۱۳۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے یہاں کھانے کی دعوت میں شریک تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں مبارک باد دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا، اس وقت میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم درختوں کے پودوں کے نیچے سے سر نکال کر دیکھنے لگے اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے اور ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی۔

(۱۶۶.۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ [انظر: ۱۴۱۶۹]

(۱۳۶۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے، جب کہ خواتین کی صفوں میں سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین آخری صف ہوتی ہے۔

(۱۶۶.۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتِ اللَّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ عَلَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمُنْدِيلِ وَلْيَلْتَقِ أَصَابِعُهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبِرَكَّةُ [صححه مسلم (۲۰۳۳)، وابن حبان (۵۲۵۳)]. [راجع: ۱۴۲۷۰]

(۱۳۶۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں

چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۶۶۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ فَأَرَاهُمْ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَقَالَ لَنَا خُذْ أُمَّتِي مَنْسُكَهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا الْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا [صححه مسلم (۱۲۱۶)، وابن خزيمة (۲۸۶۲) و ۲۸۷۵ و ۲۸۷۷]. وقال الترمذی، حسن صحيح. [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۶۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادی محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی ٹکریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہو سکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نہ مل سکوں۔

(۱۶۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَّضُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ يَبْعَثُ سَرَابِيَهُ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنَزِلَةَ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [صححه مسلم (۲۱۵۳)]. [انظر: ۱۵۰۰۱، ۱۵۱۸۵].

(۱۳۶۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بجاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۶۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَبَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِيهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَوْمَئِذٍ إِيمَاءُ السُّجُودِ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي حَاجَةٍ كَذَا وَكَذَا إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۳۶۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر مشرق کی جانب منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دوسرے اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۶۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ لُجَيْجٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مَشِينًا قَدَامَهُ وَتَرَكْنَا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ [راجع: ۱۴۲۸۵].

(۱۳۶۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے آگے چلا کرتے اور آپ کی پشت مبارک کو فرشتوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۶۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ بَعْرُكُهَا أَهْلُهَا وَهِيَ مُرْتَبَةٌ قَالُوا لَقَمَنَ يَا كَلْبُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ السَّبَاعُ وَالْعَائِفُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فَحَدَّثْتُ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ قَالَ كَانَ فِي كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ

(۱۳۶۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ کو ایک وقت میں یہاں کے رہنے والے چھوڑ دیں گے، حالانکہ اس وقت مدینہ منورہ کی مثال کھاری کنوؤں کے درمیان بیٹھے کنوئیں کی سی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر اسے کون کھائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درندے اور گدھے۔

(۱۶۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ وَغَلَطَ الْقُلُوبُ وَالْحَقَاءُ فِي الْفَلْدَادِينَ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ [انظر: ۱۶۶۱۹].

(۱۳۶۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان اہل حجاز میں ہے اور دلوں کی سختی اور ظلم و جفا مشرقی چرواہوں میں ہوتا ہے۔

(۱۶۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مِرَاقٍ مِنْ غَيْرِ عُنْزٍ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

(۱۳۶۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے تین مرتبہ جمعہ چھوڑ دے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۱۶۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْرُتُ أَنْ أَقَابِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۶۷۰۵، ۱۵۳۱۲].

(۱۳۶۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ ”لا الہ الا اللہ“ نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۶۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيَّنَّمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِسْمٍ مَغَانِمَ حَنِينٍ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ لَقَالَ لَقَدْ شَقِيتُ إِنْ لَمْ أَغْدِلْ [صححه البخاری (۳۱۳۸)، وابن حبان (۱۰۱)].

(۱۳۶۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے، اسی دوران ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا انصاف سے کام لیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو یہ بڑی بد نصیبی کی بات ہوگی۔

(۱۴۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي حَيَّانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِيمَانِ مِنْ عُنُقِهِ [اسناد ضعیف].

(۱۳۶۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے، گویا وہ اپنے گلے سے ایمان کی رسی نکال پھینکتا ہے۔

(۱۴۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنِي جَابِرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي مَسْجِدِ الْفَتْحِ ثَلَاثًا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَيَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ فَاسْتَجِيبَ لَهُ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَعُرِفَ الْبُشْرُ فِي وَجْهِهِ قَالَ جَابِرٌ فَلَمْ يَنْزِلْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا تَوَخَّيْتُ بَلِّغْ السَّاعَةَ فَادْعُوا فِيهَا فَأَعْرِفَ الْإِجَابَةَ [اخرجه البحاری فی الأدب المفرد (۷۰۴) اسنادہ ضعیف].

(۱۳۶۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد فتح میں تین دن مسلسل پیر، منگل اور بدھ کو دعاء مانگی، وہ دعاء بدھ کے دن دو نمازوں کے درمیان قبول ہو گئی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر پھیلی ہوئی بشارت محسوس ہونے لگی، اس کے بعد مجھے جب بھی کوئی بہت اہم کام پیش آیا، میں نے اسی گھڑی کا انتخاب کر کے دعاء مانگی تو مجھے اس میں قبولیت کے آثار نظر آئے۔

(۱۴۶۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمَتُّوا الْمَوْتَ فَإِنَّ هَوْنَ الْمَطْلَعِ شَدِيدٌ وَإِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ أَنْ يَطُولَ عُمْرُ الْعَبْدِ وَيَرْزُقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ [صححه الحاكم (۲۴۰/۴). قال شعيب: حسن لغیره. واسنادہ محتمل للتحسين. وحسن اسنادہ المنذرى والهيشمى. وجود اسنادہ الهيشمى فى موضع آخر].

(۱۳۶۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا موت کی تمنا نہ کیا کرو، کیونکہ قیامت کی ہولناکی بہت سخت ہے، اور انسان کی سعادت و خوش نصیبی یہ ہے کہ اسے لمبی عمر ملے اور اللہ سے اپنی طرف رجوع کی توفیق عطا فرمادے۔

(۱۴۶۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ أَوْ غَيْرُهُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْهِيسِ الْقُبُورِ [راجع: ۱۴۱۹۵].

(۱۳۶۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ الْبِقَاعَ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَلَبَّغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّهُ بَلَّغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلَمَةَ دِيَارَكُمْ تَكْتُبُ آثَارَكُمْ دِيَارَكُمْ تَكْتُبُ آثَارَكُمْ [صححه البحاری (۶۶۵)، وابن خزيمة (۴۵۱)، وابن

حجرات (۲۰۴۲)۔ [انظر: ۱۰۰۰۰، ۱۰۲۶۴]۔

(۱۳۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی کے قریب زمین کا ایک ٹکڑا خالی ہو گیا، بنو سلمہ کے لوگوں کا یہ ارادہ ہوا کہ وہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم لوگ مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارا یہی ارادہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنو سلمہ! اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشانات قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا، اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشانات قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۱۶۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ذَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعْدُهُ [راجع: ۱۴۴۰۹]۔
(۱۳۶۳۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو لوگوں کو بھر بھر کر مال دے گا اور اسے شائبہ نہیں کرے گا۔

(۱۶۶۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا اشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسَاهِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَدْنَا كَبْرًا وَإِذَا هَبَطْنَا سَبَحْنَا [صححه البعاری (۲۹۹۳)، وابن عزيمة (۲۰۶۲)]۔
(۱۳۶۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرتے تھے، جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب نسید اس اترتے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

(۱۶۶۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءُوا أَعْرُورٌ وَهُوَ أَشَدُّ الْكُدَّابِينَ
(۱۳۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کا نام ہوگا اور وہ سب سے بڑا جھوٹا ہوگا۔

(۱۶۶۳۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي أَشْتَرُّ عَلَى رَمِي أَيْ عَبْدِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَمْتُهُ أَوْ سَبْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا [صححه مسلم (۲۶۰۲)]۔ [انظر: ۱۰۱۹۳]۔
(۱۳۶۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں اور میں نے اپنے پروردگار سے یہ وعدہ لے رکھا ہے کہ میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ و اجر و ثواب بن جائیں۔

(۱۶۶۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ عَنِ الصَّفَا حَتَّى انْصَبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ

الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا الشَّقَّ الْأَخْرَمَشَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۴۳/۵)]. [انظر: ۱۵۲۳۹] (۱۳۶۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے متعلق تفصیلات میں یہ بھی مذکور ہے کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا سے اترے اور وادی کے حج میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدم اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی فرمائی، یہاں تک کہ جب دوسرے حصے پر ہم لوگ چڑھ گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم معمول کی رفتار سے چلنے لگے۔

(۱۶۶۳۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنِ الْمَهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ نَمَّ النَّهْيَ أَرَاهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقِ الْأَعْرَى الْحُحْفَةِ وَمَهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمَهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمَهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَمٍ [صححه مسلم (۱۱۸۳)، وابن عزيمة (۲۵۹) ۲]. [انظر: ۱۶۶۷۰] [راجع: ۶۶۹۷].

(۱۳۶۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کنیٰ نے ”میقات“ کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ ہے، اور دوسرا استھمہ ہے، جبکہ اہل عراق کی میقات ”ذات عرق“ ہے، اہل نجد کی میقات قرن ہے اور اہل یمن کی میقات یلم ہے۔

(۱۶۶۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا شَأْنُ أَجْسَامِ بَنِي أَيْحَى صَارِعَةً أَتُصِيبُهُمْ حَاجَةً قَالَتْ لَا وَلَكِنْ تُسْرِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَتَفْرِقِيهِمْ قَالَ وَبِمَاذَا فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ [صححه مسلم (۲۱۹۸)]. [انظر: ۱۵۱۶۶].

(۱۳۶۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کیا بات ہے، میرے بچپن کے جسم بہت لاغر ہو رہے ہیں، کیا انہیں کوئی پریشانی اور حاجت ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ انہیں نظر بہت جلدی لگتی ہے، کیا ہم ان پر جھاڑ پھونک کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کن الفاظ سے؟ انہوں نے وہ الفاظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم انہیں جھاڑ دیا کرو۔

(۱۶۶۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ شَيْءٌ فِيهِ الرَّبِيعُ وَالْقَرَمِيسُ وَالْمَرْأَةُ [صححه مسلم (۲۲۲۷)].

(۱۳۶۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو جائیداد، گھوڑے اور عورت میں ہوتی۔

(۱۶۶۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّىٰ إِنْ الْمَرْأَةُ تَقَدَّمَتْ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَتَقْتُلُهُ ثُمَّ لَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالسُّودِ الْبُهْمِ ذِي النُّقْطَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [صححه مسلم (۱۰۷۲) وابن حبان (۵۶۰۱)]
 (۱۳۶۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ کتوں کو قتل کر دیں، چنانچہ اگر کوئی عورت دیہات سے بھی اپنا کتا لے کر آتی تو ہم اسے بھی مار ڈالتے، بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمادیا، اور فرمایا صرف اس کا لے سیاہ کتے کو مارا کرو جو دو نقطوں والا ہو، کیونکہ وہ شیطان ہوتا ہے۔

(۱۴۶۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا دَخَلَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُصَيْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَطَاطُهُ حَضَرَ نَاسٌ وَحَضَرَتْ مَعَهُمْ لِيَكُونَ فِيهَا قَسَمٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَوْمُوا عَنْ أُمَّكُمْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَيْشِيِّ حَضَرْنَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا فِي طَرَفٍ رِذَائِهِ نَحْوًا مِنْ مَدٍّ وَنُصْفٍ مِنْ تَمْرٍ عَجْوَةٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ وَرِيْمَةِ أُمَّكُمْ

(۱۳۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت صفیہ بنت حمی رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمے میں داخل ہوئیں تو لوگ بھی ان کے ساتھ آگئے تاکہ انہیں کسی کے حصے میں دے دیا جائے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی ماں کے پاس سے اٹھ جاؤ، شام کے وقت تم دوبارہ حاضر ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر کے ایک کونے میں تقریباً ڈیڑھ دم کے برابر عجوة کھجوریں لے کر نکلے اور فرمایا اپنی ماں کا دلیر کھاؤ۔

(۱۴۶۳۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعَىٰ وَوَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَعْمَاءٍ [صححه مسلم (۲۰۶۱)]. [انظر: ۱۴۷۸۶، ۱۴۹۰۸، ۱۵۲۸۸].

(۱۳۶۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۱۴۶۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكُعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ لَجَعَلْتَهُ عَلَىٰ مَنْكِبِيكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَلَهُ فَجَعَلَهُ عَلَىٰ مَنْكِبِيهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ لَمَّا رَأَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا [راجع: ۱۴۱۸۷].

(۱۳۶۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نتیجے! آپ اپنا ہتھنڈا تار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سارکنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اس دن کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کپڑوں سے خالی جسم نہیں دیکھا گیا۔

(۱۶۶۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَيَسْأَلُوهُ إِنَّ النَّاسَ غَشَوَهُ [راجع: ۱۴۴۶۸].

(۱۳۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی اپنی سواری پر کی تھی، تاکہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ سکیں اور مسائل یا سانی معلوم کر سکیں، کیونکہ اس وقت لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

(۱۶۶۳۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ [راجع: ۱۴۵۳۵].

(۱۳۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۶۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَنَعْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَارَةً فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَطَّلَعَ فِيهَا فَقَالَ حَسِبْتُهُ لِحْمًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِي فَذَبَحُوا لَهُ شَاةً

(۱۳۶۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے شکاری کی ہڈیاں کھانا تیار کیا، میں نے وہ برتن لا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں جھانک کر دیکھا اور فرمایا میں تو سمجھا تھا کہ اس میں گوشت ہوگا، میں نے جا کر اپنے گھروالوں سے اس کا تذکرہ کیا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بکری ذبح کی۔

(۱۶۶۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَائِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ مَبْرُورٌ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحَجُّ الْمَبْرُورُ قَالَ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالْإِنشَاءُ السَّلَامِ [راجع: ۱۴۵۳۶].

(۱۳۶۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا کچھ نہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! حج مبرور سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھانا اور سلام پھیلانا۔

(۱۶۶۳۷) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّبِيِّ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ إِلَّا أَنْ يَغْزَى أَوْ يَغْزُوا فَإِذَا حَضَرَ ذَلِكَ أَقَامَ حَتَّى يَنْسَلِخَ [النظر: ۱۴۷۷۰].

(۱۳۶۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشہر حرم میں جہاد نہیں فرماتے تھے الا یہ کہ دوسروں کی طرف سے جنگ مسلط کر دی جائے، ورنہ جب اشہر حرم شروع ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ختم ہونے تک رک جاتے۔

(۱۶۶۳۸) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

الْأَنْصَارِ قَالَ أَبِي الْعُقْرَبِ رُفِيَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ [صححه مسلم (۲۱۹۹)، وابن حبان (۵۳۲)]. [انظر: ۱۵۱۶۸].

(۱۳۶۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں بچھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کر سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۶۲۳۹) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْنَا إِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَسَنَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الْأُخْرَى وَقَالَ يُونُسُ أَصْبَعًا وَاحِدَةً [راجع: ۱۶۵۸۱]

(۱۳۶۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مہینے کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے ترک تعلق کر لیا تھا، ۲۹ راتیں گزرنے کے بعد نبی ﷺ نچے اتر آئے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آج تو ۲۹ واں دن ہے (جبکہ آپ نے ایک ماہ کا ارادہ کیا تھا؟) نبی ﷺ نے فرمایا کبھی مہینہ اتا اور اتنا بھی ہوتا ہے، دوسرے آپ ﷺ نے ہاتھ کی ساری انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند کر لیا۔

(۱۶۶۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ وَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ مِنْهَا إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ قَالَ فَخَطَبْتُ جَارِيَةً مِنْ بَنِي سَلَمَةَ لَكُنْتُ أُحْسِيءُ لَهَا تَحْتِ الْكُرْبِ حَتَّى رَأَيْتُ مِنْهَا بَعْضَ مَا دَعَانِي إِلَى نِكَاحِهَا فَتَزَوَّجْتُهَا [صححه الحاكم (۱۶۵/۲)]. وتكلم في استناده المتذري واعله ابن القطان. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۰۸۲).

(۱۳۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجے اور یہ ممکن ہو کہ وہ اس عورت کی اس خوبی کو دیکھ سکے جس کی بناء پر وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو اسے ایسا کر لینا چاہئے، چنانچہ میں نے جو سلمہ کی ایک لڑکی سے پیغام نکاح بھیجا تو اسے کسی درخت کی شاخوں سے چھپ کر دیکھ لیا، یہاں تک کہ مجھے اس کی وہ خوبی نظر آ گئی جس کی بناء پر میں اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا چنانچہ میں نے اس سے نکاح کر لیا۔

(۱۶۶۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالََا حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلُوا بِالشَّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشَّمَالِ [صححه مسلم (۲۰۱۹)]. [انظر: ۱۵۲۲۰]

(۱۳۶۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانا مت کھایا کرو، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

(۱۶۶۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثَنِي لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا قَرَعْتُ دَعَائِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ أَيُّهَا وَأَنَا أَصَلِّي وَهُوَ مُوَجَّهٌ حِينَئِذٍ لِقَبْلِ الْمَشْرِقِ [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۳۶۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، نماز سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ مشرق کی جانب تھا۔

(۱۶۶۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلٌ ضَرَبَ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَاءَ فَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مِنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عَرُودَ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مِنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبِكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مِنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دَحِيحَةَ [صححه مسلم (۱۶۷)، وابن حبان (۶۲۳۲)].

(۱۳۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم کو لایا گیا، حضرت موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک وجیہ آدمی معلوم ہوتے تھے اور یوں لگتا تھا جیسے وہ قبیلہ شَنْوَاءَ کے آدمی ہوں، میں نے حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہہ مجھے (اپنے صحابہ میں) عرود بن مسعود لگے، اور میں نے حضرت ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہہ میں نے تمہارے پیغمبر (خود) کو دیکھا، اور میں نے حضرت جبریل صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہہ ”دحیحہ“ کو پایا۔

(۱۶۶۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَأَاهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْبُرُ يُسْمِعُ النَّاسَ كَثِيرَةً فَانْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَأَانَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنْ كِدْتُمْ أَيُّهَا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومَ يَقُومُونَ عَلَيَّ مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا انْتُمُوا بِأَيْمَانِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا [صححه مسلم (۴۱۳)، وابن خزيمة (۴۸۶ و ۸۷۳ و ۸۸۶)، وابن حبان (۲۱۲۲ و ۲۱۲۳)].

(۱۳۶۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تکبیر کہہ کر دوسروں تک تکبیر کی آواز پہنچا رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کن اکھبوں سے ہماری طرف دیکھا تو ہم کھڑے ہوئے نظر آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف اشارہ کیا اور ہم بھی

بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور بقیہ نماز اسی طرح ادا کی، نماز سے فراغت کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا ابھی قریب تھا کہ تم فارس اور روم والوں جیسا کام کرنے لگتے، وہ لوگ بھی اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں، تم لوگ ایسا نہ کیا کرو، بلکہ اپنے ائمہ کی اقتداء کیا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۶۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَذَهَبْنَا لِنَحْمِلَ لِإِذَا جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ أَوْ يَهُودِيَّةٌ فَلَقْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَتْ جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ أَوْ يَهُودِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْتُ فَرَعٌ إِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقومُوا [راجع: ۱۴۴۸۰].

(۱۳۶۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا موت کی ایک پریشانی ہوتی ہے لہذا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۶۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعْتَبِرُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّائِبَةُ وَالْأَلْفُ بَنُ الْوَلِيدِ السَّائِمَةُ جَبَّارٌ وَالْجَبُّ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَهِيَ الرَّكَازِ الْخُمْسُ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ الرَّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِي [انظر: ۱۴۸۷۰].

(۱۳۶۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا چراگاہ میں چرنے والے جانور یا بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور سے مارا جانے والا رائیگاں گیا، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں گیا، کان میں مرنے والے کا خون رائیگاں گیا اور زمین کے دھینے میں (بیت المال کا) پانچواں حصہ ہے۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَّ الْجَزُورَ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [انظر: ۱۴۱۷۳].

(۱۳۶۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی جاسکتی ہے۔

(۱۶۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْفَيْسَلِ حَدَّثَنِي شُرْحَبِيلُ أَبُو سَعْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَحَوْلَهُ ثِيَابٌ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ قُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهَذِهِ ثِيَابُكَ إِلَى جَنْبِكَ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلَكَ فَيَرَانِي أُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَوْ كَانَ لِكُلِّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قَالَ ثُمَّ أَنشَأَ جَابِرٌ يُحَدِّثُنَا

فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا اتَّسَعَ التُّوبُ فَتَعَاظَفَ بِهِ عَلَى مَنْكِبِكَ ثُمَّ صَلِّ وَإِذَا ضَاقَ عَنْ ذَلِكَ فَشَدَّ بِهِ حَقْوَيْكَ ثُمَّ صَلِّ مِنْ غَيْرِ رِذَاءٍ لَهُ

(۱۳۶۳۸) شریعت میں ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسرے کپڑے ان کے قریب پڑے ہوئے تھے، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرمائے، آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے ہیں جبکہ آپ کے پہلو میں اور بھی کپڑے موجود ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم جیسے احق بھی دیکھ لیں پھر فرمایا کہ میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا ہوں، کیا صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس دو کپڑے ہوتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے لگو اور تمہارے جسم پر ایک ہی کپڑا ہوا، اور وہ کشادہ ہو تو اسے خوب اچھی طرح لپیٹ لو اور اگر تنگ ہو تو اس کا تہ بند بنا لو اور پھر نماز پڑھو۔

(۱۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَلِظَ الْقُلُوبِ وَالْحَقَاءُ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ [صححه مسلم (۵۳)، وابن حبان (۷۲۹۶)]. [انظر: (۱۴۷۷۲)].

(۱۳۶۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دلوں کی سختی اور ظلم و جفا مشرقی لوگوں میں ہوتا ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے۔

(۱۶۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصُّورِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَ ذَلِكَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكُفَّةَ لِيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا وَلَمْ يَدْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى مَحَيْتَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ [صححه ابن حبان (۵۸۴۴)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۷۴۹)]. [انظر: (۱۴۶۶۹)، (۱۵۱۷۵)، (۱۵۱۹۲)، (۱۵۳۳۴)].

(۱۳۶۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں تصویریں رکھنے سے منع فرمایا ہے اور فتح مکہ کے زمانے میں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مقام بطناء میں تھے، تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ پہنچ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں، اور اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(۱۶۶۵۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أَصَبَتْ دَوَاءَ الدَّاءِ بَرَأَ يَأْذِنُ اللَّهُ تَعَالَى [صححه مسلم (۲۲۰۴)، وابن حبان (۶۰۶۳)، والحاكم (۱۹۹/۴)].

(۱۳۶۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بیماری کا علاج ہوتا ہے، جب دوا کسی بیماری پر جا کر لگتی

ہے تو اللہ کے حکم سے شفاء ہو جاتی ہے۔

(۱۶۶۵۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ بَكِيمٍ أَنَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قُتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقْتَعِ فَقَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَخْتَجِمَ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ الشِّفَاءَ [صححه البخاری (۵۶۹۷)، ومسلم (۲۲۰۵)، والحاكم (۴۰۹/۴)].

(۱۳۶۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ متع کی عیادت کے لئے گئے تو فرمایا کہ میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک تم سینگلی نہ لگواؤ، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

(۱۶۶۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ

(۱۳۶۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹ مار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۶۵۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّعَمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ أَمْ لِأَمْرٍ نَأْتِيهِ قَالَ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ فَقَالَ سُرَّأَلَهُ فَيَمِمْ الْعَمَلَ إِذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مَيَسَّرَ لِعَمَلِهِ [راجع: ۱۴۱۶۲].

(۱۳۶۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا عمل کس مقصد کے لئے ہے، کیا قلم اسے لکھ کر خشک ہو گئے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا یا پھر ہم اپنی تقدیر خود ہی بناتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا، حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر ایک کے لئے اسی عمل کو آسان کر دیا جائے گا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۶۶۵۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلْيُكْفِنْ فِي قُوبِ حَبْرَةَ

(۱۳۶۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس گنجائش ہو، اسے کفن کے لئے دھاری دار یعنی کپڑا استعمال کرنا چاہئے۔

(۱۶۶۵۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عُدَّتْ امْرَأَةٌ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ تُرْسَلْ فَيَأْكُلْ مِنْ خَشَائِصِ الْأَرْضِ فَوَجَبَتْ لَهَا النَّارُ بِذَلِكَ [انظر: ۱۰۰۸۲، ۱۴۸۲۱، ۱۵۱۶۴].

(۱۳۶۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک عورت کو اس جلی کی وجہ سے

عذاب ہوا، جس نے اسے باندھ دیا تھا، خود اسے کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی، حتیٰ کہ اس حال میں وہ مر گئی، تو اس کے لئے جہنم واجب ہو گئی۔

(۱۶۶۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ فَقَالَ نَعَمْ

(۱۳۶۵۷) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ زمین کے دینے میں بیت المال کے لئے پانچواں حصہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۶۶۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْقَبْدُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۵۵)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد

ضعيف. [انظر: ۱۰۳۱۱].

(۱۳۶۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۶۶۵۹) وَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ إِلَى كِسْرَى وَقَبَصَرَ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ (۱۳۶۵۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال سے قبل قیسرو کسریٰ اور ہراہم حکمران کو خط تحریر فرمایا تھا۔

(۱۶۶۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّدُوا وَأَبْشُرُوا

(۱۳۶۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ راست اختیار کرو اور خوشخبری حاصل کرو۔

(۱۶۶۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ عَشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ زَحْرْتُ أَنْ يُسْمَى بَرَكَةً وَيَسَارٌ وَنَافِعٌ قَالَ جَابِرٌ لَا أَدْرِي ذَكَرَ رَافِعًا أَمْ لَا إِنَّهُ يُقَالُ لَهُ هَاهُنَا بَرَكَةٌ فَيُقَالُ لَا وَيُقَالُ هَاهُنَا يَسَارٌ فَيُقَالُ لَا قَالَ فَفَبَضَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ يَزُجْرُ عَنْ ذَلِكَ فَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَزُجْرَ عَنْهُ ثُمَّ تَرَكَهُ [صححه مسلم (۲۱۳۸)]، وابن

حبان (۵۸۴۰). [انظر: ۱۰۲۳۱].

(۱۳۶۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ سختی سے لوگوں کو برکت، یسار اور نافع جیسے نام رکھنے سے منع کر دوں گا، اب مجھے یہ یاد نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رافع کا نام بھی ذکر کیا تھا یا نہیں؟ اور وجہ یہ بیان فرمائی کہ کوئی کسی سے پوچھتا ہے کہ یہاں برکت ہے؟ وہ جواب دیتا ہے نہیں، کوئی پوچھتا ہے کہ یہاں

یسار (آسانی) ہے؟ وہ جواب دیتا ہے نہیں، لیکن اس سے قبل ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس سے

تھی سے روکنے کا ارادہ کیا لیکن پھر اسے ترک کر دیا۔

(۱۶۶۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أَمِيرَ الْبُعْثِ كَانَ غَالِبَ اللَّيْثِيِّ وَقُطَيْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الَّذِي دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ وَقَدْ تَسَوَّرَ مِنْ قِبَلِ الْجِدَارِ وَعَبَدَ اللَّهُ بِنُ أَنَيْسِ الَّذِي سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَقَدْ خَلَّتْ اثْنَانِ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمَسُّهَا فِي هَذِهِ السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ الَّتِي بَيْنَ مِنَ الشَّهْرِ

(۱۳۶۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی لشکر کے امیر غالب لیس اور قطیبہ بن عامر تھے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک باغ میں آئے تھے جبکہ وہ محرم تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم توڑی دیر بعد دروازے سے نکلے تو دیوار کی جانب آڑ لے کر چلنے لگے، ان ہی میں عبداللہ بن انیس بھی تھے جنہوں نے ماہ رمضان کی بائیس راتیں گزرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شب قدر کے متعلق پوچھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح کی جواب سات راتیں بچ گئی ہیں میان ہی میں شب قدر کو تلاش کرو۔

(۱۶۶۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَقَوَّطُ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْسُحْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱۴۱۷۴].

(۱۳۶۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو تین مرتبہ پتھر استعمال کرے۔

(۱۶۶۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ السُّجُودِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ أَنْ يُعْتَدَلَ فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدَ الرَّجُلُ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

(۱۳۶۶۴) ابو الزبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سجدے کی کیفیت کے متعلق سوال پوچھا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے میں اعتدال کا حکم فرماتے ہوئے سنا ہے اور یہ کہ کوئی شخص بازو پھرا سجدہ نہ کرے۔

(۱۶۶۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصَّلَاةِ فَرَّ بَعْدَ مَا بَيْنَ الرَّوْحَاءِ وَالْمَدِينَةِ لَهُ ضُرَاطٌ

(۱۳۶۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان اتنی دور بھاگ جاتا ہے جتنا فاصلہ روجاء تک ہے، اور وہ پیچھے سے آواز خارج کرتا جاتا ہے۔

(۱۶۶۱۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَسْمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كَثْرَةِ خَطَا الرَّجُلِ إِلَى الْمَسْجِدِ شَيْئًا فَقَالَ هَمَمْنَا أَنْ نُنْقِلَ مِنْ دُورِنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِقُرْبِ الْمَسْجِدِ فَرَجَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ لَا تَعْرُوا الْمَدِينَةَ فَإِنَّ لَكُمْ فَضِيلَةً عَلَى

مَنْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةٌ [صححه مسلم (۶۶۴)].

(۱۳۶۶۶) ابو الزبیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابرؓ سے پوچھا کہ کیا انہوں نے نبی ﷺ کو مسجد کی طرف بکثرت چل کر جانے کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ہمارا ارادہ ہوا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی ﷺ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے ہمیں سختی سے روکتے ہوئے فرمایا مدینہ خالی نہ کرو، کیونکہ مسجد کے قریب والوں پر تمہیں ہر قدم کے بدلے ایک درجہ فضیلت ملتی ہے۔

(۱۶۶۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرٌ مَا رَمَيْتُمْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَسْجِدِي [صححه ابن حبان (۱۶۱۶)]. قال شعيب: صحيح واسناده ضعيف. [انظر: ۱۴۸۴۲].

(۱۳۶۶۷) حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ بہترین جگہ ”جہاں سواریاں سفر کر کے آئیں“ حضرت ابراہیمؑ کی مسجد (مسجد حرام) ہے اور میری مسجد ہے۔

(۱۶۶۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسْتَجْعَى بِغُرَّةِ أَوْ بِعَظْمٍ [صححه مسلم (۲۶۳)]. [انظر: ۱۴۷۵۵، ۱۵۱۹۰].

(۱۳۶۶۸) حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میٹھی یا ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۶۶۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَانَ الْفَتْحِ أَنْ يَأْتِيَ الْبَيْتَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَيَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ وَلَمْ يَدْخُلْهُ حَتَّى مُعِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ [راجع: ۱۴۶۵۰].

(۱۳۶۶۹) حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے زمانے میں جب نبی ﷺ مقام بطحاء میں تھے، حضرت عمر فاروقؓ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ پہنچ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں، اور اس وقت تک آپ ﷺ خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(۱۶۶۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الْمَهَلِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمَهَلُّ أَهْلِ الطَّرِيقِ الْأُخْرَى مِنَ الْجُحْفَةِ وَمَهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمَهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قُرُونٍ وَمَهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَمٍ [راجع: ۱۴۶۲۶].

(۱۳۶۷۰) حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ ہے، اور دوسرا راستہ جحہ ہے، جبکہ اہل عراق کی میقات ”ذات عرق“ ہے، اہل نجد کی میقات قرن ہے اور اہل یمن کی میقات یلم ہے۔

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْ الْمَدِينَةِ لَا يَقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةً إِلَّا أَنْ يَغْلِفَ الرَّجُلُ بِعَيْرِهِ [انظر: ۱۰۳۰۳].

(۱۳۶۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کا درمیانی حصہ حرم قرار دیا ہے، جس کا کوئی درخت نہیں کاٹا جاسکتا، الا یہ کہ کوئی شخص اپنے اونٹ کو چارہ کھلائے۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبُرُوا عَلَى مَوَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرْبَعٌ تَكْبِيرَاتٍ [ضعف اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۰۲۲)]. [انظر: ۱۸۲۵].

(۱۳۶۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مردوں پر ”خواہ دن ہو یا رات“ چار تکبیرات پڑھا کرو۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُرَةُ عَلَى بَعِيرِهِ بِحَصَى الْعَدْفِ وَهُوَ يَقُولُ لِتَأْخُذُوا مِنَّا سِكِّمُكُمْ فَإِنِّي لَا أُدْرِى لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۶۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادی محرم میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی ٹنگریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہو سکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نزل سکوں۔

(۱۶۷۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَتَأَدَّى الْمُنَادَى اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ دَعْوَتُهُ

(۱۳۶۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مؤذن کے اذان دینے کے بعد یہ دعاء کرے کہ ”اے اللہ! اے اس کامل دعوت اور نافع نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما، ان سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد تارافسکی کا شائبہ بھی نہ رہے“، اللہ اس کی دعاء ضرور قبول کرے گا۔

(۱۶۷۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَاهِبًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَّةَ سُنْدُسٍ فَلَبَسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَوَضَعَهَا وَأَحْسَ بَوْفِدِ آتَوَهُ قَامَرَةٌ عُمَرُ أَنْ تَلْبَسَ الْحَبَّةَ لِقُدُومِ الْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ لِبَاسُهَا لَنَا فِي الدُّنْيَا وَيَصْلُحُ لَنَا فِي الْآخِرَةِ وَلَكِنْ خُذْهَا يَا عُمَرُ فَقَالَ يَكْرَهُهَا وَأَخَذَهَا فَقَالَ إِنِّي لَا أَمُرُكَ أَنْ تَلْبَسَهَا وَلَكِنْ أُرْسِلُ بِهَا إِلَى أَرْضِ فَارِسَ فَتَصِيبُ بِهَا مَالًا فَأُرْسَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

النَّجَاشِيُّ وَكَانَ لَقَدْ أَحْسَنَ إِلَى مَنْ قَرَأَ إِلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۴۷۹۷].

(۱۳۶۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک راہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ہدیہ کے طور پر بھیجا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تو اسے پہن لیا لیکن گھرا کر اتار دیا، پھر کسی وفد کی آمد کا علم ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ وہ جبہ زیب تن فرمائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ہمارے لیے ریشمی لباس مناسب نہیں ہے، یہ آخرت میں ہمارے لیے مناسب ہوگا، البتہ عمر! تم اسے لے لو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ تو اسے ناپسند کریں اور میں اسے لے لوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اسے پہننے کا حکم نہیں دے رہا، بلکہ اس لئے دے رہا ہوں کہ تم اسے سرزمین ایران کی طرف بھیج دو اور اس کے ذریعے مال حاصل کرو، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی وہ جبہ شاہ حبشہ نجاشی کو بھیجا دیا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مہاجر صحابہ کو پناہ دے رکھی تھی۔

(۱۴۶۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَقَى شِعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ هُوَ وَأَمْرَأَتُهُ وَوَصِيفٌ لَهُمْ حَتَّى كَالَوْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ تَكِيلُوهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ [صححه مسلم (۲۲۸۱). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۴۸۰۰].

(۱۳۶۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں غلہ طلب کرنے کے لئے حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک دن جو عطاء فرمادینے، اس کے بعد وہ آدمی، اس کی بیوی اور ان کا ایک بچہ اس میں سے مستقل کھاتے رہے حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے اسے ماپ لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اسے نہ ماپتے تو تم اس میں سے نکال نکال کر کھاتے رہتے اور یہ تمہارے ساتھ رہتا۔

(۱۴۶۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَبْصَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَاكِبًا فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ اشْتَرَى نَاقَةً لِيَدْعُوَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ ثُمَّ دَعَا لَهُ

(۱۳۶۷۷) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوار ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا جس نے ایک اونٹنی خریدی تھی اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں دعاء کروانا چاہتا تھا، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنا چاہی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، حتیٰ کہ جب سلام پھیر دیا تو اس کے لئے دعاء کر دی۔

(۱۴۶۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ تَخَفِيفًا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ۱۴۷۱۰، ۱۴۸۰۷].

(۱۳۶۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے ہلکی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی تھی۔

(۱۶۶۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَلَّا يَقُومَ بِاللَّيْلِ فَلْيُؤْتِرْهُ نَوْمٌ يَتَامُ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ بِقِيَامِ فَلْيُؤْتِرْهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لِإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ۱۴۲۵۶].

(۱۳۶۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۶۶۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَصُقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْصُقُ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا يَبْنُ يَدَيْهِ وَيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ [راجع: ۱۴۵۲۴].

(۱۳۶۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھو کے۔

(۱۶۶۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُوْا مِنْ هَلِيهِ النَّعَالِ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ رَاكِبًا إِذَا انْتَعَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَيْلِي مَوْضِعَ آخِرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا اسْتَكْبَرُوا مِنَ النَّعَالِ لِأَنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۵۷) و مسلم ۱۰۵۳/۶ و ابوداؤد (۴۱۳۳)].

(۱۳۶۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جوئی کثرت سے پہنا کرو، کیونکہ جب تک آدمی جوئی پہنے رہتا ہے، گویا سواری پر سوار رہتا ہے۔

(۱۶۶۸۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْبُوا وَسَدُّوا فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَنْجُوهُ عَمَلُهُ فَالُوا وَلَا يَأْكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا يَأْيَ إِلَّا أَنْ يَتَّعَدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ [صححه مسلم (۲۸۱۷)] انظر: ۱۴۹۶۲، ۱۴۹۶۳، [راجع: ۱۰۴۳۱].

(۱۳۶۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قریب قریب رہا کرو، اور صحیح بات کیا کرو، کیونکہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال بچائیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، لایہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۶۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْأَدِيُّ يَقَالُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ لِقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَمِطْ مَا عَلَيْهَا مِنْ أَدَى ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا

لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحُ أَحَدُكُمْ يَدَهُ بِالْمُنْدِيلِ حَتَّى يَلْتَقَ أَصَابِعَهُ أَوْ يُلْعِقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لِمَى أُتِيَ طَعَامِهِ
الْبُرْكَهَ [راجع: ۱۴۲۷۰].

(۱۳۶۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر گنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۴۶۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ أَحْمَرَتْ وَجْنَتَاهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ وَعَلَا صَوْتُهُ كَأَنَّهُ مُنِيرٌ جَيْشٍ صَبَحْتُمْ مُسْتَيْمٌ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمَنْ تَرَكَ مَا لَنَا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دِينَنَا أَوْ ضِيَاعَنَا فَلِإِيَّايَ وَعَلَى وَآنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۱۴۳۸۶].

(۱۳۶۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جوں جوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ کی آواز بلند ہوتی جاتی، چہرہ مبارک سرخ ہوتا جاتا اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرارہے ہیں، پھر فرمایا میں مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں، جو شخص مال و دولت چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے، وہ میرے ذمے ہے۔

(۱۴۶۸۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْتَدُواكُمْ وَقَدْ صَلُّوا لِإِنَّا كُمْ إِمَّا أَنْ تُصَدِّقُوا بِبَاطِلٍ أَوْ تُكْفَرُوا بِحَقٍّ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا بَيْنَ أَهْلِكُمْ مَا حَلَّ لَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي [اسنادہ ضعیف]۔ [انظر: ۱۰۲۲۳].

(۱۳۶۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق مت پوچھا کرو، اس لئے کہ وہ تمہیں صحیح راہ کبھی نہیں دکھائیں گے کیونکہ وہ تو خود ہی گمراہ ہیں، اب یا تو تم کسی غلط بات کی تصدیق کر بیٹھو گے یا کسی حق بات کی تکذیب کر جاؤ گے، اور یوں بھی اگر تمہارے درمیان حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی زندہ ہوتے تو میری اتباع کے علاوہ انہیں کوئی چارہ نہ ہوتا۔

(۱۴۶۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَاجْتَمَعَ قَوْمٌ ذَا وَقَوْمٌ ذَا وَقَالَ هَوْلَاءُ يَا لِمُهَاجِرِينَ وَقَالَ هَوْلَاءُ يَا لَلْأَنْصَارِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهُمْ فَإِنَّهَا مُنْتَهَى قَالَتْ لَمْ قَالَ أَلَا مَا بَالَ دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ أَلَا مَا بَالَ دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ [انظر: ۱۰۲۹۳].

(۱۳۶۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ آوازیں سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا ان بدبودار عربوں کو چھوڑ دو، پھر فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ یہ زمانہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟

(۱۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكِحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا وَلَا الْمَرْأَةَ عَلَى ابْنَةِ أُخِيهَا وَلَا عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا [صححه البخاری (۵۱۰۸)، وابن حبان (۴۱۱۴)]. [راجع: ۱۴۱۶۵].

(۱۳۶۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چھوٹکی یا خالہ کی موجودگی میں کسی عورت سے نکاح نہ کیا جائے اور نہ کسی بیٹی یا بھانجی کی موجودگی میں کسی عورت سے نکاح کیا جائے۔

(۱۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيُّ الزُّبَيْرِ [انظر: ۱۴۹۹۸].

(۱۳۶۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۶۶۸۹) سَمِعْتُ سَفِيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ الْخَوَارِيُّ النَّاصِرُ [راجع: ۱۴۶۸۸].

(۱۳۶۸۹) سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حواری کا معنی ہے ناصر و مددگار۔

(۱۶۶۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۱۰۳۶)]. [انظر: ۱۰۲۴۹].

(۱۳۶۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع کیا ہے۔

(۱۶۶۹۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةُ فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ لِقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْمُنْدَرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْمُنْدَرِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ مَا الْعَافِيَةُ قَالَ مَا اعْتَقَلَهَا مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۱۴۳۲۲].

(۱۳۶۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بجز زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۶۶۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمَارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اتَّابَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمْرٌ قَاطَعَتْهُمْ رَطْبًا وَأَسْقَتْهُمْ مَاءً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ [انظر: ۱۰۲۷۶].

(۱۳۶۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ہمراہ میرے یہاں تشریف لائے، میں نے کھانے کے لئے ترکھوریں اور پینے کے لئے پانی پیش کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔

(۱۶۶۹۲) حَدَّثَنَا شَادَانُ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَفَ عَلَيَّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهُ عَلِيُّ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيَّ إِذَا خَلَفْتَنِي قَالَ لَقَالَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ أَوْ لَا يَكُونَ بَعْدِي نَبِيٌّ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الالبانی: صحیح بما قبله (الترمذی: ۳۷۳۰). قال شعيب: صحیح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۶۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے چھوڑنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگے کہ اگر آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے تو لوگ میرے متعلق کیا کہیں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ سے تھی؟ البتہ یہ بات ضرور ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

(۱۶۶۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ [صححه مسلم (۱۰۶۵)، وابن حبان (۴۹۰۳)، والحاكم (۶۱/۲)]. [انظر: ۱۴۹۰۳، ۱۴۶۹۹].

(۱۳۶۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت سے زائد پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۶۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صححه مسلم (۲۰/۵)، وابن حبان (۴۹۰۷)]. [انظر: ۱۰۳۲۳].

(۱۳۶۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین سالوں کے لئے بھلوں کی پیشگی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۶۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابِي لِحَاثَةِ أَوْ جَاءَ عَامَ الْفَتْحِ وَرَأْسُهُ وَلِحَيْتِهِ مِثْلُ النَّعَامِ أَوْ مِثْلُ النَّعَامَةِ قَالَ حَسَنٌ فَأَمَرَ بِهِ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ غَيْرُوا هَذَا الشَّيْبُ قَالَ حَسَنٌ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ أَلَا جَنَّبُوهُ السَّوَادَ قَالَ لَا [راجع: ۱۴۴۵۰].

(۱۳۶۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، اس وقت ان کے سر کے بال "نعام" بوٹی کی طرح سفید ہو چکے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں ان کے خاندان کی کسی عورت کے پاس لے جاؤ،

اور ان کے ہالوں کا رنگ بدل دو۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ زُهَيْرٌ بِكَفِّهِ نَمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَنَا أَسْتَعْتِبُ بِقُرْءِ وَيَوْمِيءُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا قَرَعُ قَالَ مَا قَعَلْتَ فِي الْإِدَى أَرْسَلْتُكَ لَهْ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَكَلِّمَكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصَلِّي [راجع: ۱۶۲۰۳].

(۱۶۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمادیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا ہوا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَيَقْرَأُ لَهُ قِرَاءَةً [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن

باجه: ۸۵۰) قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده. وهذا اسناد ضعيف لا يقطعاه. قلت: ليس في اسناده (جابر الجعفي) [

(۱۶۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا امام ہو، وہ جان لے کہ امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ [راجع: ۱۶۶۹۴].

(۱۶۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت سے زائد پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبْنَا جَرَادًا فَكَانُوا

(۱۶۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے، ہمیں اس دوران

بڑی دل لٹے، جنہیں ہم نے کھالیا۔

(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [راجع: ۱۶۴۷۶].

(۱۶۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی جانور کو ہاندھ کر مارا جائے۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يَقْصَصَ أَوْ يَتَنَى عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۱۹۵].

(۱۳۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر پر بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے، اسے پختہ کرنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع کرتے ہوئے خود سنا ہے۔

(۱۵۷۰۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّغَارِ [راجع: ۱۴۴۹۷].

(۱۳۷۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وٹے سٹے کے نکاح سے منع فرمایا ہے (جبکہ اس میں مہر مقرر نہ کیا گیا ہو بلکہ تبادلے ہی کو مہر فرض کر لیا گیا ہو)

(۱۵۷۰۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ مَسْجِدَنَا هَذَا مُشْرِكٌ بَعْدَ غَايِمِنَا هَذَا غَيْرَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَحَدِيثِهِمْ [انظر: ۱۵۲۹۱].

(۱۳۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس سال کے بعد کوئی مشرک ہماری مسجدوں میں داخل نہ ہو، سوائے اہل کتاب اور ان کے خادموں کے۔

(۱۵۷۰۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ أَمْرُبُ أَنْ أَقَابِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا حَرَمْتُ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَعَلَى اللَّهِ حِسَابُهُمْ أَوْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۴۶۱۴].

(۱۳۷۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لا إله إلا الله نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۷۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ فَلَا يَدْخُلُ حَلِيئَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ فَلَا يَقْعُدُ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الخمرُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ فَلَا يَخْلُونَ بِأَمْرَأَةٍ لَيْسَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا فَإِنَّ لِلنِّسَاءِ الشَّيْطَانَ [صححه الحاكم (۲۸۸/۴)، وابن خزيمة (۲۴۹)]. قال الألباني: في الحملة الأولى: صحيح (النسائي: ۱۹۸/۱).

قال شعيب: حسن لغیره. وبعضه صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۳۷۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنی بیوی کو حمام میں نہ جانے دے، جو شخص اللہ اور یوم

آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جائے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ کسی ایسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو، کیونکہ وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

(۱۷۷.۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ السَّنُورِ [راجع: ۱۴۴۶۴].

(۱۷۷.۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷.۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِينَ يَتَّبِعُ الْحَاجَّ فِي مَنَازِلِهِمْ فِي الْمَوْسِمِ وَبِمَخْنَجَةٍ وَبِعُكَاظٍ وَبِمَنَازِلِهِمْ بَيْتِي مَنْ يُؤْوِيَنِي مَنْ يَنْصُرُنِي حَتَّى أُبَلِّغَ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَلَهُ الْجَنَّةُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَنْصُرُهُ وَيُؤْوِيهِ حَتَّى إِنْ الرَّجُلُ يَرُحِلُ مِنْ مُضَرَ أَوْ مِنْ الْيَمَنِ أَوْ زَوَّرَ صَمَدًا فَيَأْتِيهِ قَوْمُهُ فَيَقُولُونَ احْتَلَزَ غَلَامٌ قُرَيْشِي لَا يَفِيئُكَ وَيَمِيشِي بَيْنَ رِحَالِهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ حَتَّى بَعَثْنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مِنْ يَثْرِبَ فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيُؤْمِنُ بِهِ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيُنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ فَيُسَلِّمُونَ بِإِسْلَامِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى دَارٌ مِنْ دُورٍ يَثْرِبَ إِلَّا فِيهَا رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُظْهِرُونَ الْإِسْلَامَ ثُمَّ بَعَثْنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاتَمَرْنَا وَاجْتَمَعْنَا سَبْعُونَ رَجُلًا مِنَّا فَقُلْنَا حَتَّى مَتَى نَذَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْرَدُ فِي جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَافُ فَدَخَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فِي الْمَوْسِمِ فَوَاعَدَنَا هُ شَعْبُ الْعَقَبَةِ فَقَالَ عَمَّةُ الْعَبَّاسُ يَا ابْنَ أَخِي إِنْ لَمْ أَذْرِي مَا هَوْلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ جَاءُواكَ إِنِّي ذُو مَعْرِفَةٍ بِأَهْلِ يَثْرِبَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ فَلَمَّا نَظَرَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي وَجْهِهَا قَالَ هَوْلَاءِ قَوْمٌ لَا أَعْرِفُهُمْ هَوْلَاءِ أَحَدَاتٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَامٌ نُبَايِعُكَ قَالَ تَبَايَعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَعَلَى النَّفَقَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَعَلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَلَى أَنْ تَقُولُوا فِي اللَّهِ لَا تَأْخُذْكُمْ فِيهِ لَوْمَةٌ لَأَيِّمٍ وَعَلَى أَنْ تَنْصُرُونِي إِذَا قَدِمْتُ يَثْرِبَ فَتَمَنُّونِي مِمَّا تَمَنُّونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَأَزْوَاجَكُمْ وَأَبْنَاءَكُمْ وَلَكُمْ الْجَنَّةُ فَعَمْنَا تَبَايَعَهُ فَآخَذَ بِيَدِهِ أَسْعَدُ بْنُ زُرَّارَةَ وَهُوَ أَصْغَرُ السَّبْعِينَ فَقَالَ رُوَيْدًا يَا أَهْلَ يَثْرِبَ إِنْ لَمْ تَضْرِبْ إِلَيْهِ أَكْبَادَ الصُّطِيِّ إِلَّا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ إِنْ إِخْرَجَهُ الْيَوْمَ مَفَارِقَةَ الْعَرَبِ كَأَنَّهُ وَقَتْلُ خِيَارِكُمْ وَأَنْ تَعْضُكُمْ السُّيُوفُ فِيمَا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَضْرِبُونَ عَلَى السُّيُوفِ إِذَا مَسَّتْكُمْ وَعَلَى قَتْلِ خِيَارِكُمْ وَعَلَى مَفَارِقَةِ الْعَرَبِ كَأَنَّهُ فَحْدُوهُ وَأَجْرُكُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّمَا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ حَيْفَةً فَذَرُوهُ فَهُوَ أَعْلَزُ عِنْدَ اللَّهِ قَالُوا يَا أَسْعَدُ بْنُ زُرَّارَةَ أَمِطْ عَنَّا يَدَكَ فَوَاللَّهِ لَا نَذَرُ هَذِهِ الْبَيْعَةَ وَلَا نَسْتَقْبِلُهَا فَعَمْنَا إِلَيْهِ رَجُلًا رَجُلًا يَأْخُذُ عَلَيْنَا بِشَرْطَةِ الْعَبَّاسِ وَيُعْطِينَا عَلَى ذَلِكَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۴۵۱۰].

(۱۳۷۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے اور عکاظ، مجنہ اور موسم حج میں میدانِ نبی میں لوگوں کے پاس ان کے ٹھکانوں پر جا جا کر ملتے تھے، اور فرماتے تھے کہ مجھے اپنے یہاں کون ٹھکانہ دے گا؟ کون میری مدد کرے گا کہ میں اپنے رب کا پیغام پہنچا سکوں اور اسے جنت مل جائے؟ بعض اوقات ایک آدمی یمن سے آتا یا مضر سے تو ان کی قوم کے لوگ اس کے پاس آتے اور اس سے کہتے کہ قریش کے اس نوجوان سے بیخ کر رہنا، کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کر دے، نبی ﷺ جب ان کے خیموں کے پاس سے گذرتے تو وہ انگلیوں سے ان کی طرف اشارہ کرتے، حتیٰ کہ اللہ نے ہمیں نبی ﷺ کے لئے یثرب سے اٹھا دیا، اور ہم نے انہیں ٹھکانہ فراہم کیا اور ان کی تصدیق کی، چنانچہ ہم میں سے ایک آدمی نکلتا، نبی ﷺ پر ایمان لاتا، نبی ﷺ اسے قرآن پڑھاتے اور جب وہ واپس اپنے گھر پلٹ کر آتا تو اس کے اسلام کی برکت سے اس کے اہل خانہ بھی مسلمان ہو جاتے، حتیٰ کہ انصار کا کوئی گھریسا باقی نہیں بچا جس میں مسلمانوں کا ایک گروہ نہ ہو، یہ سب لوگ علانیہ اسلام کو ظاہر کرتے تھے۔

ایک دن سب لوگ مشورہ کے لئے اکٹھے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم کب تک نبی ﷺ کو اس حال میں چھوڑے رکھیں گے کہ آپ ﷺ کو مکہ کے پہاڑوں میں دھکے دیئے جاتے رہیں اور آپ ﷺ خوف کے عالم میں رہیں؟ چنانچہ ہم میں سے ستر آدمی نبی ﷺ کی طرف روانہ ہو گئے اور ایام حج میں نبی ﷺ کے پاس پہنچ گئے، ہم نے آپس میں ایک گھائی ملاقات کے لئے طے کی، اور ایک ایک دو دو کر کے نبی ﷺ کے پاس جمع ہوئے، یہاں تک کہ جب ہم پورے ہو گئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم کس شرط پر آپ کی بیعت کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم مجھ سے جستی اور سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے، سبکی اور آسانی ہر حال میں خرچ کرنے، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حق بات کہنے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈرنے اور میری مدد کرنے اور اس طرح میری حفاظت کرنے کی شرط پر بیعت کرو جس طرح تم اپنی، اپنی بیویوں اور بچوں کی حفاظت کرتے ہو اور تمہیں اس کے بدلے میں جنت ملے گی، چنانچہ ہم نے کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے بیعت کر لی۔

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہما ”جو سب سے چھوٹے تھے“ نبی ﷺ کا دست مبارک چمک کر کہنے لگے اے اہل یثرب! ظہرو، ہم لوگ اپنے اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے یہاں اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ یہ اللہ کے رسول ہیں، (یہ سمجھ لو کہ) آج نبی ﷺ کو یہاں سے نکال کر لے جانا پورے عرب سے جدا ہوگی اختیار کرنا، اپنے بہترین افراد کو قتل کر دانا اور تلواریں کاٹنا ہے، اگر تم اس پر صبر کر سکو تو تمہارا اجر و ثواب اللہ کے ذمے ہے، اور اگر تمہیں اپنے متعلق ذرا سی بھی بزدلی کا اندیشہ ہو تو اسے واضح کر دو تا کہ وہ عند اللہ تمہارے لئے عذر شمار ہو جائے، اس پر تمام انصار نے کہا کہ اسعد! پیچھے ہٹو، بخدا! ہم اس بیعت کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی نہیں ختم کریں گے، چنانچہ اس طرح ہم نے نبی ﷺ سے بیعت کی اور نبی ﷺ نے جنت عطاء فرمائے جانے کے وعدے اور شرط پر ہم سے بیعت لے لی۔

(۱۶۷۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَنْسَابِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِي فَلْيَسِّحْ الرُّجَالَ وَلْيَصْلُقِ النِّسَاءَ [اعرجه ابو يعلى
(۲۱۷۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۱۴۸۰۹، ۱۴۹۲۰].

(۱۳۷۰۹) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر شیطان مجھے نماز کا کوئی کام بھلا دے تو مردوں کو بسم اللہ کہنا چاہئے اور عورتوں کو ہلکی آواز میں تالی بجانی چاہئے۔

(۱۴۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ۱۴۶۷۸].

(۱۳۷۱۰) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ سب سے ہلکی اور مکمل نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی تھی۔

(۱۴۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَحْجِ مَكَّةَ أَهْرَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُخْمَرَ وَكَسَّرَ جِرَارَهُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِهِ وَبَيْعِ الْأَصْنَامِ [راجع: ۱۴۵۲۶].

(۱۳۷۱۱) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن شراب کو بہا دیا، اس کے مشکوں کو توڑ دیا، اور اس کی اور بتوں کی بیچ سے منع فرما دیا۔

(۱۴۷۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ لِأَبْنِ آدَمَ وَإِدْبَاهِ مِنْ مَالٍ لَعَسَىٰ وَادِئِينَ وَلَوْ أَنَّ لَهُ وَإِدِئِينَ لَعَسَىٰ نَالًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ [انظر: ۱۴۷۲۰].

(۱۳۷۱۲) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر ابن آدم کے پاس مال کی ایک پوری وادی ہو تو وہ روکی اور وہ ہوں تو تین کی تمنا کرے گا، اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

(۱۴۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ السَّالِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكْبَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ مِنْ قَلْبِكُمْ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى سَهْلًا إِذَا قَضَى سَهْلًا إِذَا انْقَضَى [صححه البخاری (۲۰۷۶)، وابن حبان (۴۹۰۳)].

(۱۳۷۱۳) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے پہلی امتوں کے ایک آدمی کی بخشش صرف اس بات پر کر دی کہ وہ خرید و فروخت میں، ادا نگی اور تقاضا کرنے میں بڑا نرم خو تھا۔

(۱۴۷۱۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّىٰ يَفْرَأَ الْم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَكَبَّارَكَ إِلَهِى بِيَدِهِ الْمُلْكُ [قال الألبانى: صحيح

(۱۳۷۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارات کو اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک سورہ بقرہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے۔

(۱۷۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَهُ أَوْ حَدَّثَهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُ قَالَ لَقِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فَكَتَفَ سَبْعًا وَرَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا [صححه مسلم (۱۲۶۲)]، وابن خزيمة (۲۷۰۹ و ۲۷۱۷ و ۱۷۱۸)، وابن حبان (۳۹۱۰)۔ [انظر: (۱۰۳۴۹، ۱۰۲۳۶، ۱۰۰۷۱، ۱۰۴۷۱۶)]

(۱۳۷۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ میں آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کے سات چکر لگائے جن میں سے پہلے تین میں رمل کیا اور باقی چار معمول کی رفتار سے لگائے۔

(۱۷۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالْحَجْرِ فَرَمَلَ حَتَّى عَادَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا [راجع: ۱۰۴۷۱۵]۔

(۱۳۷۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود والے کونے سے طواف شروع کیا، رمل کرتے ہوئے چلے آئے یہاں تک کہ دوبارہ حجر اسود پر آگئے، اس طرح تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکر معمول کی رفتار سے لگائے۔

(۱۷۷۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهْوَرُ هَكَذَا وَقَعَ لِي الْأَصْلُ حَسَنٌ وَالصَّوَابُ حُسَيْنٌ

(۱۳۷۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

(۱۷۷۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنْ نَصُومَهُ وَقَالَ هُوَ يَوْمٌ كَانَتْ الْيَهُودُ تَصُومُهُ [انظر: ۱۰۴۸۱۷]۔

(۱۳۷۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا، جبکہ پہلے یہودی اس دن کا روزہ رکھتے تھے۔

(۱۷۷۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ الْبَهْرِيَّةَ كَانَتْ تُهْدِي فِي عَكْبَةِ لَهَا سَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا بَنُوهَا يَسْأَلُونَهَا الْإِدَامَ وَلَيْسَ عِنْدَهَا شَيْءٌ فَعَمَدَتْ إِلَى عَكْبَتِهَا الَّتِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ فِيهَا سَمْنَا فَمَا زَالَ يَدْرُمُ لَهَا أَدْمٌ بَيْنَهَا حَتَّى غَصْرَتْهُ وَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْصَرْتِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَ كَيْبِي مَا زَالَ ذَلِكَ لِكَ مَقِيمًا [صححه مسلم (۲۲۸۰)]۔ [انظر: ۱۰۴۷۹۹]

(۱۳۷۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام مالک السجریہ ایک بالٹی میں گھی رکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا کرتی تھی، ایک دفعہ اس کے بچوں نے اس سے سالن مانگا، اس وقت اس کے پاس کچھ نہ تھا، وہ اٹھ کر اس بالٹی کے پاس گئی جس میں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی بھیجا کرتی تھی، دیکھا تو اس میں گھی موجود تھا، چنانچہ وہ اسے کافی عرصے تک اپنے بچوں کے سالن کے طور پر استعمال کرتی رہی حتیٰ کہ ایک دن اس نے اسے نچوڑ لیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر سارا واقعہ سنایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے اسے نچوڑ لیا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسے یونہی رہنے دیتیں تو اس میں ہمیشہ گھی رہتا۔

(۱۵۷۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا أَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَإِدِّ تَمَنَّى آخَرَ فَقَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَإِدِّ مِنْ نَخْلٍ تَمَنَّى مِثْلَهُ ثُمَّ تَمَنَّى مِثْلَهُ حَتَّى يَتَمَنَّى أَوْدِيَةً وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ [راجع: ۱۴۷۱۲]

(۱۳۷۲۰) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ اگر ابن آدم کے پاس ایک وادی ہوتی تو وہ دوسری کی تمنا کرتا؟ انہوں نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر ابن آدم کے پاس کھجوروں کے درختوں کی ایک پوری وادی ہو تو وہ دو کی اور دو ہوں تو تین کی تمنا کرے گا، اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

(۱۵۷۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَّتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سَقَّتِ السَّانِيَةَ نِصْفُ الْعُشْرِ [صححه مسلم (۹۸۱)]، وابن عزيمة (۲۳۰۹)۔ [انظر: ۱۴۷۲۲، ۱۴۸۶۳]

(۱۳۷۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہو، اس میں عشر واجب ہوگا اور جو ڈول سے سیراب ہو، اس میں نصف عشر واجب ہوگا۔

(۱۵۷۳۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُذَكِّرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَّتِ السَّانِيَةَ نِصْفُ الْعُشْرِ

(۱۳۷۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہو، اس میں عشر واجب ہوگا اور جو ڈول سے سیراب ہو، اس میں نصف عشر واجب ہوگا۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّأْيِدِ [صححه مسلم (۲۸۱)]، وابن حبان (۱۲۵۰)۔ [انظر: ۱۴۸۳۶]

(۱۳۷۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۷۷۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ الصَّيَّامُ حَمِيَّةٌ يَسْتَجِيرُ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ وَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [انظر: ۱۰۳۳۷].

(۱۳۷۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارا پروردگار فرماتا ہے کہ روزہ ایک ڈھال ہے جس سے انسان جہنم سے اپنا بچاؤ کرتا ہے، اور روزہ خاص میرے لیے ہے، لہذا اس کا بدلہ بھی میں ہی دوں گا۔

(۱۷۷۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ لِأَنَّ خَيْفَ عَلَيْنَا لَمَّا تَمُّوا لِللَّيْلِ [راجع: ۱۴۵۸۰].

(۱۳۷۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تب روزہ رکھا کرو، اور اگر کسی دن بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس دن کی کتنی پوری کیا کرو۔

(۱۷۷۲۶) وَقَالَ جَابِرٌ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَتَزَلَّ يَسْعُ وَعِشْرِينَ وَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ يَسْعُ وَعِشْرُونَ [راجع: ۱۴۵۸۱].

(۱۳۷۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے ترک تعلق کر لیا تھا، ۲۹ راتیں گزرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نچے اتر آئے، اور فرمایا کبھی مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۱۷۷۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا مَتَى كَانَ يُرْمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا أَوَّلُ يَوْمٍ فَطَضَعِي وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَعِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [راجع: ۱۴۴۰۶].

(۱۳۷۲۷) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیسے اور کس وقت فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ذی الحجہ کو کپاشت کے وقت حجرہ اولیٰ کو نکلیاں ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت فرمائی۔

(۱۷۷۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَعْبَتِ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَلْيُعِمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُؤَاقِفْهَا لِأَنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مِنْ نَفْسِهِ [راجع: ۱۴۵۹۱].

(۱۳۷۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے "پاس" آجائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۷۷۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ شَأْنِ تَقِيْفٍ إِذْ بَايَعَتْ فَقَالَ اشْعُرَكْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا صَدَقَةَ عَلَيْهَا وَلَا جِهَادًا [قال الألبانی: صحيح (ابوداود): ۳۰۲۵]. قال شعيب: اسنادہ ضعیف].

(۱۳۷۲۹) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قبیلہ ثقیف نے کس طرح بیعت کی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ قبیلے نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ شرط کر لی تھی کہ ان پر صدقہ ہوگا اور نہ ہی جہاد۔

(۱۷۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَصْدُقُونَ وَيُجَاهِدُونَ إِذَا أَسْلَمُوا يَعْنِي ثَقِيفًا

(۱۳۷۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب یہ لوگ (قبیلہ ثقیف والے) جب مسلمان ہو جائیں گے تو صدقہ بھی دیں گے اور جہاد بھی کریں گے۔

(۱۷۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي غَزْوَةٌ تَبُوكَ بَعْدَ أَنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَأَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَبَطْتُمْ وَاِدْيَا إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ حَسَبَهُمُ الْمَرْضَى [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۵۸). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۱۳۷۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ تبوک سے واپسی کے موقع پر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ مدینہ منورہ میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ تمہارے ساتھ ساتھ رہے، انہیں مرض نے روک رکھا ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةً فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَهَا جَنَّتْ عَلَيْهِمْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ حَتَّى دَلَعَتِ الرَّجَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لِمَوْتِ مَنْ لَفِيَ كَرَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَجَدْنَاهُ مَنَافِقًا عَظِيمًا النَّفَاقِ قَدْ مَاتَ [انظر: ۱۷۷۱].

(۱۳۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ اور مدینہ کے درمیان صحابہ رضی اللہ عنہم کسی جہاد میں شریک تھے، اچانک اتنی تیز آندھی آئی کہ کئی لوگوں کو اڑا کر لے گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک منافق کی موت کی علامت ہے، چنانچہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو پتہ چلا کہ واقعی ایک بہت بڑا منافق مر گیا ہے۔

(۱۷۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْعَقَبَةِ فَقَالَ شَهِدَهَا سَبْعُونَ قَوْمًا فَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخِي بَيْدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ وَأَعْطَيْتُ [انظر: ۱۰۳۳۲].

(۱۳۷۳۳) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت عقبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر ستر آدمی شریک ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اس حال میں تشریف لائے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ تھاما ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بیعت لے لی اور وعدہ دے دیا۔

(۱۷۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسِيُونَ رَاكِبٌ فِي جَنْبِ وَاِدْيِ الْمَدِينَةِ لَيَقُولَنَّ لَقَدْ كَانَ لِي هِدْيَةٌ مَرَّةً حَاضِرَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرًا [انظر: ۱۷۷۴].

(۱۳۷۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار وادی مدینہ

کے ایک پہلو میں چل رہا ہوگا اور کہے گا کہ کبھی یہاں بھی بہت سے مومن آباد ہوا کرتے تھے۔

(۱۷۳۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكَثْرَتِ كُنْهَاتِهَا أَهْلُهَا مُرْطَبَةٌ قَالُوا فَمَنْ يَأْكُلُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسَّبَاعِ

(۱۳۷۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کو ایک وقت میں یہاں کے رہنے والے چھوڑ دیں گے، حالانکہ اس وقت مدینہ منورہ بہت عمدہ حالت میں ہوگا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر اسے کون کھائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درندے اور پرندے۔

(۱۷۳۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْتِيَنَّ عَلَى الْمَدِينَةِ زَمَانٌ يَنْطَلِقُ النَّاسُ فِيهَا إِلَى الْأَفَاقِ يَلْتَمِسُونَ الرَّحَاءَ فَيَجِدُونَ رَحَاءً ثُمَّ يَأْتُونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ إِلَى الرَّحَاءِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

(۱۳۷۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جب لوگ یہاں سے دنیا کے کونے کونے کی طرف آسانی کی تلاش میں نکل جائیں گے، انہیں آسانی اور سہولیات مل جائیں گی، وہ واپس آ کر اپنے گھر والوں کو بھی انہی سہولیات میں لے جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ پھر بھی ان کے لئے بہتر تھا۔

(۱۷۳۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنَ التَّوْبَةِ

(۱۳۷۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مرد مومن کا خواب اجزاء نبوت میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔

(۱۷۳۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ مِخْرَةَ الْأَرْجَوَانِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَكِبُهَا وَلَا أَلْبَسُ فَمِصًّا مَكْفُوفًا بِحَيْرِ وَلَا أَلْبَسُ الْقَسِّيَّ [انظر: ۱۷۹۸]

(۱۳۷۳۸) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سرخ رنگ کے کجاوے کے بارے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس پر سوار نہیں ہوتا، اور میں ایسی قمیص نہیں پہنتا جس کے کف ریشمی ہوں، اور نہ ہی میں ریشمی لباس پہنتا ہوں۔

(۱۷۳۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الْفَارَةِ تَمُوتُ فِي الطَّعَامِ أَوْ الشَّرَابِ أَطْعَمَهُ قَالَ لَا رَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ كُنَّا نَضَعُ السَّمْنَ فِي الْجِرَارِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ الْفَارَةُ فِيهِ فَلَا تَطْعَمُوهُ

(۱۳۷۳۹) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی چوہا کسی کھانے پینے کے چیز میں مگر جائے

تو کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، نبی ﷺ نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے، ہم لوگ منکوں میں گھی رکھتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا جب اس میں کوئی چوہا مر جائے تو اسے مت کھایا کرو۔

(۱۷۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَقَالَ لَا أَطْعَمُهُ وَقَلِيدَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمَهُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَهُوَ طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ [راجع: ۱۹۴].

(۱۳۷۳۰) ابو الزبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی تھی، تو نبی ﷺ نے فرمایا میں اسے نہیں کھاتا، بلکہ نبی ﷺ نے اس سے گھن محسوس کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسے حرام قرار نہیں دیا، اس لئے اللہ بہت سے لوگوں کو اس کے ذریعے فائدہ پہنچا دیتا ہے اور یہ عام طور پر چرواہوں کا کھانا ہے اور اگر میرے پاس گوہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

(۱۷۷۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نَمَّ يُخَالِفُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ لِيَتَوَلَّنَ تَفَسَّحُوا [صححه مسلم (۲۱۷۸)].

(۱۳۷۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو جمعہ کے دن بھی اس کی جگہ سے اٹھا کر خود ہاں نہ بیٹھے، بلکہ اسے جگہ کشادہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

(۱۷۷۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَتَوَلَّى مَوْلَى الرَّجُلِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عَقُولَهُمْ ثُمَّ كَتَبَ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يَتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ [راجع: ۱۴۴۹۹].

(۱۳۷۳۲) ابو الزبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے سے عقد موالات کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے قبیلے کی ہر شاخ پر دیت کا حصہ ادا کرنا فرض قرار دیا اور یہ بات بھی تحریر فرمادی کہ کسی شخص کے لئے کسی مسلمان آدمی کے غلام سے عقد موالات کرنا اس کی اجازت کے بغیر حلال نہیں۔

(۱۷۷۶۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ فِي صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

(۱۳۷۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے صحیفے میں ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۷۷۶۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ فِي

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ دِينَارًا فَهُوَ كَيْتٌ

(۱۳۷۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک دینار چھوڑ جائے، وہ ایک داغ ہے۔

(۱۷۷۶۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُوبَ بِالصَّلَاةِ فَتَبَحَّتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتَجِيبَ الدُّعَاءُ

(۱۳۷۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کے لئے اعلان کیا جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔

(۱۷۷۶۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَظَرَ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَ نَحْوَ ذَلِكَ وَنَظَرَ قَبْلَ كُلِّ أَهْوَى فَعَمِلَ ذَلِكَ وَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ ثَمَرَاتِ الْأَرْضِ وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدَنَّا وَصَاعِنَا [اخرجه البعاري في الأدب المفرد (۴۸۲) قال شعيب، صحيح لغيره].

(۱۳۷۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی جانب رخ کیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! ان کے دلوں کو پھیر دے، پھر عراق کی طرف رخ کر کے یہی دعاء فرمائی، اور اراق کی ہر سمت رخ کر کے اسی طرح دعاء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ! ہمیں زمین کے پھل عطاء فرما، اور ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطاء فرما۔

(۱۷۷۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَيْرٌ كُلُّ عَيْدٍ فِي عُنُقِهِ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۵۶). السناد ضعيف]. [انظر: ۱۴۸۲۴، ۱۴۹۳۹].

(۱۳۷۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر بندے کا پرندہ (نامہ اعمال) اس کی گردن میں لٹکا ہوا ہوگا۔

(۱۷۷۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنَهُ النَّفَقَةَ فَلَمْ يُؤَافِقْ عِنْدَهُ شَيْءٌ حَتَّى أَحْجَزَتْهُ قَاتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ آتَاهُ عَمْرٌ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَأَذِنَ لَهُمَا وَوَجَدَاهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ لَهُ عَمْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَةَ زَيْدٍ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَوَجَّأْتُهَا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَآرَادَ بِذَلِكَ أَنْ يُضْحِكَ فَصَحَّحْتُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَبَسَنِي غَيْرُ ذَلِكَ فَقَامَا إِلَيَّ ابْتَيْهُمَا فَأَخَذَا بِأَيْدِيهِمَا فَقَالَا تَسْأَلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ لَهَا هُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَا لَا نَعُدُّ فَعِنْدَ ذَلِكَ نَزَلَ التَّخْيِيرُ [راجع: ۱۴۵۶۹].

(۱۳۷۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات نے نفقہ میں اضافے کی درخواست کی، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نہیں تھا لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہ کر سکے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا شانہ نبوت پر حاضر ہوئے، اندر جانے کی اجازت چاہی، چونکہ کافی سارے لوگ دروازے پر موجود تھے اس لئے اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آکر اجازت چاہی لیکن انہیں بھی اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد دونوں حضرات کو اجازت مل گئی اور وہ گھر میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، ارد گرد ازواجِ مطہرات تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر آپ بنت زید (اپنی بیوی) کو ابھی مجھ سے نفقہ کا سوال کرتے ہوئے دیکھیں تو میں اس کی گردن دبا دوں، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ خواتین جنہیں تم میرے پاس دیکھ رہے ہو، یہ مجھ سے نفقہ ہی کا تو سوال کر رہی ہیں، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اٹھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مارنے کے لئے بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھے اور دونوں کہنے لگے کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چیز کا سوال کرتی ہو جو ان کے پاس نہیں ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو روکا اور تمام ازواجِ مطہرات کہنے لگیں کہ بخدا! آج کے بعد ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی ایسی چیز کا سوال نہیں کریں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آیتِ تحمیر نازل فرمادی۔

(۱۷۷۹۹) حَدَّثَنَا سُوَيْبُ بْنُ النُّعْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي جَابِرٍ بِن عَبْدِ اللَّهِ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْمَالِيَةِ إِلَّا لثَلَاثَةِ مَجَالِسٍ مَجْلِسُ يُسْفِكُ فِيهِ دَمَ حَرَامٍ وَمَجْلِسُ يُسْتَحَلُّ فِيهِ فَرْجُ حَرَامٍ وَمَجْلِسُ يُسْتَحَلُّ فِيهِ مَالٌ مِنْ غَيْرِ حَقٍّ [تکلم المنذرى فى اسناده. وقال المناوى: اسناده حسن. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۴۸۶۹)].

(۱۳۷۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجالسِ امانت کے ساتھ قائم رہتی ہیں، سوائے تین قسم کی مجلسوں کے، ایک تو وہ مجلس جس میں خون ناحق بہایا جائے، دوسری وہ مجلس جس میں کسی پاکدامن کی آبروریزی کی جائے، اور تیسری وہ مجلس جس میں ناحق کسی کا مال چھین کر اسے اپنے اوپر طلال سمجھا جائے۔

(۱۷۷۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ قَالَ حُسَيْنٌ فِيَمَا سِوَاهُ [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجه: ۸۰۶)]. [انظر: ۱۰۳۴۴].

(۱۳۷۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں دیگر مساجد کے مقابلے میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے سوائے مسجد حرم کے کہ وہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں سے بھی زیادہ

افضل ہے۔

(۱۷۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَشَدَّهُ تَحْتَ التَّنَدُوتَيْنِ [انظر: ۱۷۸۵۹].

(۱۳۷۵۱) عبد اللہ بن محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں اسی طرح نماز پڑھائیے جس طرح آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنی چھاتیوں کے نیچے باندھ لیا۔

(۱۷۷۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ فَجَاءَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَجَعَلْتُ أَحَدَهُ عَنْ افْتِرَاقِ النَّاسِ وَمَا أَحَدُوا فَجَعَلَ جَابِرٌ يَبْكِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ دَخَلُوا فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا وَسَيَخْرُجُونَ مِنْهُ أَفْوَاجًا

(۱۳۷۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا ایک پڑوسی کہتا ہے کہ میں ایک مرتبہ سفر سے واپس آیا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ مجھے سلام کرنے تشریف لائے، میں انہیں یہ بتانے لگا کہ لوگ کس طرح آپس میں افتراق کا شکار ہیں اور انہوں نے کیا کیا بدعات ایجاد کر لی ہیں؟ جسے سن کر حضرت جابر رضی اللہ عنہ رونے لگے، پھر کہنے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ اب تو فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو گئے ہیں، عنقریب اسی طرح فوج در فوج نکل بھی جائیں گے۔

(۱۷۷۵۳) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُمَانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ اشْتَكَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ الْعَطَشَ قَالَ فَدَعَا بَعْضَ قُصَبٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يَدَهُ وَقَالَ اسْقُوا فَاسْتَقَى النَّاسُ قَالَ لَكُنْتُ أَرَى الْعُيُونَ تَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الدارمی (۲۸) و ابو یعلی (۱۰۰۷) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۷۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیاس کی شکایت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا، اس میں تھوڑا سا پانی تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا، اور فرمایا خوب اچھی طرح پیو، چنانچہ لوگوں نے اسے پیا، میں نے اس دن دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں۔

(۱۷۷۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَصِيبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغَانِمَنَا مِنَ الْمَشْرِكِينَ الْأَسْقِيَةِ وَالْأَوْعِيَةِ فَتَقَسَّمَهَا وَكَلَّهَا

مِثَّةً [راجع: ۱۴۵۰۰].

(۱۳۷۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے تھے، ہم اسے تقسیم کر دیتے تھے اور یہ سب مردار ہوتے تھے۔

(۱۷۷۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ [راجع: ۱۴۶۶۸].

(۱۳۷۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شیگی یا ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۵۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي حَائِطٍ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فَقَالَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّ وَإِلَّا كَرَعْنَا فَقَالَ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَتْ فَأَنْطَلِقُ إِلَى عَرِيضٍ فَحَلَبْتُ لَهُ شَاةً ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ مَاءً بَاتِنَا ثُمَّ سَقَاهُ وَصَنَعَ بِصَاحِبِهِ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۴۵۷۳].

(۱۳۷۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ کسی انصاری کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں، اس وقت وہ آدمی اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگا کہ میرے پاس رات کا بچا ہوا پانی ہے، اور ان دونوں کو لے کر اپنے خیمے کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچ کر ایک پیالے میں پانی ڈالا اور اس پر بکری کا دودھ دوہا جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے ساتھ آنے والے صاحب کے ساتھ بھی اس طرح کیا۔

(۱۷۷۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْفَيْسَلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ أَوْ إِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فِئِي شَرْطَةَ مُحَجَّمٍ أَوْ شَرْبَةَ عَسَلٍ أَوْ لُدْعَةَ بَنَارٍ تَوَافِقُ ذَاؤَ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتُوبِي [صححه البخاری (۵۶۸۳)، ومسلم (۲۲۰۵)].

(۱۳۷۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دوا میں کوئی خیر ہے تو وہ شیگی لگانے میں، شہد کے ایک حچے میں، یا اس طرح آگ سے داغنے میں ہے جو مرض کے مطابق ہو، لیکن میں داغنے کو اچھا نہیں سمجھتا۔

(۱۷۷۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا نَهْجًا قَالَتْ عُبْدَةُ وَاسْمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی:]

صحیح (الترمذی: ۳۹۴۲). قال شعيب، اسنادہ قوی.]

(۱۳۷۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ثقیف کے لئے دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ ثقیف کو ہدایت عطا فرما۔

(۱۶۷۵۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَكَدِّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكُرُ كَثِيرُهُ لِقَلِيلِهِ حَرَامٌ [صححه ابن حبان (۵۳۸۲)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۳۶۸۱، ابن ماجه: ۳۳۹۳، الترمذی: ۱۸۶۵). قال شعيب: صحیح لغيره وهذا اسناد حسن.]

(۱۳۷۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس چیز کی زیادہ مقدار نشر آ رہ ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۱۶۷۶۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قِرَاءَةً حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ فَأَصِيبَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْلَأَ وَجَاءَ زَوْجُهَا وَكَانَ غَائِبًا فَحَلَفَ أَنْ لَا يَتَّبِعِي حَتَّى يَهْرِيقَ دَمًا فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَتَّبِعُ أُمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَدَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَكُمْ نَوَافِلُ بِفِيمِ الشَّعْبِ قَالَ وَكَانُوا نَزَلُوا إِلَى شُعْبٍ مِنَ الْوَادِي فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلَانِ إِلَى فِيمِ الشَّعْبِ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ أَيْ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَكْفِيكَهُ أَوْ لَيْلَهُ قَالَ الْكُفْيِيُّ أَوْلَهُ فَاضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ فَنَامَ وَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي وَآتَى الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى شَخْصَ الرَّجُلِ عَرَفَ أَنَّهُ رَبِيبَةُ الْقَوْمِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَبَتَّ فَإِنَّمَا نَمَّ رَمَاهُ بِسَهْمٍ آخَرَ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَبَتَّ فَإِنَّمَا نَمَّ عَادَ لَهُ بِثَالِثٍ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ نَمَّ رَمَّعَ وَسَجَدَ نَمَّ أَحَبُّ صَاحِبِهِ فَقَالَ اجْلِسْ فَقَدْ أُوتِيتَ فَوُتِبَ فَلَمَّا رَأَاهُمَا الرَّجُلُ عَرَفَ أَنْ قَدْ نَدَرُوا بِهِ فَهَرَبَ فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيَّ مَا بِالْأَنْصَارِيِّ مِنَ الدَّمَاءِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَلَا أَهْبَتَنِي قَالَ كُنْتُ فِي سُورَةِ أَنْزَلْتُهَا فَلَمْ أَحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا حَتَّى أَنْفِذَهَا فَلَمَّا تَابَعَ الرَّمَى رَكْعَتٌ فَأَرَيْتُكَ وَابَيْمُ اللَّهِ لَوْلَا أَنْ أُضِيعَ فَعَرَا أَمْرِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِهِ لَقَطَعْتُ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَقْطَعَهَا أَوْ أَنْفِذَهَا [صححه ابن خزيمة (۳۶)، وابن حبان (۱۰۹۶)، والحاكم (۱۵۶/۱)]. قال الألبانی: حسن (ابو داود، ۱۹۸). قال شعيب:

حسن وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۴۹۲۶].

(۱۳۷۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع کے سلسلے میں نکلے، اس غزوے میں مشرکین کی ایک عورت بھی ماری گئی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس روانہ ہوئے تو اس عورت کا خاندان واپس آیا، اس نے اپنی بیوی کو مبراہوا دیکھ کر قسم کھائی کہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں خون نہ بہا دے، یہ قسم کھا کر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانات قدم پر چلتا ہوا نکل آیا۔

ادھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک منزل پر پہنچ کر پڑاؤ کیا اور فرمایا آج رات کون سا پہرہ دے گا؟ اس پر ایک مہاجر اور ایک انصاری نے اپنے آپ کو پیش کیا، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کریں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایسا کرو کہ اس گھائی کے دہانے پر جا کر پہرہ داری کرو، کیونکہ وہ لوگ ایک گھائی میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، جب وہ دونوں وہاں پہنچے تو انصاری نے مہاجر سے پوچھا کہ تمہیں رات کا کون سا حصہ پسند ہے جس میں تمہاری طرف سے کفایت کروں، پہلایا آخری؟ اس نے کہا پہلے حصے میں تم باری کرو، دوسرے حصے میں میں کروں گا۔

چنانچہ مہاجر لیٹ کر سو گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، ادھر وہ مشرک آ پہنچا، جب اس نے دور سے ایک آدی کا ہیولی دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ لوگوں کا پہرہ دار ہے، چنانچہ اس نے دور ہی سے تاک کر اسے تیر مارا، اور اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے دوسرا تیر مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے تیسرا تیر مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود رکوع سجدہ کیا اور اپنے ساتھی کو بیدار کیا، اس نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا اور خود کو دگر چھلاگ لگائی، جب اس مشرک نے ان دونوں کو دیکھا تو سمجھ گیا کہ لوگوں کو اس کا پتہ چل گیا ہے، اس لئے وہ بھاگ گیا۔

پھر مہاجر نے انصاری کے بچتے ہوئے خون کو دیکھ کر تعجب سے سجان اللہ کہا کہ مجھے جگایا کیوں نہیں؟ انصاری نے جواب دیا کہ میں ایک سورت پڑھ رہا تھا، میں نے اسے پورا کیے بغیر نماز ختم کرنا اچھا نہیں سمجھا، لیکن جب میں نے دیکھا کہ اس نے مجھ پر تیروں کی بو تھڑی کر دی ہے تب میں نے رکوع کر لیا اور تمہیں دکھا دیا، بخدا! اگر پہرہ داری ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مامور فرمایا تھا تو اس سورت کو ختم کرنے سے پہلے میری جان ختم ہوتی۔

(۱۷۷۱۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْسِسَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَسْتَمِلَ الصَّمَاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي قُوبٍ وَاحِدٍ كَأَشْفَا عَنْ قُرْبِهِ [راجع: ۱۴۱۶۴]

(۱۳۷۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان بائیں ہاتھ سے کھائے، یا ایک جوتی پہن کر چلے، یا ایک کپڑے میں اپنا جسم لپیٹے یا اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ نظر آتی ہو۔

(۱۴۷۶۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُبَيْةِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نِسْطَاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عَلَيَّ مِنْبَرِي كَاذِبًا إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۴۶، ابن ماجه: ۲۳۲۵)، وابن حبان (۴۳۳۶۸)، والحاكم (۲۹۶/۴). قال شعيب: اسنادہ قوی].

(۱۳۷۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے منبر پر جھوٹی قسم کھائے، وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۱۴۷۶۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمِ الْمُعْنَى وَهَذَا لَفْظُ إِسْحَاقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيُرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ يُسَلِّمُهُ بِأَسْمِهِ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَأَقْدِرُهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَأَصْرِفْنِي عَنْهُ وَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَأَقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِينِي بِهِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَأَقْدِرُهُ لِي وَيَسِّرْ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَأَصْرِفْنِي عَنْهُ وَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَأَقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِينِي بِهِ [صححه البخاري (۱۱۶۲)، وابن حبان (۸۸۷)]. [انظر: ۱۴۷۶۴].

(۱۳۷۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی اہم کام پیش آئے تو اسے چاہئے کہ فرائض کے علاوہ دو رکعتیں پڑھے پھر یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی برکت سے خیر طلب کرتا ہوں، آپ کی قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں اور آپ سے آپ کا فضل عظیم مانگتا ہوں، کیونکہ آپ قادر ہیں، میں قادر نہیں ہوں، آپ جانتے ہیں، میں کچھ نہیں جانتا، اور آپ علام الغیوب ہیں۔

اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام (یہاں اپنے کام کا نام لے) میرے لیے دین، معیشت اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرمائیے، اسے میرے لیے آسان فرمائیے اور مبارک فرمائیے اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لیے دین، معیشت اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دیجئے اور میرے لیے خیر مقدر فرمادیجئے خواہ کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دیجئے۔

(۱۵۷۶۴) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۴۷۶۳].

(۱۳۷۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى قَوْمًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَمُودُ مَرِيضًا فَاسْتَقَامَهُمْ وَجَدُولٌ قَرِيبٌ مِنْهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ عِنْدَهُمْ مَاءٌ قَدْ بَاتَ فِي شَنْ وَإِلَّا كَرَعْنَا [راجع: ۱۴۵۷۳].

(۱۳۷۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی انصاری کے گھر اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اس کے قریب ہی ایک چھوٹی تالی بہہ رہی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پینے کے لئے پانی منگواتے ہوئے فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں۔

(۱۵۷۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ الْمَعْرُوفُ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلْقٍ وَأَنْ تَفْرَغَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِيَالَيْهِ [صححه البخاری (۶۰۲۱) وابن حبان (۳۳۷۹) والحاکم (۵۰/۲)] [انظر: ۱۴۹۳۸].

(۱۳۷۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے اور یہ بھی نیکی ہے کہ تم اپنے بھائی سے جھگڑہ پیشانی سے مل لو یا اس کے برتن میں اپنے ڈول سے کچھ پانی ڈال دو۔

(۱۵۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَانَتْهَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا [راجع: ۱۴۳۵۳].

(۱۳۷۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(۱۵۷۶۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَبِّئِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَوْجِبَاتُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ مُشْرِكٌ دَخَلَ النَّارَ [انظر: ۱۵۲۷۰].

(۱۳۷۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں، جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۴۷۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرِ [انظر: ۱۴۹۹۸].

(۱۳۷۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۴۷۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ إِلَّا أَنْ يَغْزَى أَوْ يَغْزَوْا فَإِذَا حَضَرَهُ أَقَامَ حَتَّى يَنْسَلِخَ [راجع: ۱۴۶۳۷].

(۱۳۷۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشہر حرم میں جہاد نہیں فرماتے تھے الا یہ کہ دوسروں کی طرف سے جنگ مسلط کر دی جائے، ورنہ جب اشہر حرم شروع ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ختم ہونے تک رک جاتے۔

(۱۴۷۷۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَسَنٌ لِي حَدِيثُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ [صححه مسلم (۲۰۱۵)]. [انظر: ۱۰۱۷۹].

(۱۳۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے۔

(۱۴۷۷۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِلْظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ وَالسَّكِينَةُ لِي أَهْلِ الْحِجَازِ [راجع: ۱۴۶۴۹].

(۱۳۷۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دلوں کی سختی اور ظلم و جفا مشرقی لوگوں میں ہوتا ہے اور ایمان اور اہل حجاز میں ہے۔

(۱۴۷۷۳) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَذْرَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا [انظر: ۲۰۱].

(۱۳۷۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میں جزیرہ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال کر رہوں گا اور اس میں مسلمان کے علاوہ کسی کو نہ چھوڑوں گا۔

(۱۴۷۷۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرِ تَسَالُكُنِي عَنْ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عَلِمَهَا عِنْدَ اللَّهِ أَنَّمَا بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنفُوسَةٌ الْيَوْمَ يَا أَيُّهَا مَائَةُ سَنَةٍ [راجع: ۱۴۵۰۰].

(۱۳۷۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، البتہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۶۷۷۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ مِنْهُمْ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَمِنْهُمْ صَاحِبُ صَنْعَاءَ الْعَنَسِيُّ وَمِنْهُمْ صَاحِبُ حَمِيرٍ وَمِنْهُمْ الذَّجَالُ وَهُوَ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً قَالَ جَابِرٌ وَبَعْضُ أَصْحَابِي يَقُولُ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا (۱۳۷۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے (تیس کے قریب) کذاب ہوں گے، انہی میں یمامہ کا مدعی نبوت، صنعاء کا مدعی نبوت، عنسی اور حمیر کا مدعی نبوت بھی شامل ہے اور انہیں میں دجال بھی شامل ہوگا جس کا فتنہ ان سب سے بڑا ہوگا۔

(۱۶۷۷۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا قَرِطُكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِذَا لَمْ تَرَوْنِي فَآنَا عَلَى الْحَوْضِ قُدْرًا مَا بَيْنَ آيَلَةَ إِلَى مَكَّةَ وَسَيَّئِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ يَقْرَبُ وَآيَةٌ فَلَا يَطْعَمُونَ مِنْهُ شَيْئًا

(۱۳۷۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تمہارے آگے تمہارا انتظار کروں گا، اگر تم مجھے نہ سکو تو میں حوض کوثر پر ہوں گا، جو کہ ایلہ سے مکہ مکرمہ تک کی درمیانی مسافت کا حوض ہوگا، اور عنقریب کئی مرد و عورت مشکیزے اور برتن لے کر آئیں گے لیکن اس میں سے کچھ بھی نہ پی سکیں گے۔

(۱۶۷۷۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَى صَلِّ بِنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أَمِيرٌ لِيُكْرِمَ اللَّهُ أُمَّتَهُ [صححه مسلم (۱۵۶)، وابن حبان (۶۸۱۹)]. [انظر: ۱۵۱۹۴].

(۱۳۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ حق پر قتال کرتا رہے گا اور غالب رہے گا، یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو جائیں گے تو ان کا امیر عرض کرے گا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے لیکن وہ جواب دیں گے نہیں، تم میں سے بعض، بعض پر امیر ہیں، تاکہ اللہ اس امت کو اعزاز فرمائے۔

(۱۶۷۷۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنِ الْوُرُودِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ فَوْقَ النَّاسِ فَيُدْعَى بِالْأُمَّمِ وَبِأَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ

تَعْبُدُ الْأَوَّلَ قَالُوا وَلَمْ يَأْتِنَا رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا تَنْتَظِرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ
 لَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْهِ قَالَ فَيَنْجَلِي لَهُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَضْحَكُ وَيُعْطِي كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ
 مَنَافِقِي وَمُؤْمِنٍ نُورًا وَتَغْشَاهُ ظُلْمَةٌ ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ مَعَهُمُ الْمُنَافِقُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فِيهِ كَلَالِبٌ وَحَسَكٌ
 يَأْخُذُونَ مَنْ شَاءَ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُنَافِقِينَ وَيَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلَ زُمْرَةٍ وَجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ
 سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسِبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَاءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ ذَلِكَ حَتَّى تَحِلَّ الشَّفَاعَةُ فَيُشْفَعُونَ
 حَتَّى يَخْرُجَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِمَّنْ فِي قَلْبِهِ مِيزَانٌ شَعِيرَةٌ فَيُجْعَلُ بِفَنَاءِ الْجَنَّةِ وَيُجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ
 يُهْرَبُونَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى يَنْبُتُونَ نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّيْلِ وَيَذْهَبَ حَرُّهُمْ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 حَتَّى يَجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشْرَةَ امْتِثَالِهَا [صححه مسلم (۱۹۱)]. [انظر: (۱۵۱۸۱)].

(۱۴۷۷۸) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ”رود“ کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ
 فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن ہم تمام لوگوں سے اوپر ایک ٹیلے پر ہوں گے، درجہ بدرجہ تمام امتوں اور ان کے بتوں کو
 بلایا جائے گا، پھر ہمارا پروردگار ہمارے پاس آ کر پوچھے گا کہ تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اپنے
 پروردگار کا انتظار کر رہے ہیں، وہ کہے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، لوگ کہیں گے کہ ہم اسے دیکھنے تک یہیں ہیں، چنانچہ
 پروردگار ان کے سامنے اپنی ایک تجلی ظاہر فرمائے گا جس میں وہ مسکرارہا ہوگا اور ہر انسان کو خواہ منافق ہو یا پکا مؤمن، ایک نور
 دیا جائے گا پھر اس پر اندھیرا اچھا جائے گا، پھر مسلمانوں کے ساتھ منافق بھی پیچھے پیچھے پل صراط پر چڑھیں گے جس میں کانٹے
 اور چھینے والی چیزیں ہوں گی، جو لوگوں کو اچک لیں گی، اس کے بعد منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مسلمان اس پل صراط سے
 نجات پا جائیں گے۔

نجات پانے والے مسلمانوں کا پہلا گروہ اپنے چہروں میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، یہ لوگ ستر ہزار ہوں
 گے اور ان کا کوئی حساب نہ ہوگا، دوسرے نمبر پر نجات پانے والے اس ستارے کی مانند ہوں گے جو آسمان میں سب سے زیادہ
 روشن ہوں، پھر درجہ بدرجہ، یہاں تک کہ شفاعت کی اجازت دے دی جائے گی، اور لوگ سفارش کریں گے جس کی بناء پر ہر وہ
 شخص جہنم سے نکال لیا جائے گا جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا، اور اسے سحن جنت میں لے جایا جائے
 گا، اور اہل جنت اس پر پانی بہانے لگیں گے حتیٰ کہ وہ اس طرح آگ آئیں گے جیسے سیلاب میں خود رو پودے آگ آتے ہیں،
 اور ان کے جسم کی جلن دور ہو جائے گی، پھر اللہ ان سے پوچھے گا اور انہیں دنیا اور اس سے دس گنا زیادہ عطاء فرمائے گا۔

(۱۶۷۷۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ سَأَلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَ
 سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تَبْتَلِي فِي قُبُورِهَا فَإِذَا أُدْخِلَ الْمُؤْمِنُ قَبْرَهُ وَتَوَلَّى
 عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَاءَ مَلَكٌ شَدِيدٌ الْإِنْتِهَارِ فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ أَقُولُ إِنَّهُ

رَسُولُ اللَّهِ وَعَبْدُهُ يَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ الَّتِي كَانَتْ فِي النَّارِ قَدْ أَنْجَاكَ اللَّهُ مِنْهُ وَأَبْدَلَكَ بِمَقْعَدِكَ الَّتِي تَرَى مِنَ النَّارِ مَقْعَدَكَ الَّتِي تَرَى مِنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا كِلَاهُمَا يَقُولُ الْمُؤْمِنُ دَعُونِي أَبْشُرْ أَهْلِي فَيَقَالُ لَهُ اسْكُنْ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ فَيُقْعَدُ إِذَا تَوَلَّى عَنْهُ أَهْلُهُ فَيَقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَذْرِي أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيَقَالُ لَهُ لَا ذَرَيْتَ هَذَا مَقْعَدَكَ الَّتِي كَانَتْ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ أَبْدَلْتُ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ قَالَ جَابِرٌ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ فِي الْقَبْرِ عَلَى مَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ عَلَى إِيْمَانِهِ وَالْمُنَافِقُ عَلَى نِفَاقِهِ [اخرجه عبدالرزاق (٦٧٤٤) قال شعيب: صحيح، واسناده ضعيف].

(۱۳۷۷۹) ابوالزبير رضي الله عنه نے حضرت جابر رضي الله عنه سے قبر میں آزمائش کرنے والے دو فرشتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت کو اس کی قبروں میں آزمایا جاتا ہے، چنانچہ جب کسی مومن کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں تو ایک ایسا فرشتہ آتا ہے جس کی ڈانٹ بہت سخت ہوتی ہے، وہ مردے سے پوچھتا ہے کہ تم اس شخص کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں کہتا ہوں وہ اللہ کے پیغمبر اور اس کے بندے تھے، وہ فرشتہ کہتا ہے کہ اپنے اس ٹھکانے کو دیکھو جو جہنم میں تمہارے لیے تیار تھا، اللہ نے تمہیں اس سے نجات عطا فرمائی ہے اور جہنم کے اس ٹھکانے سے بدل کر جنت کا وہ ٹھکانہ تمہیں عطا فرما دیا ہے جو تم دیکھ رہے ہو، وہ ان دونوں ٹھکانوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے، یہ سن کر وہ مسلمان کہتا ہے کہ مجھے اجازت دو کہ میں اپنے گھر والوں کو جا کر خوشخبری سنا آؤں، اس سے کہا جاتا ہے کہ تم یہیں پرسکون حاصل کرو۔

اور اگر مردہ منافق ہو تو جب اس کے اہل خانہ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں تو اسے بٹھا دیا جاتا ہے اور اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم اس شخص کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے کچھ پتہ نہیں، لوگ جو کہتے تھے میں بھی وہی کہہ دیتا تھا، اسے کہا جاتا ہے کہ تو کچھ نہ جانے، جنت میں تیرا یہ ٹھکانہ تھا، جواب اللہ نے بدل کر جہنم میں تیرا یہ ٹھکانہ مقرر کر دیا ہے۔

حضرت جابر رضي الله عنه کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبر میں ہر شخص کو اسی حال پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا ہو، مومن اپنے ایمان پر اور منافق اپنے نفاق پر اٹھایا جائے گا۔

(۱۷۷۸۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ الْجَنَازَةِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَنَازَةِ مَرْتٍ وَمَنْ مَعَهُ حَتَّى تَوَارَتْ [راجع: ۱۴۱۹۴].

(۱۳۷۸۰) ابوالزبير رضي الله عنه کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضي الله عنه سے جنازے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضي الله عنهم کھڑے ہو گئے اور اس وقت تک کھڑے رہے جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گیا۔

(۱۷۷۸۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَبْعُنِي مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا ثُلُثَ النَّاسِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا الشَّطْرَ [انظر: ۱۰۱۸۰].

(۱۳۷۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری بیروی کرنے والے میری امتی تمام اہل جنت کا ایک ربع ہوں گے، اس پر ہم نے نعرہ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک ٹٹ ہوں گے، اس پر ہم نے دوبارہ نعرہ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک نصف ہوں گے۔

(۱۶۷۸۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمْرُضُ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ وَلَا مُسْلِمٌ وَلَا مُسْلِمَةٌ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَتَهُ.

(۱۳۷۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مؤمن مرد و عورت اور جو مسلمان مرد و عورت بیمار ہوتا ہے، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے۔

(۱۶۷۸۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عِنْدَ مَوْتِهِ بِصَحِيفَةٍ لِيَكْتُبَ فِيهَا كِتَابًا لَا يَضِلُّونَ بَعْدَهُ قَالَ فَخَالَفَ عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى رَفَضَهَا

(۱۳۷۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے قبل ایک کاغذ منگوایا تاکہ ایک ایسی تحریر لکھوادیں جس کی موجودگی میں لوگ گمراہ نہ ہو سکیں، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں دوسری رائے اختیار کی، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۶۷۸۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَقَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ الْجِهَادِ مِنْ عَقْرِ جَوَادِهِ وَأَرِيقَ دَمِهِ فَقَالَ جَابِرٌ نَعَمْ [انظر: ۱۰۲۸۰].

(۱۳۷۸۳) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سب سے افضل جہاد اس شخص کا ہے جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!۔

(۱۶۷۸۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَنْ ظَهْرِ غَنِيٍّ وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعَوَّلَ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۱۳۰۸۵].

(۱۳۷۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے افضل صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مال داری رکھ کر ہو، اور صدقات میں آغاز ان لوگوں سے کیا کرو جو تمہاری ذمے داری میں ہوں، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۱۶۷۸۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ يَسَلِّمْ

(۱۳۷۸۷) ابوالزبير رضي الله عنه نے حضرت جابر رضي الله عنه سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب انسان گھر میں داخل ہوتا ہے تو اسے چاہئے کہ سلام کرے؟

(۱۷۷۸۷) وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِي وَاحِدٌ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۴۶۳۱].

(۱۳۷۸۷) اور یہ کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۷۷۸۸) قَالَ وَسَأَلْتُ جَابِرًا أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ حِينَ يَدْخُلُ وَحِينَ يَطْعَمُ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ هَاهُنَا وَإِنْ دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ مَطْعَمِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۲۰۱۸)، وابن حبان (۸۱۹)]. [انظر: ۱۵۱۷۴].

(۱۳۷۸۸) اور میں نے حضرت جابر رضي الله عنه سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے کہ یہاں تمہارے رات گزارنے کی کوئی جگہ ہے اور نہ کھانا، اور اگر وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات گزارنے کی جگہ تو مل گئی، اور اگر کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں ٹھکانہ اور کھانا دونوں مل گئے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۷۷۸۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ خَادِمِ الرَّجُلِ إِذَا كَفَّاهُ الْمَشَقَّةَ وَالْحَرَّ فَقَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْعُوهُ فَإِنْ كَرِهَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَهُ فَلْيُطْعِمَهُ أَكْمَلَةَ فِي يَدِهِ (۱۳۷۸۹) ابوالزبير رضي الله عنه نے حضرت جابر رضي الله عنه سے انسان کے خادم کے متعلق دریافت کیا جو مشقت اور گرمی سے اسے بچاتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ کھانے کے وقت انہیں بھی بلا لیا کریں، اگر کوئی اپنے ساتھ اس کا کھانا اچھا نہ سمجھتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۷۷۹۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزِيئِي الزَّائِي حِينَ يَزِيئِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَسْمَعُهُ قَالَ جَابِرٌ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ

(۱۳۷۹۰) ابوالزبير رضي الله عنه کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضي الله عنه سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس وقت کوئی شخص بدکاری کر رہا ہوتا ہے، اس وقت وہ مومن نہیں رہتا، اور جس وقت کوئی شخص چوری کر رہا ہوتا ہے، وہ اس وقت مومن نہیں رہتا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے خود تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نہیں سنی، البتہ حضرت ابن عمر رضي الله عنهما نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

(۱۶۷۹۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةً بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَهَاجَتْ عَلَيْهِمْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لِمَوْتٍ مُنَافِقٍ فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَجَدْنَا مُنَافِقًا عَظِيمًا النَّفَاقِ قَدْ مَاتَ [راجع: ۱۶۷۳۲].

(۱۳۷۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ اور مدینہ کے درمیان صحابہ رضی اللہ عنہم کسی جہاد میں شریک تھے، اچانک تیز آندھی آئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک منافق کی موت کی علامت ہے، چنانچہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو پتہ چلا کہ واقعی ایک بہت بڑا منافق مر گیا ہے۔

(۱۶۷۹۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فُتِحَتْ حُثَيْنٌ بَعَثَ سَرَايَا فَاتُوا بِالْأَبْلِ وَالشَّاءِ فَكَسَمَهَا فِي قَرِيْشٍ قَالَ فَوَجَدْنَا أَيُّهَا الْأَنْصَارُ عَلَيْهِ فَبَلَّغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعْنَا فَخَطَبْنَا فَقَالَ أَلَا تَرَوْنَ أَنْكُمْ أُعْطِيتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ اللَّهِ لَوْ سَلَكَتِ النَّاسُ وَادِيَاءَ وَأَسْلَكْتُمْ شِعْبًا لَا تَبْعْتُمْ شِعْبَكُمْ قَالُوا رَضِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

(۱۳۷۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حثین میں فتح حاصل کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف دستے روانہ فرمائے، وہ اونٹ اور بکریاں لے کر آئے جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش میں تقسیم کر دیا، ہم انصار نے اس بات کو اپنے دل میں محسوس کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جمع کر کے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں اللہ کے رسول مل جائیں؟ بخدا! اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسری گھاٹی میں، تو میں تمہاری گھاٹی کو اختیار کروں گا، اس پر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم راضی ہیں۔

(۱۶۷۹۳) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْعَقْبَةِ قَالَ شَهِدَهَا سَبْعُونَ قَوْلًا فَفَقَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُ وَأَعْطَيْتُ [انظر: ۱۵۳۳۲].

(۱۳۷۹۳) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت عقبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر ستر آدمی شریک ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اس حال میں تشریف لائے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ تھاما ہوا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بیعت لے لی اور وعدہ دے دیا۔

(۱۶۷۹۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ أَهْلُ مَكَّةَ مِنْهَا ثُمَّ لَا يَعْمُرُوهَا أَوْ لَا تَعْمُرُ إِلَّا قَلِيلًا ثُمَّ تَعْمُرُ وَتَمْتَلِءُ وَتَبْنِي ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْهَا فَلَا يَعُودُونَ إِلَيْهَا أَبَدًا [تقدم في مسند عمر: ۱۵۲].

(۱۳۷۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب

اہل مکہ وہاں (مکہ) سے نکل جائیں گے، پھر دوبارہ اسے آباد نہ کر سکیں گے یا بہت کم آباد کر سکیں گے، پھر وہ آباد ہو کر بھر جائے گا اور وہاں عمارتیں تعمیر ہو جائیں گی، پھر وہ اس سے نکلیں گے تو کبھی دوبارہ نہ آسکیں گے۔

(۱۶۷۹۵) حَدَّثَنَا مُوسَى وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسِيرَنَ رَاكِبٍ فِي جِهَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي جَانِبِ الْمَدِينَةِ فَيَقُولَنَّ لَقَدْ كَانَ فِي هَذِهِ مَرَّةً حَاضِرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرٌ [راجع: ۱۶۷۳۴].

(۱۳۷۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار وادی مدینہ کے ایک پہلو میں چل رہا ہوگا اور کہے گا کہ کبھی یہاں بھی بہت سے مومن آباد ہوا کرتے تھے۔

(۱۶۷۹۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَحْمِلُ فِيهَا السَّلَاحَ لِقِتَالٍ فَقَالَ قُتَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ [انظر: ۱۰۳۰۴].

(۱۳۷۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ میں کسی کے لئے قتال کی نیت سے اسلحہ اٹھانا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱۶۷۹۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَيْهِ رَاهِبًا مِنَ الشَّامِ جُبَّةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَوَضَعَهَا وَأَخْبَرَ بَوْلِدًا بِأَنِّيهِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يَلْبَسَ الْجُبَّةَ لِقُدُومِ الْوَلَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ لَنَا لِبَاسُهَا فِي الدُّنْيَا وَيَصْلُحُ لَنَا لِبَاسُهَا فِي الْآخِرَةِ وَلَكِنْ خُذْهَا يَا عُمَرُ فَقَالَ أَنْكَرُهَا وَأَخَذَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي لَا أَمُرُكَ أَنْ تَلْبَسَهَا وَلَكِنْ تُرْسِلُ بِهَا إِلَى أَرْضِ فَارِسَ فَتُصِيبُ بِهَا مَالًا فَأَبَى عُمَرُ فَأَرْسَلَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّجَاشِيِّ وَكَانَ قَدْ أَحْسَنَ إِلَى مَنْ قَرَأَ إِلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۶۷۵].

(۱۳۷۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک راہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ہدیہ کے طور پر بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تو اسے پہن لیا لیکن گھرا کر اتار دیا، پھر کسی وفد کی آمد کا علم ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ وہ جبہ زیب تن فرمائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ہمارے لیے ریشمی لباس مناسب نہیں ہے، یہ آخرت میں ہمارے لیے مناسب ہوگا، البتہ عمر! تم اسے لے لو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ تو اسے ناپسند کریں اور میں اسے لے لوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اسے پہننے کا حکم نہیں دے رہا، بلکہ اس لئے دے رہا ہوں کہ تم اسے سرزمین ایران کی طرف بھیج دو اور اس کے ذریعے مال حاصل کرو، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی وہ جبہ شاہ حبشہ نجاشی کو بھجوادیا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مہاجر صحابہ کو پناہ دے رکھی تھی۔

(۱۶۷۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ

أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ مِشْرَةِ قَالَ الْأَرْجُوَانِ فَقَالَ جَابِرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرُكِبُهَا وَلَا أَلْبَسُ قَمِيصًا مَكْفُوفًا بِحَرِيرٍ وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ [راجع: ۱۴۷۳۸].

(۱۳۷۹۸) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سرخ رنگ کے کپڑوں کے بارے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس پر سوار نہیں ہوتا، اور میں ایسی قمیص نہیں پہنتا جس کے کف ریشمی ہوں، اور نہ ہی میں ریشمی لباس پہنتا ہوں۔

(۱۴۷۹۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْبُهَيْرِيَّةِ أَمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِي عِجَّةً لَهَا سَمْنًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا بَنُوهَا يَسْأَلُونَهَا عَنْ إِدَامٍ وَلَيْسَ عِنْدَهَا شَيْءٌ فَعَمَدَتْ إِلَى نَحْيِهَا الَّتِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ السَّمْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ فِيهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيمُ لَهَا إِدَامَ بَيْنَهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ فَآتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْصَرْتِيهِ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَ كَيْبِيهِ مَا زَالَ ذَلِكَ مُقِيمًا [راجع: ۱۴۷۱۹].

(۱۳۷۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام مالک البھیریہ ایک بالٹی میں گھی رکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا کرتی تھی، ایک دفعہ اس کے بچوں نے اس سے سالن مانگا، اس وقت اس کے پاس کچھ نہ تھا، وہ اٹھ کر اس بالٹی کے پاس گئی جس میں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی بھیجا کرتی تھی، دیکھا تو اس میں گھی موجود تھا، چنانچہ وہ اسے کافی عرصے تک اپنے بچوں کے سالن کے طور پر استعمال کرتی رہی حتیٰ کہ ایک دن اس نے اسے نچوڑ لیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر سارا واقعہ سنایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے اسے نچوڑ لیا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسے یونہی رہنے دیتیں تو اس میں ہمیشہ گھی رہتا۔

(۱۴۸۰۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ آتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَطْعِمُهُ فَطَاعِمَهُ شَطْرَ وَسْقٍ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَوَصِيفٌ لَهُمْ حَتَّى كَالُوهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ تَكِيلُوهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ [راجع: ۱۴۶۷۶].

(۱۳۸۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں غلہ طلب کرنے کے لئے حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نصف وسق جو عطاء فرمادیئے، اس کے بعد وہ آدمی، اس کی بیوی اور ان کا ایک بچہ اس میں سے مستقل کھاتے رہے حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے اسے ماپ لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اسے نہ ماپتے تو تم اس میں سے نکال نکال کر کھاتے رہتے اور یہ تمہارے ساتھ رہتا۔

(۱۴۸۰۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ بَنَةَ الْحُجَيْمِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي الْمَجْلِسِ يَسْأَلُونَ سَيْفًا بَيْنَهُمْ يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ غَيْرَ مَعْمُودٍ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَوْ لَمْ أَزَجْرْكُمْ عَنْ هَذَا فَإِذَا سَلْتُمْ السَّيْفَ فَلْيُعِمِّدْهُ الرَّجُلُ ثُمَّ لِيُعْطِهِ كَذَلِكَ

(۱۳۸۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بندہ چھٹی مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد میں ایک جماعت پر گذر ہوا، جنہوں نے تلواریں سونت رکھی تھیں اور ایک دوسرے سے انہیں نیام میں ڈالے بغیر ہی تبادلہ کر رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایسا کرتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے، کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے سختی سے منع نہیں کیا تھا؟ جب تم تلواریں سونتے ہوئے ہو تو نیام میں ڈال کر ایک دوسرے کو دیا کرو۔

(۱۶۸۰۲) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنٌ وَاللَّفْظُ لَفْظُ حَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَهْلَ سَمِيعَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَهَرَ الصَّلَاةَ قَالَ انْتَهَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ لِصَلَاةِ الْعَتَمَةِ فَاحْتَسَسَ عَلَيْنَا حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ قَالَ اجْلِسُوا فَحَطَبْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَهَرْتُمْ الصَّلَاةَ [صححه ابن حبان (۱۰۲۹)]. قال شعيب، صحيح، اسنادہ ضعیف.]

(۱۳۸۰۲) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، نماز میں ہی شمار ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نماز عشاء کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آئے، یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ بیت گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے نماز پڑھی، پھر فرمایا بیٹھ جاؤ اور ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہی رہے جتنی دیر تک تم نے نماز کا انتظار کیا۔

(۱۶۸۰۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ فَلْيُعِمِدْ إِلَى أَمْرَائِهِ فَلْيُوقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مِنْ نَفْسِهِ [راجع: ۱۴۵۹۱].

(۱۳۸۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے "پاس" آ جائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۶۸۰۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يُوتِرُ عِشَاءً ثُمَّ يَرُقُدُ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَقُومَ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لِيَرُقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ الْقِيَامَ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ۱۴۲۰۶].

(۱۳۸۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب

گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۴۸۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُؤَلِّفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَهِيَ كُلُّ لَيْلَةٍ [صححه مسلم (۷۰۷)].

(۱۳۸۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندہ مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جو دعاء بھی کرے گا، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

(۱۴۸۰۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَعْمَانَ بْنَ قَوْقَلٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوباتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَحَرَمْتُ الْحَرَامَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَلَمْ أَرِذْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا أَفَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَرِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا [صححه مسلم (۱۰۵)].

(۱۳۸۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نعمان بن قوقل بنی زبیر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر میں حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں اور فرض نمازیں پڑھ لیا کروں، رمضان کے روزے رکھ لیا کروں، اس سے زائد کچھ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! تو انہوں نے کہا بخدا میں اپنی طرف سے اس میں کچھ اضافہ نہ کروں گا۔

(۱۴۸۰۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ تَخْفِيفًا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۱۴۶۷۸].

(۱۳۸۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے ہلکی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی تھی۔

(۱۴۸۰۸) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ نَعَمْ زَمَانَ غَرَوْنَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ

(۱۳۸۰۸) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشاء کو جمع کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! جس زمانے میں ہم نے بنو مصطلق سے جہاد کیا تھا۔

(۱۴۸۰۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ التَّصْفِيقِ وَالتَّسْبِيحِ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ [راجع: ۱۴۷۰۹]

(۱۳۸۰۹) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ”تسبیح اور تصفیق“ کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز میں سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور ہلکی آواز میں تالی بجانے کا حکم خواتین کے

لئے ہے۔

(۱۶۸۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ

مِرَارٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْخَوْفِ وَكَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ فِي السَّنَةِ السَّابِعَةِ

(۱۶۸۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کا حکم نازل ہونے سے قبل چھ مرتبہ جہاد کیا تھا، نماز خوف کا حکم ساتویں سال نازل ہوا تھا۔

(۱۶۸۱۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْغُسْلِ قَالَ جَابِرٌ آتَتْ تَقِيفَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَاصْبُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَمْ يَقُلْ غَيْرَ ذَلِكَ

(۱۶۸۱۱) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف کے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے، تو آپ ہمیں غسل کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں، اس کے علاوہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۱۶۸۱۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يُبَايِسُ الرَّجُلَ فَقَالَ جَابِرٌ

زَجَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

(۱۶۸۱۲) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ اپنا برہنہ جسم لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۶۸۱۳) وَيَأْسِنَادِهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَرْأَةِ تُبَايِسُ الْمَرْأَةَ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

(۱۶۸۱۳) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۶۸۱۴) وَيَأْسِنَادِهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يُرِيدُ الصِّيَامَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ لِيَشْرَبَ مِنْهُ فَيَسْمَعُ النَّدَاءَ قَالَ

جَابِرٌ كُنَّا نَحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَشْرَبَ

(۱۶۸۱۴) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک آدمی روزہ رکھنا چاہتا ہے، ابھی اس کے ہاتھ میں برتن ہے کہ وہ پانی پیئے، ادھر اذان کی آواز آ جاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے پانی پی لینا چاہئے۔

(۱۶۸۱۵) وَيَأْسِنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فِي قُرْنِ شَيْطَانٍ

[انظر: ۱۰۳۰۲]

(۱۳۸۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱۴۸۱۶) وَيَا سِنَادِهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبُهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [راجع: ۱۴۴۶۶].

(۱۳۸۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ابو الزبیر رضی اللہ عنہ نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱۴۸۱۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنْ نَصُومَهُ [راجع: ۱۴۷۱۸].

(۱۳۸۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۱۴۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى فَلَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ النَّحْرِ فَقَالَ جَابِرٌ صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَتَنَحَّرُوا وَظَنُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ أَنْ يُعِيدَ نَحْرًا آخَرَ وَلَا يَنْحَرُوا حَتَّى يَنْحَرُوا [راجع: ۱۴۱۷۶].

(۱۳۸۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ہمیں دس ذی الحجہ کو نماز پڑھائی، کچھ لوگوں نے پہلے ہی قربانی کر لی، اور وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کر چکے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس نے پہلے قربانی کر لی ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی نہ کیا کریں۔

(۱۴۸۱۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يُوَالِي مَوَالِيَ الرَّجُلِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عَقُولَهُمْ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يُوَالِيَ مَوَالِيَ رَجُلٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ [راجع: ۱۴۴۹۹].

(۱۳۸۱۹) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے سے عقد موالات کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلے کی ہر شاخ پر دیت کا حصہ ادا کرنا فرض قرار دیا اور یہ بات بھی تحریر فرمادی کہ کسی شخص کے لئے کسی مسلمان آدمی کے غلام سے عقد موالات کرنا اس کی اجازت کے بغیر حلال نہیں۔

(۱۴۸۲۰) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنُ فَلَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ السَّنْبَلَةِ تَخِرُّ مَرَّةً وَتَسْتَقِيمُ مَرَّةً وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرِزِ لَا يَزَالُ مُسْتَقِيمًا حَتَّى يَخِرَّ

وَلَا يَشْعُرُ، قَالَ حَسَنُ الْأَرَزُّقَةِ [انظر: ۱۰۲۲۱، ۱۰۳۱۶].

(۱۳۸۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے جو کبھی گرتا ہے اور کبھی سنبھلتا ہے، اور کافر کی مثال چاول کی سی ہے جو ہمیشہ تباہی رہتا ہے، یہاں تک کہ گر جاتا ہے اور اس پر بال نہیں آتے (یا اسے پتہ بھی نہیں چلتا)

(۱۴۸۲۱) حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ خُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ إِذَا خُسِفَا أَوْ أَحَدُهُمَا فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ خُسُوفُ آيِهِمَا خُسُوفًا [راجع: ۱۴۶۵۶].

(۱۳۸۲۱) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سورج اور چاند گرہن کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند اور سورج کو گھن لگ جاتا ہے، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو اس وقت تک نماز پڑھتے رہا کرو جب تک گھن ختم نہ ہو جائے۔

(۱۴۸۲۲) حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الْقَتِيلِ الَّذِي قُتِلَ فَأَذَّنَ فِيهِ سُحُومًا فَقَالَ جَابِرٌ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحُومًا أَنْ يُؤَذَّنَ فِي النَّاسِ إِلَّا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُ قَالَ جَابِرٌ وَلَا أَعْلَمُهُ قُتِلَ أَحَدًا [انظر: ۱۴۸۲۳].

(۱۳۸۲۲) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس مقتول کے متعلق پوچھا جس کے قتل ہونے کے بعد تحیم نے منادی کی تھی، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحیم کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دیں کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مؤمن ہو۔

(۱۴۸۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الْقَتِيلِ الَّذِي قُتِلَ فَأَذَّنَ فِيهِ سُحُومًا قَالَ كُنَّا بِحَنِينٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحُومًا أَنْ يُؤَذَّنَ فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ قُتِلَ أَحَدًا قَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قُتِلَ أَحَدًا [راجع: ۱۴۸۲۲].

(۱۳۸۲۳) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس مقتول کے متعلق پوچھا جس کے قتل ہونے کے بعد تحیم نے منادی کی تھی، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحیم کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دیں کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مؤمن ہو۔

(۱۴۸۲۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّيْرِ وَالْعُدْوَى شَيْئًا قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كُلُّ عَبْدٍ طَائِرُهُ فِي عُنُقِهِ [راجع: ۱۴۷۴۷].

(۱۳۸۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر بندے کا پرندہ (نامہ اعمال) اس

(۱۴۸۲۰) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَكِي حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْدُخُلْنَ حَاطِبَ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحَدِيثِيَّةَ [راجع: ۱۴۵۳۸].

(۱۳۸۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام اپنے آقا کی شکایت لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاطب ضرور جہنم میں داخل ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، وہ جہنم میں نہیں جائیں گے کیونکہ وہ غزوہ بدر و حدیبیہ میں شریک تھے۔

(۱۴۸۳۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْنِهِ فَأَشْتَرَاهُ بَعْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَبْدٌ هُوَ [صححه مسلم (۱۶۰۲)، وابن حبان (۴۵۰۰)]. [انظر: ۱۵۰۶۴، ۱۵۰۶۵].

(۱۳۸۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غلام آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کر لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ نہیں تھا کہ یہ غلام ہے، اتنے میں اس کا آقا سے تلاش کرتا ہوا آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے میرے ہاتھ بیچ دو، اور دو سیاہ جام غلام دے کر اسے خرید لیا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ کہیں وہ غلام تو نہیں ہے؟

(۱۴۸۳۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْدُخُلْنَ حَاطِبَ النَّارِ فَأَشْتَرَاهُ بَعْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَبْدٌ هُوَ [صححه مسلم (۱۶۰۲)، وابن حبان (۴۵۰۰)]. [انظر: ۱۵۰۶۴، ۱۵۰۶۵].

(۱۴۸۳۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْدُخُلْنَ حَاطِبَ النَّارِ فَأَشْتَرَاهُ بَعْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَبْدٌ هُوَ [صححه مسلم (۱۶۰۲)، وابن حبان (۴۵۰۰)]. [انظر: ۱۵۰۶۴، ۱۵۰۶۵].

(۱۳۸۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ احزاب میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے دست مبارک سے چوڑے پھل کے تیر سے اسے داغا، وہ سوچ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ داغ دیا، تین مرتبہ اس طرح ہوا اور ان کا خون بہنے لگا، یہ دیکھ کر انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ! میری روح اس وقت تک قبض نہ فرماتا جب تک بنو قریظہ کے حوالے سے میری آنکھیں ٹھنڈی نہ ہو جائیں، چنانچہ ان کا خون رک گیا اور ایک قطرہ بھی نہ نپکا، حتیٰ کہ بنو

قرظہ کے لوگ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے فیصلے پر نیچے اتر آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا، انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے مردوں کو قتل اور عورتوں اور بچوں کو زندہ رہنے دیا جائے، تاکہ مسلمان ان سے کام لے سکیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے متعلق اللہ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کیا، ان لوگوں کی تعداد چار سو افراد تھی، جب ان کے قتل سے فراغت ہوئی تو ان کی رگ سے خون بہہ پڑا اور وہ فوت ہو گئے۔

(۱۶۸۳۳) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ غَزْوَهُمْ فَدَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي مَعَهَا الْكِتَابُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ كِتَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا وَقَالَ يَا حَاطِبُ أَفَعَلْتَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ غِشًّا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ غِشًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا نِفَاقًا قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ مُظَهِّرُ رَسُولِهِ وَمُتِمُّ لَهْ أَمْرَهُ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ عَزِيزًا بَيْنَ ظَهْرِيهِمْ وَكَانَتْ وَالِدَتِي مَعَهُمْ فَأَرَدْتُ أَنْ أَخْتَدِعَ هَذَا عِنْدَهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَا أُضْرِبُ رَأْسَ هَذَا قَالَ أَتَقْتُلُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ مَا يُذْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اأَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

(۱۶۸۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے ایک خط لکھ کر اہل مکہ کو متنبہ کر دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے جہاد کا ارادہ فرما رہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک عورت کا پتہ بتایا جس کے پاس وہ خط تھا، اور اس کے پیچھے اپنے صحابہ کو بھیجا، جنہوں نے وہ خط اس کے سر میں سے حاصل کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حاطب! کیا تم نے ہی یہ کام کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! لیکن میں نے یہ کام اس لئے نہیں کیا کہ اللہ کے پیغمبر کو دھوکہ دوں، مجھے یقین ہے کہ اللہ اپنے پیغمبر کو غالب کر کے اور اپنے حکم کو پورا کر کے رہے گا، البتہ بات یہ ہے کہ میں قریش میں ایک اجنبی تھا، میری والدہ وہاں تھیں، میں چاہتا تھا کہ ان پر یہ احسان کر دوں (تاکہ وہ میری والدہ کا خیال رکھیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اہل بدر میں سے ایک آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ نے اہل بدر کو آسمان سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو چاہو کرتے رہو۔

(۱۶۸۳۴) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَابِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلِيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَيْسَبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَحَاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمِ [صححه مسلم (۲۲۰۶)]، وابن حبان (۵۶۰۲)۔

(۱۶۸۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگوانے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلیبہ کو حکم دیا کہ جا کر انہیں سینگی لگا دیں، غالباً وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی بھائی تھا، اور وہ چھوٹا لڑکا تھا جواب

تک بالغ نہیں ہوا تھا۔

(۱۶۸۲۵) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا حَضَرُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَبَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ مِنَّا أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ [صححه ابن حبان (۳۹۹۹). قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائی: ۱۷۴/۵)].

(۱۳۸۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے جب نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کا جانور بھی ماتھ لیا تھا، سو ہم میں سے جس نے چاہا حرام باندھ لیا اور جس نے چاہا ترک کر دیا۔

(۱۶۸۲۶) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ [راجع: ۱۶۷۲۳].

(۱۳۸۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۶۸۲۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ مِمَّنْ بَايَعَ تَعَتَّ الشَّجَرَةَ [صححه ابن حبان (۴۸۰۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۶۵۳، الترمذی: ۳۸۶۰).

(۱۳۸۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درخت کے نیچے بیعت رضوان کرنے والا کوئی شخص جہنم میں داخل نہ ہوگا۔

(۱۶۸۲۸) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي [صححه مسلم (۲۲۶۸)].

(۱۳۸۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو خواب میں میری زیارت ہو، اس نے میری ہی زیارت کی، کیونکہ میری صورت اختیار کرنا شیطان کے بس میں نہیں ہے۔

(۱۶۸۲۹) وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرَنَّ النَّاسَ بِتَلَعَبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ [راجع: ۱۶۳۴۴].

(۱۳۸۳۹) اور فرمایا تم شیطان کے کھیل تماشوں کو "جو وہ تمہارے ساتھ خواب میں کھلتا ہے" دوسروں کے سامنے بیان مت کیا کرو۔

(۱۶۸۳۰) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيُزِفْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَقَالَ يُونُسُ فَلْيَبْصُقْ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۲۶۲)].

(۱۳۸۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو اسے چاہئے کہ بائیں جانب تین مرتبہ تھکا ردے، اور تین مرتبہ "اعوذ باللہ" پڑھ لیا کرے اور پہلو بدل لیا کرے۔

(۱۶۸۴۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَجِيءَ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنُصُولِهَا [صححه مسلم (۲۶۱۴)، وابن حزيمة (۱۳۱۷)، وابن حبان (۱۶۴۸)].

(۱۳۸۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو جو صدقہ دیا کرتا تھا، حکم دیا کہ مسجد میں تیر نہ لایا کرے الا یہ کہ اس کے پھل سے اسے پکڑ رکھا ہو۔

(۱۶۸۴۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا رَكِبْتُ إِلَيْهِ الرَّوَّاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ [راجع: ۶۴۶۶۷].

(۱۳۸۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ بہترین جگہ ”جہاں سواریاں سفر کر کے آئیں“ بیت اللہ شریف ہے اور میری مسجد ہے۔

(۱۶۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شَنِظِيرٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرْسِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَنْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَوَقَّعَ فِي نَفْسِي مَا اللَّهُ بِهِ أَعْلَمُ قَالَ قُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ أَنْ أَبْطَأْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَّعَ فِي نَفْسِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى ثُمَّ سَلَّمْتُ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصْلَى فَكَانَ عَلَيَّ رَاحِلَتِي مُتَوَجِّهًا لِعَمِيرِ الْقَيْلَةِ [صححه البخاری (۲۱۱۷)، ومسلم (۵۴۰)]. [انظر: ۱۰۲۳۳].

(۱۳۸۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں چلا گیا، جب وہ کام کر کے واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، میرے دل پر جو گزری وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، میں نے سوچا شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری تاخیر کی وجہ سے ناراض ہو گئے ہیں، میں نے دوبارہ سلام کیا لیکن اب بھی جواب نہ ملا اور مجھے پہلے سے زیادہ صدمہ ہوا، لیکن تیسری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا کہ مجھے جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی البتہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تھے اور جانب قبلہ رخ نہ تھا۔

(۱۶۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَاصِلُ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ عُرْفُلَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَفَعَتْ رِيحٌ حَيْفَةً مُنْتَبِهَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ الرِّيحُ هَذِهِ رِيحُ الَّذِينَ يُفْتَابُونَ الْمُؤْمِنِينَ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۲۹) والبخاری في الأدب المفرد (۷۳۲)]. قال شعيب: اسنادہ حسن.

(۱۳۸۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک مردار کی بدبو اٹھنے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیسی بد بو ہے؟ یہ ان لوگوں کی بد بو ہے جو موتیوں کی قیمت کرتے ہیں۔

(۱۴۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مَرُّوا بِامْرَأَةٍ فَلَذَبَحَتْ لَهُمْ شَاةً وَأَتَّخَذَتْ لَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اتَّخَذْنَا لَكُمْ طَعَامًا فَادْخُلُوا فَكَلِمُوا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَكَانُوا لَا يَدْرُونَ حَتَّى يَبْتَدِئَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقْمَةً فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُسِغَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ شَاةٌ ذُبِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَحْتَشِمُ مِنْ آلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَلَا يَحْتَشِمُونَ مِنَّا نَأْخُذُ مِنْهُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَّا [انظر: ۱۴۹۸۸].

(۱۳۸۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ایک عورت پر گذر ہوا، اس نے ان کے لئے بکری ذبح کر کے کھانا تیار کیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس پر وہاں سے گذرے تو وہ کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کے لئے کھانا تیار کیا ہے اس لئے اندر آ جائیے اور کھانا تناول فرمائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کے گھر چلے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم کی عادت تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شروع کرنے سے پہلے ہاتھ نہ بدھاتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لقمہ لیا لیکن اسے نکل نہ سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بکری اپنے مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کی گئی ہے، وہ عورت کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ سعد بن معاذ کے گھر والوں سے کوئی تکلف نہیں کرتے اور وہ بھی ہم سے کوئی تکلف نہیں کرتے، ہم ان کی چیز لے لیتے ہیں اور وہ ہماری چیز لے لیتے ہیں۔

(۱۴۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَطْبًا وَشَرِبُوا مَاءً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تَسْأَلُونَ عَنْهُ [انظر: ۱۵۲۷۶].

(۱۳۸۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات رضی اللہ عنہم شیخین رضی اللہ عنہم نے ترکھوریں اور پانی تناول فرمایا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔

(۱۴۸۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دِرْعِ حَصِينَةٍ وَرَأَيْتُ بَقْرًا مُنْحَرَةً قَاوَلْتُ أَنَّ الدَّرْعَ الْحَصِينَةَ الْمَدِينَةَ وَأَنَّ الْبَقْرَ هُوَ وَاللَّهُ خَيْرٌ قَالَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ لَوْ أَنَا أَلْمَنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِنْ دَخَلُوا عَلَيْنَا فِيهَا فَاتَلْنَاهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا دَخَلَ عَلَيْنَا فِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا فِيهَا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ شَأْنُكُمْ إِذَا قَالَ فَلَيْسَ لِأُمَّتِهِ قَالَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ رَدَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْيَهُ فَجَانُوا فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ شَأْنُكَ إِذَا

کر کر اہو گیا، نبی ﷺ نے مجھ کان سے پڑ کر دائیں طرف کر لیا۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّى مَعِيَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ فِيءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَيَّبَتِ الشَّفَقَ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ فَاسْتَفْرَغْتُ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ فِيءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ فِيءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ غَيَّبَتِ الشَّفَقَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لُتْكَ اللَّيْلِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ شَطْرَهُ [صححه ابن خزيمة (۳۵۳)، والحاكم (۱۹۶/۱)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۵۱/۱). قال شعيب، اسنادہ قوی.]

(۱۳۸۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے اوقات نماز کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ نماز پڑھنا، چنانچہ آپ ﷺ نے طلوع فجر کے وقت نماز فجر ادا فرمائی، زوال کے بعد نماز ظہر ادا فرمائی، ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نماز عصر ادا فرمائی، غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب ادا فرمائی، غروب شفق کے بعد نماز عشاء ادا فرمائی، پھر اگلے دن نماز فجر خوب روشنی میں پڑھائی، ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نماز ظہر ادا فرمائی، پھر ہر چیز کا سایہ دو مثل ہونے پر نماز عصر ادا فرمائی، پھر شفق غائب ہونے سے پہلے نماز مغرب ادا فرمائی، پھر نماز عشاء کے لئے اس وقت آئے جب سف یا تہائی رات بیت چکی تھی۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْتَةَ وَقَالَ عَلِيُّ ابْنَانَا عُبَيْتَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ حُرْمَلَةَ عَنْ أَبِي مُصْبِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ لِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ وَالنَّيْلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا فَاْمَسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَادْعُوا لَهَا بِالْبَرَكَةِ وَقَلِّدُواهَا وَلَا تَقْلُدُواهَا بِالْأَوْتَارِ وَقَالَ عَلِيُّ وَلَا تَقْلُدُواهَا بِالْأَوْتَارِ

(۱۳۸۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت لکھی گئی ہے اور اس کے مالکان کی اس پر مدد کی گئی ہے، اس لئے ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا کرو، اور ان کے لئے برکت کی دعاء کیا کرو، اور ان کے گلے میں ہار ڈالو، تاکہ نہ لکھا یا کرو۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ جَابِرِ بْنِ عَجْلَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَدَّثَ الْإِنْسَانُ حَدِيثًا وَالْمُحَدَّثُ يَلْتَفِتُ حَوْلَهُ فَهِيَ أَمَانَةٌ [راجع: ۱۴۵۲۸].

(۱۳۸۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۶۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنبَأَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرِ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الطَّاعُونَ الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ يَوْمَ الرَّحْفِ وَمَنْ صَبَرَ فِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ [إخراجه عبد بن حميد (۱۱۱۹)]. قال شعيب: حسن لغيره. [راجع: ۱۶۵۳۲].

(۱۳۸۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طاعون کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون سے بھاگنے والا شخص میدان جنگ سے بھاگنے والے شخص کی طرح ہے اور اس میں صبر کرنے والے والا شخص کو شہید جیسا ثواب ملتا ہے۔

(۱۶۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ رَأَى نَاسًا مُجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا رَجُلٌ جَهْدَهُ الصِّيَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْبِرُّ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ [صححه ابن حبان (۳۵۵۴) قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴/۱۷۵)].

(۱۳۸۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیر لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیل نہیں ہے۔

(۱۶۸۵۵) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيِّ أَنبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو الرَّقْفِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۹۹۵)]. [النظر: ۱۶۹۴۳، ۱۵۳۴۳].

(۱۳۸۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔

(۱۶۸۵۶) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِي وَمَالِي حَتَّى أَقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَذْخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ لَيْسَ لَكَ عِنْدَكَ وَقَاءٌ [راجع: ۱۶۵۴۴].

(۱۳۸۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے، ثواب کی نیت رکھتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے اور پشت پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَصْرِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا نَمَّ تَأَخَّرَ فَتَأَخَّرَ النَّاسُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ لَهُ أَبِي بِنُ كَعْبٍ شَيْئًا صَنَعْتَهُ فِي الصَّلَاةِ لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنَ الزَّهْرَةِ وَالنَّضْرَةِ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ لِاتِيَتِكُمْ بِهِ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَلَوْ اتَيْتُكُمْ بِهِ لَأَكَلْتُ مِنْهُ مِنْ بَيْنِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَفْقُصُوهُ شَيْئًا نَمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَلَمَّا وَجَدْتُ سَفْعَهَا تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَأَكْثَرُ مَنْ رَأَيْتُ فِيهَا النِّسَاءَ اللَّحْيِي إِنْ أُوْتِمِنَ أَفْشِينَ وَإِنْ يُسَالَنَ بَحِلْنَ وَإِنْ يُسَالَنَ أَحْفَنَ قَالَ حُسَيْنٌ وَإِنْ أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَرَأَيْتُ فِيهَا لُحْيَ بِنِ عَمْرٍو يَجْرُ قُصْبُهُ فِي النَّارِ وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ مَعْبُدُ بْنُ أَكْثَمِ الْكُفَيْي قَالَ مَعْبُدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُحْسِي عَلَيَّ مِنْ شَبِيهِ وَهُوَ وَالِدُ فَقَالَ لَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ قَالَ حُسَيْنٌ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ حَمَلَ الْعَرَبَ عَلَيَّ عِبَادَةَ الْأَوْثَانِ قَالَ حُسَيْنٌ تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَلَوْ لَا ذَلِكَ لَفَشِيَتُكُمْ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۳۶). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۱۵۷۰].

(۱۳۸۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ نماز ظہر یا عصر میں صف بستہ کھڑے تھے تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو پکڑ رہے ہیں، پھر وہ پیچھے ہٹنے لگے تو لوگ بھی پیچھے ہو گئے، نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے ایسے کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سامنے جنت کو اپنی تمام تر رونقوں کے ساتھ پیش کیا گیا، میں نے انوروں کا ایک گچھا توڑنا چاہا تا کہ تمہیں دے دوں لیکن پھر کوئی چیز درمیان میں حائل ہو گئی، اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا اور سارے آسمان وزمین والے اسے کھاتے تب بھی اس میں کوئی کمی نہ ہوتی، پھر میرے سامنے جہنم کو پیش کیا گیا، جب میں نے اس کی بھڑک کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹ گیا، اور میں نے اس میں اکثریت عورتوں کی دیکھی ہے، جنہیں اگر کوئی راز بتایا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں، کچھ مانگا جائے تو بخل سے کام لیتی ہیں، خود کسی سے مانگیں تو انتہائی اصرار کرتی ہیں، (مل جائے تو شکر نہیں کرتیں) میں نے وہاں لُحی بن عمرو کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی انتزیاں کھینچ رہا تھا، اور میں نے اس کے سب سے زیادہ مشابہہ معبد بن اکثم کعمی کو دیکھا ہے، اس پر معبد کہنے لگے یا رسول اللہ! اس کی مشابہت سے مجھے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تو نہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، تم مسلمان ہو اور وہ کافر تھا۔

(۱۴۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَعِيبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ فَقَالَ لَهُ اجْعَلْ لَنَا طَعَامًا لَعَلِّي أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَادِسَ سِتَّةٍ فَدَعَاهُمْ فَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا فَتَأَذَّنْ لَهُ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۱۵۳۴۰].

(۱۳۸۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا ایک غلام قصائی تھا، اس نے اپنے غلام سے کہا کہ کسی دن کھانا پکاؤ تا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کروں جو کہ چھ میں سے چھٹے آدمی ہوں گے، چنانچہ اس

نے نبی ﷺ کی دعوت کی، نبی ﷺ کے ساتھ ایک آدمی زائد آ گیا، نبی ﷺ نے اس کے گھر پہنچ کر فرمایا کہ یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے، کیا تم اسے بھی اجازت دیتے ہو؟ اس نے اجازت دے دی۔

(۱۷۸۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ لَمَنِ الْكَلْبِ وَقَالَ طُعْمَةُ جَاهِلِيَّةٍ

(۱۳۸۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کتے کی قیمت کھانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ زمانہ جاہلیت کا کھانا ہے۔

(۱۷۸۶۳) حَدَّثَنَا سُريجُ بْنُ التُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتْ الْأَنْهَارُ وَالسَّيْلُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشُورِ [راجع: ۱۷۷۲۱]۔

(۱۳۸۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہو، اس میں عشر واجب ہوگا اور جو ڈول سے سیراب ہو، اس میں نصف عشر واجب ہوگا۔

(۱۷۸۶۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْجِعْرَانِيَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ فِضَّةً فِي قُوبِ بِلَالٍ لِلنَّاسِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ فَقَالَ وَيَلَكَ وَمَنْ يَعْدِلْ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ لَقَدْ خِبتُ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَلَى الْفُلِّ أَصْحَابِي إِنْ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ أَوْ تَوَالِفِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مَرُوقٌ السَّهْمِ مِنَ الرَّيْمَةِ [صححه مسلم (۱۰۶۲)، وابن حبان (۴۸۱۹)]. [انظر: ۱۷۸۷۹، ۱۷۸۸۰]۔

(۱۳۸۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بھرانہ کے سال میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ اس وقت لوگوں میں چاندی تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پڑی ہوئی تھی، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! عدل کیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا تجھ پر افسوس، اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو اور کون کرے گا؟ اگر میں ہی عدل نہ کروں تو خسارے میں پڑ جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ لوگ یہ باتیں کرنے لگیں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں، یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۷۸۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرَبَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَإِذَا أُعْرَبَ عَنْهُ لِسَانُهُ إِمَّا

شَاكِرًا وَإِمَامًا كَفُورًا

(۱۳۸۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان سے بولنے لگے، پھر جب بولتا ہے تو یا شکر گزار ہوتا ہے یا ناشکر۔

(۱۶۸۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ وَحَصِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَصَابَنَا عَطَشٌ بِالْحُدَيْبِيَّةِ فَجَهَشْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَوْرٌ فِيهِ مَاءٌ فَقَالَ بِأَصَابِعِهِ هَكَذَا فِيهَا وَقَالَ خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَتَخَلَّلُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهَا عِيُونَ فَوَسِعْنَا وَكَفَانَا وَقَالَ حَصِينُ فِي حَدِيثِهِ لَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۳۸۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے موقع پر ہمیں پیاس نے ستایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صرف ایک پیالہ تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، لوگ گھبرائے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیالے میں اپنے دست مبارک کو رکھ دیا اور فرمایا بسم اللہ پڑھ کر یہ پانی لو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی اگلنے لگا، ہم سب نے اسے پیا اور وضو کیا۔

(۱۶۸۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ مَا أَكْفَرُ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۳۸۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے وہ گھر تکھدست نہیں ہوتا جس میں سرکہ ہو۔

(۱۶۸۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ سَبْعِينَ بَدْنَةً الْبَدْنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۹۸)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۱۴۹۸۶].

(۱۳۸۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے مقام حدیبیہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۶۸۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا عُبَيْدَةَ فَحَجَمَهُ قَالَ لَسَأَلَهُ كَمْ حَرَبِيَّتِكَ قَالَ ثَلَاثَةَ أَصْعٍ قَالَ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا [صححه ابن حبان (۳۰۳۶)]. قال شعيب: صحيح.

(۱۳۸۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طیبہ کو بلایا، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سینگے لگائی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تمہارے اوپر کیا ٹیکس ہے؟ اس نے بتایا تین صاع، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کم کر دیا۔

(۱۴۸۷۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّائِبَةُ جُبَّارٌ وَالْجُبُّ جُبَّارٌ وَالْمَعْدُنُ جُبَّارٌ وَهِيَ الرَّكَازُ الْخُمْسُ قَالَ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ الرَّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِيُّ [راجع: ۱۴۶۶۶].

(۱۳۸۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چراگاہ میں چرنے والے جانور سے مارا جانے والا رایگاں گیا، کنویں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں گیا، کان میں مرنے والے کا خون رایگاں گیا اور زمین کے دھینے میں (بیت المال کا) پانچواں حصہ ہے۔

(۱۴۸۷۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ الْيَوْمَ عَلَى دِينٍ وَإِنِّي مُكَائِرٌ بِكُمْ الْأَمَمَ فَلَا تَمْشُوا بَعْدِي الْقَهْقَرَى (۱۳۸۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ آج ایک صحیح دین پر ہو، اور میں دوسری امتوں کے سامنے تمہاری کثرت پر فخر کروں گا، اس لئے میرے بعد لائے پاؤں واپس نہ لوٹ جانا۔

(۱۴۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا دَهَبْنَا لِنَحْمِلَهَا إِذَا هِيَ جَنَازَةٌ يَهُودِيَّةٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةٌ يَهُودِيَّةٌ قَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ فَرَعًا فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا [راجع: ۱۴۴۸۰].

(۱۳۸۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، ہم بھی کھڑے ہو گئے، جب ہم اسے کندھا دینے کے لئے گئے تو پتہ چلا کہ یہ تو ایک یہودی عورت کا جنازہ ہے، اس پر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی عورت کا جنازہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت کی ایک پریشانی ہوتی ہے لہذا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۴۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ وَقَالَ ابْنُ مُصْعَبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَيْحَانٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ كَانَتْ لِرَجَالٍ فُضُولٌ أَرْضِينَ فَكَانُوا يُؤَاغِرُونَهَا عَلَى الثَّلْبِ وَالرُّبْعِ وَالنَّصْفِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزِرْ عَهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنَّ أَبِي فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ [صححه البخاری (۲۳۴۰)، ومسلم (۱۰۳۶)، وابن حبان (۵۱۸۹)]. [راجع: ۱۴۲۹۱].

(۱۳۸۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں کے پاس ضرورت سے زائد زمینیں تھیں، وہ انہیں تہائی، چوتھائی اور نصف پیداوار کے عوض کرائے پر دے دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، ورنہ اپنی زمین اپنے پاس سنبھال کر رکھے۔

(۱۴۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا مَاعِزُ التَّمِيمِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ لِي كُلِّ يَوْمٍ يَقْتُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةُ أَعْظَمُهُمْ فَتَنَّةٌ لِلنَّاسِ

(۱۴۸۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۴۸۷۵) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مَاعِزِ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ سُبُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُلُ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَبُولُونَ لَهَا وَلَا يَتَفَوِّطُونَ وَلَا يَتَتَخَمُونَ إِنَّمَا يَكُونُ ذَلِكَ جُشَاءً وَرَشْحًا كَرُوحِ الْمِسْكِ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفْسَ [انظر: ۱۴۸۲۸].

(۱۴۸۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں اللہ جنت کھائیں جیسے گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مکھ کی مہک کی طرح ہوگا اور وہ اس طرح تسبیح و تحمید کرتے ہوں گے جیسے بے اختیار سانس لیتے ہیں۔

(۱۴۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ مَاعِزِ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَتَسَّ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُضَلُّونَ وَلَكِنْ لِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [أخرجه أبو يعلى قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۱۴۸۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کرکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۴۸۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النَّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّائِمَةِ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي أَنْتَ وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۶۱۴)، وابن عزمیة (۴۲۰)، وابن حبان (۱۶۸۹)].

(۱۴۸۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے بعد یہ دعاء کرے کہ ”اے اللہ! اے اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، اور انہیں اس مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرما رکھا ہے“ تو قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

(۱۴۸۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَمِيرًا مِنْ

أَمْرَاءِ الْفِتْيَةِ قَدِيمِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصْرُ جَابِرٍ لِقَبِيلِ لَجَابِرٍ لَوْ تَنَحَّيْتُ عَنْهُ لَخَرَجَ يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ
فَلَنُكِبَ لِقَالَ تَيْسَ مَنْ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالَ ابْنَاهُ أَوْ أَحَدَهُمَا يَا أَبَتِ وَكَيْفَ
أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ مَاتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَقَدْ أَخَافَ مَا بَيْنَ جَنْبَيَّْ [النظر: ۱۵۲۹۵].

(۱۲۸۷۸) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایامِ فتنہ میں کوئی گورنر مدینہ منورہ آیا، اس وقت تک حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی بیعتی ختم ہو
چکی تھی، کسی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر آپ ایک طرف کو ہوجائیں تو اچھا ہے، اس پر وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے
پلٹے ہوئے باہر آئے اور فرمایا وہ شخص تباہ ہوجائے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوفزدہ کرتا ہے، ان کے کسی بیٹے نے پوچھا ابا جان! نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو
صال فرما چکے، اب انہیں کوئی کیسے ڈرا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اہل مدینہ کو
خوفزدہ کرتا ہے، وہ میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان کی چیز کو خوفزدہ کرتا ہے۔

(۱۴۸۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ
سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَصْرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَفِي تَوْبٍ بِدَلَالٍ
فِضَّةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ يُعْطِيهِمْ لِقَالَ رَجُلٌ أَعْدِلُ قَالَ وَبِئْسَ مَا يَفْعَلُ
إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ الْخَبِيثَ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا
يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ [راجع: ۱۴۸۶۴].

(۱۲۸۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہرانہ کے سال میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت لوگوں میں چاندی
تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پڑی ہوئی تھی، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عدل کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تمہارا فسوس، اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو اور کون کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت
دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ لوگ یہ باتیں کرنے لگیں کہ میں اپنے
ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں، یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین
سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۴۸۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا مَعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَانِمَ هَوَازِنَ بَيْنَ النَّاسِ بِالْجِعْرَانَةِ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِيمٍ لِقَالَ أَعْدِلُ يَا مُحَمَّدُ
لِقَالَ وَبِئْسَ مَا يَفْعَلُ وَمَنْ يَفْعَلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ لَقَدْ خَبِثَ وَخَسِرْتُ إِنَّ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ قَالَ لِقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْآ
أَقَوْمٌ قَاتِلُ هَذَا الْمُنَافِقِ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَسْمَعَ الْأَمَمُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابًا لَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ الْمِرْمَاةُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ مُعَاذٌ لَقَالَ لِي أَبُو الزُّبَيْرِ فَمَرَضْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى الزُّهْرِيِّ لَمَا خَالَفَنِي إِلَّا أَنَّهُ قَالَ النَّصِيُّ لَقُلْتُ الْفِدْحُحُ لَقَالَ أَلَسْتُ بِرَجُلٍ عَرَبِيٍّ [راجع: ۱۴۸۶۴].

(۱۳۸۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر انہ کے سال میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت لوگوں میں چاندی تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پڑی ہوئی تھی، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعدل کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر افسوس، اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو اور کون کرے گا؟ اگر میں ہی عدل نہ کروں تو خسارے میں پڑ جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ لوگ یہ باتیں کرنے لگیں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں، یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر و کار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۴۸۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَى اللَّيْلَةَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ نَيْطُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَيْطُ عُمَرُ بِأَبِي بَكْرٍ وَنَيْطُ عُثْمَانَ بِعُمَرَ قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا أَمَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا ذِكْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوَاطِئِ بَعْضِهِمْ لِبَعْضٍ فَهَذَا الْأَمْرُ الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (۶۹۱۳)، والحاكم (۱۰۲/۳)]. وأشار المنذرى الى

انقطاعه. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۶۳۶). قال شعيب: رجاله ثقات.

(۱۳۸۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ آج رات ایک نیک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا وزن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ وزن کیا گیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ کر گئے تو ہم آپس میں یہ کہہ رہے تھے کہ اس نیک آدمی سے مراد تو خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور جہاں تک وزن کا معاملہ ہے، سو اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اس (دین کے) معاملے کے ذمے دار ہوں گے جو اللہ نے اپنے نبی کو دے کر بھیجا ہے۔

(۱۴۸۸۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِ أَهْلَهُ طُرُوقًا حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمَعْبُوتَةَ وَتَمْتَسِطَ الشَّعْبَةَ [راجع: ۱۴۲۳۳].

(۱۳۸۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع

اپنے گھومت جاؤ، تاکہ شوہر کی غیر موجودگی والی عورت اپنے جسم سے بال صاف کر لے اور پراگندہ حال عورت بناؤ گھٹا کر لے۔
 (۱۶۸۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ الْفَأُ
 وَأَرْبَعٌ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ أَخَذَ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَ وَكَمْ نَبَايَعُهُ
 عَلَى الْمَوْتِ [انظر: ۱۵۳۳۲].

(۱۳۸۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چودہ سو افراد نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھول کے درخت کے نیچے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم میدان جنگ سے راہ فرار اختیار نہیں کریں گے موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

(۱۶۸۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ رُوْمَانَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
 اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أُعْطِيَ امْرَأَةً صَدَقًا مِْلَةً يَدِيهِ طَعَامًا كَانَتْ لَهُ
 حَلَالًا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۲۱۰)].

(۱۳۸۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی آدمی کسی عورت کو دونوں ہاتھ بھر کر آٹا ہی بطور مہر کے دے دے تو وہ اس کے لئے حلال ہو جائے گی۔

(۱۶۸۸۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ أَوْ ابْنِ أَبِي الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ دَخَلَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي حَائِطٍ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ
 فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّْ وَإِلَّا كَرَّمْنَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاَنْطَلَقَ بِهِ إِلَى الْعُرَيْشِ
 فَحَلَبَ لَهُ شَاءَةً ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنٍّْ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَقَى صَاحِبَهُ
 [راجع: ۱۴۵۷۳].

(۱۳۸۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ کسی انصاری کے گھر تشریف لے گئے اور جا کر سلام کیا، اور فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں، اس وقت وہ آدمی اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگا کہ میرے پاس رات کا بچا ہوا پانی ہے، اور ان دونوں کو لے کر اپنے خیمے کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچ کر ایک پیالے میں پانی ڈالا اور اس پر بکری کا دودھ دوہا جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے ساتھ آنے والے صاحب نے اسے پی لیا۔

(۱۶۸۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ حَيْثُ الْفَاضُ مِنْ عَرَفَةَ جَعَلَ يَقُولُ بِيَدِهِ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۳۸۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے روانہ ہوئے تو اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرماتے جا رہے تھے اللہ کے بندو! اطمینان سے چلو، اللہ کے بندو! اطمینان سے چلو۔

(۱۴۸۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَيْنِ [صححه مسلم (۹۵۲)، وابن حبان (۳۰۹۹)].

(۱۳۸۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے صفیں باندھ لیں۔

(۱۴۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا إِلَّا ذَارَاتٍ وَجُوهِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ [صححه مسلم (۱۹۱)].

(۱۳۸۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم سے ایک ایسی جماعت بھی نکلے گی جس کے چہرے کی گولائی کے علاوہ سب کچھ جل چکا ہوگا، حتیٰ کہ وہ لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

(۱۴۸۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السَّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَمْ يَغْطَ وَلَا سَقَاءٍ لَمْ يُوْكَ إِلَّا وَقَعَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ [صححه مسلم (۲۰۱۴)].

(۱۳۸۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ برتن ڈھانپ دیا کرو، اور مکھیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وہاں اترتی ہیں، وہ جس ایسے برتن پر ”جیسے ڈھانپنا نہ گیا ہو، یا وہ مکھیزہ جس کا منہ نہ باندھا گیا ہو“ گذرتی ہیں، اس میں داخل ہو جاتی ہیں۔

(۱۴۸۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْلُوا الْخُرُوجَ بَعْدَ هَذَا فَإِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا يَشْتَهُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ نَبَاحَ الْكَلْبِ أَوْ نَهَاقَ الْحُمُرِ فَاسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

(۱۳۸۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات ڈھل جائے تو گھر سے کم نکلا کرو کیونکہ رات کے وقت اللہ تعالیٰ اپنی بہت سی مخلوق کو پھیلا دیتا ہے اور جب تم کتے کے بھونکنے یا گدھے کے چلانے کی آواز سنو تو شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ میں آ جایا کرو۔

(۱۴۸۹۱) وَقَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ قَالَ يَزِيدُ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ شُرْحِبِيلٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إشارة المنذرى الى انقطاعه. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۵۱۰۴)]. قال شعيب: حسن اسنادہ ضعيف].

(۱۳۸۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۴۶۰۷].

(۱۳۸۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھکری کی ٹکریوں سے ری فرمائی تھی۔

(۱۷۸۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَا أَدْرِي بِكُمْ رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۰۲۷۸].

(۱۳۸۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی ٹکریاں ماری تھیں۔

(۱۷۸۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَيْلِكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرْنَا لَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً [صححه البخاری (۱۰۷۰)، ومسلم (۱۲۱۷)، وابن خزيمة (۲۹۲۶)]. [انظر: ۱۴۹۹۳].

(۱۳۸۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے تھے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے اسے عمرہ کا احرام بنا لیا۔

(۱۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَمَتَّعْنَا مُتَمَتِّعِينَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَالنِّسَاءَ لَفْتَاهَا عُمْرًا عَنْهُمَا فَانْتَهَيْنَا [انظر: ۱۴۹۷۸].

(۱۳۸۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں دو طرح کا تمتع ہوتا تھا، حج تمتع اور عورتوں سے تمتع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے روک دیا اور ہم رک گئے۔

(۱۷۸۹۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خَيْرٍ قَدِمَ عَلَيْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ لَهَا تَابِعٌ قَالَ فَاتَّأَمَّا فِي صُورَةِ طَيْرٍ فَوَقَعَ عَلَى جَذَعٍ لَهُمْ قَالَ فَقَالَتْ أَلَا تَنْزِلُ فَتُخَبِّرُكَ وَتُخَبِّرُنَا قَالَ إِنَّهُ لَقَدْ خَرَجَ رَجُلٌ بِسَكَّةٍ حَرَّمَ عَلَيْنَا الرُّنَا وَمَنَعَ مِنَّا الْفَرَارَ

(۱۳۸۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں سب سے پہلے جو خبر ملی تھی، وہ یہ تھی کہ ایک عورت کا کوئی جن تابع تھا، وہ ایک مرتبہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا، اور ایک درخت کی شاخ پر بیٹھ گیا، اس عورت نے اسے کہا کہ تم نیچے کیوں نہیں آتے کہ تم ہمیں اپنی خبر دو، ہم تمہیں اپنی خبر دیں؟ اس نے جواب دیا کہ مکہ کرمہ میں ایک آدمی ظاہر ہوا ہے جس نے ہم پر بدکاری کو حرام قرار دے دیا ہے اور ہمیں اس طرح ٹھہرنے سے منع کر دیا ہے۔

(۱۷۸۹۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبَاسِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا تَبَاسِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ [انظر: ۱۵۲۰۱، ۱۵۲۱۹، ۱۵۳۱۰].

(۱۳۸۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے۔ اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے۔

(۱۶۸۹۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنِي مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَ الْأَضْحَى فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَى بِكَبْشٍ فَدَبَحَهُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يَضْحَ مِنْ أُمَّتِي [صححه الحاكم (۲۲۹/۴)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۸۱۰، الترمذی: ۱۵۲۱). قال شعيب، صحیح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۴۹۵۴، ۱۴۹۵۶].

(۱۳۸۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی ہے، نماز سے فراغت کے بعد ایک مینڈھالا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ذبح کرتے ہوئے ”بسم اللہ، اللہ اکبر“ کہا اور فرمایا اے اللہ! یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان تمام لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

(۱۶۸۹۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِیحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَهَتَانَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَيْتَ هُنِيهَةً ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عَمْرٌو قَالَ فَهَتَانَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ تَحِيًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَطَلَعَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱۴۶۰۴].

(۱۳۸۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں مبارک باد دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی۔

(۱۶۹۰۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ الْعَائِلَةُ مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَقَالَ ابْنُ

أَبِي بَكْرٍ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ [صححه ابن حبان (۵۲۰۴): قال شعيب: صحيح].

(۱۳۹۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بجز زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۴۹۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَحَسَنٌ وَيُونُسُ قَالُوا لَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَالْبِهَالَ وَالْحَمِيرَ فَتَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْ الْخَيْلِ [صححه مسلم (۱۹۴۱)، وابن حبان (۵۲۷۲)]. [راجع: ۱۴۵۰۴].

(۱۳۹۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خیبر کے زمانے میں گھوڑوں، خجروں اور گدھوں کا گوشت کھایا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خجروں اور پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا، لیکن گھوڑوں سے منع نہیں فرمایا تھا۔

(۱۴۹۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالشُّبَا وَالْمُعَاوِمَةَ [انظر: ۱۴۹۸۳].

(۱۳۹۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محافلہ، مزابنہ، شبائی، کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت اور مخصوص درختوں کے استثناء سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ ملاحظہ فرمائیے۔

(۱۴۹۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِيمَا أَحْسِبُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْمَاءِ [راجع: ۱۴۶۹۴].

(۱۳۹۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت سے زائد پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۰۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَابِ وَالْمُزْقَتِ وَالنَّقِيرِ [راجع: ۱۴۳۱۸].

(۱۳۹۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباہ، نقیر اور مزقت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۰۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ عَفَّانُ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۳۹۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۹۰۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعُمْرَةُ أَوْاجِبَةٌ هِيَ قَالَ لَا [راجع: ۱۴۴۵۰].

(۱۳۹۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ

بتایے کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، (البتہ بہتر ہے)۔

(۱۴۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ حُنَيْسٍ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعَ جَابِرَ عَمَّا يُدْعَى

لِلْمَيْتِ لَقَالَ مَا آتَاخَ لَنَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ [قال البوصيري: هذا

اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۱۵۰۱)].

(۱۳۹۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ میت کے لئے کیا دعاء کی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں نبی ﷺ اور

حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے ہمارے لیے کسی چیز کو مباح (متعین) قرار نہیں دیا۔

(۱۴۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ يَعْنِي الْمَعْمَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ وَآبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى

وَاحِدٍ [راجع: ۱۴۶۳۱].

(۱۳۹۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

کھاتا ہے۔

(۱۴۹۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۳۹۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایک صاحب نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو ایک کپڑے میں نماز

پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت میں تھے۔

(۱۴۹۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَائِبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءٌ زَمْزَمٌ لِمَا شُرِبَ لَهُ [انظر: ۱۵۰۶۰].

(۱۳۹۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، وہ پوری ہوتی ہے۔

(۱۴۹۱۱) حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

آتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فِي مَنْزِلِنَا فَرَأَى رَجُلًا سَعِثًا فَقَالَ أَمَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يَسْغُنُ

بِهِ رَأْسَهُ وَرَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ نِيَابٌ وَسِخَةٌ فَقَالَ أَمَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يَغْسِلُ بِهِ نِيَابَهُ [صححه ابن حبان

۵۴۸۳] والحاكم (۱۸۶/۴) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۰۶۲، النسائي: ۱۸۳۵۸) قال شعيب، اسنادہ حید

(۱۳۹۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ ملاقات کے لئے ہمارے گھر تشریف لائے، وہاں آپ ﷺ نے

بکھرے بالوں والا ایک آدمی دیکھا تو فرمایا کہ اسے کوئی ایسی چیز نہیں ملتی جس سے یہ اپنے سر کو سکون دے سکے، اور ایک آدمی

کے جسم پر میلے کپڑے دیکھے تو فرمایا کہ اسے کوئی ایسی چیز نہیں ملتی جس سے یہ اپنے کپڑے دھو سکے۔

(۱۴۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْمُرْقَاتِ [راجع: ۱۴۳۱۸].

(۱۳۹۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباؤ، قہر اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَنبَانَا زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَفَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ جَابِرٌ ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمْرَةَ [راجع: ۱۴۵۷۵].

(۱۳۹۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا تھا اور اس پر دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔

(۱۴۹۱۴) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلُ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خُمْسَ مَرَاتٍ فَمَا يَبْقَى ذَلِكَ مِنَ الدَّنَسِ [راجع: ۱۴۳۲۶].

(۱۳۹۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا کہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچوں فرض نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو اس کے جسم پر کیا میل باقی رہے گا؟

(۱۴۹۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي حَائِطٍ فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَبْعِرَهُ عَلَيْهِ [قال الترمذی:]

استادہ لیس بمتصل. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۳۱۲) قال شعيب: رجاله رجال الصحيح غير سليمان]

(۱۳۹۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے باغ میں کوئی شریک ہو، وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے۔

(۱۴۹۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَنبَانَا أَسَامَةَ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَبِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا فِيهِ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ قَالَ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَابْتَغُوا بِهِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ قَوْمٌ يُقِيمُونَهُ إِقَامَةَ الْفِدْحِ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۸۳۰)]. [انظر: ۱۵۳۶۶].

(۱۳۹۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ کچھ لوگ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو، اور اس کے ذریعے اللہ کا فضل مانگو، اس سے پہلے کہ ایسی قوم آ

جائے جو اسے اپنے تیروں کی جگہ رکھ لے گی اور وہ جلد بازی کریں گے، اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں کریں گے۔

(۱۴۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْتَدُّوا الصَّمَاءَ فِي قُوبٍ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَمْسُ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ وَلَا يَحْتَبِ فِي قُوبٍ وَاحِدٍ [راجع: ۱۴۱۶۴]۔

(۱۳۹۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چادر میں اپنے جسم کو نہ لپیٹا کرو، تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے اور نہ ہی ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنَ الْمَاءِ كَانَ يَطْهَرُهُ أَوْ يَوْرِئُهُ شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ۱۴۳۳۱]۔

(۱۳۹۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے کو لہے کی ہڈی یا کمر میں موج آنے کی وجہ سے سینگلی گلوائل تھی۔

(۱۴۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۶۱۱۶) . قال شعيب: صحيح] . [انظر: ۱۰۱۶۱]۔

(۱۳۹۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۲۰) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۱۴۷۰۹]۔

(۱۳۹۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام کو یاد کرانے کے لئے مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہئے اور عورتوں کو ہلی آواز میں تالی بجانا چاہئے۔

(۱۴۹۲۱) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْقَوْمِ مِنْ طَهُورٍ قَالَ لِحَاءَ رَجُلٍ بِفَضْلِهِ فِي إِذَاوَةٍ قَالَ فَصَبَّ فِي قَدَحٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اتُّوا بِقِيَّةِ الطَّهْوَرِ لَقَالُوا تَمَسَّحُوا تَمَسَّحُوا قَالَ فَسَمِعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَى رَسُولِكُمْ قَالَ فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ فِي جَوْفِ الْمَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ الطَّهْوَرِ قَالَ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالَّذِي أَلَدَى أَذْهَبَ بَصْرِي قَالَ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصْرُهُ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّ يَرْفَعُ يَدَهُ حَتَّى تَوَضَّأُوا أَجْمَعُونَ قَالَ الْأَسْوَدُ حَسِبْتُهُ قَالَ كُنَّا مَائَتَيْنِ أَوْ زِيَادَةً [راجع: ۱۴۱۶۱]۔

(۱۳۹۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے، نماز کا وقت ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کسی کے پاس پانی ہے؟ ایک آدمی یہ سن کر دوڑتا ہوا ایک برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈالا، اور اس سے وضو کیا، وضو کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیا اور وہیں چھوڑ کر وہاں سے ہٹ گئے، لوگ اس پیالے پر ٹوٹ پڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آوازیں سن کر فرمایا رک جاؤ، پھر اس پانی اور پیالے میں اپنا دست مبارک رکھ دیا، اور بسم اللہ کہہ کر فرمایا خوب اچھی طرح کامل وضو کرو، اس ذات کی قسم جس نے میری بصارت واپس لے لی، میں نے اس دن دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس وقت تک نہ اٹھایا جب تک سب لوگوں نے وضو نہ کر لیا۔

(۱۶۹۳۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ الْكَ امْرَأَةٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتَيْتَنِي نَكِحْتُ أُمَّ بَكْرًا قَالَ قُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُهَا وَهِيَ تَيْبٌ قَالَ فَقَالَ لِي فَهَلَّا تَزَوَّجْتُهَا جَوَيْرِيَّةً قَالَ قُلْتُ لَهُ قِيلَ أَبِي مَعَكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَتَرَكَ جَوَارِيَّ فَكِرِهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً كَمَا أَحَدَاهُنَّ فَتَزَوَّجْتُ تَيْبًا تَفْضَعُ قَمَلَةً إِحْدَاهُنَّ وَتَحِيضُ دِرْعَ إِحْدَاهُنَّ إِذَا تَغَرَّقَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ نَعَمْ مَا رَأَيْتَ

(۱۳۹۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میرے والد صاحب فلاں موقع پر آپ کے ساتھ شہید ہو گئے تھے، اور کچھ بچیاں چھوڑ گئے تھے، میں نے ان میں ان ہی جیسی بچی کو لانا اچھا نہیں سمجھا اس لئے شوہر دیدہ سے شادی کر لی تاکہ وہ ان کی جوئیں دیکھ سکے، تیس پھٹ لے تو سی دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے خوب سوچا۔

(۱۶۹۳۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَحَدَنَا إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ أَنْ يَطْرُقَ أَهْلَهُ قَالَ لَطَرْنَا هُنَّ بَعْدَ [راجع: ۱۶۲۴۳].

(۱۳۹۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رات کے وقت شہر میں داخل ہو کر بلا اطلاع اپنے گھر جانے منع فرمایا ہے لیکن ان کے بعد ہم اس طرح کرنے لگے۔

(۱۶۹۳۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَرَادَ الْغَزْوَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِنَّ مِنْ إِخْوَانِكُمْ لَوْمًا لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ وَلَا عَشِيرَةٌ فَلْيَضْمُوا أَحَدَكُمْ إِلَيْهِ الرَّجُلَيْنِ أَوْ الثَّلَاثَةَ فَمَا لِأَحَدِنَا مِنْ ظَهْرٍ جَمَلِهِ إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَضَمَّتُ النَّبِينَ أَوْ ثَلَاثَةً إِلَيَّ وَمَالِي إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ أَحَدِهِمْ مِنْ جَمَلِي [صححه الحاكم

(۹۰/۲). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۵۳۴):

(۱۳۹۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی غزوے کا ارادہ کیا تو فرمایا اے گروہ مہاجرین والنصار! تمہارے بھائی ایسے لوگ ہیں جن کے پاس کوئی مال و دولت اور قبیلہ نہیں ہے، اس لئے تمہیں اپنے ساتھ دو تین آدمیوں کو ملا لینا چاہئے، چنانچہ اس موقع پر ہمیں اپنے اونٹ کی پیٹھ صرف اتنی دیر ملتی جتنی دیر اس کی باری رہتی، میں نے بھی اپنے ساتھ دو یا تین آدمی ملا لیے اور میرا بھی اپنے اونٹ میں باری کا وہی حق تھا جو ان میں سے کسی کا تھا۔

(۱۶۹۳۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقَدْتُ جَمَلِي لَيْلَةَ لَمَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَشُدُّ لِعَائِشَةَ قَالَ فَقَالَ لِي مَا لَكَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ لَقَدْتُ جَمَلِي أَوْ ذَهَبَ جَمَلِي فِي لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ قَالَ فَقَالَ لِي هَذَا جَمَلُكَ أَذْهَبَ فُحْدُهُ قَالَ لَقَدْتُ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِي فَلَمْ أَجِدْهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ مَا وَجَدْتُهُ قَالَ فَقَالَ لِي هَذَا جَمَلُكَ أَذْهَبَ فُحْدُهُ قَالَ لَقَدْتُ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِي فَلَمْ أَجِدْهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُهُ قَالَ فَقَالَ لِي عَلَى رَسُولِكَ حَتَّى إِذَا فَرَعْتُ أَحَدَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقَ بِي حَتَّى آتَيْنَا الْجَمَلَ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ قَالَ هَذَا جَمَلُكَ قَالَ وَقَدْ سَارَ النَّاسُ قَالَ لَبِينَمَا أَنَا أَسِيرُ عَلَى جَمَلِي فِي عَفْتِي قَالَ وَكَانَ جَمَلًا فِيهِ فِطَافٌ قَالَ قُلْتُ يَا لَهْفَ أُمِّي أَنْ يَكُونَ لِي إِلَّا جَمَلٌ فَطُوفُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدِي يَسِيرُ قَالَ فَسَمِعَ مَا قُلْتُ قَالَ فَلَحِقَ بِي فَقَالَ مَا قُلْتَ يَا جَابِرُ قَبْلُ قَالَ فَتَسَيَّتُ مَا قُلْتُ قَالَ قُلْتُ مَا قُلْتُ شَيْئًا يَا نَبِيَّ اللَّهُ قَالَ فَذَكَرْتُ مَا قُلْتُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ يَا لَهْفَاهُ أَنْ يَكُونَ لِي إِلَّا جَمَلٌ فَطُوفُ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجْزَ الْجَمَلِ بِسَوْطٍ أَوْ بِسَوْطِي قَالَ فَأَنْطَلَقَ أَوْضَعَ أَوْ أَسْرَعَ جَمَلِي رَكْبَتَهُ قَطُ وَهُوَ يَتَارَعِي خِطَامَهُ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ بَانِعِي جَمَلِكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكُمْ قَالَ قُلْتُ بِوَقِيَّةٍ قَالَ قَالَ لِي بَيْعُ بَيْعِ كُمْ فِي أَوْقِيَّةٍ مِنْ نَاضِحٍ وَنَاضِحٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ مَا بِالْمَدِينَةِ نَاضِحٌ أَحَبُّ إِلَيَّ لَنَا مَكَانَهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوَقِيَّةٍ قَالَ فَتَزَلْتُ عَنْ الرَّحْلِ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ قُلْتُ جَمَلُكَ قَالَ قَالَ لِي ارْكَبْ جَمَلُكَ قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ بِجَمَلِي وَلَكِنَّهُ جَمَلُكَ قَالَ كُنَّا نُرَاجِعُهُ مَرَّتَيْنِ فِي الْأَمْرِ إِذَا أَمَرْنَا بِهِ لِإِذَا أَمَرْنَا الْفَالِئَةَ لَمْ نُرَاجِعْهُ قَالَ فَرَكِبْتُ الْجَمَلَ حَتَّى آتَيْتُ عَمَّتِي بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَقُلْتُ لَهَا أَلَمْ تَرِي أَنِّي بَعْتُ نَاضِحًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَوْقِيَّةٍ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهَا أَعْجَبَتْهَا ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ نَاضِحًا فَارَهَا قَالَ ثُمَّ أَخَذْتُ شَيْئًا مِنْ حَبَطٍ أَوْ جَرْتَهُ إِيَّاهُ ثُمَّ أَخَذْتُ بِخِطَامِهِ فَجَدْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَامًا رَجُلًا يَكَلِّمُهُ قَالَ قُلْتُ دُونَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ جَمَلُكَ قَالَ فَأَخَذَ بِخِطَامِهِ ثُمَّ نَادَى بِلَا لَاقَالَ زِنْ لِي جَابِرُ أَوْقِيَّةً وَأَوْقِيَّةً

فَانطَلَقْتُ مَعَ بِلَالٍ فَوَزَّنَ لِي أَوْقِيَّةً وَأَوْقَى مِنْ الْوَزْنِ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ يُحَدِّثُ ذَلِكَ الرَّجُلَ قَالَ قُلْتُ لَهُ قَدْ وَزَّنَ لِي أَوْقِيَّةً وَأَوْقَى قَالَ فَيَنِمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِي وَلَا أَشْعُرُ قَالَ فَنَادَى آيْنَ جَابِرٍ قَالُوا ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ أَدْرِكْ انْتَبِي بِهِ قَالَ فَاتَانِي رَسُولُهُ يَسْعَى قَالَ يَا جَابِرُ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ فَخُذْ جَمَلَكَ قُلْتُ مَا هُوَ جَمَلِي وَإِنَّمَا هُوَ جَمَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ جَمَلَكَ قُلْتُ مَا هُوَ جَمَلِي إِنَّمَا هُوَ جَمَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ جَمَلَكَ قَالَ فَأَخَذْتُهُ قَالَ فَقَالَ لِعَمْرَى مَا نَفَعْنَاكَ لِنَسْرِكَ عَنْهُ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى عَمَّتِي بِالنَّاصِحِ مَعِيَ وَبِالْوَقِيَّةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا مَا تَرَيْنِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْطَانِي أَوْقِيَّةً وَرَدَّ عَلَيَّ جَمَلِي

(۱۴۹۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرتے ہوئے نبی ﷺ کے پاس سے گذرا، اس وقت وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے سواری تیار کر رہے تھے، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا جابر! کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس اندھیری رات میں میرا اونٹ گم ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا اونٹ یہ رہا، جاؤ اسے لے جاؤ، میں اس طرف چلا گیا جہاں نبی ﷺ نے اشارہ کیا تھا لیکن مجھے وہاں وہ نہ ملا، میں نے واپس آ کر عرض کر دیا کہ مجھے تو اونٹ نہیں ملا، دوسری مرتبہ پھر ایسا ہی ہوا، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے ٹھہرنے کے لئے فرمایا اور فارغ ہو کر میرا ہاتھ پکڑا اور چل پڑے، یہاں تک کہ ہم اونٹ کے پاس پہنچ گئے، نبی ﷺ نے وہ میرے حوالے کر کے فرمایا یہ رہا تمہارا اونٹ۔

لوگ چل رہے تھے، میں بھی اپنی باری پر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر چل رہا تھا، میرا اونٹ ست رفتار تھا، میری زبان سے نکل گیا افسوس! مجھے اونٹ بھی ملا تو ایسا ست، نبی ﷺ اتفاقاً مجھ سے کچھ ہی پیچھے تھے، انہوں نے بات سن لی، وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے جابر! کیا کہہ ہے ہو؟ اس وقت تک میں اپنی بات بھول چکا تھا، اس لئے کہہ دیا کہ میں نے تو کچھ نہیں کہا، تھوڑی دیر میں مجھے یاد آیا تو عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی ﷺ! میں نے یہ کہا تھا کہ افسوس! مجھے اونٹ بھی ملا تو ایسا ست، اس پر نبی ﷺ نے ایک کوڑے سے اونٹ کی دم پر ضرب لگائی، وہ اسی وقت ایسا تیز رفتار ہو گیا کہ اس سے پہلے میں اس سے زیادہ کسی تیز رفتار اونٹ پر سوار نہیں ہوا، کہ وہ میرے ہاتھوں سے نکلا جا رہا تھا۔

پھر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے اس اونٹ کو میرے ہاتھ بیچتے ہو؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو آپ ﷺ نے قیمت پوچھی، میں نے ایک اوقیہ چاندی بتائی، نبی ﷺ نے فرمایا واہ واہ! ایک اوقیہ میں تو اتنے اونٹ آجاتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! مدینہ منورہ میں ہمارے نزدیک اس سے زیادہ اچھا اونٹ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اسے ایک اوقیہ کے بدلے خرید لیا، اس پر میں اپنی سواری سے اتر کر زمین پر آ گیا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اونٹ تو آپ کا ہو چکا، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے اونٹ پر سوار ہو، میں نے عرض کیا کہ اب یہ میرا اونٹ نہیں، آپ کا اونٹ ہے، ہم نے دو مرتبہ اسی طرح ٹکرا کر کیا، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے جب حکم دیا تو میں نے ٹکرا نہیں کیا، اور اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا،

یہاں تک کہ میں مدینہ منورہ میں اپنی پھوپھی کے پاس پہنچ گیا، اور انہیں بتایا کہ دیکھیں تو سہی، میں نے اپنا اونٹ نبی ﷺ کو ایک اوقیہ میں فروخت کر دیا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ تعجب خیز بات کبھی نہیں دیکھی، کیونکہ ہمارا اونٹ بہت ”تھکا ہوا“ تھا۔

پھر میں نے رسی لے کر اس کے منہ میں لگام ڈالی اور لے کر کھینچتا ہوا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ کھڑے کسی سے باتیں کر رہے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! یہ اپنا اونٹ لے لیجئے، نبی ﷺ نے اس کی لگام پکڑ کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دی اور فرمایا کہ جابر کو وزن کر کے ایک اوقیہ چاندی دے دو اور پورا تولنا، چنانچہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلا گیا اور انہوں نے مجھے ایک اوقیہ چاندی پوری پوری تول کر دے دی، میں واپس آیا تو نبی ﷺ اسی آدمی کے ساتھ کھڑے باتیں کر رہے تھے، میں نے عرض کیا کہ انہوں نے مجھے ایک اوقیہ چاندی پوری پوری تول دی ہے، یہ کہہ میں بے خودی کے عالم میں اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔

نبی ﷺ نے پکار کر پوچھا کہ جابر کہاں گیا؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ اپنے گھر چلا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ، اسے بلا کر لاؤ، چنانچہ قاصد میرے پاس دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا جابر! تمہیں نبی ﷺ بلا رہے ہیں، میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ اپنا اونٹ تول لے جاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ میرا اونٹ تو نہیں ہے، وہ تو آپ کا اونٹ ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اپنا اونٹ لے لو، چنانچہ میں نے اسے لے لیا، نبی ﷺ نے فرمایا میری زندگی کی قسم! ہم نے تمہیں فائدہ اس لئے نہیں پہنچایا تھا کہ تمہیں سواری سے اتار دیں، چنانچہ میں وہ اونٹ اور ایک اوقیہ چاندی لے کر اپنی پھوپھی کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے مجھے ایک اوقیہ چاندی بھی دے دی اور میرا اونٹ بھی واپس مجھے ہی کودے دیا۔

(۱۵۹۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِبَادَةِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ مِنْ نَجْدٍ فَأَصَابَ امْرَأَةً رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى نَجْدٍ فَغَشِينَا دَارًا مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَصَبْنَا امْرَأَةً رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَجَاءَ صَاحِبُهَا وَكَانَ غَائِبًا فَذَكَرَ لَهُ مَصَابَهَا فَحَلَفَ لَا يَرْجِعُ حَتَّى يُهْرِقَ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمًا قَالَ فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ نَزَلَ فِي جِيبٍ مِنَ الشَّعَابِ وَقَالَ مَنْ رَجُلَانِ يَكْلُمَانِي لَيْلَتِنَا هَذِهِ مِنْ عَدُوِّنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَحْنُ نَكَلُوكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَخَرَجَا إِلَيَّ فِيمَا الشَّعْبِ دُونَ الْعُسْكَرِ ثُمَّ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ اتَّكُفِينِي أَوَّلَ اللَّيْلِ وَأَكْفِيكَ آخِرَهُ أَمْ تَكْفِينِي آخِرَهُ وَأَكْفِيكَ أَوَّلَهُ قَالَ فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ بَلْ أَكْفِينِي أَوَّلَهُ وَأَكْفِيكَ آخِرَهُ فَنَامَ

الْمُهَاجِرِيُّ وَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي قَالَ فَانْتَحَ سُورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ فَبَيْنَا هُوَ يَبْقُرُ إِذْ جَاءَ زَوْجُ الْمَرْأَةِ قَالَ
 فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَ قَالَتْمَا عَرَفْتَ أَنَّهُ رَبِيبَةُ الْقَوْمِ فَبِتَزَعُ لَهُ بِسَهْمٍ فَبَضَعَهُ فِيهِ قَالَ فَبِتَزَعُهُ فَبَضَعَهُ وَهُوَ قَائِمٌ يَبْقُرُ
 فِي السُّورَةِ أَلَيْ هُوَ فِيهَا وَلَمْ يَتَحَرَّكَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَبْطِئَهَا قَالَ ثُمَّ عَادَ لَهُ زَوْجُ الْمَرْأَةِ بِسَهْمٍ آخَرَ فَوَضَعَهُ فِيهِ
 فَانْتَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَحَرَّكَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَبْطِئَهَا قَالَ ثُمَّ عَادَ لَهُ زَوْجُ الْمَرْأَةِ الثَّالِثَةَ بِسَهْمٍ
 فَوَضَعَهُ فِيهِ فَانْتَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِهِ أَعْمَدُ فَقَدْ أُوتِيتُ قَالَ فَجَلَسَ الْمُهَاجِرِيُّ فَلَمَّا
 رَأَهُمَا صَاحِبُ الْمَرْأَةِ هَرَبَ وَعَرَفَ أَنَّهُ قَدْ نَلِدَرَ بِهِ قَالَ وَإِذَا الْأَنْصَارِيُّ بِمَوْجٍ دَمًا مِنْ رَمِيَاتِ صَاحِبِ
 الْمَرْأَةِ قَالَ لَقَالَ لَهُ أَحْوَهُ الْمُهَاجِرِيُّ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ الْآ كُنْتُ أَذْنَبِي أَوَّلَ مَا رَمَاكَ قَالَ لَقَالَ كُنْتُ فِي سُورَةِ
 مِنَ الْقُرْآنِ لَقَدْ التَّسَّحُّتُهَا أَصْلَى بِهَا فَكِرِهْتُ أَنْ أَفْطَعَهَا وَإِنَّمِ اللَّهُ لَوْلَا أَنْ أَضَيَّعَ لِنَفْسِي بِرَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِهِ لَقَطَعْتُ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَفْطَعَهَا [راجع: ۱۷۶۰].

(۱۳۹۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع کے سلسلے میں نکلے، اس
 غزوے میں مشرکین کی ایک عورت بھی ماری گئی، جب نبی ﷺ واپس روانہ ہوئے تو اس عورت کا خاوند واپس آیا، اس نے اپنی
 بیوی کو ماریا دیکھ کر قسم کھائی کہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد ﷺ میں خون نہ بہا دے، یہ قسم کھا کر وہ
 نبی ﷺ کے نشانات قدم پر چلنا ہوا نکل آیا۔

ادھر نبی ﷺ نے ایک منزل پر پہنچ کر پڑاؤ کیا اور فرمایا آج رات کون پہرہ دے گا؟ اس پر ایک مہاجر اور ایک انصاری
 نے اپنے آپ کو پیش کیا، اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! ہم کریں گے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایسا کرو کہ اس گھائی کے دہانے پر جا
 کر پہرہ داری کرو، کیونکہ وہ لوگ ایک گھائی میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، جب وہ دونوں وہاں پہنچے تو انصاری نے مہاجر سے پوچھا
 کہ تمہیں رات کا کون سا حصہ پسند ہے جس میں تمہاری طرف سے کفایت کروں، پہلایا آخری؟ اس نے کہا پہلے حصے میں تم
 باری کرو، دوسرے حصے میں کروں گا۔

چنانچہ مہاجر لیٹ کر سو گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، ادھر وہ مشرک آ پہنچا، جب اس نے دور سے ایک آدمی کا
 ہولی دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ لوگوں کا پہرہ دار ہے، چنانچہ اس نے دور ہی سے تاک کر اسے تیر مارا، اور اس کے جسم میں اتار دیا،
 انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے دوسرا تیر مارا اور وہ بھی اس
 کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے تیسرا تیر
 مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود کو سجود کیا اور اپنے ساتھی کو بیدار
 کیا، اس نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا اور خود کو دگر چھلانگ لگائی، جب اس مشرک نے ان دونوں کو دیکھا تو سمجھ گیا کہ لوگوں کا اس
 کا پتہ چل گیا ہے، اس لئے وہ بھاگ گیا۔

پھر مہاجر نے انصاری کے بہتے ہوئے خون کو دیکھ کر تعجب سے سجان اللہ کہا کہ مجھے جگایا کیوں نہیں؟ انصاری نے جواب دیا کہ میں ایک سورت پڑھ رہا تھا، میں نے اسے پورا کیے بغیر نماز ختم کرنا اچھا نہیں سمجھا، لیکن جب میں نے دیکھا کہ اس نے مجھ پر تیروں کی بوچھاڑ ہی کر دی ہے تب میں نے رکوع کر لیا اور تمہیں دکھا دیا، بخدا! اگر پہرہ داری ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا جس پر نبی ﷺ نے مجھے مامور فرمایا تھا تو اس سورت کو ختم کرنے سے پہلے میری جان ختم ہوتی۔

(۱۴۹۲۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ مِنْ كُلِّ جَادٍ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ [صححه ابن خزيمة (۲۴۶۹). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۶۲). قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر بعده].

(۱۳۹۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ حکم دیا ہے کہ ہر دس وسق کھجور کاٹنے والے کے ذمے ہے کہ ایک خوشہ مسجد میں لا کر غرباء کے لئے لٹکائے۔

(۱۴۹۲۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ جَادٍ بِعَشْرَةِ أَوْسُقٍ مِنْ تَمْرِ يَقْبُو يَعْطَى فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينِ [راجع: ۱۴۹۲۷].

(۱۳۹۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یہ حکم دیا ہے کہ ہر دس وسق کھجور کاٹنے والے کے ذمے ہے کہ ایک خوشہ مسجد میں لا کر غرباء کے لئے لٹکائے۔

(۱۴۹۲۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُذِنَ لِأَصْحَابِ الْعَرَابِ أَنْ يَبِيعُوا بِحَرَصِهَا يَقُولُ الْوَسْقَ وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ

(۱۳۹۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب عرایا والوں کو اندازے سے بیچنے کی اجازت دی تو میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک وسق ہو، یا دو، تین اور چار سب کا یہی حکم ہے۔

(۱۴۹۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَقَدِرْ أَنْ يَرَى مِنْهَا بَعْضَ مَا يَدْعُوهُ إِلَيْهَا فَلْيَفْعَلْ [أخرجه عبدالرزاق (۱۰۳۳۷). قال شعيب، حسن].

(۱۳۹۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی

عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجے اور یہ ممکن ہو کہ وہ اس عورت کی اس خوبی کو دیکھ سکے جس کی بناء پر وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۱۴۹۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا فُرُوزَةَ الْعِشَاءِ كَأَنَّهُ لِيَمَّا يَخَافُ مِنَ الْإِحْتِصَارِ (۱۳۹۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز عشاء کے بعد کے وقت سے احتیاط کیا کرو، غالباً نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت آنے والے جنات اور بلاؤں سے خطرہ محسوس کرتے تھے۔

(۱۴۹۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْمَرَ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ وَقَدْ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلَعِقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْمَرُهَا قَدْ بَتَّهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِي أَعْمَرَهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللَّهِ وَحَقِّهِ [صححه البخاری (۲۶۲۵)، ومسلم (۱۶۲۵)، وابن حبان (۵۱۳۷)]. [راجع: ۱۴۲۹۲].

(۱۳۹۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جس شخص کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دی گئی ہو، وہ اس کی اور اس کی اولاد کی ہوگی، اور جس نے دی وہ اس کی اس بات کی وجہ سے اس سے جدا ہوگی۔

(۱۴۹۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ أَنْ نَسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةَ أَوْ نَسْتَقْبِلَهَا بِفُرُوجِنَا إِذَا أَهْرَقْنَا الْمَاءَ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامِ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ [صححه ابن خزيمة (۵۸)، وابن حبان (۱۴۲۰)، والحاكم (۱۰۴/۱)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۳)، ابن ماجه: ۳۲۵، الترمذی: ۹].

(۱۳۹۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا تھا کہ جب ہم پانی بہانے کے لئے نہیں تو خانہ کعبہ کی جانب شرمگاہ کا رخ یا پشت کریں، لیکن اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال سے ایک سال قبل میں نے خود قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۹۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرْقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْجُمُوحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِينَ تَوَفَّى قَالَ فَلَمَّا صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعَ فِي قَبْرِهِ وَسُوي عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَاقَقَ عَلَيَّ هَذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ حَتَّى فَرَّجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

خندہ پیشانی سے مل لویا اس کے برتن میں اپنے ڈول سے کچھ پانی ڈال دو۔

(۱۴۹۳۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَائِرُ كُلِّ إِنْسَانٍ فِي عُنُقِهِ قَالَ ابْنُ لَهَيْعَةَ يَعْنِي الطَّيْرَةَ [راجع: ۱۴۷۴۷].

(۱۳۹۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر بندے کا پرندہ (نامہ اعمال) اس کی گردن میں لٹکا ہوا ہوگا۔

(۱۴۹۴۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَحَدٌ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِلْمٍ أَوْ بِقَطِيعَةٍ رَجِمَ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۳۸) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۹۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے انسان جو دعاء بھی مانتا ہے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے، یا اس سے اسی جیسی کوئی معصیت اور پیشانی نال دیتا ہے، جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ کرے۔

(۱۴۹۴۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ مِنْ جِشَانَ وَجِشَانَ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بَارِضِهِمْ مِنَ الدَّرَّةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْهُ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَإِنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عَصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ [صححه مسلم (۲۰۰۲)، وابن حبان (۵۳۶۰)].

(۱۳۹۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یمن کے علاقے ”جیشان“ سے ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ وہ لوگ اپنے علاقے میں جو سے بننے والی ایک شراب جسے ”مزز“ کہا جاتا ہے، پیتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہوتی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اور نشہ آور چیز پینے والے کے لئے اللہ کے ذمے ہے کہ اسے طینۃ الخبال پلائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! طینۃ الخبال سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اہل جہنم کا پسینہ یا پیپ وغیرہ۔

(۱۴۹۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحِبَّ آبَاكَ فَقَالَ لَهُ تَمَنَّ عَلَى فَقَالَ أَرَدْتُ إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْتُلْ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ إِنِّي لَفَضَيْتُ الْحُكْمَ أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ [صححه ابن حبان (۷۰۲۲)، والحاكم (۲۰۳/۳). قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: حسن (ابن

[ماحة: ۱۹۰، الترمذی: ۳۰۱۰]

(۱۳۹۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا جابر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ نے تمہارے باپ کو زندگی عطا کی اور اس سے پوچھا کہ کسی چیز کی خواہش ہو تو بتائے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تاکہ ایک مرتبہ پھر شہید ہو سکوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ دنیا میں آنے والے دوبارہ دنیا میں لوٹ کر نہیں جائیں گے۔

(۱۴۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [راجع: ۱۴۸۵۵]۔

(۱۳۹۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔

(۱۴۹۴۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصَةَ عَنْ سُبْيَانَ عَنْ مَجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْيَهُودِ إِنِّي سَأَلْتُهُمْ عَنْ تَرْبَةِ الْجَنَّةِ وَهِيَ دَرْمَكَةٌ بِيضَاءُ فَسَأَلْتُهُمْ فَقَالُوا هِيَ خُبْزَةٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُبْزَةُ مِنَ الدَّرْمَكِ [قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۲۳۲۷)]۔ قال شعيب: حسن لغیره. وهذا اسناد ضعيف.]

(۱۳۹۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں ان سے جنت کی مٹی کے بارے پوچھنے لگا ہوں جو کہ خالص سفید ہوگی، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ اے ابو القاسم! وہ روٹی جیسی ہوگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خالص روٹی جیسی ہوگی۔

(۱۴۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْفَعَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْفَعُ قَالَ تَحْمَارٌ وَتَصْفَارٌ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا [راجع: ۱۴۴۹۱]۔

(۱۳۹۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمِيدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا [راجع: ۱۴۲۵۰]۔

(۱۳۹۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگی تلوار (بغیر نیام کے) ایک دوسرے کو پکڑانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبِهِزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَانِزَةٌ [راجع: ۱۴۲۲۱]۔

(۱۳۹۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا جائز ہے۔

(۱۴۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أُرْقِدَ نَارًا فَجَعَلَ الْفَرَّاشُ وَالْجَنَادِبُ يَمَعْنَ فِيهَا قَالَ وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا قَالَ وَأَنَا أَخَذْتُ بِحَجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَقْلَتُونَ مِنْ يَدِي [صححه مسلم (۲۲۸۵)]. [انظر: ۱۵۲۸۳].

(۱۳۹۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اور دیگر انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم کی مثال اس شخص کی سی ہے جو آگ جلائے اور پروانے اور پتے اس میں دھڑا دھڑا کرنے لگیں، اور وہ انہیں اس سے دور رکھے، میں بھی اسی طرح تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں جہنم سے بچا رہا ہوں لیکن تم میرے ہاتھوں سے پھسلے جاتے ہو۔

(۱۴۹۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبْنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَعْجَبُونَ وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبْنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبْنَةِ جَنَّتْ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ [صححه البخاری (۳۵۳۴)، ومسلم (۲۲۸۷)]. وقال الترمذی: حسن صحيح غريب.

(۱۳۹۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اور دیگر انبیاء کی مثال یہ ہے کہ ایک آدمی نے کوئی مکان بنایا اور اسے مکمل کر کے خوبصورت بنایا، لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس گھر میں داخل ہوتے اور خوش ہوتے اور کہتے کہ اگر یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی نہ چھوڑی جاتی تو یہ عمارت مکمل ہو جاتی، وہ ایک اینٹ کی جگہ میں ہوں کہ میں نے آ کر انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم کا سلسلہ ختم کر دیا۔

(۱۴۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيَّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [صححه البخاری (۱۳۳۴)، ومسلم (۹۵۲)]. [انظر: ۱۴۹۷۲].

(۱۳۹۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ حبشہ نجاشی اصحمہ کی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

(۱۴۹۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَذْنِ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ [صححه البخاری (۴۲۱۹)]. ومسلم (۱۹۴۱)، وابن حبان (۵۲۷۳)]. [انظر: ۱۵۲۰۲].

(۱۳۹۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے زمانے میں پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی تھی۔

(۱۴۹۵۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو زَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ

جَابِرٌ قَالَ اَهْدَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا

(۱۳۹۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف ہدی کے طور پر برکری بھیجی۔

(۱۶۹۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرَهْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لِحَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ بَقِيَ مَعَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَقِيَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ رَجُلٌ أَمَّا سَلَمَةُ فَقَدْ ارْتَدَّ عَنْ هِجْرَتِهِ فَقَالَ جَابِرٌ لَا تَقُلْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَسْلَمُ ابْدُوا يَا أَسْلَمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا نَعَاثُ أَنْ تَرْتَدَّ بَعْدَ هِجْرَتِنَا فَقَالَ أَنَسٌ مَهَاجِرُونَ حَيْثُ كُنْتُمْ

(۱۳۹۵۳) عمرو بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں آپ کے ساتھ اب کون باقی بچا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بچے ہیں، اس شخص نے کہا کہ سلمہ تو ہجرت کے بعد مرتد ہو گئے تھے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کہو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ اسلم کے لئے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے قبیلہ اسلم! اپنے آپ کو ظاہر کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ہم ہجرت کے بعد واپس نہ ہو جائیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جہاں بھی رہو گے، مہاجر بنی رہو گے۔

(۱۶۹۵۴) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ أَتَى بِكَبْشٍ فَلَذَبَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يَضَحْ مِنْ أُمَّتِي [راجع: ۱۴۸۹۸].

(۱۳۹۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی ہے، نماز اور خطبے سے فراغت کے بعد ایک مینڈھالا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ذبح کرتے ہوئے ”بسم اللہ، اللہ اکبر“ کہا اور فرمایا اے اللہ! یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان تمام لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

(۱۶۹۵۵) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ لَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَيْدُ الْبُرِّ لَكُمْ حَلَالٌ قَالَ سَعِيدٌ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدَّ لَكُمْ [صححه ابن عزيمة (۲۶۴۱)، والمحاکم (۴۵۲/۱)]. اشار الترمذی: الی ارساله. وقال الشافعی: هذا احسن حديث روى في هذا الباب. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۸۵۱، الترمذی: ۸۴۶، النسائی: ۱۸۷/۵).

قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۵۳].

(۱۳۹۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے خشکی کا شکار حلال ہے بشرطیکہ تم خود شکار نہ کرو، یا اسے تمہاری خاطر شکار نہ کیا گیا ہو۔

(۱۴۹۵۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَعْقُوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَضْحَى بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ نَزَلَ مِنْ مِنْبَرِهِ وَاتَى بِكَبْشٍ فَلَذَّبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحَّ مِنْ أُمَّتِي [راجع: ۱۴۸۹۸].

(۱۳۹۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی ہے، نماز اور خطبے سے فراغت کے بعد ایک مینڈھ حالایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ذبح کرتے ہوئے "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہا اور فرمایا اے اللہ! یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان تمام لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

(۱۴۹۵۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي غَزَاةٍ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ أَنْتَعَجَلَ قُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ قَالَ كَيْفَا أَمْ بَكْرًا قَالَ قُلْتُ كَيْفَا قَالَ فَلَا كَانَتْ بَكْرًا تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ قَالَ انْطَلِقْ وَاعْمَلْ عَمَلًا كَيْسًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْنِي لَا تَطْرُقْنَهُنَّ لَيْلًا

(۱۳۹۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جلدی جانے کی اجازت مانگی اور عرض کیا کہ میری شادی ہو گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟ اور وہ تم سے کھیلتی، پھر فرمایا جاؤ اور اپنی بیوی سے قربت کرو۔

(۱۴۹۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِيَ أَحَدُنَا لِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۳۹۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان صرف ایک جوتی پہن کر چلے۔

(۱۴۹۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْبِسُوا صِبْيَانَكُمْ حَتَّى تَلْهَبَ فَوْرَةَ الْعِشَاءِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تَخْتَرِقُ فِيهَا الشَّيَاطِينُ [راجع: ۱۴۴۸۷].

(۱۳۹۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے ہیں۔

(۱۴۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْلِقَ الْأَبْوَابَ وَأَنْ نُؤَكِّدَ الْأَسْقِيَةَ وَأَنْ نُنْفِئَ الْمَصَابِيحَ وَأَنْ نَكْفَأَ فَرَاشِينَا حَتَّى تَذَهَبَ فُحْمَةُ الْعِشَاءِ وَنَهَانَا أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ وَأَنْ يَمْشِيَ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ وَعَنْ الصَّمَاءِ وَالْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ [انظر: ۱۵۳۲۹، راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۳۹۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ دروازے بند کر دیا کریں، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کریں، چراغ بجھا دیا کریں اور رات کی سیاہی دور ہونے تک بچوں کو روک کر رکھا کریں، اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھائے، ایک جوتی پہن کر چلے، ایک کپڑے میں جسم لپیٹا یا گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِارْبَعِ خَلْوَنٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طَفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدَى فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ طَافُوا وَأَنْتُمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [راجع: ۱۴۲۸۷].

(۱۳۹۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار ذی الحجہ کو مکہ کرمہ پہنچے، جب ہم بیت اللہ کا طواف اور صفامروہ کی سعی کر چکے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں، البتہ جن کے پاس ہدی کا جانور ہو، وہ ایسا نہ کریں، جب آٹھ ذی الحجہ ہوئی تو لوگوں نے حج کا احرام باندھا، اور ذی الحجہ کو صرف طواف زیارت کیا، صفامروہ کے درمیان سعی نہیں۔

(۱۴۹۶۲-۱۴۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُوْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدُّوا وَقَارِبُوا وَلَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَلْنَا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ [راجع: ۸۵۱۰، ۱۴۶۸۲].

(۱۳۹۶۲-۱۳۹۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قریب قریب رہا کرو، اور صحیح بات کیا کرو، کیونکہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال بچا سکیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الایہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۴۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَالْبَعَالَ وَالْحَمِيرَ فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَعَالِ وَالْحَمِيرِ وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الْخَيْلِ [راجع: ۱۴۵۰۴].

(۱۳۹۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے غزوة خیبر کے زمانے میں گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھایا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خچروں اور پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا، لیکن گھوڑوں سے منع نہیں فرمایا تھا۔

(۱۴۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَابِرٍ فِي عَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي فَقَالَ مَا شَأْنُكَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ بَعِيرِي قَدْ رَزَمَ قَالَ فَاتَاهُ مِنْ قِبَلِ عَجْزِهِ وَقَالَ عَفَّانُ وَعَجْزُهُ سَوَاءٌ قَدَعَا وَرَجَرَهُ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْدُمُ الْإِبِلَ قَالَ فَآتَى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْبَعِيرُ قُلْتُ مَا زَالَ يَقْدُمُهَا قَالَ بِكُمْ أَخَذْتُهُ فَقُلْتُ بِثَلَاثَةِ عَشَرَ دِينَارًا قَالَ فَبِعْنِي بِالثَّمَنِ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ حَطَمْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي الثَّمَنَ وَأَعْطَانِي الْبَعِيرَ [راجع: ۱۴۵۳۴].

(۱۳۹۶۵) ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا اونٹ بیٹھ گیا اور اس نے انہیں تھکا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہاں سے گذر ہوا تو پوچھا جابر! تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے سارا ماجرا ذکر کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتر کر اونٹ کے پاس آئے اور اس اونٹ کو اپنے پاؤں سے ٹھوک ماری اور اونٹ اچھل کر کھڑا ہو گیا پھر وہ سب سے آگے ہی رہا، بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ اونٹ کا کیا بنا؟ انہوں نے عرض کیا کہ سب سے آگے رہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم نے وہ کتنے کا لیا تھا؟ میں نے عرض کیا تیرہ دینار کا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتنی ہی قیمت کے عوض یہ مجھے بیچ دو، تمہیں مدینہ تک سوار ہونے کی اجازت ہے، میں نے کہا بہت اچھا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے اس کے منہ میں لگام ڈالی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قیمت بھی دے دی اور اونٹ بھی دے دیا۔

(۱۴۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ [صححه مسلم (۱۳۵۸)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۱۵۲۲۴].

(۱۳۹۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

(۱۴۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مَعَاذٍ مِنْ رُمَيْتِهِ [راجع: ۱۴۸۳۲].

(۱۳۹۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں داغ دیا۔

(۱۴۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَيْتِ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَا قَالَ فَصَلِيَهُمَا قَالَ وَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ إِنَّ صَلَّى فِي بَيْتِهِ يُعْجَبُ إِذَا دَخَلَ أَنْ يُصَلِّيَهُمَا [صححه مسلم (۸۷۵)، وابن خزيمة (۱۸۳۲)].

(۱۳۹۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، اسی دوران ایک آدمی آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر دو رکعتیں پڑھ لو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے

تھے کہ اگر کسی شخص نے اپنے گھر میں یہ دو رکعتیں پڑھ لی ہوں تب بھی نبی ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ مسجد میں آنے کے بعد بھی یہ دو رکعتیں پڑھی جائیں۔

(۱۴۹۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ لِيُعْضِ حَاجِبِيهِ قَالَ فَجَاءَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِيهِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَغَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصَلِّي قَالَ فَصَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهْتُ بِهِ رَاحِلَتُهُ [راجع: ۱۴۲۰۳]

(۱۳۹۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو مطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی ﷺ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی ﷺ کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی ﷺ اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ (۱۴۹۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَلِيِّي كَانَ بِهِ [راجع: ۱۴۳۳۱]

(۱۳۹۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حالت احرام میں اپنے کو لمبے کی بڑی یا کمر میں موج آنے کی وجہ سے سیکھی لکوائی تھی۔

(۱۴۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهُ [راجع: ۱۴۲۳۴]

(۱۳۹۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں میں لگائی ہوئی ہے؟ گویا نبی ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۴۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۱۴۹۵۰]

(۱۳۹۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شاہ حبشہ نجاشی اصمہ کی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

(۱۴۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ عَنْ رَجُلٍ أَحْسَبُهُ النُّعْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُعْطَى مَنْ قُتِلَ بَعْدَ أَخِيهِ الدَّبَّةَ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۵۰۷)]

(۱۳۹۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں اس شخص کو محاف نہیں کروں گا جو دیت لینے کے بعد

جی قافل کو قتل کر دے۔

(۱۴۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا ذَهْوَةً مِنَ الْمَصْرِ أَوْ رَمِيَّةً مِنَ الْمَصْرِ فَهِيَ لَهُ

(۱۳۹۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بجز زمین کو آباد کرے، وہ اس کی ہوگی۔

(۱۴۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ لِي الْعِيدَ وَيُخْرِجُ أَهْلَهُ

(۱۳۹۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں خود بھی نکلتے تھے اور اپنے اہل خانہ کو بھی لے جاتے تھے (عید گاہ میں)

(۱۴۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ۱۴۳۱۵]

(۱۳۹۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ یا گائے کی قربانی دے دیتے تھے۔

(۱۴۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي سَفَرٍ فَلَمَّا أَتَى الْمَدِينَةَ أَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ رَكَعَتَيْنِ [راجع: ۱۴۲۴۱]

(۱۳۹۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، مدینہ منورہ واپس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جا کر مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر آؤ۔

(۱۴۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَعَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَمَتَّنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَعَتَيْنِ الْحَجَّ وَالنِّسَاءَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا مُتَعَةَ الْحَجَّ وَمُتَعَةَ النِّسَاءِ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُمَا فَاتَّهَيْنَا [صححه مسلم (۱۲۴۹)] [راجع: ۱۴۲۳۱]

[۱۴۸۹۵، ۱۴۵۳۳]

(۱۳۹۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، حج تمتع اور عورتوں سے حج، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے روک دیا اور ہم رک گئے۔

(۱۴۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانَ بْنُ مُوسَى عَطَاءً وَأَنَا شَاهِدٌ قَالَ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَدَّ الْبُسْرُ وَالْتَمُرُ جَمِيعًا وَالزَّرْبِيُّ وَالْتَمُرُ جَمِيعًا قَالَ عَطَاءٌ نَعَمْ [راجع: ۱۴۱۸۰]

(۱۳۹۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو کھلانا منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۸۰) وَ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَأَنَا شَاهِدٌ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزِرْهَا أَوْ لِيُزِرْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا قَالَ عَطَاءٌ نَعَمْ [راجع: ۱۴۸۷۳]

(۱۳۹۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کراہیہ پر نہ دے۔

(۱۴۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَدَرْتُ أَنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ صَلَّى هَاهُنَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ صَلَّى هَاهُنَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِذَا [صححه الحاكم (۴/۳۰)، وابن دقيق العيد. وسكت عنه المنذرى. قال

الألبانى: صحيح (ابو داود: ۳۳۰۵). قال شعيب: اسنادہ قوی].

(۱۳۹۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے فتح مکہ کے دن عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے منت مانی تھی کہ

اگر اللہ نے آپ کے ہاتھوں مکہ مکرمہ کو فتح کروادیا تو میں بیت المقدس میں جا کر نماز پڑھوں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہیں نماز پڑھ لو، اس نے پھر سوال کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی جواب دیا، اس نے پھر سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری مرضی۔

(۱۴۹۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ إِنَّ هَذَا يَعْنِي

الزُّهْرِيُّ لَا يَدْعُنَا نَأْكُلُ شَيْئًا إِلَّا أَمَرْنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْهُ يَعْنِي مَا مَسَّتُهُ النَّارُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدُ بْنُ

الْمُسَيْبِ فَقَالَ إِذَا أَكَلْتَهُ فَهُوَ طَيِّبٌ لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ وُضُوءٌ فَإِذَا خَرَجَ فَهُوَ حَبِيبٌ عَلَيْكَ فِيهِ الْوُضُوءُ قَالَ

فَهَلْ بِالْبَلَدِ أَحَدٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَقْدَمُ رَجُلٍ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ عَلِمَا قَالَ مَنْ قُلْتُ عَطَاءٌ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ بَهْزٌ قَالَ

فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجِئِيَ بِهِ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُمْ أَكَلُوا مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ خُبْزًا وَلَحْمًا

فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۱۴۲۲۱]

(۱۳۹۸۲) قتادہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سلیمان بن ہشام نے کہا کہ ہم جو چیز بھی کھاتے ہیں، امام زہری رضی اللہ عنہ ہمیں حکم دیتے ہیں

کہ نیا وضو کریں، میں نے ان سے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا تھا، انہوں نے فرمایا تم جو حلال چیز

کھاؤ، اسے کھانے کے بعد تم پر وضو نہیں ہے اور جب تمہارے جسم سے کوئی چیز نکلے تو وہ گندگی ہے اور اس میں تم پر وضو ہے،

انہوں نے پوچھا شہر میں کسی اور کی بھی یہ رائے ہے؟ میں نے کہا ہاں! جزیرہ عرب میں سب سے قدیم عالم کی، انہوں نے پوچھا

وہ کون ہیں؟ میں نے بتایا عطاء بن ابی رباح، چنانچہ انہوں نے عطاء کے پاس پیغام بھیجا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے جابر رضی اللہ عنہ نے

یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گوشت اور روٹی کھائی، پھر انہوں نے یوں ہی نماز پڑھادی

اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۱۴۹۸۲) قَالَ قَالَ لِعَطَاءٍ مَا تَقُولُ يَعْنِي لِي الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

الْعُمَرَى جَائِزَةٌ [راجع: ۱۴۲۶].

(۱۳۹۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا جائز ہے۔

(۱۴۹۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُرَابِنَةِ وَالْمَعَاوِمَةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا وَبَيْعِ السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الشِّيَا وَرَخَّصَ لِي الْعَرَايَا [صححه مسلم (۱۰۳۶)].

(۱۳۹۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ، مرابنہ، مینا، کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت اور مخصوص درختوں کے استثناء سے منع فرمایا ہے البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریہ کسی غریب کے حوالے کر دے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ ملاحظہ فرمائیے۔

(۱۴۹۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَفَوِّطُونَ وَلَا يَنْفُلُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ طَعَامَهُمْ جُشَاءً وَرَخَّحَ كَرَّحِ الْمَسْكِ [راجع: ۱۴۴۵۴].

(۱۳۹۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں اہل جنت کھائیں پیئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا۔

(۱۴۹۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلِينَ بِالْحَجِّ فَطَفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَى الْبَطْحَاءِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ عَهْدِي بِأَهْلِي الْيَوْمَ فَقَالَ النَّاسُ لِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مِنْهُ لَأَحْلَلْتُ وَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ سَاقِ الْهَدْيِ فَأَحْرَمْنَا حِينَ تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنَى [راجع: ۱۴۴۳۳].

(۱۳۹۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں، اس پر ہم بطحاء کی طرف نکل گئے اور ایک آدمی کہنے لگا آج میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرے سامنے

وہ بات پہلے ہی آجاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا تو میں بھی حلال ہو جاتا۔

(۱۴۹۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ۱۴۸۶۸].

(۱۳۹۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے مقام حدیبیہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ستر اونٹ ذبح کیے، ہر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ تھا۔

(۱۴۹۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبَ وَسَالَ أَهْلَهُ الْأَذْمُ قَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ قَالَ فَذَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأَذْمُ الْخَلُّ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۳۹۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھروالوں سے سالن لانے کے لئے کہا، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منگوا کر کھایا اور ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۴۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الطَّعَامِ حَتَّى يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَبْدَأُ [راجع: ۱۴۸۴۵].

(۱۳۹۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی عادت تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شروع کرنے سے پہلے ہاتھ نہ بڑھاتے تھے۔

(۱۴۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَوْدًا جَذَعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْزِيءُ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَنَهَى أَنْ يَذْبَحُوا حَتَّى يُصَلُّوا

(۱۳۹۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے ”قبل اس کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید ادا کریں“ اپنا چھ ماہ کا بکری کا بچہ ذبح کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے علاوہ کسی اور کی طرف سے یہ کفایت نہیں کر سکتا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے قبل جانور ذبح کرنے سے منع فرمادیا۔

(۱۴۹۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرَّفَاعِ قَالَ كُنَّا إِذَا آتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَأَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَطَهُ ثُمَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَفَيْتُ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَمْنَعُنِي مِنْكَ قَالَ

فَتَهَدَّهٗ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ فَنَوَدَى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ
رَكْعَتَيْنِ وَتَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ
رَكْعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ [صححه مسلم (۸۴۳)، وابن حبان (۲۸۸۴)، وابن عزيمة (۱۳۵۲)].

(۱۳۹۹۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آرہے تھے، ذات الرقاع
میں پہنچ کر ہم نے ایک سایہ دار درخت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھوڑ دیا، ایک مشرک آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار ایک درخت سے لٹکی
ہوئی تھی، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار لے کر اسے سونت لیا، اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، اس نے کہا
اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ بچائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈرایا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار کو نیام میں
ڈال لیا پھر نماز کا اعلان ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ لوگ پیچھے چلے گئے، دوسرے گروہ کو بھی دو
رکعتیں پڑھائیں اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۱۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ قَاتِلُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَارِبٌ خَصْفَةَ بَنَخَلٍ فَرَأَوْا مِنَ الْمُسْلِمِينَ غِرَّةً فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ
لَهُ غَوْرُثُ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى قَامَ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ
مِنِّي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ
مِنِّي قَالَ كُنْ كَخَيْرِ آخِذٍ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَعَاهِدُكَ أَنْ لَا أَقَاتِلَكَ وَلَا أَكُونَ مَعَ
قَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَذَهَبَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ لَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ فَلَمَّا كَانَ الظُّهْرُ
أَوْ الْعَصْرُ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ النُّعُوفِ فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةٌ يَأْزِئُ عَدُوَّهُمْ وَطَائِفَةٌ صَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ أَوْلِيكَ الَّذِينَ
كَانُوا يَأْزِئُ عَدُوَّهُمْ وَجَاءَ أَوْلِيكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ لِلْقَوْمِ
رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكْعَاتٍ [صححه ابن حبان (۲۸۸۳)، والحاكم
(۲۹/۳)، قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۵۲۵۸].

(۱۳۹۹۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آرہے تھے، ذات الرقاع
میں پہنچ کر ہم نے ایک سایہ دار درخت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھوڑ دیا، ایک مشرک آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار ایک درخت سے لٹکی
ہوئی تھی، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار لے کر اسے سونت لیا، اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، اس نے کہا
اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ بچائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈرایا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار کو نیام میں
ڈال لیا پھر نماز کا اعلان ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ لوگ پیچھے چلے گئے، دوسرے گروہ کو بھی دو

رکتیں پڑھائیں اس طرح نبی ﷺ کی چار رکتیں ہو گئیں اور لوگوں کی دودور رکتیں ہوئیں۔

(۱۶۹۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْعَالِيَةَ فَمَرَّ بِالسُّوقِ فَمَرَّ بِجَدِي أَسْكَ مَيْتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَرَفَعَهُ ثُمَّ قَالَ بِكُمْ تَحِبُّونَ أَنْ هَذَا لَكُمْ قَالُوا مَا نَحِبُّ أَنْهَ لَنَا بَشِيءٌ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ بِكُمْ تَحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا لَكَانَ عَيْبًا فِيهِ أَنَّهُ أَسْكَ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيْتٌ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ لِلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ [صححه مسلم (۲۹۷۵)].

(۱۳۹۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک دفعہ کسی بازار سے گزر رہے تھے، وہاں ایک بہت چھوٹے کانوں والی مردار بکری پڑی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے اسے پکڑ کر اٹھایا اور لوگوں سے فرمایا تم اسے کتنے میں خریدنا چاہو گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم تو اسے کسی چیز کے عوض نہیں خریدنا چاہیں گے، ہم نے اس کا کیا کرنا ہے؟ نبی ﷺ نے پھر اپنی بات دہرائی، لوگوں نے کہا کہ اگر یہ زردہ ہوتی تب بھی اس میں چھوٹے کانوں والی ہونا ایک عیب تھا، اب جبکہ وہ مردار بھی ہے تو ہم اسے کیسے خرید سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! یہ بکری تمہاری نگاہوں میں جتنی حقیر ہے، اس سے زیادہ اللہ کی نگاہوں میں دنیا حقیر ہے۔

(۱۶۹۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَيْتَكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرْنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً [راجع: (۱۴۸۹۴)].

(۱۳۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے تھے، لیکن نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے اسے عمرہ کا احرام بنا لیا۔

(۱۶۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ بِالْخُمْسِ قَالَ كَانَ يَحْمِلُ الرَّجُلَ مِنْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ الرَّجُلَ ثُمَّ الرَّجُلَ

(۱۳۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی ﷺ ”خمس“ کا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کسی مجاہد کو سواری مہیا کر دیتے تھے، پھر کسی دوسرے کو راہِ خدا میں سواری دیتے تھے، پھر کسی تیسرے کو۔

(۱۶۹۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ وَعَمْرُو بْنُ مَرْثَمَةَ سَمِعَا سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ أَصَابَنَا عَطَشٌ فَجَهَشْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ مَاءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَخُورُ مِنْ خِلَالِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهَا عِيُونَ وَ قَالَ عَمْرُو وَ حُصَيْنٌ كِلَاهِمَا قَالَ خَدُّوا بِسْمِ اللَّهِ حَتَّى وَبِعْنَا وَ كَفَّانَا وَ قَالَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا أَلْفًا وَ خُمْسَ مِائَةٍ وَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَّانَا [راجع: (۴۲۳۰)].

(۱۳۹۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے موقع پر ہمیں پیاس نے ستایا، نبی ﷺ کے پاس صرف ایک پیالہ تھا جس سے آپ ﷺ وضو فرما رہے تھے، لوگ گھبرائے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آئے، نبی ﷺ نے اس پیالے میں اپنے دست

مبارک پور کھ دیا اور فرمایا بسم اللہ پڑھ کر یہ پانی لو، اور نبی ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی اٹلنے لگا، ہم سب نے اسے پیا اور وضو کیا، راوی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا پندرہ سو، اور اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تب بھی وہ پانی ہمارے لیے کافی ہو جاتا۔

(۱۴۹۹۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلْمَةَ بِنْتِ أَبِي كَهْلَبٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَتَرَكَ مَدْبَرًا وَدِينًا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي دِينِهِ فَبَاعُوهُ بِثَمَانٍ مِائَةٍ [قال شعيب: صحيح دون: ((مات وترك ديناً)).]

(۱۳۹۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، اس نے ایک مدبر غلام چھوڑا اور مقروض ہو کر مرا، نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے غلام کو اس کے قرض کے سلسلے میں بیچ دو، چنانچہ لوگوں نے اسے آٹھ سو روپے کے عوض فروخت کر دیا۔

(۱۴۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ تُوْفَى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْتُ لَهُ إِنَّ أَبِي تُوْفَى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَيْسَ عِنْدِي إِلَّا مَا يُخْرَجُ نَخْلُهُ فَلَا يَبْلُغُ مَا يَخْرُجُ سُدُسَ مَا عَلَيْهِ قَالَ فَاذْهَبْ فَبِيعْ لِكَيْلَا تَفْخَشَ عَلَى الْفُرَمَاءِ فَمَشَى حَوْلَ بَيْدَرٍ مِنْ بَيْدَرِ التَّمْرِ ثُمَّ دَعَا وَجَلَسَ عَلَيْهِ وَقَالَ ابْنَ عُرْمَاؤَةَ فَأَرْفَاهُمْ الَّذِي لَهُمْ وَبَيْتِي مِثْلُ الَّذِي أُعْطَاهُمْ [راجع: ۱۴۴۱۱]

(۱۳۹۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان پر کچھ قرض تھا، میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے والد صاحب فوت ہو گئے ہیں، ان پر کچھ قرض تھا، اور ہمارے پاس تو صرف وہی ہے جو ہمارے درخت کی پیداوار ہے لیکن وہ تو ان کے قرض کے چھٹے حصے کو بھی نہیں پہنچتی، نبی ﷺ میرے ساتھ تشریف لے گئے تاکہ قرض خواہ مجھ سے بدتمیزی نہ کریں، نبی ﷺ کھجور کے ڈھیر کے گرد چکر لگا کر وہیں تشریف فرما ہو گئے اور دعا کر کے فرمایا قرض خواہوں کو بلاؤ حتیٰ کہ سب کا قرض پورا کر دیا، اور میری کھجوریں اسی طرح رہ گئیں جتنی پہلے تھیں۔

(۱۴۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرِ [صححه البحاری (۴۱۱۳)، ومسلم (۲۴۱۵)]. [راجع: ۱۴۲۴۸، ۱۴۶۸۸، ۱۴۷۶۹]

(۱۳۹۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو (دشمن کی خبر لانے کے لئے) تین مرتبہ ترغیب دی اور تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا، جس پر نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۴۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَيَّ رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَابِعْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَاعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ مِنَ الْغَدِ مَحْمُومًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْبَلْنِي فَلَمَّ بِي فَقَالَ أَقْبَلْنِي فَأَبَى فَلَمَّا وَكَلَى قَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي خَبْنَهَا وَتَنْصَعُ طَبِيبَهَا [راجع: ۱۴۳۳۵].

(۱۳۹۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ نہ آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معلوم کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا ہے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار و صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

(۱۵۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ لُقْمَةٌ فَلْيَمِطْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الْأَذَى وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمَيْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى لَهَا أُتَى طَعَامِهِ الْبُرْكَةُ [راجع: ۱۴۲۷۰].

(۱۵۰۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۵۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَمُتُ سَرَايَاهُ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [راجع: ۱۴۶۰۸].

(۱۵۰۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۵۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ لَقَدْ آيسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [صححه ابن حبان (۵۹۴۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۵۰۰۳، ۱۵۱۸۴].

(۱۵۰۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۵۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۰۰۲].

(۱۵۰۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ كُلَّ عَبْدٍ عَلَيَّ مَا مَاتَ عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۲۶].

(۱۵۰۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جس حال میں فوت ہوگا، اللہ اسے اسی حال میں اٹھائے گا۔

(۱۵۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَعْنِي الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَا نَتَوَى غَيْرَهُ حَتَّى إِذَا بَلَّغْنَا سِرْفَ حَاصَتِ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي لِقَالَ مَا لَكَ تَبْكِينَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتِي الْأَذَى قَالَ إِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ يُصِيبُكِ مَا يُصِيبُهُنَّ قَالَ وَقَدِمْنَا الْكُفَيْبَةَ فِي أَرْبَعِ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَيَّامًا أَوْ لِيَالِي لَفَطْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا فَاحْلَلْنَا الْإِحْلَالَ كُلَّهُ قَالَ فَتَذَاكِرْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا خَرَجْنَا حُجَّاجًا لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَا نَتَوَى غَيْرَهُ حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَاتٍ إِلَّا أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ أَوْ لِيَالٍ خَرَجْنَا إِلَى عَرَفَاتٍ وَمَذَاكِرْنَا تَقَطَّرُ الْمَيِّتُ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيْبًا لِقَالَ آ لَا إِنَّ الْعُمْرَةَ لَدْخَلْتُ فِي الْحَجِّ وَلَوْ اسْتَعْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَعْبَرْتُ مَا سَفَتُ الْهَدْيَ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَجَلْ فَقَامَ سُرَابَةَ بِنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ لِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَبِّرْنَا خَبْرَ قَوْمٍ كَانُوا وَلِدُوا الْيَوْمَ الْعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْبَيْدِ قَالَ لَا بَلَّ لِلْبَيْدِ قَالَ فَاتَيْنَا عَرَفَاتٍ وَأَنْصَرَفْنَا مِنْهَا ثُمَّ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي قَدْ اعْتَمَرُوا قَالَ إِنَّ لَكَ مِثْلَ مَا لَهُمْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي قَوْلَكَ بِأَعْلَى وَادِي مَكَّةَ وَأَمْرَ أَخَاهَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَلَهَا حَتَّى بَلَغَتْ التَّعِيمَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ [راجع: ۱۴۳۰].

(۱۵۰۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، حج کے علاوہ ہمارا کوئی ارادہ نہ تھا، مقام سرف میں پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ”ایام“ آ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو وہ روروی تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں کہ میں اس بات پر روروی ہوں کہ مجھے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی ساری بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے۔

ہم لوگ چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر مکمل حلال ہو گئے، کچھ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو صرف حج کے ارادے سے نکلے تھے، حج کے علاوہ ہمارا کوئی ارادہ نہ تھا، جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار دن رہ گئے تو یہ حکم آ گیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم عرفات کی طرف روانہ ہوں تو ہماری

شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، اگر میرے سامنے وہ بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا اس لئے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے۔

اور سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی کے وقت نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! یہ حکم اس سال کے لئے خاص ہے؟ یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ فرمایا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے، پھر ہم عرفات پہنچے، وہاں سے واپسی ہوئی تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ لوگ حج اور عمرے کے ساتھ روانہ ہوں اور میں صرف حج کے ساتھ؟ نبی ﷺ نے ان کے بھائی عبدالرحمن کو حکم دیا کہ وہ انہیں معہم لے جائیں، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد ذی الحجہ میں ہی عمرہ کیا اور معہم سے عمرہ کر کے واپس آ گئیں۔

(۱۵۰۰۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَخَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ صُبَيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبْحَ أَرْبَعِ مَضْمِنٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ كُنَّا قَامِرًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفْنَا بِالْبَيْتِ وَصَلَّيْنَا الرُّكْعَتَيْنِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَمَرْنَا فَقَصَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَجِلُّوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِلُّ مَاذَا قَالَ جِلُّ مَا يَجِلُّ لِلْحَلَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَالطَّيِّبِ قَالَ فَغَشِيَتْ النِّسَاءُ وَسَطَعَتْ الْمَجَامِرُ قَالَ خَلْفٌ وَبَلَّغَهُ أَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ يَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى مَنَى وَذَكَرَهُ يَقْطُرُ مَنَى قَالَ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقَتْ الْهَدْيَ وَلَوْ لَمْ أَسْقِ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ أَلَا فَخُدُوا مَنَاسِكَكُمْ قَالَ فَقَامَ الْقَوْمُ بِجِلِّهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّوْبَةِ وَآرَادُوا التَّوْبَةَ إِلَى مَنَى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ قَالَ فَكَانَ الْهَدْيُ عَلَى مَنْ وَجَدَ وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمُ الْحَزُورَ بَيْنَ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ بَيْنَ سَبْعَةٍ وَكَانَ طَوَاهُفُهُمُ بِالْبَيْتِ وَسَعِيَّهُمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِحَجَّتِهِمْ وَعُمْرَتِهِمْ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعْيًا وَاحِدًا [انظر: ۱۵۱۵۲].

(۱۵۰۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، ہم لوگ چار ذی الحجہ کو مکہ مکرّمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف دو گنا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور نبی ﷺ کے حکم پر ہم نے بال چھوئے کروالیے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا حلال ہو جاؤ، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کس طرح؟ فرمایا جس طرح ایک غیر محرم کے لئے عورت اور خوشبو حلال ہوتی ہے، چنانچہ لوگوں نے اپنی عورتوں سے غلوت کی اور انگلیٹھیاں خوشبو اڑانے لگیں، کچھ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو صرف حج کے ارادے سے نکلے تھے، حج کے علاوہ ہمارا کوئی ارادہ نہ تھا، جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار دن رہ گئے تو یہ حکم آ گیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم عرفات کی طرف روانہ ہوں تو ہماری شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، اگر میرے سامنے وہ

بات پہلے ہی آجاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا اس لئے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے، مجھ سے مناسک حج سیکھ لو، پھر لوگوں کو غیر محرم ہونے کی حالت میں ہی رہنے دیا، یہاں تک کہ جب آٹھ ذی الحجہ کی تاریخ آئی اور منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ ہوا تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا، اس سفر میں جس کے پاس ہدی کا جانور موجود تھا، اس پر قربانی رہی اور جس کے پاس نہیں تھا اس پر روزے رہے، اور نبی ﷺ نے ایک اونٹ اور ایک گائے میں سات آدمیوں کو شریک کر دیا، اور یاد رہے کہ حج اور عمرے کے لئے انہوں نے بیت اللہ کا طواف بھی ایک ہی مرتبہ کیا اور صفا مروہ کے درمیان سستی بھی ایک ہی مرتبہ کی۔

(۱۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَطَنٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَحْسِبُ إِلَّا أَنَّا حُجَّاجًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ نُوَدِي فِينَا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلِّ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِمِّ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَ فَاحْلُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ سَاقِ الْهَدْيِ قَالَ وَبَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مِائَةٌ بَدَنِيَّةٌ وَقَدِمَ عَلَيَّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ يَا بَنِي شَيْءٍ أَهْلَكْتَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلٌ بِمَا أَهْلٌ بِهِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِ قَاعَطَاهُ تَفَاءً عَلَى الْفَلَاحِينَ مِنَ الْبَدَنِ قَالَ ثُمَّ بَقِيََا عَلَى إِحْرَامِهِمَا حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَجِلَّهُ

(۱۵۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، ہم یہی سمجھ رہے تھے کہ ہم حج کرنے جا رہے ہیں، جب ہم مکہ نہ پہنچے تو وہاں اعلان ہو گیا کہ تم میں سے جس کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ احرام کھول دے اور جس کے پاس ہدی کا جانور ہو، اسے اپنے احرام پر باقی رہنا چاہئے، چنانچہ لوگ عمرہ کر کے احرام سے فارغ ہو گئے، الا یہ کہ کسی کے پاس ہدی کا جانور ہو، تبی ﷺ بھی حالت احرام میں ہی رہے کہ آپ ﷺ کے پاس سواونٹ تھے، ادھر حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یمن سے آئے تو نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے یہ نیت کی تھی کہ اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں جو آپ کے نبی نے باندھا ہے، اس پر نبی ﷺ نے انہیں تیس سے زائد اونٹ دے دیئے اور وہ دونوں حالت احرام میں ہی رہے، یہاں تک کہ ہدی کے جانور اپنے ٹھکانہ تک پہنچ گئے۔

(۱۵۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَيُخَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَيُخَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَهِمُوا [انظر: ۱۰۱۷۸].

(۱۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مختلف کانوں کی طرح ہیں، چنانچہ ان میں سے جو زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں جب کہ علم دین کی سمجھ بوجھ پیدا کر لیں۔

(۱۵۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَلَعِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ وَأَرَاهُمْ مِثْلَ حَصَا الْخَذْفِ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَقَالَ لِنَاخِذْ أُمَّتِي

مَنَاسِكُهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۵۰۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادیِ محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی ٹکریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہو سکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نہ مل سکوں۔

(۱۵۰۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ جُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْمُصْصِحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْتَبَرْتُ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَيَّ النَّارِ [إخرجه ابويعلی (۲۰۷۵) والطیالسی (۱۷۷۲) قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف].

(۱۵۰۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے راہِ خدا میں جس شخص کے پاؤں غبار آلود ہوئے ہوں، وہ آگ پر حرام ہو جائیں گے۔

(۱۵۰۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى ابْنَ أُمَّ مَكْتُومَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْزِلِي شَاسِعَ وَأَنَا مَكْهُوفُ الْبَصْرِ وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ قَالَ فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَاجِبْ وَلَوْ حَبْوًا أَوْ زَحْفًا [صححه ابن حبان (۲۰۶۳)].

(۱۵۰۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے، مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا، البتہ اذان کی آواز ضرور سنتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اذان کی آواز سننے ہو تو اس کی پکار پر لبیک ضرور کہا کرو خواہ تمہیں گھنٹوں کے بل گھس کر ہی آنا پڑے۔

(۱۵۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا لَيْلَةً حَتَّى ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ هَذِهِ الصَّلَاةُ أَمَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظَرْتُمُوهَا

(۱۵۰۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر کو تیار کر رہے تھے، اس کام میں آدھی رات گزر گئی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہی رہے جتنی دیر تک تم نے نماز کا انتظار کیا۔

(۱۵۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَعَّرْ بِشَيْءٍ [إخرجه ابويعلی (۱۹۳۰) قال شعيب، حسن لغیره. وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۱۵۱۱۷].

(۱۵۰۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ رکھنا چاہے، اسے کسی چیز سے سحری کر لینی چاہئے۔

(۱۵.۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْسِيَ أَحَدُنَا فِي التَّلْعِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۱۴۱۶۳].

(۱۵.۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان صرف ایک جوتی پہن کر چلے۔

(۱۵.۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْسِيَ أَحَدُنَا فِي التَّلْعِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۱۴۱۶۳].

(۱۵.۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کے سینے یا پیٹ میں کہیں سے ایک تیرا کر لگا اور وہ فوت ہو گیا، اسے

اس کے کپڑوں میں اسی طرح پیٹ دیا گیا، اس وقت ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

(۱۵.۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَقَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانُوا وَجَعَلَهَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَبَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَخَرَصَهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَنْتُمْ أَبْغَضُ

الْخَلْقِ إِلَيَّ قَتَلْتُمْ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَذَبْتُمْ عَلَى اللَّهِ وَلَيْسَ بِغَضِي إِيَّاكُمْ عَلَى أَنْ أَحْبَبْتُ

عَلَيْكُمْ لَدَّ خَرَصْتُ عِشْرِينَ أَلْفَ وَسُقِيَ مِنْ تَمْرٍ فَإِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ فَلِي فَقَالُوا بِهِذَا قَامَتْ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ لَدَّ أَخَذْنَا فَأَخْرَجُوا عَنَّا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۴۱۴ و ۳۴۱۵)]. قال شعيب:

[استاده قوی]. [راجع: ۱۴۲۰۸].

(۱۵.۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو خیر مال غنیمت کے طور پر عطا فرمادیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو وہاں ہی رہنے دیا، اور اسے لوگوں میں تقسیم کر دیا، اس کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا، انہوں نے

وہاں پہنچ کر پھل کاٹا اور اس کا اندازہ لگایا پھر ان سے فرمایا کہ اے گروہ یہود! تمام مخلوق میں میرے نزدیک سب سے زیادہ

مبغوض تم ہی لوگ ہو، تم نے اللہ کے نبیوں کو شہید کیا، اور اللہ پر جھوٹ باندھا، لیکن یہ نفرت مجھے تم پر زیادتی نہیں کرنے دے گی، میں نے بیس ہزار سق کھجوریں کاٹی ہیں، اگر تم چاہو تو تم لے لو، اور اگر چاہو تو میں لے لیتا ہوں، وہ کہنے لگے کہ اسی پر زمین و آسمان قائم رہیں گے کہ ہم نے انہیں لے لیا، اب آپ لوگ چلے جاؤ۔

(۱۵.۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي خَفَقَةِ مِنَ الدِّبْنِ وَإِدْبَارِ مِنَ الْعِلْمِ فَلَهُ أَنْ يُعُونَ لَيْلَةَ

يَسْبُحُهَا فِي الْأَرْضِ الْيَوْمَ مِنْهَا كَالسَّنَةِ وَالْيَوْمَ مِنْهَا كَالشَّهْرِ وَالْيَوْمَ مِنْهَا كَالْجُمُعَةِ ثُمَّ سَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ هَذِهِ وَلَهُ حِمَارٌ يَرْكَبُهُ عَرَضٌ مَا بَيْنَ أَرْضِيهِ أَرْضِيهِ فَيَقُولُ لِلنَّاسِ إِنَّا رَبُّكُمْ وَهُوَ أَعْوَرٌ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ

بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَأَبْرُكَ فَرْمَهَجَاهُ يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ يَرُدُّ كُلَّ مَاءٍ وَمَنْهَلٍ إِلَّا الْمَدِينَةَ وَمَكَّةَ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَامَتِ الْمَلَائِكَةُ بِأَبْوَابِهَا وَمَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْرٍ وَالنَّاسُ فِي جَهْدٍ إِلَّا مَنْ تَبِعَهُ وَمَعَهُ نَهْرَانِ أَنَا أَعْلَمُ بِهِمَا مِنْهُ نَهْرٌ يَقُولُ الْجَنَّةُ وَنَهْرٌ يَقُولُ النَّارُ فَمَنْ أَدْخَلَ الَّذِي يُسَمِّيهِ الْجَنَّةَ فَهُوَ النَّارُ وَمَنْ أَدْخَلَ الَّذِي يُسَمِّيهِ النَّارَ فَهُوَ الْجَنَّةُ قَالَ وَيَعْتَلِ اللَّهُ مَعَهُ شَيَاطِينَ تَكَلِّمُ النَّاسَ وَمَعَهُ لَيْسَةٌ عَظِيمَةٌ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ وَيَقْتُلُ نَفْسًا ثُمَّ يُحْيِيهَا فِيمَا يَرَى النَّاسُ لَا يَسْلُطُ عَلَى غَيْرِهَا مِنْ النَّاسِ وَيَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ هَلْ يَفْعَلُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَيَقْرَأُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى جَبَلِ الدُّخَانِ بِالشَّامِ فَيَأْتِيهِمْ فَيُحَاصِرُهُمْ فَيَسْتَدُّ حِصَارَهُمْ وَيُجْهِدُهُمْ جَهْدًا شَدِيدًا ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَنَادِي مِنَ السَّمَاءِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى الْكُذَّابِ الْبَخِيثِ فَيَقُولُونَ هَذَا رَجُلٌ جَنِّيٌّ فَيَنْطَلِقُونَ فَإِذَا هُمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقِيَامِ الصَّلَاةِ فَيَقَالُ لَهُ تَقَدَّمْ يَا رُوحَ اللَّهِ يَقُولُ لِيَتَقَدَّمَ إِمَامُكُمْ فَلْيَصَلِّ بِكُمْ فَإِذَا صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ خَرَجُوا إِلَيْهِ قَالَ فَيَحِينُ يَرَى الْكُذَّابَ يَنْمَاتُ كَمَا يَنْمَاتُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَيَمِشِي إِلَيْهِ فَيَقْتُلُهُ حَتَّى إِنَّ الشَّجَرَةَ وَالْحَجَرَ يَنَادِي يَا رُوحَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ فَلَا يَفْرُكُ مِمَّنْ كَانَ يَتَّبِعُهُ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ

(۱۵۰۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج اس وقت میں ہوگا جب دین میں سستی اور علم میں تنزل آجائے گا، وہ چالیس راتوں میں ساری زمین پھر جائے گا، جس کا ایک دن سال کے برابر، دوسرا سینے کے برابر، تیسرا ہفتے کے برابر، اور باقی ایام تمہارے ان ہی ایام کی طرح ہوں گے، اس کے پاس ایک گدھا ہوگا جس پر وہ سواری کرے گا، اور جس کے دونوں کانوں کے درمیان کی چوڑائی چالیس گز کے برابر ہوگی، اور وہ لوگوں سے کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، حالانکہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے۔

اس کی دوٹوں آنکھوں کے درمیان حروفِ جہمی میں کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مسلمان ”خواہ لکھنا پڑھنا جانتا ہو یا نہ“ پڑھ لے گا، وہ مدینہ اور مکہ ”جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دے دیا ہے“ کے علاوہ ہر پانی اور گھاٹ پر اترے گا، اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ ہوں گے، اس کے پیروکاروں کے علاوہ تمام لوگ انتہائی پریشانی میں ہوں گے، اس کے ساتھ دو نہریں ہوں گی جن کی حقیقت میں اس سے زیادہ جانتا ہوں، ایک نہر کو وہ جنت اور دوسری کو وہ جہنم کہتا ہوگا، جسے وہ اپنی جنت میں داخل کرنے کا، اور جہنم کو وہ جہنم کہتا ہوگا، اور جسے جہنم میں داخل کرے گا، درحقیقت وہ جنت ہوگی۔

اللہ اس کے ساتھ شیاطین کو بھی بھیج دے گا جو لوگوں سے باتیں کریں گے، اس کے ساتھ ایک عظیم فتنہ ہوگا، وہ آسمان کو حکم دے گا اور لوگوں کو یوں محسوس ہوگا جیسے بارش ہو رہی ہے، وہ ایک آدمی کو قتل کرے گا پھر لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ہی اسے دوبارہ زندہ کر دے گا، اور لوگوں سے کہے گا کہ لوگو! کیا یہ کام کوئی ایسا شخص کر سکتا ہے جو پروردگار نہ ہو؟ اس وقت حقیقی

مسلمان بھاگ کر شام کے جبل دخان میں پناہ لیں گے، دجال آ کر ان کا انتہائی سخت محاصرہ کر لے گا اور مسلمان انتہائی پریشانی میں مبتلا ہو جائیں گے۔

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے اور وہ سحری کے وقت لوگوں کو پکار کر کہیں گے لوگو! تمہیں اس کذاب غیث کی طرف نکلنے سے کس چیز نے روک رکھا ہے؟ لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی جن معلوم ہوتا ہے، لیکن نکل کر دیکھیں گے تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے، نماز کھڑی ہوگی اور ان سے کہا جائے گا کہ روح اللہ! آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے، وہ فرمائیں گے کہ تمہارے امام کو یہی آگے بڑھ کر نماز پڑھانی چاہئے، نماز فجر کے بعد وہ دجال کی طرف نکلیں گے، جب وہ کذاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پھٹنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پھل جاتا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بڑھ کر اسے قتل کر دیں گے اور اس وقت شجر و حجر پکارا نہیں گے کہ اے روح اللہ! یہ یہودی یہاں چھپا ہوا ہے، چنانچہ وہ دجال کے کسی پیروکار کو نہ چھوڑیں گے اور سب کو قتل کر دیں گے۔

(۱۵۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ وَكَدَتْ غُلَامًا مَمْسُوحَةً عَيْنُهُ طَالِعَةً نَابِتَةً فَأَشْفَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ الدَّجَالُ فَوَجَدَهُ تَحْتَ قَطِيفَةٍ يَهْمُهُمْ فَأَذَنَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ قَدْ جَاءَ فَأَخْرَجْ إِلَيْهِ فَخَرَجَ مِنَ الْقَطِيفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَهُ لَبِئْسَ نَمًّا قَالَ يَا ابْنَ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى حَقًّا وَأَرَى بَاطِلًا وَأَرَى عَرُشًا عَلَى الْمَاءِ قَالَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَتَرَكَهُ ثُمَّ أَتَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فَوَجَدَهُ فِي نَحْلِ لَهْ يَهْمُهُمْ فَأَذَنَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ قَدْ جَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَهُ لَبِئْسَ نَمًّا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْمَعُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ كَلَامِهِ شَيْئًا فَيَعْلَمُ هُوَ أَمْ لَا قَالَ يَا ابْنَ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى حَقًّا وَأَرَى بَاطِلًا وَأَرَى عَرُشًا عَلَى الْمَاءِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ جَاءَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُ بْنُ الْعُقَابِ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَنَا مَعَهُ قَالَ فَبَادَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِينَا وَرَجَا أَنْ يَسْمَعَ مِنْ كَلَامِهِ شَيْئًا فَسَبَقَتْهُ أُمُّهُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ قَدْ جَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَهُ لَبِئْسَ نَمًّا قَالَ يَا ابْنَ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى حَقًّا وَأَرَى بَاطِلًا وَأَرَى عَرُشًا عَلَى الْمَاءِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّتِ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا ابْنَ صَائِدٍ إِنَّا قَدْ خَبَرْنَا لَكَ غَيْبًا فَمَا هُوَ قَالَ الدُّخُ الدُّخُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ
اخْسَأْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ائْتِنِي لِي فَأَقْتُلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَسْتُ صَاحِبَهُ إِنَّمَا صَاحِبُهُ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ لَا يَكُنْ هُوَ
فَلَيْسَ لَكَ أَنْ تَقْتُلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْفِقًا أَنَّهُ الدَّجَالُ

(۱۵۰۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک یہودی عورت کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا جس کی ایک آنکھ تو
پونجھی ہوئی تھی اور دوسری روشن ابھری ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں یہ دجال نہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک چادر میں
لپٹا ہوا دیکھا کہ وہ کچھ گنگنا رہا ہے، لیکن اس کی ماں نے اسے بروقت مطلع کر دیا کہ عبد اللہ! یہ ابو القاسم آئے ہیں، ان کے پاس
آؤ، چنانچہ وہ اپنی چادر سے نکل آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس عورت کو کیا ہو گیا، اس پر خدا کی مار ہو، اگر یہ اسے چھوڑ دیتی تو یہ اپنی
حقیقت ضرور واضح کر دیتا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ اے ابن صائد! تو کیا دیکھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں حق بھی دیکھتا
ہوں اور باطل بھی، اور میں پانی پر ایک تخت دیکھتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر معاملہ مشتبه ہو گیا، پھر پوچھا کہ کیا تو اس بات کی
گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے پلٹ کر پوچھا کہ کیا آپ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول
ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے چھوڑ کر چلے گئے۔

اس کے بعد ایک مرتبہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور یہی حالات پیش آئے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ مہاجرین و
انصار کی ایک جماعت کے ساتھ ”جن میں حضرات ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور میں بھی تھا“ تشریف لائے اور یہی حالات
پیش آئے، البتہ اس مرتبہ آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اے ابن صائد! ہم نے تیرے امتحان کے لئے اپنے ذہن میں
ایک چیز چھپائی ہے، بتاؤ کیا ہے؟ اس نے کہا درخ، رخ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دور ہو، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ!
مجھے اجازت دیجئے کہ اسے قتل کروں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ وہی ہو تو تم اس کے اہل نہیں، اس کے اہل حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں،
اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو تمہیں کسی ذمی کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، بہر حال! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ یہ اندیشہ رہا کہ کہیں یہ
دجال نہ ہو۔

(۱۵۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَزَّوْدَ لُحُومَ الْأَصَاحِي إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۱۴۳۷۰]
(۱۵۰۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حج کی قربانی کے جانور کا گوشت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں بھی مدینہ منورہ
لے آتے تھے۔

(۱۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كُنَّا نَفْعَلُهُ
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْعَزْلَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرُو أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرٍ قَالَ لَا

[راجع: ۱۴۳۶۹]

(۱۵۰۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ہم عزل کرتے تھے آپ حیات کا باہر خارج کر دینا۔

(۱۵۰۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُهِرٍ مِنْهُ لَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ [راجع: ۱۴۱۷۹]

(۱۵۰۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ایک آدمی نے اپنا غلام یہ کہہ کر آزاد کر دیا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر بیچ دیا۔

(۱۵۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ لِقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ وَوَلَدٌ خَرَجَ الْإِمَامَ فَلْيُصَلِّ رَكَعَتَيْنِ [صححه البخاری (۱۱۱۶)]
[مسلم (۸۷۵)]

(۱۵۰۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس وقت آئے جبکہ امام نکل چکا ہو، اسے پھر بھی دو رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں۔

(۱۵۰۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَوْمَ قَوْمَهُ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ مَرَّةً الْعِشَاءَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَعَمَدَ رَجُلٌ فَأَنْصَرَفَ لَمَّا كَانَ مُعَاذٌ يَنَالُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَتَانَ فَتَانَ أَوْ قَالَ فَاتِنَ فَاتِنَ فَاتِنَ وَأَمْرَهُ بِسُورَتَيْنِ مِنْ أَوْسَطِ الْمَفْصَلِ قَالَ عَمْرٍو لَا أَحْفَظُهُمَا [راجع: ۱۴۳۰۸]

(۱۵۰۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ابتداء نمازِ عشاء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم میں جا کر انہیں وہی نماز پڑھا دیتے تھے، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عشاء کو موخر کر دیا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی اور اپنی قوم میں آ کر سورہ بقرہ شروع کر دی، ایک آدمی نے یہ دیکھ کر اپنی نماز پڑھی اور چلا گیا، بعد میں اسے کسی نے کہا کہ تم تو منافق ہو گئے، اس نے کہا میں تو منافق نہیں ہوں، پھر اس نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر ذکر کر دی کہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس آ کر ہماری امامت کرتے ہیں، ہم لوگ کبھی باڑی کرنے والے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے والے ہیں، انہوں نے آ کر ہمیں نماز پڑھائی تو سورہ بقرہ شروع کر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو قننہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو تم سورہ اعلیٰ اور سورہ الشمس کیوں نہیں پڑھتے؟

(۱۵۰۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا جَارِيَةٌ تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ [راجع: ۱۴۳۰۷]

(۱۵۰۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم

اس سے کہتے اور وہ تم سے کہیاتی؟

(۱۵۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بِلَادِكُمْ قَالَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ جَابِرٌ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّلَاثِ قَالَ وَكَانَ اسْمُهُ أَصْحَمَةَ [راجع: ۱۴۱۹۷].

(۱۵۰۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو فرمایا کہ آج جسے کے نیک آدمی (شاہ جسے نجاشی) کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ، صفیں باندھو، چنانچہ ہم نے صفیں باندھ لیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دوسری یا تیسری صف میں تھا اور اس کا نام اصمہ تھا۔

(۱۵۰۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ سَالِمٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَلِدٌ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَأَنْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ لِمَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي بُعِثْتُ قَاسِمًا أَلِيسَمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۵۰۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، اس نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا اور چنانچہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھ کر دیکھو کہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۵۰۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلِدٌ لَهُ عَلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَكَانَتْهُمْ كَرَهُهُ فَحَمَلَهُ عَلَى عَائِشَةَ فَاتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۵۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا، ہم نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں یہ کیفیت نہیں دیں گے تا آنکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں، چنانچہ اس نے اپنے بیٹے کو کندھے پر بٹھایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۵۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ أَبِي كُرَيْبٍ أَوْ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَلُّ لِلْعَرَابِ مِنَ النَّارِ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۵۴)].

[انظر: ۱۵۲۶۵].

(۱۵۰۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایزدوں کے لئے جہنم کی

آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵.۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَمْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَا فَقَالَ أَرَكَمْتَ [راجع: ۱۴۳۶۰].

(۱۵۰۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک صاحب آئے اور بیٹھ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(۱۵.۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدْعُهَا وَلَا يَكْرِهْهَا [راجع: ۱۴۸۷۳].

(۱۵۰۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کراہیہ پر نہ دے۔

(۱۵.۳۱) قَالَ وَنَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَالِطِ الْبُسْرِ وَالْتَمُرِ وَالزَّبِيبِ وَالْتَمْرِ [راجع: ۱۴۱۸۰].

(۱۵۰۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو کھلا کر ٹہیڈ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵.۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِهَا لِحَجْرَةَ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةً وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجِبَتْ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُوَخَّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ وَكَانَ إِذَا رَأَاهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَأَاهُمْ قَدْ أَبْطَأُوا آخَرَ وَالصُّبْحَ قَالَ كَانُوا أَوْ قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا

بِقَلْبِ [صححه البخاری (۵۶۰)، ومسلم (۶۴۶)، وابن حبان (۱۵۲۸)].

(۱۵۰۳۲) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حجاج کرام آئے، ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اوقات نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر دو پہر کو پڑھتے تھے، عصر اس وقت پڑھتے تھے جب سورج چمک رہا ہوتا، مغرب اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا، نماز عشاء کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے پڑھتے تھے، جب دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو جلدی پڑھ لیتے اور جب دیکھتے کہ لوگ اب تک نہیں آئے تو مؤخر کر دیتے، اور صبح کی نماز منہ اندھیرے پڑھتے تھے۔

(۱۵.۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ أَبُو مَذْكَوْرٍ غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَغُوبُ الْفِطْيُ عَنْ ذَهْرٍ قَبْلَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ مَالٌ غَيْرُهُ قَالُوا لَا قَالَ مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نَعِيمٌ بِنِ النَّعَامِ حَتَّى عَمَرَ بِنِ الْخَطَابِ بِمِائَةِ مِائَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَقَهَا

عَلَى نَفْسِكَ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَعَلَى أُمَّكَ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَعَلَى أَقَارِبِكَ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَهَامُنَا وَهَامُنَا وَهَامُنَا [راجع: ۱۴۳۲۳].

(۱۵۰۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ایک انصاری آدمی نے جس کا نام ”مذکور“ تھا، اپنا غلام ”جس کا نام یعقوب تھا“ یہ کہہ کر آزاد کر دیا ”جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا“ کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیسے اس شخص کو دے دیئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تنگدست ہو تو وہ اپنی ذات سے صدقے کا آغاز کرے، اگر قرض جائے تو اپنے بچوں پر، پھر اپنے قریبی رشتہ داروں پر اور پھر دائیں بائیں خرچ کرے۔

(۱۵۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَفْضِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى مَنْزِلِنَا وَهِيَ مِيلٌ وَأَنَا أَبْصُرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ [راجع: ۱۴۲۹۶].

(۱۵۰۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گزرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

(۱۵۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دَبْرٍ وَكَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدَ بِثَمَانٍ مِائَةً وَدَفَعَهُ إِلَى مَوَالِيهِ [صححه البخاری (۲۱۴۱)، ومسلم (۹۹۷)]. [راجع: ۱۴۲۶۵].

(۱۵۰۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا کہ ان کے کسی صحابی نے اپنے مددِ غلام کو آزاد کر دیا ہے، اس کے علاوہ ان کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں بیچ دیا اور اسے اس کے آقا کے حوالے کر دیا۔

(۱۵۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَوَلَدٌ لِيَوْجَلِي مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ وَاللَّهِ لَا نَكْتَبُكَ بِهِ أَبَدًا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى عَلَى الْأَنْصَارِ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۵۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام قاسم رکھنا چاہا تو انصار نے کہا کہ بخدا ہم تو تمہیں اس نام کی کنیت سے نہیں پکاریں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پتہ چلی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار نے خوب کیا، میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۵۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدْحٍ فِيهِ لَبَنٌ يَحْمِلُهُ مَكْشُوفًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَلَا كُنْتَ حَمْرَتَهُ وَلَوْ بَعُدَ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۹۸۷۰) و عبد بن حميد (۱۰۲۲) قال شعيب:
 اسنادہ صحیح].

(۱۵۰۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابو حمید انصاری رضی اللہ عنہ صبح سویرے ایک کلمے برتن میں دودھ لے کر
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے ڈھک کر کیوں نہ لائے؟ اگرچہ لکڑی ہی سے ڈھک لیتے۔
 (۱۵۰۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ شَعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ مَعْوَلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ الْفَرْعَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ إِنَّ
 شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ جَابِرٌ إِنَّ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۴۲۳۷]
 (۱۵۰۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ
 اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، بنو ہاشم کے ایک صاحب کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۰۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِيءُ مِنَ الْوَضُوءِ الْمُدُّ مِنَ الْمَاءِ وَمِنَ الْجَنَابَةِ الصَّاعُ فَقَالَ رَجُلٌ مَا
 يَكْفِينِي فَقَالَ جَابِرٌ قَدْ كَفَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعْرًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن
 حزيمة (۱۱۷)]. وتكلم المنذرى في اسناده. قال شعيب: صحيح واسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود:
 [۹۳] - [راجع: ۱۴۳۰۰].

(۱۵۰۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کے لئے ایک مد پانی اور غسل جنابت کے لئے ایک صاع
 پانی کافی ہو جاتا ہے، ایک آدمی نے کہا کہ مجھے تو کافی نہیں ہوتا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اتنی مقدار تو اس ذات کو کفایت کر
 جاتی تھی جو تجھ سے بہتر تھی اور ان کے بال بھی مجھ سے زیادہ تھے، یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۵۰۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزَّهْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ شُعُومُهَا فَأَكَلُوا أَلْمَانَهَا
 (۱۵۰۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہودیوں پر خدا کی لعنت ہو، اللہ نے جب ان پر جہنمی کو حرام
 قرار دیا تو انہوں نے اسے کھلا کر بیچنا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۵۰۴۱) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
 بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَيْتُ عَيْرَ تَحْمِلُ طَعَامًا قَالَ فَانْتَفَتُوا

إِلَيْهَا حَتَّى مَا يَبْقَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَتَوَلَّتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ وَإِذَا رَأَوْا
تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا [راجع: ۱۴۴۰۸].

(۱۵۰۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن مدینہ منورہ میں ایک قافلہ آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، سب لوگ قافلے کے پیچھے نکل گئے اور صرف بارہ آدمی مسجد میں بیٹھے رہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا.....

(۱۵۰۴۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ أَوْ الشُّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ [صححه مسلم (۸۲)]، وابن حبان (۱۴۵۳).

(۱۵۰۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندے اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل نماز کو چھوڑنا ہے۔

(۱۵۰۴۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ فِي مَجْلِسٍ يَسْلُونَ سَيْفًا يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ غَيْرَ مَقْمُودٍ لَقَالَ أَلَمْ أَزْجُرْكُمْ عَنْ هَذَا إِذْ سَلَّ أَحَدُكُمْ السَّيْفَ فَلْيُعْمِدْهُ ثُمَّ لِيُعْطِهِ أَخَاهُ

(۱۵۰۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد میں ایک جماعت پر گذر ہوا، جنہوں نے تلواریں سونت رکھی تھیں اور ایک دوسرے سے انہیں نیام میں ڈالے بغیر ہی تبادلہ کر رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے سختی سے منع نہیں کیا تھا؟ جب تم تلواریں سونتے ہوئے ہو تو نیام میں ڈال کر ایک دوسرے کو دیا کرو۔

(۱۵۰۴۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱۵۰۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَبَّاحِ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي حِصْنِ حَصِينٍ وَمَنْعَةٍ قَالَ لَقَالَ حِصْنٌ كَانَ لِلدَّوْسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَتَى ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلدَّوْسِ دَخَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَاجْتَرَا الْمَدِينَةَ فَمَرَضَ فَجَزِعَ فَأَخَذَ مَشَافِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا بَرَأجِمَهُ فَشَخِبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ فَرَأَاهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ فَرَأَاهُ فِي هَيْبَةٍ حَسَنَةٍ وَرَأَاهُ مُعْطِيًا يَدَهُ لَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ

رَبُّكَ قَالَ غَفَر لِي بِهَجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا لِي أَرَاكَ مُعْطِيًا يَدَكَ قَالَ قَالَ لِي لَنْ تُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتُ قَالَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

(۱۵۰۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! کیا آپ کو کسی مضبوط قلعے اور پناہ کی ضرورت ہے؟ زمانہ جاہلیت میں قبیلہ دوس کا ایک قلعہ تھا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا کہ یہ فضیلت اللہ نے انصار کے لئے رکھ چھوڑی تھی، چنانچہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو طفیل بن عمرو بھی ہجرت کر کے آگئے، ان کے ساتھ ان کی قوم کا ایک اور آدمی بھی ہجرت کر کے آ گیا، وہاں انہیں مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی اور وہ شخص بیمار ہو گیا اور گھبراہٹ کے عالم میں قینچی پکڑ کر اپنی انگلیاں کاٹ لیں جس سے اس کے ہاتھ خون سے بھر گئے، اور اتنا خون بہا کہ وہ مر گیا۔

خواب میں اسے طفیل بن عمرو نے دیکھا وہ بڑی اچھی حالت میں دکھائی دیا، البتہ اس کے ہاتھ ڈھکے ہوئے تھے، طفیل نے اس سے پوچھا کہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی برکت سے اللہ نے مجھے معاف کر دیا، انہوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے، تمہارے ہاتھ ڈھکے ہوئے نظر آرہے ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ مجھ سے کہا گیا ہے کہ تم نے جس چیز کو خود خراب کیا ہے، ہم اسے صحیح نہیں کریں گے، اگلے دن طفیل نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! اس کے ہاتھوں کا گناہ بھی معاف فرما۔

(۱۵۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا رِبَاعُ الْمَعْمُورِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَوْمُوا الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَدْفِ [راجع: ۱۴۶۰۷]

(۱۵۰۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ شیطان کو ٹکریاں ٹھیکری کی بنی ہوئی مارا کرو۔ (۱۵۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ لِحَطْبٍ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُسَبِّحُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَقُولُ مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ أَحْمَرَتْ وَجَنَّتْ وَهَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْبِرٌ جَيْشٍ صَبَحَكُمْ مَسَاكُمُ مَنْ تَرَكَ مَالًا لِللُّورَةِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا أَوْ دِينًا فَعَلَى وَإِلَى وَأَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۱۴۳۸۶]

(۱۵۰۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ جس شخص کو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے افضل طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، بدترین چیزیں نوا ایجاد ہیں، اور ہر نوا ایجاد چیز بدعت ہے،

پھر جوں جوں آپ ﷺ قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ کی آواز بلند ہوتی جاتی، چہرہ مبارک سرخ ہوتا جاتا اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرارہے ہیں، پھر فرمایا تم پر صبح کو قیامت آگئی یا شام کو، جو شخص مال و دولت چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے، وہ میرے ذمے ہے اور میں مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔

(۱۵.۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَبَّاطٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ جَابِرٌ نَفْرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمُوا إِلَيْهِمْ خُبْرًا وَخَلًّا فَقَالَ كُلُّوْا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ إِنَّهُ هَلَكَ بِالرَّجُلِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ النَّفْرُ مِنْ إِخْوَانِهِ فَيَحْتَفِرَ مَا فِي بَيْتِهِ أَنْ يُقَدِّمَهُ إِلَيْهِمْ وَهَلَكَ بِالْقَوْمِ أَنْ يَحْتَفِرُوا مَا قَدَّمُوا إِلَيْهِمْ

(۱۵۰۳۸) عبد اللہ بن عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس نبی ﷺ کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تشریف لائے، انہوں نے اس کے سامنے روٹی اور سرکہ پیش کیا، اور کہا کہ کھائیے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے، یہ بات انسان کے لئے باعث ہلاکت ہے کہ اس کے پاس اس کے بھائی آئیں اور اس کے پاس جو کچھ گھر میں موجود ہو، وہ اسے ان کے سامنے پیش کرنے میں اپنی حقیر سمجھے، اور لوگوں کے لئے بھی یہ بات باعث ہلاکت ہے کہ ان کے سامنے جو کچھ پیش کیا جائے، وہ اسے حقیر سمجھیں۔

(۱۵.۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَتَى ابْنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَزَلْ نَعِيرٌ يَهْدَا فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ قَدْ أُدْخِلَ فِي حُفْرَتِهِ فَقَالَ أَلَّا قَبْلَ أَنْ تَدْخُلُوهُ فَأُخْرِجَ مِنْ حُفْرَتِهِ فَتَقَلَّ عَلَيْهِ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ وَالْبَسَهُ فَمِيصَهُ [أخرجه النسائي في الكبرى (۹۶۶۵). قال شعيب: صحيح].

(۱۵۰۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی مرگیا تو اس کے صاحبزادے ”جو مخلص مسلمان تھے“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر آپ نے اس کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کی تو لوگ ہمیں ہمیشہ عار دلاتے رہیں گے، چنانچہ نبی ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے، دیکھا تو اسے قبر میں اتارا جا چکا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اسے قبر میں اتارنے سے پہلے مجھے کیوں نہ بتایا؟ پھر اسے قبر سے نکلوا یا اور اس کی پیشانی سے پاؤں تک اپنا لعاب دہن ملا اور اسے اپنی قمیص پہنادی۔

(۱۵.۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُدْرَةَ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ وَكَانَ لَهُ عَبْدٌ يُطْبِئِي فَأَعْتَقَهُ عَنْ ذُبُرٍ مِنْهُ وَكَانَ ذَا حَاجَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ ذَا حَاجَةٍ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ قَالَ

فَأَمَرَهُ أَنْ يَسْتَفْعَ بِهِ فَبَاعَهُ مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّعْمَانِ الْعُدَوِيِّ بِسِتِّ مِائَةِ دِرْهَمٍ

(۱۵۰۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ایک انصاری آدمی نے جس کا نام ”مذکور“ تھا، اپنا غلام ”جس کا نام یعقوب تھا“ یہ کہہ کر آزاد کر دیا ”جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا“ کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیسے اس شخص کو دے دیئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تنگ دست ہو تو وہ اپنی ذات سے صدقے کا آغاز کرے، اگر بیچ جائے تو اپنے بچوں پر، پھر اپنے قریبی رشتہ داروں پر اور پھر دائیں بائیں خرچ کرے۔

(۱۵۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ دَعَابٍ قَالَ دَخَلَ إِلَيَّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَسِيُّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمْ خُبْزًا وَخَلًّا فَقَالَ كُلُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۲۰، ابن ماجه: ۳۳۱۷، الترمذی: ۱۸۳۹ و ۱۸۴۲). قال شعيب، صحيح، و اسنادہ ضعیف].

(۱۵۰۵۱) عبد اللہ بن عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تشریف لائے، انہوں نے ان کے سامنے روٹی اور سرکہ پیش کیا، اور کہا کہ کھائیے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۵۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا فَكَوَّاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ [راجع: ۱۴۳۰۲].

(۱۵۰۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طبیب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، اس نے ان کے بازو کی رگ کو کاٹا پھر اس کو داغ دیا۔

(۱۵۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ لَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ أَغْظَمَ حُرْمَةً فَقَالُوا يَوْمَنَا هَذَا قَالَ لَأَيُّ شَهْرٍ أَغْظَمَ حُرْمَةً قَالُوا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ أَيُّ بَلَدٍ أَغْظَمَ حُرْمَةً قَالُوا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [راجع: ۱۴۴۱۸].

(۱۵۰۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں دس ذی الحجہ کو صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا دن کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آج کا دن، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا رواں مہینہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا شہر کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہمارا یہی شہر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یاد رکھو! تمہاری جان مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ!

تو گواہ رہ۔

(۱۵۰۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَقَدْ كَرَّمْنَا مَعْنَاهُ [راجع: ۱۱۷۸۴].

(۱۵۰۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ أَنْ يَبْعُوا دِيَارَهُمْ يَنْتَقِلُونَ قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دِيَارَكُمْ إِنَّمَا تَكْتُبُ آثَارَكُمْ [راجع: ۱۴۶۲۰].

(۱۵۰۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو سلمہ کے لوگوں کا یہ ارادہ ہوا کہ وہ اپنا گھر بیچ کر مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشانات قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۱۵۰۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ [راجع: ۱۴۱۹۲].

(۱۵۰۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

(۱۵۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي شَيْبُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبْنِ عُمَرَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ

(۱۵۰۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَتَدْلِكَ [اخرجه

الدارمی (۲۷۱۵). قال شعيب، صحيح واسناده قوي]. [انظر: ۱۵۰۵۹].

(۱۵۰۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔

(۱۵۰۵۹) وَحَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ [راجع: ۱۵۱۵۸].

(۱۵۰۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءٌ زَمْزَمٌ لِمَا شَرِبَ مِنْهُ [راجع: ۱۴۹۱۰].

(۱۵۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، وہ پوری ہوتی ہے۔

(۱۵۰۶۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ بِمَكَّةَ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ [راجع: ۱۴۹۱۹].

(۱۵۰۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۶۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَيْتُ

وَعِنْدِي سَبْعُ أَحْوَابٍ لِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَضَخَّ فِي وَجْهِي فَأَقْفَتُ فَقُلْتُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي لِي بِأَحْوَابِي بِالْقَلْبَيْنِ قَالَ أَحْسِنُ قُلْتُ بِالشَّطْرِ قَالَ أَحْسِنُ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ وَتَرَكَنِي ثُمَّ رَجَعَ

فَقَالَ يَا جَابِرُ إِنِّي لَا أَرَاكَ مَيِّتًا مِنْ وَجْعِكَ هَذَا لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ أَنْزَلَ لِي مِنَ الْوَالِدِ لِي بِأَحْوَابِكَ فَجَعَلَ لَهِنَّ

الْقَلْبَيْنِ فَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ فِيَّ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفِيكُمُ فِي الْكَلَالَةِ [قال الألبانی: صحيح

(ابو داؤد: ۲۸۸۷). قال شعيب: صحيح].

(۱۵۰۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا، میرے پاس میری سات بہنیں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے

یہاں عیادت کے لیے تشریف لائے، مجھے ہوش آ گیا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اپنی بہنوں کے لئے دو تہائی کی

وصیت کر دوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر طریقہ اختیار کرو، میں نے نصف کے لئے پوچھا تو پھر یہی فرمایا، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلے

گئے، پھر واپس آ کر فرمایا جابر! میں نہیں سمجھتا کہ تم اس بیماری میں مر جاؤ گے، تاہم اللہ تعالیٰ نے ایک حکم نازل فرما دیا ہے جس

نے تمہاری بہنوں کا حصہ متعین کر دیا ہے یعنی دو تہائی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت کلامہ میرے ہی بارے نازل ہوئی ہے۔

(۱۵۰۶۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالشَّفْعَةِ مَا لَمْ تَقْسَمْ أَوْ يُوَلَّفْ حُدُودَهَا [راجع: ۱۴۲۰۴].

(۱۵۰۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس مال میں حق شفعہ کو ثابت قرار دیا ہے، جب تک تقسیم نہ ہو،

یا حد بندی نہ ہو جائے۔

(۱۵۰۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ فَبَجَّاهُ مَوْلَاهُ فَعَرَفَهُ فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ

يُبَايِعُ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ حُرٌّ أَوْ عَبْدٌ [راجع: ۱۴۸۳۱].

(۱۵۰۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غلام آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کر لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ نہیں تھا کہ یہ

غلام ہے، اتنے میں اس کا آقا سے تلاش کرتا ہوا آ گیا، نبی ﷺ نے اسے خرید کر آزاد کر دیا، اس کے بعد نبی ﷺ کسی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ وہ غلام ہے یا آزاد؟

(۱۵۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا بِعَدْنٍ

(۱۵۰۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک غلام دو غلاموں کے بدلے خریدا۔

(۱۵۰۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُنِي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرِّمِيصَاءِ امْرَأَةٍ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ خَشْفًا أَمَامِي فَقُلْتُ مَنْ هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذَا بِلَالٌ قَالَ وَرَأَيْتُ قَصْرًا أبيضَ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ قَالَ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَأَنْظَرَ إِلَيَّ قَالَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عَمْرُؤُ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْعَلَيْكَ أَغَارُ [صححه البعاری (۳۶۷۹)، ومسلم (۲۴۵۷)، وابن حبان (۷۰۸۴)]. [انظر: (۱۵۰۶۷، ۱۵۰۶۸)]

(۱۵۰۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا، تو وہاں مجھے ابو طلحہ کی بیوی رمیصاء نظر آئی، پھر میں نے اپنے آگے کسی کے جوتوں کی آہٹ سنی، میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ بلال ہیں، پھر میں نے ایک سفید رنگ کا محل دیکھا جس کے گھن میں ایک لونڈی پھر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب کا ہے، پہلے میں نے سوچا کہ اس میں داخل ہو کر اسے دیکھوں لیکن پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آ گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا۔

(۱۵۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ فَسَمِعْتُ خَشْفًا أَمَامِي يَعْنِي صَوْتًا

(۱۵۰۶۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي بَشِيرَ بْنَ عُبَيْدَةَ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَخْبِسَهُ قَالَ غَارِيًا لَلْمَا أَقْبَلْنَا فَاثَلَيْنِ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَعَجَّلَ فَلْيَتَعَجَّلْ وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ أَرْمَكَ لَيْسَ فِي الْجُنْدِ مِنْهُ فَالْتَفَعْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا النَّاسُ خَلْفِي فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ قَامَ جَمَلِي فَجَعَلَ لَا يَتَحَرَّكُ فَإِذَا صَوْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُ جَمَلِكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَذْرِي مَا عَرَضَ لَهُ قَالَ اسْتَمْسِكَ وَأَعْطِنِي السَّوْطَ

فَاعْطَيْتُهُ السَّوْطَ فَضْرَبَهُ ضَرْبَةً فَذَهَبَ بِي الْبَعِيرُ كُلَّ مَذْهَبٍ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ يَا جَابِرُ اتَّبِعْنِي جَمَلُكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْدِمِ الْمَدِينَةَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ لِي طَوَائِفَ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمَسْجِدَ فَمَقَلْتُ بَعِيرِي فَقُلْتُ هَذَا جَمَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ فَبَجَلَّ بَطِيفُ بِهِ وَيَقُولُ نَعَمْ الْجَمَلُ جَمَلِي فَقَالَ يَا فَلَانُ انْطَلِقْ فَإِنِّي يَا وَاقِي مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَعْطَيْهَا جَابِرًا فَقَبَضْتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْقَيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَالِكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ أَوْ لَكَ الْجَمَلُ وَلَكَ الثَّمَنُ [صححه البعاري (٢٤٧٠)، ومسلم (٧١٥)]. [راجع: ١٤٥٣٤].

(۱۵۰۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر جہاد میں شریک تھا، وہاں ہی پر نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جلدی جانا چاہتا ہے وہ چلا جائے، میں ایک تیز رفتار اونٹ پر سوار تھا، پورے لشکر میں اس جیسا اونٹ نہیں تھا، میں نے اسے دوڑایا تو سب لوگ مجھ سے پیچھے رہ گئے، اچانک چلتے چلتے میرا اونٹ ایک جگہ کھڑا ہو گیا، اب وہ حرکت بھی نہیں کر رہا تھا، مجھے نبی ﷺ کی آواز آئی کہ جابر! تمہارے اونٹ کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کچھ نہیں آ رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے پکڑ کر رکھو اور مجھے کوڑا دو، میں نے نبی ﷺ کو کوڑا دیا، نبی ﷺ نے اسے ایک ضرب لگائی اور وہ مجھے سب سے آگے لے گیا، اس موقع پر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا جابر! کیا تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ پہنچ کر۔

مدینہ منورہ پہنچ کر نبی ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد نبوی میں داخل ہوئے، میں نے اپنے اونٹ کو باندھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ رہا آپ کا اونٹ، نبی ﷺ باہر نکل کر اس کے گرد پھر گئے اور فرمانے لگے کہ میرا اونٹ کتنا خوبصورت ہے، پھر فرمایا اے فلاں! جا کر چند اوقیہ سونالے آؤ، اور جابر کو دے دو، جب میں نے قیمت وصول کر لی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں قیمت پوری پوری مل گئی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے دوسرے فرمایا یہ قیمت بھی تمہاری ہوئی اور اونٹ بھی تمہارا ہوا۔

(۱۵۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ شَهِدْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَوَلَّى وَالْيَدَى وَتَرَكَ عَلَيْهِ عِشْرِينَ وَسَقَا تَمْرًا دَهْنًا وَلَنَا تَمْرَانِ شَتَّى وَالْعَجْوَةَ لَا يَهِي بِمَا عَلَيْنَا مِنَ الدَّهْنِ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَّكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَبَعَثَ إِلَى غَرِيْمِي فَأَبَى إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ الْعَجْوَةَ كُلَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ فَأَعْطَيْهِ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى غَرِيْمِي لَنَا أَنَا وَصَاحِبَةٌ لِي فَضَرَمْنَا تَمْرَنَا وَلَنَا عَنَزٌ نَطْعُمُهَا مِنَ الْحَشْفِ قَدْ سَمَنْتُ إِذَا أَقْبَلَ رَجُلَانِ إِلَيْنَا إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فَقُلْتُ مَرْحَبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرْحَبًا يَا عُمَرَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَطُوفَ لِي نَخْلِكَ هَذَا فَقُلْتُ نَعَمْ لَطْفْنَا بِهَا وَأَمَرْتُ بِالْعَنَزِ فَذَبَحْتُ ثُمَّ جِئْنَا بِوَسَادَةٍ فَتَوَسَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَسَادَةٍ مِنْ شَعْرِ

حَشَوَهَا لَيْفَ فَأَمَّا عَمْرٌ فَمَا وَجَدْتُ لَهُ مِنْ وِسَادَةٍ ثُمَّ جِئْنَا بِمَائِدَةٍ لَنَا عَلَيْهَا رُطْبٌ وَتَمْرٌ وَلَحْمٌ فَقَدَّمَنَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرٌ فَآكَلَا وَكُنْتُ أَنَا رَجُلًا مِنْ نِشْوَى الْحَيَاءِ فَلَمَّا ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ قَالَتْ صَاحِبَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعَوَاتُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ بَعَثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى غُرْمَانِي فَجَاؤُوا بِأَحْمِرَةٍ وَجَوَالِيْقٍ وَقَدْ وَطَنْتُ نَفْسِي أَنْ أَشْتَرِيَ لَهُمْ مِنَ الْعَجْوَةِ أَوْ لِيهِمْ الْعَجْوَةَ الَّتِي عَلَى أَبِي فَأَوْفَيْتُهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ عِشْرِينَ وَسَقًا مِنَ الْعَجْوَةِ وَقَضَلْتُ لَكُمْ حَسَنًا فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَشِّرُهُ بِمَا سَأَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ فَلَمَّا أَخْبَرْتُهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فَقَالَ لِعَمْرٍ إِنَّ جَابِرًا قَدْ أَوْفَى غَرِيمَةَ فَجَعَلَ عَمْرٌ يَحْمَدُ اللَّهَ

(۱۵۰۶۹) ابوالسکون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جس کا آپ نے خود مشاہدہ کیا ہو، انہوں نے فرمایا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا، ان پر بیس دن کھجوروں کا قرض تھا، ہمارے پاس مختلف قسم کی چند کھجوریں اور کچھ عجوہ تھی جس سے ہمارا قرض ادا نہیں ہو سکتا تھا، چنانچہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ بات ذکر کر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قرض خواہ کے پاس بھیجا لیکن اس نے سوائے عجوہ کے کوئی دوسری کھجور لینے سے انکار کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا کر اسے عجوہ ہی دے دو، چنانچہ میں اپنے خیمے میں پہنچا اور کھجوریں کا ناشروع کروں، ہمارے پاس ایک بکری بھی تھی جسے ہم گھاس پھوس کھلایا کرتے تھے اور وہ خوب صحت مند ہوتی تھی۔

اچانک ہم نے دیکھا کہ دو آدمی چلے آ رہے ہیں، قریب آئے تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما تھے، میں نے ان دونوں کو خوش آمدید کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جابر! ہمارے ساتھ چلو، ہم تمہارے باغ کا ایک چکر لگانا چاہتے ہیں، میں نے عرض کیا بہت بہتر، چنانچہ ہم نے باغ کا ایک چکر لگایا، ادھر میں نے اپنی بیوی کو حکم دیا اور اس نے بکری کو ذبح کیا، پھر ہم ایک تکیہ لائے جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیک لگائی، وہ بالوں کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری گئی تھی، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے لئے دوسرا تکیہ نہ مل سکا۔

تھوڑی دیر بعد میں نے دسترخوان بچھایا اور اس پر دو طرح کی کھجوریں اور گوشت لا کر رکھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے پیش کیا، ان دونوں نے کھانا تناول فرمایا، مجھ میں فطری طور پر حیا کا غلبہ تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر جانے لگے تو میری بیوی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دعاء کی درخواست کی، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے برکت کی دعاء فرمائی، اس کے بعد میں نے اپنے قرض خواہوں کو بلا بھیجا، وہ درانتیاں اور قینچیاں لے کر آ گئے، میں نے اپنے دل میں طے کر لیا تھا کہ میں انہیں دوسری جگہ سے عجوہ خرید کر دے دوں گا تا کہ والد صاحب کا قرض ادا ہو جائے، لیکن اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے انہیں اس باغ میں سے بیس دن عجوہ کھجور ادا کر دی اور اس کے باوجود بھی وہ بڑی مقدار میں بچ گئی، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خوشخبری سنانے چلا گیا کہ اللہ نے مجھ پر کتنی مہربانی فرمائی، جب میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خوشخبری سنائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اور مرتبہ فرمایا "اللهم لك الحمد" پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جابر نے اپنے قرض خواہوں کا سارا قرض اتار دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اللہ کا شکر ادا کرنے لگے۔

(۱۵۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

(۱۵۰۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے۔

(۱۵۰۷۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ [راجع: ۱۴۷۱۰]۔

(۱۵۰۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود والے کونے سے حجر اسود والے کونے تک رمل کیا۔

(۱۵۰۷۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَضْحَى يَوْمًا مُحْرِمًا مَلِيًّا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِدُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [ضعف البوصیری والبیہقی اسناد. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۲۹۲۰)].

(۱۵۰۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن حالت احرام میں تلبیہ کہتا ہوا گزرے، حال تک کہ سورج غروب ہو جائے تو وہ اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہوگا اور وہ ایسا صاف ہو جائے گا جیسے اس کی ماں نے آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۵۰۷۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حِينَ قَدِمُوا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ [انظر: ۱۶۲۴۸]۔

(۱۵۰۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم جب مکہ مکرمہ آئے تو انہوں نے ایک سے زیادہ طواف نہیں کیے۔

(۱۵۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِي وَمَالِي حَتَّى أَقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَدَّعَ دَيْنًا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَاءٌ لَهُ [راجع: ۱۴۵۴۴]۔

(۱۵۰۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے لئے جہاد کروں اور ثابت قدم رہے ہوں، ثواب کی نیت رکھے ہوں، آگے بڑھتے ہوئے اور پشت سے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ

قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لئے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

(۱۵۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَبِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُودُنِي لَيْسَ بِي رَاكِبٌ بَعْلًا وَلَا بِرُذُونًا [راجع: ۱۶۲۳۰].

(۱۵۰۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اس وقت وہ خمر پر سوار تھے اور نہ ہی گھوڑے پر۔

(۱۵۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَارِزٍ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ قَالَ أَبِي يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَحْرِ هُوَ الظُّهُورُ مَاوَةٌ الْجِلُّ مَيْتَةٌ

[صححه ابن خزيمة: (۱۱۲)، وابن حبان (۱۲۴۴)، قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۸۸)]. قال شعيب

صحيح اسناده حسن.

(۱۵۰۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے متعلق فرمایا کہ اس کا پانی پاکیزہ اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۱۵۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّمِيمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ عَلَيَّ نَاصِحٍ لِي فِي أَخْرَابَاتِ الرِّكَابِ لَضَرْبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرْبَةً أَوْ قَالَ فَنَخَسَهُ نَخَسَةً قَالَ

لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَكُونُ فِي أَوَّلِ الرِّكَابِ إِلَّا مَا كَفَفْتُهُ قَالَ فَاتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

أَتَبِعْتَنِي بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَأَيْتَنِي قَالَ أَتَبِعْتَنِي بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَا أَدْرِي كَمْ مِنْ مَرَّةٍ قَالَ أَتَبِعْتَنِي بِكَذَا وَكَذَا

ثُمَّ قَالَ هَلْ تَزَوَّجْتَ بَعْدَ أَبِيكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِئْكَرًا أَمْ تَبِيًّا قَالَ قَالَ أَلَا تَزَوَّجْتَهَا بِكُرٍّ تَلَابِيكًا وَتَلَابِيهَا وَتَضَحِكُكَ وَتَضَحِكُهَا [صححه مسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۷۱۴۰)].

(۱۵۰۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر جہاد میں شریک تھا، اچانک چلتے چلتے میرے

اونٹ ایک جگہ کھڑا ہو گیا، اب وہ حرکت بھی نہیں کر رہا تھا، مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز آئی کہ جابر! تمہارے اونٹ کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے پکڑ کر رکھو اور مجھے کوڑا دو، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

کوڑا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک ضرب لگائی اور وہ مجھے سب سے آگے لے گیا، اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جابر! کیا تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بیچ کر۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنے والد صاحب کی شہادت کے بعد شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی کہ وہ تم سے کھیتی اور تم اس

سے کیلتے، وہ تمہیں ہنساتی اور تم اسے ہنساتے۔

(۱۵۰۷۸) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْبُصْلِ وَالْكُرَاتِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُتَيْبَةِ فَلَا يَغْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنَادَى مِمَّا يَتَأَذَى مِنْهُ الْإِنْسُ [صححه مسلم (۵۶۴)، وابن عزيمة (۱۶۶۸)، وابن حبان (۱۶۴۶ و ۲۰۸۶ و ۲۰۸۷ و ۲۰۹۰)]. [انظر: ۱۰۵۲۲۶، ۱۰۵۳۴۷].

(۱۵۰۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز اور گندے سے منع فرمایا تھا لیکن جب ہم اپنی ضرورت سے مغلوب ہو گئے تو ہم نے اسے کھالیا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بدبودار درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ جن چیزوں سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے، فرشتوں کو بھی ہوتی ہے۔

(۱۵۰۷۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ بِاللَّيْلِ وَأَطْفِئُوا السُّرُجَ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهِ بَعُودٌ [انظر: ۱۰۳۲۹].

(۱۵۰۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، خواہ ایک لکڑی ہی رکھ دو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو۔

(۱۵۰۸۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ يَشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ [انظر: ۱۰۵۲۸۰].

(۱۵۰۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۵۰۸۱) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَعْمِرُوهَا فَإِنَّ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا حَيَاتِهِ فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ [راجع: ۱۱۴۱۷۲].

(۱۵۰۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

(۱۵۰۸۲) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ صَاحِبِ الدُّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَسَفَتُ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ

الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ
مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ جَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعُ سَجْدَاتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ عَرِضٌ عَلَيَّ كُلُّ
شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ فَعَرَضْتُ عَلَيَّ الْجَنَّةَ حَتَّى لَوْ تَنَاولْتُ مِنْهَا قِطْفًا أَخَذْتُهُ أَوْ قَالَ تَنَاولْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَفَقَصَرْتُ
يَدِي عَنْهُ شَكَّ هَشَامٌ وَعَرَضْتُ عَلَيَّ النَّارَ فَجَعَلْتُ أَتَأَخَّرُ رَهْبَةً أَنْ تَفْشَاكُمْ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً حَمِيرِيَّةً
سَوْدَاءَ طَوِيلَةً تُعَلِّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطُهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ
وَرَأَيْتُ أَبَا نُمَامَةَ عَمْرَوَ بْنَ مَالِكٍ يَجْرُ قُصْبُهُ فِي النَّارِ وَإِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُرِيكُمُوهَا لِإِذَا
خَسَفَتْ فَاصْلُوا حَتَّى تَنْجَلِي [صححه مسلم (۹۰۴)، وابن خزيمة (۱۳۸۰) و (۱۳۷۱)]. [راجع: ۲۴۶۵۶].

(۱۵۰۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں شدید گرمی میں سورج گرہن ہوا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی اور طویل قیام کیا حتیٰ کہ لوگ مرنے لگے، پھر اتنا ہی طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا، دوبارہ اسی طرح کیا، دو سجدے کیے اور پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی، پھر دورانِ نماز ہی آپ ﷺ پیچھے ہٹنے لگے، کچھ دیر بعد نبی ﷺ آگے بڑھ کر اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے۔

اس موقع پر نبی ﷺ نے فرمایا تم سے جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے، وہ سب چیزیں میں نے اپنی اس نماز کے دوران دیکھی ہیں، چنانچہ میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا، میں اگر اس کے پھلوں کا کوئی کچھا توڑتا چاہتا تو توڑ سکتا تھا، پھر میرے سامنے جہنم کو بھی لایا گیا، یہ وہی وقت تھا جب تم نے مجھے پیچھے ہٹنے ہوئے دیکھا تھا، کیونکہ اندیشہ تھا کہ کہیں اس کی لپٹ تمہیں نہ لگ جائے۔

میں نے جہنم میں اس بی بی والی عورت کو بھی دیکھا جس نے اسے ہاندھ دیا تھا، خود اسے کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی، حتیٰ کہ اس حال میں وہ مر گئی، اسی طرح میں نے ابو شامہ عمرو بن مالک کو بھی جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچتے ہوئے دیکھا اور چاند سورج اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دونشانیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ تمہیں دکھاتا ہے، لہذا جب انہیں گہن لگے تو نماز پڑھا کرو یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائیں۔

(۱۵۰۸۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الظُّهْرِ قَالَ فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ قَالَ لَقَالَ دَعَوْهُمْ فَإِنْ لَهُمْ صَلَاةٌ بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آيَاتِهِمْ قَالَ فَتَزَلَّ جَبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّرَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَصَفَّوْهُمُ صَفِّينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُونَ قِيَامًا فَلَمَّا رَفَعَ الَّذِينَ سَجَدُوا رُؤُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا قَامُوا فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ تَأَخَّرَ الَّذِينَ يَلُونَ الصَّفَّ

الْأَوَّلَ فَمَأْ أَهْلُ الصَّفِّ الثَّانِي وَتَقَدَّمَ الْأَخْرُونَ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَرَكَعُوا جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنْ الرُّكُوعِ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَخْرُونَ قِيَامًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ سَجَدَ الْأَخْرُونَ [صححه مسلم (۸۴۰)، وابن خزيمة (۱۳۵۰)، وابن حبان (۲۸۷۴)].

(۱۵۰۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وادی نخلہ میں تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نمازِ ظہر پڑھائی، مشرکین نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا اور کہنے لگے کہ انہیں چھوڑ دو، اس نماز کے بعد یہ ایک اور نماز پڑھیں گے جو ان کے نزدیک ان کی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے، حضرت جبریل علیہ السلام نے نازل ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے مطلع کیا، چنانچہ اس مرتبہ نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو صفوں میں تقسیم کر دیا، اور خود سب سے آگے کھڑے ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم سب نے بھی آپ کے ساتھ تکبیر کہی، پھر رکوع کیا اور ہم سب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے میں گئے تو آپ کے ساتھ صرف پہلی صف والوں نے سجدہ کیا، جبکہ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلی صف کے لوگ کھڑے ہوئے تو پچھلی صف والے سجدے میں چلے گئے، اس کے بعد پچھلی صف کے لوگ آگے اور اگلی صف کے لوگ پیچھے آ گئے، پھر ہم سب نے اکٹھے ہی رکوع کیا اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو اب پہلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا اور جب وہ لوگ بیٹھ گئے تو پچھلی صف والوں نے بھی سجدہ کر لیا۔

(۱۵۰۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَحِيَّ بِنِي سَلَمَةَ وَمَعِيَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبُو الْأَسْبَاطِ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَانَ يَتَّبِعُ الْعِلْمَ قَالَ فَسَأَلْتَاهُ عَنِ الرُّكُوعِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ مِنَ الطَّعَامِ فَقَالَ خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَعِيلِ لِي هُوَ بِالْأَسْوَافِ عِنْدَ بَنَاتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ أَحِيَّ بِلْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَقْسِمُ بَيْنَهُنَّ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ أَبِيهِنَّ قَالَ وَكُنَّ أَوَّلَ نِسْوَةٍ وَرَثْنَ مِنْ أَبِيهِنَّ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جَنَّتُ الْأَسْوَافَ وَهُوَ مَالُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صُورٍ مِنْ نَخْلٍ قَدْ رُشَّ لَهُ فَهُوَ فِيهِ قَالَ فَأَتَيْتُ بَعْدَاءَ مِنْ خُبَيْرٍ وَلَحْمٍ قَدْ صُنِعَ لَهُ فَاكْتَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلظُّهْرِ وَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَا بَقِيَ مِنْ قِسْمَتِهِ لَهِنَّ حَتَّى حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَفَرَّغَ مِنْ أَمْرِهِ مِنْهُنَّ قَالَ فَرَدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَلَّ غَدَائِهِ مِنَ الْخُبَيْرِ وَاللَّحْمِ فَاكْتَلَّ وَأَكَلَ الْقَوْمُ مَعَهُ ثُمَّ نَهَضَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ وَمَا مَسَّ مَاءٌ وَلَا أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ

(۱۵۰۸۳) عبد اللہ بن محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ محمد بن عمرو

اور الاسباط بھی تھے جو حصول علم کے لئے نکلے تھے، ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے مسجد نبوی پہنچا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں نہ ملے، میں نے دریافت کیا تو بتایا گیا کہ وہ مقام اسواف میں سعد بن ربیع کی بچیوں کے پاس گئے ہیں تاکہ ان کے درمیان ان کے والد کی وراثت تقسیم کر دیں، یہ پہلی خواتین تھیں جنہیں زمانہ اسلام میں اپنے والد کی میراث ملی۔

میں وہاں سے نکل کر مقام اسواف میں پہنچا جہاں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا مال تھا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھجور کے ایک بستر پر پانی چھڑک کر اسے نرم کر دیا گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تشریف فرما ہیں، اتنی دیر میں کھانا لایا گیا جس میں روٹی اور گوشت تھا جو خاص طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار کیا گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول فرمایا اور دوسرے لوگوں نے بھی کھایا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کر کے نمازِ ظہر کے لئے وضو کیا، لوگوں نے بھی وضو کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نمازِ ظہر پڑھادی، نماز سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ بیٹھ گئے اور تقسیم وراثت کا جو کام بچ گیا تھا، اسے مکمل کیا، یہاں تک کہ نماز کا وقت آ گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے معاملے سے فارغ ہو گئے، پھر ان لوگوں نے جو روٹی اور گوشت بچ گیا تھا وہ دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی کھایا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کر ہمیں نمازِ عصر پڑھادی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کو ہاتھ لگایا اور نہ ہی لوگوں میں سے کسی نے اسے ہاتھ لگایا۔

(۱۵۰۸۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَسْأَلُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ أَخَا يَتِي سَلِمَةَ عَنِ الْفُغْلِيِّ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفُ عَلِيَّ رَأْسِهِ ثَلَاثَ عَرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَلْدِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ إِنَّ شَعْرَ رَأْسِي كَثِيرٌ وَأَخْشَى أَنْ لَا تَغْسِلَهُ ثَلَاثَ عَرَفَاتٍ بِيَدَيْ فَقَالَ لَهُ جَابِرٌ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ مِنْ رَأْسِكَ

(۱۵۰۸۵) ایک مرتبہ حسن بن محمد رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے ہاتھوں سے اپنے سر پر پانی بہاتے تھے پھر جاتی جسم پر پانی ڈالتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۰۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ يَوْمَ الْعِيدِ كَبْشَيْنِ ثُمَّ قَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ

الْمُسْلِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ [صححه ابن خزيمة (۲۸۹۹)، والحاكم (۴۶۷/۱)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۷۹۵، ابن ماجه: ۳۱۲۱). قال شعيب: اسنادہ محتمل للتحسين.

(۱۵۰۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بقر عید کے دن دو مینڈھے ذبح فرمائے، جب انہیں قبلہ رخ کرنے لگے تو فرمایا میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، سب سے کٹ کر اور مسلمان ہو کر، کہ میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری نماز، قربانی، زندگی اور موت سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں، بسم اللہ، اللہ اکبر، اے اللہ! یہ تیری جانب سے ہے اور تیرے لیے ہے، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت کی طرف سے قبول فرما۔

(۱۵۰۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ وَهُوَ يُصَلِّي مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ عَلَى جَنْدَرٍ مَسْجِدِهِ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ لَنَا إِنَّمَا صَلَّيْتُ لِتَرَيَانِي إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي هَكَذَا

(۱۵۰۸۷) ابراہیم بن عبدالرحمن اور حسن بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسری چادر ان کی مسجد کے قریب دیوار پر تھی، جب انہوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم دونوں دیکھ لو، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۰۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَنَحْنُ مَعَ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا أَمْرٍ يَوْمِي مِنْ النَّاسِ حَلَفَ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا حَقَّ مُسْلِمٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارَ وَإِنْ عَلَى سِوَاكَ أَخْضَرَ

(۱۵۰۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے، اللہ اسے جہنم میں ضرور داخل کرے گا، اگرچہ ایک تازہ سواک ہی کی وجہ سے ہو۔

(۱۵۰۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذُكِرَ أَصْحَابُ أُحُدٍ أَمَا وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي غُودِرْتُ مَعَ أَصْحَابِ نُحَيْصِ الْجَبَلِ يَعْنِي سَفْحِ الْجَبَلِ

(۱۵۰۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی اصحاب احد کا ذکر فرماتے تو میں انہیں یہ فرماتے ہوئے سنتا کہ کاش! پہاڑ کی چوٹی والوں کے ساتھ دھوکے کے حملے میں شہید ہونے والوں میں سے میں بھی شامل ہوتا۔

(۱۵۰۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرَّقَاعِ مَرْتِحِلًا عَلَى جَمَلٍ لِي ضَعِيفٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ الرَّفَاقَ تَمْصِي وَجَعَلْتُ اتَّخَلَّفُ حَتَّى أَذْرِكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْطَأَ بِي جَمَلِي هَذَا قَالَ فَأَنْخُهُ وَأَنَافِحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَعْطِنِي هَذِهِ الْعَصَا مِنْ يَدِكَ أَوْ قَالَ أَقْطَعْ لِي عَصًا مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ لَفَعَلْتُ قَالَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَسَّهُ بِهَا نَخَسَاتٍ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَخَرَجَ وَالْيَدَى بَعْتَهُ بِالْحَقِّ يَوْمَئِذٍ نَافِقُهُ مَوَاهِقَةً قَالَ وَتَحَدَّثْتُ مَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّبِعْنِي جَمَلَكَ هَذَا يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ أَهَبُهُ لَكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ بَعِينِي قَالَ قُلْتُ فَسَمِنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ قُلْتُ أَخَذْتُهُ بِيَدِهِمْ قَالَ قُلْتُ لَا إِذَا بَعِينِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْدِرْهُمْ مَنِينَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لَمْ يَزَلْ يَرْفَعُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ الْأُوقِيَةَ قَالَ قُلْتُ فَقَدْ رَضِيتُ قَالَ قَدْ رَضِيتُ قُلْتُ نَعَمْ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا جَابِرُ هَلْ تَزَوَّجْتَ بَعْدُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ أُمَّ بَكْرًا قَالَ قُلْتُ بَلْ تَيْبًا قَالَ أَفَلَا جَارِيَةٌ تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَبِي أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ بَنَاتٍ لَهُ سَبْعًا فَتَكُحُّ امْرَأَةٌ جَامِعَةً تَجْمَعُ رُؤُوسَهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَصَبْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَمَا إِنَّا لَوْ قَدْ جِئْنَا صِرَارًا أَمَرْنَا بِجَزُورٍ فَنُحِرَتْ وَأَقَمْنَا عَلَيْهَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَسَمِعْتُ بِنَا لَفَقَضْتُ نَمَارِقَهَا قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ نَمَارِقٍ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ إِذَا أَنْتَ قَدِمْتَ فَأَعْمَلُ عَمَلًا كَيْسًا قَالَ فَلَمَّا جِئْنَا صِرَارًا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَزُورٍ فَنُحِرَتْ فَأَقَمْنَا عَلَيْهَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَلَمَّا أَمَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَدَخَلْنَا قَالَ فَأَخْبِرْتُ الْمَرْأَةَ الْحَدِيثَ وَمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَدُونُكَ فَسَمِعْنَا وَطَاعَةً قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَخَذْتُ بِرَأْسِ الْجَمَلِ فَأَقْبَلْتُ بِهِ حَتَّى أَنْخَعْتُهُ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَى الْجَمَلَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا جَمَلٌ جَاءَ بِهِ جَابِرُ قَالَ فَأَتَيْنِ جَابِرٌ فَدَعَيْتُ لَهُ قَالَ تَعَالَ أَيُّ يَا ابْنَ أُخِي خُذْ بِرَأْسِ جَمَلِكَ فَهُوَ لَكَ قَالَ فَدَعَا بِلَالًا فَقَالَ أَذْهَبْ بِجَابِرٍ فَأَعْطِيهِ أُوقِيَةً فَلَدَعْتُ مَعَهُ فَأَعْطَانِي أُوقِيَةً وَزَادَنِي شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالَ يَنْمِي عِنْدَنَا وَتَرَى مَكَانَهُ مِنْ بَيْتِنَا حَتَّى أُصِيبَ أَمْسٍ فِيمَا أُصِيبَ النَّاسُ يَعْنِي يَوْمَ الْحَرَّةِ [صححه البحارى

(۲۰۹۷)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۲۷۱۷)].

(۱۵۰۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ ذات الرقاع میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اپنے ایک کمزور اونٹ پر سوار ہو کر

کلاء واپسی پر سواریاں چلتی گئیں اور میں پیچھے رہ گیا، یہاں تک کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے اور فرمایا جابر! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا اونٹ سست ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے بٹھا دو، پھر نبی ﷺ نے خود ہی اسے بٹھایا اور فرمایا اپنے ہاتھ کی لاشی مجھے دے دو یا اس درخت سے توڑ کر دے دو، میں نے ایسا ہی کیا، نبی ﷺ نے اسے چند مرتبہ وہ چھو کر فرمایا اب اس پر سوار ہو جاؤ، چنانچہ میں سوار ہو گیا، اس ذات کی قسم جس نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا تھا وہ اب دوسری اونٹنیوں سے قابلہ کر رہا تھا۔

نبی ﷺ نے مجھ سے باتیں کرتے ہوئے فرمایا جابر! کیا تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو بہہ کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تم بیچ دو، میں نے عرض کیا کہ پھر مجھے اس کی قیمت بتا دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں اسے ایک درہم میں لیتا ہوں، میں نے کہا پھر نہیں، یہ تو نقصان کا سودا ہوگا، نبی ﷺ نے دو درہم کہا لیکن میں نے پھر بھی انکار کر دیا، نبی ﷺ اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے ایک اوقیہ تک پہنچ گئے، تب میں نے کہا کہ میں راضی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا راضی ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! یہ اونٹ آپ کا ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے لے لیا۔

تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا جابر! کیا تم نے شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے یا شوہر دیدہ سے، میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی کہ تم اس کے ساتھ کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! غزوہ احد میں میرے والد صاحب شہید ہو گئے اور سات بیٹیاں چھوڑ گئے تھے، میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو ان کی دیکھ بھال کر سکے، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اچھا کیا، پھر فرمایا اگر ہم کسی بلند نیلے پر پہنچ گئے تو اونٹ ذبح کریں گے اور ایک دن ویسے قیام کریں گے، خواتین کو ہماری آمد کا علم ہو جائے گا تو وہ بستر جھاڑ لیں گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ہمارے پاس تو ایسی چادریں نہیں ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب ہوں گی، اور جب تم گھر پہنچ جاؤ تو اپنی بیوی کے قریب جا سکتے ہو، چنانچہ ایک بلند نیلے پر پہنچ کر ایسا ہی ہوا اور شام کو ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

میں نے اپنی بیوی کو یہ سارا واقعہ بتایا اور یہ کہ نبی ﷺ نے مجھ سے کیا فرمایا ہے، اس نے کہا بہت اچھا، سر آنکھوں پر، چنانچہ صبح ہوئی تو میں نے اونٹ کا سر پکڑا اور اسے لا کر نبی ﷺ کے دروازے پر بٹھا دیا، اور خود قریب ہی جا کر مسجد میں بیٹھ گیا، نبی ﷺ باہر نکلے تو اونٹ دیکھے، لوگوں سے پوچھا کہ یہ اونٹ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! یہ جابر لے کر آیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جابر خود کہاں ہے؟ مجھے بلایا گیا، اور نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھے! یہ اونٹ تمہارا ہوا، تم لے جاؤ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کو بلا کر حکم دیا کہ جابر کو ساتھ لے جاؤ اور ایک اوقیہ دے دو، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا، انہوں نے مجھے ایک اوقیہ اور اس میں بھی کچھ جھکتا ہوا دے دیا، بخدا وہ ہمیشہ ہی ہمارے پاس رہا، حتیٰ کہ حرہ کے دن لوگ اسے لے گئے۔

(۱۵۰۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا اسْتَقْبَلْنَا وَادِيَّ حُنَيْنٍ قَالَ انْحَدِرْنَا فِي وَادٍ مِنْ أُوْدِيَةِ يَهَامَةَ أَجُوفَ حَطُوطِ إِنْسَانٍ نَحْدِرُ فِيهِ انْحِدَارًا قَالَ وَفِي عَمَايَةِ الصُّبْحِ وَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ كَمَنُوا لَنَا فِي شِعَابِهِ وَفِي أَجْنَابِهِ وَمَضَائِقِهِ لَدَى أَجْمَعُوا وَتَهَيَّئُوا وَأَعَدُّوا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا رَاعَنَا وَنَحْنُ مُنْحَطُونَ إِلَّا الْكُتَابُ لَقَدْ شَدَّتْ عَلَيْنَا شَدَّةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ وَانْهَزَمَ النَّاسُ رَاجِعِينَ فَاسْتَمَرُّوا لَا يَلْوِي أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى أَحَدٍ وَانْحَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ الْبَحِينِ ثُمَّ قَالَ إِلَيَّ أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلَيَّ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ أَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَلَا شَيْءَ احْتَمَلْتُ الْإِبِلُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ إِلَّا أَنَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ غَيْرَ كَثِيرٍ وَفِي مَن تَبَتَ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَابْنُهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ وَرَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَأَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ أَيْمَنَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَرَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ أَحْمَرٌ فِي يَدِهِ رَايَةً لَهُ سَوْدَاءُ فِي رَأْسِ رُمْحٍ طَوِيلٍ لَهُ أَمَامَ النَّاسِ وَهَوَازِنَ خَلْفَهُ فَإِذَا أَدْرَكَ طَعَنَ بِرُمْحِهِ وَإِذَا فَاتَهُ النَّاسُ رَفَعَهُ لِيَمَنَ وَرَأْتَهُ فَاتَّبَعُوهُ

(۱۵۰۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم وادی حنین کے سامنے پہنچے تو تھامہ کی ایک جوف دار وادی میں اترے، ہم اس میں لڑھکتے ہوئے اترتے جا رہے تھے، صبح کا وقت تھا، دشمن کے لوگ ہماری تاک میں گھاٹیوں، کناروں اور تنگ جگہوں میں گھات لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہ لوگ متفق اور خوب تیاری کے ساتھ آئے ہوئے تھے، بخدا! ابھی ہم لوگ اتر ہی رہے تھے کہ انہوں نے ہمیں سنبھلنے کا موقع ہی نہ دیا اور کیجان ہو کر تمام لشکروں نے ہم پر حملہ کر دیا، لوگ شکست کھا کر پیچھے کو پلٹنے لگے، اور کسی کو کسی کی ہوش نہ رہی۔

ادھر نبی ﷺ دائیں جانب سٹ گئے اور لوگوں کو آوازیں دیں کہ لوگو! میرے پاس آؤ، میں اللہ کا رسول ہوں، میں محمد بن عبد اللہ ہوں، اس وقت اونٹ بھی ادھر ادھر بھاگے پھر رہے تھے اور نبی ﷺ کے ساتھ مہاجرین و انصار اور اہل بیت کے افراد بہت کم رہ گئے تھے، ان ثابت قدم رہنے والوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، اور اہل بیت میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ عباس رضی اللہ عنہ ان کے صاحبزادے فضل رضی اللہ عنہ، ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ، ایمن بن عبید رضی اللہ عنہ جو ام ایمن کے صاحبزادے تھے اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے، جبکہ بنو ہوازن کا ایک آدمی اپنے سرخ اونٹ پر سوار تھا، اس کے ہاتھ میں سیاہ رنگ کا جھنڈا تھا، جو ایک لمبے نیزے کے سرے پر بندھا ہوا تھا، وہ لوگوں سے آگے تھا اور بقیہ بنو ہوازن اس کے پیچھے پیچھے تھے، جب وہ کسی کو پاتا تو اپنے نیزے سے اسے مار دیتا اور جب کوئی نظر نہ آتا تو وہ اسے اپنے پیچھے والوں کے لئے بلند کر دیتا اور وہ اس کے پیچھے چلنے لگتے۔

(۱۵۰۹۲) قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ قَالَ بَيْنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ هَوَازِنَ صَاحِبُ الرَّأْيَةِ عَلَى جَمَلِهِ ذَلِكَ يَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ إِذْ هَوَى لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُرِيدَانِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِ عَلِيُّ مِنْ خَلْفِهِ فَضْرَبَ عُرْقُوبِي الْجَمَلِ فَوَقَعَ عَلِيُّ عَجْرَهُ وَوَكَّبَ الْأَنْصَارِيُّ عَلَى الرَّجُلِ فَضْرَبَهُ ضَرْبَةً أَطَنَّ قَدَمَهُ يَنْصِفُ سَاقَهُ فَالْتَعَجَفَ عَنْ رَحْلِهِ وَاجْتَلَدَ النَّاسُ فَوَاللَّهِ مَا رَجَعْتُ رَاجِعَةً النَّاسِ مِنْ هَزِيمَتِهِمْ حَتَّى وَجَدُوا الْأَسْرَى مُكْتَفِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱۵۰۹۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابھی بنو ہوازن کا وہ آدمی جو علمبردار تھا، اپنے اونٹ پر ہی سوار تھا اور وہ سب کچھ کرتا جا رہا تھا جو کر رہا تھا، کہ اچانک اس کا سامنا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری سے ہو گیا، وہ دونوں اس کے پیچھے لگ گئے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے آ کر اس کے اونٹ کی ایزیوں پر ایسی ضرب لگائی کہ وہ اس کی دم کے بل گر پڑا، ادھر سے انصاری نے اس پر چھلانگ لگائی اور اس پر ایسا وار کیا کہ اس کا پاؤں نصف پڑتی تک چر گیا، وہ اپنی سواری سے گر گیا اور لوگ بھاگ کھڑے ہوئے، بخدا! لوگ اپنی ٹھکست سے جان بچا کر جہاں بھی بھاگے بالآخر وہ قیدی بنا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے پاس لائے گئے۔

(۱۵۰۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ قَالَ فَكَانَتْ عِنْدِي شُوْبُهَةٌ عَنِّي جَدَعَ سَمِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ صَنَعْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرْتُ أَمْرًا بِي فَطَخَنْتُ لَنَا شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ وَصَنَعْتُ لَنَا مِنْهُ خُبْرًا وَذَبَحْتُ بِلُكِّ الشَّاةِ فَشَوَيْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْنَا وَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنْصِرَافَ عَنِ الْخَنْدَقِ قَالَ وَكُنَّا نَعْمَلُ فِيهِ نَهَارًا فَإِذَا أَمْسَيْنَا رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِنَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَنَعْتُ لَكَ شُوْبُهَةً كَانَتْ عِنْدَنَا وَصَنَعْنَا مَعَهَا شَيْئًا مِنْ خُبْرِ هَذَا الشَّعِيرِ فَأُحِبُّ أَنْ تَنْصَرِفَ مَعِيَ إِلَى مَنْزِلِي وَإِنَّمَا أُرِيدُ أَنْ يَنْصَرِفَ مَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدُّهُ قَالَ فَلَمَّا قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ أَمَرَ صَارِحًا فَصَرَخَ أَنْ انْصَرِفُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ فَجَلَسَ وَأَخْرَجْنَاهَا إِلَيْهِ قَالَ فَبَرَكَ وَسَمَى ثُمَّ أَكَلَ وَتَوَارَدَهَا النَّاسُ كُلَّمَا فَرَعَ قَوْمٌ قَامُوا وَجَاءَ نَاسٌ حَتَّى صَدَرَ أَهْلُ الْخَنْدَقِ عَنْهَا [صححه البعاري (۳۰۷۰)، ومسلم (۲۰۳۹)، والحاكم (۳۰/۳)].

(۱۵۰۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کی کھدائی کا کام کر رہے تھے، میرے پاس بکری کا چھ ماہ کا ایک خوب صحت مند بچہ تھا، میں نے دل میں سوچا کہ کیوں نہ اسے بھون کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانے کا انتظام کر لیں، چنانچہ میں نے اپنی بیوی سے کہا، اس نے کچھ جو پیسے اور اس سے روٹیاں پکائیں، اور بکری ذبح کی جسے ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھون لیا۔

جب شام ہوئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے واپسی کا ارادہ کرنے لگے کہ ہم لوگ دن بھر کام کرتے تھے اور شام کو گھر واپس آ

جاتے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تھوڑا سا گوشت بھونا ہے جو ہمارے پاس تھا، اور اس کے ساتھ جو کی کچھ روٹیاں پکائی ہیں، میری خواہش ہے کہ آپ میرے ساتھ گھر چلیں، میرا ارادہ یہ تھا کہ نبی ﷺ تنہا میرے ساتھ چلیں، لیکن جب میں نے نبی ﷺ سے ساتھ چلنے کے لئے کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا اچھا اور ایک منادی کو حکم دے دیا جس نے پورے لشکر میں اعلان کر دیا کہ نبی ﷺ کے ساتھ جابر کے گھر چلو، میں نے اپنے دل میں "انا لله وانا اليه راجعون" کہا، اتنے میں نبی ﷺ اور سارے لوگ آگئے اور آکر بیٹھ گئے، ہم نے جو کچھ پکایا تھا وہ نبی ﷺ کے سامنے لاکر رکھ دیا، نبی ﷺ نے اس میں برکت کی دعاء فرمائی، اور بسم اللہ پڑھ کر اسے تناول فرمایا، لوگ آتے جاتے تھے اور کھاتے جاتے تھے، حتیٰ کہ تمام اہل خندق نے سیر ہو کر وہ کھانا کھالیا۔

(۱۵۰۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا دُفِنَ سَعْدٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحَ النَّاسُ مَعَهُ طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ سَبَّحْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَائِقَ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ حَتَّى لَوَجَّهَ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ عَنْهُ [راجع: ۱۴۹۳۴].

(۱۵۰۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی تدفین ہو چکی تو نبی ﷺ نے دیر تک تسبیح کی، ہم بھی تسبیح کرتے رہے، پھر تکبیر کہی اور ہم بھی تکبیر کہتے رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے یہ تسبیح اور تکبیر کیوں کی؟ فرمایا اس بندہ صالح پر قہر تک ہو گئی تھی بعد میں اللہ نے کسادگی کر دی۔

(۱۵۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَبَخْتُمُ اللَّحْمَ فَأَكْثِرُوا الْمَرَقَ أَوْ الْمَاءَ فَإِنَّهُ أَوْسَعُ أَوْ أَهْلَبُ لِلْجِيعَانَ [راجع: ۱۴۶۶۱].

(۱۵۰۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم گوشت پکایا کرو تو اس میں شور بہ بڑھا لیا کرو، کہ اس سے پڑوسیوں کے لئے بھی کسادگی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۵۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ [راجع: ۱۴۶۶۱].

(۱۵۰۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے، وہ بدکاری کرتا ہے۔

(۱۵۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ كُنَّا نَصْنَعُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البعاری (۵۲۰۷)، ومسلم (۱۴۴۰)].

(۱۵۰۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے عزل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم عزل کرتے تھے (آب حیات کا باہر خارج کر دینا)۔

(۱۵۰۹۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حُسَيْنُ الْوُحْيِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ وَحُبِّ إِلَيْهِ الْخَلَاءِ لَجَعَلْ يَخْلُو فِي حِرَاءٍ قَبِينَمَا هُوَ مُقْبِلٌ مِنْ حِرَاءٍ إِذَا آتَا بِحِسِّ مِنْ قَوْلِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَلْدَى أَتَانِي بِحِرَاءٍ فَوْقَ رَأْسِي عَلَى كُرْسِيِّ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتَهُ جُنِفْتُ عَلَى الْأَرْضِ فَلَمَّا أَقْفَتُ أَتَيْتُ أَهْلِي مُسْرِعًا فَقُلْتُ ذَكُّوْنِي ذَكُّوْنِي فَآتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدْتَرُّ قُمْ فَانْدِرْ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ وَتَبَابَكَ فَطَهَّرْ وَالرُّجْزُ فَاهْجُرْ [راجع: ۱۴۳۳۸]۔

(۱۵۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انقطاع وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد ایک دن میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سراٹھا کر دیکھا، تو وہی فرشتہ ”جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان فضاء میں اپنے تخت پر نظر آیا، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کچی طاری ہو گئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کبل اوڑھا دیا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی

يَا أَيُّهَا الْمُدْتَرُّ قُمْ فَانْدِرْ إِلَى آخِرِهِ۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ شروع ہو گیا۔

(۱۵۰۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَلَّمْتَنِي قُرَيْشٌ حِينَ أُسْرِيَ بِي إِلَى بَيْتِ الْمُقَدِّسِ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ لَمَجَلَا اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمُقَدِّسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۳۸۸۶)، ومسلم (۱۷۰)، وابن حبان (۵۵)]۔ [انظر: ۱۵۱۰۱]۔

(۱۵۰۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب قریش نے میرے بیت المقدس کی سیر کرنے کی تکذیب کی تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اور اللہ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اسے دیکھ کر کہہ کر انہیں اس کی علامات بتانے لگا۔

(۱۵۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ قُرَّةِ الْوَحْيِيِّ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ قَبِينَا آتَانِي صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلِكُ الَّذِي جَانَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيِّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَنَيْتُ مِنْهُ رُغْبًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَذَكُّوْنِي فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدْتَرُّ قُمْ فَانْدِرْ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزُ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تَفْرُضَ الصَّلَاةَ وَهِيَ الْأَوْتَانُ [راجع: ۱۴۳۳۸]۔

(۱۵۱۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انقطاع وحی کا زمانہ گزرنے کے بعد ایک دن میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سراٹھا کر دیکھا، تو وہی فرشتہ ”جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان فضاء میں اپنے تخت پر نظر آیا، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کچکی طاری ہوگئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کبل اوڑھا دیا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ”یَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، قُمْ فَأَنْذِرْ“ الی آخرہ۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ شروع ہو گیا۔

(۱۵۱۰۱) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُمْتُ فِي الْحَجْرِ حِينَ كَلَّمَنِي قَوْمِي فَرَفَعَ لِي بَيْتُ الْمُقَدَّسِ حَتَّى جَعَلْتُ أَنْعْتُ لَهُمْ آيَاتِهِ [راجع: ۱۰۹۹]۔

(۱۵۱۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قریش نے میرے بیت المقدس کی سیر کرنے کی تکذیب کی تو میں عظیم میں کھڑا ہو گیا اور اللہ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اسے دیکھ دیکھ کر انہیں اس کی علامات بتانے لگا۔

(۱۵۱۰۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ شَابٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّأَذَّنْ لِي فِي الْخِصَاءِ فَقَالَ صُمْ وَسَلِّ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ [انظر: ۱۰۱۷۱]۔

(۱۵۱۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک نوجوان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ رکھا کرو اور اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو۔

(۱۵۱۰۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فَسَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَبَّلُ الشَّعْرَ وَتَغْسِلُ البُشْرَ قَالَ رَأْسِي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَشِيَّاتٍ مِنَ الْمَاءِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الشَّعْرُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۴۱۰۹]۔

(۱۵۱۰۳) ایک مرتبہ حسن بن محمد رضی اللہ عنہما نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو خوب تریز کر لو اور جسم کو دھو ڈالو، انہوں نے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ تَطَوُّعًا حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ فِي

السَّفَرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [راجع: ۱۴۳۲۲].

(۱۵۱۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوافل اپنی سواری پر ہی مشرق کی جانب رخ کر کے بھی پڑھ لیتے تھے، لیکن جب فرض پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۵۱۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَرْنَا بَعْدَمَا طُفْنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مَنَى فَأَهْلُوا قَاهِلُنَا مِنَ الْبَطْحَاءِ [راجع: ۱۴۴۷۱].

(۱۵۱۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حجۃ الوداع کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ طواف کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں احرام کھول لینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ کرو تو دوبارہ احرام باندھ لینا چنانچہ ہم نے وادی بطحاء سے احرام باندھا۔

(۱۵۱۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِبَدْيِ الْحُلَيْفَةِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِبَدْيِ الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهْلًا [صححه البعاری (۱۰۴۶)].

(۱۵۱۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز مدینہ منورہ میں چار رکعتوں کے ساتھ ادا کی، اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعت کے ساتھ پڑھی، رات وہیں پر قیام فرمایا اور نماز فجر پڑھ کر اپنی سواری پر سوار ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا۔

(۱۵۱۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ لِنَأْخُذُوا مَنَاسِكُكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۵۱۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادی محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی ٹنکریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہو سکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نکل سکوں۔

(۱۵۱۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنَ الْبَدَنِ إِلَّا ثَلَاثَ مَنَى فَأَرْخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلُوا وَتَزَوَّدُوا وَقَالَ حَجَّاجٌ فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا [راجع: ۱۴۳۷۰].

(۱۵۱۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حج کی قربانی کے جانور کا گوشت صرف منیٰ کے تین دنوں میں کھاتے تھے، بعد

میں نبی ﷺ نے ہمیں اس کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کھاؤ اور ذخیرہ کرو (چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا)

(۱۵۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلَّ سَعَةٍ فِي بَدَنَةِ فَتَحَرْنَا سَبْعِينَ بَدَنَةً يَوْمَئِذٍ [راجع: ۱۴۱۷۳].

(۱۵۱۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے حج اور عمرے میں نبی ﷺ کی موجودگی میں سات آدمیوں کی طرف سے مشترکہ طور پر ایک اونٹ ذبح کیا تھا، اس طرح ہم نے کل ستر اونٹ ذبح کیے تھے۔

(۱۵۱۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَرَوْحُ قَالَ آتَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْرًا عَنْ عَائِشَةَ بَقْرَةً فِي حَجَّتِهِ [صححه مسلم (۱۳۱۹)].

(۱۵۱۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۵۱۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَرَوْحُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُعَدِّثُ عَنْ حَبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَلَّنَا أَنْ نُهْدَى وَيَجْتَمِعُ النَّفَرُ مَنَّا فِي الْبَدَنَةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحْلُوا مِنْ حَجَّتِهِمْ [راجع: ۱۴۱۷۳].

(۱۵۱۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حجۃ الوداع کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ طواف کے بعد نبی ﷺ نے ہمیں احرام کھول لینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ کرو تو دوبارہ احرام باندھ لینا اور ایک اونٹ میں سے کئی لوگ مشترک ہو جائے۔

(۱۵۱۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ [راجع: ۱۴۴۷۸].

(۱۵۱۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چہرے پر داغنے اور چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ يَقْبِضُ لَنَا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ تَمْرَةً تَمْرَةً فَمَضَاهَا وَتَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ حَتَّى اللَّيْلِ فَالْقَيْ الْبُحْرُ حُونًَا مِثْلًا لِقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ غَزَاةً وَجِيَاعًا لَكُلُوا فَكَلْنَا فَلَمْ تَكُنَّا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَاطْعَمُونَا لَكَانَ مَعَنَا مِنْهُ شَيْءٌ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَأَكَلَ مِنْهُ [راجع: ۱۴۳۰۶].

(۱۵۱۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی ﷺ نے ہمیں ایک غزوے میں بھیجا اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر

کر دیا، ہم قریش کے ایک قافلے کو پکڑنا چاہتے تھے) نبی ﷺ نے ہمیں زاوراہ کے طور پر کھجوروں کی ایک تھیلی عطاء فرمائی (اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے تو ہمیں ایک ایک مٹھی کھجوریں دیتے رہے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے، (راوی نے پوچھا کہ آپ ایک کھجور کا کیا کرتے ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ) ہم بچوں کی طرح اسے چباتے اور چوستے رہتے پھر اس پر پانی پی لیتے اور رات تک ہمارا یہی کھانا ہوتا تھا۔

پھر جب کھجوریں بھی ختم ہو گئیں تو ہم اپنی لاشیوں سے جھاڑ کر درختوں کے پتے گراتے، انہیں پانی میں بھگوتے اور کھا لیتے، اس طرح ہم شدید بھوک میں مبتلا ہو گئے، (ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے ہوئے تھے کہ) سمندر نے ہمارے لیے ایک مری ہوئی مچھلی باہر پھینک دی (جو ایک بہت بڑے ٹیلے کی مانند تھی، لیکن جب ہم نے قریب سے جا کر اسے دیکھا تو وہ ”عزبر“ نامی مچھلی تھی، پہلے تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مردار ہے، پھر) فرمایا کہ ہم غازی اور بھوکے ہیں، اس لئے اسے کھاؤ، (ہم وہاں ایک مہینہ رہے، ہم تین سو افراد تھے اور اسے کھا کر خوب صحت مند ہو گئے، ہم دیکھتے تھے کہ ہم اس کی آنکھوں کے سوراخوں سے منکے سے روغن نکالتے تھے، اور اس کا گوشت نیل کی طرح کانٹے تھے)

مدینہ واپسی کے بعد ہم نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ خدائی رزق تھا جو اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا، اگر تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہو تو ہمیں بھی کھاؤ، ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ تھا جو ہم نے نبی ﷺ کی خدمت میں بھجوا دیا اور نبی ﷺ نے بھی اسے تناول فرمایا۔

(۱۵۱۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَالِدِ اللَّيْثِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْوَامًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا امْتَحِنُوا فِيهَا فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ إِلَى نَهْرٍ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيَاةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِيهِ فَيَخْرُجُونَ مِنْهُ أَشْجَالٌ الْقَعَارِيُّ [راجع: ۱۴۵۴۵]

(۱۵۱۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کچھ لوگوں کو جب جہنم سے نکالا جائے گا تو اس وقت تک ان لوگوں کے چہرے مجلس چمکے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں غوطہ دلا یا جائے گا، جب وہ وہاں سے نکلیں گے تو وہ کڑیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے۔

(۱۵۱۱۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ لِلْقُرَيْشِ تَبِعَ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [راجع: ۱۴۵۹۹]

(۱۵۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۵۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبِعَ الْقُرَيْشِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

(۱۵۱۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۵۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ بِشَيْءٍ وَقَالَ مُوسَى وَلَوْ بِشَيْءٍ [راجع: ۱۰۰۱۳]

(۱۵۱۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ رکھنا چاہے، اسے کسی چیز سے سحری کر لینی چاہئے۔

(۱۵۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اغتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ شِعْرِي كَثِيرٌ قَالَ يَا ابْنَ

أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۴۲۳۷]

(۱۵۱۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، حسن بن عمر

کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم

سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنْ آيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَأَسْقِيَهُمْ فَتَسْتَمْتِعُ بِهِمْ فَلَا يُعَابُ عَلَيْنَا [راجع: ۱۴۵۰۰]

(۱۵۱۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے

تھے، ہم ان سے فائدہ اٹھاتے تھے لیکن کوئی ہمیں اس کا طعن نہ دیتا تھا۔

(۱۵۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ [راجع: ۱۶۴۱۶۶]

(۱۵۱۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۱۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ

ثُمَّ يَخْطُبُ [راجع: ۱۴۲۱۰]

(۱۵۱۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نماز پڑھاتے تھے، نماز کے بعد لوگوں سے خطاب

فرماتے تھے۔

(۱۵۱۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّمِيمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنُفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةٌ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ [راجع: ۱۴۳۳۲]

(۱۵۱۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تھا کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں

گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۵۱۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السَّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَفَسَّرَ جَابِرٌ نَقْصَانَ مِنْ

الْعُمُرِ [صححه مسلم (۲۱۰۳۸)].

(۱۵۱۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۱۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْنَبٍ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ نَافِعٍ أَبَا سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنْتُ فِي ظِلِّ دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَتَبْتُ إِلَيْهِ فَجَعَلْتُ أَمْسِي خَلْفَهُ فَقَالَ اذْنُ لَدَنُوتٍ مِنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجْرٍ نِسَائِهِ أُمُّ سَلَمَةَ أَوْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ وَعَلَيْهَا الْحِجَابُ فَقَالَ أَعِنْدَكُمْ غَدَاءٌ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَيْتُ بِثَلَاثَةِ أَقْرِبَةٍ فَوَضَعْتُ عَلَى نَقِيٍّ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ أَدَمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوهُ فَآتَوْهُ بِهِ فَأَخَذَ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقُرْصًا بَيْنَ يَدَيَّ وَكَسَرَ الثَّالِثَ بَاتْنَيْنِ فَوَضَعَ نِصْفًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفًا بَيْنَ يَدَيَّ [صححه مسلم (۲۰۵۲)]. [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۵۱۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے گھر کے سائے میں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو کوہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہو لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے قریب ہو جاؤ، چنانچہ میں قریب ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلتے چلتے کسی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حجرے پر پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اندر چلے گئے اور تھوڑی دیر بعد مجھے بھی اندر آنے کی اجازت دے دی، میں اندر داخل ہوا تو ام المؤمنین حجاب میں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! اور تین روٹیاں لا کر دسترخوان پر رکھ دی گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی سالن بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ تھوڑا سا سرکہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی لے آؤ، چنانچہ سرکہ پیش کر دیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روٹی اپنے سامنے رکھی، ایک میرے سامنے رکھی اور ایک روٹی کے دو ٹکڑے کیے، جن میں سے آدھا اپنے سامنے رکھا اور آدھا میرے سامنے رکھ دیا۔

(۱۵۱۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبِتُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ سِقَاءً يُنْبِتُ لَهُ فِي قَوْرٍ مِنْ بَرَامٍ [راجع: ۱۴۳۱۷].

(۱۵۱۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مشکیزے میں نبیز بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہڈیا میں بنا لی جاتی تھی۔

(۱۵۱۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّذَائِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَرْزَلِ وَالْحَتَمِ [راجع: ۱۴۳۱۸].

(۱۵۱۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبائے نقیر اور عرفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لِحَاجَةِ فِجَنْتُ وَهُوَ يَسِيرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَوَجْهُهُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهُوَ يُؤْمِيءُ إِيمَاءً لَكَأَمْتُهُ فَلَمَّ عَلَىٰ لَكَمًا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۵۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بمصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں وہاں سے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۵۱۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَأَبُو عَامِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ حَدِيثًا فَانْتَفَتَ فِيهِ أَمَانَةٌ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي مَجْلِسِهِ بِحَدِيثِ [راجع: ۱۴۵۲۸].

(۱۵۱۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۵۱۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَيَّانِ النَّانِ بَوَاحِدٍ لَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَلَا يَصْلُحُ نَسَاءً [راجع: ۱۴۳۸۲].

(۱۵۱۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو جانوروں کی ایک کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے، البتہ اگر نقد معاملہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ شُرْحَبِيلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَدِيثِ حَتَّى نَزَلْنَا السَّقِيَا فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَنْ يَسْقِينَا فِي أَسْقِينَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى آتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْأَثَايَةِ وَبَيْنَهُمَا قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثَةِ وَعِشْرِينَ مِيلًا فَسَقِينَا فِي أَسْقِينَا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ عَتَمَةٍ إِذَا رَجُلٌ يَنَازِعُهُ بِعَيْرِهِ إِلَى الْحَوْضِ فَقَالَ أُرِدُّ لَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُورِدَ ثُمَّ أَخَذْتُ بِرِمَامٍ نَاقَتِهِ فَانْتَحَيْتُهَا فَقَامَ فَصَلَّى الْعَتَمَةَ وَجَابِرٌ لِيَمَّا ذَكَرَ إِلَيَّ جَنِبَهُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً [صححه ابن خزيمة (۱۱۶۵)، وابن حبان (۲۶۲۸)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۵۱۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آ رہے تھے، ہم نے پانی کی جگہ پر پڑاؤ کیا، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارے مشکیزوں میں کون پانی بھر کر لائے گا؟ یہ سن کر میں انصار کی ایک جماعت کے ساتھ نکلا، یہاں تک کہ ہم لوگ مقام ”اثامیہ“ میں پانی تک پہنچے، ان دونوں جگہوں کے درمیان تقریباً ۲۳ میل کا

فاصلہ تھا، ہم نے اپنے مشیکیزوں میں پانی بھرا، اور جب نماز عشاء ہو چکی تو دیکھا کہ ایک آدمی اپنے اونٹ کو ہانکتا ہوا حوض کی طرف لے جا رہا ہے، دیکھا تو وہ نبی ﷺ تھے، نبی ﷺ گھاٹ پر پہنچے تو میں نے اونٹی کی لگام پکڑ لی اور اسے بٹھایا، نبی ﷺ کھڑے ہو کر نماز عشاء پڑھنے لگے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ اپنے بیان کے مطابق نبی ﷺ کے پہلو میں کھڑے ہو گئے، اس کے بعد نبی ﷺ نے تیرہ رکعتیں پڑھیں۔

(۱۵۱۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ أَوْ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ يُرِيدُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَبَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ أَوْ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ شَابٌّ يُرِيدُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَبَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عَلِيًّا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عَلِيًّا قَالَ فَبَاءَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱۴۶۰: ۴].

(۱۵۱۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں مبارک باد دی، نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی، نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے اور ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی۔

(۱۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أُتِيَ بِصَبِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ وَقَالَ لَا أَذْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الْأُولَى الَّتِي مُسِيخَتْ [راجع: ۱۴۵۱: ۴].

(۱۵۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی، نبی ﷺ نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا مجھے معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ ان بستیوں اور زمانوں میں سے ہو جو مسخ کر دی گئی تھیں۔

(۱۵۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَارْكَعْ [راجع: ۱۴۳۶: ۰].

(۱۵۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک صاحب آئے اور بیٹھ گئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(۱۵۱۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا بَنِيَتِ الْكَعْبَةُ كَانَ الْعَبَّاسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَلَيَّ رَقِيتِكَ مِنَ الْحِجَابَةِ فَعَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَعَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَقَامَ فَشَدَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۱۸۷]۔

(۱۵۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خاتہ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اور آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھی کی اٹھی رہ گئیں، پھر جب ہوش میں آئے تو فرمایا میرا تہبند، میرا تہبند اور اسے اچھی طرح مضبوطی سے اسے باندھ لیا۔

(۱۵۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ لِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْتَسِنَا فِي مَسْجِدِنَا [انظر: ۱۰۳۷۳]۔

(۱۵۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بدبودار درخت سے (لہسن) کچھ کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

(۱۵۱۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُتَهَبِّ قَطْعٌ وَمَنْ التَّهَبَّ نُهَبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا وَقَالَ لَيْسَ عَلَى النَّخَائِنِ قَطْعٌ [صححه ابن حبان (۴۴۵۸)، قال الترمذی: حسن صحيح، قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۳۹۱ و ۴۳۹۲ و ۴۳۹۳، ابن ماجه: ۲۵۹۱ و ۳۹۳۵، الترمذی: ۱۴۴۸، النسائی: ۸/۸۸ و ۸۹)، قال شعيب: اسنادہ علی شرط مسلم]۔ [راجع: ۱۴۴۰۳]۔

(۱۵۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوٹ مار کرنے والے کا ہاتھ تو نہیں کاٹا جائے گا، البتہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں نیز یہ بھی فرمایا کہ خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۵۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرُوا الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَأِحَتِهِ يُصَلِّي النَّوَائِلَ فِي كُلِّ وَجْهِ وَلِكِنَّهُ يَخْفِضُ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ الرَّكْعَةِ وَيَوْمِيءُ إِيمَاءً [راجع: ۱۴۲۰۳]۔

(۱۵۱۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سواری پر ہر سمت میں نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی نسبت سجدہ زیادہ جھکا ہوا کرتے تھے اور اشارہ فرماتے تھے۔

(۱۵۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرُوا الْعَزْلَ فَقَالَ كُنَّا نَصْنَعُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۰۹۷]۔

(۱۵۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں عزل کر لیا کرتے تھے۔

(۱۵۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ حَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَعْتَمِرًا فَبِحَنَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا لَهُ الْمُتَعَةَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱۴۳۱۹].

(۱۵۱۳۹) عطاء کہتے ہیں کہ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے لئے تشریف لائے تو ہم ان کے گھر حاضر ہوئے، لوگوں نے ان سے مختلف سوالات پوچھے، پھر متعہ کے متعلق بھی پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں عورتوں سے متعہ کیا کرتے تھے، حتیٰ کہ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی ممانعت فرمادی۔

(۱۵۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِسَرِفٍ فَلَمْ يُصَلِّ الْمَغْرِبَ حَتَّى آتَى مَكَةَ [راجع: ۱۴۳۲۵].

(۱۵۱۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مقام سرف سے غروب آفتاب کے وقت روانہ ہوئے، لیکن نماز مقام مکہ مکرمہ میں پہنچ کر پڑھی۔

(۱۵۱۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَعْدَ مَا أُدْخِلَ فِي حُفْرَتِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهِ [صححه البحاری (۱۲۷۰)، ومسلم (۲۷۷۳)].

(۱۵۱۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی مرگیا اور اسے قبر میں اتارا جا چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبر سے نکلوا یا اور اس کی پیشانی سے پاؤں تک اپنا العاب دہن ملا اور اسے اپنی قمیص پہنادی۔

(۱۵۱۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرًا جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ لَيْدِخُلُونَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۴۳۶۳].

(۱۵۱۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کانوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ جہنم سے کچھ لوگوں کو نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱۵۱۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ أَمِيرًا كَانَ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ طَارِقُ قَضَى بِالْعُمَرَى لِلْوَارِثِ عَلَى قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۶۲۵)].

(۱۵۱۴۳) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک گورز تھا جس کا نام طارق تھا، اس نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ ”عمری“ کا حق وراثت کے لئے ہوگا اور اس کی دلیل اس نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث سے دی تھی جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کی تھی۔

(۱۵۱۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَمْ يُبَايِعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا

بَايَعْنَاهُ عَلَيَّ أَنْ لَا نَفَرًا [انظر: ۱۰۳۳۲].

(۱۵۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم میدان جنگ سے راہ فرار اختیار نہیں کریں گے، موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

(۱۵۱۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ اغْلِفْهُ نَاضِحَكَ [راجع: ۱۴۳۴۱].

(۱۵۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیگی لگانے والے کی اجرت کے متعلق سوال پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پیسوں کا چارہ خرید کر اپنے اونٹ کو کھلا دو۔

(۱۵۱۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ (۱۵۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا اور تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی۔

(۱۵۱۴۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةَ مِنْهُ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۴۴۱۴].

(۱۵۱۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بجز زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہوگی اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۵۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبَاعَ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ كَيْلًا [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۷۵). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۵۱۵۰].

(۱۵۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو کٹی ہوئی کھجوروں کے عوض ماپ کر بیچا جائے۔

(۱۵۱۴۹) وَيَهَى أَنْ يَبَاعَ النَّخْلُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَأَنْ تَبَاعَ سَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ۱۴۹۳۷].

(۱۵۱۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے اور کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبَاعَ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ مِكِيلًا [راجع: ۱۵۱۴۸].

(۱۵۱۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو کٹی ہوئی کھجوروں کے عوض ماپ کر بیچا جائے۔

(۱۵۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ النُّخْبَةِ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ۱۴۲۱۰].

(۱۵۱۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بغیر اذان و اقامت کے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۱۵۱۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا [راجع: ۱۵۰۰۶].

(۱۵۱۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی طواف کیا تھا۔

(۱۵۱۵۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَحْمَى مَاتَ فَكَيْفَ أَكْفَنُهُ؟ قَالَ أَحْسِنُ كَفْنَهُ [راجع: ۱۴۱۹۲].

(۱۵۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میرا بھائی فوت ہو گیا ہے؟ میں اسے کس طرح کفن دوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے طریقے سے کفناؤ۔

(۱۵۱۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسِ الشُّكْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [الخرجه عبد بن حميد (۱۰۹۶)]. قال شعيب: رجاله ثقات.

(۱۵۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی زمین پر چار دیواری کر کے باغ بنا لے، وہ زمین اسی کی ہوگی۔

(۱۵۱۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَا أَبْنِ أَحْمَى أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِهَذَا الْحَدِيثِ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَ الرَّجُلَ يَعْنِي مَا عَزَا إِنَّا لَمَّا رَجَمْنَاهُ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَقَالَ أَيُّ قَوْمٍ رُدُّونِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ قَوْمِي هُمْ قَتَلُونِي وَعَرَّوْنِي مِنْ نَفْسِي وَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ قَاتِلِكَ قَالُوا فَلَمْ نَنْزِعْ عَنِ الرَّجُلِ حَتَّى فَرَّغْنَا مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا رَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَكَّرْنَا لَهُ قَوْلَهُ فَقَالَ آلا تَرَ كُنْهُمُ الرَّجُلَ وَجِئْتُمُونِي بِهِ إِنَّمَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّبَعَ فِي أَمْرِهِ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۴۲۰)].

(۱۵۱۵۵) حسن بن محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے رحم کا واقعہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بھتیجے! اس حدیث کے متعلق میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، کیونکہ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے انہیں پتھر مارے تھے، جب ہم انہیں پتھر مارنے لگے اور انہیں اس کی تکلیف محسوس ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ لوگو! مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس لے چلو، میری قوم نے تو مجھے مار ڈالا اور مجھے دھوکے میں رکھا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں کسی صورت قتل نہیں کریں گے، لیکن ہم نے اپنا ہاتھ نہ کھینچا یہاں تک کہ انہیں ختم کر ڈالا، جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے تو ہم نے ان کی بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا اور میرے پاس کیوں نہ لے آئے؟ دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاہ رہے تھے کہ اس سے اس معاملے میں مزید تحقیق کر لیتے۔

(۱۵۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ يُعْنَى الْمُزَنِّيَّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْحَجَّاجُ يُعْنَى ابْنَ أَبِي زَيْنَبِ الصَّقِيقْلِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي وَفَلَدٌ وَضَعَ يَدَهُ الْبُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَانْتَزَعَهَا وَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْبُسْرَى

(۱۵۱۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک شخص پر ہوا جو نماز پڑھ رہا تھا اور اس نے اپنا بائیں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ ہٹا کر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر کر دیا۔

(۱۵۱۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْخَيْبِ فَاذْكَبُوا الرُّكْبَ أَيْسَرَهَا وَلَا تَعْدُوا الْمَنَازِلَ وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَنْجُوا وَعَلَيْكُمْ بِاللُّجْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تَطْوِي بِاللَّيْلِ فَإِذَا تَفَوَّكْتُ بِكُمْ الْغَيْلَانَ فَبَادِرُوا بِاللَّذَانِ وَلَا تَصَلُّوا عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ وَلَا تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَاتِ وَالسَّبَاعِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَوَاجِجَ فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ [راجع: ۱۴۳۲۸].

(۱۵۱۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اپنی سواریوں کو وہاں کی شادابی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا کرو اور منزل سے آگے نہ بڑھا کرو، اور جب خشک زمین میں سفر کرنے کا اتفاق ہو تو تیزی سے وہاں سے گذر جایا کرو، اور اس صورت میں رات کے اندھیرے میں سفر کرنے کو ترجیح دیا کرو کیونکہ رات کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا زمین لٹی جارہی ہے، اور اگر راستے سے بھٹک جاؤ تو اذان دیا کرو، نیز راستے کے بچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے اور وہاں پڑاؤ کرنے سے گریز کیا کرو، کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کے ٹھکانے ہوتے ہیں، اور یہاں قضاء حاجت بھی نہ کیا کرو کیونکہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

(۱۵۱۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ أَوْ قَالَ

نَكَحَ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ [راجع: ۱۴۲۶۱].

(۱۵۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے، وہ بدکاری کرتا ہے۔

(۱۵۱۵۹) قَالَ وَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ [صححه الحاكم ۳۵۷/۴]، وقال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۲۵۶۳، الترمذی: ۱۴۵۷).

(۱۵۱۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت سے سب سے زیادہ اندیشہ جس چیز کا ہے، وہ قوم لوط کا عمل ہے۔

(۱۵۱۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَيَوَانِ اثْنَانِ بَوَاحِدٍ لَا تَأْسُ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَلَا خَيْرَ فِيهِ نَسَاءً [راجع: ۱۴۳۸۲].

(۱۵۱۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو جانوروں کی ایک کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے، البتہ اگر نقد معاملہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ مَزَارَعَةٌ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا فَلْيُعْرِضْهَا عَلَى صَاحِبِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا بِالْقَمَنِ [راجع: ۱۴۴۵۶].

(۱۵۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی زمین یا باغ میں شریک ہو تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے تاکہ اگر اس کی مرضی ہو تو وہ لے لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۱۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي بِنِي سَلَمَةَ وَنَحْنُ نُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ [صححه ابن خزيمة (۳۳۷)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۱۵۱۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

(۱۵۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْطَنِ وَكَبِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالََا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثِي كَانَ يُوْرِكُهُ أَوْ ظَهْرَهُ [راجع: ۱۴۳۳۱].

(۱۵۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے کو لہے کی ہڈی یا کمر میں مومچ آنے کی وجہ سے سینگلی لگوائی تھی۔

(۱۵۱۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخْرُونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ [راجع: ۱۴۶۵۶].

(۱۵۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بار سعادت میں شدید گرمی میں سورج گرہن ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو طویل نماز پڑھائی یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے، پھر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے، پھر طویل رکوع کیا اور پھر ویر تک سر اٹھا کر کھڑے رہے، پھر دو سجدے کیے، دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا، یوں اس نماز میں چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔

(۱۵۱۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزُوجَ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتَيْهَا أَوْ عَلَى خَالَتَيْهَا [راجع: ۱۴۴۶۸۷].

(۱۵۱۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں کسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۶۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقِيَةِ الْحُمَةِ لِبَنِي عَمْرٍو [راجع: ۱۴۶۲۷].

(۱۵۱۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عمرو کے لئے ذمک سے جھاڑ پھونک کرنے کی رخصت دی تھی۔

(۱۵۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ۱۴۲۱۰].

(۱۵۱۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بغیر اذان و اقامت کے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۱۵۱۶۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَدَعَتْ رَجُلًا مِمَّا عَقَرَبَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرُقِيهِ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعُهُ [راجع: ۱۴۶۳۸].

(۱۵۱۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی کو پچھونے ڈس لیا، دوسرے نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں اسے جھاڑ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۵۱۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَذْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا غَوْلٌ وَسَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ لَا صَفَرَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ قِيلَ لِجَابِرٍ كَيْفَ هَذَا الْقَوْلُ فَقَالَ دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرْ الْقَوْلَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ مِنْ قَبْلِهِ هَذَا الْقَوْلُ الشَّيْطَانَةُ الَّتِي يَقُولُونَ [راجع: ۱۴۱۶۳].

(۱۵۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیماری متعدی ہونے، صفر کا مہینہ نخوس ہونے اور بھوت پریت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۱۵۱۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي السَّمَانِيَةَ [راجع: ۱۴۲۷۱].

(۱۵۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو، دو کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

(۱۵۱۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا شَابًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْخِصَاءِ فَقَالَ صُمْ وَسَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ [راجع: ۱۵۱۰۲].

(۱۵۱۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک نوجوان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ رکھا کرو اور اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو۔

(۱۵۱۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَغَضِبَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ بَلَى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُهَا عَلَيْهِمْ إِنَّا نَجَابٌ عَلَيْهِمْ وَلَا يُجَابُونَ عَلَيْنَا [صححه مسلم (۲۱۶۶)].

(۱۵۱۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے ہوئے کہا ”السام عليك يا ابا القاسم“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں صرف ”وعليكم“ کہہ دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پردے کے پیچھے سے غصے میں کہا کہ آپ سن نہیں رہے کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، میں نے سنا بھی ہے اور انہیں جواب بھی دیا ہے، لہذا ان کے خلاف ہماری بددعا قبول ہو جائے گی لیکن ہمارے خلاف ان کی بددعا قبول نہیں ہوگی۔

(۱۵۱۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَبَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أَهْدَى لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ يَنْزِعَهُ وَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيلَ قَدْ

عَلَى أَحَدٍ وَلَيْسَتْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ [راجع: ۱۴۳۴۴].

(۱۵۱۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے خواب میں ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری گردن مار دی گئی ہے وہ لڑھکتے ہوئے آگے آگے ہے اور میں اس کے پیچھے پیچھے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے، اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرے۔

(۱۵۱۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقَرِيْبٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [صححه مسلم (۱۸۱۹)].

(۱۵۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۵۱۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ النَّاسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا لَفِقَهُوا [راجع: ۱۵۰۰۸].

(۱۵۱۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے جو زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں جب کہ علم دین کی سمجھ بوجھ پیدا کر لیں۔

(۱۵۱۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَفَارَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ [راجع: ۱۴۷۷۱].

(۱۵۱۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے۔

(۱۵۱۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَتَّبِعُنِي مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا الشُّطْرَ [راجع: ۱۴۷۸۱].

(۱۵۱۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے میری امتی تمام اہل جنت کا ایک ربع ہوں گے، اس پر ہم نے نعرہ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک ٹکٹ ہوں گے، اس پر ہم نے دوبارہ نعرہ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک نصف ہوں گے۔

(۱۵۱۸۱) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَدْعَى الْأُمَّمُ بِأَوْقَانِهَا وَمَا تَكَانَتْ تَعْبُدُ قَالَ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَذَا وَكَذَا انظُرْ أَيُّ ذَلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتَدْعَى الْأُمَّمُ بِأَوْقَانِهَا وَمَا تَكَانَتْ تَعْبُدُ

الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبَّنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْتَظِرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ يَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ فَيَتَحَلَّى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ مَنَافِقٍ أَوْ مُؤْمِنٍ نُورًا ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيبَ وَحَسَكٍ تَأْخُذُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمَنَافِقِ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وَجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسِبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَصْوَارِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ كَذَلِكَ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً فَيَجْعَلُونَ بَيْنَهُمْ أَهْلَ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَرْتَشُونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْتَوُونَ نَبَاتِ الشَّيْءِ فِي السَّبِيلِ ثُمَّ يُسْأَلُ حَتَّى يُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهَا مَعَهَا

(۱۵۱۸۱) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ”ورد“ کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن ہم تمام لوگوں سے اوپر ایک ٹیلے پر ہوں گے، درجہ بدرجہ تمام امتوں اور ان کے بتوں کو بلایا جائے گا، پھر ہمارا پروردگار ہمارے پاس آ کر پوچھے گا کہ تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کا انتظار کر رہے ہیں، وہ کہے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، لوگ کہیں گے کہ ہم اسے دیکھنے تک یہیں ہیں، چنانچہ پروردگار ان کے سامنے اپنی ایک تجلی ظاہر فرمائے گا جس میں وہ مسکرا رہا ہوگا اور ہر انسان کو خواہ منافق ہو یا پکا مؤمن، ایک نور دیا جائے گا پھر اس پر اندھیرا اچھا جائے گا، پھر مسلمانوں کے ساتھ منافق بھی پیچھے پیچھے پل صراط پر چڑھیں گے جس میں کانٹے اور چھینے والی چیزیں ہوں گی، جو لوگوں کو اچک لیں گی، اس کے بعد منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مسلمان اس پل صراط سے نجات پا جائیں گے۔

نجات پانے والے مسلمانوں کا پہلا گروہ اپنے چہروں میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، یہ لوگ ستر ہزار ہوں گے اور ان کا کوئی حساب نہ ہوگا، دوسرے نمبر پر نجات پانے والے اس ستارے کی مانند ہوں گے جو آسمان میں سب سے زیادہ روشن ہوں، پھر درجہ بدرجہ، یہاں تک کہ شفاعت کی اجازت دے دی جائے گی، اور لوگ سفارش کریں گے جس کی بناء پر ہر وہ شخص جہنم سے نکال لیا جائے گا جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا، اور اسے صحن جنت میں لے جایا جائے گا، اور اہل جنت اس پر پانی بہانے لگیں گے حتیٰ کہ وہ اس طرح آگ آئیں گے جیسے سیلاب میں خود رو پودے آگ آتے ہیں، اور ان کے جسم کی جلن دور ہو جائے گی، پھر اللہ ان سے پوچھے گا اور انہیں دنیا اور اس سے دس گنا زیادہ عطا فرمائے گا۔

(۱۵۱۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَحَبَّاتٌ دَعْوَتِي شَفَاعَةٌ لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم

(۲۰۱)، وابن حبان (۶۴۶۰)].

(۱۵۱۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء تھی جو انہوں نے اپنی امت کے لئے مانگی، جبکہ میں نے اپنی امت کے لئے اپنی دعاء شفاعت کی صورت میں قیامت کے دن کے لئے اٹھارکھی ہے۔

(۱۵۱۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَيَكُونُ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ جُشَاءً وَيَلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يَلْهَمُونَ النَّفْسَ [راجع: ۱۴۸۲۸].

(۱۵۱۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں اہل جنت کھائیں پیئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا اور وہ اس طرح تسبیح و تحمید کرتے ہوں گے جیسے بے اختیار سانس لیتے ہیں۔

(۱۵۱۸۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَدْ بَيَّنَّ الشَّيْطَانُ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُسْلِمُونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [راجع: ۱۵۰۰۲].

(۱۵۱۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۵۱۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَرَّشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَقْتَنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [راجع: ۱۴۶۰۸].

(۱۵۱۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قربِ شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۵۱۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ بَرَفَعَهُ أَنَا فَرَطُكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِنْ لَمْ تَجِدُونِي فَأَنَا عَلَى الْحَوْضِ وَالْحَوْضُ قَدْرُ مَا بَيْنَ آيَلَةَ إِلَى مَكَّةَ وَسَيَّئِي رِجَالٌ رَسَاءٌ فَلَا يَلْدُونَ مِنْهُ شَيْئًا مَوْقُوفٌ وَلَمْ يَرْفَعَهُ

(۱۵۱۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تمہارے آگے تمہارا انتظار کروں گا، اگر تم مجھے نہ سکو تو میں حوض کوثر پر ہوں گا، جو کہ ایلہ سے مکہ تک کی درمیانی مسافت کا حوض ہوگا، اور عنقریب کئی مرد عورت مشکیزے اور برتن لے کر آئیں گے لیکن اس میں سے کچھ بھی نہ پی سکیں گے۔

(۱۵۱۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَلَى الْحَوْضِ أَنْظَرُ مَنْ يَرُدُّ عَلَيَّ قَالَ فَيُؤْخَذُ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي قَالَ فَيَقَالُ وَمَا يُدْرِيكَ مَا عَمِلُوا بِعَدْلِكَ مَا يَرِحُوا بِعَدْلِكَ يَرِجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ قَالَ جَابِرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضُ مَسِيرَةٌ شَهْرٍ وَرَوَايَاهُ سَوَاءٌ يَعْنِي عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ وَكَيْزَانُهُ مِثْلُ

نُجُومُ السَّمَاءِ وَهُوَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا

(۱۵۱۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوض کوثر پر، آنے والوں کا انتظار کروں گا، کچھ لوگوں کو میرے پاس پہنچنے سے پہلے ہی اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا کہ پروردگار! یہ میرے ہیں اور میرے امتی ہیں، جواب آئے گا کہ آپ کو کیا خبر؟ انہوں نے آپ کے پیچھے کیا کیا؟ یہ تو آپ کے بعد اپنی ایزویوں کے بل واپس لوٹ گئے تھے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ حوض کوثر ایک ماہ کی مسافت پر پھیلا ہوا ہے، اس کے دونوں کونے برابر ہیں یعنی اس کی چوڑائی بھی لمبائی جتنی ہے، اس کے گلاس آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں، اس کا پانی ٹھک سے زیادہ مہکے والا، اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا، جو ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(۱۵۱۸۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْدِ الْعَجْرِ وَالْمَزَلَّتِ وَالذُّبَاءِ وَالنَّقْفِيرِ [راجع: ۱۴۳۱۷].

(۱۵۱۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباہ، نقیر اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔
(۱۵۱۸۹) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ لَهُ شَيْئًا يُنْبِذُ لَهُ فِيهِ نَبِيْدٌ لَهُ فِي تَوْبٍ مِنْ حِجَارَةٍ [راجع: ۱۴۳۱۷].

(۱۵۱۸۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مٹکیزے میں نیبذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مٹکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنالی جاتی تھی۔
(۱۵۱۹۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ [راجع: ۱۴۶۶۸].

(۱۵۱۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں میٹھی یا ہڈی سے استجماء کرنے سے منع فرمایا ہے۔
(۱۵۱۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ شَرْحَبِيلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدُهُ عَنِ الْحَصْبَاءِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِائَةٌ نَاقَةٍ كُلَّهَا سَوْدُ الْحَدَقَةِ فَإِنَّ غَلَبَ أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانَ فَلْيُمْسَحْ مَسْحَةً وَاحِدَةً [راجع: ۱۴۲۵۳].

(۱۵۱۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی ننگریوں کو چھیڑنے سے اپنا ہاتھ روک کر رکھے، یہ اس کے حق میں ایسی سواوشٹیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں، اگر تم میں سے کسی پر شیطان غالب آئی جائے تو صرف ایک مرتبہ برابر کر لے۔

(۱۵۱۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصُّورِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَ ذَلِكَ [راجع: ۱۴۶۵۰].

(۱۵۱۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں تصویریں رکھنے اور بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۹۳) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِلَى اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عِزًّا وَجَلًّا أَيُّ عَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّتُهُ أَوْ فَسَمَتُهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ ذَلِكَ زَكَاةً وَأَجْرًا [راجع: ۱۴۶۲۳].

(۱۵۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں اور میں نے اپنے دروگار سے یہ وعدہ لے رکھا ہے کہ میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزیہ و جرم و ثواب بن جائیں۔

(۱۵۱۹۴) حَدَّثَنِي حجاج قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يَقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ بِنَا يَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللَّهِ عِزًّا وَجَلًّا هَذِهِ الْأُمَّةُ [راجع: ۱۴۷۷۷].

(۱۵۱۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ حق پر قائل کرتا رہے گا اور غالب رہے گا، یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو جائیں گے تو ان کا امیر عرض کرے گا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے لیکن وہ جواب دیں گے نہیں، تم میں سے بعض، بعض پر امیر ہیں، تاکہ اللہ اس امت کا اعزاز فرما سکے۔

(۱۵۱۹۵) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عَلِمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْسَمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ الْيَوْمَ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةٌ سَنَةً [راجع: ۱۴۵۰۰].

(۱۵۱۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال سے ایک ماہ قبل یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، البتہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۵۱۹۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لِلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا مَا بَالَ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ دَعْوَا الْكُفْرَةِ فَإِنَّهَا مَنِينَةٌ [انظر: ۱۵۲۹۳].

(۱۵۱۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصاریوں کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ آوازیں سن کر باہر تشریف

لائے اور فرمایا ان بد بودار نعروں کو چھوڑ دو، پھر فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ یہ زمانہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟

(۱۵۱۹۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ سَمِعْتُ أَبِي مَرَّةً يَقُولُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْبُكَائِيُّ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَكَلِدٌ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ لَسَمَاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَدْعُكَ تَسْمِيَهُ مُحَمَّدًا بِاسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَى الرَّجُلُ بَابِيهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَكَلِدٌ لِي غُلَامٌ وَإِنِّي سَمَيْتُهُ بِاسْمِكَ فَآبَى قَوْمِي أَنْ يَدْعُونِي قَالَ بَلَى تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي فَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۵۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام محمد رکھ دیا ہم نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں یہ کیفیت نہیں دیں گے تا آنکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں، چنانچہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۵۱۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرَفٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَرَبَابٌ لَهُ عَلَى السَّرِيرِ أَوْ الْمَشْحَبِ فَقَامَ مَوْشَعًا بِتَوْبِهِ ثُمَّ صَلَّى ثُمَّ قَالَ لَهُمْ حِينَ انْصَرَفَ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى هَكَذَا (۱۵۱۹۸) عاصم بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا، نماز کا وقت ہوا تو وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسرے کپڑے ان کے قریب ہی چارپائی پر پڑے تھے، جب انہوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۱۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنِ الْبَحَارِثِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ قَوْمًا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهَا مَرَضٌ لَهَا هُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجُوا حَتَّى يَأْذَنَ لَهُمْ فَخَرَجُوا بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي الْخَبَثِ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

(۱۵۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، اس وقت مدینہ منورہ میں وبائی بیماری پھیلی ہوئی تھی، اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا اجازت مدینہ منورہ سے نکلنے سے منع کر دیا، لیکن وہ بغیر اجازت لیے مدینہ سے چلے گئے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھیٹی کی طرح ہے جو اپنے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۲۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أُذْبَحَ قَالَ أُذْبَحْ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۱۴۵۰۲].

(۱۵۲۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوا لیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، پھر دوسرا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے رمی کرنے سے پہلے حلق کر دیا؟ نبی ﷺ نے پھر فرمایا اب رمی کر لو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۲۰۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجَ مَرْحَبُ الْيَهُودِيِّ مِنْ حَضِينِهِمْ قَدْ جَمَعَ سِلَاحَهُ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ قَدْ عَلِمْتُ خَيْرٌ أَلَى مَرْحَبُ شَاكِي السَّلَاحِ بَطْلٌ مَجْرَبٌ أَطْعَمَ أَحْيَانًا وَحِينًا أَضْرِبُ إِذَا اللَّيْثُ الْفَبْتُ تَلَهَّبُ كَانَ حِمَامَى لِحِمَى لَا يَقْرُبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ مَبَارِزُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِهَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا وَاللَّهِ الْمُتَوَتَّرُ الْفَائِزُ قَتَلُوا أَخِي بِالْأَمْسِ قَالَ فَقَمِ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ أَعْنَهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا دَنَا أَحَدُهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ دَخَلَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ عُمَرِيَّةٌ مِنْ شَجَرِ الْعُشْرِ فَعَجَلَ أَحَدُهُمَا يَلُودُ بِهَا مِنْ صَاحِبِهِ كُلَّمَا لَادَ بِهَا مِنْهُ افْتَطَعَ بِسَيْفِهِ مَا دُونَهُ حَتَّى بَرَزَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ وَصَارَتْ بَيْنَهُمَا كَالرَّجُلِ الْقَائِمِ مَا فِيهَا لَنْزٌ لَمْ حَمَلْ مَرْحَبٌ عَلَى مُحَمَّدٍ فَضْرَبَهُ فَانْقَى بِاللِّدْرَكَةِ فَوَقَعَ سَيْفُهُ فِيهَا فَعَضَّتْ بِهِ فَاثْمَسَتْهُ وَضْرَبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَتَّى قَتَلَهُ

(۱۵۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مرحب یہودی اپنے قلعے سے نکلا، اس نے اسلحہ زیب تن کر رکھا تھا اور وہ یہ رجزیہ اشعار پڑھ رہا تھا کہ پورا خیر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، اسلحہ پوش، بہادر اور تجربہ کار ہوں، کبھی نیزے سے لڑتا ہوں اور کبھی تلوار کی ضرب لگاتا ہوں، جب شیر شعلہ بن کر آگے بڑھتے ہیں، گویا کہ میرا حزم ہی اصل حریم ہے جس کے قریب کوئی نہیں آ سکتا، اور وہ یہ نعرہ لگا رہا تھا کہ ”ہے کوئی میرا مقابلہ کرنے والا“ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا مقابلہ کون کرے گا؟ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کا مقابلہ کروں گا اور بخدا میں اس کے جوڑ کا ہوں، انہوں نے کل میرے بھائی کو بھی قتل کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر آگے بڑھو اور دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی مدد فرما۔

جب وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو درمیان میں ایک درخت حائل ہو گیا اور ان میں سے ایک اپنے مد مقابل سے بچنے کے لئے اس کی آڑ لینے لگا، وہ جب بھی اس کی آڑ لیتا تو دوسرا اس پر تلوار سے وار کرتا یہاں تک کہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اور اب ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ رہی، اس کے بعد مرحب نے محمد بن مسلمہ پر تلوار سے حملہ کیا اور اس کا وار کیا، انہوں نے اسے ڈھال پر روکا، تلوار اس پر پڑی اور اسے کاٹی ہوئی نکل گئی لیکن محمد بن مسلمہ بچ گئے، پھر محمد بن مسلمہ نے اپنی تلوار سے اس پر حملہ کیا تو اسے قتل کر کے ہی دم لیا۔

(۱۵۲.۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ قَالَ سُرَيْجُ الْأَهْلِيَّةُ يَوْمَ خَيْبَرَ وَأَذِنَ لِي لُحُومِ الْخَيْلِ [راجع: ۱۴۹۵۱].

(۱۵۲.۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے زمانے میں پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی تھی۔

(۱۵۲.۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا تَقْسِمُوا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرِي فِيهِ لَلَّذِي أَعْمَرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلَعَقِيهِ تَقْسِمُوهَا [راجع: ۱۴۳۹۳].

(۱۵۲.۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مر جائے یا اس کی اولاد کو مل جائے۔

(۱۵۲.۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا قَوَائِمِكُمْ وَصَبِيَانِكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَعْتَبُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لَحْمَةُ الْعِشَاءِ [انظر: ۱۵۳۲۹].

(۱۵۲.۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے ہیں۔

(۱۵۲.۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ لَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِأَبِي الزُّبَيْرِ وَأَنَا أَسْمَعُ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ الْمَكْتُوبَةُ وَعَيْرُ الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۵۲.۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی، کسی نے ابو الزبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس سے مراد فرض نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ فرض اور غیر فرض سب کو شامل ہے۔

(۱۵۲.۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْأَصَاحِي وَتَرَوَدُنَا حَتَّى بَلَّغْنَا بِهَا الْمَدِينَةَ [انظر: ۱۴۳۷۰].

(۱۵۲.۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے حج کی قربانی کے جانور کا گوشت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ان کے ساتھ کھایا اور اسے زادراہ کے طور پر مدینہ منورہ بھی لے آئے تھے۔

(۱۵۲۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ خَادِمَتُنَا وَسَايِسْتُنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ سَيِّئَهَا مَا قَدَّرَ لَهَا قَالَ فَلَيْتَ الرَّجُلُ نَمَّ أَنَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ قَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّ سَيِّئَهَا مَا قَدَّرَ لَهَا [راجع: ۱۴۳۹۸]

(۱۵۲۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ”چکر“ بھی لگاتا ہوں، لیکن اس کے ماں پنہ کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو اس سے عزل کر لیا کرو، ورنہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، چنانچہ کچھ عرصے بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ وہ باندی ”بوجھل“ ہو گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔

(۱۵۲۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۱۴۳۴۲]

(۱۵۲۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطا فرمائے۔

(۱۵۲۰۹) حَدَّثَنَا هُوَ مَوْسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ۱۴۳۴۲]

(۱۵۲۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَالْمَرْفَتِ وَالذَّبَابِ [راجع: ۱۴۳۱۸]

(۱۵۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دبا، بقیہ، اور مرفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَشْقِصٍ قَالَ ثُمَّ وَرِمَتْ قَالَ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ [راجع: ۱۴۸۳۲]

(۱۵۲۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے دست مبارک سے چوڑے پھل کے تیر سے داغا، وہ سوج گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ داغ دیا۔

(۱۵۲۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَأَطْفِنُوا السُّرُجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غُلْفًا وَلَا يَحُلُّ وَكَاءً وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنَّ الْفَوَيْسِقَةَ تُضْرَمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ [انظر: ۱۵۲۲۹]

(۱۵۲۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور منگیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

(۱۵۲۱۳) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْقَزَائِرِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ وَلَا مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يَمْرُضُ مَرَضًا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [اخرجه الطيالسي (۱۷۷۳): قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۱۰۳۷۱].

(۱۵۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن مرد و عورت اور جو مسلمان مرد و عورت بیمار ہوتا ہے، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے۔

(۱۵۲۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ أَنَّ مَوْلَى لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ يَجْتَنُونَ آرَاكًا فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ جَنِيَّ آرَاكِ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ مَتَوَضِّئًا أَكَلْتُهُ

(۱۵۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو وہ پیلوچن رہے تھے، ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چنے ہوئے پیلوچن پیش کیے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں وضو سے ہوتا تب بھی کھا لیتا۔

(۱۵۲۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسَّنَوْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ۱۴۴۶۴].

(۱۵۲۱۵) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۱۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ لَعَادَتْ بِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةً لَقَطَعْتُ يَدَهَا لَقَطَعْتُهَا [صححه مسلم (۱۶۸۹)]. [انظر: ۱۰۳۱۸].

(۱۵۲۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت سے چوری سرزد ہو گئی، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہیتے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے ذریعے سفارش کروا کر بچاؤ کرنا چاہا، اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا۔

(۱۵۲۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعَهَا لِإِنِّهَا أَمْرَانُهُ

(۱۵۲۱۷) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کا حکم دریافت کیا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی ایک مرتبہ ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے رجوع کر لینا چاہئے کیونکہ وہ اس کی بیوی ہے۔

(۱۵۲۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجَمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَةً وَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ نَعْنُ نَحْكُمُ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ [راجع: ۱۴۵۰۱]

(۱۵۲۱۸) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو، ایک یہودی مرد کو اور ایک عورت کو رجم فرمایا تھا اور یہودی سے فرمایا تھا کہ آج ہم تم پر فیصلہ کریں گے۔

(۱۵۲۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا [راجع: ۱۴۲۰۲]

(۱۵۲۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنے سر کے ساتھ دوسرے بال ملانے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔
(۱۵۲۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۱۴۶۴۱]

(۱۵۲۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کی ممانعت فرمائی ہے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

(۱۵۲۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّبُلَةِ تَسْقِيهِمْ مَرَّةً وَتَخْرُ مَرَّةً وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ لَا تَزَالُ مُسْتَقِيمَةً حَتَّى تَخْرُ وَلَا تَشْعُرُ [راجع: ۱۴۸۲۰]

(۱۵۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے جو کبھی گرتا ہے اور کبھی سنبھلتا ہے، اور کافر کی مثال چاول کی سی ہے جو ہمیشہ تنا ہی رہتا ہے، یہاں تک کہ گر جاتا ہے اور اس پر بال نہیں آتے (یا اسے پتہ بھی نہیں چلا)

(۱۵۲۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا كَمْ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ مَرَّةً وَاحِدَةً [راجع: ۱۴۴۶۷].

(۱۵۲۲۲) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مرتبہ ہی سعی کی تھی۔

(۱۵۲۲۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ أَصَابَهُ مِنْ بَعْضِ أَهْلِ الْكُتُبِ فَقَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ فَقَالَ أُمَّتَهُو كُنْ فِيهَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ جَنَّتْكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَفِيَّةً لَا تَسْأَلُوهُمْ عَنْ شَيْءٍ فَيُخْبِرُوكُمْ بِحَقِّ فَتَكْذِبُوا بِهِ أَوْ يَبْاطِلُ فَتَصَدَّقُوا بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي [راجع: ۱۴۶۸۵].

(۱۵۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک کتاب لے کر آئے جو انہیں کسی کتابی سے ہاتھ لگی تھی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اسے پڑھنا شروع کر دیا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آ گیا اور فرمایا اے ابن خطاب! کیا تم اس میں گھسنا چاہتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے پاس ایک ایسی شریعت لے کر آیا ہوں جو روشن اور صاف ستھری ہے، تم ان اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں صحیح بات بتائیں اور تم اس کی تکذیب کر دو، اور غلط بتائیں تو تم اس کی تصدیق کر دو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر موسیٰ بھی زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ ہوتا۔

(۱۵۲۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَارِ بْنِ الدُّهَيْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ [راجع: ۱۴۹۶۶].

(۱۵۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

(۱۵۲۲۵) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا لَحْمَ الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يَصُدَّ لَكُمْ [انظر: ۱۴۹۵۵].

(۱۵۲۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حالت احرام میں تمہارے لیے خشکی کا شکار حلال ہے بشرطیکہ تم خود شکار نہ کرو، یا اسے تمہاری خاطر شکار نہ کیا گیا ہو۔

(۱۵۲۲۶) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى زَمَنَ خَمِيرَ عَنِ الْبُصْلِ وَالْكُرَاتِ فَكُلَهُمَا قَوْمٌ ثُمَّ جَاؤُوا إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَنْهَ عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْمُتَمَتِّتَيْنِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَجْهَدْنَا الْجُوعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے زمانے میں پیاز اور گندے سے منع فرمایا تھا لیکن کچھ لوگوں نے اسے کھا لیا، پھر وہ مسجد میں آئے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا میں نے تمہیں ان دو بدبودار درختوں سے منع نہیں کیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! لیکن ہم بھوک سے مغلوب ہو گئے تھے، اس پر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بدبودار درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ جن چیزوں سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے، فرشتوں کو بھی ہوتی ہے۔

(۱۵۲۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُشَكِّبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي مُتَّحِفًا لِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَقُلْنَا لَهُ تَصَلَّى لِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ لِيَدْخُلَ عَلَيَّ مِنْكَ فَيَرَانِي أَصَلِّي لِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي هَكَذَا [صححه البخاری (۳۵۳)].

(۱۵۲۲۷) محمد بن منکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسری چادر ان کے قریب پڑی ہوئی تھی، جب انہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے یہی مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم جیسے احمق بھی دیکھ لیں کہ میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا ہوں، میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْ أَبْصَارَكُمْ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضَيْقِ الْأُزْرِ [راجع: ۱۴۱۶۹].

(۱۵۲۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے، جب کہ خواتین کی صفوں میں سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین آخری صف ہوتی ہے، پھر فرمایا اے گروہ خواتین! جب مرد سجدے میں جایا کریں تو اپنی نگاہیں پست رکھا کرو اور تہبندوں کے سوراخوں میں سے مردوں کی شرمگاہیں نہ دیکھا کرو۔

(۱۵۲۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عَمْرٌ فَقَالَ

لِيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ شَيْئًا لَمْ أَجْعَلْهُ عَلَيْهَا فَدَعَلَ عَلِيٌّ ثُمَّ أَتَيْنَا بِطَعَامٍ فَأَكَلْنَا فَقُمْنَا إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ أَحَدٌ مِنَّا ثُمَّ أَتَيْنَا بِبَقِيَّةِ الطَّعَامِ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الْعَصْرِ وَمَا مَسَّ أَحَدٌ مِنَّا مَاءٌ [راجع: ۱۴۶۰۴]

(۱۵۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے یہاں کھانے کی دعوت میں شریک تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے پھر کھانا لایا گیا جو ہم نے کھالیا، پھر ہم نماز ظہر کے لئے اٹھے اور ہم میں سے کسی نے بھی وضو نہیں کیا، نماز کے بعد باقی ماندہ کھانا لایا گیا، پھر نماز عصر کے لئے اٹھے تو ہم میں سے کسی نے پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

(۱۵۲۳۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ لَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَطَفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوا عُمْرَةَ إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ قَالَ فَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ وَوَلَعَتِ النِّسَاءُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ أَهَلْنَا بِالْحَجِّ قَالَ سُرَّ اللَّهُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عُمَرْتُنَا هَذِهِ الْعَامِنَا أَمْ لِلأَبْدِ قَالَ لَا بَلْ لِلأَبْدِ [راجع: ۱۴۶۱۲]

(۱۵۲۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو، وہ اپنا احرام کھول لے، چنانچہ اس کے بعد ہم اپنی بیویوں کے پاس بھی گئے، سارے ہوئے کپڑے بھی پہنے اور خوشبو بھی لگائی۔

آٹھ ذی الحجہ کو ہم نے حج کا احرام باندھا، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا عمرہ کا یہ حکم صرف اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے۔

(۱۵۲۳۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِشْتَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَهَيْتُ أَنْ يُسْمَى بِرَكَّةٍ وَيَسَارُ [راجع: ۱۴۶۱۱]

(۱۵۲۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ جنتی سے لوگوں کو برکت، یسار اور نافع جیسے نام رکھنے سے منع کر دوں گا۔

(۱۵۲۳۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَغْنَى ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنِ صَالِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرُشًا عَلَى الْمَاءِ أَوْ قَالَ عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ حَيَاتٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ [راجع: ۱۱۶۰۳]

(۱۵۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن سائد سے پوچھا کہ اے ابن سائد! تو کیا دیکھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں پانی پر ایک تخت دیکھتا ہوں، جس کے ارد گرد سانپ ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ابلیس کا تخت ہے۔

(۱۵۲۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَيْطَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ بَعْثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي حَاجِبَةً فَلَمَّا رَجَعْتُ سَأَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا قَرَعْتُ قُلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَأَلْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ إِبْنِي كُنْتُ أَصْلَى وَهُوَ عَلَيَّ رَاحِلِيهِ مَتَّوِّجَهَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ [راجع: ۱۴۸۴۳].

(۱۵۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں چلا گیا، جب وہ کام کر کے واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ، میں نے آپ کو سلام کیا تھا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تھے اور جانب قبلہ رخ نہ تھا۔

(۱۵۲۳۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَيْطَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَرُوا الْأَيَةَ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِفُوا الْبَابَ وَأَطِفُوا الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الرَّكَّادِ فَإِنَّ الْفُؤَيْسِقَةَ رَبَّمَا اجْتَرَّتُ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ الْبَيْتَ وَأَكْفِتُوا صِيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنَّ الْبِشَارًا وَخَطْفَةً [صححه البخاری (۳۳۱۶)، ومسلم (۲۰۱۲)، وابن حبان (۱۲۷۲ و ۱۲۷۶)، وابن خزيمة (۱۳۱)]. [راجع: ۱۴۴۸۷].

(۱۵۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکینوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

(۱۵۲۳۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَصَاغِيِّ بَعْدَ ثَلَاثِ نَمٍ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ كُلُّوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا [صححه مسلم (۱۹۷۲)، وابن حبان (۵۹۲۵)].

(۱۵۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا تھا، بعد میں فرمایا کہ اب اسے کھاؤ، زادراہ بناؤ اور ذخیرہ کرو۔

(۱۵۲۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَطْوَابٍ [راجع: ۱۴۷۱۵].

(۱۵۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود والے کونے سے طواف شروع کیا، رمل کرتے ہوئے چلے آئے یہاں تک کہ دوبارہ حجر اسود پر آ گئے، اس طرح تین چکروں میں رمل کیا۔

(۱۵۲۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا وَهُوَ يَقُولُ نَبْدًا بِمَبْدَأِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۳۹/۵)].

(۱۵۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام سے نکل کر صفا کی طرف جانے لگے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم وہیں سے ابتداء کریں گے جہاں سے اللہ نے ابتداء کی ہے (پہلے ذکر کیا ہے)

(۱۵۲۳۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يَكْتُمُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۳۹/۵ و ۲۴۰ و ۲۴۳ و ۲۴۴)].

(۱۵۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی صفا پہاڑی پر کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، اور پھر یہ کلمات پڑھتے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ایک دوسری سند میں یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اس طرح کرنے کے بعد دعا فرماتے اور مروہ پر بھی یہی عمل دہراتے تھے۔

(۱۵۲۳۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنَ الصَّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ [راجع: ۱۴۶۲۵].

(۱۵۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے متعلق تفصیلات میں یہ بھی مذکور ہے کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا سے اترے اور وادی کے بیچ میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدم اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی فرمائی، یہاں تک کہ جب دوسرے حصے پر ہم لوگ چڑھ گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم معمول کی رفتار سے چلنے لگے۔

(۱۵۲۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ هَدْيِهِ بِيَدِهِ وَبَعْضَهُ نَحَرَهُ غَيْرَهُ [راجع: ۱۴۶۰۳].

(۱۵۲۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے لئے جن اونٹوں کو لے کر گئے تھے، ان میں سے کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ذبح کیے تھے، اور کچھ کسی اور نے ذبح کیے تھے۔

(۱۵۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْرَلُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ مَا يَقْدِرُ يَكُنْ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ حَمَلَتْ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا حَمَلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَضَى اللَّهُ لِنَفْسٍ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةً [راجع: ۱۴۴۱۰].

(۱۵۲۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ”چکر“ بھی لگاتا ہوں، لیکن اس کے ماں بننے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو اس سے عزل کر لیا کرو، ورنہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، چنانچہ کچھ مہرے بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ وہ باندی ”بوجھل“ ہو گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔

(۱۵۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَبَعَثْتُ وَهُوَ يُصَلِّي نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَوْمَئِذٍ إِيْمَاءٌ عَلَى رَأْسِهِ السُّجُودُ أَحْقُضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي حَاجَةٍ كَذَا وَكَذَا إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۵۲۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر مشرق کی جانب منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا ہنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۵۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَعْطَوْهَا أَحَدًا فَمَنْ أُعْيمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [راجع: ۱۴۳۹۳].

(۱۵۲۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے۔

(۱۵۲۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالرُّطْبِ وَالْبُسْرِ يَعْنِي أَنْ يُبَدَّلَا [صححه مسلم (۱۹۸۶)].

(۱۵۲۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکی اور مکی کھجور، کشمش اور کھجور کو کوٹا کر نیند بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ الْفِرَاشِ الْكُلْبِ [راجع: ۱۴۳۲۷].

(۱۵۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اعتدال برقرار رکھے اور اپنے بازو کوٹے کی طرح نہ بچھائے۔

(۱۵۲۴۶) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرُقْذْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لِأَنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ الْفَضْلُ [راجع: ۱۴۴۳۳].

(۱۵۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۵۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [راجع: ۱۴۴۳۳].

(۱۵۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس وقت آئے جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو، اسے پھر بھی دو رکعتیں مختصری پڑھ لینی چاہئیں۔

(۱۵۲۴۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْفُنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ لَمْ نَقْرُبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ [راجع: ۱۵۰۷۳].

(۱۵۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جب مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سنی کر لی، دس ذی الحجہ کو پھر ہم صفا مروہ کے قریب بھی نہیں گئے۔

(۱۵۲۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ لَمْ نَقْرُبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ لَمْ نَقْرُبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ [راجع: ۱۴۶۸۰].

(۱۵۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع کیا ہے، کسی شخص نے یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کی، تو اس مجلس میں موجود ایک آدمی کہنے لگا کہ میں نے تو خود حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو بٹائی پر زمین لیتے

ہوئے دیکھا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اسے دیکھو، اس کے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کر رہے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے اور یہ اس نوعیت کا معاملہ کرتا پھر رہا ہے۔

(۱۵۲۵۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشَّرِكِ أَوْ الْكُفْرِ تَوَكُّفٌ [صححه مسلم (۸۲)].

(۱۵۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندے اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل نماز کو چھوڑنا ہے۔

(۱۵۲۵۱) وَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبَايَسُوا الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يُبَايَسُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ [راجع: ۱۴۸۹۷].

(۱۵۲۵۱) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے اور دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے۔

(۱۵۲۵۲) قَالَ لَقَلْنَا لِجَابِرٍ أَكُنْتُمْ تَعْدُونَ الذُّنُوبَ شِرْكًَا قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ

(۱۵۲۵۲) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ گناہوں کو شرک سمجھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ۔

(۱۵۲۵۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنِي رَجُلٌ ثِقَّةٌ مِنْ بَنِي سَلِيمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَحْمٌ صَيْدٍ حَلَالٌ لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَصِدَّهُ أَوْ يَصِدَّهُ لَهُ [راجع: ۱۰۲۲۰].

(۱۵۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم لیے خشکی کا شکار حلال ہے بشرطیکہ وہ خود شکار نہ کرے، یا اسے اس کی خاطر شکار نہ کیا گیا ہو۔

(۱۵۲۵۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُوْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ إِدَامٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ حَلٍّ فَقَالَ هَلُّنَا لَفَجَعَلُ يَصْطَلِعُ بِهِ وَيَقُولُ نَعَمْ الْإِدَامُ الْهَلُّ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۵۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھروالوں سے سالن لانے کے لئے کہا، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منگوا کر کھایا اور ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۵۲۵۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا بَيْنَ مَنِيرِي إِلَى حُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ مَنِيرِي عَلَى

تُرْعَةُ مِنْ تُرْعِ الْجَنَّةِ

(۱۵۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے منبر اور حجرے کے درمیان کی جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے دروازے پر لگایا جائے گا۔

(۱۵۲۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَصِيبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغَانِمَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ الْأَسْقِيَةَ وَالْأَوْعِيَةَ فَيَقْسِمُهَا وَكُلُّهَا مِثَّةٌ [راجع: ۱۴۵۰۵]۔

(۱۵۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مکھیزے اور برتن بھی ملے تھے، ہم اسے تقسیم کر دیتے تھے اور یہ سب مردار ہوتے تھے۔

(۱۵۲۵۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتِنِي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةٍ أَبِي طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْفَةَ أَمَامِي قُلْتُ مَنْ هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذَا بِلَالٌ قَالَ وَرَأَيْتُ قَصْرًا أبيضَ بِنِهَايَةِ جَارِيَةٍ لَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالَتْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرُ إِلَيْهِ لَفَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ عَلَيْكَ أَغَارُ [راجع: ۱۵۰۶۶]۔

(۱۵۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا، تو وہاں مجھے ابو طلحہ کی بیوی رمیصاء نظر آئی، پھر میں نے اپنے آگے کسی کے جوتوں کی آہٹ سنی، میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ بلال ہیں، پھر میں نے ایک سفید رنگ کا محل دیکھا جس کے گھن میں ایک لوطی پھر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب کا ہے، پہلے میں نے سوچا کہ اس میں داخل ہو کر اسے دیکھوں لیکن پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا۔

(۱۵۲۵۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَارِبٌ بِنَ خَصْفَةَ فَبَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهُ غَوْرَتُ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى قَامَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ فَقَالَ مَنْ يَمْتَعِكُ مِنِّي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَمْتَعِكُ مِنِّي قَالَ كُنْ كَخَيْبِرِ آخِذٍ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعَاهِدُكَ عَلَى أَنْ لَا أَقَاتِلَكَ وَلَا أَكُونَ مَعَ قَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَاتَى قَوْمَهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْبَرَ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَّى رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةٌ يَبْزَاءُ الْعُدُوَّ وَطَائِفَةٌ صَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّذِينَ مَعَهُ رَكَعَتَيْنِ وَأَنْصَرَفُوا فَكَانُوا بِمَكَانٍ أَوْلَيْكَ الَّذِينَ يَبْزَاءُ عَدُوَّهُمْ وَأَنْصَرَفَ الَّذِينَ يَبْزَاءُ عَدُوَّهُمْ فَصَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ [راجع: ۱۴۹۹۱].

(۱۵۲۵۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آ رہے تھے، ذات الرقاع میں پہنچ کر ہم نے ایک سایہ دار درخت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھوڑ دیا، ایک مشرک آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار ایک درخت سے لٹکی ہوئی تھی، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار لے کر اسے سونت لیا، اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، اس نے کہا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ بچائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈرایا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار کو نیام میں ڈال لیا پھر نماز کا اعلان ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ لوگ پیچھے چلے گئے، دوسرے گروہ کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۱۵۲۵۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْإِدَامَ قَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا النَّحْلُ قَالَ قَدْ عَا بِه فَبَجَعَلْ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نَعَمْ الْإِدَامُ النَّحْلُ نَعَمْ الْإِدَامُ النَّحْلُ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۵۲۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن لانے کے لئے کہا، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منگوا کر کھایا اور ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۵۲۶۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغْبِرَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ بِالْمَوْقِفِ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ رَجُلٍ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ لِيَأْتِيَ قَوْمِي قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَقَالَ لِمَنْ أَنْتَ فَقَالَ الرَّجُلُ مِنْ هَمْدَانَ قَالَ فَهَلْ عِنْدَ قَوْمِكَ مِنْ مَنَعَةٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَشِيَ أَنْ يَحْفِرَهُ قَوْمُهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيِبُهُمْ فَأَخْبِرُهُمْ ثُمَّ آيِبِكَ مِنْ عَامٍ قَابِلٍ قَالَ نَعَمْ فَأَنْطَلَقَ وَجَاءَ وَفَدَّ الْأَنْصَارِ لِي رَجَبٍ [صححه الحاكم (۲/۶۱۲)، قال الترمذی: حسن غریب صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۴۷۳۴، ابن ماجه: ۲۰۱، الترمذی: ۲۹۲۵)].

(۱۵۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ اور عرفات کے میدانوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش فرماتے اور ان سے فرماتے کہ کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو مجھے اپنی قوم میں لے جائے کیونکہ قریش نے مجھے اس بات سے روک رکھا ہے کہ میں اپنے رب کا کلام اور پیغام لوگوں تک پہنچا سکوں، اس دوران ہمدان کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے کہا ہمدان سے، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنی قوم میں کوئی اہمیت و مرتبہ حاصل ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! لیکن پھر اس کے دل میں کھٹکا پیدا ہوا کہ کہیں اس کی قوم اسے ذلیل ہی نہ کر دے، اس لئے اس نے نبی ﷺ سے آ کر عرض کیا کہ پہلے میں اپنی قوم میں جا کر انہیں اس سے مطلع کرتا ہوں، پھر آئندہ سال میں آپ کے پاس آؤں گا، نبی ﷺ نے فرمایا بہت اچھا، اس پر وہ چلا گیا اور اگلے سال سے پہلے رجب ہی میں انصار کا وفد پہنچ گیا۔

(۱۵۳۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتُ قَالَ قُلْتُ تَزَوَّجْتُ قَبِيًّا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَدَاوَى وَلِعَابِهَا [راجع: ۱۴۲۲۵].

(۱۵۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے شادی کر لی، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے کس سے شادی کی ہے؟ میں نے عرض میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم ایک دوسرے سے کھیلتے؟

(۱۵۳۶۲) قَالَ شُعْبَةُ لَدَكَ كَرُوتُ ذَلِكَ لِعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَهْلَا جَارِيَةً تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ [راجع: ۱۴۳۵۷].

(۱۵۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی؟

(۱۵۳۶۳) حَدَّثَنَا هُمَا سُودُ بْنُ عَامِرٍ يَعْنِي شَاذَانَ الْمَعْنَى [راجع: ۱۴۳۵۷].

(۱۵۳۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَرَدْنَا أَنْ نَبِيعَ دُورَنَا وَنَتَحَوَّلَ لَرَبِيًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ الصَّلَاةِ قَالَ لَدَكَ كَرُوتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فُلَانُ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ دِيَارُكُمْ فَإِنَّهَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ [راجع: ۱۴۶۲۰].

(۱۵۳۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو سلمہ کے لوگوں کا یہ ارادہ ہوا کہ وہ اپنا گھر بیچ کر مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی ﷺ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشانات قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۱۵۳۶۵) حَدَّثَنَا سُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرُبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ مِنْ رَجُلٍ مِثْلَ الدَّرْهِمِ لَمْ يَفْسَلْهُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْعَقِيبِ مِنَ النَّارِ

[راجع: ۱۵۰۲۸].

(۱۵۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں پر ایک درہم کے برابر جگہ نہ دھل سکی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۲۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا دَبَّرَ عَبْدًا لَهُ وَعَلَيْهِ ذِيْنَ قَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِيْنَ مَوْلَاهُ [راجع: ۱۰۰۳۵]۔

(۱۵۲۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا، وہ آدمی خود مقروض تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو اس کے آقا کے قرض کی ادائیگی کے لئے بیچ دیا۔

(۱۵۲۶۸) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاصُ وَهُوَ أَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ فَإِنَّ قَوْمًا قَدْ أَرَادَاهُمْ سُوءَ ظَنِّهِمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذَلِكَ ظَنُّكُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَادَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ [صححه مسلم (۲۸۷۷)] [راجع: ۱۴۵۳۵]۔

(۱۵۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو کیونکہ کچھ لوگوں نے اللہ کے ساتھ بدگمانی کا ارادہ کیا تو اللہ نے فرمایا ”یہ تمہارا گھٹیا گمان ہے جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا ہے، سو تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔“

(۱۵۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا حُمَمًا فِيهَا ثُمَّ تَدْرِكُهُمُ الرَّحْمَةُ فَيَخْرُجُونَ فَيَلْقَوْنَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَرِشُ عَلَيْهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ فَيَسْتَوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الْعُغَاءُ فِي حِمَالَةِ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۹۷)]۔

(۱۵۲۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل توحید میں سے کچھ لوگوں کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو رحمت الہی ان کی دھگری کرے گی اور انہیں جہنم سے نکال کر جنت کے دروازے پر ڈال دیا جائے گا، اور ان پر اہل جنت پانی چھڑکیں گے جس سے وہ اس طرح آگ آئیں گے جیسے سیلاب میں جہاز بھگا راک آتے ہیں، پھر وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

(۱۵۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَيْتُهُ أَوْ لَعْنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا [صححه مسلم (۲۶۰۲)] [انظر: ۱۰۳۶۹]۔

(۱۵۲۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ و اجر و ثواب بنا دے۔

(۱۵۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُؤَجَّبَتَانِ قَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ دَخَلَ النَّارَ [صححه مسلم (۹۳)]. [انظر: ۱۰۲۷۲].

(۱۵۲۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! واجب کرنے والی دو چیزیں کون سی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۵۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ سَبُعٌ أَوْ ذَابَّةٌ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه مسلم (۱۰۰۲)].

(۱۵۲۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی پودا لگائے، یا کوئی فصل اگائے اور اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو وہ اس کے لئے باعث صدقہ ہے۔

(۱۵۲۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُؤَجَّبَتَانِ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۰۲۷۰].

(۱۵۲۷۲) حدیث نمبر (۱۵۲۷۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ نُبَيْحِ الْعَتَرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقَنَّ أَحَدُكُمْ أَهْلُهُ لَيْلًا [راجع: ۱۴۲۴۳].

(۱۵۲۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ۔

(۱۵۲۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَحَافِلَةِ وَالْمُعَاهِرَةِ [راجع: ۱۴۹۸۳].

(۱۵۲۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ محافلہ، مزابنہ اور مہائے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ لَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۵۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایک صاحب نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت میں تھے۔

(۱۵۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَكَرَّكَ

حَدِيثَيْنِ وَرَبُّهُدَى عَلَيْهِ تَمَرٌ وَتَمَرُ الْيَهُودِيَّ يَسْتَوْعِبُ مَا لِي الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ بَعْضًا وَتُوَخَّرَ بَعْضًا إِلَى قَابِلٍ فَأَبَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْجِدَادُ فَادْتَنِي قَالَ فَادْتَنُهُ لَجَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَعَلْنَا نَجْدًا وَيَكْأَلُ لَهُ مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالنَّبَرَةِ حَتَّى أَوْقِنَاهُ جَمِيعَ حَقِّهِ مِنْ أَصْفَرِ الْحَدِيثَيْنِ لِيَمَّا يَحْسِبُ عَمَّارٌ نَمَّ آتِيَانَهُمْ بِرُطْبٍ وَمَاءٍ فَآكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ قَالَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسَالُونَ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۶/۲۴۶)]. [راجع: ۱۴۶۹۲، ۱۴۸۴۶].

(۱۵۲۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان پر ایک یہودی کا کجگور کا کچھ قرض تھا، وہ ترکے میں دو باغ چھوڑ گئے تھے، ان دونوں کے سارے پھل کو یہودی کا قرض گھیرے ہوئے تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی سے فرمایا کیا یہ ممکن ہے کہ تم کچھ کجگور اس سال لے لو اور کچھ اگلے سال کے لئے موخر کر دو؟ اس نے انکار کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کجگور کٹنے کا وقت آئے تو مجھے بلا لو، میں نے ایسا ہی کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرات شیخین کے ہمراہ تشریف لائے اور سب سے اوپر درمیان میں تشریف فرما ہو گئے اور مجھ سے فرمایا لوگوں کو ماپ کر دینا شروع کرو، اور خود دعاء کرنے لگے، چنانچہ میں نے سب کو ماپ کر دینا شروع کر دیا حتیٰ کہ چھوٹے باغ ہی سے سب کا قرض پورا کر دیا۔

اس کے بعد میں نے کھانے کے لئے تر کجگوریں اور پینے کے لئے پانی پیش کیا، انہوں نے اسے کھایا پیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔

(۱۵۲۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِطْلٍ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْضَعَ لِي وَادِي مَحْسَرٍ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۵۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روانہ ہوتے وقت اپنی رفتار آہستہ رکھی اور لوگوں کو بھی اسی کا حکم دیا، لیکن وادی محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں حکم دیا کہ شیطان کو نکلیاں شیکری کی بنی ہوئی مارا کر دو۔

(۱۵۲۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَلَا أَدْرِي بِكُمْ رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ۱۴۸۹۳].

(۱۵۲۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی نکلیاں ماری تھیں۔

(۱۵۲۷۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ أَجْلَحَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ أَهْدَيْتُمْ الْجَارِيَةَ إِلَى بَيْتِهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَهَلَّا بَعَثْتُمْ مَعَهُمْ مَنْ يُغْنِيهِمْ يَقُولُ آتَيْنَاكُمْ آتَيْنَاكُمْ فَحَيُّونَا نَحْيَاكُمْ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ عَزْلٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۵۰۶۶)]. قال شعيب، حسن

لغیرہ، و هذا اسناد ضعیف.]

(۱۵۲۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا تم نے باندی کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ان کے ساتھ کسی گانے والے کو کیوں نہیں بھیجا جو یہ گانا سنانا کہ ہم تمہارے پاس آئے، ہم تمہارے پاس آئے، سوتم ہمیں خوش آمدید کہو، ہم تمہیں خوش آمدید کہیں گے، کیونکہ انصار میں اس چیز کا رواج ہے۔

(۱۵۲۸۰) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُعَيَّرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طَوْلُ الْقُبُوتِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عَقَرَ جَوَادُهُ وَأَرِيقَ دَمُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا نَكَّرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَا الْمُؤَجَّبَانِ قَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ [صححه مسلم (۷۵۶)]. [راجع: ۱۴۵۴۲].

(۱۵۲۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ فرمایا لمبی نماز، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے، اس نے پوچھا کہ کون سی ہجرت سب سے افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی ناپسندیدہ چیزوں کو ترک کر دینا۔

اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دوسرے مسلمان جس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! دو واجب کرنے والی چیزیں کون سی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۵۲۸۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْعِمْنَهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا [راجع: ۱۴۸۷۳].

(۱۵۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، اگر ایہ پرندے۔

(۱۵۲۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۵۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عمری“ اس کے اہل کے لئے جائز ہے، یا اس کے اہل کے لئے میراث ہے۔

(۱۵۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلِكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْقَرَأَشُ وَالْجَنَادِبُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَدْبُهِنَّ عَنْهَا وَأَنَا آخِذٌ بِحُجْرِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَقْلَتُونَ مِنْ يَدِي [راجع: ۱۴۹۴۸].

(۱۵۲۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو آگ جلائے اور پروانے اور پتھریں اس میں دھڑا دھڑا کرنے لگیں، اور وہ انہیں اس سے دور رکھے، میں بھی اسی طرح تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں جہنم سے بچا رہا ہوں لیکن تم میرے ہاتھوں سے پھسلے جاتے ہو۔

(۱۵۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيْ الْقُرْآنَ نَزَلَ أَوَّلَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قَالَ فَإِنِّي أَنبِئُكَ أَنَّ أَوَّلَ سُورَةٍ نَزَلَتْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ قَالَ جَابِرٌ لَا أَحَدُنْكَ إِلَّا كَمَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ فِي حِرَاءٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جَوَارِي نَزَلَتْ فَاسْتَبَطَنْتُ الْوَادِي فَتَوَدِدْتُ فَتَنْظُرْتُ بَيْنَ يَدَيْ وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمَّ أَرَّ شَيْئًا فَتَوَدِدْتُ أَيْضًا فَتَنْظُرْتُ بَيْنَ يَدَيْ وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمَّ أَرَّ شَيْئًا فَتَنْظُرْتُ فَوَقَى فِإِذَا آتَا بِهَ قَاعِدٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجِئْتُ مِنْهُ فَآتَيْتُ مَنْزِلَ حَيْدِجَةَ فَقُلْتُ ذَكَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا قَالَ فَتَزَلَّتْ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَمَ قَالِدِرُ وَرَبِّكَ فَكَبِّرُ [راجع: ۱۴۳۳۸].

(۱۵۲۸۴) سچائی بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سب سے پہلے قرآن کا کون سا حصہ نازل ہوا تھا؟ انہوں نے ”سورہ مدثر“ کا نام لیا، میں نے عرض کیا کہ سب سے پہلے ”سورہ اقرأ“ نازل نہیں ہوئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا اور میں نے بھی یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ میں تم سے وہ بات بیان کر رہا ہوں جو خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی تھی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں ایک مہینے تک غار حراء کا پڑوسی رہا، جب میں ایک ماہ کی مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا، اوویطن وادی میں پہنچا تو مجھے کسی نے آواز دی، میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سب طرف دیکھا لیکن مجھے کوئی نظر نہ آیا، تھوڑی دیر بعد پھر آواز آئی، میں نے دوبارہ چاروں طرف دیکھا لیکن کوئی نظر نہ آیا، تیسری مرتبہ آواز آئی تو میں نے مڑا کر دیکھا، وہاں حضرت جبرائیل رضی اللہ عنہ فضاء میں اپنے تخت پر نظر آئے، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کچکی طاری ہو گئی، اور میں نے

خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کبیل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کبیل اوڑھا دیا اور مجھ پر پانی بہایا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ”یا ایہا المدر، قم فاندر“ الی آخرہ۔

(۱۵۲۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّاعِقِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَأَنْ يُبَاعَ الْقَمْرُ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا بِدَنَابِيرٍ أَوْ ذَرَاهِمٍ إِلَّا الْعَرَابِيَا [راجع: ۱۴۹۳۷]۔

(۱۵۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع محاکلہ، مزابنہ، بنائی، اور پھل پکنے سے پہلے بیچ سے منع فرمایا ہے جبکہ وہ دینار اور درہم کے بدلے میں نہ ہو البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریتہ کسی غریب کے حوالے کر دے۔

(۱۵۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّعْنَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۱۴۵۶۴]۔

(۱۵۲۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم غلہ خریدے تو کسی دوسرے کو اس وقت تک نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۱۵۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُكَدِّبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَجَاءَ مِنَ الْقَدِّ مَحْمُومًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَائِمِي فَبَجَاءَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَوَالِيَةً كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَائِمِي فَبَايَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وُلِيَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي عَمَّهَا وَتَنْصَعُ طَبْعُهَا [راجع: ۱۴۳۳۵]۔

(۱۵۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فتح کر دیجئے، نبی ﷺ نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ نہ آیا، نبی ﷺ نے معلوم کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا ہے، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار و صاف سمرا کر دیتی ہے۔

(۱۵۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَاغِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاوٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ [راجع: ۱۴۶۳۱]۔

(۱۵۲۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۱۵۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

(۱۵۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اسے وہ دعوت قبول کر لینی چاہئے، پھر وہاں اگر خواہش ہو تو کھانا کھالے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِيَاذِ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۱۴۳۴۲]۔

(۱۵۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دوتا کہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطا فرمائے۔

(۱۵۲۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سَوَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ مَسْجِدَنَا هَذَا بَعْدَ عَامِنَا هَذَا مُشْرِكٌ إِلَّا أَهْلُ الْمُهْدِ وَعَدَمُهُمْ [راجع: ۱۴۷۰۴]۔

(۱۵۲۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس سال کے بعد کوئی مشرک ہماری مسجدوں میں داخل نہ ہو، سوائے اہل کتاب اور ان کے خادموں کے۔

(۱۵۲۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُعْبِرَةِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنًى بَعِيرًا عَلَى أَنْ يُفْقِرَنِي ظَهْرَهُ سَفْرَهُ أَوْ سَفْرِي ذَلِكَ ثُمَّ أَعْطَانِي الْبُعِيرَ وَالْقَمْنَ [راجع: ۱۴۲۴۴]۔

(۱۵۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے میرا اونٹ خرید لیا اور یہ شرط کر لی کہ میں اپنے گھریبوں پر سوار ہو کر جاؤں گا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹ اور اس کی قیمت دونوں چیزیں مجھے دے دیں۔

(۱۵۲۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ يَرُونَ أَنَّهَا غَزْوَةٌ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَأَنْصَارٍ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِمُهَاجِرِينَ فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ لِقِيلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا لِأَنَّهَا مُنْتَنَةٌ قَالَ جَابِرٌ وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ أَقْلَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ كَثُرُوا فَلَبَّغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي لُقَيْلَةَ فَقَالَ فَعَلُوهَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَسَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبُ عَنْقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ دَعْنِي لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ [صححه البعاري (۴۹۰۵)، ومسلم (۲۵۸۴)، وابن حبان (۵۹۹۰)]۔ [راجع: ۱۴۶۸۵، ۱۵۱۹۶]۔

(۱۵۲۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے غالباً غزوہ بنو مصطلق میں تھے کہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجر بن کو اور انصاری نے انصاری کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ آوازیں سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا ان بدبودار نعروں کو چھوڑ دو، پھر فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ یہ زمانہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں کہ مہاجر بن جب مدینہ منورہ آئے تھے تو ان کی تعداد انصار سے کم تھی، لیکن بعد میں ان کی تعداد بڑھ گئی، عبد اللہ بن ابی کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگا ایسا ہو گیا ہے؟ بخدا ہم جب مدینہ منورہ پہنچیں گے تو جو زیادہ معزز ہوگا وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات سن لی، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر! رہنے دو، کہیں لوگ یہ باتیں نہ کرنے لگیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

(۱۵۲۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بَلْعُقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ فِي أَيِّ ذَلِكَ الْبُرُكَةِ [راجع: ۱۴۲۷۰]۔

(۱۵۲۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں اور پچالہ چاٹ لینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ تم میں سے کسی کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۵۲۹۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَقَدْ أَخَافَ مَا بَيْنَ جَنْبَيْ [راجع: ۱۰۰۲۸]۔

(۱۵۲۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اہل مدینہ کو خوفزدہ کرتا ہے، وہ میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان کی چیز کو خوفزدہ کرتا ہے۔

(۱۵۲۹۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كُرَيْبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۰۰۲۸]۔

(۱۵۲۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اربابوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۲۹۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدِ الْأَنْصَارِيُّ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَكْفُفَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلَّهَا سَوْدُ [راجع: ۱۴۲۵۳]۔

(۱۵۲۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی نکلریوں کو چھیڑنے سے اپنا ہاتھ روک کر رکھے، یہ اس کے حق میں ایسی سواونٹیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں، اگر تم میں سے کسی پر شیطان

غالب آ ہی جائے تو صرف ایک مرتبہ برابر کر لے۔

(۱۵۲۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ شُرْحَيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصَىٰ لَدَكَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۵۲۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۲۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ لَيْسَ لَهُ غَيْرُهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتْبَعَهُ مِنْهُ نَعِيمٌ بِنِ النَّحَامِ [صححه البخاری (۲۴۱۰)].

(۱۵۲۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا، وہ آدمی خود مقروض تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو اس کے آقا کے قرض کی ادائیگی کے لئے بیچ دیا اور نعیم بن نحام نے اسے خرید لیا۔

(۱۵۳۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَىٰ مَسْجِدَ بَنِي الْأَحْزَابِ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَقَامَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا يَدْعُو عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَصَلِّ قَالَ ثُمَّ جَاءَ وَدَعَا عَلَيْهِمْ وَصَلَّىٰ [اخرجه الطيالسی (۱۷۶۹)۔ اسنادہ ضعیف].

(۱۵۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد احزاب میں تشریف لائے، اپنی چادر رکھی، کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو پھیلا کر دعا کرنے لگے، لیکن نماز جنازہ نہیں پڑھی، پھر کچھ دیر بعد دوبارہ آئے تو دعاء بھی کی اور نماز جنازہ بھی پڑھی۔

(۱۵۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ الْأَشْيَبِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَىٰ فِي الْعُمَرَىٰ أَنَّهَُا لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ [راجع: ۱۴۲۹۲].

(۱۵۳۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جس شخص کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دی گئی ہو، وہ اس کی ہوگی۔

(۱۵۳۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الطَّوَافِ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ كُنَّا نَطُوفُ لِنَمْسُحَ الرُّكْنِ الْفَاتِحَةِ وَالْخَاتِمَةَ وَلَمْ نَكُنْ نَطُوفُ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّىٰ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّىٰ تَغْرُبَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ عَلَىٰ قَرْنِي الشَّيْطَانِ [راجع: ۱۴۸۱۰].

(۱۵۳۰۲) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے طواف کعبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم لوگ طواف کرتے ہوئے پہلے اور آخری رکن کو ہاتھ لگاتے تھے، نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک ہم طواف نہیں کرتے تھے، اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱۵۲.۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَقَلُ الْمَدِينَةِ كَالْكَبِيرِ وَحَرَمُ إِبْرَاهِيمَ مَكَّةَ وَأَنَا أَحْرَمُ الْمَدِينَةَ وَهِيَ كَمَكَّةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَمَيْهَا وَحِمَاةَا كُلُّهَا لَا يَقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا أَنْ يَغْلِفَ رَجُلٌ مِنْهَا وَلَا يَتْرُبُهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ الطَّاعُونَ وَلَا الذُّجَّالُ وَالْمَلَائِكَةُ يَحْرُسُونَهَا عَلَى أُنْقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا [صححه مسلم (۱۳۶۲)] - [راجع: ۱۴۶۷۱].

(۱۵۳.۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ بمبئی کی طرح ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا، اور میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں، لہذا مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کا درمیانی حصہ اور اس کی چمکاہیں مکمل طور پر حرم ہیں، جس کا کوئی درخت نہیں کاٹا جاسکتا، الا یہ کہ کوئی شخص اپنے اونٹ کو چارہ کلائے اور ان شاء اللہ طاعون اور دجال اس کے قریب بھی نہ آسکے گا، اس کے تمام سوراخوں اور دروازوں پر فرشتے پہرہ دیتے ہوں گے۔

(۱۵۲.۴) قَالَ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا يَجِلُّ لِأَحَدٍ يَحْمِلُ فِيهَا سِلَاحًا لِقِتَالٍ [راجع: ۱۴۷۹۶].

(۱۵۳.۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ میں کسی کے لئے قتال کی نیت سے اسلحہ اٹھانا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱۵۲.۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّقِيَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي خَالِي أَحَدُ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْكَ مِنَ الْعُقْرَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ۱۴۶۳۸].

(۱۵۳.۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں چھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کر سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۵۲.۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَمْرَوَ بْنَ حَزْمٍ دَعَى لَامْرَأَةً بِالْمَدِينَةِ لَدَعَهَا حَبَّةً لِيَرِيَهَا فَأَبَى فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَالَ عَمْرُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَزُجُّرُ عَنِ الرَّهْقِيِّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ عَلَى لِقْرَاهَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ إِنَّمَا هِيَ مَوَابِقٌ فَارْقِي بِهَا

(۱۵۳.۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک عورت کو سانپ نے ڈس لیا، لوگوں نے عمرو بن حزم کو بلایا تاکہ اسے جھاڑ دیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو عمرو کو بلایا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جھاڑ

پھوک سے منع فرماتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنا منتر میرے سامنے پڑھو، انہوں نے پڑھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس میں تو کوئی حرج نہیں، تم ان سے جھاڑ پھوک کر سکتے ہو۔

(۱۵۲۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُدْخِلُ أَحَدُكُمْ الْجَنَّةَ عَمَلُهُ وَلَا يَنْجِيهِ عَمَلُهُ مِنَ النَّارِ قَبْلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۸۱۷)].

(۱۵۳۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال جن میں داخل اور جہنم سے بچا سکیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، لا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۵۲۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَسَقَطَتْ لُقْمَتُهُ فَلْيَمِطْ مَا آرَاهُ مِنْهَا ثُمَّ لِيَطْعَمَهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ بِالْمِينَدِيلِ حَتَّى يَلْفَقَ يَدَهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَبَارِكُ لَهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَرُصُّ ابْنَ آدَمَ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَنْدُبَ عِنْدَ طَعَامِهِ [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۵۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۵۲۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا الْكَبَابِرَ وَسَدُّوْا وَأَبْشِرُوا [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۵۳۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرو، راہ راست اختیار کرو اور خوشخبری حاصل کرو۔

(۱۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْعَرُصِ وَقَالَ آرَأَيْتُمْ إِنْ هَلَكَ التَّمْرُ أُيْحِبُّ أَحَدَكُمْ أَنْ يَأْكُلَ مَالِ أُخِيهِ بِالْبَاطِلِ

(۱۵۳۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اندازے سے بھجوریں بیچنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، آپ ﷺ فرما رہے تھے یہ بتاؤ، اگر بھجوریں ضائع ہو جائیں تو کیا کرو گے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے بھائی کا مال باطل طریقے سے کھاؤ۔

(۱۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ الْعَبْدُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱۴۶۵۸].

(۱۵۳۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۵۳۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا مَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۴۶۱۴].

(۱۵۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۳۱۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ كَلُودٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْمُحَدَّثُ الْمُحَدَّثَ يَتَلَفَّتْ فِيهِ أَمَانَةٌ [انظر: ۱۴۵۲۸].

(۱۵۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۵۳۱۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِنْهَا وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الصَّفَا لَقَالَ ابْدُؤُوا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۸۵۶، النسائی: ۲۲۸/۵، ۲۳۶). قال شعيب: حسن صحيح].

(۱۵۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دوبارہ حجر اسود پر آئے، پھر زمزم کے کونوں پر گئے، اس کا پانی پیا اور سر مبارک پر ڈالا، پھر واپس آ کر حجر اسود کا استلام کیا، پھر صفا کی طرف چل پڑے اور فرمانے لگے وہیں سے ابتداء کرو جہاں سے اللہ نے ابتداء کی ہے۔

(۱۵۳۱۵) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلَيْنِ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مِهْلَةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسِرْفِ عَزَاكَ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طَفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمُرْوَةَ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ لَقَلْنَا حِلٌّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَافَعْنَا النَّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطَّيْبِ

وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ نُمُّ أَهْلُنَا يَوْمَ الْقَرُوبَةِ نُمُّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحِلِّ وَلَمْ أُطْفِ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ قَالَ فَإِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَغْتَسِلِي نُمُّ أَهْلِي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ وَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ كُلَّهَا حَتَّى إِذَا طَهَّرْتُ طَأَفْتُ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرَّةِ نُمُّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أُطْفِ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاجَجْتُ قَالَ فَادْهَبِي بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّعْمِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْخِصْبَةِ [صححه

مسلم (۱، ۲۱۳)، وابن خزيمة (۳۰۲۵ و ۳۰۲۶)، والحاكم (۱/ ۴۸۰)۔ [راجع: ۱۴۳۷۳]۔

(۱۵۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ حج کے ارادے سے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھ رکھا تھا، مقام سرف میں پہنچ کر انہیں ”ایام“ آگئے، ہم نے تو مکہ مکرمہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور ہم میں سے جس کے پاس ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اسے حلال ہونے کا حکم دے دیا، ہم نے حلال ہونے کی نوعیت پوچھی تو فرمایا مکمل طور پر حلال ہو جاؤ، چنانچہ ہم اپنی عورتوں کے ”پاس“ گئے، خوشبو لگائی، جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف چار راتیں رہ گئی تھیں، پھر ہم نے آٹھ ذی الحجہ کوچ کا احرام باندھا، پھر نبی ﷺ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو وہ رو رہی تھیں، نبی ﷺ نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں کہ میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ سب لوگ احرام کھول کر حلال ہو چکے لیکن میں اب تک نہیں ہوگی، لوگوں نے طواف کر لیا لیکن میں اب تک نہیں کر سکی، اور حج کے ایام سر پر ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی ساری بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے، اس لئے تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو اور حج کر لو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ”مجبوری“ سے فراغت کے بعد نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کر لو، اس طرح تم اپنے حج اور عمرے کے احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو جاؤ گی، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ ﷺ! میرے دل میں ہمیشہ اس بات کی خلش رہے گی کہ میں نے حج تک کوئی طواف نہیں کیا، اس پر نبی ﷺ نے ان کے بھائی عبدالرحمن سے کہا کہ انہیں لے جاؤ اور تمہیں سے عمرہ کراؤ، یہی صہ کی رات تھی۔

(۱۵۳۱۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبَلَةِ مَرَّةً تَسْتَقِيمُ وَمَرَّةً تَمِيلُ وَتَعْتَدِلُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ مُسْتَقِيمَةً لَا يَشْعُرُ بِهَا حَتَّى تَخْرُ [راجع: ۱۴۸۲۰]۔

(۱۵۳۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے جو کبھی گرتا ہے اور کبھی سنبھلتا ہے، اور کافر کی مثال چاول کی سی ہے جو ہمیشہ تنا ہی رہتا ہے، یہاں تک کہ گر جاتا ہے اور اس پر بال نہیں آتے (یا

اسے پہنچ بھی نہیں چلا)

(۱۵۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ بَاعَ ثَمَرًا زُرِعَ لَهُ تِلْكَ ثَلَاثَ سِنِينَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي نَاسٍ فَقَالَ فِي الْمَسْجِدِ مَتَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الثَّمَرَ حَتَّى تَطِيبَ

(۱۵۳۷) عطاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تین سال کے ٹیکے پر ایک زمین کا پھل فروخت کر دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے کانوں تک جب یہ بات پہنچی تو وہ مسجد کی طرف نکلے اور مسجد میں لوگوں سے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پھل بکنے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ أَبِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرٍ أَوْ قَدْ سَرَقَتْ فَعَادَتْ بِرَبِّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَيَّهَا لَقَطَعَهَا قَالَ ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ وَكَانَ رَبِّبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَمَةَ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَعُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ فَعَادَتْ بِأَحَدِهِمَا [راجع: ۱۵۲۱۶]۔

(۱۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت سے چوری سرزد ہو گئی، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ربیب کے ذریعے سفارش کروا کر پچاؤ کرنا چاہا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا ابن ابی الزناد کہتے ہیں کہ ربیب سے مراد سلمہ بن ابی سلمہ یا عمر بن ابی سلمہ ہیں۔

(۱۵۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُبَايِعَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ [راجع: ۱۴۸۹۷]۔

(۱۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کپڑے میں کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا ہر ہنہ جسم نہ لگائے؟ اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۵۳۹) وَقَالَ إِذَا أَعَجَبَتْ أَحَدَكُمْ الْمَرْأَةُ فَلْيَبْعْ عَلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مِنْ نَفْسِهِ [راجع: ۱۴۵۸۱]۔
(۱۵۳۹) اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے ”پاس“ آ جائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۵۳۹) وَقَالَ جَابِرٌ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرُوقِ إِذَا جِئْنَا مِنَ السَّفَرِ [راجع: ۱۴۳۷۸]۔
(۱۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت بلا اطلاع کے اپنے گھر واپس آنے سے (مسافر کے

لے) ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۵۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَرَيْتُ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَخَلْنَا عَلَيْهِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا أَوْ وَجَدْنَاهُ فِي حُجْرَتِهِ جَالِسًا بَيْنَ يَدَيِ غُرْفَةٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَقُمْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَإِذَا صَلَّيْتُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَلَا تَقُومُوا كَمَا تَقُومُ فَارِسٌ لِحَابِرَتِهَا أَوْ لِمَلُوكِهَا [صححه ابن عزيمة (۱۴۸۷)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۵۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں موج آگئی، ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، ہم بھی اس میں شریک ہو گئے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اگر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھوں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور اگر میں بیٹھ کر نماز پڑھوں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اس طرح کھڑے نہ رہا کرو جیسے اہل فارس اپنے رؤساء اور بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۵۳۳۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ السَّنْتِينَ وَالْفَلَاةِ [راجع: ۱۴۶۹۵].

(۱۵۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین سالوں کے لئے پہلوں کی بیٹھی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۳۴) حَدَّثَنَا مُوسَى وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَبْسُ حُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَبْسُ سَرَاوِيلَ [راجع: ۱۴۵۱۹].

(۱۵۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے جوتیاں نہ ملیں، وہ موز لے لیکن لے اور جسے تہبند نہ ملے وہ شلوار لیکن لے۔

(۱۵۳۳۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نَهْبَةً فَلْيَبْسُ مِنَّا [راجع: ۱۴۴۰۳].

(۱۵۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(۱۵۳۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ أَيُّضًا [راجع: ۱۴۴۰۳].

(۱۵۳۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۳۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّمْرِ حَتَّى يَطْبِقَ [راجع: ۱۴۴۰۲].

(۱۵۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ [راجع: ۱۴۴۰۲].

(۱۵۳۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۲۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِمَةَ وَخَمَرُوا الْأَنِيَةَ وَأَطْفِنُوا السَّرْجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلَقًا وَلَا يَحُلُّ وَكَاءً وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً وَإِنَّ الْفَوْيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَا تُرْسِلُوا قَوَائِمَكُمْ وَصِيَابَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لِحِمَّةِ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَبْعُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذَهَبَ لِحِمَّةِ الْعِشَاءِ

[صححه مسلم (۲۰۱۲)، وابن خزيمة (۱۳۲) و (۲۵۶۰)، وابن حبان (۱۲۷۱) و (۱۲۷۳) و (۱۲۷۵)]. [راجع:

۱۴۲۷۷، ۱۴۳۹۴، ۱۴۹۶۰، ۱۵۰۷۹، ۱۵۲۰۴، ۱۵۲۱۲].

(۱۵۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ

دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

اور جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو،

کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے ہیں۔

(۱۵۳۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

قَالَ لِي جَابِرٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي تَرَكَ دِينًا لِيَهُودَ فَقَالَ سَأَلِكِ يَوْمَ السَّبْتِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَذَلِكَ فِي زَمَنِ التَّمْرِ مَعَ اسْتِجْدَادِ النَّحْلِ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ يَوْمِ السَّبْتِ جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ فِي مَاءٍ لِي دَنَا إِلَى الرَّبِيعِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ دَنَوْتُ بِهِ إِلَى حَيْمَةَ لِي فَسَطَّطَ لَهَا بَجَادًا مِنْ شَعْرِ وَطَرَحَتْ خُدَيْتَهُ مِنْ قَتَبٍ مِنْ شَعْرِ حَشَوْهَا مِنْ لَيْفٍ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَلَمْ

أَلْبَسْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ نَظَرَ إِلَى مَا عَمِلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَلَمْ أَلْبَسْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى جَاءَ عُمَرُ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ كَأَنَّهُ نَظَرَ إِلَيَّ صَاحِبِيهِ فَدَخَلَ فَجَلَسَ

أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ

(۱۵۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد صاحب

یہودیوں کا کچھ قرض چھوڑ کر گئے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں انشاء اللہ ہفتہ کے دن تمہارے پاس آؤں گا، یہ کھجوریں کٹنے کا زمانہ تھا، ہفتہ کی صبح نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں تشریف لے آئے، باغ میں پانی کھڑا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اندر داخل ہوئے اور تالی کے قریب

کھڑے ہو کر وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر اپنے خیمے میں آیا اور بالوں کا بنا ہوا بستر بچھایا، اور پیچھے

بالوں کا بنا ہوا ایک ٹکیر رکھا جس میں کجھور کی چھال بھری ہوئی تھی، نبی ﷺ نے اس کے ساتھ ٹیک لگائی، تھوڑی دیر بعد ہی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ انہوں نے نبی ﷺ کے اعمال کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جب ہی تو انہوں نے بھی وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں، ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آگئے، اور انہوں نے بھی وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں، گویا کہ انہوں نے اپنے پہلے دو پیشروؤں کو دیکھا ہو، پھر وہ دونوں بھی خمیے میں تشریف لے آئے، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے سر کی جانب بیٹھ گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاؤں کی جانب بیٹھ گئے۔

(۱۵۳۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَتَّابُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَمْرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اسْتَشْهَدَ أَبِي بِأُحُدٍ فَأَرْسَلْتَنِي أَخْوَاتِي إِلَيْهِ بِبَاضِحٍ لَهُنَّ فُلُكُنَّ أَذْهَبَ فَاحْتَمِلَ أَبَاكَ عَلِيُّ هَذَا الْجَمَلِ فَأَدْفَنَهُ فِي مَقْبَرَةِ بَنِي سَلَمَةَ قَالَ فَجِئْتُهُ وَأَعْوَانٌ لِي فَكَلَعُ ذَلِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ بِأُحُدٍ فَدَعَانِي وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُدْفَنُ إِلَّا مَعَ إِخْوَتِهِ فَدَفِنَ مَعَ أَصْحَابِهِ بِأُحُدٍ

(۱۵۳۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے والد غزوہ احد میں شہید ہو گئے، میری بہنوں نے مجھے اپنے پانی کھینچنے والے اونٹ کے ساتھ بھیجا اور کہا کہ جا کر والد صاحب کو اس اونٹ پر رکھو اور بنو سلمہ کے قبرستان میں دفن کر آؤ، چنانچہ میں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ وہاں پہنچا، نبی ﷺ کو اطلاع ملی تو اس وقت آپ ﷺ احد پہاڑ پر بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، انہیں بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ ہی دفن کیا جائے گا، چنانچہ انہیں ان کے ساتھیوں کے ساتھ ہی احد کے دامن میں دفن کر یا گیا۔

(۱۵۳۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ الْعَبَّاسُ آخِذًا بِبَيْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا فَرَعْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَيْتُ قَالَ فَسَأَلْتُ جَابِرًا يَوْمَئِذٍ كَيْفَ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَيَّ أَنْ لَا نَهْرًا قُلْتُ لَهُ أَوْرَأَيْتَ يَوْمَ الشَّجَرَةِ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِبَيْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى بَايَعْنَاهُ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا أَرْبَعًا عَشَرَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ كُنَّا إِلَّا الْجَدَّ بْنَ قَيْسٍ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرٍ وَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ مِنَ الْبَدَنِ لِكُلِّ سَبْعَةٍ جَزُورٌ

[صححه ابن خزيمة (۱۴۸۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.]

(۱۵۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت عقبہ کے متعلق مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس اس حال میں تشریف لائے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ تھاما ہوا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے بیعت لے لی اور وعدہ دے دیا میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا اس دن آپ نے موت پر نبی ﷺ سے بیعت کی تھی، انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم

میدان جنگ سے راہ فرار اختیار نہیں کریں گے، میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ بیعت رضوان کے موقع پر کیا ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر لی، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا چودہ سو افراد، جد بن قیس کے علاوہ سب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر لی کہ وہ ایک اونٹ کے نیچے چھپ گئے تھے، اس دن ہم نے ستر اونٹ قربان کیے، جن میں سے ہر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ تھا۔

(۱۵۳۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَصُلي فَلَا يَصُقْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَليَصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ [راجع: ۱۴۵۲۴].

(۱۵۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھو کے۔

(۱۵۳۳۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ صُورَ قَامَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يَمْحُوهَا قَبْلَ عُمَرُ تَوْبًا وَمَحَاهَا بِهِ لَفَدْ خَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ۱۴۶۵۰].

(۱۵۳۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ کا رخ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں، اور اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(۱۵۳۳۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ النَّارَ رَجُلٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَّةَ [راجع: ۱۴۶۵۰].

(۱۵۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غزوة بدر و حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی شخص جہنم میں نہیں جائے گا۔

(۱۵۳۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَدَعَا بِهَا وَإِنِّي اسْتَجَبْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۵۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء تھی جو انہوں نے اپنی امت کے لئے مانگی، جبکہ میں نے اپنی امت کے لئے اپنی دعاء شفاعت کی صورت میں قیامت کے دن کے لئے اٹھا رکھی ہے۔

(۱۵۳۳۷) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الصِّيَامُ جُنَّةٌ يَسْتَعِينُ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ هُوَ لِي وَأَنَا أُجْزَى بِهِ [راجع: ۱۴۷۲۴].

(۱۵۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ ایک ڈھال ہے جس سے انسان جہنم سے اپنا بچاؤ کرتا ہے، اور روزہ خاص میرے لیے ہے، لہذا اس کا بدلہ بھی میں ہی دوں گا۔

(۱۵۳۳۸) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمْ النِّيَّةَ فَلَا يَطْرُقَنَّ أَهْلَهُ لَيْلًا [راجع: ۱۴۲۳۳].

(۱۵۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب تم کافی عرصے کے بعد رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ۔

(۱۵۳۳۹) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ لِي جَابِرٌ

دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُتُ إِلَى عَنَرٍ نَأَذِبُهَا فَفَعَّتْ فَسَمِعَ لَعُونَهَا فَقَالَ يَا جَابِرُ

لَا تَقْطَعْ دَرًّا وَلَا نَسْلًا لَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ عَوْدَةٌ عَلَفْنَاهَا الْبَلْحَ وَالرُّطْبَ حَتَّى سَمِنَتْ

(۱۵۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے، میں نے اپنی بکری کو ذبح کرنے کے لئے اس کی طرف قدم پڑھائے، وہ چلانے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کانوں میں اس کی آواز پہنچی تو مجھ سے فرمایا کہ جابر! دودھ دینے والی یا نسل دینے والی بکری ذبح نہ کرنا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ تو بکری کا بچہ ہے جسے میں نے کچی پکی کھجوریں اتنی کھلائی ہیں کہ یہ صحت مند ہو گیا ہے۔

(۱۵۳۴۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِأَبِي شُعَيْبٍ

غُلَامٌ لَعَامٌ فَلَمَّا رَأَى مَا بَرَسُوا مِنَ اللَّهِ مِنْ الْجَهْدِ أَمَرَ غُلَامَهُ أَنْ يَجْعَلَ لَهُ طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةَ فَرَسَلُ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنْتِجَ خَامِسَ خَمْسَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ

رَجُلٌ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى بَابِهِ قَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ أَنْ أَتِيكَ خَامِسَ خَمْسَةَ وَإِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا لِإِنْ أَدْنَتْ لَهُ

دَخَلَ وَإِلَّا رَجَعَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أَدْنَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَخَلَ [صححه مسلم (۲۰۳۶)].

(۱۵۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا ایک غلام قصائی تھا، اس

نے اپنے غلام سے کہا کہ کسی دن کھانا پکاؤ تاکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کروں جو کہ پانچ آدمیوں کے لئے کافی ہو جائے، چنانچہ

اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک آدمی زائد آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گھر پہنچ کر فرمایا کہ یہ شخص ہمارے

ساتھ آ گیا ہے، کیا تم اسے بھی اجازت دیتے ہو؟ اس نے اجازت دے دی۔

(۱۵۳۴۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَإِلِيٍّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [سبائی فی مسند ابی مسعود: ۱۷۲۱۳].

(۱۵۳۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۴۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا الْعَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقَرَّتِ الطُّفْطُةُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً بَعَثَ إِلَيْهَا مَلَكًَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا رَزَقَهُ فَيَقَالُ لَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا أَجَلُهُ فَيَقَالُ لَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ ذَكَرَ أَوْ أَنْتَى فَيَعْلَمُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَيَعْلَمُ

(۱۵۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب ماں کے رحم میں نطفہ قرار پکڑ لیتا ہے اور اس پر چالیس دن گذر جاتے ہیں تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے جو پوچھتا ہے کہ پروردگار! اس کا رزق کیا ہوگا؟ اسے بتا دیا جاتا ہے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! اس کی عمر کتنی ہوگی؟ اسے بتا دی جاتی ہے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اسے وہ بھی بتا دیا جاتا ہے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ شقی ہوگا یا سعادت مند؟ اسے وہ بھی بتا دیا جاتا ہے۔

(۱۵۳۴۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [راجع: ۱۴۸۵۰]۔

(۱۵۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔

(۱۵۳۴۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ [راجع: ۱۴۷۵۰]۔

(۱۵۳۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں دیگر مساجد کے مقابلے میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے سوائے مسجد حرم کے کہ وہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۱۵۳۴۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَابِطِ فَدَعَوْنَاهُ إِلَى عَجْوَةٍ بَيْنَ أَيْدِينَا عَلَى تَرْسٍ فَأَكَلَ مِنْهَا وَلَمْ يَكُنْ تَوْضًا قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا

(۱۵۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی گھائی سے قضاء حاجت کر کے لوٹتے ہوئے ہمارے پاس سے گذرے، ہم نے نبی ﷺ کو عجوہ کھجور کی دعوت دی جو ہمارے سامنے ایک ڈھال پر رکھی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور کھانے سے پہلے وضو نہیں فرمایا۔

(۱۵۳۴۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَفِينَا الْعَجَمِيُّ وَالْأَعْرَابِيُّ قَالَ

فَاسْتَمَعَ فَقَالَ اقْرُؤُوا فِكُلَّ حَسَنٍ وَسَيِّئِي قَوْمٍ يُقِيمُونَهُ كَمَا يَقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ [انظر: ۱۰۳۵]. [راجع: ۱۴۹۱۶].

(۱۵۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ کچھ لوگ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں، ہم میں بھی اور دیہاتی بھی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو، اور اس کے ذریعے اللہ کا فضل مانگو، اس سے پہلے کہ ایسی قوم آ جائے جو اسے اپنے تیروں کی جگہ رکھ لے گی اور وہ جلد بازی کریں گے، اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں کریں گے۔

(۱۵۳۴۷) حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ أَكْلِ الْكُرَاثِ وَالْبَصَلِ [راجع: ۱۰۰۷۸].

(۱۵۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیاز اور گندے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۴۸) قَالَ الرَّبِيعُ فَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [انظر: ۱۰۳۷۳].

(۱۵۳۳۸) ربیع کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۴۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ حَتَّى عَادَ إِلَيْهِ [راجع: ۱۴۷۱۵].

(۱۵۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرِ اسود والے کونے سے طواف شروع کیا، رمل کرتے ہوئے چلے آئے یہاں تک کہ دوبارہ حجرِ اسود پر آ گئے۔

(۱۵۳۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ الدَّنَابِيرِ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۲۳۰۹)، ومسلم (۷۱۵)].

(۱۵۳۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہارا اونٹ چار دینار میں لے لیا اور مدینہ تک تمہیں اس پر سوار ہونے کی بھی اجازت ہے۔

(۱۵۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا هَكَذَا أَمَامَهُ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَخَطَّيْنِ عَنِ يَمِينِهِ وَخَطَّيْنِ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ هَذِهِ سَبِيلُ الشَّيْطَانِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَسْوَدِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ آيَةَ وَأَنَّ هَذَا

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [قال البوصري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۱). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناده ضعيف] (۱۵۳۵۱) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے ایک کبیر کھینچ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر دو دو لکیریں اس کے دائیں بائیں کھینچ کر فرمایا کہ یہ شیطان کا راستہ ہے، پھر درمیان والی لکیر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے، اسی کی اتباع کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ چلو ورنہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے، یہی اللہ کی تمہیں وصیت ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

(۱۵۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُجَالِدٍ

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمَغِيبَاتِ [راجع: ۱۴۳۷۵] (۱۵۳۵۲) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر حاضر شوہر والی عورت کے پاس جانے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ شَرِيكًا فِي رُبْعَةٍ أَوْ نَحْوِهَا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ

[راجع: ۱۴۳۴۳]۔

(۱۵۳۵۳) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی زمین یا باغ میں شریک ہو تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے تاکہ اگر اس کی مرضی ہو تو وہ لے لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۳۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَطَرْنَا فَقَالَ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ فِي رَحِيلِهِ [راجع: ۱۴۳۹۹]۔

(۱۵۳۵۴) حضرت جابر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، راستے میں بارش ہونے لگی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(۱۵۳۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُسَيْبِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْمُشْرِكِينَ لِيَقَاتِلَهُمْ وَقَالَ لِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ يَا جَابِرُ لَا عَلَيْكَ أَنْ تَكُونَ فِي نَهَارِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَتَّى تَعْلَمَ إِلَى مَا يَصِيرُ أَمْرُنَا فَإِنِّي وَاللَّهِ لَوْ لَا أَنِّي أَتْرُكُ بَنَاتِي لِي بَعْدِي لَأَجْبَيْتُ أَنْ تَقْتَلَ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ فَيِنَّمَا أَنَا فِي النَّظَارِينَ إِذْ جَاءَتْ عَمَّتِي بِأَبِي وَخَالِي عَادِلْتَهُمَا عَلَى نَاضِحٍ فَدَخَلْتُ بِهِمَا الْمَدِينَةَ لِتَدْفِنَهُمَا فِي مَقَابِرِنَا إِذْ لِحِقَ رَجُلٌ بِنَادِي آلَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا بِالْقَتْلِ لَتَدْفِنُوهُمَا فِي مَصَارِعِهَا حَيْثُ قُتِلَتْ فَرَجَعْنَا بِهِمَا فَدَفِنَاهُمَا حَيْثُ قُتِلَا فَيِنَّمَا أَنَا فِي خِلَافَةِ مَعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ آتَاكَ أَبَاكَ عَمَلٌ

مَعَاوِيَةَ قَبْدًا فَخَرَجَ طَائِفَةٌ مِنْهُ فَاتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي ذَكَرْتُهُ لَمْ يَتَّعِثْ إِلَّا مَا لَمْ يَدْعُ الْقَتْلَ أَوْ الْقَتِيلَ فَوَارَيْتُهُ قَالَ وَتَرَكَ أَبِي عَلَيْهِ دَيْنًا مِنَ التَّمْرِ فَاشْتَدَّ عَلَيَّ بَعْضُ غُرَمَائِهِ فِي التَّقَاضِي فَاتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَصِيبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَتَرَكَ عَلَيَّ دَيْنًا مِنَ التَّمْرِ وَاشْتَدَّ عَلَيَّ بَعْضُ غُرَمَائِهِ فِي التَّقَاضِي فَأَحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي عَلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يَنْظُرَنِي طَائِفَةٌ مِنْ تَمْرِهِ إِلَى هَذَا الصَّرَامِ الْمُقْبِلِ فَقَالَ نَعَمْ آتَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَرِيبًا مِنْ وَسْطِ النَّهَارِ وَجَاءَ مَعَهُ حَوَارِيُّهُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ وَدَخَلَ فَقُلْتُ لِأَمْرَأَتِي إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي الْيَوْمَ وَسْطِ النَّهَارِ فَلَا أَرِيكَ وَلَا تُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي بِشَيْءٍ وَلَا تُكَلِّمِيهِ فَدَخَلَ فَفَرَشْتُ لَهُ فِرَاشًا وَوَسَادَةً فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَتَمَّ قَالَ وَقُلْتُ لِمَوْلَى لِي اذْبَحْ هَذِهِ الْعُنَاقَ وَهِيَ دَاجِنٌ سَمِينَةٌ وَالْوَحَا وَالْعَجَلُ الْفَرُغُ مِنْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَكَ فَلَمْ نَزَلْ فِيهَا حَتَّى فَرَعْنَا مِنْهَا وَهُوَ نَائِمٌ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقِظَ يَدْعُو بِالطُّهُورِ وَإِنِّي أَخَافُ إِذَا فَرَعْتُ أَنْ يَقُومَ فَلَا يَقْرَعُنِي مِنْ وَضُوئِهِ حَتَّى تَضَعَ الْعُنَاقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا تَمَّ قَالَ يَا جَابِرُ انْبِيئِي بِطُّهُورٍ فَلَمْ يَقْرَعُ مِنْ طُهُورِهِ حَتَّى وَضَعْتُ الْعُنَاقَ عِنْدَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ كَأَنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ حُبَّنَا لِلْحَمِيمِ اذْعُ لِي يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ ثُمَّ دَعَا حَوَارِيَّتِهِ اللَّذِينَ مَعَهُ فَدَخَلُوا فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ كُلُوا فَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَّلَ لِنَعْمٍ مِنْهَا كَثِيرًا قَالَ وَاللَّهِ إِنْ مَجْلِسَ بَنِي سَلِيمَةَ لَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَعْمِيقِهِمْ مَا يَقْرُبُهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذُوهُ فَلَمَّا فَرَعْتُ تَمَّ وَقَامَ أَصْحَابُهُ فَخَرَجُوا بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَانَ يَقُولُ خَلُّوا ظَهْرِي لِلْمَلَائِكَةِ وَابْتَعْتُهُمْ حَتَّى بَلَّغُوا أَسْكَفَةَ الْبَابِ قَالَ وَأَخْرَجْتُ أَمْرَأَتِي صَدْرَهَا وَكَانَتْ مُسْتِيرَةً بِسَفِيْفٍ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنِكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنِكَ وَعَلَى زَوْجِكَ ثُمَّ قَالَ اذْعُ لِي فَلَانَا لِغَرِيْبِي الَّذِي اشْتَدَّ عَلَيَّ فِي الطَّلَبِ قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ أَيَسْرُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي إِلَيَّ الْمُسِيرَةَ طَائِفَةٌ مِنْ دِينِكَ الَّذِي عَلَيَّ أَبِيهِ إِلَى هَذَا الصَّرَامِ الْمُقْبِلِ قَالَ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ وَأَعْتَلَّ وَقَالَ إِنَّمَا هُوَ مَا لِي يَتَمَتَّى فَقَالَ آيْنَ جَابِرُ فَقَالَ آتَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَيْلُ لَهْ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَوْفَ يُؤْكِيهِ فَتَنْظُرْتُ إِلَى السَّمَاءِ لِإِذَا الشَّمْسُ قَدْ ذَلَّكَتْ قَالَ الصَّلَاةُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَانْدَفَعُوا إِلَيَّ الْمَسْجِدَ فَقُلْتُ قَرَّبْتُ أَوْعِيَتَكَ لِكَيْلُ لَهْ مِنَ الْعَجْوَةِ فَوَلَّاهُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَفَضَّلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَجِئْتُ أَسْعَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِهِ كَأَنِّي شَرَارَةٌ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنِّي كَلْتُ لِغَرِيْبِي تَمْرَهُ فَوَلَّاهُ اللَّهَ وَفَضَّلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ آيْنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجَاءَ يَهْرُولُ فَقَالَ سَلْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ غَرِيْبِي وَتَمْرِهِ فَقَالَ مَا أَنَا بِسَائِلِهِ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَوْفَ يُؤْكِيهِ

إِذْ أَخْبَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَوَّفَ يُوقِيهِ فِكْرًا عَلَيْهِ هَذِهِ الْكَلِمَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ مَا أَلَّفَ بَسَائِلِهِ وَكَانَ لَا يَرْجِعُ بَعْدَ الْمَرَّةِ الثَّلَاثَةِ لَقَالَ يَا جَابِرُ مَا فَعَلَ غَرِيْمُكَ وَتَمَرُكَ قَالَ قُلْتُ وَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَضَلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَرَجَعَ إِلَيَّ أَمْرًا يَهُدِي فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْ نَهَيْتُكَ أَنْ تَكَلِّمَنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَكُنْتُ تَنْظُرُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُورِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ وَلَا أَسْأَلُهُ الصَّلَاةَ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ [صححه ابن حبان (۹۱۸). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۵۳۳ و ۳۱۶۵، ابن ماجه: ۱۵۱۶، الترمذی: ۱۷۱۷، النسائی: ۱۴۳۵۶، ۱۴۲۹۵، ۱۴۲۱۷، ۱۴۲۱۶)]. [۷۹/۴]

(۱۵۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے قتال کے لئے مدینہ منورہ سے نکلے، مجھ سے میرے والد صاحب عبد اللہ نے کہہ دیا تھا کہ جابر! تم اس وقت تک نہ نکلنا جب تک کہ تمہیں یہ معلوم نہ ہو جائے کہ ہمارا انجام کیا ہوا؟ بخدا اگر میں نے اپنے پیچھے بیٹیاں نہ چھوڑی ہوتیں تو میری خواہش ہوتی کہ تمہیں میرے سامنے شہادت نصیب ہو، چنانچہ میں اپنے باغ میں ہی رہا کہ اچانک میری پھوپھی میرے والد اور میرے ماموں کو اونٹ پر لا کر لے آئیں، وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئیں تاکہ انہیں ہمارے قبرستان میں دفن کر دیں، اچانک ایک آدمی منادی کرتا ہوا آیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنے مقتولین کو واپس لے جا کر اس جگہ دفن کرو جہاں وہ شہید ہوئے تھے، چنانچہ ہم ان دونوں کو لے کر واپس لوٹے اور مقام شہادت میں انہیں دفن کر دیا۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے جابر بن عبد اللہ! بخدا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے گورنروں نے آپ کے والد کی قبر کھودی ہے، اور وہ اپنی قبر میں نظر آرہے ہیں، میں ہاں پہنچا تو انہیں اسی حال میں پایا جس حال میں میں نے انہیں دفن کیا تھا، ان میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی تھی، سوائے اس معمولی چیز کے جو قتل کی وجہ سے ہو ہی جاتی ہے، پھر میں نے ان کی مکمل تدفین کی۔

میرے والد صاحب نے اپنے اوپر کھجور کا کچھ قرض بھی چھوڑا تھا، قرض خواہوں نے اس کا تقاضا مجھ سے سختی کے ساتھ کرنا شروع کر دیا، مجبور ہو کر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرے والد صاحب فلاں موقع پر شہید ہو گئے، اور مجھ پر کھجور کا قرض چھوڑ گئے، قرض خواہوں نے اس کا تقاضا مجھ سے سختی کے ساتھ کرنا شروع کر دیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ کچھ تعاون کریں کہ وہ مجھے ایک سال کی مہلت دے دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا، میں تمہارے پاس نصف النہار کے وقت ان شاء اللہ آؤں گا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ آ گئے اور اجازت لے کر گھر میں داخل ہو گئے، میں نے اپنی بیوی سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ نصف النہار کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئیں گے، تم مجھے نظر نہ آنا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف پہنچانا اور نہ ہی ان سے کوئی فرمائش کرنا، بہر حال! اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بستر بچھا دیا اور کئی رکھ دیا جس پر سر رکھ کر

نبی ﷺ سو گئے۔

میں نے اپنے ایک غلام سے کہا کہ جلدی سے یہ بکری ذبح کرو، اور نبی ﷺ کے بیدار ہونے سے پہلے پہلے اس سے فارغ ہو جاؤ، میں بھی تمہارا ساتھ دیتا ہوں، چنانچہ نبی ﷺ کے بیدار ہونے سے پہلے ہی ہم اس سے فارغ ہو گئے، میں نے اس سے کہا کہ نبی ﷺ جب بیدار ہوں گے تو وضو کے لئے پانی منگوائیں گے، جب وہ وضو سے فارغ ہوں تو فوراً ہی ان کے سامنے کھانا پیش کر دیا جائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ نیند سے بیدار ہو کر نبی ﷺ نے پانی منگوایا اور ابھی وضو سے فارغ نہیں ہونے پائے تھے کہ کھانا سامنے رکھ دیا گیا، نبی ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا شاید تمہیں بھی گوشت کی طرف ہماری رغبت کا اندازہ ہو گیا ہے، ابو بکر کو بلاؤ، پھر نبی ﷺ نے اپنے ساتھ آنے والے دیگر صحابہ جنہم کو بھی بلالیا، وہ آگئے اور نبی ﷺ نے کھانے میں ہاتھ ڈال دیا اور فرمایا بسم اللہ، کھاؤ، ان سب نے خوب سیراب ہو کر کھانا کھایا، پھر بھی بہت سا گوشت بچ گیا، بخدا بنو سلمہ کے لوگ بیٹھے ہوئے نبی ﷺ کو دیکھ رہے تھے، یہ منظر ان کے لئے بڑا محبوب تھا لیکن وہ صرف اس بناء پر قریب نہ آتے تھے کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

جب وہ لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ جنہم کھڑے ہو گئے، صحابہ جنہم آگے آگے چل رہے تھے اور نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ میری پشت کو فرشتوں کے لئے چھوڑ دو، میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا، جب وہ دروازے کے قریب پہنچے تو میری بیوی نے ایک ستون کی آڑ سے کہا یا رسول اللہ! میرے لیے اور میرے شوہر کے لئے دعا کر دیجئے، اللہ آپ پر درود پڑھے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تم اور تمہارے شوہر پر اپنی رحمتیں نازل کرے، پھر میرے قرض خواہ کا نام لے کر فرمایا اسے بلا کر لاؤ، یہ وہی شخص تھا جو بڑی سختی سے قرض کا مطالبہ کر رہا تھا، وہ آیا تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا جابر بن عبد اللہ پر اگلے سال تک کے لئے تھوڑی سی آسانی کر دو، اس نے کہا کہ میں تو ایسا نہیں کروں گا، اور وہ مزید بدک گیا، اور کہنے لگا کہ یہ تو تیبوں کا مال ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جابر کہاں ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا ماپ کر دینا شروع کرو، اللہ تعالیٰ پورا کروادے گا، میں نے آسمان پر نگاہ ڈالی تو سورج ڈھل چکا تھا، میں نے عرض کیا اے ابو بکر! نماز کا وقت ہو گیا ہے، چنانچہ وہ لوگ مسجد چلے گئے اور میں نے قرض خواہ سے کہا کہ اپنا برتن لاؤ، اور میں نے اسے ماپ کر بچھو کر دے دی، اللہ نے اسے پورا کروادیا اور اتنی مقدار بچ بھی گئی، میں دوڑتا ہوا مسجد میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت تک نبی ﷺ نماز پڑھ چکے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دیکھئے تو سہمی کہ میں نے اپنے قرض خواہ کو بچھو ماپ کر دی تو اللہ نے اسے پورا کروادیا اور وہ اتنی مقدار میں بچ بھی گئی، نبی ﷺ نے فرمایا عمر بن خطاب کہاں ہیں؟ وہ دوڑتے ہوئے آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جابر سے اس کے قرض خواہ اور بچھوروں کے متعلق پوچھو، انہوں نے عرض کیا کہ میں نہیں پوچھوں گا، اس لئے کہ جب آپ نے یہ فرمادیا تھا کہ اللہ پورا کر دے گا تو مجھے یقین ہو گیا تھا کہ اللہ پورا کر دے گا، تین مرتبہ اسی طرح تکرار ہوا، تیسری مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کی بات کو رد کرنا اچھا نہ سمجھا اور پوچھ لیا کہ جابر! تمہارے قرض خواہ اور بچھور کا کیا معاملہ بنا؟ میں

نے انہیں بتایا کہ اللہ نے پورا کر دیا بلکہ اتنی مجبور فرج بھی گئی، پھر میں نے گھر آ کر اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ نبی ﷺ سے کوئی بات نہ کرنا؟ اس نے کہا کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو میرے گھر لے کر آئے اور وہ جانے لگیں تو میں ان سے اپنے لیے اور اپنے شوہر کے لئے دعاء کی درخواست بھی نہ کروں گی؟

(۱۵۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ ظَلَّلَ عَلَيْهِ قَالِ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ يَصُومَ لِي السَّفَرِ [راجع: ۱۴۲۴۲].

(۱۵۳۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیر لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، (پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا)، نبی ﷺ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی سبکی نہیں ہے۔

(۱۵۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ أَرْضٍ أَوْ مَاءٍ فَلْيُزِرْهَا أَوْ لِيُزِرْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِعُوهَا فَسَأَلْتُ سَعِيدًا مَا لَا تَبِعُوهَا الْكِرَاءُ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۷۱۰)].

(۱۵۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زائد زمین یا پانی ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱۵۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ أَعْمِدْكَ بِاللَّهِ مِنْ إِمَارَةِ الشُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَمْرَاءٍ سَيَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقْتَهُمْ بِعَدِيَّتِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلْيَسُوا مِنِّي وَلَكْتُ مِنْهُمْ وَلَمْ يَرِدُوا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْتَهُمْ بِعَدِيَّتِهِمْ وَلَمْ يُعْنَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ وَأُولَئِكَ يَرِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ النَّارَ كَمَا تُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سَحَابِ النَّارِ أَوْلَى بِهِ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ النَّاسُ غَادِيَانِ لَقَادٍ يَبْلَعُ نَفْسَهُ وَمُؤَبِقٍ رَقَبَتَهُ وَغَادٍ مَبْتَاعٍ نَفْسَهُ وَمُعْتِقٍ رَقَبَتَهُ [راجع: ۱۴۴۹۴].

(۱۵۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت کعب بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تمہیں ”بیوقوفوں کی حکمرانی“ سے بچائے، انہوں نے پوچھا کہ ”بیوقوفوں کی حکمرانی“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس سے مراد وہ حکمران ہیں جو میرے بعد آئیں گے، جو لوگ ان کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ان کے ظلم پر تعاون کریں گے، ان کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں، اور یہ لوگ حوض کوثر پر بھی میرے پاس نہ آ سکیں گے لیکن جو لوگ ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق نہ

کریں اور ان کے ظلم پر تعاون نہ کریں تو وہی لوگ مجھ سے ہوں گے اور میں ان سے ہوں گا اور عنقریب وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئیں گے۔

اے کعب بن عجرہ! روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نماز قرب الہی کا ذریعہ ہے، اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی ایسا وجود داخل نہیں ہو سکے گا جس کی پرورش حرام سے ہوئی ہو، اور جہنم اس کی زیادہ حقدار ہوگی، اے کعب بن عجرہ! لوگ دو حصوں میں تقسیم ہوں گے، کچھ تو اپنے نفس کو خرید کر اسے آزاد کر دیں گے اور کچھ اسے خرید کر ہلاک کر دیں گے۔

(۱۵۳۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَحْمَرِيُّ الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ طُرُوقًا [راجع: ۱۴۲۴۳].

(۱۵۳۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ۔

(۱۵۳۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ رَاحِدٍ سَنَةَ مِائَةِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُحْصِصَ الْقُبُورَ أَوْ يَنِي عَلَيْهَا (۱۵۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قبر کو پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ رَاحِدٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ تَوَلَّى رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي عُدْرَةَ لَقَبِرَ لَيْلًا فَتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ لَيْلًا حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرُّوا إِلَى ذَلِكَ

(۱۵۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں بنو عدرہ کا ایک آدمی فوت ہو گیا، لوگوں نے اسے راتوں رات ہی قبر میں اتار دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معلوم ہونے پر رات کو قبر میں کسی بھی شخص کو اتارنے سے منع فرمادیا تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے، الایہ کہ مجبوری ہو۔

(۱۵۳۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي أَتَيْتُ بِكُلِّهَا تَمْرٍ فَعَجَمْتُهَا فِي لَيْمَى فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَآءَ أَذُنِي فَلَفَّظْتُهَا ثُمَّ أَخَذْتُ أُخْرَى فَعَجَمْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَآءَ لَفَّظْتُهَا ثُمَّ أَخَذْتُ أُخْرَى فَعَجَمْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَآءَ لَفَّظْتُهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي فَلَأَعْبُرَهَا قَالَ قَالَ عَبْرُهَا قَالَ هُوَ جَيْشُكَ الْإِذَى بَعَثَتْ بِسَلْمٍ وَيَعْنَمُ فَيَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيَسْأَلُهُمْ دِمَّتَكَ فَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيَسْأَلُهُمْ دِمَّتَكَ فَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيَسْأَلُهُمْ دِمَّتَكَ فَيَدْعُوهُ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ الْمَلِكُ [اخرجه الحميدي (۱۲۹۶) والدارمي (۲۱۶۸). اسنادہ ضعیف].

(۱۵۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس مجبور کی

ایک ٹوکری لائی گئی، میں نے اسے منہ میں رکھ کر چبایا تو مجھے اس میں گٹھلی محسوس ہوئی جس سے مجھے اذیت ہوئی اور میں نے اسے پھینک دیا، میں نے پھر کھجور اٹھا کر منہ میں رکھی، اس مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا، تیسری مرتبہ پھر ایسا ہی ہوا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس کی تعبیر مجھے بتانے کی اجازت دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کی تعبیر بیان کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اس سے مراد آپ کا وہ لشکر ہے جو آپ نے بھیجا ہوا ہے، وہ صحیح سالم مال غنیمت لے کر آئے گا، انہیں ایک آدمی ملے گا جو انہیں آپ کی ذمہ داری کا واسطہ دے گا اور وہ اسے چھوڑ دیں گے، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے نے بھی یہی تعبیر دی ہے۔

(۱۵۳۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَصَبٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ لِي كُلِّ مَا لَمْ يَفْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتِ الطَّرِيقُ فَهِيَ شُفْعَةٌ [راجع: ۱۴۲۰۴].

(۱۵۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس مال میں حق شفعہ کو ثابت قرار دیا ہے، جو تقسیم نہ ہوا ہو، جب حد بندی ہو جائے اور راستے الگ ہو جائیں تو پھر حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۵۳۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَضَى أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْسِرَ عُمُرِي لَهُ وَلَقِيهِ فَقَالَ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقَبْتُكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّمَا هِيَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِمَنْ أَعْطَاهَا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِمَنْ أَعْطَيْتُهَا وَإِنَّمَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ اللَّهِ أَعْطَاهَا عَطَاءً وَلَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَازِيئُ [راجع: ۱۴۲۹۲].

(۱۵۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جس شخص کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دی گئی ہو، وہ اس کی اور اس کی اولاد کی ہوگی، اور جس نے دی وہ اس کی اس بات کی وجہ سے اس سے جدا ہوگئی۔

(۱۵۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْوِ ضَحَى وَرَمَى فِي سَائِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ بَعْدَ مَا زَالَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۱۴۴۰۶].

(۱۵۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت حجرہ اولیٰ کو نکلے ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت رمی فرمائی۔

(۱۵۳۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسٍ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ أَيْخَ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّجَاشِيُّ أَصْحَمَةُ قَالَ لَقُلْتُ لَفَصَفْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ لِي الصَّفِّ الثَّلَاثِ [راجع: ۱۴۱۹۷].

(۱۵۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا کہ اپنے اس بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو دوسرے شہر میں انتقال کر گیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نجاشی اصمہ، میں نے پوچھا کہ پھر آپ نے صفیں قائم کیں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں! اور میں تیسری صف میں تھا۔

(۱۵۳۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا مِثْقَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمَّا انْتَهَى قَالَ مَا مِنْ غَدَاوٍ أَوْ عَشَاءٍ شَكَ طَلْحَةَ قَالَ فَأَخْرَجُوا فَلَقَا حُنْزُرًا قَالَ مَا مِنْ أَدْمٍ قَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ أَذْيَبِهِ فَإِنَّ الْخَلَّ يَنْعَمُ الْأَذْمُ هُوَ قَالَ جَابِرٌ مَا زِلْتُ أَحِبُّ الْخَلَّ مِنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أَحِبُّ الْخَلَّ مِنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۵۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلتے چلتے کسی حجرے پر پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ انہوں نے کچھ روٹیاں لاکر دسترخوان پر رکھ دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی سالن بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ تھوڑا سا سرکہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی لے آؤ، سرکہ تو بہترین سالن ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس وقت سے سرکہ کو پسند کرتا ہوں جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔

(۱۵۳۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا [راجع: ۹۰۵۸].

(۱۵۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں اے اللہ! میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ و اجر و ثواب بنا دے۔

(۱۵۳۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ مِنْهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلَاثًا [صححه ابن خزيمة (۷۶)]. قال شعيب: صحيح [راجع: ۱۵۲۶۹].

(۱۵۳۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلَاثًا [صححه ابن خزيمة (۷۶)]. قال شعيب: صحيح [اسنادہ فوی].

(۱۵۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص چھروں سے استنجاء کرے تو

اسے طاق عدد میں پتھر استعمال کرنے چاہئیں۔

(۱۵۳۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِمْسَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ وَلَا مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُصِيبُهُ مَرَضٌ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ۱۰۲۱۳]۔

(۱۵۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مؤمن مرد و عورت اور جو مسلمان مرد و عورت بیمار ہوتا ہے، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

(۱۵۳۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قِرَاءَةَ عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا لَقَدْ قَمِصْتُ مِنْ جَبِيهِ حَتَّى أَخْرَجَهُ مِنْ رِجْلِيهِ لَنظَرِ الْقَوْمِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَمَرْتُ بِيَدِي أَلْبِي بَعَثْتُ بِهَا أَنْ تَقْلُدَ الْيَوْمَ وَتَشَعَّرَ الْيَوْمَ عَلَى مَاءٍ غَدَاً وَكَذَا لَلْبِسْتُ قَمِيصًا وَنَسِيتُ لَلَمْ أَكُنْ أُخْرِجُ قَمِيصِي مِنْ رَأْسِي وَكَانَ لَقَدْ بَعَثَ بِيَدِيهِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَالْأَمَامِ بِالْمَدِينَةِ [انظر: ۱۴۱۷۵]۔

(۱۵۳۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص چاک کر دی اور اسے اتار دیا، کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ میں نے لوگوں سے یہ وعدہ لے رکھا تھا کہ وہ آج ہدی کے جانور کے گلے میں قلابہ باندھیں گے، میں وہ بھول گیا تھا، اسی لیے قمیص نہیں اتار سکا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو بھیج دیا تھا اور خود مدینہ منورہ میں ہی تھے۔

(۱۵۳۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ وَسَمَاءُ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَعِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ [صححه البخاری (۸۵۵)، ومسلم (۵۶۴)، وابن عزيمة (۱۶۶۵)، وابن حبان (۱۶۴۴ و ۲۰۸۹)] . [راجع:

[۱۰۳۴۸، ۱۰۱۳۵]

(۱۵۳۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، اپنے گھر میں بیٹھے۔

أَخُو مُسْنَدِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ

مکی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مرویات

اول مسند المکیین

مُسْنَدُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلمحضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ الجمحی کی مرویات

(۱۵۳۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي فِي إِيمَارَةِ عُثْمَانَ لَدَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَجَاءَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْهُسُؤُا اللَّحْمُ نَهْسًا فَإِنَّهُ أَمْرًا أَوْ أَشْهَى وَأَمْرًا قَالَ سُفْيَانُ الشُّكُّ مِنِّي أَوْ مِنْهُ [قال الألباني: ضعيف (الترمذی: ۱۸۵۳)]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف.

[انظر: ۲۸۱۸۶].

(۱۵۳۷۴) عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی دعوت دی، ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے جو انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے گوشت کو دانتوں سے لہج کرکھایا کرو کہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۱۵۳۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَهْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونَ وَالْبُطْنُ وَالْفَرْقُ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَقَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۹۹/۴)]. قال شعيب: صحيح لغيره اسناده ضعيف.

[انظر: ۲۸۱۸۷، ۱۰۳۸۲، ۱۰۳۸۱].

(۱۵۳۷۵) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۱۵۳۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ أُمِّيَّةَ بِنِ صَفْوَانَ بِنِ أُمِّيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ يَوْمَ خَيْبَرَ أَذْرَاعًا فَقَالَ أَنْعَصَبًا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ قَالَ فَضَاعَ بَعْضُهَا فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْمَنَهَا لَهُ فَقَالَ أَنَا الْيَوْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ أَرْغَبُ [صححه الحاكم (۲/۴۷) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۳۵۶۲)]. [انظر: ۲۸۱۸۸]

(۱۵۳۷۷) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنگ حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کچھ زرہیں عاریہ طلب کیں، (اس وقت تک صفوان مسلمان نہ ہوئے تھے) انہوں نے پوچھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! غصب کی نیت سے لے رہے ہو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، عاریت کی نیت سے، جس کا میں ضامن ہوں، اتفاق سے ان میں سے کچھ زرہیں ضائع ہو گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کے تاوان کی پیشکش کی لیکن وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آج مجھے اسلام میں زیادہ رغبت محسوس ہو رہی ہے۔

(۱۵۳۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمِّيَّةَ بْنَ خَلْفٍ لَبِلَ لَهُ هَلَكٌ مَنْ لَمْ يَهَاجِرْ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَصِلُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى آتِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمُوا أَنَّهُ هَلَكٌ مَنْ لَمْ يَهَاجِرْ قَالَ كَلَّا أَبَا وَهَبٍ فَارْجِعْ إِلَى أَهْلِي مَكَّةَ قَالَ كَيْفَئِذَا أَنَا رَافِدٌ إِذْ جَاءَ السَّارِقُ فَأَخَذَ قُوْبِي مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَأَذْرَكْتُهُ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا سَرَقَ قُوْبِي فَأَمَرَ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقَطَعَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ هَذَا أَرَدْتُ هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ قَالَ فَهَلَّا لَبِلَ أَنْ تَأْتِنِي بِهِ [قال الألباني: صحيح (سنن ابن ماجه: ۲۵۹۵)]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ.

[انظر: ۲۸۱۸۹، ۲۵۹۵]

(۱۵۳۷۷) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ ہلاک ہو گیا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ ہلاک ہو گیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابودہب! ایسی کوئی بات ہرگز نہیں ہے، تم واپس مکہ کے بطناء میں چلے جاؤ۔

ابھی میں مسجد نبوی میں سوراہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چورایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا یہ مقصد نہیں تھا، یہ کپڑا اس پر صدقہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

(۱۵۳۷۸) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

أُمِّيَّةٌ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى صَارَ وَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ [صححه مسلم (۲۳۱۳)، وابن حبان (۴۸۲۸)]. [انظر: ۲۸۱۹۰].

(۱۵۳۷۸) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غزوہ حنین کے موقع پر مالِ غنیمت کا حصہ عطا فرمایا، قبل ازیں مجھے ان سے سب سے زیادہ بغض تھا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر اتنی بخشش اور کرم نوازی فرمائی کہ وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب ہو گئے۔

(۱۵۳۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرْقَعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمِّيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهَبٍ لَقَطَعْتَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (النسائي، ۶۸/۸)]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ. [انظر: ۲۸۱۹۱].

(۱۵۳۷۹) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلنا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے معاف کرتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ معاف کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(۱۵۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمِّيَّةَ أَنَّهُ قَبِلَ لَهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَدْخُلُ مَنْزِلِي حَتَّى آتِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْأَلُهُ فَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا سَرَقَ خِمِيصَةً لِي لِرَجُلٍ مَعَهُ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ فَإِذَا اسْتَفْرَمْتُمْ فَأَنْفِرُوا [قال الألباني: صحيح (النسائي، ۷/۱۴۵ و ۷/۸۰)]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ. [انظر: ۲۸۱۹۲].

(۱۵۳۸۰) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم نہیں رہا، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے، اس لئے جب تم سے نکلنے کے لئے کہا جائے تو تم نکل پڑو۔

پھر میں نے ایک آدمی کے متعلق عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے

دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کپڑا اس پر صدقہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔
(۱۵۳۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيُّ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْفَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۱۵۳۸۱) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۱۵۳۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونَ وَالْبَطْنُ وَالْفَرَقُ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا بِهِ يَعْنِي أَبَا عُمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۱۵۳۸۲) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۱۵۳۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانَ بْنُ أُمَيَّةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَخَذُ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ بِيَدِي فَقَالَ يَا صَفْوَانَ قُلْتُ لَيْتَكَ قَالَ قَرَّبَ اللَّحْمَ مِنْ فَيْكِ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ [صححه الحاكم (۱۱۲/۴)]. وأشار المنذرى الى ارساله وقال: في اسناده من فيه مقال. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۳۷۷۹). [انظر: ۲۸۱۹۵].

(۱۵۳۸۳) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے ہاتھ سے ہڈی سے گوشت اتار کر کھا رہا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا صفوان! میں نے عرض کیا لیک، فرمایا گوشت کو اپنے منہ کے قریب لے کر جاؤ (اور منہ سے لوچ کر کھاؤ) کیونکہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۱۵۳۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ قُرْمٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خِمِيصَةٍ لِي فَسُرِقَتْ فَأَخَذْنَا السَّارِقَ فَرَفَعْنَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْ خِمِيصَةٌ تَمُنُّ لثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبْهَأُ لَهُ أَوْ أَبْهَأُ لَهُ قَالَ فَهَلَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [قال ابن القطان. حديث سماك ضعيف بحميد المذكور. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۴۳۹۴، النسائي: ۶۹/۸)]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهد، واسناده ضعيف. [انظر: ۲۸۱۹۶، ۱۵۴۸].

(۱۵۳۸۳) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلنا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرا لیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا تمیں درہم کی چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، یہ میں اسے ہیہ کرتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

مُسْنَدُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۲۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ يَوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بُنَيَّ الرَّجُلُ يُسْأَلُ النَّبِيَّ عِنْدِي مَا أُبِيعُهُ نَمَّ أُبِيعُهُ مِنَ السُّوقِ فَقَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود؛ ۳۵۰۳، ابن ماجه؛ ۲۱۸۷، الترمذی؛ ۱۲۳۵

و ۱۲۳۳ و ۱۲۳۵، النسائی؛ ۲۸۹/۸). قال شعيب: صحيح لغيره و اسناده ضعيف لا قطعاه]. [انظر: ۱۵۳۸۶

. [۱۵۶۵۸، ۱۵۳۸۹، ۱۵۳۸۷، ۴م

(۱۵۳۸۵) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر بیچ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۲۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يَوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا أُخْرَأَ إِلَّا قَائِمًا [قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائی؛

۲۰۵/۲). قال شعيب: اسناده ضعيف لا قطعاه].

(۱۵۳۸۶) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر اس شرط سے بیعت کی تھی کہ میں ساری رات خراٹے لے کر نہیں گزاروں گا، بلکہ قیام بھی کروں گا۔

(۱۵۲۸۶) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُسْأَلُ النَّبِيَّ عِنْدِي مَا أُبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [راجع:

. [۱۵۳۸۵

(۱۵۳۸۶) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر

سچ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۲۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أبيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ سِلْعَةٌ لَيْسَتْ عِنْدِي [راجع: ۱۰۳۸۵]۔

(۱۵۲۸۷) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جو چیز میرے پاس نہیں ہے، اسے فروخت کروں۔

(۱۵۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَلَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

الْهَاشِمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ

صَدَقَا وَبَيَّتَا رِزْقًا بَرَكَةً بَيْنَهُمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَفَمَا مُحِقَّ بَرَكَةً بَيْنَهُمَا [صححه البخاری (۲۰۷۹)، ومسلم

(۱۰۳۲۲)، وابن حبان (۴۹۰۴)]۔ [انظر: ۱۰۳۹۶، ۱۰۳۹۸، ۱۰۳۹۹، ۱۰۴۰۱، ۱۰۴۰۲، ۱۰۴۰۳، ۱۰۴۰۴]۔

(۱۵۲۸۸) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بایع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے

جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور

اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ يُطَلَّبُ مِنِّي الْمَتَاعُ وَلَيْسَ عِنْدِي إِلَّا بَيْعُهُ لَهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [راجع: ۱۰۳۸۵]۔

(۱۵۲۸۹) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس ایک

آدی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر بیچ

سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدُّسْتَوَائِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ يُونُسَ

بْنَ مَاهَكَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَصَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

أَشْتَرِي بِيُوعًا لَمَّا يَحِلُّ لِي مِنْهَا وَمَا يُحَرِّمُ عَلَيَّ قَالَ فَإِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ [صححه ابن

حبان (۴۹۸۳) قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۸۶/۷) قال شعيب: صحیح لغيره اسنادہ حسن] [انظر: ۱۰۴۰۴]۔

(۱۵۲۹۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! میں خرید و فروخت کرتا رہتا

ہوں، اس میں میرے لیے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی چیز خرید کر تو اسے اس وقت تک آگے نہ بٹھا

کر و جب تک اس پر قبضہ نہ کر لو۔

(۱۵۲۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مَوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرٍ غَنَى وَالْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [صححه مسلم (۱۰۳۵)]. [انظر: ۱۵۶۶۲].

(۱۵۳۹۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو ہاتھ مالدار کی باقی رکھ کر کیا جائے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں۔

(۱۵۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَمْوَرًا كُنْتُ اتَّخَعْتُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عَتَاةٍ وَصِلَّةٍ رَجِمَ هَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلَّمْتَ عَلَيَّ مَا أَسَلَّمْتَ مِنْ خَيْرٍ [صححه البخاری (۱۴۳۶)]، ومسلم (۱۲۳)، وابن حبان (۳۲۹)]. [انظر: ۱۵۳۹۳، ۱۵۶۶۰].

(۱۵۳۹۲) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ بہت سے وہ کام جو میں زمانہ جاہلیت میں کرتا تھا مثلاً غلاموں کو آزاد کرنا اور صلہ رحمی کرنا وغیرہ تو کیا مجھے ان کا اجر ملے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے قبل ازیں نیکی کے جتنے بھی کام کیے، ان کے ساتھ تم مسلمان ہوئے۔ (ان کا اجر و ثواب تمہیں ضرور ملے گا)

(۱۵۲۹۲) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَمْوَرًا كُنْتُ اتَّخَعْتُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ أَسَلَّمْتَ عَلَيَّ مَا أَسَلَّمْتَ وَالتَّخَعْتُ التَّعَبُدُ [مكرر ما قبله].

(۱۵۳۹۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ بہت سے وہ کام جو میں زمانہ جاہلیت میں کرتا تھا تو کیا مجھے ان کا اجر ملے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے قبل ازیں نیکی کے جتنے بھی کام کیے، ان کے ساتھ تم مسلمان ہوئے۔ (ان کا اجر و ثواب تمہیں ضرور ملے گا)

(۱۵۲۹۴) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّدَقَاتِ أَيُّهَا أَفْضَلُ قَالَ عَلَى ذِي الرَّجِيمِ الْكَاثِمِ [اخرجه الدارمی (۱۶۸۶)]

(۱۵۳۹۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قرمی ضرورت مندرشتہ دار پر ہو۔

(۱۵۲۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَالِ فَالْحَقْتُ لَقَالَ يَا حَكِيمُ مَا أَكْثَرَ مَسْأَلَتَكَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصْرَةٌ حُلُوهٌ وَإِنَّمَا هُوَ مَعَ ذَلِكَ أَوْسَاخُ أَيْدِي النَّاسِ وَيَدُ اللَّهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى وَيَدُ الْمُعْطَى فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى وَأَسْفَلَ الْأَيْدِي يَدُ الْمُعْطَى [وصححه الحاكم (۳/۴۸۴). قال شعيب، اسنادہ صحیح].

(۱۵۳۹۵) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مال کی درخواست کی اور کئی مرتبہ کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکیم! مجھے تمہاری درخواست پر تمہیں دینے میں کوئی انکار نہیں ہے، لیکن حکیم! یہ مال سرسبز و شیریں ہوتا ہے، نیز اس کے ساتھ لوگوں کے ہاتھوں کا میل بھی ہوتا ہے، اللہ کا ہاتھ دینے والے کے ہاتھ کے اوپر ہوتا ہے، اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے کے اوپر ہوتا ہے، اور سب سے نچلا ہاتھ لینے والے کا ہوتا ہے۔

(۱۵۳۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بُرُوكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَّتْ بُرُوكُهُ بَيْنَهُمَا [راجع: ۱۵۳۸۸].

(۱۵۳۹۶) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں صحیح بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۳۹۷) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زَيَْادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبْرَكٍ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبَّ رَجُلٍ فِي النَّاسِ إِلَيَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا تَنَبَّأَ وَخَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ شَهِدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ الْمَوْسِمَ وَهُوَ كَافِرٌ فَوَجَدَ حَلَّةً لِيَدِي يَزْنَ تَبَاعُ فَاشْتَرَاهَا بِخَمْسِينَ دِينَارًا لِيُهْدِيَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ بِهَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَهُ عَلَى قَبْضِهَا هَدِيَّةً فَأَبَى قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا لَا نَقْبَلُ شَيْئًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتَ أَخَذْنَاهَا بِالْأَمْنِ فَأَعْطَيْتُهُ حِينَ أَبِي عَلِيٍّ الْهَدِيَّةَ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) (۳/۴۸۴)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۱۵۳۹۷) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زمانہ جاہلیت میں بھی مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت فرمایا اور مدینہ منورہ چلے گئے تو ایک مرتبہ حکیم موسم حج میں ”جبکہ وہ کافر ہی تھے“ شریک ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ ذی یزن کا ایک قیمتی جوڑا فروخت ہو رہا ہے، انہوں نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ پیش کرنے کے لئے پچاس دینار میں خرید لیا، اور وہ لے کر مدینہ منورہ پہنچے، انہوں نے چاہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہدیہ وصول فرمائیں لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ ہم مشرکین کی کوئی چیز قبول نہیں کرتے، البتہ اگر تم چاہتے ہو تو ہم اسے قیدہ خرید لیتے ہیں، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے مجھ سے وہ جوڑا ہدیہ لینے سے انکار کر دیا تو میں نے قیرہ ہی وہ آپ کو دے دیا۔

(۱۵۳۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي الْخِيَارِ

ثَلَاثَ مَرَاتٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا فَهَسَىٰ أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَّتْ بَرَكَةٌ بَيْنَهُمَا [راجع: ۱۵۳۸۸]

(۱۵۳۹۸) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے

جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں یہ اضافہ بھی پایا ہے کہ اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بُورِكَ لَهُمَا

فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَّتْ بَرَكَةٌ بَيْنَهُمَا [راجع: ۱۵۳۸۸]

(۱۵۳۹۹) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے

جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَىٰ وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ مَنْ يَسْتَعِنُ بِغَيْبِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعْفِهِ اللَّهُ

[صححه البخاری (۱۴۲۷)]. [انظر: ۱۵۶۶۳]

(۱۵۴۰۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور

اگر ہمدرد خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں اور جو شخص استغناء کرتا ہے اللہ اسے مستغنی کر دیتا ہے اور جو بچنا چاہتا ہے اللہ اسے بچالیتا ہے۔

(۱۵۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا قَالَ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَّتْ بَرَكَةٌ

بَيْنَهُمَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ مُحِقَّتْ [راجع: ۱۵۳۸۸]

(۱۵۴۰۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے

ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں، ان دنوں فلسطین کے گورنر عمیر بن سعد تھے، انہوں نے یہ حدیث ان کے پاس جا کر سنائی تو انہوں نے ان ذمیوں کا راستہ چھوڑ دیا۔ (معاف کر دیا)

(۱۵۴.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّهُ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ وَقَدْ أَلِيمُوا لِي الشَّمْسِ فَقَدَّرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۴.۵].

(۱۵۴.۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۴.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ رَأَى نَاسًا مِنْ أَهْلِ الدَّمَةِ قِيَامًا لِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هَؤُلَاءِ فَقَالُوا مِنْ أَهْلِ الْجِزْيَةِ فَدَخَلَ عَلَى عَمِيرِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ عَلَى طَائِفَةِ الشَّامِ فَقَالَ هِشَامٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَذَّبَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا عَذَّبَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ عَمِيرٌ خَلُّوا عَنْهُمْ [راجع: ۱۵۴.۵].

(۱۵۴.۷) ایک مرتبہ حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الاداء باقی ہے (ادانہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) وہ عمیر بن سعد کے پاس چلے گئے جو کہ شام کے ایک حصے کا گورنر تھا اور فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں، عمیر بن سعد نے ان ذمیوں کا راستہ چھوڑ دینے کا حکم دیا۔ (معاف کر دیا)

(۱۵۴.۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانٌ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدِ الْحَضْرَمِيُّ وَغَيْرُهُ قَالَ لَجَلَدَ عِيَاضُ بْنُ غَنَمٍ صَاحِبَ دَارِيَا حِينَ فُتِحَتْ فَأَعْلَطَ لَهُ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ الْقَوْلَ حَتَّى غَضِبَ عِيَاضُ ثُمَّ مَكَتَ لِيَالِي قَاتَاهُ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ فَاعْتَدَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هِشَامٌ لِعِيَاضِ أَلَمْ تَسْمَعْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا أَشَدَّهُمْ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا لِلنَّاسِ فَقَالَ عِيَاضُ بْنُ غَنَمٍ يَا هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ قَدْ سَمِعْنَا مَا سَمِعْتَ وَرَأَيْنَا مَا رَأَيْتَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْصَحَ لِسُلْطَانٍ بِأَمْرٍ فَلَا يَدُّ لَهُ عَلَيْهِ وَلَكِنْ يَأْخُذْ بِيَدِهِ فَيُخَلِّقُ بِهِ لِأَنَّ قَبْلَ مِنْهُ فَذَلِكَ وَالْأَدَى الَّذِي عَلَيْهِ لَهُ وَإِنَّكَ يَا هِشَامُ لَأَنْتَ الْجَرِيُّ إِذْ تَجْتَرُّ عَلَى سُلْطَانِ اللَّهِ فَهَلَّا خَشِيتَ أَنْ يَفْتَلَكَ السُّلْطَانُ فَتَكُونَ قَبِيلَ سُلْطَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(۱۵۴.۸) شرح بن عبید رضی اللہ عنہ وغیرہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ نے دارا کا شہ فتح کیا تو اس کے گورنر کو کوڑے مارے، اس پر حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ نے انہیں تلخ جملے کہے، حتیٰ کہ عیاض ان سے ناراض ہو گئے، کچھ دن گزرنے کے بعد، ان کے پاس دوبارہ آئے اور ان سے معذرت کر کے کہنے لگے کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ

قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو سب سے سخت عذاب دیتا رہا ہوگا؟ اس پر حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہشام! جیسے آپ نے نبی ﷺ سے سنا، ہم نے بھی سنا، جیسے آپ نے دیکھا، ہم نے بھی دیکھا، لیکن کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص کسی معاملے میں بادشاہ کو نصیحت کرنا چاہے تو سب کے سامنے نہ کرے، بلکہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے خلوت میں لے جائے، اگر بادشاہ اس کی نصیحت کو قبول کر لے تو بہت اچھا، ورنہ اس کی ذمہ داری پوری ہو گئی، اور اے ہشام! آپ بڑے جری آدمی ہیں، اللہ کی طرف سے مقرر ہونے والے بادشاہ کے سامنے بھی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہیں، کیا آپ کو اس بات سے ڈر نہیں لگتا کہ بادشاہ آپ کو قتل کر دے اور آپ اللہ کے بادشاہ کے مقتول بن جائیں؟

(۱۵۴۰۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَنَمٍ رَأَى نَبَطًا يُشَمْسُونَ فِي الْحِزْبِيَّةِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ۱۵۴۰۰].

(۱۵۴۰۹) ایک مرتبہ میں حضرت عیاض بن عنم رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

(۱۵۴۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ وَجَدَ عِيَاضَ بْنَ عَنَمٍ وَهُوَ عَلَى حِمَصٍ يُشَمْسُ نَاسًا مِنَ النَّبِطِ فِي آدَاءِ الْحِزْبِيَّةِ فَقَالَ لَهُ هِشَامٌ مَا هَذَا يَا عِيَاضُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ۱۵۴۰۰].

(۱۵۴۱۰) ایک مرتبہ حمص میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الاداء باقی ہے (ادانہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) انہوں نے فرمایا عیاض! یہ کیا ہے؟ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

(۱۵۴۱۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَنَمٍ وَهَشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ مَرَّا بِعَامِلٍ حِمَصٍ وَهُوَ يُشَمْسُ أَنْبَاطًا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْعَامِلِ مَا هَذَا يَا فُلَانُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [انظر: ۱۵۴۰۰].

(۱۵۴۱۱) ایک مرتبہ حمص میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں

نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الادا باقی ہے (ادانہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) انہوں نے فرمایا عیاض! یہ کیا ہے؟ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

حَدِيثُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۴۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ الْفَتْحِ [صححه مسلم (۱۴۰۶)]. [انظر: ۱۵۴۱۳، ۱۵۴۱۷، ۱۵۴۱۸، ۱۵۴۲۴].

(۱۵۴۱۲) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۱۵۴۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ تَدَاكَرْنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُتْعَةَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَنْهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ [راجع: ۱۵۴۱۲].

(۱۵۴۱۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت کرتے ہوئے سنا تھا۔

(۱۵۴۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجَهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ أَمَرَ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا ضُرِبَ عَلَيْهَا [صححه الحاكم (۲۸۵/۱)، وابن عزيمة (۱۰۰۲)]. قال الترمذی، حسن صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۴۹۴، الترمذی: ۴۰۷). قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۱۵۴۱۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب لڑکا سات سال کی عمر کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے، اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اسے مارا جائے۔

(۱۵۴۱۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَبِرْ لَصَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ [صححه ابن عزيمة (۸۱۰)، والحاكم (۲۵۲/۱)]. قال شعيب: اسنادہ حسن.] [انظر: ۱۵۴۱۷].

(۱۵۴۱۵) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو سترہ گاڑ لیا

کرے، خواہ ایک تیر ہی ہو۔

(۱۵۴۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجَهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخْصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مَرَاجِ الْغَنَمِ [قال الألبانی:

حسن صحیح (ابن ماجہ: ۷۷۰). قال شعيب: صحیح اسنادہ حسن]. [انظر: ۱۵۴۱۷، ۱۵۴۲۲].

(۱۵۳۱۶) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اونٹوں کے بازوؤں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے، اور عورتوں سے منع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۵۴۱۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةُ الرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ السَّهْمُ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَرِ بِسَهْمِ [راجع: ۱۵۴۱۵]

(۱۵۳۱۷) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں انسان کا سترہ تیر بھی بن سکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تیر ہی کا سترہ بنا لے۔

(۱۵۴۱۷م) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخْصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مَرَاجِ الْغَنَمِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُتَعَةِ [راجع: ۱۵۴۱۶، ۱۵۴۱۲].

(۱۵۳۱۷م) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے بازوؤں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے، اور عورتوں سے منع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتَعَةَ النِّسَاءِ [راجع: ۱۵۴۱۲].

(۱۵۳۱۸) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عورتوں سے منع کرنے کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۱۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِعُسْفَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَوْ مَالِكُ بْنُ سُرَاقَةَ شَكَكَ عَبْدُ الْعَزِيزِ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمْنَا تَعْلِيمَ قَوْمِ كَاتِمَا وَلِدُوا الْيَوْمَ عُمَرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْبَائِدِ قَالَ لَا بَلْ لِلْبَائِدِ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالنَّبِيِّ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمُرْوَةِ ثُمَّ أَمَرْنَا بِمُتَعَةِ النِّسَاءِ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُنَّ قَدْ أَبَيْنَ إِلَّا إِلَى أَجْلِ مُسْمَى قَالَ فَافْعَلُوا قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبُ لِي عَلَيَّ بَرْدٌ وَعَلَيْهِ بَرْدٌ فَدَخَلْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَبَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفَسَنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيَّ بَرْدٌ صَاحِبِي فَتَرَاهُ

أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي وَتَنْظُرُ إِلَيَّ فَتَرَانِي أَشَبَّ مِنْهُ لَقَالَتْ بُرْدٌ مَكَانَ بُرْدٍ وَاخْتَارَتْنِي فَتَرَوْنَهَا عَشْرًا بُرْدِي
فَبِتْ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمَّا أَصْبَحَتْ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ فَلْيُعْطِهَا مَا سَمَى لَهَا وَلَا يَسْتَرْجِعْ مِمَّا
أَعْطَاهَا شَيْئًا وَلْيَفَارِقْهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ حَرَّمَهَا عَلَيْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۴۰۶)]. [انظر:

۱۰۵۴۲۰، ۱۰۵۴۲۱، ۱۰۵۴۲۳، ۱۰۵۴۲۵]

(۱۵۳۱۹) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، جب ہم لوگ مقام عسفان میں پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، اس پر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں ان لوگوں کی طرح تعلیم دیجئے جو گویا آج ہی پیدا ہوئے ہوں، یہ ہمارے اس عمرے کا حکم ہے یا ہمیشہ کے لئے کبھی حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ ہمیشہ کا یہی حکم ہے۔

پھر جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مردہ کے درمیان سعی کی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں ایک وقت مقررہ کے علاوہ کسی اور صورت میں راضی ہی نہیں ہورہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو یونہی کرلو، چنانچہ میں اور میرا ایک ساتھی نکلے، میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی ایک چادر تھی، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اور اس کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، جب وہ میرے ساتھی کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے اچھی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی، بالآخر وہ کہنے لگی کہ چادر چادر کے بدلے میں ہوگی، اور یہ کہہ کر اس نے مجھے پسند کر لیا، اور میں نے اس سے اپنی چادر کے عوض دس دن کے لئے نکاح کر لیا۔

وہ رات میں نے اسی کے ساتھ گذاری، جب صبح ہوئی تو میں مسجد کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچ کر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے تم میں سے جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ ایک متعین وقت کے لئے نکاح کیا ہو، اسے چاہئے کہ اس نے جو چیز مقرر کی ہو، وہ اسے دے دے اور اپنی دی ہوئی کسی چیز کو اس سے واپس نہ مانگے اور خود اس سے علیحدگی اختیار کر لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب اس کام کو قیامت تک کے لئے تم پر حرام قرار دے دیا ہے۔

(۱۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَلْمَنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ قَالَ فَادِنِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتَعَةِ قَالَ وَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمِّ لِي فِي أَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ قَالَ فِي أَعْلَى مَكَّةَ فَلَقِينَا فَنَاءَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ كَانَتْهَا الْبُكْرَةُ الْعَنْطَلَةَ قَالَ وَأَنَا قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ وَعَلَى بُرْدٍ جَدِيدٍ غَضٌّ وَعَلَى ابْنِ عَمِّي بُرْدٌ خَلَقُ قَالَ فَلَقْنَا لَهَا هَلْ لَكَ أَنْ يَسْتَمْتَعَ مِنْكَ أَحَدُنَا قَالَتْ وَهَلْ

يَصْلُحُ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَعَلْتَ تَنْظُرُ إِلَى ابْنِ عَمِّي فَلَقُلْتُ لَهَا إِنَّ بَرْدِي هَذَا جَدِيدٌ غَضٌّ وَبَرْدُ ابْنِ عَمِّي هَذَا خَلَقَ مَعَ بَرْدُ ابْنِ عَمِّكَ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ فَاسْتَمَعَ مِنْهَا فَلَمْ نَخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى حَرَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۰۴۱۹].

(۱۵۳۲۰) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ فتح مکہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، ہم پندرہ دن وہاں رکے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، چنانچہ میں اور میرا ایک چچا زاد نکلے، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اس کا تعلق بنو مکر سے تھا، اور وہ نہایت نوجوان تھی، جب وہ میرے چچا زاد کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے پرانی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی اور میرے پاس چادر بھی نئی تھی، ہم نے اس سے کہا کیا ہم میں سے کوئی ایک تم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے؟ اس نے کہا کیا جاتز ہے؟ ہم نے کہا ہاں! وہ میرے چچا زاد کو دیکھنے لگی تو میں نے اسے بتایا کہ میری چادر نئی اور عمدہ ہے، جبکہ اس کی چادر پرانی اور سلی ہے، اس نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، چنانچہ میرے چچا زاد نے اس سے فائدہ اٹھایا، ابھی ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے نہ پائے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام کر دیا۔

(۱۵۴۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ يُقَالُ لَهُ السَّبْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَهُمْ بِالْمُتَعَةِ قَالَ فَخَطَبْتُ أَنَا وَرَجُلٌ امْرَأَةً قَالَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَإِذَا هُوَ يُحَرِّمُهَا أَشَدَّ التَّحْرِيمِ وَيَقُولُ فِيهَا أَشَدَّ الْقَوْلِ وَيَنْهَى عَنْهَا أَشَدَّ النَّهْيِ [راجع: ۱۰۴۱۹].

(۱۵۳۲۱) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، چنانچہ میں اور میرا ایک ساتھی نکلے، اور ایک عورت کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، تین دن کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو وہ شدت سے اس کی حرمت بیان کرتے ہوئے سختی کے ساتھ اس کی ممانعت فرما رہے تھے۔

(۱۵۴۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخَصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مَرَاجِ الْعَنَمِ [راجع: ۱۰۴۱۶].

(۱۵۳۲۲) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اونٹوں کے بازوؤں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریڑھ میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے، اور عورتوں سے متوجہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۵۴۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيَّ أَنَّهُ قَالَ إِذْ نَزَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتَعَةِ قَالَ فَانطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ هُوَ أَكْبَرُ مِنِّي سِنًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينَا قِتَابَةَ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَانَتْهَا بَكْرَةٌ عِيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تَبْدُلَانِ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا رِدَائِي قَالَ وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجُودَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ

قَالَتْ فَجَعَلْتُ نَظْرِي إِلَى رِذَاءِ صَاحِبِي ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِذَاؤُكَ تَكْفِينِي قَالَ فَأَقَمْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي تُمْتَعَ بِهِنَّ شَيْءٌ فَلْيَحْلُ سَبِيلَهَا قَالَ فَفَارَقْتُهَا [راجع: ۱۰۴۱۹].

(۱۵۳۳۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، ہم پندرہ دن وہاں رکے، پھر نبی ﷺ نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، چنانچہ میں اور میرا ایک چچا زاد نکلے، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اس کا تعلق بنو بکر سے تھا، اور وہ نہایت نوجوان تھی، جب وہ میرے چچا زاد کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے پرانی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی اور میرے پاس چادر بھی نئی تھی، ہم نے اس سے کہا کیا ہم میں سے کوئی ایک تم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے؟ اس نے کہا کیا جائز ہے؟ ہم نے کہا ہاں! وہ میرے چچا زاد کو دیکھنے لگی تو میں نے اسے بتایا کہ میری چادر رنی اور عمدہ ہے، جبکہ اس کی چادر پرانی اور میلے ہے، اس نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، چنانچہ میرے چچا زاد نے اس سے فائدہ اٹھایا، ابھی ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے نہ پائے تھے کہ نبی ﷺ نے اسے حرام کر دیا۔

(۱۵۴۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتَمَتِّعَةِ [راجع: ۱۰۴۱۲].

(۱۵۳۳۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے (فتح مکہ کے دن) عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۱۵۴۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَيْنَا عُمَرَتَنَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَمْتَعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ قَالَ وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا يَوْمَ التَّزْوِيجِ قَالَ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ إِلَّا أَنْ يُضْرَبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا قَالَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلُوا فَاذْهَبُوا فَاذْهَبُوا فَاذْهَبُوا فَاذْهَبُوا وَمَعَهُ بُرْدَةٌ وَمَعِيَ بُرْدَةٌ وَبُرْدَتُهُ أَجُودُ مِنْ بُرْدَتِي وَأَنَا أَشْبُ مِنْهُ فَاتَيْنَا امْرَأَةً فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَأَعْجَبَهَا شَبَابِي وَأَعْجَبَهَا بُرْدُ أَبِي عَمِّي فَقَالَتْ بُرْدُ كَبُرْدٍ قَالَ فَتَزَوَّجْتُهَا فَكَانَ الْأَجَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا قَالَ فَبِئْتُ عِنْدَهَا بِلَيْلَةٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ غَادِيًا إِلَى الْمَسْجِدِ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْبَابِ وَالْحَجْرِ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ كُنْتُ أَذْنْتُ لَكُمْ فِي الْإِسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيَحْلُ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا [راجع: ۱۰۴۱۹].

(۱۵۳۳۵) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، جب ہم عمرہ کر کے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، ہمارے نزدیک اس سے مراد شادی کرنا تھا، ہم نبی ﷺ کے

پاس واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں ایک وقت مقررہ کے علاوہ کسی اور صورت میں راضی ہی نہیں ہورہیں؟ نبی نے فرمایا تو یونہی کرلو، چنانچہ میں اور میرا ایک چچا زاد لکھے، میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی ایک چادر تھی اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی، اور جسمانی طور پر میں اس سے زیادہ جوان تھا، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اور اس کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، جب وہ میرے ساتھی کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے اچھی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی، بالآخر وہ کہنے لگی کہ چادر چادر کے بدلے میں ہوگی، اور یہ کہہ کر اس نے مجھے پسند کر لیا، اور میں نے اس سے اپنی چادر کے عوض دس دن کے لئے نکاح کر لیا۔

وہ رات میں نے اسی کے ساتھ گذاری، جب صبح ہوئی تو میں مسجد کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچ کر میں نے نبی ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے استمتاع کی اجازت دی تھی، سو جس نے جو چیز مقرر کی ہو، وہ اسے دے دے اور اپنی دی ہوئی کسی چیز کو اس سے واپس نہ مانگے اور خود اس سے علیحدگی اختیار کر لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب اس کام کو قیامت تک کے لئے تم پر حرام قرار دے دیا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي النَّخْرَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی النخراعی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۴۲۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ رَجُلٍ كَانَ بَوَاسِطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ يَعْنِي إِذَا حَفِضَ وَإِذَا رَفَعَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۸۳۷)]. قال شعيب: ضعيف، اعله الأئمة لنكارته. [انظر: ۱۵۴۴۳].

(۱۵۴۲۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی النخراعی سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کی ہے، نبی ﷺ رکوع کے لئے بھٹکتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے مکمل تکبیر نہیں کہتے تھے۔
فائدہ: سند کے اعتبار سے یہ روایت قابل اعتراض ہے اور اس پر کسی امام کا عمل نہیں ہے۔

(۱۵۴۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ حَجَّاجٌ لِي حَدِيثُهُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتَرُ بِسَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى [انظر: ۱۵۴۳۰، ۱۵۴۴۰].

(۱۵۴۲۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی النخراعی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ وتر میں سورہ ”سبح اسم ربك الاعلى“ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۵۴۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَزَيْدِ الْإِبْرَامِيِّ عَنْ ذَرِّعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَوْمَ يُقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/ ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۵۰ و ۲۵۱)].

[انظر: ۱۵۴۲۹، ۱۵۴۳۱، ۱۵۴۳۲، ۱۵۴۳۳، ۱۵۴۳۵، ۱۵۴۳۶، ۱۵۴۳۷].

(۱۵۴۲۸) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورہ ”سبح اسم ربك الاعلی“ اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے ”سبحان الملك القدوس“ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۲۹) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَوْمَ يُقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ يُطَوِّئُهَا ثَلَاثًا

(۱۵۴۲۹) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورہ ”سبح اسم ربك الاعلی“ اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے ”سبحان الملك القدوس“ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/ ۲۴۷)]. [راجع: ۱۵۴۲۷].

(۱۵۴۳۰) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورہ ”سبح اسم ربك الاعلی“ اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے ”سبحان الملك القدوس“ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ سَمِعَا ذَرَّاعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا [راجع: ۱۵۴۲۸].

(۱۵۴۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۴۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ زَيْدٌ وَسَلَمَةُ أَخْبَرَانِي أَنَّهُمَا سَمِعَا ذَرَّاعَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ يَقُولُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْآخِرَةِ

(۱۵۳۳۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور میں سورہ سبح اسم ربك الأعلى اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ بِسُبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(۱۵۳۳۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور میں سورہ سبح اسم ربك الأعلى اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۳۳۴) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَصْحَابَنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

[المعرجه النسائی فی عمل الیوم والليلة (۳۴۵). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۱۵۴۳۸].

(۱۵۳۳۴) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور محمد ﷺ کے دین، اپنے جد امجد حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے، قائم ہیں۔

(۱۵۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدْنَانَ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَيْبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِرُ بِسُبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنَ الْوُتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَرْكَعُ صَوْتَهُ لِي الثَّالِثَةِ [رأج: ۱۵۴۲۸].

(۱۵۳۳۵) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور میں سورہ سبح اسم ربك الأعلى اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۳۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدْنَانَ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَيْبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْغَزَّازِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ بِسُبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ إِذَا جَلَسَ لِي آخِرِ صَلَاتِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا يَمُدُّ بِالْآخِرَةِ صَوْتَهُ [راجع: ۱۵۴۲۸].

(۱۵۳۳۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور میں سورہ سبح اسم ربك الأعلى اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى أَصْبَحْنَا عَلَى لُطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ آيِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [اخرجه الدارمی (۲۶۹۱). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ۱۰۴۴۱].

(۱۵۳۳۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حج و شام یہ کہتے تھے ہم فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور محمد ﷺ کے دین، اپنے جدا محمد حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے قائم ہیں۔

(۱۵۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ ذُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَصْبَحْنَا عَلَى لُطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [راجع: ۱۰۴۳۴].

(۱۵۳۳۸) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حج و شام یہ کہتے تھے ہم فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور محمد ﷺ کے دین، اپنے جدا محمد حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے قائم ہیں۔

(۱۵۳۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ ذُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْقُبْرِ فَتَرَكَ آيَةً فَلَمَّا صَلَّى قَالَ أَلِي الْقَوْمِ أَنِّي بِنُ كَعْبٍ قَالَ أَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسِخْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا أَوْ نَسِخْتُهَا قَالَ نَسِخْتُهَا [اخرجه البعاري في جزء القراءة (۱۹۳) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۳۳۹) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، دورانِ قراءت ایک آیت چھوٹ گئی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا نمازیوں میں ابی بن کعب ہیں؟ حضرت ابی بن کعبؓ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا فلاں آیت منسوخ ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھول گیا تھا۔

(۱۵۳۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى [راجع: ۱۰۴۲۷].

(۱۵۳۴۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ وتر میں سورہ ”سبح اسم ربك الاعلى“ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۵۳۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ يَقُولُ أَصْبَحْنَا عَلَى لُطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [راجع: ۱۰۴۳۷].

(۱۵۳۳۱) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ کہتے تھے ہم فطرت اسلام، مکہ اخلاص اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین، اپنے جدا جدا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ”جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے“ قائم ہیں۔

(۱۵۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّاحَةَ فِي الصَّلَاةِ

(۱۵۳۳۲) حضرت ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں شہادت والی انگلی سے اشارہ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ لَا يَتَمُّ التَّكْبِيرَ [راجع: ۱۰۴۲۶].

(۱۵۳۳۳) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے لئے جھکتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے مکمل تکبیر نہیں کہتے تھے۔

فائدہ: سند کے اعتبار سے یہ روایت قابل اعتراض ہے اور اس پر کسی امام کا عمل نہیں ہے۔

(۱۵۴۴۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَاشِدِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ لَدَعَا وَضَعَ يَدَهُ الَّتِي عَلَى فِئِدِهِ ثُمَّ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ [إِذَا دَعَا].

(۱۵۳۳۴) حضرت ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھ کر دعاء کرتے تو داہنا ہاتھ ران پر رکھتے اور دعاء کرتے وقت اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

(۱۵۴۴۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ جَلَسْنَا إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ فَقَالَ أَلَا أُرِيكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْنَا بَلَى قَالَ فَقَامَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخِذَهُ ثُمَّ رَفَعَ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخِذَهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخِذَهُ ثُمَّ رَفَعَ فَصَنَعَ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ كَمَا صَنَعَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۳۳۵) قاسم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ کیا میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں، چنانچہ انہوں نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی، قراءت کی، پھر رکوع کیا اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے، یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے اپنے مقام پر ٹھہر گئی، پھر سر اٹھایا اور اتنی دیر کھڑے رہے کہ ہر عضو اپنی جگہ جم گیا، اسی طرح دونوں سجدے کیے اور ان کے درمیان بیٹھے، اور کھڑے ہو کر دوسری رکعت بھی چلی

رکعت کی طرح پڑھی اور فرمایا کہ نبی ﷺ اس طرح نماز پڑھتے تھے۔

حَدِيثُ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت نافع بن عبدالحارث رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۴۴۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَدَّثَنِي جَمِيلٌ أَخْبَرَنَا وَمُجَاهِدٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْجَارُ الصَّالِحُ وَالْمَرْكَبُ الْهَيئُ وَالْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ [اخرجه عبد بن حميد (۳۸۵). قال شعيب: صحيح لغيره. وهنا سند حسن في الشواهد]. [انظر: ۱۵۴۴۷].

(۱۵۴۴۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ بات انسان کی سعادت مندی کی علامت ہے کہ اسے نیک پڑوسی، سبک رفتار سواری اور کشادہ مکان میسر ہو۔

(۱۵۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ (۱۵۴۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۴۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ حَائِطًا فَقَالَ لِي أَمْسِكْ عَلَيَّ الْبَابَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ عَلَيَّ الْقَفِّ وَذَكَرَ رِجْلِي فِي الْبُئْرِ فَضْرِبَ الْبَابَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَلَيْسَ لَكَ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ قَالِدْتُ لَهُ وَبَشْرَتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ الْقَفِّ وَذَكَرَ رِجْلِي فِي الْبُئْرِ ثُمَّ ضْرِبَ الْبَابَ قُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عُمَرُ قَالَ أَلَيْسَ لَكَ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ قَالِدْتُ لَهُ وَبَشْرَتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ الْقَفِّ وَذَكَرَ رِجْلِي فِي الْبُئْرِ قَالَ ثُمَّ ضْرِبَ الْبَابَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ عُثْمَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عُثْمَانُ قَالَ أَلَيْسَ لَكَ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ قَالِدْتُ لَهُ وَبَشْرَتُهُ بِالْجَنَّةِ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ الْقَفِّ وَذَكَرَ رِجْلِي فِي الْبُئْرِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود): ۱۵۴۴۹]. [انظر: ۱۵۴۴۸].

(۱۵۴۴۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، نبی ﷺ ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھ سے فرمایا کہ دروازے پر رو کر (بلا اجازت کسی کو اندر نہ آنے دینا) پھر آپ ﷺ کتوں کی منڈر پر بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کتوں

میں لٹکائے، اتنی دیر میں دروازے پر دستک ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ جواب آیا ابو بکر ہوں، میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر آئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، چنانچہ میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دی، وہ اندر داخل ہوئے اور نبی ﷺ کے ساتھ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں کنوئیں میں لٹکائے۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر دوبارہ دستک ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ جواب آیا عمر ہوں، میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! عمر آئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور جنت کی بشارت بھی دے دو، چنانچہ میں نے انہیں بھی اندر آنے کی اجازت دے دی اور جنت کی خوشخبری سنا دی، وہ اندر داخل ہوئے اور نبی ﷺ کے ساتھ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں کنوئیں میں لٹکائے۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر پھر دستک ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ جواب آیا عثمان ہوں، میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ عثمان آئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور ایک مصیبت کے ساتھ جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، چنانچہ میں نے انہیں بھی اجازت دے دی اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دی، وہ بھی اندر داخل ہوئے اور نبی ﷺ کے ساتھ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں کنوئیں میں لٹکائے۔

(۱۵۴۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ فَبَجَلَسَ عَلَى قَعِّ الْبَيْتِ فَجَاءَهُ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ الْذَّنُّ لَهُ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ الْذَّنُّ لَهُ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ الْذَّنُّ لَهُ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ وَمَسَلَفِي بَلَاءٌ [راج: ۱۵۴۴۸].

(۱۵۴۴۹) حضرت نافع ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مدینہ کے ایک باغ میں داخل ہوئے اور کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنوئیں میں لٹکائے، اتنی دیر میں حضرت ابو بکر ﷺ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو۔

تھوڑی دیر بعد حضرت عمر ﷺ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور جنت کی بشارت بھی دے دو۔

تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان ﷺ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور ایک مصیبت کے ساتھ جنت کی خوشخبری بھی سنا دو۔

ابی مَحْدُورَةَ الْمُؤَدَّنُ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ مَوْلَى أَبِي مَحْدُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي مَحْدُورَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ أَبِي مَحْدُورَةَ قَالَ أَبُو مَحْدُورَةَ خَرَجْتُ فِي عَشْرَةِ فَيْئَانٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيْنَا فَأَذَّنُوا لِقَمْنَا نَزَّكُنْ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوْبَىٰ بِهَؤُلَاءِ الْفَيْئَانِ لَقَالَ أَذَّنُوا فَأَذَّنُوا فَكُنْتُ أَحَدَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ أَذْهَبُ فَأَذَّنُ لِأَهْلِ مَكَّةَ لَمْ يَسْخَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَقَالَ قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَرْجِعْ فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِذَا أَدْنَتْ بِالْأَوَّلِ مِنَ الصُّبْحِ لَقُلِ الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَإِذَا أَقَمْتَ لِقَمْنَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ أَسَمِعْتَ قَالَ وَكَانَ أَبُو مَحْدُورَةَ لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ وَلَا يَمُوقُهَا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا

(۱۵۳۵۰) حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں دس نوجوانوں کے ساتھ نکلا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ساتھ تھے لیکن وہ تمام لوگوں میں ہمیں سب سے زیادہ مبغوض تھے (کیونکہ ہم نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا) مسلمانوں نے اذان دی تو ہم لوگ بھی کھڑے ہو کر ان کی نقل اتار کر ان کا مذاق اڑانے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان نوجوانوں کو پکڑ کر میرے پاس لاؤ، اور ہم سے فرمایا کہ اب اذان دو، چنانچہ سب نے اذان دی، ان میں میں بھی شامل تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری آواز سن کر فرمایا کہ اس کی آواز کتنی اچھی ہے، تم جاؤ اور اہل مکہ کے لئے اذان دیا کرو، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پیشانی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا، دوسرے مرتبہ "اشھدان لا الہ الا اللہ" کہنا، دوسرے مرتبہ "اشھد ان محمدًا رسول اللہ" کہنا، دوسرے مرتبہ "حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہنا، پھر دوسرے مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور پھر لا الہ الا اللہ کہنا، اور جب صبح کی اذان دینا تو دوسرے مرتبہ "الصلوٰۃ خیر من النوم" کہنا، اور جب اقامت کہو تو دوسرے مرتبہ "قد قامت الصلوٰۃ" کہنا، سنایا نہیں؟ مروی ہے کہ اس واقعے کے بعد سے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے کبھی اپنی پیشانی کے بال نہیں کاٹے اور نہ ہی ماتک نکالی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پر ہاتھ پھیرا تھا۔

(۱۵۱۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَانُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي

مَحْدُورَةٌ عَنْ أَبِي مَحْدُورَةَ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشْرِ
فَدَكَرْتُ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ مَرَّتَيْنِ لَفْظًا وَقَالَ رُوِيَ أَيْضًا مَرَّتَيْنِ [انظر: ۲۷۷۹۴، ۱۰۴۰۶، ۲۷۷۹۴]
(۱۵۳۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۴۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَيْسَ هُوَ الْفَرَاءُ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ
أَبِي مَحْدُورَةَ قَالَ كُنْتُ أُوذِّنُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَإِذَا قُلْتُ حَيَّ عَلَى
الْفَلَاحِ قُلْتُ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الْأَوَّلُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۳/۲
و ۱۴). قال شعيب: صحيح بطرقت وشواهد. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۰۴۵۳].

(۱۵۳۵۴) حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں فجر کی اذان دیا کرتا تھا، جب حئی علی
الفلاح کہہ چکا تو دوسرے اذان میں الصلوة خیر من النوم کہتا تھا۔

(۱۵۴۵۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْدُورَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ فَمَسَحَ بِمُقَدِّمِ رَأْسِي وَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
تَرْفَعُ بِهَا صَوْتِكَ ثُمَّ تَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
مَرَّتَيْنِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتِكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ
قُلْتُ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [صححه ابن حبان
(۱۶۸۲). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۰۰ و ۵۰۴). قال شعيب: صحيح بطرقت]. [راجع: ۱۰۴۵۲].

(۱۵۳۵۳) حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اذان کا طریقہ سکھا دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے میری پیشانی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا، دوسرے اذان کا طریقہ سکھا دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم
آشہد ان محمدًا رسول اللہ آہستہ آواز سے کہنا، پھر دوسرے بلند آواز سے کہنا، پھر دوسرے اذان کا طریقہ سکھا دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم
حئی علی الفلاح کہنا، اور جب صبح کی اذان دینا تو دوسرے الصلوة خیر من النوم کہنا، اور آخر میں اللہ اکبر کہنا۔

(۱۵۴۵۴) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِيَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْدُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَبَّرِ بْنِ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجَرِ أَبِي مَحْدُورَةَ قَالَ رُوْحُ
ابْنُ مِعْبَرٍ وَلَمْ يَقُلْهُ ابْنُ بَكْرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْدُورَةَ يَا عَمَّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ
وَأَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْدِيكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْدُورَةَ قَالَ لَهُ نَعَمْ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بَعْضُ طَرِيقِ

حَدِيثُ شَيْبَةَ بْنِ عُمَرَ الْحَجَبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْذَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُمَرَ لَقَالَ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِكَ هَذَا لَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدْعَ فِي الْكُعْبَةِ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا لَسَمْتُهَا بَيْنَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ لَقَدْ سَبَّكَ صَاحِبَاكَ لَمْ يَفْعَلَا ذَلِكَ لَقَالَ هُمَا الْمَرَانِ يَفْعَدِي بِهِمَا [صححه البعاری (۷۲۷۵)]. [انظر: بعده].

(۱۵۴۵۷) ابوالواکل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہ کہنے لگے تمہاری اس جگہ پر ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ خانہ کعبہ میں کوئی سونا چاندی نہ چھوڑوں، سب کچھ لوگوں میں تقسیم کر دوں، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کیونکہ آپ سے پہلے آپ کے دو ساتھی گذر چکے ہیں، انہوں نے یہ کام نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی تو دو آدمی تھے جن کی اقتداء کی جاسکتی ہے۔

(۱۵۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وَاصِلِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ لَقَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسِكَ هَذَا لَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدْعَ فِيهَا صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا لَسَمْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لِمَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ صَاحِبَاكَ قَالَ هُمَا الْمَرَانِ يَفْعَدِي بِهِمَا [راجع: ۱۵۴۵۷].

(۱۵۴۵۸) ابوالواکل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہ کہنے لگے تمہاری اس جگہ پر ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ خانہ کعبہ میں کوئی سونا چاندی نہ چھوڑوں، سب کچھ لوگوں میں تقسیم کر دوں، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، انہوں نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کیونکہ آپ سے پہلے آپ کے دو ساتھی گذر چکے ہیں، انہوں نے یہ کام نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی تو دو آدمی تھے جن کی اقتداء کی جاسکتی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوالحکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُبَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الْقُفَيْيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرَجَهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۶، ابن ماجه: ۴۶۱)،

النسائی: (۸۶/۱). قال شعيب، ضعيف لا ضطرابه. [انظر: (۱۵۴۶۱)، (۱۸۰۰۷)، (۱۸۰۱۰) و (۲۳۸۶۳، ۲۳۸۶۴، ۲۳۸۶۹، ۲۳۸۶۸)].

(۱۵۳۵۹) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینے مار لئے۔

(۱۵۴۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شَرِيكُ سَأَلْتُ أَهْلَ الْحَكَمِ بَنِي سُفْيَانَ فَدَكَّرُوا أَنَّهُ لَمْ يَدْرِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: (۱۸۰۰۸)].

(۱۵۳۶۰) شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حکم بن سفیان کے اہل خانہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پایا تھا۔

(۱۵۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخَطٍ يَدِهِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ لَقِيْفٍ هُوَ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ يَعْنِي نَضَحَ فَرَجَهُ [راجع: (۱۵۴۵۹)].

(۱۵۳۶۱) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینے مار لئے۔

حَدِيثُ عُمَانَ بْنِ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالََا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَانَ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكَعَتَيْنِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ وَجَاهَكَ حِينَ تَدْخُلُ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ [اخرجه الطيالسي (۱۲۶۵)]. قال شعيب: صحيح لغيره اسناد ضعيف.

(۱۵۳۶۲) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے اندر دو رکعتیں پڑھی تھیں، دوسری سند کے مطابق داخل ہوتے وقت بالکل سامنے، دو ستونوں کے درمیان پڑھی تھیں۔

(۱۵۴۶۲) حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَانَ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ وَجَاهَكَ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

(۱۵۳۶۲) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے اندر داخل ہوتے وقت بالکل سامنے، دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

(۱۵۴۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ جَوْشَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ نَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً أُخْرَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَّقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْتِرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُعَدُّ وَتُدْعَى وَكُلُّ دَمٍ أَوْ دَعْوَى مَوْضُوعَةٌ تَحْتَ لَدَمَتِي هَاتَيْنِ إِلَّا سِدَانَةَ الْبَيْتِ وَسِقَايَةَ الْحَاجِّ أَلَا وَإِنْ قَتِلَ خَطِئَ الْعَمِدُ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً بِالسُّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ دَبَّةً مُغْلَقَةً مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا وَقَالَ مَرَّةً أَرْبَعُونَ مِنْ ثِنْتِيَّةٍ إِلَيَّ بَارِزِلٍ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِيفَةٌ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۴۱/۸-۴۲)].

(۱۵۴۶۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت میں جو چیز بھی قابل فخر سمجھتی تھی، اور ہر خون کا یا عام دعویٰ آج میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ بیت اللہ کی کنجی اور حجاج کرام کو پانی پلانے کا منصب برقرار رہے گا، یاد رکھو! ہر وہ شخص جو شبہ عمد کے طور پر (کسی کوڑے، لاشی یا پتھر سے) مارا جائے، اس میں دیت مغلطہ واجب ہوگی یعنی سو ایسے اونٹ جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی۔

(۱۵۴۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَإِنْ قَتِلَ خَطِئَ الْعَمِدُ بِالسُّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَعْبُرَ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ (۱۵۴۶۳) قاسم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے گذشتہ حدیث میں یہ منقول ہے ہر وہ شخص جو شبہ عمد کے طور پر (کسی کوڑے، لاشی یا پتھر سے) مارا جائے، اس میں دیت مغلطہ واجب ہوگی یعنی سو ایسے اونٹ جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی جو شخص اس میں ایک اونٹ کا بھی اضافہ کرے، وہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں میں سے ہے۔

(۱۵۴۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِبُ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَثَلَاثُونَ بَنَاتُ لَبُونٍ وَأَرْبَعُونَ ثِنْتِيَّةً خَلِيفَةً إِلَيَّ بَارِزِلٍ عَامِهَا [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي). قال شعيب: اسنادہ ضعیف لا نقطاعه].

(۱۵۴۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند کے اسی کے قریب قریب مروی ہے، البتہ اس میں سوا اونٹوں کی تفصیل اس طرح ہے کہ تین حقے، تیس جذعے، تیس بنت لبون اور چالیس حاملہ اونٹنیاں واجب ہوں گی جو آئندہ سال بچہ جنم دے سکیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

بْنِ السَّائِبِ كَانَ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَيَقِيْمُهُ عِنْدَ الشَّقِيَّةِ النَّالِيَةِ مِمَّا يَلِي الْبَابَ مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ فَقُلْتُ
يَعْنِي الْقَائِلُ ابْنُ عَبَّاسٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ هَاهُنَا أَوْ
يُصَلِّي هَاهُنَا لِيَقُولَ نَعَمْ لِيَقُومَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَيُصَلِّي [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۹۰۰)].

(۱۵۳۶۶) مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے رہتے تھے، وہ انہیں لاکر باب کعبہ کے
سامنے حجر اسود کے قریب تیسری صف میں لاکر کھڑا کر دیتے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ان سے پوچھتے کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں کھڑے
ہوتے یا نماز پڑھتے تھے؟ وہ ”ہاں“ میں جواب دیتے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

(۱۵۶۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُهَيْبَانَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ تَعْلِيَهُ عَنْ بَسَارِهِ قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه ابن خزيمة (۱۰۱۴ و ۱۰۱۵ و ۱۶۴۹)]. قَالَ
الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۴۸، ابن ماجه: ۱۴۳۱، النسائي: ۷۱۴/۲).

(۱۵۳۶۷) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھی تو اپنی جوتیاں بائیں جانب اتاریں۔
(۱۵۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفَتْحِ لِيِ الْفَجْرِ فقرأ بسورة المؤمنين فلما بلغ ذكرو موسى وهارون
أصابته سعلة فركع [انظر: ۱۰۵۶۶۹].

(۱۵۳۶۸) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورہ
مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون رضی اللہ عنہما کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمایا۔

(۱۵۶۶۹) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَادٍ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُهَيْبَانَ
وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيْبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ بِمَكَّةَ قَالَ فَاتَّخَذَ سُورَةَ فَلَمَّا تَنَهَى إِلَى ذِكْرِ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرِ عِيسَى مُحَمَّدُ
بْنُ عَبَادٍ يَشْكُ فَاتَّخَذُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةً فَرَكَعَ قَالَ وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرُ
ذَلِكَ [صححه مسلم (۴۵۵) وابن حبان (۱۸۱۵) وابن خزيمة (۵۴۶)]. [انظر: ۱۰۵۴۷۰، ۱۰۵۴۷۲، ۱۰۵۴۷۵].

(۱۵۳۶۹) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورہ
مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون رضی اللہ عنہما کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمایا۔

(۱۵۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُهَيْبَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَوَّحُ ابْنُ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيْبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى قَالَ رَوْحُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشْكُ وَاسْتَفْتَحُوا عَلَيْهِ أَخَذَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةً فَحَدَّثَتْ فَرَوَّحَ قَالَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ [راجع: ۱۰۴۶۸].

(۱۵۴۷۰) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورہ مؤمنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون رضی اللہ عنہما کے تذکرے پر پہنچے تو آپ ﷺ کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ ﷺ نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمایا۔

(۱۵۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلَ الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ أَرْبَعًا وَيَقُولُ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ فَأُحِبُّ أَنْ أَلْتَمِسَ فِيهَا عَمَلًا صَالِحًا [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۴۷۸)]. وقال الترمذی: حسن غریب.

(۱۵۴۷۱) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ازوال کے بعد اور ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس وقت کوئی نیک عمل آگے بھیجوں۔

(۱۵۴۷۲) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي حَدِيفًا رَفَعَهُ إِلَى أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُهَيْبَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَصَلَّى لِي لَيْلَ الْكُعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ عِيسَى أَوْ مُوسَى أَخَذَتْهُ سَعْلَةً فَرَوَّحَ [راجع: ۱۰۴۶۸].

(۱۵۴۷۲) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو جو آیت اتر کر بائیں جانب رکھ دیئے اور اس میں سورہ مؤمنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون رضی اللہ عنہما کے تذکرے پر پہنچے تو آپ ﷺ کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ ﷺ نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمایا۔

(۱۵۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ مَوْلَى السَّائِبِ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَمَّا بَيْنَ رُكُوتَيْ بَنِي جَمَحَ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ

النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ عَزِيمَةَ (۲۷۲۱). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: حَسَنٌ (ابو داود: ۱۸۹۲). قَالَ شَعِيبٌ: اسناده صحيح
للتحسين. [انظر: ۱۰۴۷۴].

(۱۵۳۷۳) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے ”ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و لنا عذاب النار۔“

(۱۵۴۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَ الرُّكْنِ الِيمَانِيِّ وَالْحَجَرِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفَلْنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنَيْ جَمْعٍ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ رَبَّنَا آتِنَا

(۱۵۳۷۳) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و لنا عذاب النار۔

(۱۵۴۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُوَيْبَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيْبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ شَكَ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةً فَحَدَفَتْ فَرَكِعَ قَالَ وَأَبْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ [راج: ۱۰۴۶۸].

(۱۵۳۷۵) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورہ مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون رضی اللہ عنہما کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمایا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۴۷۶) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُوفَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طَوْلُ الْقُنُوتِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقْلِ قِيلَ فَأَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ

مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قَبْلَ قَائِي الْقَتْلِ أَشْرَفَ قَالَ مَنْ أَهْرَيْقَ دَمَهُ وَعَقِرَ جَوَادُهُ
 (۱۵۳۷۶) حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں مال غنیمت کی خیانت نہ ہو، اور حج مبرور، سائل نے پوچھا کہ کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لمبی نماز، سائل نے پوچھا کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ فرمایا کم مال والے کا محنت کر کے صدقہ کرنا، سائل نے پوچھا کون سی ہجرت سب سے افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کی عمرات سے ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین سے اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سی موت سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

حَدِيثُ جَدِّ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ رضي الله عنه

حضرت جد اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَوْشِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ لَهُمْ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ أَوْ ذُكْرَانٌ فَأَعْتَقَ جَدُّهُ بَصْفَهُ فَبَجَاءَ الْعَبْدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْتَقُ فِي عَيْتِكَ وَتُرْقَى فِي رِقْلِكَ قَالَ وَكَانَ يَخْدِمُ سَيِّدَهُ حَتَّى مَاتَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ مَعْمَرٌ يَعْنِي ابْنَ حَوْشِبٍ رَجُلًا صَالِحًا

(۱۵۴۷۷) اسماعیل کے دادا سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام تھا جس کا نام طہمان یا ذکوان تھا، انہوں نے اسے نصف آزاد کر دیا، وہ غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی آزادی میں آزاد اور غلامی میں غلام ہو، چنانچہ وہ اپنے آقا کی موت تک ان کی خدمت کرتا رہا۔

(۱۵۴۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ رُسْتَمِ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي قَالَ أَوْ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلُ وَالِدٌ وَلَدَهُ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ [قال الترمذی: غریب. وقال اهَذَا عِنْدِي حَسَنٌ مَرْسَلٌ. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۱۹۵۲)]. [انظر: ۱۶۸۳۰، ۱۶۸۳۷].

(۱۵۴۷۸) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو ”عمدہ ادب“ سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

(۱۵۴۷۹) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْبُرَارِيُّ وَالْقَوَارِيرِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ

يَأْتِيَانِهِ لَقَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ [انظر: ١٦٨٣٠، ١٦٨٣٧].

(١٥٣٤٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَرِّصَاءَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٤٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَرِّصَاءَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَحٍّ مَكَّةَ يَقُولُ لَا يُغْزَى هَذَا يَوْمَ بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ١٦١١). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١٥٤٨١، ١٩٢٢٨، ١٩٢٢٩].

(١٥٣٨٠) حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے دن یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ آج کے بعد قیامت تک مکہ مکرمہ میں کوئی جہاد نہیں ہوگا۔

(١٥٤٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ ابْنِ بَرِّصَاءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَحٍّ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يُغْزَى بَعْدَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (١٥٣٨١) حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے دن یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ آج کے بعد قیامت تک مکہ مکرمہ میں کوئی جہاد نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٤٨٢) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ مُطِيعُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يُغْزَى أَنْ يَقْتَلَ قُرَيْشِي بَعْدَ يَوْمِهِ هَذَا صَبْرًا [انظر: ١٨٠٢١]. (١٥٣٨٢) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(١٥٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَحٍّ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَيْشِي صَبْرًا بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (١٧٨٢)].

[انظر: ١٥٤٨٤، ١٥٤٨٥، ١٨٠٢٢، ١٨٠٢٣، ١٨٠٢٤].

(١٥٣٨٣) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو

مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۵۴۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَحْمَى بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ مُطِيعٍ وَكَانَ اسْمُهُ الْعَاصِ فَسَمَّاهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ بِقَتْلِ هَوْلَاءِ الرُّهْطِ بِمَكَّةَ يَقُولُ لَا تُغْزَى مَكَّةَ بَعْدَ هَذَا الْعَامِ أَبَدًا وَلَا يُقْتَلُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ الْعَامِ صَبْرًا أَبَدًا

(۱۵۳۸۳) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ ”جن کا نام پہلے عاص تھا، اسے تبدیل کر کے نبی ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھا تھا“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد قیامت تک مکہ میں جہاد نہیں ہوگا، اور کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۵۴۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ قُرَيْشِيَّ صَبْرًا بَعْدَ الْيَوْمِ وَلَمْ يَذْرِكِ الْإِسْلَامَ أَحَدًا مِنْ عَصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرِ مُطِيعٍ وَكَانَ اسْمُهُ عَاصِيًا فَسَمَّاهُ مُطِيعًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۳۸۵) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ ”جن کا نام پہلے عاص تھا، اسے تبدیل کر کے نبی ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھا تھا“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

حَدِيثُ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قدامہ بن عبد اللہ بن عمار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۸۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ أَبُو قُرَّةَ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْحُصَيْبِ وَإِلَى جَانِبِهَا رَمَعَ وَهِيَ قُرْبَةُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَبِي وَكَانَ أَبُو قُرَّةَ قَاصِمًا لَهُمْ بِالْيَمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ أَبُو عَمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهْ قَدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْوِ [قال الترمذی: حسن صحيح (۹۰۳)]. [انظر: ۱۵۴۸۷، ۱۵۴۸۸، ۱۵۴۸۹، ۱۵۴۹۰، ۱۵۴۹۲، ۱۵۴۹۳]

(۱۵۳۸۶) حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دس ذی الحجہ کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۵۴۸۷) قَالَ أَبُو قُرَّةَ وَزَادَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيثِ آيْمَنَ هَذَا عَلَى نَاقَةِ صَهْبَاءَ بِلَا زَجْرٍ وَلَا طَرْدٍ وَلَا إِلَيْكَ [راجع: ۱۵۴۸۶].

(۱۵۴۸۷) اس دوسری سند سے گذشتہ حدیث میں یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جارہی تھی، اور نہ ہی ”ہٹو بچو“ کی صدا میں تھیں۔

(۱۵۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا آيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ بَنِي كِلَابٍ يُقَالُ لَهُ قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى نَاقَةِ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ۱۵۴۸۶].

(۱۵۴۸۸) حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دس ذی الحجہ کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا اس وقت نبی ﷺ اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جارہی تھی، اور نہ ہی ”ہٹو بچو“ کی صدا میں تھیں۔

(۱۵۴۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا آيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِلَابِيُّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةِ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ۱۵۴۸۶].

(۱۵۴۸۹) حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دس ذی الحجہ کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

اس وقت نبی ﷺ اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جارہی تھی، اور نہ ہی ”ہٹو بچو“ کی صدا میں تھیں۔

(۱۵۴۹۰) حَدَّثَنَا قُرَّانٌ فِي الْحَدِيثِ قَالَ يَوْمَ الْجَمَارِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ [راجع: ۱۵۴۸۶].

(۱۵۴۹۰) گذشتہ حدیث قرآن سے بھی مروی ہے جس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر جمرات کی رمی فرما رہے تھے۔

(۱۵۴۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَمُحَرَّرُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنِ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامِ الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنَا آيْمَنُ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمُحَاجِيهِ

(۱۵۴۹۱) حضرت قدامہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اونٹنی پر سوار ہیں اور اپنی چمڑی سے حجرِ سودا کا سلام کر رہے ہیں۔

(۱۵۴۹۲) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ وَعَبَادُ بْنُ مُوسَى قَالَ لَا حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ آيْمَنَ بْنِ

نَابِلٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى نَاقَةٍ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ وَزَادَ عَبَّادٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ يَرْمِي الْجِمَارَةَ [راجع: ۱۰۴۸۶].

(۱۵۳۹۲) حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دس ذی الحجہ کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جا رہی تھی، اور نہ ہی ”ہٹو بچو“ کی صدائیں تھیں۔

(۱۵۴۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَرْمِي الْجِمَارَةَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ۱۰۴۸۶].

(۱۵۳۹۳) حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دس ذی الحجہ کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جا رہی تھی، اور نہ ہی ”ہٹو بچو“ کی صدائیں تھیں۔

حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۹۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بَعْدَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِيمَ [صححه مسلم (۳۸)، وابن حبان (۹۴۲)].

(۱۵۳۹۴) حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتادیں کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو۔

(۱۵۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي أَمْرًا فِي الْإِسْلَامِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِيمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ شَيْءٍ أَتَقِي قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ [اخرجه الدارمی (۲۷۱۳) قال شعيب: اسنادہ صحيح]. [انظر: ۱۹۶۵۱].

(۱۵۳۹۵) حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، عرض کیا یا رسول اللہ! کس چیز سے بچوں؟ نبی ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر لیا۔

(۱۵۴۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدَّثَنِي بِأَمْرِ اعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْبَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ لَأَعَاذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا قَالَ يَزِيدُ لِي حَدِيثُهُ بِطَرَفٍ لِسَانِ نَفْسِهِ [وقال الترمذی: حسن صحيح . قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۹۷۲، الترمذی: ۱۰۴۹۷)].

(۱۵۴۹۶) حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، عرض کیا یا رسول اللہ! کس چیز سے بچوں؟ نبی ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر لیا۔

(۱۵۴۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدَّثَنِي بِأَمْرِ اعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَخَوْفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ لَأَعَاذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا (۱۵۴۹۷) حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، عرض کیا یا رسول اللہ! کس چیز سے بچوں؟ نبی ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر لیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صاحب کی اپنے والد سے روایت

(۱۵۴۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَمَارِيًا يُعَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا لَهَا نَا أَنْ نَقْتُلَ الْعُسْفَاءَ وَالْوُصَفَاءَ

(۱۵۳۹۸) ابوب بکرؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے والد کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا جس میں میں بھی تھا، نبی ﷺ نے ہمیں مردوروں اور خدمت کے قابل لڑکوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۴۹۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ لِي حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا قَعَادَةُ عَنْ كَيْسِرٍ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى أَنْ يُجْلِسَ بَيْنَ الضَّحِّ وَالظَّلِّ وَقَالَ مُجْلِسُ الشَّيْطَانِ

(۱۵۳۹۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کچھ دھوپ اور کچھ سائے میں بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ شیطانی نشست ہوتی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ نَفْسَهُ لَمَّا قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ (۱۵۵۰۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ سو گئے، یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے، پھر کھڑے ہوئے اور تازہ وضو کے بغیر نماز پڑھا دی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَدُرُوحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ لَدَى أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الطُّرُوفُ صَلَاةٌ فَإِذَا طُفْتُمْ فَأَلْبُوا الْكَلَامَ وَلَمْ يَرَفَعَهُ مُعَمَّدُ بْنُ بَكْرِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۹۴۵). قال شعيب: صحيح].

(۱۵۵۰۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طواف بھی نمازی کی طرح ہوتا ہے، اس لئے جب تم طواف کیا کرو تو گفتگو کم کیا کرو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُقَالُ لَهُ يُوسُفُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ نَلِي مَالِ آبَائِنَا قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ ذَهَبَ مِنِّي بِالْفِ دِرْهَمٍ قَالَ فَوَقَعْتُ لَهُ فِي يَدِي أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقُرَيْشِيِّ إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ لِي بِالْفِ دِرْهَمٍ وَقَدْ أَصَبْتُ لَهُ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَقَالَ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَكْفُ الْأَمَانَةِ إِلَى مَنْ اتَّمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

(۱۵۵۰۲) حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ایک آدمی تھا جس کا نام ”یوسف“ تھا، اس کا کہنا ہے کہ میں اور قریش کا ایک دوسرا آدمی تیسوں کے مال کی نگہبانی کیا کرتے تھے، اس دوران ایک آدمی مجھ سے ایک ہزار درہم لے گیا، بعد میں اس کے ایک ہزار درہم کہیں سے میرے ہاتھ لگ گئے، میں نے اپنے قریشی ساتھی سے ذکر کیا کہ فلاں آدمی مجھ سے ایک ہزار درہم لے کر گیا تھا، اب مجھے کہیں سے اس کے ایک ہزار درہم ملے ہیں تو میں کیا کروں؟ اس قریشی نے جواب دیا کہ مجھے میرے والد صاحب نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس امانت رکھوائے، اسے وہ امانت پہنچا دیا کرو، اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے، تم اس کے ساتھ خیانت نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ كَلْدَةَ بْنِ الْحَنْبَلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۳) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ عَرَضَ عَلَيَّ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرُو بْنَ أَبِي صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ الضَّحَّاكُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلْدَةَ بْنَ الْحَنْبَلِ أَخْبَرَهُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ فِي الْفَتْحِ بِلَبْنٍ وَجَدَايَةَ وَصَغَابِيَسَ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى الْوَادِي قَالَ فَذَخَلْتُ عَلَيْهِ وَكَلَّمْتُ أَسْلَمَ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَذْخُلُ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبْرَ أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلْدَةَ قَالَ الضَّحَّاكُ وَابْنُ الْحَارِثِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ وَقَالَ الضَّحَّاكُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بَلَيْنَ وَجَدَايَةَ [قال الترمذی: حسن

غریب. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۱۷۶، الترمذی: ۲۷۱۰)]. [انظر: ۳۳۴۳].

(۱۵۵۰۳) حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر انہیں صفوان بن امیہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں

پوسی، ہرن کا بچہ اور کچھ ببزیاں دے کر بھیجا، نبی ﷺ اس وقت وادی کے بالائی علاقے میں تھے، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو سلام کیا اور نہ ہی اجازت لی، نبی ﷺ نے فرمایا واپس جاؤ، سلام کرو اور اجازت لو، یہ اس وقت کی بات ہے جب صفوان نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

حَدِيثُ مُصَدَّقِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵.۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعَهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قُفَيْلَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلِيٍّ عِرَافَةَ قَوْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ قَالَ فَبَعَثَنِي أَبِي فِي طَائِفَةٍ لِأَتِيَهُ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ شَيْخًا كَبِيرًا يُقَالُ لَهُ سَعْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ يَا ابْنَ أَحْيَى وَأَيُّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتَّىٰ إِنَّا لَنَشْبُرُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنُ أَحْيَىٰ فَإِنِّي أَحَدْتُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شَيْبٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَابِ فِي غَنَمٍ لِي عَلَىٰ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَنِي رَجُلَانِ عَلَيَّ بِعَيْرٍ فَقَالَا نَحْنُ رَسُولَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قُلْتُ مَا عَلَيَّ فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَيْ شَاةٍ قَدْ عَلِمْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةً مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا هَذِهِ الشَّافِعُ الْحَائِلُ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قُلْتُ فَأَيُّ شَيْءٍ قَالَا عَنَّا جَدَّةٌ أَوْ نَيْبَةٌ قَالَا نَأْوِلُنَاهَا فَدَفَعْتُهُمَا إِلَيْهِمَا فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَيَّ بِعَيْرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كَذَا قَالَ وَكَيْعٌ مُسْلِمُ بْنُ قُفَيْلَةَ صَحَفَ وَقَالَ ابْنُ شُعْبَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ وَقَالَ أَبِي وَقَالَ بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ ذَا وَلَدَهُ هَاهُنَا يَعْنِي مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ

(۱۵۵.۴) مسلم بن قنفذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کا سردار مقرر کر دیا اور انہیں لوگوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کا حکم دیا، میرے والد صاحب نے مجھے کچھ لوگوں کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے زکوٰۃ وصول کر کے لے آؤں، میں گھر سے نکلا اور ایک انتہائی عمر رسیدہ بزرگ ”جن کا نام ”سعر“ تھا، کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ میرے والد صاحب نے مجھے آپ کے پاس آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہے، انہوں نے فرمایا جھنجھے! تم کس طرح زکوٰۃ وصول کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ ہم چھانٹ کر بکری لیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات بکری کے تھنوں کا بالشت کے اعتبار سے تناسب بھی معلوم کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا جھنجھے! میں تمہیں ایک حدیث سنا تا ہوں۔

نبی ﷺ کے دور باسعادت میں میں اپنی بکریوں کے ساتھ انہی گھائیوں میں سے کسی گھائی میں تھا، میرے پاس اونٹ پر

سوار رو آدی آئے اور کہنے لگے کہ ہم دونوں نبی ﷺ کے قاصد ہیں، آپ اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کیجئے، میں نے ان سے پوچھا کہ مجھ پر کتنی زکوٰۃ فرض ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک بکری، یہ سن کر میں ایک بکری کی طرف بڑھا جس کی اہمیت کو میں ہی جانتا تھا، وہ دودھ اور گوشت سے لبریز تھی، میں نے وہ بکری نکال کر ان کے سامنے پیش کی، وہ کہنے لگے کہ یہ بکری تو بچہ جنم دینے والی ہے اور نبی ﷺ نے ہمیں ایسی بکری لینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا پھر کون سی بکری لاؤں؟ انہوں نے جواب دیا کہ چھ ماہ کا بچہ یا ایک سال کی بکری ہو، چنانچہ میں نے ان کے سامنے ایک ایسی بکری لا کر پیش کی جس کے یہاں ابھی تک کسی بچے کی پیدائش نہیں ہوئی تھی، بلکہ اس کی پیدائش بھی قریب ہی کے زمانے میں ہوئی تھی، میں نے جب وہ بکری نکالی تو انہوں نے کہا کہ یہ بکری ہمیں دے دو، چنانچہ میں نے انہیں وہی بکری دے دی اور وہ اسے اپنے اونٹ پر بٹھا کر لے گئے۔

(۱۵۵۰۵) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ سُبْعَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى عِرَالِهِ فَوَرِيهِ قَالَ مُسْلِمٌ لَبَعْنِي إِلَى مُصَدِّقَةٍ فِي طَائِفَةٍ مِنْ قَوْمِي قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى آتَيْتُ شَيْخًا يُقَالُ لَهُ سَعْرٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشَّعَابِ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُعْطِيَنِي صَدَقَةً غَنِمِكَ فَقَالَ أَيْ ابْنِ أَبِي وَآيَ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ فَقُلْتُ نَأْخُذُ الْفَضْلَ مَا نَجِدُ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنِّي لَفِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَابِ فِي غَنَمٍ لِي إِذْ جَاءَنِي رَجُلَانِ مُرْتَدَانِ بَعِيرًا فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْنَا إِلَيْكَ لِتُعْطِيَنَا صَدَقَةً غَنِمِكَ قُلْتُ وَمَا هِيَ قَالَا شَاةٌ فَعَمِدْتُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَلِمْتُ مَكَانَهَا مُتَعَلِّقَةً مَعْضًا أَوْ مَعْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا هَذِهِ شَاةٌ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَاةً وَالشَّافِعِ الْأَيْ فِي بَطْنِهَا وَلَكِنَّا قَالُوا لَقُلْتُ قَائِي شَيْءٌ تَأْخُذَانِ قَالَا عَنَّا أَوْ جَدَعَةً أَوْ تَيْبَةً قَالَ فَأَخْرَجَ لَهُمَا عَنَّا قَالَ فَقَالَا اذْفَعْمَا إِلَيْنَا فَتَنَاوَلَاهَا وَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا

(۱۵۵۰۵) مسلم بن الحنفیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کا سردار مقرر کر دیا اور انہیں لوگوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کا حکم دیا، میرے والد صاحب نے مجھے کچھ لوگوں کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے زکوٰۃ وصول کر کے لے آؤں، میں گھر سے نکلا اور ایک انتہائی عمر رسیدہ بزرگ ”جن کا نام ”سعر“ تھا، کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ میرے والد صاحب نے مجھے آپ کے پاس آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہے، انہوں نے فرمایا بیٹھے! تم کس طرح زکوٰۃ وصول کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ ہم چھانٹ کر بکری لیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات بکری کے تھنوں کا بالشت کے اعتبار سے تناسب بھی معلوم کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا بیٹھے! میں تمہیں ایک حدیث سنا تا ہوں :-

نبی ﷺ کے دور باسعادت میں میں اپنی بکریوں کے ساتھ انہی گھائیوں میں سے کسی گھائی میں تھا، میرے پاس اونٹ پر سوار رو آدی آئے اور کہنے لگے کہ ہم دونوں نبی ﷺ کے قاصد ہیں، آپ اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کیجئے، میں نے ان سے پوچھا کہ مجھ پر کتنی زکوٰۃ فرض ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک بکری، یہ سن کر میں ایک بکری کی طرف بڑھا جس کی اہمیت کو میں ہی

جانتا تھا، وہ دودھ اور گوشت سے لبریز تھی، میں نے وہ بکری نکال کر ان کے سامنے پیش کی، وہ کہنے لگے کہ یہ بکری تو بچہ جنم دینے والی ہے اور نبی ﷺ نے ہمیں ایسی بکری لینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا پھر کون سی بکری لاؤں؟ انہوں نے جواب دیا کہ چھ ماہ کا بچہ یا ایک سال کی بکری ہو، چنانچہ میں نے ان کے سامنے ایک ایسی بکری لا کر پیش کی جس کے یہاں ابھی تک کسی بچے کی پیدائش نہیں ہوئی تھی، بلکہ اس کی پیدائش بھی قریب ہی کے زمانے میں ہوئی تھی، میں نے جب وہ بکری نکالی تو انہوں نے کہا کہ یہ بکری ہمیں دے دو، چنانچہ میں نے انہیں دے دی بکری دے دی اور وہ اسے اپنے اونٹ پر بٹھا کر لے گئے۔

حَدِيثُ بَشْرِ بْنِ سَعِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت بشر بن سعیم رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۵۵۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِسَةَ قَالَ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بَشْرِ بْنِ سَعِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَبَ فِي يَوْمِ التَّشْرِيقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ [صححه ابن

خزيمة (۲۹۶۰) و صحیح اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه ۱۷۲۰، النسائی: ۸/۱۰۴). [انظر:

۱۵۵۰۷، ۱۵۵۰۸، ۱۹۱۶۳، ۱۹۱۶۴].

(۱۵۵۰۶) حضرت بشر بن سعیم رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دورانِ حج ایامِ تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بَشْرَ بْنَ سَعِيمٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنَادِيَ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنٌ وَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

(۱۵۵۰۷) حضرت بشر بن سعیم رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں یہ منادی کرنے کا حکم دیا ہے کہ جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي قَابِسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهْ بَشْرُ بْنُ سَعِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَبَ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

(۱۵۵۰۸) حضرت بشر بن سعیم رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دورانِ حج ایامِ تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ الْأَسْوَدَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ النَّاسَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ جَلَسَ عِنْدَ قَرْنٍ مَسْفَلَةً فَبِيعَ النَّاسَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا الشَّهَادَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلْفٍ أَنَّهُ بَايَعَهُمْ عَلَى الْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه عبد الرزاق (۹۸۲۰). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۱۷۶۷۵].

(۱۵۵۰۹) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے دن لوگوں سے بیعت لیتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ اس وقت مسفلہ کی چوٹی پر تشریف فرما تھے، اور لوگوں سے اسلام اور شہادت پر بیعت لے رہے تھے، راوی نے پوچھا کہ ”شہادت“ سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے محمد بن اسود بن خلف نے بتایا ہے کہ نبی ﷺ لوگوں سے اللہ پر ایمان اور اس بات کی شہادت پر بیعت لے رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حَدِيثُ أَبِي كَلَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو کلب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ عُمَيْرِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ أَنَّهُ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ أَسْلَمْتُ فَقَالَ أَلَيْ عَنكَ شَعْرَ الْكُفْرِ يَقُولُ أَحْلِقُ [وأشار المنذرى الى ارساله. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ۳۵۶). اسناده ضعيف]. [انظر: ۳۸۷۶].

(۱۵۵۱۰) حضرت ابو کلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے اوپر سے زمانہ کفر کے بال اتار ڈالو، یعنی سرمند والو۔

(۱۵۵۱۱) قَالَ وَأَخْبَرَنِي آخَرُ مَعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَخْرَ أَلَيْ عَنكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَأَخْبَرَنِي (۱۵۵۱۱) اور نبی ﷺ نے دوسرے آدمی سے فرمایا اپنے اوپر سے زمانہ کفر کے بال اتار ڈالو، یعنی سرمند والو اور نختے کر والو۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کے منادی کو سننے والے کی روایت

(۱۵۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَعْرٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ أَوْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَتِ الصَّلَاةُ أَوْ حِينَ حَانَتْ الصَّلَاةُ أَوْ نَحْوَ هَذَا أَنْ صَلَّى

فِي رِحَالِكُمْ لِمَطْكَرٍ كَانَ [انظر: ۱۹۲۵۰].

(۱۵۵۱۲) مروین اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک منادی کی پکار سننے والے نے بتایا کہ جب نماز کا وقت قریب ہوا اور بارش مسلسل ہوتی رہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کروادیا کہ اپنے اپنے ٹیموں میں نماز پڑھ لو۔

قریش کے ایک سردار کی روایت

(۱۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ عَفَّانُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَرِيفٌ مِنْ عُرَفَاءِ قُرَيْشٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ قُلُقَيْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَامِ رَمَضَانَ وَشَوَّالًا وَالْأَرْبَعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةَ دَخَلَ الْجَنَّةَ [انظر: ۱۶۸۳۴].

(۱۵۵۱۳) قریش کے ایک سردار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن دہن مبارک سے سنا کہ جو شخص ماہ رمضان، شوال، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ جَدِّ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدِ الْمَخْزُومِيِّ رضی اللہ عنہ

جد عکرمہ بن خالد مخزومی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ [انظر: ۱۰۵۰۱۵، ۱۷۷۳۸، ۱۷۸۱۲، ۲۳۰۵۳].

(۱۵۵۱۴) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وبا پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وبا پھیلے تو تم اس علاقے میں مت جاؤ۔

(۱۵۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْرَبُوهَا

(۱۵۵۱۵) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وبا پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وبا پھیلے تو تم اس علاقے میں مت جاؤ۔

حَدِيثُ أَبِي طَرِيفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت ابو طریف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۱۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّائِسِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُمَيْلَةَ عَنْ أَبِي طَرِيفٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَاصَرَ الطَّائِفَ وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةَ الْقَصْرِ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا رَمَى لَرَأَى مَوْجِعَ نَبِيِّهِ

(۱۵۵۱۶) حضرت ابو طریف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت طائف کا محاصرہ کیا ہے، میں آپ کے ساتھ ہی تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مغرب کی نماز اس وقت پڑھاتے تھے کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکتا تو وہ تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

مِنْ حَدِيثِ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمَّتِي لِي بِكُورِهِمْ قَالَ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ لَا يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ إِلَّا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيُّنَ يَضَعُ مَالَهُ [انظر: ۱۵۵۲۲، ۱۵۶۴۲، ۱۵۶۴۳، ۱۹۶۵۰، ۱۹۷۰۸، ۱۹۷۰۹، ۱۹۷۱۰]

(۱۵۵۱۷) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطا فرما، خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہو گئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتی کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو بکر بن ابی زہیر کی اپنے والد سے روایت

(۱۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أُمِّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ النَّفْقِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالنَّبَايَةِ أَوْ بِالنَّبَاوَةِ شَكَ نَافِعٌ مِنَ الطَّائِفِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَوْشِكُونَ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ قَالَ لَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ بِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالنَّبَايَةِ وَالنَّبَاوَةِ الْحَسَنِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [قال البوصيري: اسناد حديثه (ابو زهير) صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجه: ۴۲۲۱). قال شعيب: صحيح اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۸۱۹۷، ۲۴۳۸.]

[۲۸۱۹۷، ۲۴۳۸.]

(۱۵۵۱۸) ابو بکر بن ابی زہیر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانہ نبوت میں طائف میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگو! عنقریب تم اہل جنت اور اہل جہنم یا اچھوں اور بروں میں امتیاز کر سکو گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی اچھی اور بری تعریف کے ذریعے کیونکہ تم لوگ ایک دوسرے کے متعلق زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن عبد اللہ بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۱۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّالَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الْتَفِيضِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ قَالَ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا الطَّوَّافُ بِالْبَيْتِ لَقَالَ الْحَارِثُ كَذَلِكَ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَدَّبْتُ عَنْ يَدَيْكَ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَيْ مَا أَخَالَفُ (۱۵۵۱۹) حضرت حارث بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس عورت کا حکم پوچھا جو بیت اللہ کا طواف کر رہی تھی، پھر اسے ایام آگئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے، حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مجھے یہی مسئلہ بتایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں سخت کہا اور فرمایا کہ تم مجھ سے اس چیز کے متعلق دریافت کر رہے ہو، جس کے متعلق تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کر چکے ہو، لیکن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔

(۱۵۵۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُهَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَوْسٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَبْلَ خَدِيثِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَالَ لَهُ حُرَيْرٌ مِنْ يَدِكَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُخْبِرْنَا بِهِ [اسناده ضعيف. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: منكر بهذا اللفظ]. [انظر: ۱۵۵۲۱.]

(۱۵۵۲۰) حضرت حارث بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے انہیں سخت ست کہا اور فرمایا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے اور پھر بھی ہمیں نہیں بتائی؟

(۱۵۵۲۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْكَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ الطَّوَّافُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَرَرْتُ مِنْ يَدَيْكَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تَحْدِثْنِي [راجع: ۱۰۵۲۰].

(۱۵۵۲۱) حضرت حارث بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے انہیں سخت ست کہا اور فرمایا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے اور پھر بھی ہمیں نہیں بتائی؟

وَمِنْ حَدِيثِ صَخْرِ غَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرِ غَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ لَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ لَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يَبْعُ ثَبَاجًا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَاتَّزَمْتُهُ وَكَثُرَ مَالُهُ [راجع: ۱۰۵۱۷].

(۱۵۵۲۲) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطا فرما، خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکر کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو گئی۔

حَدِيثُ إِيَّاسِ بْنِ عَبْدِ مِنَ اصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ مِنَ اصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ وَالنَّاسُ يَبِيعُونَ مَاءَ الْفُرَاتِ فَلَنَاهُمْ [صححه ابن حبان (۴۹۵۲)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال

الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۴۷۸، ابن ماجہ: ۲۴۷۶، الترمذی: ۱۲۷۱، النسائی: ۳۰۷/۷). [انظر: ۱۷۳۶۸].

(۱۵۵۲۳) حضرت ایاس بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ ضرورت سے زائد پانی مت پیجا کرو کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، دراصل اس زمانے میں لوگ دریائے فرات کا پانی بیچنے لگے تھے، اس لئے انہوں نے اس سے منع فرمایا۔

حَدِيثُ كَيْسَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۲۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ كَيْسِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ كَيْسَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ قُلْتُ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ أَبِيكَ فَقَالَ مَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَطَابِخِ حَتَّى أَتَى الْبَيْتَ وَهُوَ مُتَزَّرٌ بِإِزَارٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَرَأَى عِنْدَ الْبَيْتِ عَبِيدًا يُصَلُّونَ فَحَلَّ الْإِزَارَ وَتَوَشَّحَ بِهِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَا أَدْرِي الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن.

قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۱۰۵۰، ۱۰۵۱). قال شعيب: اسناده محتمل التحسين. [انظر بعده].

(۱۵۵۲۳) عمرو بن کثیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن کیسان سے کہا کہ آپ مجھے اپنے والد کے حوالے سے کوئی حدیث کیوں نہیں سنا تے؟ انہوں نے کہا کہ تم نے مجھ سے اس کی درخواست ہی کب کی ہے؟ پھر کہنے لگے کہ میرے والد صاحب نے مجھے بتایا کہ انہوں نے ایک مرتبہ دیکھا کہ نبی ﷺ مطبخ سے نکلے، کنوئیں پر بیچے، اس وقت آپ ﷺ نے صرف تہبند باندھ رکھا تھا، اوپر کی چادر آپ ﷺ کے جسم مبارک پر نہ تھی، کنوئیں کے پاس آپ ﷺ نے چند غلاموں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے تہبند کی گرہ کھول کر پانی کے چھینے مارے اور دو رکعتیں پڑھیں، البتہ مجھے یہ یاد نہیں کہ وہ ظہر کی نماز تھی یا عصر کی۔

(۱۵۵۲۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدِ الْحَيَّاطِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَيْسِرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي كَيْسَانَ مَا أَدْرَاكَتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ الْعُلْيَا بَيْنَ يَدَيْ مَطْبِخِ مَلْبِيًّا فِي ثَوْبِ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ فَصَلَّاهَا رَكَعَتَيْنِ [راجع، ۱۰۵۲۴].

(۱۵۵۲۵) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کیسان سے پوچھا کہ آپ نے نبی ﷺ کو کس طرح پایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو ’بئر بنی مطبخ‘ نامی اونچے کنوئیں پر ایک کپڑے پر لپٹ کر ظہر یا عصر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا، آپ ﷺ نے اس وقت دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

حَدِيثُ الْأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الْأَرْقَمِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ الْأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الْأَرْقَمِ الْمَعْرُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِدْيَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقْرُقُ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ كَالنَّجَارِ قُصْبَهُ فِي النَّارِ (۱۵۵۲۶) حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ جو صحابی ہیں، سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اور امام کے نکل آنے کے بعد دو آدمیوں کے درمیان گھس کر بیٹھے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو جہنم میں اپنی استریاں کھینچ رہا ہوگا۔

حَدِيثُ ابْنِ عَابِسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَمِينُ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ عَابِسِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِالْفَضْلِ مَا تَعَوَّذَ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۵۱/۸) إسناده ضعيف لا تقطعاه]. [انظر: ۱۷۴۲۹، ۱۷۴۳۰، ۱۷۴۳۲، ۱۷۴۳۶، ۱۷۴۵۰، ۱۷۴۷۴، ۱۷۴۷۵، ۱۷۴۸۳، ۱۷۴۸۸، ۱۷۵۰۰، ۱۷۵۰۵، ۱۷۵۰۱۳، ۱۷۵۰۲۴، ۱۷۵۰۲۷، ۱۷۵۰۵۴، ۱۷۴۹۱، ۱۷۵۹۴، ۲۲۵۹۰].

(۱۵۵۲۷) حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابن عابس! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا دو سورتیں ہیں سورہ لفق اور سورہ ناس۔

حَدِيثُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَمِينُ ابْنُ مَبْرَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ

حَنْطَبُ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ وَقَالُوا يَبْلُغُنَا اللَّهُ بِهِ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُمْ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِنَا إِذَا نَحْنُ لَقِينَا الْقَوْمَ غَدًا جِياعًا أَرْجَالًا وَلَكِنْ إِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَدْعُوَنَا بِبَقَايَا أَرْوَادِهِمْ فَجَمَعَهَا ثُمَّ تَدْعُو اللَّهَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيَبْلُغُنَا بِدَعْوَتِكَ أَوْ قَالَ سَيَبَارِكُ لَنَا فِي دَعْوَتِكَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقَايَا أَرْوَادِهِمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يُجِيبُونَ بِالْحَثِيَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَفَوْقَ ذَلِكَ وَكَانَ أَغْلَاهُمْ مَنْ جَاءَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَدَعَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوَ ثُمَّ دَعَا الْجَيْشَ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَحْتَنُوا فَمَا بَقِيَ فِي الْجَيْشِ وَعَاءٌ إِلَّا مَلْتُوهُ وَبَقِيَ مِنْهُ فَصَحَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهُ عَبْدٌ مُؤْمِنٌ بِهِمَا إِلَّا حُجِبَتْ عَنْهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۱۴۰)]. قال شعيب: اسناده قوى.]

(۱۵۵۲۸) حضرت ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھے، اس دوران لوگوں کو شدت کی بھوک نے ستایا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی سواری کا جانور ذبح کر لینے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے ذریعے ہی منزل مقصود تک پہنچادیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کسی سواری کو ذبح کرنے کی اجازت دے دیں گے، تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کل کو جب دشمن سے ہمارا آنا سامنا ہوگا اور ہم بھوکے ہونے کے ساتھ ساتھ پیدل بھی ہوں گے تو کیا بنے گا؟ یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو ان سے کہئے کہ یہ بچا کھچا اوراہ لے آئیں، آپ اسے اکٹھا کر کے اس میں برکت کی دعاء فرمادیں، اللہ تعالیٰ آپ کی دعاء کی برکت سے اسے ہمارے لیے کافی فرمادیں گے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور لوگوں سے بچا کھچا اوراہ منگوالیا۔

لوگ ایک ایک مٹھی گندم یا اس سے زیادہ کچھ کچھ لانے لگے، ان میں سب سے برتر وہ شخص تھا جو ایک صاع لے کر آیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کیا اور کھڑے ہو کر اللہ سے دعاء کی جب تک اللہ کو منظور ہوا، پھر سارے لشکر کو ان کے برتنوں سمیت بلایا اور انہیں حکم دیا کہ مٹھیاں بھر بھر کر اٹھائیں، چنانچہ پورے لشکر میں ایک برتن بھی ایسا نہ بچا جسے لوگوں نے بھرنہ لیا ہو، لیکن وہ پھر بھی اتنے کا اتنا ہی رہا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرانے لگے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، جو بندہ مؤمن بھی ان دو گواہیوں کے ساتھ قیامت کے دن اللہ سے ملے گا، اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھا جائے گا۔

حَدِيثُ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَيْسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالْعُرْجِ لِإِذَا هُوَ بِحِمَارِ عَقِيرٍ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ رَمْتِي فَشَانَكُمْ بِهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَسَمَهُ بَيْنَ الرَّفَاقِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَتَى عَقَبَةَ أَثَابَةَ لِإِذَا هُوَ بِظُلْمِ فِيهِ سَهْمٌ وَهُوَ خَائِفٌ فِي ظِلِّ صَخْرَةٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ قِفْ هَاهُنَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّفَاقُ لَا يَرْمِهِ أَحَدٌ بِشَيْءٍ [صححه الحاكم (۲/۶۲۳)]. وسكت عنه الحاكم. وقال الذهبي سنده صحيح. قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ۲۰۵/۷).

(۱۵۵۲۹) حضرت عمیر بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر مقام عرج سے ہوا، وہاں ایک گدھا پڑا ہوا تھا جو زخمی تھا، ابھی کچھ دیر ہی گذری تھی کہ قبیلہ بھڑکا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا شکار کیا ہوا ہے، آپ اس کے ساتھ جو چاہیں کریں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور انہوں نے اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے روانہ ہوئے اور عقبہ اثابہ پر پہنچے تو وہاں ایک ہرن نظر آیا جس کے جسم میں ایک تیر پیوست تھا، اور وہ ایک چٹان کے سائے میں ٹیڑھا ہو کر پڑا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ تم یہیں ٹھہرو، یہاں تک کہ سارے ساتھی آجائیں تاکہ اس پر کوئی شخص کوئی چیز نہ پھینک سکے۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبِ الْجُمَحِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَلْعَجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبِ الْجُمَحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلٌ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النَّكَاحِ [حسنه الترمذی]. قال الألباني: حسن (ابن ماجه: ۱۸۹۶)، و الترمذی: ۱۰۸۸، [النسائي: ۱۲۷/۶]. [انظر: ۱۸۴۶۹، ۱۸۴۶۸].

(۱۵۵۳۰) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال و حرام کے درمیان فرق دف بجانے اور نکاح کی تشبیہ کرنے سے ہوتا ہے۔

(۱۵۵۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَمَاكِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبِ الْجُمَحِيِّ عَلَى يَدِي مِنْ قَدِيرٍ

لَقَدْ هَبَّتْ بِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَكَانٍ قَالَ فَقَالَ كَلَامًا فِيهِ أَذْهَبُ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي قَالَ وَكَانَ يَقُولُ [صححه ابن حبان (۲۹۷۶)]. قال شعيب:

مرفوعه صحيح. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۵۵۳۳، ۱۸۴۶۵، ۱۸۴۶۶، ۱۸۴۷۰].

(۱۵۵۳۱) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے ہاتھ پر ایک ہاضی گر گئی، میری والدہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی خاص جگہ پر تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے دعاء فرمائی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما اور شاید یہ بھی فرمایا کہ تو اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ شفاء دینے والا تو ہی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد مجھ پر اپنا لعاب دہن لگایا۔

(۱۵۵۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَانَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَبَّاسِ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلِّلِ قَالَتْ أَقْبَلْتُ بِكَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى لَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَتَيْنِ طَبَعْتُ لَكَ طَبِيعًا فَفَنِي الْحَطْبُ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَتَنَاوَلْتُ الْقِدْرَ فَانْكَفَأْتُ عَلَى ذِرَاعِكَ فَاتَيْتُ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ فَتَقَلَّ فِي فَيْكٍ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِكَ وَدَعَا لَكَ وَجَعَلَ يَقُولُ عَلَى يَدَيْكَ وَيَقُولُ أَذْهَبُ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا فَقَالَتْ فَمَا قُمْتُ بِكَ مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى بَرَأْتَ يَدَكَ

(۱۵۵۳۲) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی والدہ ام جمیل کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمہیں سرزمین حبشہ سے لے کر آ رہی تھی، جب میں مدینہ منورہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر رہ گئی تو میں نے تمہارے لئے کھانا پکانا شروع کیا، اسی اثناء میں لکڑیاں ختم ہو گئیں، میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم نے ہاضی پر ہاتھ مارا اور الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی، میں تمہیں لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ محمد بن حاطب ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیر کر تمہارے لئے دعاء فرمائی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب دہن ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کسی کی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔

(۱۵۵۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ دَبَيْتُ إِلَى قِدْرٍ وَهِيَ تَغْلِي فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِيهَا فَاحْتَرَقْتُ أَوْ قَالَ فَوَرَمَتْ يَدِي فَلَقَّهَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَجُلٍ كَانَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ شَيْئًا وَنَفَتْ فَلَمَّا كَانَ فِي إِمْرَةِ عُمَانَ قُلْتُ لِأُمِّي مَنْ كَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَتْ رَسُولٌ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۰۰۳۱].

(۱۵۵۳۳) محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں پاؤں کے بل چلتا ہوا ہانڈی کے پاس پہنچ گیا، وہ اہل ربی تھی، میں نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ سوچ گیا یا جل گیا، میری والدہ مجھے ایک فیض کے پاس لے گئیں جو مقام بطحاء میں تھا، اس نے کچھ پڑھا اور میرے ہاتھ پر تھکا دیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ وہ آدمی کون تھا؟ انہوں نے بتایا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُوا النَّاسَ يُصِيبُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ

(۱۵۵۳۳) حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو چھوڑ دو کہ انہیں ایک دوسرے سے رزق حاصل ہو، البتہ اگر تم میں سے کوئی فیض اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی کرنا چاہے تو اسے نصیحت کر دے۔

حَدِيثُ كَرْدَمِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبُو الْهُوَيْرِثِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنْ أَبِيهَا كَرْدَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْنُ أَوْ لِنَصْبٍ قَالَ لَا وَلَكِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَأَوْفِ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا جَعَلْتَ لَهُ أَنْحَرُ عَلَى بَوَانَةٍ وَأَوْفِ بِتَبَارَكَ قَالَ

[الالباني: صحيح (ابو داود: ۳۳۱۵). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۶۷۲۴، ۲۳۰۸۲].

(۱۵۵۳۵) حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس منت کا حکم پوچھا جو انہوں نے زمانہ جاہلیت میں مانی تھی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تم نے وہ منت کسی بت یا پتھر کے لئے مانی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اللہ کے لئے مانی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی تھی اسے پورا کرو، بوانہ نامی جگہ پر جانور ذبح کر دو اور اپنی منت پوری کر لو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيِّ رضي الله عنهحضرت عبداللہ مرنی رضي الله عنه کی حدیث

(۱۵۵۳۶) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قِصَاةٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۴۴۹، ابن ماجه: ۲۲۶۳)، قال شعيب: اسناده تالف].

(۱۵۵۳۶) حضرت عبداللہ رضي الله عنه سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے درمیان رائج الوقت سکہ کو توڑنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ کوئی مجبوری ہو۔

حَدِيثُ أَبِي سَلِيحٍ الْبَدْرِيِّ رضي الله عنهحضرت ابوسلیح بدری رضي الله عنه کی حدیث

(۱۵۵۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلِيحٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَلِيحٍ قَالَ آتَانَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَالْقُدُورِ تَفُورٌ بِهَا فَكَفَأْنَاهَا عَلَيَّ وَجُوهَهَا [انظر بعده].

(۱۵۵۳۷) حضرت ابوسلیح رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سماعت پر مشتمل یہ پیغام آیا کہ پالتو گدھے نہ کھائے جائیں، اس وقت ہانڈیوں میں اس کا گوشت اٹل رہا تھا لیکن ہم نے انہیں ان کے منہ کے بل اوندھا دیا۔

(۱۵۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلِيحٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَلِيحٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ آتَانَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَنَحْنُ بَخَيْرٍ فَكَفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِياعٌ [راجع: ۱۵۵۳۷].

(۱۵۵۳۸) حضرت ابوسلیح رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سماعت پر مشتمل یہ پیغام آیا کہ پالتو گدھے نہ کھائے جائیں، اس وقت ہمیں بھوک لگ رہی تھی لیکن ہم نے پھر بھی انہیں ان کے منہ کے بل اوندھا دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَنْبَشٍ رضي الله عنهحضرت عبدالرحمن بن حنیش رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۵۵۳۹) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَنْبَشٍ التَّيْمِيُّ وَكَانَ كَبِيرًا أَذْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

قَالَ قُلْتُ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ فَقَالَ إِنَّ الشَّيَاطِينَ تَحَدَّرَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَالشَّعَابِ وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ بِيَدِهِ شُعْلَةٌ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يُحْرِقَ بِهَا وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَبَّطَ إِلَيْهِ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ النَّاعَةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ لَيْلٍ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ قَالَ فَطَفِئَتْ نَارُهُمْ وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [انظر بعده].

(۱۵۵۳۹) ابوالتیاح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن حبش رضی اللہ عنہ سے ”جو کہ انتہائی عمر رسیدہ تھے“ پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا کہ لیلۃ الجن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس رات مختلف وادیوں اور گھاٹیوں سے جنات اتر اتر کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ان میں سے ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا، جس سے اس کا ارادہ تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو جلادے، اتنی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آسمان سے اتر کر آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہنے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا کہوں؟ انہوں نے کہا آپ یہ کہنے کہ میں اللہ کی مکمل تمام صفات کے ذریعے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنہیں اللہ نے پیدا کیا، انہیں وجود عطاء کیا اور موجود کیا، ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں، اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہیں، رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو خیر لے کر آئے، اے نہایت رحم کرنے والے! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کلمات کے پڑھتے ہی ان کی آگ بجھ گئی اور اللہ نے انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

(۱۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَبَّشٍ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ قَالَ جَاءَتْ الشَّيَاطِينُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَتَحَدَّرَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْجِبَالِ وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِنْ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يُحْرِقَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرُعِبَ قَالَ جَعْفَرُ أَحْسَبُهُ قَالَ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ قَالَ وَجَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ النَّاعِمَاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ لَيْلٍ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ فَطَفِئَتْ نَارُ الشَّيَاطِينِ وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۵۳۹].

(۱۵۵۴۰) ابوالتیاح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن حبش رضی اللہ عنہ سے ”جو کہ انتہائی عمر رسیدہ تھے“ پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا کہ لیلۃ الجن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

انہوں نے فرمایا کہ اس رات مختلف وادیوں اور گھاٹیوں سے جنات اتر کر نبی ﷺ کے پاس آئے، ان میں سے ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا، جس سے اس کا ارادہ تھا کہ نبی ﷺ کے چہرے کو جلا دے، اتنی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ کے پاس آسمان سے اتر کر آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد ﷺ کہنے، نبی ﷺ نے پوچھا کیا کہوں؟ انہوں نے کہا آپ یہ کہنے کہ میں اللہ کی مکمل تمام صفات کے ذریعے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنہیں اللہ نے پیدا کیا، انہیں وجود عطاء کیا اور موجود کیا، ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں، اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہیں، رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو خیر لے کر آئے، اے نہایت رحم کرنے والے! نبی ﷺ نے فرمایا ان کلمات کے پڑھتے ہی ان کی آگ بجھ گئی اور اللہ نے انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث

(۱۵۵۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَيْسٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ أَذْرَكُ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَحْنُ فِي غَزْوَةِ رُوَيْدَسٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَسُوقُ لَيْلًا لَنَا بَقْرَةٌ قَالَ فَسَمِعْتُ مِنْ جَوْفِهَا آلَ ذَرِيحٍ قَوْلَ فَيَصِيحُ رَجُلٌ يَصِيحُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَرَجَ [انظر: ۱۶۸۱۵].

(۱۵۵۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کی ایک گائے چرایا کرتا تھا، ایک دن میں نے اس کے شکم سے یہ آواز سنی اے آل ذریح! ایک نصح بات ایک شخص اعلان کر کے کہہ رہا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس کے بعد جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ نبی ﷺ نے اعلان نبوت کر دیا ہے۔

حَدِيثُ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہما کی حدیث

(۱۵۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَخْرُجُ رِيحٌ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تَقْبِضُ فِيهَا أَرْوَاحُ كُلِّ مُؤْمِنٍ (۱۵۵۶۴) حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے ایک آندھی آئے گی اور اسی دوران ہر مؤمن کی روح قبض کر لی جائے گی۔

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَمْ أَسْجُدْ مَعَهُمْ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ لَقَالَ الْمُطَّلِبُ فَلَا أَدْعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا [انظر: ما بعده، ۱۸۰۵۱، ۲۷۷۸۸].

(۱۵۵۴۳) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے سورہ نجم میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، اس لئے اب میں کبھی اس میں سجدہ ترک نہیں کروں گا۔

(۱۵۵۴۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رِبَاعٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ كَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَابْتَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ وَكَانَ بَعْدَ لَا يَسْمَعُ أَحَدًا قَرَأَهَا إِلَّا سَجَدَ [قال الألبانی: (النسائی: ۶۰/۲) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۱۸۰۵۲، ۲۷۷۸۷].

(۱۵۵۴۵) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں سورہ نجم میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، بعد میں وہ جس سے بھی اس کی تلاوت سنتے تو سجدہ کرتے تھے۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَمِّعَ ابْنَ جَارِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَالَ لَقَالَ يَقْتُلُهُ ابْنُ مَرْيَمَ بَابٍ لَدَى [انظر: ۱۵۵۴۶، ۱۵۵۴۷، ۱۵۵۴۸، ۵۵، ۱۸۱۵۲، ۱۹۷۰۷].

(۱۵۵۴۵) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دجال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اسے حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(۱۵۵۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ

ثَعْلَبَةُ الْأَنْصَارِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ ابْنِ جَارِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ بِبَابِ لُدٍّ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۴۴). قال شعيب: صحیح لغيره].

[راجع: ۱۰۰۴۵].

(۱۵۵۳۶) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(۱۵۵۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ بِبَابِ لُدٍّ [راجع: ۱۰۰۴۵].

(۱۵۵۳۷) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(۱۵۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُجَمِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَالَ بِبَابِ لُدٍّ أَوْ إِلَى جَانِبِ لُدٍّ [راجع: ۱۰۰۴۵].

(۱۵۵۳۸) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(۱۵۵۳۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَاءِ الَّذِينَ قَرَأُوا الْقُرْآنَ قَالَ شَهِدْنَا الْحُدَيْبِيَّةَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا إِذَا النَّاسُ يُنْفِرُونَ الْبَاغِرَ فَقَالَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَا لِلنَّاسِ قَالُوا أَوْحَىٰ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا مَعَ النَّاسِ نُوجِفُ حَتَّى وَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ وَفَتَحَ هُوَ قَالَ أَيُّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفَتَحَ فَلَقِيسَتُ خَمِيرٍ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ فِيهَا أَحَدًا إِلَّا مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَّةَ فَكَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَمَانِيَةِ عَشْرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا [صححه الحاكم، (۱۳۱/۲)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود:

[۲۷۳۶، و ۳۰۱۵]

(۱۵۵۳۹) حضرت مجب بن جباریہ رضی اللہ عنہ "جو قرآن پڑھے ہوئے لوگوں میں سے ایک تھے" کہتے ہیں کہ ہم لوگ صلح حدیبیہ میں شریک تھے، واپسی پر راستے میں ہم نے دیکھا کہ لوگ اپنے اونٹوں کو بھگائے چلے جا رہے ہیں، لوگوں نے ایک دوسرے سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی خاص وحی نازل ہوئی ہے، ہم بھی ترسیدہ لوگوں کے ساتھ نکلے، حتیٰ کہ کراع غیم نامی جگہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری پر پایا، لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جمع تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سورہ فتح پڑھ کر سنا رہے تھے، اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، یہ فتح ہے، اس کے بعد خیبر کا سارا علاقہ اہل حدیبیہ میں تقسیم کر دیا گیا اور اس تقسیم میں ان کے علاوہ کسی کو شامل نہیں کیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اٹھارہ حصوں پر تقسیم فرمایا جبکہ لشکر پندرہ سو افراد پر مشتمل تھا جن میں تین سو افراد گھڑسوار بھی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑسوار کو دو حصے دیئے اور پیدل کو ایک حصہ دیا۔

حَدِيثُ جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرْحَبِيلٌ عَنْ جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَدَ بَنِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ مَنْ يَسِيقُنَا إِلَى الْأَثَابَةِ قَالَ أَبُو أُوَيْسٍ هُوَ حَيْثُ نَفَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدْرُ حَوْضَهَا وَيَفْرِطُ فِيهِ فَيَمْلَأُهُ حَتَّى نَأْتِيَهُ قَالَ قَالَ جَبَّارٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَذْهَبُ فَلَمَّهْتُ فَاتَيْتُ الْأَثَابَةَ فَمَدْرْتُ حَوْضَهَا وَفَرَطْتُ فِيهِ وَمَلَأْتُهُ ثُمَّ غَلَبْتَنِي عَيْنَايَ فَيَمْتُ لِمَا اتَّبَهْتُ إِلَّا بِرَجُلٍ تَنَازَعَهُ رَاحِلَتُهُ إِلَى الْمَاءِ وَيَكْفُمُهَا عَنْهُ فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَوْرَدَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَنَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّبِعْنِي بِالْإِدَاوَةِ فَتَبِعْتُهُ بِهَا فَتَوَضَّأَ وَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ وَتَوَضَّأَتْ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَحَوَّلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا فَلَمْ نَنْشَبْ يَسِيرًا أَنْ جَاءَ النَّاسُ [اخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (۲۱۳۷)]

(۱۵۵۵۰) حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ سے واپسی پر راستے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اثابہ" نامی جگہ میں ہم سے پہلے کون پہنچے گا، (یہ وہ جگہ تھی جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا تھا) کہ حوض پر قبضہ کرے اور ہمارے وہاں پہنچنے تک اسے بھر کر رکھے؟ میں نے اپنے آپ کو کھڑے ہو کر پیش کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جاؤ، چنانچہ میں روانہ ہو گیا، مقام اثابہ پہنچ کر میں نے حوض پر قبضہ کیا اور پانی بھرا، پھر میری آنکھ لگ گئی اور میں سو گیا، اور اس آدمی کی وجہ سے ہی آنکھ کھلی جس کی سواری اس کے ہاتھ سے نکلی جا رہی تھی اور وہ اسے حوض سے روک رہا تھا، وہ کہنے لگا کہ اے حوض والے! اپنے حوض پر پہنچو، میں نے دیکھا

تو وہ نبی ﷺ تھے، میں نے کہا بہت اچھا، پھر نبی ﷺ گھاٹ پر پہنچے تو میں نے اونٹنی کی گام پکڑ لی اور اسے بٹھایا، نبی ﷺ نے برتن منگوا کر خوب اچھی طرح وضو کیا، میں نے بھی وضو کیا، اور نبی ﷺ کھڑے ہو کر نماز عشاء پڑھنے لگے، حضرت جبار رضی اللہ عنہ اپنے بیان کے مطابق وہ نبی ﷺ کے بائیں پہلو میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے انہیں ہاتھ سے پکڑ کر دائیں جانب کر لیا اور لوگوں کے آنے تک ہم نماز پڑھتے رہے۔

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي خَزَامَةَ (عَنْ أَبِيهِ) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خَزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ ذَوَاءَ تَنَدَاوَى بِهِ وَرَقِي نَسْتَرْفِي بِهَا وَتَقَى نَتْفِيهَا تَرُدُّ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَيْئًا قَالَ إِنَّهَا مِنْ قَدْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۳۴۳۷، الترمذی: ۲۰۶۵ و ۲۱۴۸)]. [انظر: ۱۵۵۵۲، ۱۵۵۵۳، ۱۵۵۵۴].

(۱۵۵۵۱) حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ یہ جو ہم علاج کرتے ہیں، یا جھاڑ پھونک کرتے ہیں، یا پرہیز کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اللہ کی تقدیر کا کچھ حصہ بھی ٹال سکتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر الہی کا حصہ ہیں۔

(۱۵۵۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خَزَامَةَ أَحَدِ بَنِي الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ذَوَاءَ تَنَدَاوَى بِهِ وَرَقِي نَسْتَرْفِي بِهَا وَتَقَى نَتْفِيهَا هَلْ تَرُدُّ ذَلِكَ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۱۵۵۵۱].

(۱۵۵۵۲) حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ یہ جو ہم علاج کرتے ہیں، یا جھاڑ پھونک کرتے ہیں، یا پرہیز کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اللہ کی تقدیر کا کچھ حصہ بھی ٹال سکتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر الہی کا حصہ ہیں۔

(۱۵۵۵۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي خَزَامَةَ أَحَدِ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هَذِيمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ذَوَاءَ تَنَدَاوَى بِهِ وَرَقِي نَسْتَرْفِيهَا وَتَقَى نَتْفِيهَا هَلْ تَرُدُّ ذَلِكَ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۵۵۱].

(۱۵۵۵۳) حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتائیے کہ یہ جو ہم علاج کرتے ہیں، یا جھاڑ پھونک کرتے ہیں، یا پرہیز کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اللہ کی تقدیر کا کچھ حصہ بھی ٹال سکتی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر الہی کا حصہ ہیں۔

(۱۵۵۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أَبِي خَزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو الصَّوَابِ كَذَا قَالَ الزُّبَيْدِيُّ [راجع: ۱۵۵۵۱].

(۱۵۵۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۵۵) حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ زَارَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِنَا فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَرَدَّ سَعْدٌ رَدًّا خَفِيًّا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ تَسْلِيمَكَ وَأَرُدُّ عَلَيْكَ رَدًّا خَفِيًّا لِتُكْثِرَ عَلَيْنَا مِنَ السَّلَامِ قَالَ فَانْصَرَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ سَعْدٌ بِغُسْلٍ فَوَضِعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ نَاوَلَهُ أَوْ قَالَ نَاوَلُوهُ مِلْحَقَةً مَضْبُوعَةً بِزَعْفَرَانٍ وَوَرْسٍ فَاسْتَمَلَ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيَّ أَلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ ثُمَّ أَصَابَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمَّا آرَادَ الْإِنْصِرَافَ قَرَّبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ حِمَارًا قَدْ وَطَّأَ عَلَيْهِ بِقَطِيفَةٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا قَيْسُ اصْحَبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَيْسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ فَأَبَيْتُ ثُمَّ قَالَ إِمَّا أَنْ تَرْكَبَ وَإِمَّا أَنْ تَنْصَرِفَ قَالَ فَانْصَرَفْتُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۵۱۸۵)].

(۱۵۵۵۵) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اور باہر سے سلام کیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ (میرے والد) نے آہستہ آواز سے جواب دیا، (میں نے کہا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اندر آنے کی اجازت کیوں نہیں دے رہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم پر کثرت سے سلام کرنے دو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام کیا اور سعد رضی اللہ عنہ نے پھر آہستہ سے جواب دیا) اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس جانے لگے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بھاگے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! میں نے آپ کا سلام سن لیا تھا اور جواب بھی دیا تھا لیکن آہستہ آواز سے، تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ ہمارے لیے سلامتی کی دعا کریں۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آ گئے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل کا پانی رکھنے کا حکم دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا

پھر فرمایا لحاف لاؤ، اس لحاف کو زعفران اور درس سے رنگا گیا تھا، نبی ﷺ نے وہ اوڑھ لیا اور ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی کہ اے اللہ! آل سعد بن عبادہ پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کا نزول فرما، اس کے بعد کچھ کھانا تناول فرمایا، واپسی کا ارادہ ہوا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہما ایک گدھالے کر آئے جس پر انہوں نے چادر ڈال رکھی تھی، نبی ﷺ اس پر سوار ہوئے تو والد صاحب نے مجھ سے کہا کہ قیس! تم نبی ﷺ کے ساتھ جاؤ، نبی ﷺ نے مجھے اپنے ساتھ سوار ہونے کے لئے کہا لیکن میں نے ادباً انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم یا تو سوار ہو جاؤ یا واپس چلے جاؤ، چنانچہ میں واپس آ گیا۔

(۱۵۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيَّمَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صِيَامُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ صِيَامُ رَمَضَانَ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ [صححه ابن خزيمة (۲۳۹۴). قال الألباني: صحيح (ابن ماجه): ۱۸۲۸، النسائي: ۴۹/۵]. [انظر: ۲۴۳۴۴، ۲۴۳۴۱].

(۱۵۵۵۶) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی ﷺ نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا، جب ماہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو نبی ﷺ نے ہمیں عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور نہ ہی روکا، البتہ ہم خود ہی رکھتے رہے۔

(۱۵۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُسْلِمَةَ آتَى قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي الْفِتْنَةِ الْأُولَى وَهُوَ عَلَى قَوْسٍ فَأَخَّرَ عَنِ السَّرِجِ وَقَالَ ارْكَبْ فَأَبَى وَقَالَ لَهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَاحِبُ الدَّابَّةِ أَوْلَى بِصَدْرِهَا فَقَالَ لَهُ حَبِيبُ بْنُ مُسْلِمَةَ إِنِّي لَسْتُ أَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ

(۱۵۵۵۷) حبیب بن مسلمہ فتنہ اولیٰ کے زمانے میں حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہما کے پاس اپنے گھوڑے پر سوار آئے اور زین سے پیچھے ہٹ کر کہا کہ اس پر سوار ہو جائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے، حبیب کہنے لگے کہ نبی ﷺ کے اس ارشاد سے میں ناواقف نہیں ہوں، البتہ مجھے آپ کے متعلق خطرہ محسوس ہو رہا تھا۔

(۱۵۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتَهُ إِلَّا شَيْئًا وَاحِدًا أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْلُسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَالَ جَابِرٌ هُوَ اللَّعْبُ

(۱۵۵۵۸) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دو روزہ سعادت میں جو چیز بھی پائی جاتی تھی، وہ میں اب بھی

دیکھتا ہوں سوائے ایک چیز کے اور وہ یہ کہ عید الفطر کے دن نبی ﷺ کے لئے تفریح مہیا کی جاتی تھی۔

(۱۵۵۵۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ زَادَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ ذَكَرَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْدُمُهُ فَآتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ أَلَا أَدْلُكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۵۸۱). قال شعيب: حسن لغیره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۵۵۹) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہیں ان کے والد نے نبی ﷺ کی خدمت کے لئے بھیجا، نبی ﷺ تشریف لائے تو اس وقت میں دو رکعتیں پڑھ چکا تھا، نبی ﷺ نے میرے پاؤں پر ٹھوک ماری اور فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے ایک دروازے کا پتہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا وہ دروازہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

(۱۵۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقَيْنَ وَإِيَّاكُمْ وَالغُبَيْرَاءَ فَإِنَّهَا تُلْتُ خَمْرُ الْعَالَمِ

(۱۵۵۶۰) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے رب نے مجھ پر شراب، شطرنج اور آلات موسیقی کو حرام قرار دے دیا ہے اور چینی کی شراب سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ ساری دنیا کی شراب کا ایک ٹکٹ ہے۔

(۱۵۵۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ حِمَيْرٍ يُحَدِّثُ أَبَا تَيْمِ الْجَيْشَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ عَلَى مِصْرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كَذَبَةٌ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَضْجَعًا مِنَ النَّارِ أَوْ يَبْتَأْ فِي جَهَنَّمَ

(۱۵۵۶۱) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۱۵۵۶۲) سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ آتَى عَطْشَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا لِكُلِّ مُسْكِرٍ خَمْرٍ وَإِيَّاكُمْ وَالغُبَيْرَاءَ

(۱۵۵۶۲) حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص دنیا میں شراب پیتا ہے، وہ قیامت کے دن پیاسا ہو کر آئے گا، یاد رکھو! ہر نشہ آور چیز شراب ہے، اور چینی کی شراب سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۱۵۵۶۳) قَالَ هَذَا الشَّيْخُ ثُمَّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَعْدَ ذَلِكَ يَقُولُ مِثْلَهُ قُلْتُ بَخْتَلِفًا إِلَّا فِي بَيْتِ أَوْ مَضْجَعٍ (۱۵۵۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ وَهْبِ بْنِ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۶۴) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي وَاسِعُ بْنُ حَبَّانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ حُدَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ وَإِنْ قَامَ مِنْهُ ثُمَّ رَجَعَ أَى فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [قال الترمذى: حسن صحيح غريب. قال الألبانى: صحيح (الترمذى: ۲۷۵۱)]. [انظر: بعده].

(۱۵۵۶۳) حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان اپنی نشست کا زیادہ حقدار ہے، اگر وہ وہاں سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تب بھی وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۵۵۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ فَمَقَامُ إِلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۱۵۵۶۴].

(۱۵۵۶۵) حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان اپنی نشست کا زیادہ حقدار ہے، اگر وہ وہاں سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تب بھی وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

حَدِيثُ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۶۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرْحَبِيلٌ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قَبَاءَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَحْسَنَ عَلَيْكُمْ الشَّاءَ فِي الطُّهُورِ فِي قِصَةِ مَسْجِدِكُمْ فَمَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي تَطْهَرُونَ بِهِ قَالُوا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَعْلَمُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْيَهُودِ فَكَانُوا يَغْسِلُونَ أَذْيَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا [صححه ابن خزيمة (۸۳)، والحاكم (۱/۱۵۵)]. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۵۶۶) حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے یہاں مسجد قباء میں تشریف لائے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری مسجد کے واقعے میں تمہاری طہارت کی خوب تعریف فرمائی ہے، وہ کیا طریقہ ہے جو تم طہارت میں اختیار کرتے ہو؟ اہل قباء نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ہمیں تو کچھ معلوم نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ ہمارے کچھ بڑوسی یہودی ہیں، وہ بیت الخلاء میں اپنی شرمگاہوں کو پانی سے دھوتے ہیں، ہم بھی ان کی دیکھا دیکھی پانی استعمال کرنے لگے ہیں۔

حَدِيثُ قَهِيدِ بْنِ مَطْرِفِ الْغِفَارِيِّ رضي الله عنهحضرت قہید بن مطرف غفاری رضي الله عنه کی حدیث

(۱۵۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي الْحَكَمُ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَهِيدِ بْنِ مَطْرِفِ الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ سَائِلٌ إِنْ عَدَا عَلِيَّ عَادِ فَأَمْرَهُ أَنْ يَنْهَاهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ لِإِنْ أَبِي فَأَمْرَهُ بِقِتَالِهِ قَالَ لَكَيْفَ بِنَا قَالَ إِنْ قَتَلْتَ قَاتَتْ لِي الْجَنَّةَ وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَهُوَ لِي النَّارِ [انظر بعده].

(۱۵۵۶۷) حضرت قہید رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے ساتھ ظلم و زیادتی کرنا چاہے تو میں کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے تین مرتبہ سمجھا کر اس سے منع کرو، سائل نے پوچھا اگر وہ پھر بھی باز نہ آئے تو؟ فرمایا پھر اس سے قتال کرو، سائل نے پوچھا اس صورت میں ہمارا حکم کیا ہوگا؟ فرمایا اگر اس نے تمہیں قتل کر دیا تو تم جنت میں جاؤ گے اور اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

(۱۵۵۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْمَنْحَرُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ الْحَكَمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَهِيدِ الْغِفَارِيِّ قَالَ سَأَلَ سَائِلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ عَدَا عَلِيَّ عَادِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرُهُ وَأَمْرُهُ بِتَذْكِيرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَبِي فَقَاتِلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَ فَإِنَّكَ لِي الْجَنَّةَ وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ لِي النَّارِ [راجع: ۱۵۵۶۷].

(۱۵۵۶۸) حضرت قہید رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے ساتھ ظلم و زیادتی کرنا چاہے تو میں کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے تین مرتبہ سمجھا کر اس سے منع کرو، سائل نے پوچھا اگر وہ پھر بھی باز نہ آئے تو؟ فرمایا پھر اس سے قتال کرو، سائل نے پوچھا اس صورت میں ہمارا حکم کیا ہوگا؟ فرمایا اگر اس نے تمہیں قتل کر دیا تو تم جنت میں جاؤ گے اور اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي رضي الله عنهحضرت عمرو بن یثربی رضي الله عنه کی حدیث

(۱۵۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ الْعَارِضِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ الضَّمْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي الضَّمْرِيَّ قَالَ شَهِدْتُ حُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينِي لَمَّا كَانَ فِيهَا حُطْبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِأَمْرِيءٍ مِنْ مَالِ أَيْحِهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ

لَلَّمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهَا شَاةً لَأَحْتَرِزْتُهَا هَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ إِنَّ لَقِيَتَهَا نَعَجَةٌ تَحْمِلُ شَفْرَةً وَزَنَادًا فَلَا تَمْسَسَهَا [انظر: ۲۱۳۹۷، ۲۱۳۹۸].

(۱۵۵۶۹) حضرت عمرو بن یثربی صمری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان منیٰ میں دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر مجھے اپنے چچا زاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چھتاق کا قتل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگانا۔

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۷۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةٌ دَرَاهِمٌ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ لِي عَلَى هَذَا أَرْبَعَةٌ دَرَاهِمٌ وَقَدْ غَلَبَنِي عَلَيْهَا فَقَالَ أَعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهَا قَالَ أَعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهَا فَمَا أَخْبَرْتَهُ أَتَكَ تَبَعْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَأَرْجُو أَنْ تُنْعِمَنَا شَيْئًا فَأَرْجِعَ فَأَقْبَضِهِ قَالَ أَعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ ثَلَاثًا لَمْ يَرْجِعْ فَخَرَجَ بِهِ ابْنُ أَبِي حَدْرَدٍ إِلَى السُّوقِ وَعَلَى رَأْسِهِ عَصَابَةٌ وَهُوَ مُتَرَبِّدٌ بِبُرْدٍ فَتَزَعُ الْعِمَامَةَ عَنْ رَأْسِهِ فَاتَزَوَّرَ بِهَا وَتَزَعُ الْبُرْدَةَ فَقَالَ اشْتَرِ مِنِّي هَذِهِ الْبُرْدَةَ فَبَاعَهَا مِنْهُ بِأَرْبَعَةِ الدَّرَاهِمِ فَمَرَّتْ عَجُوزٌ فَقَالَتْ مَا لَكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ مَا دُونَكَ هَذَا بِبُرْدٍ عَلَيْهَا طَرَحْتَهُ عَلَيْهِ

(۱۵۵۷۰) حضرت ابن ابی حدرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی کے ان پر چار درہم قرض تھے، وہ ان کے ساتھ ظلم و زیادتی سے پیش آنے لگا اور ایک مرتبہ بارگاہ نبوت میں بھی کہہ دیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اس شخص نے میرے چار درہم ادا کرنے میں لیکن یہ ادا نہیں کرتا اور مجھ پر غالب آ گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اس کا حق ادا کرو، میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھے ادائیگی کی قدرت نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس کا حق ادا کر دو، میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھے ادائیگی کی قدرت نہیں ہے، البتہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ہمیں خیر کی طرف بھیجنے والے ہیں، امید ہے کہ ہمیں وہاں سے مال غنیمت حاصل ہوگا تو وہاں آ کر اس کا قرض اتار دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس کا حق ادا کر دو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب تین مرتبہ کسی کام کے لئے کہہ دیتے تو پھر اصرار نہ فرماتے تھے۔

یہ دیکھ کر میں اسے لے کر بازار کی طرف نکلا، میرے سر پر عمامہ اور جسم پر ایک تہبند تھی، میں نے سر سے عمامہ اتارا اور اسے تہبند کی جگہ باندھ لیا، اور تہبند اتار کر اس سے کہا کہ یہ چادر مجھ سے خرید لو، اس نے وہ چادر ہم میں خرید لی، اسی اثناء میں وہاں سے ایک بوزھی عورت کا گذر ہوا، وہ کہنے لگی کہ اے نبی ﷺ کے صحابی! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے اسے سارا واقعہ سنایا، اس پر وہ کہنے لگی کہ یہ چادر لے لو، یہ کہہ کر اس نے اپنے جسم سے ایک زائد چادر اتار کر مجھ پر ڈال دی۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ ضَرِيرًا شَاسِعَ الدَّارِ وَلِي فَائِدٌ لَا يَلَامُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً أَنْ أَصَلِّيَ فِي بَيْتِي قَالَ أَسْمَعُ النَّدَاءَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً [صححه ابن خزيمة (۱۴۸۰) قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۵۵۲: ۵۵۲، ابن ماجه: ۷۹۲). قال شعيب: صحيح لغيره اسناد ضعيف].

(۱۵۵۷۱) حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے، مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا، مجھے ایک آدمی لایا جاسکتا ہے اور وہ اس پر ناگواری کا اظہار بھی نہیں کرتا، لیکن کیا آپ میرے لیے کوئی ایسی گنجائش دیکھتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا پھر میں تمہارے لیے کوئی گنجائش نہیں پاتا۔

(۱۵۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحُصَيْنُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَأَى فِي الْقَوْمِ رِفْلَةً فَقَالَ إِنِّي لَأَهْمُ أَنْ أَجْعَلَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ثُمَّ أَخْرُجُ فَلَا أَقْدِرُ عَلَى إِنْسَانٍ يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَخْرَفْتُهُ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْتِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ نَخْلًا وَشَجَرًا وَلَا أَقْدِرُ عَلَى فَائِدٍ كُلِّ سَاعَةٍ أَسْعَى أَنْ أَصَلِّيَ فِي بَيْتِي قَالَ أَسْمَعُ الْإِقَامَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلْيَبْهَأْ [صححه ابن خزيمة (۱۴۷۹)، والحاكم (۲۴۷۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد صحيح].

(۱۵۵۷۲) حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد نبوی میں تشریف لے آئے تو لوگوں کی تعداد کم دکھائی دی، اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو لوگوں کا امام بناؤں، اور خود باہر نکل جاؤں اور جس شخص کو دیکھوں کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہے، اسے آگ لگا دوں، یہ سن کر حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے گھر اور مسجد نبوی کے درمیان باغ اور درخت آتے ہیں، اور مجھے ہر لمحے کے لئے کوئی رہبر بھی میسر نہیں ہوتا، کیا مجھے اپنے

گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تم نماز کے لئے آیا کرو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّرْقِيِّ وَيُقَالُ عُبيدُ بْنُ رِفاعَةَ الزُّرْقِيُّ رضي الله عنه

حضرت عبداللہ زرقی رضي الله عنه کی حدیث

(۱۵۵۷۳) حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنِ الْمُكَنِّي عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ الْفَزَارِيُّ مَرَّةً عَنِ ابْنِ رِفاعَةَ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُ الْفَزَارِيِّ عُبيدُ بْنُ رِفاعَةَ الزُّرْقِيُّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنْكَفَأَ الْمُشْرِكُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْأُوا حَتَّى أَتَيْتَنِي عَلَى رَبِّي لِمَا خَلَفَهُ صُفُوفًا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضَلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَكُفِّلْنَا وَرِزْقِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمَقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِدُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْهُ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْإِعْصِيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اللَّهُمَّ تَوَكَّلْنَا مُسْلِمِينَ وَأَحْيَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقَّقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَهَ الْحَقِّ

(۱۵۵۷۳) حضرت عبداللہ زرقی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ جب غزوہ احد کے دن مشرکین ہلکتے خوردہ ہو کر بھاگے تو نبی ﷺ نے صحابہ رضي الله عنهم سے فرمایا سیدھے ہو جاؤ تاکہ میں اپنے رب کی ثناء بیان کروں، چنانچہ وہ سب نبی ﷺ کے پیچھے صف بستہ ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، اے اللہ! آپ جسے کشادہ کر دیں، اسے کوئی تنگ نہیں کر سکتا، اور جسے آپ تنگ کر دیں، اسے کوئی کشادہ نہیں کر سکتا، جسے آپ گمراہ کریں، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جسے آپ ہدایت دے دیں، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، جس سے آپ کچھ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور جسے آپ کچھ دے دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، جسے آپ دور کر دیں، اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جسے آپ قریب کر لیں اسے کوئی دور نہیں کر سکتا، اے اللہ! ہم پر اپنی رحمتوں، برکتوں، فضل و کرم اور رزق کی کشادگی فرما، اے اللہ! میں آپ سے ان دائمی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو پھریں اور نذر ازل ہوں، اے اللہ! میں آپ سے جھگڑتی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو آپ نے ہمیں عطاء فرمائی یا ہم سے روک لی، اے اللہ! ایمان کو ہماری

دیا اور ہم میں سے ہر آدمی نے ایک ایک درہم جمع کیا، سات درہم کے عوض ہم نے قربانی کا ایک جانور خریدا، پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ہمیں مہنگا جانور ملا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل قربانی وہی ہوتی ہے جو زیادہ مہنگی ہو اور جانور زیادہ صحت مند ہو، پھر نبی ﷺ کے حکم پر چار آدمیوں نے اس کی ایک ایک ٹانگ اور دو نے اس کا ایک ایک سینگ پکڑا اور ساتویں نے اسے ذبح کر دیا، اور ہم سب نے اس پر گھیر کھئی۔

(۱۵۵۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّيَ وَفِي ظَهْرِهِ قَدَمِيَّةٌ لَمَعَةٌ فَذُرُّ الدَّرْهِمِ لَمْ يُصْبِهَا الْمَاءُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ (۱۵۵۷۲) ایک صحابی ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے اور اس کے پاؤں کی پشت پر ایک درہم کے برابر جگہ ایسی بھی ہے جس تک پانی پہنچا ہی نہیں ہے، نبی ﷺ نے اسے وضو لانے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ بْنِ خَالِدِ السَّلْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ خَالِدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْفَجَاءَةِ أَحَدَةُ أَسْفٍ [انظر: ۱۵۵۷۸، ۱۵۵۷۹، ۱۸۰۸۷، ۱۸۰۸۸]

(۱۵۵۷۷) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ ”جو کہ صحابی تھے“ سے مروی ہے کہ ناگہانی موت افسوسناک موت ہے۔

(۱۵۵۷۸) وَحَدَّثَ بِهِ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۱۱۰)]. [انظر: ۱۸۰۸۸، ۱۵۵۷۷، راجع: ۱۸۰۸۸]

(۱۵۵۷۸) ایک مرتبہ انہوں نے گذشتہ حدیث نبی ﷺ کے حوالے سے بھی ذکر کی تھی۔

(۱۵۵۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِي مَوْتُ الْفَجَاءَةِ أَحَدَةُ أَسْفٍ (۱۵۵۷۹) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ ”جو کہ صحابی تھے“ سے مروی ہے کہ ناگہانی موت افسوسناک موت ہے۔

حَدِيثُ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوالجعد ضمیری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ

الضمری وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعٍ تَهَاوُنًا مِنْ غَيْرِ عُدْرٍ طَبَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى قَلْبِهِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۵۷ و ۱۸۵۸)، وابن حبان (۲۵۸ و ۲۷۸۶)، والحاكم (۲۸۰/۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داؤد: ۱۵۰۲، ابن ماجه: ۱۱۲۵، الترمذی: ۵۰۰، النسائی: ۸۸/۳). قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۱۵۵۸۰) حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ ”جنہیں شرف صحابیت حاصل ہے“ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے بلا عذر تین جمعے چھوڑ دے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ اجْتَمَعَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ يَوْمَ [انظر (سياتي في مسند بریده): ۲۳۴۵۶].

(۱۵۵۸۱) عبد الرحمن بن بیلانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چار صحابہ رضی اللہ عنہم کہیں اکٹھے ہوئے تو ان میں سے ایک کہنے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر بندہ مرنے سے ایک دن پہلے بھی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

(۱۵۵۸۲) فَقَالَ الثَّانِي أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ يَنْصِفُ يَوْمَ [انظر (سياتي في مسند بریده): ۲۳۴۵۶].

(۱۵۵۸۲) دوسرے نے کہا کیا واقعی آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ پہلے نے جواب دیا جی ہاں! دوسرے نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی بندہ مرنے سے صرف آدھا دن پہلے بھی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

(۱۵۵۸۳) فَقَالَ الثَّالِثُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِضَحْوَةٍ [انظر (سياتي في مسند بریده): ۲۳۴۵۶].

(۱۵۵۸۳) تیسرے نے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ دوسرے نے اثبات میں جواب دیا، اس پر تیسرے نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی بندہ مرنے سے چوتھائی دن پہلے توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ بھی قبول فرمالیتا ہے۔

(۱۵۵۸۴) قَالَ الرَّابِعُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَأَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يَغْرُغْ بِنَفْسِهِ [انظر (سياتي في مسند بريده): ۲۳۴۵۶].

(۱۵۵۸۳) چوتھے نے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تیسرے نے اثبات میں جواب دیا، اس پر چوتھے نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک بندے پر نزع کی کیفیت طاری نہیں ہوتی، اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت سائب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مَهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جِئْتُ بِبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزُهَيْرٌ فَجَعَلُوا يَتَنَوَّنُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْلَمُونِي بِهِ قَدْ كَانَ صَاحِبِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ كُنْتُ قَالَ لَقَالَ يَا سَائِبُ انْظُرْ أَخْلَاقَكَ الَّتِي كُنْتَ تَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاجْعَلْهَا فِي الْإِسْلَامِ أَفْرَ الضَّيْفِ وَأَكْرَمَ الْجَنِيمِ وَأَحْسِنَ إِلَى جَارِكَ

(۱۵۵۸۵) حضرت سائب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن مجھے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا، مجھے لانے والے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور زہیر رضی اللہ عنہ تھے، وہ لوگ میری تعریف کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ان کے متعلق مت بتاؤ، یہ زمانہ جاہلیت میں میرے رفیق رہ چکے ہیں، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اور آپ بہترین رفیق تھے، نبی ﷺ نے فرمایا سائب! دیکھو! تمہارے وہ اخلاق جن کا تم زمانہ جاہلیت میں خیال رکھتے تھے، انہیں اسلام کی حالت میں بھی برقرار رکھنا، مہمان نوازی کرنا، جنیم کی عزت کا خیال رکھنا، اور پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

(۱۵۵۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ مَهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْفَاعِدِ عَلَى النَّصِيفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

[اخرجه النسائي في الكبرى (۱۳۶۷). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناد ضعيف].

(۱۵۵۸۶) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے کے

ثواب سے آدھا ہوتا ہے۔

(۱۵۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ شَرِيكِي لَكُنْتُ خَيْرَ شَرِيكِ كُنْتُ لَا تَدَارِي وَلَا تَعَارِي [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۸۳۶، ابن ماجه: ۲۲۸۷). قال شعيب: اسنادہ ضعیف لا رسالہ].

(۱۵۵۸۷) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ میرے شریک تجارت تھے، آپ بہترین شریک تھے، آپ مقابلہ کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔

(۱۵۵۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ كَانَ السَّائِبُ بْنُ أَبِي السَّائِبِ الْعَابِدِيُّ شَرِيكًا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَيْلٍ مَكَّةَ فَقَالَ يَا أَبِي وَأُمِّي لَا تَدَارِي وَلَا تَعَارِي [انظر: ۱۵۵۹۰].

(۱۵۵۸۸) حضرت سائب رضی اللہ عنہ ”جو کہ زمانہ جاہلیت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تجارت رہے تھے“ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فتح مکہ کے دن عرض کیا کہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ مقابلہ کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔

(۱۵۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِلَالٌ يَعْنِي ابْنَ خَبَّابٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَاهُ أَنَّ هَدْلَةَ أُمَّهُ كَانَتْ لِيَمَنِ بَيْنِي الْكُفَّةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ وَلِي حَجَرٌ أَنَا نَحْتُهُ بِيَدَيْ أَعْبُدُهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَاجِيءُ بِاللَّبَنِ الْعَتَائِرِ الَّتِي أَنفُسُهُ عَلَى نَفْسِي فَأَصْبُهُ عَلَيْهِ لِيَجِيءَ الْكَلْبُ لِيَلْحَسَهُ ثُمَّ يَشْفُرُ فَيَبُولُ فَيَتَنَا حَتَّى يَلْفَنَا مَوْضِعَ الْحَجَرِ وَمَا يَرَى الْحَجَرَ أَحَدٌ إِذَا هُوَ وَسَطَ حِجَارَتِنَا مِثْلَ رَأْسِ الرَّجُلِ يَكَادُ يَتَرَانِي مِنْهُ وَجْهُ الرَّجُلِ فَقَالَ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ نَحْنُ نَضَعُهُ وَقَالَ آخَرُونَ نَحْنُ نَضَعُهُ فَقَالُوا اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ حَكْمًا فَالُوا أَوْلَ رَجُلٍ يَطْلُعُ مِنَ الْفَجِّ لَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اتَّكُمُ الْآمِينَ فَقَالُوا لَوْ وَضَعَهُ فِي ثَوْبٍ ثُمَّ دَعَا بَطُونَهُمْ فَأَخَذُوا بِنَوَاحِيهِ مَعَهُ فَوَضَعَهُ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۵۸۹) مجاہد رضی اللہ عنہ کے آقا کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خانہ کعبہ کی تعمیر میں میں بھی شریک تھا، میرے پاس ایک پتھر تھا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے تراشا تھا، اور میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس کی پرستش کرتا تھا، میں بہترین قسم کا دودھ لاتا جو میری لگا ہوں میں انتہائی عمدہ ہوتا تھا اور میں اسے لاکر اس بت پر بہا دیتا، ایک کتا آتا، اسے چاٹ لیتا اور تھوڑی دیر بعد پیشاب کر کے اسے اپنے جسم سے خارج کر دیتا۔

الغرض! ہم لوگ خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے ہوئے حجر اسود کی جگہ تک پہنچ گئے، اس وقت تک کسی نے حجر اسود کو دیکھا بھی نہیں تھا، بعد میں پتہ چلا کہ وہ ہمارے پتھروں کے درمیان پڑا ہوا ہے، وہ آدمی کے سر کے مشابہہ تھا اور اس میں انسان کا چہرہ تک نظر آتا تھا، اس موقع پر قریش کا ایک خاندان کہنے لگا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ پر ہم رکھیں گے، دوسرے نے کہا کہ ہم رکھیں گے، کچھ

لوگوں نے مشورہ دیا کہ اپنے درمیان کسی کو ثالث مقرر کر لو، انہوں نے کہا کہ اس جگہ سے جو آدی سب سے پہلے آئے گا وہی ہمارے درمیان ثالث ہوگا، کچھ دیر بعد وہاں سے سب سے پہلے نبی ﷺ تشریف لے آئے، لوگ کہنے لگے کہ تمہارے پاس "امین" آئے ہیں، پھر انہوں نے نبی ﷺ سے اس چیز کا تذکرہ کیا، نبی ﷺ نے حجر اسود کو ایک بڑے پتھرے میں رکھا، اور قریش کے خاندانوں کو بلایا، ان لوگوں نے اس کا ایک ایک کونہ پکڑ لیا اور نبی ﷺ نے اصل جگہ پر پہنچ کر اسے اٹھایا اور اپنے دست مبارک سے اسے نصب کر دیا۔

(۱۵۵۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ أَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فِي التَّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ جَاءَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَحَبًا يَا حَيُّ وَشَرِيكِي كَانَ لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي يَا سَائِبُ قَدْ كُنْتَ تَعْمَلُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا تُقْبَلُ مِنْكَ وَهِيَ الْيَوْمَ تُقْبَلُ مِنْكَ وَكَانَ ذَا سَلَفٍ وَصَلِّهِ [إسناده ضعيف. صححه الحاكم (۶۱/۲)].

(۱۵۵۹۰) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اسلام سے قبل تجارت میں نبی ﷺ کے شریک تھے، فتح مکہ کے دن وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا میرے بھائی اور شریک تجارت کو خوش آمدید، جو مقابلہ کرتا تھا اور نہ جھگڑتا تھا، سائب! تم زمانہ جاہلیت میں کچھ اچھے کام کرتے تھے لیکن اس وقت وہ قبول نہیں ہوتے تھے، البتہ اب قبول ہوں گے، حضرت سائب رضی اللہ عنہ ضرورت مندوں کو قرض دے دیتے تھے اور صلہ رحمی کرتے تھے۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ خَبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ عَطَاءٍ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ السَّائِبَ يَشْتُمُ قَوْمَهُ فَقُلْتُ لَهُ مِمَّ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ [قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ۵۱۶)]. قال شعيب: صحيح لغيره.]

(۱۵۵۹۱) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سائب رضی اللہ عنہ کو اپنا کپڑا سوگھتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وضو اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب تک بدبو نہ آئے یا آواز نہ سنائی دے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْأَخْوَصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت عمرو بن احوص رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۵۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ يَوْمُكُمْ فَلَذَكَرَ خُطْبَتَهُ يَوْمَ النَّحْرِ [قال الترمذی: حسن صحيح قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۳۳۴، ابن ماجه: ۱۸۵۱، ۲۶۶۹، الترمذی: ۱۱۶۳، ۲۱۵۹، ۳۰۸۷) قال شعيب: صحيح] [انظر: ۱۶۱۶۱].

(۱۵۵۹۲) حضرت عمرو بن احوص رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے خطبہ حجۃ الوداع میں شریک تھا، آپ ﷺ دریافت فرما رہے تھے کہ آج کون سا دن ہے؟ پھر انہوں نے نبی ﷺ کے دس ذی الحجہ کے خطبے کا ذکر فرمایا۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت رافع بن عمرو مزنئی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۵۵۹۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُشَمْعَلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمِ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرِو الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَصِيفٌ يَقُولُ الْعُجُورَةَ وَالشَّجَرَةَ مِنَ الْحَجَّةِ [صحیح البوصیری اسنادہ. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۳۴۵۶). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۲۰۶۰۶، ۲۰۶۱۰، ۲۰۶۱۱، ۲۰۹۲۶].

(۱۵۵۹۳) حضرت رافع بن عمرو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گزاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجورہ کجور اور درخت جنت سے آئے ہیں۔

فائدہ: بعض روایات میں درخت کی بجائے صحرا بیت المقدس کا تذکرہ بھی آیا ہے۔

حَدِيثُ مَعْقِبِ بْنِ النَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت معقیب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۵۵۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِبُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدُ فِي الْمَسْجِدِ يُعْنَى الْحَصَى قَالَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَا بَدَأَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [صحیح البخاری (۱۲۰۷)، و مسلم (۵۴۶)، و ابن خزيمة (۸۹۵، ۸۹۶)، و ابن حبان (۲۲۷۵)].

وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۲۴۰۰۸، ۲۴۰۰۹، ۲۴۰۱۱، ۲۴۰۱۰].

(۱۵۵۹۳) حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سجدے میں نکلریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

(۱۵۵۹۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاقِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [انظر: ۲۴۰۱۰].

(۱۵۵۹۵) حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۵۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاقِبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا لَوَاحِدَةً [راجع: ۱۵۵۹۴].

(۱۵۵۹۶) حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سجدے میں نکلریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

حَدِيثُ مُحَرَّشِ الْكُفَيْبِيِّ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت محرش کعبی خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مَوْلَى لَهُمْ مُزَاهِمُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ مُحَرَّشٌ أَوْ مُحَرَّشٌ لَمْ يَثْبُتْ سُفْيَانُ اسْمَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْفَرَانَةِ لَيْلًا فَأَعْتَمَرَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَصْبَحَ كَبَائِبَ بِهَا فَتَنظَرْتُ إِلَى ظَهْرِهِ فَكَانَتْ سَبِيكَةً لَفْضَةً [انظر: ۱۵۵۹۸، ۱۵۵۹۹، ۱۵۶۰۴، ۱۶۷۵۷، ۲۳۶۱۳].

(۱۵۵۹۷) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور ہجرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات میں گداری ہے، میں نے اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک کو دیکھا، وہ چاندی میں ڈھلی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔

(۱۵۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُزَاهِمُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرَّشِ الْكُفَيْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْفَرَانَةِ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلِيهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعْفَرَانَةِ كَبَائِبَ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ أَخَذَ فِي بَطْنِ سَرِفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ قَالَ فَلِلَّذَلِكَ خَفِيَتْ عُمْرَتُهُ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۹۹۶)].

الترمذی: ۹۳۵، النسائی: ۱۹۹/۵ و ۲۰۰). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۱۵۵۹۸، ۱۵۵۹۹، ۱۵۶۰۴، ۱۶۷۰۷، ۲۳۶۱۳].

(۱۵۵۹۸) حضرت عمر بن الخطابؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہجرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور ہجرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی ﷺ نے رات یہیں گزاری ہے، اور جب سورج ڈھل گیا تو نبی ﷺ ہجرانہ سے نکل کر یمن سرف میں آئے اور مدینہ جانے والے راستے پر ہو لیے اسی وجہ سے نبی ﷺ کے اس عمرے کا حال لوگوں سے مخفی رہا۔

(۱۵۵۹۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاهِمُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَدَا كَرَةَ (۱۵۵۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ لِقَامِ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَهُ بِهَ كُحُولٍ إِلَى الظَّلِّ [صححه ابن خزيمة (۱۴۵۳)، وابن حبان (۲۸۰۰)، والحاكم (۲۷۱/۴). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۲۲)]. [انظر: ۱۵۶۰۱، ۱۵۶۰۲، ۱۸۴۹۴].

(۱۵۶۰۰) حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

(۱۵۶۰۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَحَوَّلَ إِلَى الظَّلِّ أَوْ يُجْعَلَ فِي الظَّلِّ [راجع: ۱۵۶۰۰].

(۱۵۶۰۱) حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

(۱۵۶۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ لِقَامِ فِي الشَّمْسِ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ فَأَمَرَهُ بِهَ أَنْ يَتَحَوَّلَ إِلَى الظَّلِّ [راجع: ۱۵۶۰۰].

(۱۵۶۰۲) حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے

تھے، وہ دعویٰ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

(۱۵۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُخَطِّبُ فَأَمَرَنِي فَعَوَّلْتُ إِلَى الظَّلِّ [راجع: ۱۵۶۰۰].

(۱۵۶۰۳) حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دعویٰ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مُحَرَّشِ الْكُعْبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(۱۵۶۰۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاهِمُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرَّشِ الْكُعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلًا مِنَ الْجِعْرَانَةِ حِينَ أَمَسَى مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضَى عُمُرَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلِيهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَّالَتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لِي بَطْنِ سِرْفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ بِسِرْفٍ قَالَ مُحَرَّشٌ فَلِلَّذَلِكَ خَفِيَتْ عُمُرَتُهُ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ [راجع: ۱۵۵۹۷].

(۱۵۶۰۴) حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بھر اندازے سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور بھر اندازے سے آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی ﷺ نے رات ہی میں گزاری ہے، اور جب سورج ڈھل گیا تو نبی ﷺ بھر اندازے سے نکل کر بطن سرف میں آئے اور مدینہ جانے والے راستے پر ہو لیے، اسی وجہ سے نبی ﷺ کے اس عمرے کا حال لوگوں سے مخفی رہا۔

حَدِيثُ أَبِي الْيَسْرِ الْأَنْصَارِيِّ كَعْبِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو الیسر کعب بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسِ الزُّرَيْجِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّهِ فَلْيَنْظُرْ الْمُعْسِرَ أَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

(۱۵۶۰۵) حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا کرے تو اسے چاہئے کہ تنگ دست مقروض کو مہلت دے دے یا اسے قرض معاف کر دے۔

(۱۵۶.۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَبِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْيَسْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَمَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ظِلِّهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

(۱۵۶.۶) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکدست مقروض کو سہلت دے دے یا اسے قرض معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔

(۱۵۶.۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَصَلِيَ الصَّلَاةَ كَامِلَةً وَمِنْكُمْ مَنْ يَصَلِّي النِّصْفَ وَالثَّلْثَ وَالرُّبْعَ حَتَّى يَبْلُغَ الْعَشْرَ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى يَبْلُغَ الْعَشْرَ

(۱۵۶.۷) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بعض لوگ وہ ہیں جو پوری نماز پڑھتے ہیں، بعض وہ ہیں جو آدمی، تہائی، چوتھائی، پانچھ حصے یا حتیٰ کہ دہائی تک پڑھتے ہیں۔

(۱۵۶.۸) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ صَيْفِيِّ مَوْلَى أَلْفَحِ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ السَّبْعِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدَّى وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَمَمِ وَالْفَرْقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدَيْهَا [استاده ضعیف لا ضطرابه. قال الألبانی: صحیح (ابو داؤد: ۱۵۵۲ و ۱۵۵۳، النسائی: ۲۸۲/۸ و ۲۸۳)]. [انظر: ۱۵۶.۹]

(۱۵۶.۸) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سات کلمات کو اپنی دعاء میں شامل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غموں سے، پہاڑ کی چوٹی سے گرنے سے، پریشانیوں سے، سمندر میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے سے، انتہائی بڑھاپے سے، موت کے وقت شیطان کے مجھے محبوط الحواس بنانے سے، آپ کے راستے میں پشت پھیر کر مرنے سے اور کسی جانور کے ڈسنے سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۶.۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ صَيْفِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ السُّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالتَّرَدَّى وَالْفَرْقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَنْ أَمُوتَ لَدَيْهَا

(۱۵۶۰۹) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو اپنی دعاء میں شامل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غموں سے، پہاڑ کی چوٹی سے گرنے سے، پریشانیوں سے، سمندر میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے سے، موت کے وقت شیطان کے مجھے مخلوط الحواس بنانے سے، آپ کے راستے میں پشت پھیر کر مرنے سے اور کسی جانور کے ڈسنے سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۶۱۰) قُرَيْءٌ عَلَى يَعْقُوبَ لِي مَعَاذِي أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنِي بَرِيدُ بْنُ سَفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ بَعْضِ رِجَالِ بَنِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّا لَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَحِيرٍ عَشِيَّةً إِذْ أَقْبَلْتُ غَتَمَ لِرَجُلٍ مِنْ يَهُودَ تَرِيدُ حَصْنَهُمْ وَنَحْنُ مُحَاصِرُهُمْ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يُطْعِمُنَا مِنْ هَذِهِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو الْيَسْرِ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَافْعَلْ قَالَ فَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ مِنْهُ الظُّلُمِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلِيًا قَالَ اللَّهُمَّ امْتِعْنَا بِهِ قَالَ فَأَدْرَكْتُ الْغَنَمَ وَقَدْ دَخَلْتُ أَوَائِلَهَا الْحِصْنَ فَأَخَذْتُ شَاتِيَيْنِ مِنْ أَعْوَارِهَا فَاحْتَضَسْتُهُمَا تَحْتَ يَدَيَّ ثُمَّ أَقْبَلْتُ بِهِمَا أَشْتَدُّ كَأَنَّهُ لَيْسَ مَعِيَ شَيْءٌ حَتَّى أَلْقَيْتُهُمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَبْحُوهُمَا فَأَكَلُوهُمَا فَكَانَ أَبُو الْيَسْرِ مِنْ آخِرِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكًا فَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى ثُمَّ يَقُولُ أَمْتِعُوا أَبِي لَعْمَرِي كُنْتُ آخِرَهُمْ

(۱۵۶۱۰) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کی قسم! ہم لوگ اس شام کو خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جبکہ ایک یہودی کی بکریوں کا ریوڑ قلعہ میں داخل ہونا چاہتا تھا اور ہم نے اس کا محاصرہ کر رکھا تھا، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان بکریوں میں سے ہمیں کون کھلانے گا؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی، میں سائے کی تیزی سے نکلا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اے اللہ! ہمیں اس سے فائدہ پہنچا، میں جب اس ریوڑ تک پہنچا تو اس کا گلا حصہ قلعے میں داخل ہو چکا تھا، میں نے پچھلے حصے سے دو بکریاں پکڑیں اور انہیں اپنے ہاتھوں تلے دبایا اور اس طرح انہیں دوڑاتا ہوا لے آیا کہ گویا میرے ہاتھ میں کچھ ہے ہی نہیں، حتیٰ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے انہیں لا ڈالا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے انہیں ذبح کیا اور سب نے اسے کھایا، یہ حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے اور وہ جب بھی یہ حدیث سناتے تو رو پڑتے اور فرماتے کہ مجھ سے فائدہ حاصل کرو، بخدا! میں اس قافلے کا آخری فرد ہوں۔

حَدِيثِ أَبِي فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۱۵۶۱۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْلِيِّ عَنْ أَبِي فَاطِمَةَ

الْأَزْدِيُّ أَوْ الْأَسَدِيُّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فاطِمَةَ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَلْقَانِي فَأَكْثِرِ السُّجُودَ (۱۵۶۱۱) حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابوفاطمہ! اگر تم مجھ سے قیامت کے دن ملاقات کرنا چاہتے ہو تو سجدے کی کثرت کرو۔

(۱۵۶۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ كَثِيرِ الْأَعْرَجِ الصَّدْفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فاطِمَةَ وَهُوَ مَعَنَا بِبَيْتِ الصَّوَارِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فاطِمَةَ أَكْثِرْ مِنَ السُّجُودِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا دَرَجَةً [انظر بعده].

(۱۵۶۱۳) حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوفاطمہ! سجدوں کی کثرت کرو، کیونکہ جو مسلمان بھی اللہ کی رضا کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کا ایک درجہ بلند فرمادیتا ہے۔

(۱۵۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ كَثِيرِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي فاطِمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فاطِمَةَ أَكْثِرْ مِنَ السُّجُودِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا دَرَجَةً [راجع: ۱۵۶۱۲].

(۱۵۶۱۵) حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوفاطمہ! سجدوں کی کثرت کرو، کیونکہ جو مسلمان بھی اللہ کی رضا کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کا ایک درجہ بلند فرمادیتا ہے۔

زِيَادَةُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخَبْرَانِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفَرُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا فِيهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا فِيهِ [انظر: ۱۰۷۰۶، ۱۰۷۰۸].

(۱۵۶۱۷) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفا نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۶۱۸) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ قَالَ قَبِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَيْسَ قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ فَيَكْذِبُونَ وَيَحْلِفُونَ وَيَأْتُمُونَ [انظر: ۱۰۷۰۷].

(۱۵۶۱۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اکثر تجار، فاسق و فاجر ہوتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ نے بیع کو حلال نہیں

قرار دیا؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن یہ لوگ جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں اور قسم اٹھا کر گناہگار ہوتے ہیں۔

(۱۵۶۱۶) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُسَّاقَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْفُسَّاقُ قَالَ النَّسَاءُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَسْنَ أُمَّهَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَأَزْوَاجَنَا قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُنَّ إِذَا أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَإِذَا ابْتُلِينَ لَمْ يَصْبِرْنَ [انظر: ۱۵۷۵۳].

(۱۵۶۱۶) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ”فساق“ ہی دراصل اہل جہنم ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! فساق سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا خواتین، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خواتین ہی ہماری مائیں، بہنیں اور بیویاں نہیں ہوتیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن بات یہ ہے کہ انہیں جب کچھ ملتا ہے تو یہ شکر نہیں کرتیں اور جب مصیبت آتی ہے تو صبر نہیں کرتیں۔

(۱۵۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَفَرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ الْفِتْرَاشِ السَّبْعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ [إسناده ضعيف. صححه ابن عزيمة (۶۶۲ و ۱۳۱۹)، وابن حبان (۲۲۷۷). قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۸۶۲، ابن ماجه: ۱۴۲۹، النسائی: ۲/۲۱۴)]. [انظر: ۱۵۶۱۸].

[۱۵۶۱۹، ۱۵۷۵۵].

(۱۵۶۱۷) حضرت عبدالرحمن بن شیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو تین چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ کی طرح (سجدے میں) ٹھوٹکیں مارنے سے، درندے کی طرح سجدے میں بازو بچھانے سے اور ایک جگہ کو نماز کے لئے متعین کر لینے سے، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۱۵۶۱۸) حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فِي الصَّلَاةِ عَنْ ثَلَاثٍ نَفَرِ الْغُرَابِ وَالْفِتْرَاشِ السَّبْعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ الْوَاحِدَ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ [راجع: ۱۵۶۱۷].

(۱۵۶۱۸) حضرت عبدالرحمن بن شیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو تین چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ کی طرح (سجدے میں) ٹھوٹکیں مارنے سے، درندے کی طرح سجدے میں بازو بچھانے سے اور ایک جگہ کو نماز کے لئے متعین کر لینے سے، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۱۵۶۱۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۵۶۱۷].

(۱۵۶۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْبِرُوا بِهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ [راجع: ۱۵۶۱۴].

(۱۵۶۲۰) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفا نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُؤَدَّبَ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَالْمَجَالِدِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ سَمِعْتُ كَلِمَتَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً مِنَ النَّجَاشِيِّ أُخْرَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انظُرُوا قُرَيْشًا فَعُذُوا مِنْ قَوْلِهِمْ وَذَرُوا لِعَالِهِمْ وَكُنْتُ عِنْدَ النَّجَاشِيِّ جَالِسًا فَعَجَّأَ ابْنُهُ مِنَ الْكِتَابِ لَقَرَأَ آيَةً مِنَ الْإِنْجِيلِ لَقَرَأَهَا أَوْ لِهَيْمَتِهَا فَضَحِكْتُ فَقَالَ مِمَّ تَضْحَكُ أَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَنَّ اللَّعْنَةَ تَكُونُ فِي الْأَرْضِ إِذَا كَانَ أَمْرًا وَهِيَ الصَّبِيانَ [صححه ابن حبان (۴۵۸۵)]. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صحيح (ابو داود: ۴۷۳۶). [انظر: ۱۸۴۷۴].

(۱۵۶۲۱) حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو باتیں سنی ہیں، ایک تو نبی ﷺ سے اور ایک نجاشی سے، میں نے نبی ﷺ کو تو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کو دیکھا کرو، ان کی باتوں کو لے لیا کرو، اور ان کے افعال کو چھوڑ دیا کرو، اور ایک مرتبہ میں نجاشی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس کا بیٹا ایک کتاب لایا اور انجیل کی ایک آیت پڑھی، میں اس کا مطلب سمجھ کر ہنسنے لگا، نجاشی نے یہ دیکھ کر کہا کہ تم کس بات پر ہنس رہے ہو؟ اللہ کی کتاب پر؟ بخدا! حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ پر اللہ نے یہ وحی نازل فرمائی ہے کہ زمین پر اس وقت لعنت برے گی جب اس میں بچوں کی حکمرانی ہوگی۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۶۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَضْرِ بْنِ عَاصِمِ اللَّيْثِيِّ عَنْ

مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ النَّاسُ مُجِدِّبِينَ فَيُنزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِمْ رِزْقًا مِنْ رِزْقِهِ فَيُضْبِحُونَ مُشْرِكِينَ فَيَقِيلُ لَهُ وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنُوءِ كَذَا وَكَذَا [اخرجه الطيالسي (۱۲۶۲)]. قال شعيب: اسناده حسن.

(۱۵۶۲۲) حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگ قحط سالی کا شکار ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر اپنا رزق اتارتا ہے، لیکن اگلے دن ہی لوگ اس کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوتی ہے۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۳۳) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ الْغَزْوَ وَجَنَّتْكَ أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمَّ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ الزُّمَّهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا ثُمَّ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّلَاثَةَ لِي مَقَاعِدَ شَتَّى كَيْفَ هَذَا الْقَوْلُ [صححه الحاكم (۱۰۴/۲)]. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۷۸۱). قال شعيب: اسناده حسن.

(۱۵۶۳۳) حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جاہمہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں جہاد میں شرکت کرنا چاہتا ہوں، آپ کے پاس مشورے کے لئے آیا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہاری والدہ حیات ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا پھر ان کی خدمت کو اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ جنت ان کے قدموں تلے ہے، دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ بلکہ کئی مرتبہ نبی ﷺ نے یہی بات ارشاد فرمائی۔

حَدِيثُ أَبِي عَزَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو عزرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَرْزَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَمَةَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَرَادَ قَبْضَ رُوحِ عَبْدٍ بَارِئٍ جَعَلَ لَهُ لَهَا أَوْ قَالَ بِهَا حَاجَةً [صححه ابن حبان (۶۱۵۱)، والحاكم (۴۲/۱)، والترمذی]. قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۲۱۴۷).

(۱۵۶۳۴) حضرت ابو عزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی روح کسی خاص علاقے میں قبض کرنا چاہتے ہیں تو اس علاقے میں اس کی کوئی ضرورت پیدا فرمادیتے ہیں۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حارث بن زیاد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۵۶۲۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَيْسِلِ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ وَكَانَ أَبُوهُ بَدْرِيًّا عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ السَّاعِدِيِّ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَبِيعُ النَّاسَ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ هَذَا قَالَ وَمَنْ هَذَا قَالَ ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ أَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَبَايِعُكَ إِنَّ النَّاسَ يَهَاجِرُونَ إِلَيْكُمْ وَلَا تَهَاجِرُونَ إِلَيْهِمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ الْأَنْصَارَ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ يُحِبُّهُ وَلَا يُبْغِضُ رَجُلٌ الْأَنْصَارَ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ يُبْغِضُهُ [صححه ابن حبان (۲۷۷۳) قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ۲: ۱۸۱].

(۱۵۶۲۵) حضرت حارث بن زیاد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ غزوہ خندق کے موقع پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی ﷺ لوگوں سے ہجرت پر بیعت لے رہے تھے، عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص کو بھی بیعت کر لیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کون ہے؟ عرض کیا کہ یہ میرا چچا زاد بھائی حوط بن یزید (یا یزید بن حوط) ہے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تم سے بیعت نہیں لوں گا، لوگ تمہارے پاس ہجرت کر کے آتے ہیں، تم ان کے پاس ہجرت کر کے نہیں جاتے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، جو شخص بھی انصار سے محبت کرتا ہو اللہ سے ملاقات کرے گا، اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اللہ خود اس سے محبت کرتا ہوگا اور جو شخص بھی انصار سے نفرت کرتا ہو اللہ سے ملاقات کرے گا، وہ اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اللہ خود اس سے نفرت کرتا ہوگا۔

حَدِيثُ شَكْلِ بْنِ حَمِيدٍ وَهُوَ أَبُو شَتِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت شکل بن حمید رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۵۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بَلَالِ بْنِ يَحْيَى شَيْخِ لَهُمْ عَنْ شَتِيرِ بْنِ شَكْلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي دُعَاءَ أَنْتَفَعُ بِهِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَقَلْبِي وَمَيْتِي [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۰۵۰۱، الترمذی: ۳۴۹۲، النسائی: ۲۵۰/۸) ۲۵۹ و ۲۶۰ و (۲۶۷)]. [انظر: بعده].

(۱۵۶۳۲) حضرت شکل بن حمید رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی

دعاء سکھا دیجئے میں جس سے نفع اٹھاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! میں اپنی سماعت، بصارت، قلب اور خواہشات کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ الْعَبْسِيِّ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ عَنْ أَبِيهِ شَكْلٍ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَا كَرَّ الْحَدِيثِ [راجع: ۱۵۶۲۶].
(۱۵۶۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ طُحْفَةَ بْنِ قَيْسِ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طحفہ بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعِيشَ بْنِ طُحْفَةَ بْنِ قَيْسِ الْغِفَارِيِّ قَالَ كَانَ أَبِي مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْقَلِبُ بِالرَّجُلِ وَالرَّجُلُ بِالرَّجُلَيْنِ حَتَّى بَقِيَتْ خَامِسَ خُمْسَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَاَنْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا فَجَاءَتْ بِخَشِيصَةٍ فَاكَلْنَا ثُمَّ جَاءَتْ بِخَيْسَةٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ فَاكَلْنَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ احْبِسِينَا فَجَاءَتْ بِعَسَلٍ فَشَرَبْنَا ثُمَّ جَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرَبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ بْتُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلِقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ قَبِينَا أَنَا مِنَ السَّحَرِ مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَوِّكُنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يَبْغُضُهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَتَنْظَرْتُ لِإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: النهي عن النوم على البطن فيه حسن لغیره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۵۶۲۹، ۲۴۰۱۷، ۲۴۰۱۶، ۱۵۶۲۸].

(۱۵۶۲۸) یعیش بن طحفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب اصحاب صفہ میں سے تھے، نبی ﷺ نے ان کے حوالے سے لوگوں کو حکم دیا تو لوگ ایک ایک دودھ کر کے انہیں اپنے ساتھ لے جانے لگے، وہ کہتے ہیں کہ صرف پانچ آدمی رہ گئے جن میں سے ایک نہیں بھی تھا، نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ میرے ساتھ چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلے گئے، نبی ﷺ نے وہاں پہنچ کر فرمایا عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ، وہ کچھ کھجوریں لے کر آئیں جو ہم نے کھالیں، پھر وہ کھجور کا تھوڑا سا حلوہ لے کر آئیں، ہم نے وہ بھی کھایا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! پانی پلاؤ، چنانچہ وہ ایک بڑے پیالے میں پانی لے کر آئیں جو ہم سب نے پیا، پھر ایک چھوٹا پیالہ لے کر آئیں جس میں دودھ تھا، ہم نے وہ بھی پیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ اگر چاہو تو رات یہیں پر گزار لو اور چاہو تو مسجد چلے جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، ہم مسجد ہی جائیں گے، ابھی میں سحری کے وقت اپنے

پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک ایک آدمی آیا اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگا اور کہنے لگا کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، میں نے دیکھا تو وہ نبی ﷺ تھے۔

(۱۵۶۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ حَدَّثَنَا يَعْْنِي ابْنُ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعِيْشُ بْنُ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَهْلِ الصَّفَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ انْطَلِقْ بِهَذَا مَعَكَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۰۶۲۸].

(۱۵۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ نَعِيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ صَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَفَرٍ قَالَ قَبْتْنَا عِنْدَهُ فَنَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ يَطْلُعُ لِرَأْهِ مُنْبَطِحًا عَلَيَّ وَجْهَهُ لَمْ يَكْضِهِ بِرِجْلِهِ فَأَيَّقَهُ لِقَالَ هِدِيهِ ضِجْعَةَ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ۱۰۶۲۸].

(۱۵۶۳۰) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چند لوگوں کے ساتھ ان کی ضیافت فرمائی، چنانچہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ ان کے گھر چلے گئے، ابھی رات کے وقت میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک نبی ﷺ آئے اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگے اور کہنے لگے کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اہل جہنم کا طریقہ ہے۔

زِيَادَةٌ فِي حَدِيثِ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر بدری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَعْْنِي بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْْنِي ابْنَ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يَعْْنِي ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ النُّحَيَاتِ [صححه البخاری (۳۲۹۷)، ومسلم (۲۲۳۳)] وابن حبان (۵۶۳۹). [انظر ۱۰۶۳۲، ۱۰۵۸۴۱، ۱۰۵۸۴۳، ۱۰۵۸۴۴].

(۱۵۶۳۱) حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ نبی ﷺ نے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۶۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْْنِي ابْنَ حَلَزِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ النُّحَيَاتِ كُلِّهِنَّ لَا يَدَعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا حَتَّى حَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ الْبَدْرِيُّ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَانِ الْبُيُوتِ

(۱۵۶۳۲) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پہلے تو ہر قسم کے سانپوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے، کسی کو نہیں چھوڑتے تھے، حتیٰ کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الْبَدْرِيِّ ابْنِ عَبْدِ الْمُنْدَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَهُ وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَفِيهِ خُمُسُ خِلَافِ خَلْقِ اللَّهِ فِيهِ آدَمُ وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَلَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِيَّاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَّاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ [قال

البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: حسن (ابن ماجه: ۱۰۸۴). اسنادہ ضعیف.]

(۱۵۶۳۳) حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام دنوں کا سردار، اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معظم، حتیٰ کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن سے بھی زیادہ معظم دن جمعہ کا دن ہے، اس کی پانچ خصوصیات ہیں، اللہ نے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اسی دن انہیں زمین پر اپنا نائب بنا کر اتارا، اسی دن ان کی وفات ہوئی، اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ اس میں جو بھی دعاء مانگے، اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتے ہیں تا وقتیکہ وہ کسی حرام چیز کی دعاء نہ کرے، اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، کوئی مقرب فرشتہ، آسمان وزمین، ہوائیں، پہاڑ اور سمندر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوحِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۳۴) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوحِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِقُّ الْعَبْدُ حَقَّ صَرِيحِ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهِ تَعَالَى وَيُبِغِضَ لِلَّهِ فَإِذَا أَحَبَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَبْغَضَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ اسْتَحَقَّ الْوَلَاءَ مِنَ اللَّهِ وَإِنَّ أَوْلِيَانِي مِنْ عِبَادِي وَأَحِبَّائِي مِنْ خَلْقِي الَّذِينَ يُذَكَّرُونَ بِذُنُوبِي وَأَذْكَرُ بِذُنُوبِهِمْ

(۱۵۶۳۴) حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس وقت تک کوئی شخص صریح ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک صرف اللہ کی رضاء کے لئے محبت اور نفرت نہ کرنے لگے، جب کوئی شخص صرف اللہ کی رضاء کے لئے محبت اور نفرت کرنے لگے تو وہ اللہ کی دوستی کا مستحق ہو جاتا ہے، (اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) میرے بندوں میں سے میرے دوست اور میری مخلوق میں سے میرے محبوب لوگ وہ ہیں جو مجھے یاد کرتے ہیں اور میں انہیں یاد کرتا ہوں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمن بن صفوان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۵۶۳۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ وَاضِعًا وَجْهَهُ عَلَى الْبَيْتِ [صححه ابن خزيمة (۳۰۱۷). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۸۹۸)]. [انظر ۱۵۶۳۷، ۱۵۶۳۹].

(۱۵۶۳۵) حضرت عبدالرحمن بن صفوان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان چمٹے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے اپنا چہرہ مبارک بیت اللہ پر رکھا ہوا تھا۔

(۱۵۶۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَفْوَانَ وَكَانَ لَهُ بَلَاءٌ فِي الْإِسْلَامِ حَسَنٌ وَكَانَ صَدِيقًا لِلْعَبَّاسِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّهَا لَا هِجْرَةَ فَاذْهَبْ إِلَى الْعَبَّاسِ وَهُوَ فِي السَّقَايَةِ فَقَالَ يَا أَبَا الْفَضْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَبَايِعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَائِمًا قَالَ فَقَامَ الْعَبَّاسُ مَعَهُ وَمَا عَلَيْهِ رِذَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ فُلَانٍ وَأَنَّكَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَلَسْمْتُ عَلَيْكَ لِتُبَايِعَنَّهُ قَالَ فَسَطَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ قَالَ فَقَالَ هَاتِ ابْرَأْتُ فَمَسَّ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۲۱۱۶)].

(۱۵۶۳۶) حضرت عبدالرحمن بن صفوان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ”جنہیں اسلام میں خوب اہتمام پیش آیا تھا اور وہ حضرت عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے دوست تھے“ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے والد صاحب کو لے کر حاضر ہوئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ان سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی ﷺ نے انکار کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا، اس پر وہ حضرت عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے پاس چلے گئے جو لوگوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دے رہے تھے، اور ان سے جا کر کہا کہ اے ابوالفضل! میں اپنے والد صاحب کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تاکہ وہ ان سے ہجرت پر بیعت لے لیتے لیکن انہوں نے انکار کر دیا، حضرت عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ان کے ساتھ اٹھ کر چل پڑے اور چادر بھی نہیں لی، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں کہ فلاں شخص کے ساتھ میرے کیسے تعلقات ہیں؟ وہ آپ کے پاس اپنے والد کو لے کر آیا تھا کہ آپ اس سے ہجرت پر بیعت لے لیں لیکن آپ نے انکار کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا اب ہجرت کا حکم باقی ہی نہیں رہا، انہوں نے کہا کہ میں آپ کو قسم دیتا ہوں، آپ اسے بیعت کر لیجئے، نبی ﷺ نے اس پر اپنا دست مبارک بڑھا دیا اور فرمایا آؤ، میں اپنے چچا کی قسم پوری کر دوں، البتہ بات پھر بھی

یہی ہے کہ اب ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا۔

(۱۵۶۲۷) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلْتَزِمًا الْبَابَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ مُلْتَزِمِينَ الْبَيْتِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۶۳۵].

(۱۵۶۳۷) حضرت عبدالرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان چپے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک بیت اللہ پر رکھا ہوا تھا اور میں نے لوگوں کو بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیت اللہ سے چپے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۶۳۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَّاجِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قُلْتُ لَأَلْبَسَنَّ نِيَابِي وَكَانَ ذَارِي عَلَى الطَّرِيقِ فَلَأَنْظُرَنَّ مَا يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانطَلَقْتُ فَوَافَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ مِنَ الْكُعْبَةِ وَأَصْحَابُهُ قَدْ اسْتَلَمُوا الْبَيْتَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الْحَظِيمِ وَقَدْ وَضَعُوا خُدُودَهُمْ عَلَى الْبَيْتِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَهُمْ فَقُلْتُ لِعَمْرٍ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكُعْبَةَ قَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

(۱۵۶۳۸) حضرت عبدالرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کو فتح کر لیا تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ گھر جا کر ”جو راستے ہی میں تھا“ کپڑے پہنتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے ہیں، چنانچہ میں چلا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت پہنچا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ سے باہر آچکے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسلام کر رہے تھے، انہوں نے اپنے رخسار بیت اللہ پر رکھے ہوئے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سب کے درمیان میں تھے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ میں داخل ہو کر کیا کیا؟ تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

حَدِيثُ وَفَدِ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وفد عبدالقیس کی حدیث

(۱۵۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زَيْدِ أَبِي الْقَمُوصِ عَنْ وَفَدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنتَحِبِينَ الْغُرَّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفْدَ الْمُتَقَبَّلِينَ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِبَادُ اللَّهِ الْمُنتَحِبُونَ قَالَ عِبَادُ اللَّهِ الصَّالِحُونَ قَالُوا فَمَا الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ قَالَ الَّذِينَ يَبِيضُ مِنْهُمْ مَوَاضِعُ الطُّهُورِ قَالُوا فَمَا الْوَفْدُ الْمُتَقَبَّلُونَ قَالَ وَفْدٌ يَقْدُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَعَ نَبِيِّهِمْ إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [النظر: ۱۷۹۸۶].

(۱۵۶۳۹) وفد عبد القیس کے لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمیں اپنے منجب نجل اور وفد متقبل میں شار فرما، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ کے منجب بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نیک بندے مراد ہیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! غر نجل بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جن کے اعضاء و وضو چمک رہے ہوں گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وفد متقبل بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس امت کے وہ لوگ جو اپنے نبی کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں وفد کی صورت میں حاضر ہوں گے۔

حَدِيثُ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت نصر بن دهر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى مَا عِزُّ بْنُ عَالِدٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَجُلٍ مِنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْدَى عَلَى نَفْسِهِ بِالزُّنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ فَخَرَجْنَا إِلَى حَرَّةِ بَنِي نِيَارٍ فَرَجَمْنَاهُ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةَ جَزَعُ جَزَعًا شَدِيدًا فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهُ وَرَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا لَهُ جَزَعَهُ لَقَالَ هَلَّا تَرَ كُفْمُوهُ [اخرجه الدارمی (۲۳۲۳)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۱۵۶۴۰) حضرت نصر بن دهر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے ایک ساتھی ماعز بن خالد بن مالک رضی اللہ عنہما بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور اپنے متعلق بدکاری کا اعتراف کیا، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ انہیں سنگسار کر دیں، چنانچہ ہم انہیں لے کر ”حرہ بنو نیار“ کی طرف لے گئے اور انہیں پتھر مارنے لگے، جب ہم انہیں پتھر مارنے لگے تو انہیں اس کی تکلیف محسوس ہوئی، جب ہم لوگ ان سے فارغ ہو کر نبی ﷺ کے پاس واپس آئے تو ہم نے ان کی گھبراہٹ نبی ﷺ سے ذکر کی، نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا۔

(۱۵۶۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ إِلَى خَيْبَرَ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ وَهُوَ عَمُّ سَلَمَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَكْوَعِ وَكَانَ اسْمُ الْأَكْوَعِ مِسَانًا أَنْزَلَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ فَاحْدُثْنَا مِنْ هَيْبَتِكَ قَالَ فَنَزَلَ بِرْتَجِزٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا إِنَّا إِذَا قَوْمٌ بَعَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فَتْنَةَ آهِنَا فَأَنْزَلْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَكَبَّتِ الْأَقْدَامُ إِنْ لَأَقَيْنَا

(۱۵۶۳۱) حضرت نصر بن دہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے خیبر کی طرف جاتے ہوئے عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ سے ”جو سلمہ بن عمرو کے چچا تھے اور اکوع کا اصل نام سان تھا“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ عامر اسواری سے اتر اور ہمیں اپنے حدی کے اشعار سناؤ، چنانچہ وہ اتر کر یہ اشعار پڑھنے لگے کہ بخدا! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت پاسکتے اور نہ ہی صدقہ و نماز کرتے، ہم تو وہ لوگ ہیں کہ جب قوم ہمارے خلاف بغاوت کرتی ہے اور کسی فتنہ و فساد کا ارادہ کرتی ہے تو ہم اس سے انکار کر دیتے ہیں، اے اللہ! تو ہم پر سیکنہ نازل فرما اور اگر دشمن سے آنا سامنا ہو جائے تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔

تَمَامُ حَدِيثِ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی احادیث کا ترجمہ

(۱۵۶۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أُنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمِّي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يَبْعَثُ بِجَارَتِهِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَاتَّبَرَى وَكَثُرَ مَالُهُ [راجع: ۱۰۰۱۷]۔

(۱۵۶۳۲) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطا فرما، خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو گئی۔

(۱۵۶۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ أَنبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ سَمِعْتُ صَخْرًا الْغَامِدِيَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَزْدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمِّي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ لَهُ عِلْمَانٌ فَكَانَ يَبْعَثُ عِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي آيْنَ يَضَعُهُ [راجع: ۱۰۰۱۷]۔

(۱۵۶۳۲) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطا فرما، خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہو گئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتی کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

بَقِيَّةُ حَدِيثِ وَفِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وفد عبد القيس رضي الله عندهم كي بقية حديث

(١٥٦٤٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَضْرِيُّ حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ بَعْضَ وَفِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ وَهُمْ يَقُولُونَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْتَدَّ فَرَحُهُمْ بِنَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ أَوْسَعُوا لَنَا فَقَعَدْنَا فَرَحَبَ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَنَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَنْ سَيِّدُكُمْ وَزَعِيمُكُمْ فَأَشْرْنَا بِأَجْمَعِنَا إِلَى الْمُنْدِرِ بْنِ عَائِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَذَا الْأَشْجُ وَكَانَ أَوَّلَ يَوْمٍ وَضِعَ عَلَيْهِ هَذَا الْإِسْمُ بِضَرْبَةِ لُوجْهِهِ بِحَالِهِ حِمَارٍ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَخَلَّفَ بَعْدَ الْقَوْمِ لَمَقَلٍ رَوَّاحِلَهُمْ وَضَمَّ مَتَاعَهُمْ ثُمَّ أَخْرَجَ عَيْبَتَهُ فَالْقَى عَنْهُ نِيَابَ السَّفَرِ وَابْسَ مِنْ صَالِحِ بِيَابِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَهُ وَاتَّكَأَ فَلَمَّا دَنَا مِنْهُ الْأَشْجُ أَوْسَعَ الْقَوْمُ لَهُ وَقَالُوا هَاهُنَا يَا أَشْجُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوَى قَاعِدًا وَقَبَضَ رِجْلَهُ هَاهُنَا يَا أَشْجُ فَقَعَدَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَبَ بِهِ وَالْطَّفَهُ وَسَأَلَهُ عَنْ بِلَادِهِ وَسَمَى لَهُ قَرْيَةَ قَرْيَةَ الصَّفَا وَالْمَشْقَرِ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِنْ قُرَى هَجَرَ فَقَالَ أَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَعْلَمُ بِأَسْمَاءِ قُرَانَا مِنَّا فَقَالَ إِنِّي قَدْ وَطِنْتُ بِلَادَكُمْ وَلَسِيحَ لِي فِيهَا قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَكْرِمُوا إِخْوَانَكُمْ لِإِنَّهُمْ أَشْبَاهُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أَشْبَهُ شَيْئًا بِكُمْ أَشْعَارًا وَأَبْشَارًا أَسْلَمُوا طَائِعِينَ غَيْرَ مُكْرَهِينَ وَلَا مَوْتُورِينَ إِذْ أَبِي قَوْمٌ أَنْ يُسْلِمُوا حَتَّى قَبِلُوا قَالَ فَلَمَّا أَنْ أَصْحَبُوا قَالَ كَيْفَ زَانِمَةُ إِخْوَانِكُمْ لَكُمْ وَضِيافَتُهُمْ يَاكُمْ قَالُوا خَيْرَ إِخْوَانِ الْأَنْوَارِ فِرَاشِنَا وَأَطَابُوا مَطْعَمَنَا وَبَاتُوا وَأَصْحَبُوا يَعْلَمُونَ كِتَابَ رَبِّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِحَ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَجُلًا رَجُلًا فَعَرَضْنَا عَلَيْهِ مَا تَعَلَّمْنَا وَعَلِمْنَا فَمِنَّا مَنْ عَلِمَ التَّحِيَّاتِ وَأَمَّ الْكِتَابِ وَالسُّورَةَ وَالسُّورَتَيْنِ وَالسُّنَنَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ أَزْوَادِكُمْ شَيْءٌ فَفَرِحَ الْقَوْمُ بِذَلِكَ وَابْتَدَرُوا رِحَالَهُمْ فَأَقْبَلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَعَهُ صِرَّةٌ مِنْ تَمْرٍ فَوَضَعُوهَا عَلَى نِطْعِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَاوَمَا بِجَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ كَانَ يَخْتَصِرُ بِهَا فَوْقَ الدَّرَاعِ وَدُونَ الدَّرَاعِينَ فَقَالَ أُنْسَمُونَ هَذَا التَّعْضُوضُ قُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَى صِرَّةٍ أُخْرَى فَقَالَ أُنْسَمُونَ هَذَا الصَّرْفَانُ قُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَى صِرَّةٍ فَقَالَ أُنْسَمُونَ هَذَا الْبُرْنِيُّ قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا إِنَّهُ خَيْرٌ تَمْرِكُمْ وَأَنْفَعُهُ لَكُمْ قَالَ فَرَجَعْنَا مِنْ وَفَادَتِنَا تِلْكَ فَكَفَرْنَا الْفَرَزَ مِنْهُ وَعَظَّمْتَ رَغْبَتَنَا فِيهِ حَتَّى صَارَ مُعْظَمُ نَحْلِنَا وَتَمْرِنَا الْبُرْنِيُّ فَقَالَ الْأَشْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ ثَقِيلَةٌ وَخِمَةٌ وَإِنَّا إِذَا لَمْ نَشْرَبْ هَذِهِ الْأَشْرِبَةَ هَيْجَتِ أَلْوَانُنَا وَعَظَّمْتَ بَطُونَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تَشْرَبُوا فِي الدُّبَابِ وَالْحَتَمِ وَالْبَقِيرِ وَيَشْرَبُ أَحَدُكُمْ فِي سِقَاءٍ يَلَأُ عَلَى فِيهِ فَقَالَ لَهُ الْأَشْجُ بَابِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ رَخِصْ لَنَا فِي مِثْلِ هَذِهِ وَأَوْمَأَ بِكَفِّهِ فَقَالَ يَا أَشْجُ إِنِّي إِنْ رَخِصْتُ لَكَ فِي مِثْلِ هَذِهِ وَقَالَ بِكَفِّهِ هَكَذَا شَرِبْتَهُ فِي مِثْلِ هَذِهِ وَفَرَجَ يَدَيْهِ وَبَسَطَهَا يَعْنِي أَعْظَمَ مِنْهَا حَتَّى إِذَا لَمِلَ أَحَدُكُمْ مِنْ شَرَابِهِ قَامَ إِلَى ابْنِ عَمِّهِ فَهَزَّرَ سَاقَهُ بِالسِّيفِ وَكَانَ فِي الْوَفْدِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَضَلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ قَدْ هَزَّرْتَ سَاقَهُ فِي شَرَابٍ لَهُمْ فِي بَيْتٍ تَمَثَّلَهُ مِنَ الشَّعْرِ فِي امْرَأَةٍ مِنْهُمْ فَقَامَ بَعْضُ أَهْلِ ذَلِكَ الْبَيْتِ فَهَزَّرَ سَاقَهُ بِالسِّيفِ فَقَالَ الْحَارِثُ لَمَّا سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أَسْدُلُ ثَوْبِي فَأَعْطَى الضَّرْبَةَ بِسَاقِي وَقَدْ آيَدَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [انظر: ۱۷۹۸۵].

(۱۵۶۳۳) وفد عبدالقیس کے کچھ لوگ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ جب نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو لوگوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں رہا، جب ہم لوگوں کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے لیے جگہ کشادہ کر دی، ہم لوگ وہاں جا کر بیٹھ گئے، نبی ﷺ نے ہمیں خوش آمدید کہا، ہمیں دعائیں دیں اور ہماری طرف دیکھ کر فرمایا کہ تمہارا سردار کون ہے؟ ہم سب نے منذر بن عانہ کی طرف اشارہ کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہی اشج ہیں؟ اصل میں ان کے چہرے پر گدھے کے کھر کی چوٹ کا نشان تھا، یہ پہلادان تھا جب ان کا یہ نام پڑا، ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ!

اس کے بعد کچھ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، انہوں نے اپنی سواروں کو باندھا، سامان سمیٹا، پراگندگی کو دور کیا، سفر کے کپڑے اتارے، عمدہ کپڑے زیب تن کیے، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے اپنے مبارک پاؤں پھیلا کر پیچھے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی، جب ”اشج“ قریب پہنچے تو لوگوں نے ان کے لئے جگہ کشادہ کی اور کہا کہ اے اشج! یہاں تشریف لائیے، نبی ﷺ بھی سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا اشج! یہاں آؤ، چنانچہ وہ نبی ﷺ کی دائیں جانب جا کر بیٹھ گئے، نبی ﷺ نے انہیں خوش آمدید کہا اور ان کے ساتھ لطف و کرم سے پیش آئے، اور ان کے شہروں کے متعلق دریافت فرمایا اور ایک ایک بستی مثلاً حضا، مشقر وغیرہ دیگر بستیوں کے نام لیے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کو تو ہماری بستیوں کے نام ہم سے بھی زیادہ اچھی طرح معلوم ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہارے علاقوں میں گیا ہوا ہوں اور وہاں میرے ساتھ کشادگی کا معاملہ رہا ہے۔

پھر نبی ﷺ نے انصار کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے گروہ انصار! اپنے بھائیوں کا اکرام کرو، کہ یہ اسلام میں تمہارے مشابہہ ہیں، ملاقات اور خوشخبریوں میں تمہارے سب سے زیادہ مشابہہ ہیں، یہ لوگ اپنی رغبت سے بلا کسی جبر واکراہ یا ظلم کے اس وقت اسلام لائے ہیں جبکہ دوسرے لوگوں نے اسلام لانے سے انکار کر دیا اور قتل ہو گئے۔

اگلے دن نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے بھائیوں کا اکرام اور میزبانی کا طریقہ کیسا پایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ لوگ بہترین بھائی ثابت ہوئے ہیں، انہوں نے ہمیں نرم گرم بستر مہیا کیے، بہترین کھانا کھلایا اور صبح و شام ہمیں اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت سکھاتے رہے، نبی ﷺ یہ سن کر بہت خوش ہوئے، پھر ہم سب کی طرف فرداً فرداً متوجہ ہوئے اور

ہم نے نبی ﷺ کے سامنے وہ چیزیں پیش کیں جو ہم نے سیکھی تھیں، اور نبی ﷺ نے بھی ہمیں کچھ باتیں سکھائیں، ہم میں سے بعض لوگ وہ بھی تھے جنہوں نے التحیات، سورۃ فاتحہ، ایک دوسورتمیں اور کچھ سنتیں سیکھی تھیں۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیا تم لوگوں کے پاس زاورہ ہے؟ لوگ خوشی سے اپنے اپنے خیموں کی طرف دوڑے اور ہر آدمی اپنے ساتھ کھجوروں کی تھیلی لے آیا، اور لا کر نبی ﷺ کے سامنے ایک دسترخوان پر رکھ دیا۔ نبی ﷺ نے اپنے دست مبارک سے جو چھڑی پکڑی ہوئی تھی ”اور کبھی کبھی آپ ﷺ اسے اپنی کوکھ میں چھاتے تھے، جو ایک گز سے لمبی اور دو گز سے چھوٹی تھی“ سے اشارہ کر کے فرمایا کیا تم اسے ”تھنوض“ کہتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر دوسری تھیلی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کیا تم اسے ”برنی“ کہتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا یہ سب سے زیادہ بہترین اور فائدہ مند کھجور ہے۔

ہم اپنا وہ کھانا لے کر واپس آئے تو ہم نے سوچا کہ اب سب سے زیادہ اسے اگائیں گے اور اس سلسلے میں ہماری رغبت میں اضافہ ہو گیا، حتیٰ کہ ہمارے اکثر باغات میں برنی کھجور لگنے لگی، اسی دوران انا حج کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ خنجر اور شور علاقہ ہے، اگر ہم یہ مشروبات نہ پیئیں تو ہمارے رنگ بدل جائیں اور پیٹ بڑھ جائیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا دبا، حنم اور تھیر میں کچھ نہ پیا کرو، بلکہ تمہیں اپنے مشکیزے سے پینا چاہئے۔

انا حج کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں اتنی مقدار کی (دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے کہا) اجازت دے دیں؟ نبی ﷺ نے بھی اپنے ہاتھوں کو ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا اگر میں تمہیں اتنی مقدار کی اجازت دے دوں تو تم اتنی مقدار پینے لگو گے، یہ کہہ کر آپ ﷺ نے ہاتھوں کو کشادہ کیا، مطلب یہ تھا کہ اس مقدار سے آگے نکل جاؤ گے، حتیٰ کہ جب تم میں سے کوئی شخص نشتے سے مدہوش ہو جائے گا تو اپنے ہی چچازاد کی طرف بڑھ کر تلوار سے اس کی پنڈلی کاٹ دے گا۔

دراصل اس فہم میں ایک آدمی بھی تھا ”جس کا تعلق بنو عصر سے تھا اور اس کا نام حارث تھا“ اس کی پنڈلی ایسے ہی ایک موقع پر کاٹ گئی تھی جبکہ انہوں نے ایک گھر میں اپنے ہی قبیلے کی ایک عورت کے متعلق اشعار کہتے ہوئے شراب پی تھی، اور اسی دوران اہل خانہ میں سے ایک شخص نے نشتے سے مدہوش ہو کر اس کی پنڈلی کاٹ ڈالی تھی، حارث کا کہنا ہے کہ جب میں نے نبی ﷺ کے منہ سے یہ جملہ سنا تو میں اپنی پنڈلی پر کپڑا ڈال کر اسے چھپانے کی کوشش کرنے لگا جسے اللہ نے ظاہر کر دیا تھا۔

مِنْ مُسْنَدِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ لِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ مِنْ

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. [انظر: ۱۵۶۴۹، ۱۵۶۵۰، ۱۵۶۵۱، ۱۵۶۵۲، (عن ابى حازم عن ابيه عن سهل)، ۱۵۶۵۳، ۱۵۶۵۴، ۱۵۶۵۵، ۱۵۶۵۶، ۱۵۶۵۷، ۲۳۱۸۳، ۲۳۲۲۲، ۲۳۲۴۵، ۲۳۲۴۶، ۲۳۲۵۶، ۲۳۲۶۰].

(۱۵۶۳۵) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح اور ایک شام کے لئے لکنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۴۱) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ الرَّجَالَ يَقْبِلُ وَتَعَفَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ [صححه البخارى (۹۳۹)، ومسلم (۸۵۹)، وابن خزيمة (۱۸۷۵ و ۱۸۷۶)]. [انظر: ۲۳۲۳۵].

(۱۵۶۳۶) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو جمعہ کے دن قبولہ کرتے اور کھانا کھاتے تھے۔

(۱۵۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ الرَّجَالَ عَالِدِي أَزْرِهِمْ لِي أَعْتَقَلِهِمْ أَمْثَالَ الصَّبِيَّانِ مِنْ ضَيْقِ الْأَزْرِ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ لَقَالَ قَاتِلِ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَرْفَعَ الرَّجَالُ [صححه البخارى (۳۶۲)، ومسلم (۴۴۱)، وابن حبان (۲۳۰۱)، وابن خزيمة (۷۶۳)]. [انظر: ۲۳۱۹۸].

(۱۵۶۳۷) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو اپنے تہبند کی پٹکی کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنے تہبند کی گرہیں اپنی گردن میں لگایا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اسی حال میں نماز پڑھا کرتے تھے، ایک دن کسی شخص نے کہہ دیا کہ اے گروہِ خواتین! سجدے سے اس وقت تک سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد اپنا سر نہ اٹھالیں۔

(۱۵۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَعْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ أَمْلَاهُ عَلِيٌّ مِنْ كِتَابِهِ الْأَصْلِي قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْدُوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَمْ يَوْضِعْ سَوَاطِئَ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البخارى (۲۷۹۴)، ومسلم (۱۸۸۱)، وقال الترمذى: حسن صحيح]. [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۳۸) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے لکنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعٌ سَوَاطِئَ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۳۹) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ خَالِدٍ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْدُوَةٌ أَوْ رُوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۰) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صحیح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي حَارِمٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدُوَةٌ أَوْ رُوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعٌ سَوِيٌّ أَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۱) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صحیح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَارِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْضِعٌ سَوِيٌّ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَعْدُوَةٌ يَغْدُوَهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۲) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صحیح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَارِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ غَدُوَةٌ أَوْ رُوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۲۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۳) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صحیح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَارِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ غَدُوَةٌ أَوْ رُوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۴) حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صحیح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۵) حَدَّثَنَا حَسِينُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ وَهُوَ أَبُو عَسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَوْحَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۶۵۶) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالََا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَزْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعٌ سَوِطٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک سح یا ایک شام کے لئے کلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمْلَأَهُ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْضِعٌ سَوِطٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۵۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک سح یا ایک شام کے لئے کلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَيْعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَيْعُهُ مِنَ السُّوقِ فَقَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [راجع: ۱۵۳۸۵].

(۱۵۶۵۸) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر بیچ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۶۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ عُرْوَةَ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْمَالِ خَصِيْرَةٌ حُلُوَةٌ لَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ بُرُوكٌ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ يَأْشُرَافِ نَفْسِ لَمْ يَبَارِكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا

يَسْعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [صححه البخارى (١٤٧٢) ومسلم (١٠٣٥) وابن حبان (٣٢٢٠)]
 (١٥٦٥٩) حضرت حكيم بن حزام رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مال کی درخواست کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (حكيم!) مجھے تمہاری درخواست پر تمہیں دینے میں کوئی انکار نہیں ہے، لیکن حکیم! یہ مال سرسبز و شیریں ہوتا ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ وصول کرتا ہے اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو شخص اشراف نفس کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی، اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا رہے لیکن سیراب نہ ہو، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(١٥٦٦٠) قُرَيْءٌ عَلَى سَفِيَانَ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ أَعْتَقْتُ لِي الْجَاهِلِيَّةَ أَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْسَلْتُ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ [راجع: ١٥٣٩٢].
 (١٥٦٦١) حضرت حكيم بن حزام رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے قبل ازیں نیکی کے جتنے بھی کام کیے، ان کے ساتھ تم مسلمان ہوئے۔ (ان کا اجر و ثواب تمہیں ضرور ملے گا)

(١٥٦٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنَّ صَدَقًا وَبَيْنَا رُزِقَا بِرَكَّةٍ بَيْنَهُمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكُنَّا مُحِقِّ بِرَكَّةٍ بَيْنَهُمَا [راجع: ١٥٣٨٨].

(١٥٦٦١) حضرت حكيم بن حزام رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں بچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(١٥٦٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ أَوْ أفضَلُ الصَّدَقَةِ مَا أَبْقَتْ غَنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ يَقُولُ [راجع: ١٥٣٩١].

(١٥٦٦٢) حضرت حكيم بن حزام رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مالدار کی باقی رکھ کر کیا جائے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں۔

(١٥٦٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَلْيَبْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَقُولُ وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَمَنْ يَسْتَعِينُ بِغَنِيِّ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَعْفِفُ بِعَقْبِهِ اللَّهُ فَقُلْتُ وَمَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَنْ قَالَ حَكِيمٌ

قُلْتُ لَا تَكُونُ يَدِي تَحْتَ يَدِ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ أَبَدًا [راجع: ۱۰۴۰۰].

(۱۵۶۶۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور پر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں اور جو شخص استغناء کرتا ہے اللہ اسے مستغنی کر دیتا ہے اور جو بچتا چاہتا ہے اللہ اسے بچالیتا ہے۔

(۱۵۶۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْبِيُّ عَنِ الْعَمَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ عَنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا (۱۵۶۶۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجدوں میں سزائیں جاری نہ کی جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص لیا جائے۔

(۱۵۶۶۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ زُفَرِ بْنِ وَبَيْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ الْمَسَاجِدُ لَا يُنْشَدُ فِيهَا الْأَشْعَارُ وَلَا تَقَامُ فِيهَا الْحُدُودُ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا فَإِنَّ أَبِي لَمْ يَرَفْعَهُ بَعْضِي حَجَّاجًا (۱۵۶۶۵) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجدوں میں اشعار نہ پڑھے جائیں، سزائیں جاری نہ کی جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص لیا جائے۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے مروی حدیثیں

(۱۵۶۶۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَشْبِيُّ وَأَبُو النَّضْرِ قَالََا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَشِيرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَشِيرٍ أَبُو مَهَلٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مَرْبِئَةَ فَبَايَعَنَاهُ وَإِنَّ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ قَالَ فَبَايَعَنَاهُ ثُمَّ أَدْخَلْتُ يَدِي فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ ثُمَّ قَالَ عُرْوَةُ لَمَّا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ قَالَ حَسَنُ بْنُ يَحْيَى أَبُو إِتَّاسٍ فِي شِتَاءٍ قَطُّ وَلَا حَرًّا إِلَّا مُطْلَقِي إِذَا رِهَمَا لَا يَزْرَأِيهِ أَبَدًا

[قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۰۸۲، ابن ماجه: ۳۵۷۸)]. [انظر: ۱۶۳۵۱، ۶۳۹، ۲۰].

(۱۵۶۶۶) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہربوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گرمی جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی بٹن

نہ لگاتے تھے۔

(۱۵۶۶۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنْتَهُ أَنْ أَدْخُلَ يَدِي فِي جُرْبَانِيهِ وَإِنَّهُ لَيَدْعُو لِي فَمَا مَنَعَهُ أَنْ أَلِمَسَهُ أَنْ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدْتُ عَلَى نَفْصِ كَيْفِيهِ مِثْلَ السَّلْعَةِ [انظر: ۲۰۶۴۰].

(۱۵۶۶۷) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹیٹھ میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں روکا اور میں نے مہر نبوت کو ہاتھ لگا کر دیکھا، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں دعاء فرمائی، میں نے محسوس کیا کہ مہر نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر غرود کی طرح ابھری ہوئی تھی۔

حَدِيثُ أَبِي إِيَّاسٍ رضي الله عنه

حضرت ابویاس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

هُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةٍ فَهُوَ مِنْ تَيْمَةِ حَدِيثِ قُرَّةٍ لَا أَنَّهُ صَحَابِيٌّ آخَرُ

تسمیہ: ابویاس سے مراد بھی معاویہ بن قرہ ہی ہیں، اس اعتبار سے یہ ان کی احادیث کا تہم ہے، یہ کوئی دوسرے صحابی نہیں ہیں۔

(۱۵۶۶۸) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَسَ لِي وَمَسَحَ رَأْسَهُ [انظر: ۱۰۶۷۸، ۱۶۳۰۶، ۲۰۶۴۱].

(۱۵۶۶۸) ابویاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں دعاء فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۱۵۶۶۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَالْفَطَارَةِ [إخراجه الطيالسي (۱۰۷۴)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۲۰۶۴۲، ۲۰۶۳۵، ۱۶۳۰۷، ۲۰۶۷۹].

(۱۵۶۶۹) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ رضي الله عنه

حضرت اسود بن سریح رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ

سَرِيحٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَمِدْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَحَامِدٍ وَمِدَحٍ وَإِيَّاكَ قَالَ هَاتِ مَا حَمِدْتَ بِهِ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْشِدُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ أَذَلُّهُ لَأَسْتَأْذِنَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ بَيْنٍ قَالَ فَكَلَّمْتُمْ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْشِدُهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ لَأَسْتَأْذِنَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ بَيْنٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَذَا الَّذِي اسْتَنْصَيْتَنِي لَهُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ [النظر: ۱۰۶۷۵، ۱۰۶۷۶].

(۱۵۶۷۰) حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد و مدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اسناؤ تو تم نے اپنے رب کی تعریف میں کیا کہا ہے؟ میں نے اشعار اسنا شروع کیے، اسی اثناء میں ایک گندی رنگ کا آدی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیان میں روک دیا، وہ آدی تھوڑی دیر گفتگو کرنے کے بعد چلا گیا، میں پھر اشعار اسنانے لگا، تھوڑی دیر بعد وہی آدی دوبارہ آیا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پھر درمیان میں روک دیا، اس شخص نے دوسری مرتبہ ایسا ہی کیا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون آدی ہے جس کی خاطر آپ مجھے خاموش کر دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمر بن خطاب ہیں، یہ ایسے آدی ہیں جو غلط باتوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۱۵۶۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ أَمَا إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْحَمْدَ

(۱۵۶۷۱) حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد و مدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب تعریف کو پسند کرتا ہے۔

(۱۵۶۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ مَسْكِينٍ وَالْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِأَسِيرٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ وَلَا أَتُوبُ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ الْحَقَّ لِأَهْلِهِ

(۱۵۶۷۲) حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قیدی لایا گیا، وہ قیدی کہنے لگا کہ اے اللہ! میں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے توبہ نہیں کرتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے حقدار کا حق پہچان لیا۔

(۱۵۶۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَاتَلُوا الْمُشْرِكِينَ فَأَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلَ إِلَى الدَّرِيَّةِ فَلَمَّا جَاؤُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى قَتْلِ الدَّرِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانُوا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ أَوْهَلُ

خِيَارُكُمْ إِلَّا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرَبَ عَنْهَا لِسَانُهَا [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۰۹۰) قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۱۰۵۶۷۴، ۱۰۶۴۰۸، ۱۰۶۴۱۲].

(۱۵۶۷۳) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، انہوں نے مشرکین سے قتال کیا جس کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے ان کی اولاد کے قتل تک جا پہنچا، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تمہیں بچوں کو قتل کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! وہ مشرکین کے بچے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے لگے۔

(۱۵۶۷۳م) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا الذَّرِيَّةَ فِي الْحَرْبِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ لَيْسَ هُمْ أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ أَوْ لَيْسَ خِيَارُكُمْ أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ [سقط من الميمنية].

(۱۵۶۷۳م) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوران جنگ بچوں کو قتل نہ کیا کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہوتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟

(۱۵۶۷۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَزَوْتُ مَعَهُ فَأَصَبْتُ ظَهْرًا لَقَتَلَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ حَتَّى قَتَلُوا الْوُلْدَانَ وَقَالَ مَرَّةً الذَّرِيَّةَ قَبْلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ جَاوَزَهُمُ الْقَتْلُ الْيَوْمَ حَتَّى قَتَلُوا الذَّرِيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ خِيَارَكُمْ آبَاءُ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَا تَقْتُلُوا ذُرِّيَّةَ آلَا لَا تَقْتُلُوا ذُرِّيَّةَ قَالِ كُلُّ نَسَمَةٍ تُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرَبَ عَنْهَا لِسَانُهَا فَأَبَوَاهَا يَهُودًا نَبِيَّهَا وَيَنْصُرُهَا

(۱۵۶۷۳) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، انہوں نے مشرکین سے قتال کیا جس کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے ان کی اولاد کے قتل تک جا پہنچا، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تمہیں بچوں کو قتل کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! وہ مشرکین کے بچے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے لگے اور اس کے والدین ہی اسے یہودی یا عیسائی بناتے ہیں۔

(۱۵۶۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ

الْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيحٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَدَّثْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَحَامِدٍ وَمِدَحٍ وَإِيَّاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحِبُّ الْمَدْحَ هَاتِ مَا امْتَدَحْتَ بِهِ رَبَّكَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْشِدُهُ لِفَجَاءِ رَجُلٍ فَاسْتَأْذَنَ أَذْكَمُ أَصْلَعُ أَعْمَسُ أَيْسَرُ قَالَ فَاسْتَنْصَيْتِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصَفَ لَنَا أَبُو سَلَمَةَ كَيْفَ اسْتَنْصَتَهُ قَالَ كَمَا صَنَعَ بِالْهَرِّ لَدْخَلُ الرَّجُلِ فَحَكَّمْتُمْ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ أَخَذْتُ أَنْشِدُهُ أَيْضًا ثُمَّ رَجَعْتُ بَعْدُ فَاسْتَنْصَيْتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصَفَهُ أَيْضًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ ذَا الْبَدِيِّ اسْتَنْصَيْتِي لَهُ فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ هَذَا عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ [راجع: ۱۰۶۷۰].

(۱۵۶۷۵) حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد و مدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب تعریف کو پسند کرتا ہے، ذرا سناؤ تو تم نے اپنے رب کی تعریف میں کیا کہا ہے؟ میں نے اشعار سنانا شروع کیے، اسی اثناء میں ایک گندی رنگ کا آدی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیان میں روک دیا، وہ آدی تھوڑی دیر گفتگو کرنے کے بعد چلا گیا، میں پھر اشعار سنانے لگا، تھوڑی دیر بعد وہی آدی دوبارہ آیا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پھر درمیان میں روک دیا، اسی شخص نے دو تین مرتبہ ایسا ہی کیا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون آدی ہے جس کی خاطر آپ مجھے خاموش کر دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمر بن خطاب ہیں، یہ ایسے آدی ہیں جو غلط باتوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۱۵۶۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۰۶۷۰].

(۱۵۶۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ احادیث

(۱۵۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا أَوْ قَالَ إِنِّي لَأَرْحَمُ الشَّاةَ أَنْ أَذْبَحَهَا فَقَالَ وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

[صححه الحاكم (۲۳۱/۴). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۰۶۳۴].

(۱۵۶۷۷) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں جب بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اس پر ترس آتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا اگر تم بکری پر ترس کھاتے ہو تو اللہ تم پر رحم فرمائے گا۔

(۱۵۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ مَسَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَأْسِي [راجع: ۱۰۶۶۸].

(۱۵۶۷۸) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۱۵۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الذَّهْرِ وَافْطَارُهُ [راجع: ۱۰۶۶۹].

(۱۵۶۷۹) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(۱۵۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْجِبْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أَحَبَّهُ فَقَفَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِيهِ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ أَبَاكَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ يَخَاصِمْنَا أَمْ لِكُنَّا قَالَ بَلَى لِكُلِّكُمْ [صححه الحاكم (۳۸۴/۱)، قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۲/۴ و ۱۱۸)]. [انظر: ۲۰۶۳۶، ۲۰۶۳۷].

(۱۵۶۸۰) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر آتا تھا، نبی ﷺ نے ایک مرتبہ اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنے بیٹے سے محبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی محبت میں اس سے کرتا ہوں، اللہ بھی آپ سے اسی طرح محبت کرے، پھر وہ شخص نبی ﷺ کی مجلس سے غائب رہنے لگا، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ فلاں شخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر جاؤ تو اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے پاؤ؟ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے یا ہم سب کے لئے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب کے لئے ہے۔

(۱۵۶۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ لِيكُمْ وَلَا يَزَالُ أَنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَبْأُلُونَ مَنْ خَدَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [صححه ابن حبان (۷۳۰۳)، وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۶، الترمذی: ۲۱۹۴)]. [انظر: ۱۰۶۸۲، ۲۰۶۳۱، ۲۰۶۳۲، ۲۰۶۳۸].

(۱۵۶۸۱) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پروا نہ ہوگی۔

(۱۵۶۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ لَكُمْ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَبْصُرُهُمْ مَنْ خَدَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۱۵۶۸۱].

(۱۵۶۸۲) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پروا نہ ہوگی۔

ثانی مسند المکیین والمدنیین

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا مَعَهُ عَشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِيمًا رَلِيْقًا فَظَنَّ أَنَا لَقَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا فَسَأَلْنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرَنَا فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِكُمْ فَالْقِيَمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَدِّنْ لَكُمْ أَحَدَكُمْ ثُمَّ لِيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرَكُمْ [صححه البخاری (۶۲۸)، ومسلم (۶۷۴)، وابن خزيمة (۳۹۵، ۳۹۶ و ۳۹۸ و ۵۸۶ و ۱۵۶۰)، وابن حبان (۱۶۵۸)]. [انظر: ۱۵۶۸۶، ۲۰۸۰۳، ۲۰۸۰۴].

(۱۵۶۸۳) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چند نوجوان "جو تقریباً ہم عمر تھے" نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے مہربان اور نرم دل تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب ہمیں اپنے گھروالوں سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہو رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں کسے چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب تم اپنے گھروالوں کے پاس لوٹ جاؤ، وہیں پر رہو اور انہیں تعلیم دو، اور انہیں بتاؤ کہ جب نماز کا وقت آجائے تو ایک شخص کو اذان دینی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۱۵۶۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ جَاءَ أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُصَلِّي وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدْتُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأَخِيرَةِ ثُمَّ قَامَ [صححه البخاری (۸۲۳)، وابن خزيمة (۶۸۷)، وابن حبان (۱۹۵۳)]. [انظر: ۲۰۸۱۳].

(۱۵۶۸۳) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہماری مسجد میں ابوسلیمان مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اور فرمایا تمہیں نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں، مقصد نماز پڑھنا نہیں ہے بلکہ تمہیں یہ دکھانا مقصد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز پڑھتے تھے چنانچہ پہلی رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد وہ کچھ دیر بیٹھے، پھر کھڑے ہوئے۔

(۱۵۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَضْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ رُكُوعِهِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سُجُودِهِ حَتَّى يُحَادِثَ بِهَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [صححه مسلم (۳۹۱)]. [انظر: ۱۵۶۸۹، ۲۰۸۰۵، ۲۰۸۰۹، ۲۰۸۱۱، ۲۸۱۰]

(۱۵۶۸۵) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے وقت، سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۱۵۶۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلصَّاحِبٍ لَهُ إِذَا حَضَرْتَ الصَّلَاةَ فَأَدِّنَا وَأَقِيمَا وَقَالَ مَرَّةً فَأَقِيمَا نَمَّ لِيَوْمَكُمَا أَكْبَرُكُمْ قَالِ خَالِدٌ فَلَقْتُ لِأَبِي فِلَابَةَ قَالَيْنِ الْقِرَاءَةُ قَالِ إِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ [راجع: ۱۵۶۸۳]

(۱۵۶۸۶) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اور ان کے ایک ساتھی سے فرمایا جب نماز کا وقت آجائے تو اذان دو، اقامت کہو اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۱۵۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ يَعْنِي الْحَدَّادَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ زَارَنَا فِي مَسْجِدِنَا قَالَ فَأَقِيمَتِ الصَّلَاةَ فَقَالُوا أَمَّنَا رَحِمَكَ اللَّهُ لَقَالَ لَا يَصَلِّي رَجُلٌ مِنْكُمْ قَالِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَارَ رَجُلٌ قَوْمًا فَلَا يَوْمُهُمْ يَوْمُهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [سناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (۱۵۲۰)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح دون قصة مالك (ابو داود: ۵۹۶، الترمذی: ۳۵۶، النسائی: ۸۰/۲)]. [انظر: ۱۵۶۸۸، ۲۰۸۰۶، ۲۰۸۰۷، ۲۰۸۰۸، ۲۰۸۱۲]

(۱۵۶۸۷) ابو عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں سے کوئی آدمی انہیں

نماز پڑھائے۔

(۱۵۶۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَظِيَّةَ مَوْلَى مَنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّنَا فَقِيلَ لَهُ تَقَلَّمْ فَصَلَّ فَقَالَ لِيُصَلَّ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَمْ أُصَلِّ بِكُمْ فَلَمَّا صَلَّى الْقَوْمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّ بِهِمْ لِيُصَلَّ بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع، ۱۵۶۸۷]۔

(۱۵۶۸۸) ابو عظیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں سے کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۱۵۶۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يُجَادِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راجع، ۱۵۶۸۵]۔

(۱۵۶۸۹) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے وقت، سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

حَدِيثُ هُبَيْبِ بْنِ مَغْفَلِ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ہبیب بن مغفل غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۹۰) حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ الْمِصْرِيَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ هُبَيْبِ بْنِ مَغْفَلِ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ رَأَى مُحَمَّدًا الْقُرَشِيَّ قَامَ يَجْرُو إِزَارَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ هُبَيْبٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَطَنَهُ حَيْلَاءَ وَطَنَهُ فِي النَّارِ [المرجعه ابو يعلى (۱۵۴۲)]. قال شعيب: اشناده صحيح. [انظر: ۱۸۲۴۷، ۱۸۲۴۶، ۱۸۲۴۵، ۱۵۶۹۲، ۱۵۶۹۱]۔

(۱۵۶۹۰) حضرت ہبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے محمد قریشی نامی ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا ہے، حضرت

پیب ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر سے اپنا تہبند زمین پر رکھیے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے رکھیے گا۔

(۱۵۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسْلَمُ أَبُو عَمْرٍو عَنْ هُبَيْبِ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَطِئَ عَلَى إِزَارِهِ خِيْلَاءَ وَطِئَ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۱۵۶۹۰].

(۱۵۶۹۱) حضرت ہیب بن مغفل ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص تکبر سے اپنا تہبند زمین پر رکھیے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے رکھیے گا۔

(۱۵۶۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ سَمِعَ هُبَيْبَ بْنَ مَغْفَلٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى رَجُلًا يَجْرُدُ رِدَائَهُ خَلْفَهُ وَيَطْرُقُهُ لِقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَطِئَهُ مِنَ الْخِيْلَاءِ وَطِئَهُ فِي النَّارِ [راجع: ۱۵۶۹۰].

(۱۵۶۹۲) حضرت ہیب بن مغفل ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا ہے، حضرت ہیب ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر سے زمین پر اپنا تہبند زمین پر رکھیے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے رکھیے گا۔

حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسِ أَحِي أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو بردہ بن قیس اشعریؓ کی حدیث

(۱۵۶۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا كُرَيْبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسِ أَحِي أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ قِنَاءَ أُمَّتِي فِي سَبِيلِكَ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ [انظر: ۱۸۲۴۸].

(۱۵۶۹۳) حضرت ابو بردہ بن قیس اشعریؓ "جو کہ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کے بھائی ہیں" سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میری امت کی موت اپنے راستے میں نیزوں اور طاعون کی حالت میں مقرر فرما۔

حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معاذ بن انس جہنیؓ کی حدیثیں

(۱۵۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيْدٍ مَوْلَى زَيْنِ هَاشِمٍ وَحَسَنٌ فَلَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ زَيْبَانَ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا

زَبَّانُ بْنُ فَاوَيْدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَخَطَّى الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجه: ۱۱۱۶، الترمذی: ۵۱۳)].

(۱۵۶۹۳) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مسلمانوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا جاتا ہے، وہ جہنم کے لئے بل بنایا جائے گا۔

(۱۵۶۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَاوَيْدٍ الْجَبْرَانِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى يَخْتِمَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سُنَّكَ كَثِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْثَرُ وَأَطْيَبُ

(۱۵۶۹۵) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، اللہ جنت میں اس کا محل تعمیر فرمائے گا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس طرح تو ہم بہت سے محلات بنا لیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بڑی کثرت والا اور بہت عمدگی والا ہے۔

(۱۵۶۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ آيَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُتِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيكَ وَرَبِيقًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه الحاكم (۸۷/۲). اسنادہ ضعیف].

(۱۵۶۹۶) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء کے لئے ایک ہزار آیات کی تلاوت کرے، اسے قیامت کے دن انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھا جائے گا اور ان شاء اللہ ان لوگوں کی رفاقت خوب رہے گی۔

(۱۵۶۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَرَسَ مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَتَطَوَّعًا لَا يَأْخُذُهُ سُلْطَانٌ لَمْ يَرَ النَّارَ بَعَيْنِهِ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا [اخرجه ابو يعلى (۱۴۹۰) اسنادہ ضعیف].

(۱۵۶۹۷) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں کی پہرہ داری کرتا ہے (سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے) اور بادشاہ سے کوئی سروکار نہیں رکھتا، وہ اپنی آنکھوں سے جہنم

کی آگ دیکھنے سے محفوظ رہے گا، سوائے اس کے کہ تم پوری کی جائے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تم میں سے ہر شخص جہنم میں "وارد" ہوگا۔

(۱۵۶۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَمِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينٌ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّكْرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى يُضَعْفُ فَوْقَ النَّفَقَةِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ بِسَبْعِ مِائَةِ أَلْفِ ضِعْفٍ [انظر: ۱۵۷۳۲].

(۱۵۶۹۸) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذکر خداوندی میں مشغول رہنا صدقہ خیرات کرنے سے سات سو گنا اونچا درجہ رکھتا ہے، ایک دوسری سند کے مطابق سات لاکھ درجہ اونچا ہے۔

(۱۵۶۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ أَيُّ الْجِهَادِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا قَالَ فَأَيُّ الصَّائِمِينَ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا ثُمَّ ذَكَرْنَا الصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ وَالْحَجَّ وَالصَّدَقَةَ كُلَّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا أَبَا حَفْصٍ ذَهَبَ الدَّاكِرُونَ بِكُلِّ خَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلٌ [وتكلم المنذرى فى اسناده. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۲۴۹۸)].

(۱۵۶۹۹) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کس جہاد کا اجر و ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں اللہ کا ذکر سب سے زیادہ کیا جائے، سائل نے پوچھا کہ کن روزہ داروں کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کا ذکر سب سے زیادہ کریں، پھر نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کا ذکر ہوا اور ہر مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا جس میں اللہ کا ذکر سب سے زیادہ کیا جائے، اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے اے ابو حفص! ذکر کرنے والے تو ہر خیر لے اڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں!

(۱۵۷۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ حَقٌّ عَلَى مَنْ قَامَ عَلَى مَجْلِسٍ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ وَحَقٌّ عَلَى مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسٍ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَامَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَلَّمُ فَلَمْ يُسَلِّمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ

(۱۵۷۰۰) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کی کسی مجلس میں آئے، اس کا حق بنتا ہے کہ وہ لوگوں کو سلام کرے، اسی طرح جو شخص کسی مجلس سے اٹھ کر جائے، اس کا بھی یہ حق بنتا ہے کہ سلام کر کے جائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو ابھی جاری تھی کہ اسی اثناء میں ایک آدمی اٹھا اور سلام کیے بغیر چلا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کتنی جلدی بھول گیا۔

(۱۵۷.۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَنَى بُنْيَانًا مِنْ غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ أَوْ عَرَسَ عَرَسًا فِي غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ كَانَ لَهُ أَجْرٌ جَارٍ مَا أَنْتَفَعَ بِهِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(۱۵۷.۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی عمارت اس طرح بنائے کہ کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہونے پائے، یا کوئی پودا لگائے تو کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہونے پائے، اسے صدقہ جاریہ کا ثواب اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک خلق خدا کو اس سے فائدہ ہوتا رہے گا۔

(۱۵۷.۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ زَبَّانٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أُعْطِيَ لِلَّهِ تَعَالَى وَمَنْعَ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَحَبَّ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَنْكَحَ لِلَّهِ تَعَالَى فَقَدْ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ [وَهَذَا اسناد ضعيف. قال الترمذی: منكر. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۲۵۲۱). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۵۷.۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے کچھ دے، اللہ کی رضا کے لئے روکے، اللہ کے لئے محبت و نفرت اور نکاح کرے، اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔

(۱۵۷.۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بِنِ أَنَسِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَفْضَلُ الْفَضَائِلِ أَنْ تَصِلَ مِنْ قِطْعِكَ وَتُعْطِيَ مَنْ مَنَعَكَ وَتَصْفَحَ عَمَّنْ شَتَمَكَ (۱۵۷.۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ افضل کام یہ ہے کہ جو تم سے رشتہ توڑے، تم اس سے رشتہ جوڑو، جو تم سے روکے، تم اسے عطاء کرو، اور جو تمہیں برا بھلا کہے، تم اس سے درگزر کرو۔

(۱۵۷.۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنْتَصِرَ دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي حُورِ الْعَيْنِ أَيَّتَهُنَّ شَاءَ وَمَنْ تَرَكَ أَنْ يَلْبَسَ صَالِحَ الثِّيَابِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضَعًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي حُلِيِّ الْإِيمَانِ أَيَّتَهُنَّ شَاءَ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: (ابو داود: ۴۷۷۷، ابن ماجه: ۴۱۸۶، الترمذی: ۲۰۲۱ و ۲۴۹۳). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۱۵۷۲۲].

(۱۵۷.۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غصے کو قابو میں رکھے جبکہ وہ اس پر عمل کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ جس حور عین کو چاہے پسند کر لے، اور جو شخص تواضع کی نیت سے اچھے کپڑے پہننے کی قدرت کے باوجود سادہ لباس اختیار کرے، اللہ اسے قیامت کے

دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ وہ ایمان کے جوڑوں میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔

(۱۵۷.۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُتَادِيَ يَتَوَبُّ بِالصَّلَاةِ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ

(۱۵۷.۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنو تو وہی جملے دہراؤ جو وہ کہہ رہا ہو۔

(۱۵۷.۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الصَّاحِكُ فِي الصَّلَاةِ وَالْمُلْتَفُّ وَالْمُفْقَعُ أَصَابِعُهُ بِمَنْزِلَةِ وَاحِدَةٍ

(۱۵۷.۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دوران نماز ہنسنے والا، دائیں بائیں دیکھنے والا اور اٹھایاں چمکانے والا ایک ہی درجے میں ہے۔

(۱۵۷.۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْعَزْوِ وَأَنَّ رَجُلًا تَخَلَّفَ وَقَالَ لِأَهْلِيهِ اتَّخَلَّفُ حَتَّى أَصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ ثُمَّ أَسْلَمَ عَلَيْهِ وَأَوْذَعَهُ فَيَدْعُو لِي بِدَعْوَةٍ تَكُونُ شَافِعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ الرَّجُلُ مُسَلِّمًا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّيَرِي بِكُمْ سَبَقَكَ أَصْحَابُكَ قَالَ نَعَمْ سَبَقُونِي بِغَدْوَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَبَقُوكَ بِأَبَعْدِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ فِي الْفَضِيلَةِ

(۱۵۷.۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کو جہاد کے لئے روانہ فرمایا، ان میں سے ایک شخص پیچھے رہ گیا اور اپنے ال خانہ سے کہنے لگا کہ میں ظہر کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ ادا کر کے، آپ ﷺ کو سلام کر کے الوداع کہوں گا تاکہ آپ ﷺ میرے لئے دعا بھی فرمادیں جو قیامت میں میری سفارش ثابت ہو، چنانچہ نماز ظہر سے نبی ﷺ نے جب فارغ ہوئے تو اس شخص نے آگے بڑھ کر سلام کیا، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے، تمہارے ساتھی تم سے کتنے آگے چلے گئے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! وہ صبح ہی کو چلے گئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ فضیلت میں تم سے اتنے آگے بڑھ گئے کہ تمہارے اور ان کے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ پیدا ہو گیا ہے۔

(۱۵۷.۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَقِيَ فِي مَضَلَّةٍ حِينَ يُصَلِّي الصُّبْحَ حَتَّى يُسَبِّحَ الصُّحَى لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غُفِرَتْ لَهُ

(۱۵۷.۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز فجر پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر ہی بیٹھا ہے،

خطایاہ وَاِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داؤد: ۱۲۸۷)].

(۱۵۷.۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز فجر پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر ہی بیٹھا ہے،

تا آنگہ چاشت کی نماز پڑھ لے، اس دوران خیر ہی کا جملہ اپنے منہ سے نکالے، اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۵۷۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ لِمَ سَمِيَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَهُ الْإِلَهِيِّ وَلَقِيَ لِأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّمَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى فُسْبَحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ حَتَّى يَخْتِمَ الْآيَةَ

(۱۵۷۰۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام اپنا خلیل "جس نے وعدہ پورا کر کے دکھا دیا" کیوں رکھا ہے؟ اس لئے کہ وہ روزانہ صبح و شام پڑھتے تھے فُسْبَحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ الخ

(۱۵۷۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَفَرَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْإِلَهِيِّ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

(۱۵۷۱۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یوں کہتے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْإِلَهِيِّ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ الخ

(۱۵۷۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ أَوَّلَ سُورَةِ الْكُحْفِ وَأَخْرَجَهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا مِنْ قَدَمَيْهِ إِلَى رَأْسِهِ وَمَنْ قَرَأَهَا كُلَّهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

(۱۵۷۱۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص سورہ کھف کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھ لیا کرے، وہ اس کے پاؤں سے لے کر سر تک باعث نور بن جائے گا اور جو شخص پوری سورہ کھف پڑھ لیا کرے، اس کے لئے آسمان و زمین کے درمیان نور کا گھیراؤ کر دیا جائے گا۔

(۱۵۷۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْجَفَاءُ كُلُّ الْجَفَاءِ وَالْكَفْرُ وَالنَّفَاقُ مَنْ سَمِعَ مَنَادِي اللَّهِ يَنَادِي بِالصَّلَاةِ يَدْعُو إِلَى الْفَلَاحِ وَلَا يَجِيبُهُ

(۱۵۷۱۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ بات انتہائی جفا اور کفر و نفاق والی ہے کہ انسان اللہ کے منادی کو نماز اور کامیابی کے لئے پکارتے ہوئے سنے اور پھر اس پر لبیک نہ کہے۔

(۱۵۷۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْآئَةُ عَلَى الشَّرِيعَةِ مَا لَمْ يَظْهَرْ فِيهَا ثَلَاثٌ مَا لَمْ يُبْغِضْ الْعِلْمُ مِنْهُمْ وَيَكْتُمُ فِيهِمْ وَلَدُ الْحِنْتِ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ الصَّقَّارُونَ قَالَ وَمَا الصَّقَّارُونَ أَوْ الصَّقَّارُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَشَرٌ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ تَحِيَّتُهُمْ

بَيْنَهُمُ التَّلَاعُنُ

(۱۵۷۱۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت مسلمہ شریعت پر اس وقت تک ثابت قدم رہے گی جب تک تین چیزیں غالب نہ آجائیں، ① علم اٹھالیا جائے ② ناجائز بچوں کی کثرت ہونے لگے ③ صقاروں کا غلبہ ہو جائے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! صقاروں سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو آ خر زمانے میں ہوں گے اور ان کی باہمی ملاقات (سلام کی بجائے) ایک دوسرے کو لعنت ملامت کر کے ہوا کرے گی۔

(۱۵۷۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَيْبَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وَفُوقٌ عَلَى ذَوَابِّ لَهُمْ وَرَوَّاحِلٌ لِقَالٍ لَهُمْ ارْكُبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرِاسِيًّا لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطَّرِيقِ وَالْأَسْوَاقِ قُرْبَتْ مَرْكُوبَةٌ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِهَا وَأَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [صححه ابن خزيمة (۲۵۴۴). قال شعيب: حسن دون آخره]. [انظر: ۱۵۷۲۴، ۱۵۷۲۵، ۱۵۷۲۶، ۱۵۷۳۱، ۱۵۷۳۵، ۱۸۲۱۶].

(۱۵۷۱۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر کچھ لوگوں پر ہوا جو اپنے جانوروں اور سواریوں کے پاس کھڑے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو، کیونکہ بہت سی سواریاں اپنے اوپر سوار ہونے والوں کی نسبت زیادہ بہتر اور اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۱۵۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْحُبُورَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامِ يُخْطَبُ [صححه ابن خزيمة (۱۸۱۵)، والحاكم (۲۸۹/۱). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۱۱۰، الترمذی: ۵۱۴)].

(۱۵۷۱۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کوئی شخص اپنی ٹانگوں کو کھڑا کر کے ان کے گرد ہاتھوں سے حلقہ بنا کر بیٹھ جائے۔

(۱۵۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ اللَّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضَعًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْعَلَاقِقِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ فِي حُلِّ الْإِيمَانِ أَيَّهَا شَاءَ [صححه ابن خزيمة (۱۸۱۵) والحاكم (۲۸۹/۱) وسننه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۱۱۰، الترمذی: ۵۱۴)]. [راجع: ۱۵۷۰۴].

(۱۵۷۱۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تو اسے نیت سے اچھے کپڑے پہننے کی قدرت کے باوجود سادہ لباس اختیار کرے، اللہ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ وہ ایمان کے جوڑوں میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔

(۱۵۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَيْنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰۲۳، ابن ماجه: ۳۲۸۵، الترمذی: ۳۴۵۸)].

(۱۵۷۱۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کھانا کھا کر یوں کہے کہ ”اس اللہ کا شکر جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے رزق عطا فرمایا جس میں میری کوئی طاقت شامل نہیں“ اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۱۵۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرَانَ حَدَّثَنَا رَشِيْدُ بْنُ عُرْبَانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْطَلَقَ زَوْجِي غَازِيًا وَكُنْتُ أَتَعِدِّي بِصَلَاتِهِ إِذَا صَلَّى وَيَفْعَلُهُ كُلَّهُ فَأَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يَلْفَنِي عَمَلُهُ حَتَّى يَرْجِعَ فَقَالَ لَهَا أَتَسْتَطِيعِينَ أَنْ تَقُومِي وَلَا تَقْعُدِي وَتَصُومِي وَلَا تَفْطِرِي وَتَذْكُرِي اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَفْتَرِي حَتَّى يَرْجِعَ قَالَتْ مَا أُطِيقُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ طَوَّقْتِهِ مَا بَلَغَتِ الْعُشْرَ مِنْ عَمَلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ

(۱۵۷۱۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! میرا شوہر جہاد میں شرکت کے لئے چلا گیا ہے، میں اس کی نماز اور ہر کام میں اقتداء کیا کرتی تھی، اب مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے اس کے مرتبے تک پہنچا دے (کیونکہ میں تو جہاد میں شرکت نہیں کر سکتی) حتیٰ کہ وہ واپس آ جائے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ممکن ہے کہ تم ہمیشہ قیام میں رہو، کبھی نہ بیٹھو، ہمیشہ روزہ رکھو، کبھی ناعذ نہ کرو، اور ہمیشہ ذکر الہی کرو، کبھی اس سے غفلت نہ کرو، یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو میرے لیے ممکن نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم میں یہ سب کرنے کی طاقت موجود ہوتی تب بھی تم اس کی واپسی تک اس کے اس عمل کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچ پاتیں۔

(۱۵۷۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرَانَ حَدَّثَنَا رَشِيْدُ بْنُ عُرْبَانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا الْآيَةَ كُلَّهَا [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰۲۳، ابن ماجه: ۳۲۸۵، الترمذی: ۳۴۵۸)].

(۱۵۷۱۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”آیت العز“ یہ ہے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَكَمْ يَكُنْ

لَهُ شَرِيكَ فِي الْمَلِكِ الْخ

(۱۵۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا رَشِيدٌ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [انظر: ۱۵۷۲۹].

(۱۵۷۲۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۱۵۷۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدٌ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عِبَادًا لَا يَكْلِمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ قِيلَ لَهُ مَنْ أُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُتَّبِعٌ مِنْ وَالِدَيْهِ وَرَاعِبٌ عَنْهُمَا وَمُتَّبِعٌ مِنْ وَالِدِهِ وَرَجُلٌ أَنْعَمَ عَلَيْهِ قَوْمٌ فَكَفَرُوا بِعَمَتِهِمْ وَكَبَرُوا مِنْهُمْ

(۱۵۷۲۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ، مسکلام ہوگا، نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ان پر نظر کرم فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو اپنے والدین سے بیزاری اور بے رغبتی ظاہر کریں، جو اپنی اولاد سے بیزاری ظاہر کریں اور وہ شخص جس پر کسی نے کوئی احسان کیا ہو اور وہ ان کی ناشکری کر کے ان سے بیزاری ظاہر کرنے لگے۔

(۱۵۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَتَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُفْضَهُ دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ مِنْ أَى الْحُورِ شَاءَ [راجع: ۱۵۷۰۴].

(۱۵۷۲۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غم سے کو قابو میں رکھے جبکہ وہ اس پر عمل کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ جس حور عین کو چاہے پسند کرے۔

(۱۵۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بِحِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَيْنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ تَعَالَى وَمَنَعَ لِلَّهِ وَأَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ إِيْمَانَهُ [راجع: ۱۵۷۰۲].

(۱۵۷۲۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے کچھ دے، اللہ کی رضا کے لئے روکے، اللہ کے لئے محبت و نفرت اور نکاح کرے، اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔

(۱۵۷۲۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ارْكُبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُواهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُواهَا كَرِاسِيٍّ [راجع: ۱۰۷۱۴].

(۱۵۷۲۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو۔

(۱۵۷۲۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَانُ بْنُ قَائِدٍ عَنِ ابْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۰۷۱۴].

(۱۵۷۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۲۶) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكُبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُواهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُواهَا كَرِاسِيٍّ

(۱۵۷۲۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو۔

(۱۵۷۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ صَالِمًا وَعَادَ مَرِيضًا وَشَهِدَ جَنَازَةَ غَيْرِهِ لَمْ يَأْسِ إِلَّا أَنْ يُحَدِّثَ مِنْ بَعْدِ

(۱۵۷۲۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ دار ہو، کسی مریض کی عیادت کرے اور کسی جنازے میں شرکت کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے الا یہ کہ اس کے بعد کوئی نیا گناہ کر بیٹھے۔

(۱۵۷۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَنْ أَشْبِعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكْفَهُ عَلَى رَاحِلَةٍ غَدَوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا

فِيهَا [صححه الحاكم (۹۸/۲). قال البوصيري: اسناده ضعيف قال الألباني: ضعيف جدا. (۲۸۲۴)].

(۱۵۷۲۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی صبح یا شام کو کسی مجاہد فی سبیل اللہ کے ساتھ اسے رخصت کرنے کے لئے جانا اور اسے سواری پر بٹھانا میرے نزدیک دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۷۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ السَّالِمَ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ [راجع: ۱۰۷۲۰].

(۱۵۷۲۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۱۵۷۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ نَبَتْ لَهُ غُرْسٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَكَمَلَهُ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ الْبَسْ وَالِدَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بَيُوتٍ مِنْ بَيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيهَا طَنُكُومٌ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِ

(۱۵۷۳۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ کہے، اس کے لئے جنت میں ایک پودا لگا دیا جاتا ہے، اور جو شخص کھل قرآن کریم پڑھے اور اس پر عمل کرے، اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی جبکہ وہ کسی کے گھر کے آگن میں اتر آئے، تو اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے اس قرآن پر عمل کیا ہوگا۔

(۱۵۷۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وَقُوفٌ عَلَى دَوَابِّ لَهُمْ وَرَوَّاحِلَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَّاسِيًّا لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطَّرِيقِ وَالْأَسْوَاقِ قُرْبٌ مَرَكُوبَةٌ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِيهَا هِيَ أَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْهُ [راجع: ۱۵۷۱۴]۔

(۱۵۷۳۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا گزر کچھ لوگوں پر ہوا جو اپنے جانوروں اور سواریوں کے پاس کھڑے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں نہیں کر سیاں نہ سمجھ لیا کرو، کیونکہ بہت سی سواریاں اپنے اوپر سوار ہونے والوں کی نسبت زیادہ بہتر اور اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۱۵۷۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْضَلُ الذُّكْرُ عَلَى النِّفْقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِسَبْعِ مِائَةِ أَلْفِ ضِعْفٍ [راجع: ۱۵۶۹۸]۔

(۱۵۷۳۲) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ذکر خداوندی میں مشغول رہنا صدقہ خیرات کرنے سے سات لاکھ درجا اونچا ہے۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وَقُوفٌ عَلَى دَوَابِّ لَهُمْ وَرَوَّاحِلَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَّاسِيًّا لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطَّرِيقِ وَالْأَسْوَاقِ قُرْبٌ مَرَكُوبَةٌ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِيهَا هِيَ أَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْهُ [راجع: ۱۵۶۹۸]۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وَقُوفٌ عَلَى دَوَابِّ لَهُمْ وَرَوَّاحِلَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَّاسِيًّا لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطَّرِيقِ وَالْأَسْوَاقِ قُرْبٌ مَرَكُوبَةٌ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِيهَا هِيَ أَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْهُ [راجع: ۱۵۶۹۸]۔

قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۶۲۹ و ۲۶۳۰) وتكلم في اسناده المنذرى].

(۱۵۷۳۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ عبد اللہ بن عبد الملک کے ساتھ سرزمین روم میں ”حصن نان“ پر اترے، لوگوں نے منزلیں تک اور راستے مسدود کر دیئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ دیکھ کر کہنے لگے، لوگو! ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ فلاں غزوے میں شریک تھے، اس دوران لوگوں نے راستے تک کر دیئے تو نبی ﷺ نے ایک منادی کو بھیج کر یہ اعلان کروایا کہ جو شخص کسی منزل کو تک یا راستے کو مسدود کرے، اس کے جہاد کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۱۵۷۳۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَيَعْمَرُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ يَعْمرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي بُرَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَارِفِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مَنَافِقِ بَيْعِهِ بَعَثَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكَ يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ بَغَى مُؤْمِنًا بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهِ شَيْئًا حَسَنَةً اللَّهُ تَعَالَى عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ

(۱۵۷۳۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی پیٹھ پیچھے اس منافق کے سامنے حمایت و حفاظت کرے جو اس کے عیوب بیان کر رہا ہو، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک فرشتے کو بھیجیں گے جو جہنم کی آگ سے اس کے گوشت کی حفاظت کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو رسوا کرنے کے لئے اس پر کوئی تہمت لگائے، اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے پل پر روک لیں گے، یہاں تک کہ وہ اس چیز سے نکل جائے جو اس نے کہی تھی۔

(۱۵۷۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ مَعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا الدَّوَابَّ كَرَأْسِي قُرْبٌ مَرْكُوبَةٌ عَلَيْهَا هِيَ أَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ رَأْسِيهَا [راجع: ۱۵۷۱۴].

(۱۵۷۳۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جانوروں کو کریمیاں نہ سمجھ لیا کرو، کیونکہ بہت سی سواریاں اپنے اوپر سوار ہونے والوں کی نسبت زیادہ بہتر اور اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۷۳۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ أَبِي الشَّامِخِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمْرِوَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي مَعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ النَّاسِ ثُمَّ أَغْلَقَ بَابَهُ دُونَ الْمَسْكِينِ وَالْمَظْلُومِ أَوْ ذِي الْحَاجَةِ أَغْلَقَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دُونَهُ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ عِنْدَ حَاجَتِهِ وَفَقَرِهِ أَفْقَرًا مَّا يَكُونُ

إِلَيْهَا [انظر: ۱۶۰۳۷].

(۱۵۷۳۶) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک صحابی رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں کے کسی معاملے پر حکمران بنے اور کسی مسکین، مظلوم یا ضرورت مند کے لئے اپنے دروازے بند رکھے، اللہ اس کی ضرورت اور تنگدستی کے وقت "جو زیادہ سخت ہوگی" اپنی رحمت کے دروازے بند رکھے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۷۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَرُفَعُ بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ بَصْرُهُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۷/۳)]. [انظر: ۲۲۸۸۳].

(۱۵۷۳۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہو تو آسمان کی طرف نظریں اٹھا کر نہ دیکھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی بصارت سلب کر لی جائے۔

حَدِيثُ عَبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہما

حضرت ولید بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَاضِي أَنَّهُمَا سَمِعَا عَبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَالْأَكْرَبَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَنَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَلَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

(۱۵۷۳۸) حضرت ولید بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شرط پر بیعت کی کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی اور فراموشی، خوشدلی اور تنگ دلی اور ہم پر دوسروں کو ترجیح دینے کی صورت میں بھی سنیں گے اور اطاعت کریں گے، کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے، حق پر قائم رہیں گے خواہ کہیں بھی ہو اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(۱۵۷۳۹) قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْعَرُفَ وَحَيْثُ مَا كَانَ ذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ ذَكَرْتُ

فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى [راجع، ۱۰۷۳۸].

(۱۵۷۳۹) راوی حدیث شعبہ کہتے ہیں کہ سیار نے یہ حرف ”خواہ کہیں بھی ہو“ ذکر نہیں کیا تھا، البتہ یحییٰ نے ذکر کیا تھا، اور میں نے اس میں جو چیز بھی ذکر کی ہے وہ سیار سے منقول ہے یا یحییٰ سے۔

حَدِيثُ التَّوْحِيَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

تَوْحِيَّ كِي رَوَايَت

(۱۵۷۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ لَقِيتُ التَّوْحِيَّ رَسُولَ هِرَقْلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَاصَ وَكَانَ جَارًا لِي شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ بَلَغَ الْفَنَدَ أَوْ قُرْبَ فَقُلْتُ أَلَا تُخْبِرُنِي عَنْ رِسَالَةِ هِرَقْلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِسَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ فَقَالَ بَلَى قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ فَبَعَثَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ إِلَى هِرَقْلَ فَلَمَّا أَنْ جَاءَهُ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا قَيْسِي الرُّومَ وَنَظَرَ فِيهَا ثُمَّ أَغْلَقَ عَلَيْهَا وَعَلَيْهِمْ بَابٌ فَقَالَ قَدْ نَزَلَ هَذَا الرَّجُلُ حَيْثُ رَأَيْتُمْ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيَّ بِدُعْوِي إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ يَدْعُونِي إِلَيَّ أَنْ أَبْعَثَهُ عَلَى دِيْبِهِ أَوْ عَلَى أَنْ نَعْطِيَهُ مَالَنَا عَلَى أَرْضِنَا وَالْأَرْضُ أَرْضُنَا أَوْ نَلْقَى إِلَيْهِ الْحَرْبَ وَاللَّهُ لَقَدْ عَرَفْتُمْ لِمَا تَفْرَهُ وَنَ مِنَ الْكُتُبِ لِمَا أَخَذْنَا مَا تَحْتَ قَدَمِي فَهَلُمَّ تَبِعَهُ عَلَى دِيْبِهِ أَوْ نَعْطِيَهُ مَالَنَا عَلَى أَرْضِنَا فَتَخَرُّوا نَخْرَةَ رَجُلِي وَاحِدٍ حَتَّى خَرَجُوا مِنْ بَرَابِسِهِمْ وَقَالُوا تَدْعُونَا إِلَى أَنْ نَدْعَ النَّصْرَانِيَّةَ أَوْ نَكُونَ عِبِيدًا لَا عَرَابِي جَاءَ مِنَ الْحِجَازِ فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّهُمْ إِنْ خَرَجُوا مِنْ عَيْدِهِ أَفْسَدُوا عَلَيْهِ الرُّومَ وَقَاهُمْ وَلَمْ يَكُذْ وَقَالَ إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ لَكُمْ لِأَعْلَمَ صَلَاتِكُمْ عَلَى أَمْرِكُمْ ثُمَّ دَعَا رَجُلًا مِنْ عَرَبِ تُجَيْبَ كَانَ عَلَى نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ ادْعُ لِي رَجُلًا خَافِظًا لِلْحَدِيثِ عَرَبِيَّ اللِّسَانِ أَبْعَثْهُ إِلَيَّ هَذَا الرَّجُلُ بِجَوَابِ كِتَابِهِ فَجَاءَ بِي فَدَفَعَهُ إِلَيَّ هِرَقْلُ كِتَابًا فَقَالَ اذْهَبْ بِكِتَابِي إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَمَا صَبَعْتُ مِنْ حَدِيثِهِ فَاحْفَظْ لِي مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ انظر هل يذكُرُ صَحِيفَتَهُ الَّتِي كَتَبَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ وَانظر إِذَا قَرَأَ كِتَابِي فَهَلْ يذكُرُ اللَّيْلَ وَانظر لِي ظَهْرَهُ هَلْ بِهِ شَيْءٌ يَرِيكَ فَإِنِ طَلَقْتُ بِكِتَابِي حَتَّى جِئْتُ تَبُوكَ لِإِذَا هُوَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ مُحْتَبِيًّا عَلَى الْمَاءِ فَقُلْتُ أَيْنَ صَاحِبِكُمْ قِيلَ مَا هُوَ ذَا فَالْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَوَلَّاهُ كِتَابِي فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ قَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا أَحَدُ تَوْحِيَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي الْإِسْلَامِ الْحَنِيفِيَّةِ مِلَّةَ أَبِيكَ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ إِنِّي رَسُولُ قَوْمٍ وَعَلَى دِينِ قَوْمٍ لَا أَرْجِعُ عَنْهُ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْهِمْ فَضَحِكَ وَقَالَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ يَا أَخَا تَوْحِيَّ إِنِّي كَتَبْتُ

بِكِتَابٍ إِلَى كِسْرَى فَمَزَقَهُ وَاللَّهُ مُمْرِقُهُ وَمُزِقُ مَلِكُهُ وَكَتَبْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ بِصَحِيفَةٍ فَعَرَفَهَا وَاللَّهُ
 مُخْرِفُهُ وَمُخْرِقُ مَلِكُهُ وَكَتَبْتُ إِلَى صَاحِبِكَ بِصَحِيفَةٍ فَأَمْسَكَهَا فَلَنْ يَزَالَ النَّاسُ يَجِدُونَ مِنْهُ بَأْسًا مَا كَانَ
 فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ قُلْتُ هَلِ هَذِهِ إِحْدَى الثَّلَاثَةِ الَّتِي أَوْ صَانِي بِهَا صَاحِبِي وَأَخَذْتُ سَهْمًا مِنْ جَعْتِي فَكَتَبْتُهَا فِي
 جِلْدِ سَيْفِي ثُمَّ إِنَّهُ نَاوَلَ الصَّحِيفَةَ رَجُلًا عَنْ يَسَارِهِ قُلْتُ مَنْ صَاحِبُ كِتَابِكُمُ الَّذِي يُقْرَأُ لَكُمْ قَالُوا مُعَاوِيَةُ
 فَإِذَا فِي كِتَابِ صَاحِبِي تَذَعُونِي إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ فَأَيْنَ النَّارُ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَيْنَ اللَّيْلُ إِذَا جَاءَ النَّهَارُ قَالَ فَأَخَذْتُ سَهْمًا مِنْ جَعْتِي
 فَكَتَبْتُهُ فِي جِلْدِ سَيْفِي فَلَمَّا أَنْ فَرَعْتُ مِنْ قِرَاءَةِ كِتَابِي قَالَ إِنَّ لَكَ حَقًّا وَإِنَّكَ رَسُولٌ فَلَوْ وَجِدْتِ عِنْدَهُ
 جَائِزَةً جَوَزْنَاكَ بِهَا إِنَّا سَفَرٌ مُرْمَلُونَ قَالَ لَمَّا ذَاهُ رَجُلٌ مِنْ طَائِفَةِ النَّاسِ قَالَ أَنَا أُجَوِّزُهُ فَفَتَحَ رَحْلَهُ فَإِذَا هُوَ
 يَأْتِي بِجِلْدٍ صَفْرَوِيَّةٍ فَوَضَعَهَا فِي حَجْرِي قُلْتُ مَنْ صَاحِبُ الْجَائِزَةِ فَبَلَ لِي عُثْمَانُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ يَنْزِلُ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ قَتِي مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا فَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى
 إِذَا خَرَجْتُ مِنْ طَائِفَةِ الْمَجْلِسِ نَادَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَى يَا أَخَا تَنُوَخَ فَأَقْبَلْتُ
 أَهْوَى إِلَيْهِ حَتَّى كُنْتُ قَائِمًا فِي مَجْلِسِي الَّذِي كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَلَّ حَبْوَتَهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَقَالَ هَاهُنَا امْضِ لِمَا
 أَمَرْتُ لَكَ فَجَلَسْتُ فِي ظَهْرِهِ فَإِذَا أَنَا بِخَاتَمٍ فِي مَوْضِعِ عُضْوَنِ الْكُفَيْفِ مِثْلِ الْحُجْمَةِ الصَّخْمَةِ [انظر

[۱۶۸۱۴-۱۶۸۱۳]

(۱۵۷۴۰) سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعس میں میری ملاقات تنوخی سے ہوئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہرقل کے
 ایلچی بن کر آئے تھے، وہ میرے پڑوسی تھے، انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے اور سٹھیا جانے کی عمر تک پہنچ چکے تھے، میں نے ان سے
 کہا کہ آپ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہرقل کے خط اور ہرقل کے نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کے بارے کچھ بتاتے کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا
 کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تبوک میں تشریف لائے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو ہرقل کے پاس بھیجا، جب ہرقل
 کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک خط پہنچا تو اس نے روی پادریوں اور سرداروں کو جمع کیا اور کمرے کا دروازہ بند کر لیا، اور ان سے
 کہنے لگا کہ یہ آدی میرے پاس آیا ہے جیسا کہ تم نے دیکھ ہی لیا ہے، مجھے جو خط بھیجا گیا ہے، اس میں مجھے تین میں سے کسی ایک
 صورت کو قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے، یا تو میں ان کے دین کی پیروی کر لوں، یا انہیں زمین پر مال کی صورت میں ٹیکس دوں
 اور زمین ہمارے پاس ہی رہے، یا پھر ان سے جنگ کروں، اللہ کی قسم! آپ لوگ جو کتابیں پڑھتے ہو، ان کی روشنی میں آپ
 جانتے ہو کہ وہ میرے ان قدموں کے نیچے کی جگہ بھی حاصل کر لیں گے، تو کیوں نہ ہم ان کے دین کی پیروی کر لیں یا اپنی زمین
 کا مال کی صورت میں ٹیکس دے دیا کریں۔

یہ سن کر ان سب کے نزرخوں سے ایک جیسی آواز نکلنے لگی، حتیٰ کہ انہوں نے اپنی ٹوپیاں اتار دیں اور کہنے لگے کہ کیا

آپ ہمیں عیسائیت چھوڑنے کی دعوت دے رہے ہیں، یا یہ کہ ہم کسی دیہاتی کے ”جو جاز سے آیا ہے“ غلام بن جائیں، جب ہر قل نے دیکھا کہ اگر یہ لوگ اس کے پاس سے اسی حال میں چلے گئے تو وہ پورے روم میں اس کے خلاف فساد برپا کر دیں گے تو اس نے فوراً مینتر ابدل کر کہا کہ میں نے تو یہ بات محض اس لئے کہی تھی کہ اپنے دین پر تمہارا اجماع اور مضبوطی دیکھ سکوں۔

پھر اس نے ”عرب تجیب“ کے ایک آدمی کو ”جو نصاریٰ عرب پر امیر مقرر تھا“ بلا یا اور کہا کہ میرے پاس ایسے آدمی کو بلا کر لاؤ جو حافظہ کا قوی ہو اور عربی زبان جانتا ہو، تاکہ میں اسے اس شخص کی طرف اس کے خط کا جواب دے کر بھیجوں، وہ مجھے بلا دیا، ہر قل نے اپنا خط میرے حوالے کر دیا اور کہنے لگا کہ میرا یہ خط اس شخص کے پاس لے جاؤ، اگر اس کی ساری باتیں تم یاد نہ رکھ سکو تو کم از کم تین چیزیں ضرور یاد رکھ لینا، یہ دیکھنا کہ وہ میری طرف بھیجے ہوئے اپنے خط کا کوئی ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ یہ دیکھنا کہ حسب وہ میرا خط پڑھتے ہیں تو رات کا ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ اور ان کی پشت پر دیکھنا، تمہیں کوئی عجیب چیز دکھائی دیتی ہے یا نہیں؟

میں ہر قل کا خط لے کر روانہ ہوا اور تھوک پہنچا، نبی ﷺ اپنے صحابہ کرام کے درمیان پانی کے قریبی علاقے میں اپنی ٹنگوں کے گرد ہاتھوں سے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے ”ساتھی“ کہاں ہیں؟ انہوں نے مجھے اشارہ سے بتا دیا، میں چلتا ہوا آیا اور نبی ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا، انہیں خط پکڑا یا جسے انہوں نے اپنی گود میں رکھ لیا اور مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے کہا کہ میں ایک تنوخی آدمی ہوں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ تمہیں ملت حنیفیہ اسلام جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے؟ میں نے کہا کہ ایک قوم کا قاصد ہوں اور ایک قوم کے دین پر ہوں، میں جب تک ان کے پاس لوٹ نہ جاؤں، اس دین سے برگشتہ نہیں ہو سکتا، اس پر نبی ﷺ مسکرا کر یہ آیت سننے لگے کہ ”جسے آپ چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے، البتہ اللہ جسے چاہتا ہے، ہدایت دے دیتا ہے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو زیادہ جانتا ہے۔“ اے تنوخی بھائی! میں نے ایک خط کسریٰ کی طرف لکھا تھا، اس نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اللہ اسے اس کی حکومت کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، میں نے نجاشی کی طرف بھی خط لکھا تھا، اس نے اسے پھاڑ دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو توڑ پھوڑ دے گا، میں نے تمہارے بادشاہ کو بھی خط لکھا لیکن اس نے اسے محفوظ کر لیا، لہذا جب تک زندگی میں کوئی مر رہے گی، لوگوں پر اس کا رعب و دبدبہ باقی رہے گا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یہ تین میں سے پہلی بات ہے جس کی مجھے بادشاہ نے وصیت کی تھی، چنانچہ میں نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اس سے اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات لکھ لی۔

پھر نبی ﷺ نے وہ خط اپنی بائیں جانب بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو دے دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خط پڑھنے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں، بہر حال! ہمارے بادشاہ کے خط میں لکھا ہوا تھا کہ آپ اس جنت کی دعوت دیتے ہیں جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے اور جو مستقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے، تو جہنم کہاں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! جب دن آتا ہے تو رات کہاں جاتی ہے؟ میں نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات بھی لکھ لی۔

نبی ﷺ جب خط پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تمہارا ہم پر حق بنتا ہے کیونکہ تم قاصد ہو، اگر ہمارے پاس کوئی انعام ہو تو تمہیں ضرور دیتے لیکن ابھی ہم سفر میں پرانگندہ ہیں، یہ سن کر لوگوں میں سے ایک آدمی نے پکار کر کہا کہ میں اسے انعام دوں گا، چنانچہ اس نے اپنا خیمہ کھولا اور ایک صفوری حلہ لے آیا اور لاکر میری گود میں ڈال دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ انعام دینے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص اسے اپنا مہمان بنائے گا؟ اس پر ایک انصاری نوجوان نے کہا کہ میں بناؤں گا، پھر وہ انصاری کھڑا ہوا اور میں بھی کھڑا ہو گیا، جب میں مجلس سے نکل گیا تو نبی ﷺ نے مجھے پکار کر فرمایا اے تنوخی بھائی ادھر آؤ میں دوڑتا ہوا گیا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں میں پہلے بیٹھا تھا، نبی ﷺ نے اپنی پشت سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا یہاں دیکھو، اور تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو، چنانچہ میں گھوم کر نبی ﷺ کی پشت مبارک کی طرف آیا، میں نے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جو پھولے ہوئے غدود کی مانند تھی۔

حَدِيثُ قَتْمِ بْنِ تَمَّامٍ أَوْ (تَمَّامِ بْنِ قَتْمٍ) عَنْ أَبِيهِ

حضرت قتم یا تمام رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۶۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الصَّقِيلِ عَنْ قَتْمِ بْنِ تَمَّامٍ أَوْ تَمَّامِ بْنِ قَتْمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ آتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بِالْكُمِّ تَأْتُونِي فَلَمَّا لَا تَسْوَأُونَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السَّوَأَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الْوُضُوءَ

(۱۵۷۶۱) حضرت قتم یا تمام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا بات ہے، میں تمہارے دانت پیلیے زرد کیوں دیکھ رہا ہوں؟ تم لوگ مسواک نہیں کرتے؟ اگر مجھے اپنی امت پر یہ بات دشوار گزرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان پر وضو کی طرح مسواک کو بھی ضروری قرار دے دیتا۔

حَدِيثُ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ وَحَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ حَطْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ

(۱۵۷۶۲) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبرستان جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

حَدِيثُ بَشْرٍ أَوْ بُسْرِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت بشریا بسر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ بَشْرٍ هُوَ أَبُو بَشْرٍ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ حُسَيْبِ سَيْلٍ تَسِيرُ سَيْرَ بَطِينَةِ الْإِبِلِ تَسِيرُ النَّهَارَ وَتَقِيمُ اللَّيْلَ تَغْدُو وَتَرُوحُ يُقَالُ غَدَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا قَالَتْ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاقْبِلُوا رَاحَتِ النَّارِ أَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا مَنْ أَدْرَكَهُ أَكَلَتْهُ [صححه ابن حبان (۶۸۴۰) والحاكم (۳۴۲/۴). قال شعيب: تكلم في اسناده.]

(۱۵۷۴۳) حضرت بشریا بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک آگ ”جس سیل“ سے نکلے گی، جو سب سے ترین اونٹ کی طرح چلے گی، دن کو چلے گی اور رات کو ٹھہر جایا کرے گی، صبح و شام ہی معاملہ رہے گا، کہا جائے گا کہ لوگو! آگ چل پڑی ہے سو تم بھی چل پڑو، آگ کہے گی لوگو! قیلوہ کر لو، لوگو! آگ چل پڑی ہے سو تم بھی چل پڑو، جو اس لوگ کی لپیٹ میں آجائے گا، وہ اسے کھا جائے گی۔

حَدِيثُ سُؤَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سوید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَقِبَةُ بْنُ سُؤَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَلْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَلَمَّا بَدَأَ لَهُ أَحَدٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ جَبَلٌ يُجْبَتَا وَنِعْبَةٌ

(۱۵۷۴۳) حضرت سوید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ غزوة خیبر سے واپس آ رہے تھے، جب احد پہاڑ نظر آیا تو نبی ﷺ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْعَظُمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَرَأَيْتُهُ خَرَجَ

مِنْ الْخَلَاءِ فَاتَّبَعْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ أَوْ الْقَدْحِ فَجَلَسْتُ لَهُ بِالطَّرِيقِ وَكَانَ إِذَا أَتَى حَاجَتَهُ أَبْعَدَ [انظر: ۱۵۷۴۶، ۱۸۱۳۴، ۱۸۲۴۳].

(۱۵۷۴۵) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کی نیت سے نکلا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے ہیں تو میں پانی کا برتن لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چلا گیا اور راستے میں بیٹھ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے۔

(۱۵۷۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عُمَيْرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فَضِيلٍ وَعَمَّارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي فَرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا قَالَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا وَخَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَاتَّبَعْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ أَوْ الْقَدْحِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً أَبْعَدَ فَجَلَسْتُ لَهُ بِالطَّرِيقِ حَتَّى انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَضُوءَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَصَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَدِي فَمَسَحَ بِهَا يَدِي وَوَضَعَهَا فِي الْمَاءِ فَصَبَّ بِهَا يَدِي فَضْرَبَ بِهَا عَلَى ظَهْرِي قَدَمِي فَمَسَحَ بِهَا يَدِي عَلَى قَدَمِي ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ [صححه ابن خزيمة (۵۱)، قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۳۴، النسائي: ۱۷/۱)]. [راجع: ۱۵۷۴۵].

(۱۵۷۴۷) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کی نیت سے نکلا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے ہیں تو میں پانی کا برتن لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چلا گیا اور راستے میں بیٹھ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وضو کا پانی حاضر ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اپنے ہاتھوں پر پانی بہایا اور انہیں دھویا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی بہایا اور سر کا مسح کر لیا، پھر منحنی بھر پانی ہاتھ میں لے کر پاؤں کی پشت پر ڈالا اور اسے اپنے ہاتھ سے طلا، پھر آ کر ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔

حَدِيثُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَخٍ بَخٍ خَمْسٌ مَا أَنْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يَتَوَلَّى فَيَحْسِبُهُ وَالِدَاهُ وَقَالَ بَخٍ بَخٍ لِيَخْمَسَ مِنْ لِقَى اللَّهِ مُسْتَقِيمًا بِهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ يَوْمَئِذٍ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ [انظر: ۱۸۲۴۴].

(۱۵۷۴۷) نبی ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ اور میزانِ عمل میں کتنی بھاری ہیں؟ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اور وہ نیک اولاد جو فوت ہو جائے اور اس کا باپ اس پر صبر کرے، اور فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ جو شخص ان پانچ چیزوں پر یقین رکھتے ہوئے اللہ سے ملے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، اللہ پر ایمان رکھتا ہو، آخرت کے دن پر، جنت اور جہنم پر، موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر اور حساب کتاب پر ایمان رکھتا ہو۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَشْيَاءَ كُنَّا نَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَنْتَقِرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ شَيْءٌ تَجِدُهُ فِي نَفْسِكَ فَلَا يَصُدُّكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِ الْكُهَّانَ [صححه مسلم (۵۳۷)]. [انظر: ۲۴۱۶۶، ۲۴۱۶۷، ۲۴۱۷۵، ۲۴۱۷۶]

(۱۵۷۴۸) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یہ بتائیے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کا ہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

حَدِيثُ أَبِي هَاشِمٍ بْنِ عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيبٍ قَالَ دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى خَالِهِ أَبِي هَاشِمٍ بْنِ عُبَيْدَةَ يَعُودُهُ قَالَ لَبِئْسَ مَا يَفْعَلُ لَكَ مُعَاوِيَةُ مَا يَبْكُكَ يَا خَالَ أَوْ جَعًا يُشِيرُكَ أَمْ حِرْصًا عَلَى الدُّنْيَا قَالَ فَقَالَ فَكَلَّا لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهَدَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا هَاشِمٍ إِنَّهَا عَلَيْهَا تُدْرِكُ أَمْوَالًا لَا يُؤْتَاهَا أَقْوَامٌ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنِّي أُرَائِي لَدُ جَمْعَتُ [قال الألباني: حسن (الترمذی: ۲۳۲۷)]. قال شعيب: اسنادہ ضعیف. لا قطعاً. [انظر بعده].

(۱۵۷۳۹) حقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے ماموں ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے پاس آئے، حضرت ابو ہاشم رضی اللہ عنہ رونے لگے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا ماموں جان! آپ کیوں رورہے ہیں؟ کسی جگہ درد ہو رہا ہے یا دنیا کی زندگی مزید چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا دونوں میں سے کوئی بات بھی نہیں ہے، البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ایک وعدہ لیا تھا اور فرمایا تھا اے ابو ہاشم! ہو سکتا ہے کہ تمہیں اتنا مال و دولت عطاء ہو جو بہت سی اقوام کو نمل سکے، لیکن مال جمع کرنے میں تمہارے لیے ایک خادم اور راہِ خدا میں جہاد کے لئے ایک سواری ہی کافی ہونی چاہئے، لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں کہ میں نے بہت سا مال جمع کر لیا ہے۔

(۱۵۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ دَخَلَ مَعَاوِيَةَ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عَتْبَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَبْكِي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [انظر: ۲۳۲۷]، [راجع: ۱۵۷۴۹].
(۱۵۷۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَتَبَ مَعَاوِيَةَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَنْ عَلَّمَ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْكَبُوا بِهِ [أخرجه عبدالرزاق (۱۹۴۴۴)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۱۵۷۵۱) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفا نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔
(۱۵۷۵۲) ثُمَّ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفَجَّارُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرَّبَا قَالَ بَلَى وَلَكِنْ يَحْلِفُونَ وَيَأْتُمُونَ

(۱۵۷۵۲) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اکثر تجار، فاسق و فجار ہوتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ نے بیع کو حلال نہیں قرار دیا؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن یہ لوگ جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں اور قسم اٹھا کر گناہگار ہوتے ہیں۔

(۱۵۷۵۳) ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْفُسَّاقَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْفُسَّاقُ قَالَ النَّسَاءُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أُمَّهَاتِنَا وَبَنَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُنَّ إِذَا أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَإِذَا ابْتُلِينَ لَمْ يَصْبِرْنَ
(۱۵۷۵۳) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "فساق" ہی دراصل اہل جہنم ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! فساق سے کون لوگ مراد

ہیں؟ فرمایا خواتین، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خواتین ہی ہماری مائیں، بیٹنیں اور بیویاں نہیں ہوتیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن بات یہ ہے کہ انہیں جب کچھ ملتا ہے تو یہ شکر نہیں کرتیں اور جب مصیبت آتی ہے تو صبر نہیں کرتیں۔

(۱۵۷۵۴) ثُمَّ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّابِّ عَلَى الرَّاجِلِ وَالرَّاجِلُ عَلَى الْجَالِسِ وَالْأَكْلُ عَلَى الْأَكْثَرِ فَمَنْ أَجَابَ السَّلَامَ كَانَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَلَا شَيْءَ لَهُ

(۱۵۷۵۳) پھر فرمایا کہ سوار کو چاہئے کہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے، پیدل چلنے والے کو چاہئے کہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے، توڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں، جو سلام کا جواب دے دے وہ اس کے لئے باعث برکت ہے، جو شخص جواب نہ دے سکے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(۱۵۷۵۵) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَفْرَةِ الْعَرَابِ وَعَنْ ائْتِرَاسِ السَّبْعِ وَأَنْ يُوْطَنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ قَالَ عُمَانُ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوْطَنُ الْبُعَيْرُ [راجع: ۱۵۶۱۷]

(۱۵۷۵۵) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو تین چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ کی طرح (سجدے میں) ٹھونگیں مارنے سے، درندے کی طرح سجدے میں بازو بچانے سے اور ایک جگہ کو نماز کے لئے متعین کر لینے سے، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۱۵۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبَرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْرُزُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْبِرُوا بِهِ

(۱۵۷۵۶) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جھانڈ نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۷۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبَرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَمْ يُحَلَّ اللَّهُ بِحَلِّهِ قَالَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ لِيَكْدِبُونَ وَيَحْلِفُونَ وَيَأْتُمُونَ [راجع: ۱۵۶۱۵]

(۱۵۷۵۷) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اکثر تجار، فاسق و فجار ہوتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ نے بیع کو حلال نہیں قرار دیا؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن یہ لوگ جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں اور قسم

اٹھا کر گناہگار ہوتے ہیں۔

(۱۵۷۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي رَاحِدٍ الْخُبْرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ مَعَاوِيَةَ قَالَ لَهُ إِذَا آتَيْتَ فُسْطَاطِي فَقُمْ فَأَخْبِرْ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرُؤُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْبِرُوا بِهِ [راجع: ۱۵۶۱۴].

(۱۵۷۵۸) حضرت عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اسی سے جہاں نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۷۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو خَلْفٍ وَكَانَ بَعْدَ مِنَ الْبَدَلَاءِ وَذَكَرَ حَلِيفًا آخَرَ لِحَوْفٍ [راجع: ۱۵۶۱۴] (۱۵۷۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۶۰) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُلِّي فِي السُّبْحَةِ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [صححه البعاری (۱۱۰۴) ومسلم (۷۰۱)]. [انظر: ۱۵۷۷۲، ۱۵۷۷۴، ۱۵۷۸۳]

(۱۵۷۶۰) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دورانِ سفرات کے وقت اپنی سواری پر ہی نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف بھی ہوتا۔

(۱۵۷۶۱) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرِ فَقَالَ مَا هَذَا الْقَبْرُ قَالُوا قَبْرُ فُلَانَةَ قَالَ أَفَلَا أَذْنَمُونِي قَالُوا كُنْتَ نَاتِمًا فِكْرِنَا أَنْ نُوقِظَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا فَاذْعُونِي لِحَنَائِزِكُمْ فَصَفَّ عَلَيْهَا كَصَلَّى [قد حسن البوصيري اسناده. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۵۲۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۷۶۱) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر کسی قبر پر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں عورت کی قبر ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ سوئے ہوئے تھے، آپ کو جگانا ہمیں اچھا معلوم نہ ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جنازے میں بلا لیا کرو، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے اس عورت کی قبر پر صرف بندی کر کے نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۵۷۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُرْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ جِنَازَةً فَمُتَّحَى تَجَاوَزَكَ أَوْ قَالَ فَمُتَّحَى تَجَاوَزَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَأَى جِنَازَةً قَامَ حَتَّى تَجَاوَزَهُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ مَعَ جِنَازَةٍ وَلَى ظَهْرَهُ الْمُقَابِرَ [صححه البخاری (۱۳۰۷)]، ومسلم (۹۵۸)]. [انظر: (۱۵۷۶۳، ۱۵۷۶۵، ۱۵۷۷۰، ۱۵۷۷۱، ۱۵۷۷۳، ۱۵۷۷۵، ۱۵۷۸۹)].

(۱۵۷۶۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی جنازے کو دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے، یہاں تک کہ وہ گزر جاتا، اور جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے تو اپنی پشت دوسری قبروں کی طرف فرماتے۔

(۱۵۷۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ الْجِنَازَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تَجَاوَزَهُ أَوْ تَوَضَّعَ [راجع: ما قبله]. (۱۵۷۶۳) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو اور اس کے ساتھ نہ جا سکو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فِزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. و اشار الرازی فی علله الی هذا الحدیث. وقال: وهو منكر. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۸۸۸، الترمذی: ۱۱۱۳)]. [انظر: (۱۵۷۶۷، ۱۵۷۷۹)].

(۱۵۷۶۴) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کے ایک آدمی نے ایک عورت سے دو جو تہوں کے عوض نکاح کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

(۱۵۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَأْتِرُ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ الْجِنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا حَتَّى تَخْلُفَهُ إِذَا كَانَ عَمِيرًا مُتَّبِعَهَا [راجع: (۱۵۷۶۲)].

(۱۵۷۶۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو اور اس کے ساتھ نہ جا سکو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أَعُدُّ وَمَا لَا أَحْصِي بَسْتَاكَ وَهُوَ صَالِمٌ

وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا لَا أَحْصِي يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۷). حسنه الترمذی وابن حجر،

ثم اشار ابن حجر الى ضعفه. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۲۶۴، الترمذی: ۷۲۵). [انظر: ۱۵۷۷۶].

(۱۵۷۶۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت صیام میں اتنی مرتبہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا۔

(۱۵۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ قَالَ قَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَرْضِيَتْ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكَ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ أَجَازَ ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُ أَجَازَهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ فَقَالَ أَرْضِيَتْ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكَ بِنَعْلَيْنِ فَقَالَتْ رَأَيْتُ ذَلِكَ فَقَالَ وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ [راجع: ۱۵۷۶۴].

(۱۵۷۶۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے دو جوتیوں کے عوض نکاح کر لیا، وہ عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم اپنے نفس اور مال کے بدلے میں دو جوتیوں پر راضی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! شعبہ نے عامر سے اس کا مطلب پوچھا کہ اس سے اجازت مراد ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! دوسری مرتبہ ملاقات ہونے پر عامر نے اس میں عورت کا جواب یہ نقل کیا کہ میں اسے صحیح سمجھتی ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر میری بھی یہی رائے ہے۔

(۱۵۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنَ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً لَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيَقُلْ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْفِرْ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۹۰۷)]. [انظر: ۱۵۷۷۷، ۱۵۷۷۸].

(۱۵۷۶۸) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران خطبہ میں نے ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے تو جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا، فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے، اب انسان کی مرضی ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ؟

(۱۵۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ مِنْ بَعْدِي امْرَأَةٌ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لَوْ قُبِحَ وَيُؤَخَّرُونَ بِهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوْهَا مَعَهُمْ لِأَنَّ صَلَوَاتِهَا لَوْ قُبِحَ وَصَلَّتُمْ مَعَهُمْ فَلَكُمْ زُلْمٌ وَإِنْ أَخْرَوْهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلَّتُمْ مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ نَكَّتَ الْعَهْدَ وَمَاتَ نَاكِثًا لِلْعَهْدِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ قُلْتُ لَهُ

مَنْ أَخْبَرَكَ هَذَا الْخَبَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُخْبِرُ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۰۷۸۱].

(۱۵۷۶۹) عامر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد کچھ ایسے امراء بھی آئیں گے جو کبھی وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کریں گے اور کبھی تاخیر کر دیا کریں گے، تم ان کے ساتھ نماز پڑھتے رہنا، اگر وہ بروقت نماز پڑھیں اور تم بھی ان کے ساتھ شامل ہو تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر وہ مؤخر کر دیں اور تم ان کے ساتھ ہی نماز پڑھو تو تمہیں ثواب ملے گا اور انہیں تاخیر کی سزا ملے گی، جو شخص جماعت سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اور مرجاتا ہے تو جاہلیت کی موت مرتا ہے، اور جو شخص وعدہ تو زود دیتا ہے اور اسی حال میں مرجاتا ہے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عامر سے پوچھا یہ حدیث آپ سے کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ حدیث عبد اللہ بن عامر نے اپنے والد صاحب کے حوالے سے اور انہوں نے نبی ﷺ کے حوالے سے بتائی ہے۔

(۱۵۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ الْجِنَازَةَ فَلْيُقِمَّ حَتَّى تَخْلُفَهُ أَوْ تُوَضَّعَ [راجع: ۱۰۷۶۲].

(۱۵۷۷۰) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے، یا اسے زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۰۷۶۲].

(۱۵۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ جَنَازَةً فَإِنْ لَمْ تَكْ مَاشِيًا مَعَهَا لَقُمَّ لَهَا حَتَّى تَخْلُفَكَ أَوْ تُوَضَّعَ قَالَ لَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَبَّمَا تَقَلَّمُ الْجِنَازَةَ فَفَعَدَّ حَتَّى إِذَا رَأَاهَا قَدْ أَشْرَفَتْ قَامَ حَتَّى تُوَضَّعَ وَرَبَّمَا سَوَّرْتَهُ [راجع: ۱۰۷۶۰].

(۱۵۷۷۲) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دوران سرفراہی سواری پر ہی نوازل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف بھی ہوتا۔

(۱۵۷۷۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ جَنَازَةً فَإِنْ لَمْ تَكْ مَاشِيًا مَعَهَا لَقُمَّ لَهَا حَتَّى تَخْلُفَكَ أَوْ تُوَضَّعَ قَالَ لَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَبَّمَا تَقَلَّمُ الْجِنَازَةَ فَفَعَدَّ حَتَّى إِذَا رَأَاهَا قَدْ أَشْرَفَتْ قَامَ حَتَّى تُوَضَّعَ وَرَبَّمَا سَوَّرْتَهُ [راجع: ۱۰۷۶۲].

(۱۵۷۷۳) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو اور تم اس کے ساتھ نہ جا سکو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی جنازے کو دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے، یہاں

تک کہ وہ گزر جاتا، اور جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے تو اپنی پشت دوسری قبروں کی طرف فرمالتے۔

(۱۵۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ۱۵۷۶۰].

(۱۵۷۷۴) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دورانِ اپنی سواری پر ہی نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۷۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تَخْلَفَكُمْ أَوْ تُوَضَّعَ [راجع: ۱۵۷۶۲].

(۱۵۷۷۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے، یا اسے زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ مَا لَا أَعُدُّ وَلَا أَحْصِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۱۵۷۶۶].

(۱۵۷۷۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حالتِ صیام میں اتنی مرتبہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا۔

(۱۵۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَلَّى عَلَيَّ أَحَدٌ صَلَاةً إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيَقُلْ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيْكَثُرْ [راجع: ۱۵۷۶۸].

(۱۵۷۷۷) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے تو جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا، فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے، اب انسان کی مرضی ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ؟

(۱۵۷۷۸) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً فَلَذِكْرُهُ [راجع: ۱۵۷۶۸].

(۱۵۷۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي قُرَازَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى تَعْلِينٍ فَأَجَازَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۷۶۴].

(۱۵۷۷۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو قزارہ کے ایک آدمی نے ایک عورت سے دو جوٹیوں کے عوض نکاح کر لیا،

نبی ﷺ نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

(۱۵۷۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ يَا بَنِي مَا لَنَا زَادَ إِلَّا السَّلْفُ مِنَ التَّمْرِ فَيَقْسِمُهُ لَبْضَةً لَبْضَةً حَتَّى يَصِيرَ إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتِ وَمَا عَسَى أَنْ تَغْنِيَنَّ التَّمْرَةُ عَنْكُمْ قَالَ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا بَنِي فَبَعَدَ أَنْ فَقَدْنَاهَا فَانْخَلْنَا إِلَيْهَا

(۱۵۷۸۰) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جو بدری صحابی تھے، سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہمیں کسی دستے کے ساتھ روانہ فرماتے تو بیٹا! ہمارے پاس سوائے چند کھجوروں کے اور کوئی چیز زاوراہ نہ ہوتی تھی، جو نبی ﷺ ہمارے درمیان ایک ایک مٹھی تقسیم فرمادیتے تھے، یہاں تک کہ ایک ایک کھجور تک نوبت آجاتی، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ابا جان! ایک کھجور آپ کے کس کام آتی ہوگی؟ انہوں نے فرمایا کہ بیٹا! یوں نہ کہو، جب ہمیں ایک کھجور بھی نہ ملی تو ہمیں اس کی قدر آئی۔

(۱۵۷۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أَمْرَاءُ بَعْدِي يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لَوْفِئِهَا وَيُؤَخَّرُونَهَا فَصَلُّوْهَا مَعَهُمْ لِأَنْ صَلُّوْهَا لَوْفِئِهَا وَصَلِّتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْرَوْهَا عَنْ وَفِئِهَا وَصَلِّتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ نَكَتِ الْعَهْدَ فَمَاتَ نَاكِثًا لِلْعَهْدِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ قُلْتُ مَنْ أَخْبَرَكَ هَذَا الْخَبَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۷۶۹].

(۱۵۷۸۱) عاصم بن عبید اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد کچھ ایسے امراء بھی آئیں گے جو کبھی وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کریں گے اور کبھی تاخیر کر دیا کریں گے، تم ان کے ساتھ نماز پڑھتے رہنا، اگر وہ بروقت نماز پڑھیں اور تم بھی ان کے ساتھ شامل ہو تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر وہ تاخیر کر دیا کریں گے، اور اگر وہ مؤخر کر دیں اور تم ان کے ساتھ ہی نماز پڑھو تو تمہیں ثواب ملے گا۔ اور انہیں تاخیر کی سزا ملے گی، جو شخص جماعت سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اور مرجاتا ہے تو جاہلیت کی موت مرتا ہے، اور جو شخص وعدہ توڑ دیتا ہے اور اسی حال میں مرجاتا ہے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

ابن جریر کہتے ہیں کہ میں نے عاصم سے پوچھا یہ حدیث آپ سے کسی نے بیان کی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ حدیث عبد اللہ بن عامر نے اپنے والد صاحب کے حوالے سے اور انہوں نے نبی ﷺ کے حوالے سے بتائی ہے۔

(۱۵۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ لِأَنَّ مَتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّلَّ وَكَمَا يَنْفِي الْكِبِيرُ خَبَثَ الْعَدِيدِ [اخرجه عبد الرزاق (۸۷۹۶)]. قال شعيب: صحيح لغیره. وهذا اسناد

[ضعیف]۔ [انظر: ۱۰۷۸۷]۔

(۱۵۷۸۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج و عمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان دونوں کے درمیان تسلسل فقر و فاقہ اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل پچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۷۸۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى الرَّاحِلَةِ وَيَوْمَئِذٍ بَرَأْسُهُ قَبْلَ أُنْحَى وَجْهِهِ تَوَجَّهَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ۱۰۷۶۰]۔

(۱۵۷۸۴) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران سزا اپنی سواری پر ہی سر کے اشارے سے نوازل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف بھی ہوتا البتہ فرض نمازوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح نہ کرتے تھے۔

(۱۵۷۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَصِيدٍ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَيْسَتْ عَلَيْهِ طَاعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً فَإِنْ خَلَعَهَا مِنْ بَعْدِ عَقْدِهَا فِي عُنُقِهِ لَقِيَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَيْسَتْ لَهُ حُجَّةٌ

(۱۵۷۸۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو جائے کہ اس پر کسی کی اطاعت کا ذمہ نہ ہو، اور مر جائے تو جاہلیت کی موت مرا، اور اگر کسی کی اطاعت کا عہد کرنے کے بعد اسے اپنے گلے سے اتار چکے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

(۱۵۷۸۷) أَلَا لَا يَخْلُقُونَ رَجُلًا بِأَمْرٍ آوٍ لَا تَجِلُّ لَهُ فَإِنَّ تَالِيَهُمَا الشَّيْطَانُ إِلَّا مَعْرُومٌ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَّاحِدِ وَهُوَ مِنْ الْإِنْسَانِ أَبَدًا

(۱۵۷۸۸) خبردار! کوئی مرد کسی غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شخص شیطان ہوگا، الایہ کہ وہ محرم ہو، کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ بھی ہوتا ہے اور وہ سے دور ہوتا ہے۔

(۱۵۷۸۹) مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَةٌ وَسَرَتْهُ حَسَنَةٌ فَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ حُسَيْنٌ بَعْدَ عَقْدِهِ إِيَّاهَا فِي عُنُقِهِ

(۱۵۷۹۰) جسے اپنا گناہ ناگوار گزرے اور اپنی نیکی سے خوش ہو تو وہ مؤمن ہے۔

(۱۵۷۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَصِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْوَدُ وَرَبَّمَا ذَكَرَ شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَصِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَهُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مَتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَرِيدُ فِي الْعُمْرِ وَالرَّزْقِ وَتَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ عَثَبَ الْعَلِيدِ [راجع: ۱۰۷۸۲]۔

(۱۵۷۹۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج و عمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان دونوں کے

درمیان تسلسل فقر و فاقہ اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھی لوہے کے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۷۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مَتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الدُّنُوبَ وَالْفَقْرَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ النَّحْبَتَ قَالَ سُفْيَانُ لَيْسَ فِيهِ أَبُوهُ [تقدم في مسند عمر: ۱۶۷].

(۱۵۷۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج و عمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان دونوں کے درمیان تسلسل فقر و فاقہ اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھی لوہے کے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۷۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَحَدُ بَنِي عِدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تَخْلَفَكُمْ [راجع: ۱۵۷۶۲].

(۱۵۷۸۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گزر جائے۔

(۱۵۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْسَى عَنْ أُمِّةِ بْنِ هِنْدٍ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ انْطَلَقَ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِرِيْدَانِ الْغُسْلِ قَالَ لَانْطَلَقْنَا يَلْتَمِسَانِ الْخَمْرَ قَالَ فَوَضَعَ عَامِرٌ جَبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ صُوفٍ فَظَفَرَتْ إِلَيْهِ فَأَصَبَتْهُ بِعَرْنَى فَنَزَلَ الْمَاءُ يَغْتَسِلُ قَالَ فَسَمِعْتُ لَهُ فِي الْمَاءِ قَرْعَةً فَاتَيْتُهُ فَادْبَيْتُهُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِبْنِي فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَجَاءَ بِمِشِي فَخَاضَ الْمَاءَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنْهُ حَرًّا وَبَرْدَهَا وَوَسَّهَهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ مِنْ أَحِبِّهِ أَوْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مِنْ مَالِهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَبْرِكْهُ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

(۱۵۷۹۰) عبد اللہ بن عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ غسل کے ارادے سے نکلے، وہ دونوں کسی آڑکی تلاش میں تھے، حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے اپنے جسم سے اون کا پنا ہوا جبہ اتارا، میری نظر ان پر پڑی تو وہ پانی میں اتر چکے تھے اور غسل کر رہے تھے، اچانک میں نے پانی میں ان کے پکارنے کی آواز سنی، میں فوراً وہاں پہنچا اور انہیں تین مرتبہ آواز دی لیکن انہوں نے ایک مرتبہ بھی جواب نہ دیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعے کی خبر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے اس جگہ تشریف لائے اور پانی میں غوطہ لگایا، مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پینڈی کی سفیدی اب تک اپنی نظروں میں پھرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور بیماری کو دور فرما، وہ اسی وقت کھڑے ہو گئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی جان مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے تعجب

میں مبتلا کر دے تو اس کے لئے برکت کی دعاء کرے کیونکہ نظر لگ جانا برحق ہے۔

(۱۵۷۹۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جُرَيْجَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ قَالَ رَأَى عَامِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ (۱۵۷۹۱) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دورانِ سفر اپنی سواری پر ہی نواطل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۷۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُرَيْجُ ابْنُ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ (۱۵۷۹۲) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان کے گناہوں اور لغزشوں کا کفارہ ہوتا ہے، اور حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ مَوْلَى لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَتَوِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بَيْتًا وَأَنَا صَبِيٌّ قَالَ فَلَمَّهْتُ أَخْرَجَ لِلْكَعْبِ فَقَالَتْ أُمِّي يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَ أُعْطِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيَهُ قَالَتْ أُعْطِيَهُ تَمْرًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ لَمْ تُفْعَلِي كُيِّبَتْ عَلَيْكَ كَذِبَةٌ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۹۹۱). قال شعيب: حسن لغيره واصله ضعيف].

(۱۵۷۹۳) حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے، میں اس وقت بچہ تھا، میں کھیلنے کے لئے باہر جانے لگا تو میری والدہ نے مجھ سے کہا عبد اللہ! ادھر آؤ، میں تمہیں کچھ دوں گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے کیا دینا چاہتی ہو؟ انہوں نے کہا میں اسے کھجور دوں گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرتیں تو تم پر ایک جھوٹ لکھ دیا جاتا۔

حَدِيثُ سُؤَيْدِ بْنِ مَقْرُونٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سُؤَيْدِ

بْنِ مِقْرَانَ أَنَّ رَجُلًا لَكُمْ جَارِيَةٌ لِأَلِ سُوَيْدٍ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ لَقَدْ رَأَيْتَنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ إِخْوَتِي وَمَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدٌ فَلَطَمْتُهُ أَحَدُنَا فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعِقَّهُ [صححه مسلم (۱۶۵۸)].

(۱۵۷۹۳) حضرت سويد بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سويد کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا، حضرت سويد رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں۔

(۱۵۷۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَازِنٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْدِي فِي جِرٍّ فَسَأَلَنِي عَنْهُ فَنَهَانِي عَنْهُ فَأَخَذْتُ الْجِرَّةَ فَكَسَرْتُهَا [انظر: ۲۴۱۴۴].

(۱۵۷۹۵) حضرت سويد بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مکے میں نیند لے کر آیا اور اس کے متعلق حکم دریافت کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس سے منع فرما دیا، چنانچہ میں نے وہ مٹکا پکڑا اور توڑ ڈالا۔

(۱۵۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلِي لَنَا ثُمَّ جِئْتُ وَأَبِي فِي الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ اتَّيَدُ مِنْهُ لَعَنًا ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ قَالَ كُنَّا وَكَدَّ مِقْرَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَلَبَّغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقُوهَا فَقَالُوا لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَعْدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَفْنُوا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا [صححه مسلم (۱۶۵۸)، والحاكم (۲۹۵/۳)]. [انظر: ۲۴۱۴۱].

(۱۵۷۹۶) حضرت سويد بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سويد کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا، حضرت سويد رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں، بھائیوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس سے بے نیاز ہو جائیں تو اس کا راستہ چھوڑ دیں۔

حَدِيثُ أَبِي حَدْرَدَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو حدرود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي حَدْرَدَةَ

الْأَسْلِمِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُفْيَانِ بْنِ مَهْرٍ امْرَأَةٍ فَقَالَ كَمْ أَمْهَرْتَهَا قَالَ مَا تَنْتَى يَرْهَمُ
فَقَالَ لَوْ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ مِنْ بَطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

(۱۵۷۹۷) حضرت ابو حدرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنی بیوی کے مہر کے سلسلے میں
تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے پوچھا کہ تم نے اس کا مہر کتنا مقرر کیا تھا؟ انہوں نے کہا دو سو درہم، نبی ﷺ
نے ارشاد فرمایا اگر تم بطحان سے بھی پانی کے چلو بھر کر نکالتے تو اس سے اضافہ نہ کرتے۔

(۱۵۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
حَدْرَةَ الْأَسْلِمِيُّ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۵۷۹۷].
(۱۵۷۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مِهْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ أَتَيْتُ أُمَّ كُلثُومِ ابْنَةَ عَلِيٍّ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ
فَرَدَّتْهَا وَقَالَتْ حَدَّثَنِي مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ مِهْرَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَمَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ [انظر: ۱۶۵۱۳].

(۱۵۷۹۹) عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کے پاس صدقہ کی کوئی چیز لے کر آیا
انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ مجھے نبی ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام ”جس کا نام مہران تھا“ نے یہ
حدیث سنائی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم آل محمد ﷺ کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام بھی
ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ رضی اللہ عنہ

ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ لَدِيَ
فَدَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكَ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ
بِكَلِمَاتِ اللَّهِ النَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرْكَ قَالَ سُهَيْلٌ فَكَانَ أَبِي إِذَا لُدِعَ أَحَدٌ مِنَّا يَقُولُ قَالَهَا لِيَأْتِ
قَالُوا نَعَمْ قَالَ كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّهُ لَا تَضُرُّهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۹۸)]. [انظر: ۲۳۴۷۱، ۲۴۰۵۰].

(۱۵۸۰۰) ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ انہیں کسی جانور نے ڈس لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے شام کے وقت یہ کلمات کہ لئے ہوتے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکتی۔

روای حدیث سہیل کہتے ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کوئی جانور ڈس لیتا تو میرے والد صاحب پوچھتے کہ یہ کلمات کہ لئے؟ اگر وہ جواب میں ”ہاں“ کہہ دیتا تو ان کی رائے یہی ہوتی تھی کہ اب اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن ابی حشمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَرَّقَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يَحْيَى فَلَذَكَرَ عَنْ سَهْلِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ وَصَفَّ خَلْفَهُ وَصَفَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي بِالْيَدَيْنِ خَلْفَهُ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِنَّمَا حَتَّى يُصَلُّوا رُكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ يَتَقَدَّمُونَ إِلَى مَكَانِ أَصْحَابِهِمْ ثُمَّ يَجِيءُ أَوْلِيكَ فَيَقُومُونَ مَقَامَ هَؤُلَاءِ فَيُصَلِّي بِهِمْ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَقْعُدُ حَتَّى يَقْضُوا رُكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ [صححه البخاری (۴۱۳۱)؟ ومسلم (۸۴۱)، وابن حبان (۲۸۸۵ و ۲۸۸۶)، وابن خزيمة (۱۳۵۶ و ۱۳۵۷ و ۱۳۵۹)]. [انظر: ۱۵۸۰۲، ۱۵۸۰۳].

(۱۵۸۰۱) حضرت سہل بن ابی حشمہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مروی ہے کہ نماز خوف میں امام آگے کھڑا ہو، اور ایک صف اپنے پیچھے بنائے اور ایک اپنے آگے، پھر پیچھے والوں کو ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، پھر کھڑا رہے تا آنکہ وہ لوگ دوسری رکعت بھی پڑھ لیں، اور اپنے ساتھیوں کی جگہ آگے بڑھ جائیں اور وہ لوگ یہاں آ کر ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں اور امام انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے اور بیٹھ جائے، یہاں تک کہ وہ اپنی دوسری رکعت بھی پوری کر لیں، پھر آخر میں ان کے ساتھ اکتھا سلام پھیرے۔

(۱۵۸۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يُصَلِّي بِالْيَدَيْنِ خَلْفَهُ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَقْعُدُ مَكَانَهُ حَتَّى يَقْضُوا رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَتَحَوَّلُوا إِلَى مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ أَصْحَابُهُمْ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۸۰۱].

(۱۵۸۰۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۸۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خُوَاتِبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا [راجع: ۱۰۸۰۱].

(۱۵۸۰۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۸۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودٍ بْنِ نِيَارٍ قَالَ جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَرَضْتُمْ فَجُدُّوا وَدَعُّوا دَعْوَا الثَّلَثِ فَإِنْ لَمْ تَجُدُّوا وَتَدَعُّوا فَدَعُّوا الرُّبْعَ [صححه ابن خزيمة (۲۳۲۰) وابن حبان (۳۲۸۰)، والحاكم (۴۰۲/۱)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۶۰۵، الترمذی: ۶۴۳).

[انظر: ۱۶۱۹۲، ۱۶۱۹۱].

(۱۵۸۰۳) عبد الرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ ہماری مجلس میں تشریف لائے اور یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم پھل کاٹا کرو تو کچھ کاٹ لیا کرو، اور کچھ چھوڑ دیا کرو، تقریباً ایک تہائی چھوڑ دیا کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

حَدِيثُ عِصَامِ الْمَزْنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عصام مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَالَ ذَكَرَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَوْفَلٍ بْنُ مُسَاحِقٍ قَالَ سُفْيَانٌ وَجَدَهُ بَدْرِيٌّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْبِئَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عِصَامٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ السَّرِيَّةَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ سَمِعْتُمْ مَنَادِيًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا قَالَ ابْنُ عِصَامٍ عَنْ أَبِيهِ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۶۳۵، الترمذی: ۱۰۴۹)].

(۱۵۸۰۵) حضرت عصام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی لشکر کے کسی دستے کو روانہ فرماتے تو اسے یہ تلقین فرماتے کہ اگر تم اس علاقے میں کوئی مسجد دیکھو یا کسی مؤذن کی آواز سنو تو وہاں کسی کو قتل نہ کرنا۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقْصُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيَ تَمِيمَ

الدَّارِيُّ اسْتَأْذَنَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَقْصُرَ عَلَى النَّاسِ قَائِمًا قَائِدًا لَهُ عُمَرُ

(۱۵۸۰۶) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور باسعادت میں وعظ گوئی کا رواج نہ تھا، سب سے پہلے وعظ گوئی کرنے والے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے لوگوں میں کھڑے ہو کر وعظ گوئی کی اجازت مانگی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی۔

(۱۵۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ الزُّهْرِيُّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَخِي نَعِيمٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَدِّنٌ وَاحِدٌ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا فِي الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا يُؤَدِّنُ وَيَقِيمُ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقِيمُ إِذَا نَزَلَ وَرَأَيْي بَكْرٌ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَتَّى كَانَ عُثْمَانُ [قال الترمذی: حسن صحيح. صححه البخاری (۹۱۲)، وابن خزيمة (۱۷۷۳ و ۱۷۷۴)، وابن حبان (۱۶۷۳)]. [انظر:

[۱۰۸۱۹، ۱۰۸۱۷]

(۱۵۸۰۷) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں صرف ایک مؤذن مقرر تھا، جو تمام نمازوں اور جمعہ وغیرہ میں اذان بھی دیتا تھا اور اقامت بھی وہی کہتا تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جب منبر پر رونق افروز ہو جاتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اتر آتے تو وہی اقامت کہتے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے تک ایسا ہی رہا، یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور آ گیا۔

(۱۵۸۰۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَسْوَدَ الْقُرَشِيُّ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ خَصِيفَةَ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلَّوْا الْمَغْرِبَ قَبْلَ طُلُوعِ النُّجُومِ

(۱۵۸۰۸) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت اس وقت تک فطرت پر قائم رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز ستارے نکلنے سے پہلے پڑھتی رہے گی۔

(۱۵۸۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ يَوْسَفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ [قال الترمذی: حسن صحيح. صححه البخاری (۱۸۰۸)، والحاكم (۶۳۷/۳)].

(۱۵۸۰۹) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر مجھے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج پر لے جایا گیا، اس وقت میری عمر سات سال تھی۔

(۱۵۸۱۰) حَدَّثَنَا مَكِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَصِيفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نُوْتِي

بِالشَّارِبِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمْرَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ فَتَقَوْمُ إِلَيْهِ
فَتَضْرِبُهُ بِأَيْدِينَا وَنَعَالِنَا وَأَرْدِينَنَا حَتَّى كَانَ صَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ فِيهَا أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا فِيهَا
وَقَسَقُوا جَلَدَ لَمَانِينَ [صححه البخارى (٦٧٧٩)].

(۱۵۸۱۰) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور
خلافت میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور میں جب کوئی شرابی لایا جاتا تھا تو ہم لوگ کھڑے ہو کر اسے ہاتھوں، جوتیوں اور
چادروں سے مارا کرتے تھے، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرابی کو چالیس کوڑے مارنے کا حکم دے دیا، اور لوگ جب اس میں
سرکشی کرنے اور فسق و فجور کرنے لگے تو انہوں نے اس کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۵۸۱۱) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ أَنْتَ عَرَفِينَ هَذِهِ قَالَتْ لَا يَا نَبِيَّ اللَّهُ فَقَالَ هَذِهِ قَيْنَةٌ بِنِي فَلَانٍ تُحِبُّنِ أَنْ
تُعْتَبِكَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَاهَا طَبَقًا فَغَبَّتْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَفَخَّ الشَّيْطَانُ فِي مَنْحَرِهَا
[اخرجه النسائي في الكبرى (٨٩٦٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۸۱۱) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ عائشہ! تم اسے جانتی ہو؟ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبی! نہیں، فرمایا یہ فلاں قبیلے کی گلوکارہ ہے، تم اس کا
گانا سنا چاہتی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک تھالی دے دی اور وہ گانے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے نتھنوں
میں شیطان پھونکیں مار رہا ہے۔

(۱۵۸۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ الصَّبِيَّانِ إِلَى نَيْبَةِ الْوَدَاعِ تَلَقَّى
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَذْكَرُ مَقْدِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ [صححه البخارى (٣٠٨٣)، وابن حبان (٤٧٩٢)]. قال الترمذی:
حسن صحيح].

(۱۵۸۱۲) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر نعیبۃ الوداع کی طرف نکلا، ہم لوگ
غزوہ تبوک سے واپس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنے کے لئے گئے تھے، اور ایک روایت میں ہے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غزوہ تبوک
سے واپس تشریف لانا یاد ہے۔

(۱۵۸۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ يَوْمَ أُحُدٍ وَحَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمْ يَسْتَنْ فِيهِ [صحح اسناده البوصير. قال
الألبانى: صحيح (ابن ماجه: ٢٨٠٦)].

(۱۵۸۱۳) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر دو روز ہیں ماہن رکھی تھیں۔

(۱۵۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو شَيْهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَعْمٍ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَدِّنٌ وَاحِدٌ يُؤَدِّنُ إِذَا قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيُقِيمُ إِذَا نَزَلَ وَأَبُو بَكْرٍ كَذَلِكَ وَعُمَرُ كَذَلِكَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا [راجع: ۱۵۸۰۷].

(۱۵۸۱۳) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں صرف ایک مؤذن مقرر تھا، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بیٹھنے کے بعد اذان بھی دیتا تھا اور منبر سے اترنے کے بعد اقامت بھی وہی کہتا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے تک ایسا ہی ہوتا رہا۔

(۱۵۸۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ قَالَ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ [صححه ابن حجر، قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۲۵۶/۳)]. [انظر: ۱۵۸۱۷].

(۱۵۸۱۵) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مرتبہ شریح حضرت رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا۔

(۱۵۸۱۶) حَدَّثَنَا

(۱۵۸۱۶) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۵۸۱۵].

(۱۵۸۱۷) گذشتہ سے پیوستہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَعْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُدْوَى وَلَا صَفْرٌ وَلَا هَامَةٌ [صححه مسلم (۲۲۲۰)].

(۱۵۸۱۸) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، ماہ صفر منحوس نہیں ہے اور مردوں کی کھوپڑی سے کیرانگلے کی کوئی اصلیت نہیں۔

(۱۵۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَذَانَيْنِ حَتَّى كَانَ زَمَنُ عُثْمَانَ فَكَثُرَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأَذَانِ الْأَوَّلِ بِالزُّورَاءِ [راجع: ۱۵۸۰۷].

(۱۵۸۱۹) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات رضی اللہ عنہم شیخین کے دور باسعادت میں صرف ایک اذان ہوتی

تھی، یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور آ گیا اور لوگ زیادہ ہو گئے، تو انہوں نے مقام زوراء پر پہلی اذان کا حکم دے دیا۔

(۱۵۸۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ بَلَّغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ يَكُونُ فِي مَجْلِسٍ لِيَقُولُ حِينَ يَرِيدُ أَنْ يَقُومَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[اخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (۶۶۷۳)]

(۱۵۸۲۰) اسماعیل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور جس وقت کھڑے ہونے کا ارادہ ہو اور یہ کلمات کہہ لے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ تو اس مجلس میں ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

روای کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث یزید بن حصیفہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھ سے اسی طرح بیان فرمائی تھی۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمَعْلَى قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي لَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكُمْ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَذَكَرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيَتْهُ [صححه البخاری (۴۷۰۳)، وابن خزيمة (۸۶۲ و ۸۶۳)،

وابن حبان (۷۷۷)]. [انظر: ۱۸۰۰۵].

(۱۵۸۲۱) حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اتفاقاً وہاں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آواز دی، لیکن میں نماز پوری کرنے تک حاضر نہ ہوا، اس کے بعد حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں میرے پاس آنے سے کس چیز نے روک رکھا؟ عرض کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں ہے کہ ”اے اہل ایمان! اللہ اور اس کے رسول کے تمہیں کسی ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہو تو تم

ان کی پکار پر لبیک کہا کرو، پھر فرمایا کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے قبل قرآن کریم کی سب سے عظیم سورت نہ سکھا دوں؟ پھر جب نبی ﷺ مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ کو یاد دہانی کرائی، نبی ﷺ نے فرمایا وہ سورہ فاتحہ ہے، وہی سبج مثنائی ہے اور وہی قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

حَدِيثُ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو النَّصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يَعْنَى الصَّرَافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو النَّصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (ح)

(۱۵۸۲۳) وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو النَّصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَسِرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى قَالَ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ [صححه الحاكم (۱/۴۷۰)]. قال

الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۸۶۲، ابن ماجه: ۳۰۷۷، الترمذی: ۹۴۰).

(۱۵۸۲۳، ۱۵۸۲۲) دو مختلف سندوں سے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کی ٹانگ ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو جائے اور اگلے سال اس پر دوسرا حج لازم ہوگا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق فرمائی۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْقَيْصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْثَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنَّ أَمْرًا يَبْرُؤُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا يَقْتَدِرُ فِي الرَّجْمِ فَسَيَكُونُ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۱۰۸/۶)]. قال

شعيب: صحیح بشواهد و هذا اسناد ضعيف].

(۱۵۸۲۳) حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ اشجعیہ کے ایک آدمی نے نبی ﷺ سے ”عزل“ کے متعلق دریافت کیا اور کہا کہ دراصل میری بیوی ابھی دودھ پلا رہی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس چیز کا رحم میں ہونا مقدر ہو چکا، وہ ہو کر رہے گی۔

حَدِيثُ حَجَّاجِ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ وَابْنُ نَعْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُدْهِبُ عَنِّي مَذْمَةَ الرِّضَاعِ قَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [صححه ابن حبان (۴۲۳۰) و (۴۲۳۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الالبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۶۴، الترمذی: ۱۱۵۳، النسائی: ۱۰۸۶). قال شعيب: اسنادہ محتمل التحسين.

(۱۵۸۲۵) حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! دودھ پلانے والی (والی) کے حق سے کون سی چیز مجھے سبکدوش کر سکتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ایک غلام یا باندی بطور تحفہ کے دے دی جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۲۶) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَإِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا اسْمِي وَكُنْيَتِي [انظر: ۲۳۴۷۰].

(۱۵۸۲۶) عبدالرحمن بن ابی عمرہ رضی اللہ عنہ کے چچا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے نام اور کنیت کو اکٹھا نہ کیا کرو (کہ ایک ہی آدمی میرا نام بھی رکھ لے اور کنیت بھی)

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَّافَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرٍ وَسَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَّافَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَنَادِيَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

(۱۵۸۲۷) حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایام تشریق میں منادی کرنے کا حکم دیا کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رضي الله عنه

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۵۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ أَنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ لَيْلًا فَتَعَجَّلَ إِلَى امْرَأَتِهِ لِإِذَا فِي بَيْتِهِ مِصْبَاحٌ وَإِذَا مَعَ امْرَأَتِهِ شَيْءٌ فَأَخَذَ السِّيفَ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ إِلَيْكَ إِلَيْكَ عَنِّي فَلَانَةٌ تَمْسُطُنِي فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَتَنَهَى أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا

(۱۵۸۲۸) حضرت عبداللہ بن رواحہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت وہ سفر سے واپس آئے اور اپنی بیوی کی طرف روانہ ہو گئے، گھر پہنچے تو وہاں چراغ جل رہا تھا اور ان کی بیوی کے پاس کوئی تھا، انہوں نے اپنی تلوار اٹھالی، یہ دیکھ کر ان کی بیوی کہنے لگی رکو، رکو یہ تو فلاں عورت ہے جو میرا بناؤ سنگھار کر رہی ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ واقعہ بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو اچانک بلا اطلاع کسی شخص کو اپنے گھر واپس آنے سے منع کر دیا۔

(۱۵۸۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ أَبِي سِنَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَائِمًا فِي قَصَبِهِ إِنَّ أَحَدًا لَكُمْ كَانَ لَا يَقُولُ الرَّكْعَ يَعْنِي ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ وَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَهُ إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنَ اللَّيْلِ سَاطِعٌ يَبِيْتُ يُجَالِي جَنبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاجِعَ أَرَأَيْتَ الْهَدَى بَعْدَ الْعَمَى فقلوبنا به موفقات أن ما قال واللع

(۱۵۸۲۹) سنان بن ابی سنان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه کو کھڑے ہو کر وعظ کہنے کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارا بھائی یعنی ابن رواحہ بیہودہ اشعار نہیں کہتا، یہ شعر اسی نے کہے ہیں کہ ہمارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں جو اللہ کی کتاب ہمیں پڑھ کر سناتے ہیں، جبکہ رات کی تاریکی سے چمکدار صبح جدا ہو جائے، وہ رات اس طرح گذارتے ہیں کہ ان کا پہلو بستر سے دور رہتا ہے، جبکہ کفار اپنے بستروں پر بوجھل پڑے ہوتے ہیں، انہوں نے گمراہی کے بعد ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا اور اب ہمارے دلوں کو اس بات پر یقین ہے کہ وہ جو کہتے ہیں، ہو کر رہے گا۔

حَدِيثُ سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سہیل بن بیضاء رضي الله عنه کی حدیث

(۱۵۸۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا رَدِيفُهُ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَهِيلُ ابْنُ الْبَيْضَاءِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ بِجِبَّةٍ سَهِيلٌ فَسَمِعَ النَّاسُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنُّوا أَنَّهُ يُرِيدُهُمْ فَحُبِسَ مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِحَقِّهِ مَنْ كَانَ خَلْفَهُ حَتَّى إِذَا اجْتَمَعُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَرَمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (۱۹۹)]. قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف لا نقطاعه. [انظر: (۱۰۵۸۳۱، ۱۰۵۹۳۳، ۱۰۵۹۳۴)].

(۱۵۸۳۰) حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین مرتبہ بلند آواز سے پکار کر فرمایا اے سہیل بن بیضاء! میں ہر مرتبہ لیبک کہتا رہا، یہ آواز لوگوں نے بھی سنی اور وہ یہ سمجھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بھی یہ بات سنانا چاہتے ہیں، چنانچہ آگے والے اپنی جگہ رک گئے اور پیچھے والے قریب آ گئے، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دے گا اور اس کے لئے جنت کو واجب کر دے گا۔

(۱۵۸۳۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيُّوَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ سَهِيلِ ابْنِ الْبَيْضَاءِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدْ كَرَّمَعْنَا [راجع: ۱۰۵۸۳۰].

(۱۵۸۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۳۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَبَخَّرَجَ عَلَيْنَا فَلَقْنَا بِالرِّقَاءِ وَالْبَيْنِ فَقَالَ مَهْ لَا تَقُولُوا ذَلِكَ لِإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ قُولُوا بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَبَارَكَ لَكَ فِيهَا [راجع: ۱۷۳۸].

(۱۵۸۳۲) عبد اللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی اور پہلی رات کے بعد جب وہ باہر آئے تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ دونوں کے درمیان اتفاق پیدا ہو اور یہ نکاح اولاد کا ذریعہ بنے، انہوں نے فرمایا رکو، یوں نہ کہو، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ یوں کہا کرو اللہ تمہارے لیے اسے مبارک کرے، تمہیں برکتیں عطا فرمائے اور اس نکاح میں تم پر خوب برکت نازل فرمائے۔

(۱۵۸۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي

جُثِمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالُوا بِالرَّقَاءِ وَالْيَسِينِ فَقَالَ لَا تَقُولُوا ذَاكُمْ قَالُوا لِمَا نَقُولُ يَا أَبَا يَزِيدَ قَالَ قُولُوا
بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ إِنَّا كَذَلِكُمْ كُنَّا نُؤْمَرُ [راجع: ۱۷۳۹].

(۱۵۸۳۳) حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بنو جسم کی ایک عورت سے شادی کر لی، لوگ انہیں مبارک باد دینے کے لئے آئے اور کہنے لگے کہ آپ دونوں کے درمیان اتفاق پیدا ہو اور یہ نکاح اولاد کا ذریعہ بنے، انہوں نے فرمایا رکو، یوں نہ کہو، لوگوں نے پوچھا اے ابو یزید! پھر کیا کہیں؟ انہوں نے فرمایا یوں کہا کرو اللہ تمہارے لیے اسے مبارک کرے، تمہیں برکتیں عطا فرمائے اور اس نکاح میں تم پر خوب برکت نازل فرمائے ہمیں اسی کا حکم دیا گیا تھا۔

حَدِيثُ فَرُوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَحِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ فَرُوَةَ بْنَ مُسَيْكٍ الْمُرَادِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضًا عِنْدَنَا يُقَالُ لَهَا أَرْضُ آهِنٍ هِيَ أَرْضُ رُقَيْتِنَا وَمِيرَتِنَا وَإِنَّهَا وَهْنَةٌ أَوْ قَالَ إِنَّ بِهَا وَبَاءً شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنَ الْقَرْفِ التَّلْفَ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۹۲۳)].

(۱۵۸۳۴) حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس زمین کا ایک ٹکڑا ہے جسے ”ارض آہین“ کہا جاتا ہے، وہ ہمارے کھیت اور غلہ کی جگہ ہے لیکن وہاں عطف آفتیں آتی رہتی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جگہ کو چھوڑ دو، کیونکہ وباء کے علاقے میں رہنا موت کا سبب بن جاتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ جَاءَ بِأَمَةٍ سَوْدَاءَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَإِنْ كُنْتُ تَرَى هَذِهِ مُؤْمِنَةً أَعْتَقْتُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَالْتِ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدِينَ أَلِي رَسُولُ اللَّهِ فَالْتِ نَعَمْ قَالَ أَتُؤْمِنِينَ بِالْبُعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ فَالْتِ نَعَمْ قَالَ أَعْتَقْتُهَا

(۱۵۸۳۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک حبش باندی کو لے کر آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ذمے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا واجب ہے، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ مؤمنہ ہے تو میں اسے آزاد کر دوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اس باندی سے پوچھا کیا تم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میرے رسول خدا ہونے کی گواہی دیتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر یقین رکھتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَهْرٍ

قبیلہ بہر کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَىٰ أَنْ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَيْسَىٰ بْنَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَهْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّىٰ إِذَا كَانُوا فِي بَعْضِ وَادِي الرُّوحَاءِ وَجَدَ النَّاسَ حِمَارًا وَحُشِي عَقِيرًا فَلَذَكَّرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُرُوهُ حَتَّىٰ يَأْتِيَ صَاحِبَهُ فَآتَى الْبَهْرِيَّ وَكَانَ صَاحِبَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَقَسَمَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرَمُونَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْنَا حَتَّىٰ إِذَا كُنَّا بِاللَّيَالِيَةِ إِذَا نَحْنُ بَطْنِي حَافِلٍ فِي ظِلِّ فِيهِ سَهْمٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ حَتَّىٰ يُجِيزَ النَّاسَ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۸۲/۵)]. قال شعيب: صحيح على وهم في اسناده].

(۱۵۸۳۲) حضرت عمیر بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گذر مقام روحاء سے ہوا، وہاں ایک گدھا پڑا ہوا تھا جو زخمی تھا، لوگوں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اس طرح پڑا رہنے دو یہاں تک کہ اس کا مالک آجائے، ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ قبیلہ بہر کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا شکار کیا ہوا ہے، آپ اس کے ساتھ جو چاہیں کریں، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور انہوں نے اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا، پھر نبی ﷺ وہاں سے روانہ ہوئے اور عقبہ اٹایہ پر پہنچے تو وہاں ایک بہر بن نظر آیا جس کے جسم میں ایک تیر پیوست تھا، اور وہ ایک چٹان کے سائے میں ٹیڑھا ہو کر پڑا تھا، نبی ﷺ نے اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ تم یہیں ٹھہرو، یہاں تک کہ سارے ساتھی گذر جائیں۔

حَدِيثُ الصَّحَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صحاح بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مَا أَرَى الدِّيَةَ إِلَّا لِلْعَصَبَةِ لِأَنَّهُمْ يَعْقِلُونَ عَنْهُ فَهَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ وَكَانَ اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَعْرَابِ كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُورِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَأَخَذَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۹۲۷، ابن ماجه: ۲۶۴۲، الترمذی: ۱۴۱۵ و ۲۱۱۰)]. [انظر: ۱۰۸۳۸].

(۱۵۸۳۷) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ دیت عصبہ ہی کو ملنی چاہئے کیونکہ وہی اس کا کنبہ بنتے ہیں، کیا آپ لوگوں میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس پر حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ ”جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتیوں پر عامل مقرر فرمایا تھا“ کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں وارث سمجھوں، اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس حدیث پر عمل کرنا شروع کر دیا۔

(۱۵۸۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا حَتَّىٰ أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيَّ أَنْ أُورِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَرَجَعْتُ عَنْ قَوْلِهِ

(۱۵۸۳۸) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ دیت عصبہ ہی کو ملنی چاہئے، عورت اپنے شوہر کی دیت میں سے وراثت نہیں پائے گی، حتیٰ کہ حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں وارث سمجھوں، اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے سے رجوع کر لیا۔

(۱۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ الْكِلَابِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ يَا ضَحَّاكُ مَا طَعَامُكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّحْمُ وَاللَّبَنُ قَالَ ثُمَّ يَصِيرُ إِلَيَّ مَاذَا قَالَ إِلَيَّ مَا قَدْ عَلِمْتُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ضَرَبَ مَا يَخْرُجُ مِنْ ابْنِ آدَمَ مَنَافِلًا لِلدُّنْيَا

(۱۵۸۳۹) حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ ضحاک! تمہاری خوراک کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! گوشت اور دودھ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا بعد میں وہ گوشت اور دودھ کیا بن جاتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو آپ بھی جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابن آدم کے جسم سے نکلنے والی گندگی کو دنیا کی مثال قرار دیتے ہیں۔

حَدِيثُ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِقْتُلُوا الْحَيَاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطَّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَبْلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَأَى أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَنَا أَطَارِدُ حَيَّةً لَأَقْتُلَهَا فَتَهَايَنِي فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِمْ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَهِيَ الْعَوَامِرُ [راجع: ۴۵۵۷].

(۱۵۸۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر سانپ کو خصوصیت کے ساتھ دھاری دار سانپ کو، اور دم بریدہ سانپ کو مار دیا کہ یہ دونوں اسقاطِ حمل اور سلبِ بصارت کا ذریعہ بن جاتے ہیں، (اس لئے میں جو بھی سانپ دیکھتا تھا اسے قتل کر دیتا تھا) ایک دن حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک سانپ کو قتل کرنے کے لئے اسے دھکار رہا ہوں، اور میں نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے انہیں قتل کرنے کا حکم دے رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ بعد ازاں نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا تھا۔

(۱۵۸۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ اِقْتُلُوا الْحَيَّةَ وَاقْتُلُوا ذَا الطَّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبْلَ قَالَ فَكُنْتُ لَا أَرَى حَيَّةً إِلَّا قَتَلْتُهَا قَالَ لِي أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْدِرِ آلا تَفْتَحُ بَيْتِي وَيَبْنِيكَ خَوْعَةً فَقُلْتُ بَلَى قَالَ فَقُمْتُ أَنَا وَهُوَ فَفَتَحْنَاهَا فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَعَدَوْتُ عَلَيْهَا لَأَقْتُلَهَا فَقَالَ لِي مَهْلًا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِمْ قَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ [راجع: ۱۵۶۳۱].

(۱۵۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر سانپ کو خصوصیت کے ساتھ دھاری دار سانپ کو، اور دم بریدہ سانپ کو مار دیا کہ یہ دونوں اسقاطِ حمل اور سلبِ بصارت کا ذریعہ بن جاتے ہیں، (اس لئے میں جو بھی سانپ دیکھتا تھا اسے قتل کر دیتا تھا) ایک دن حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک سانپ کو قتل کرنے کے لئے اسے دھکار رہا ہوں، اور میں نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے انہیں قتل کرنے کا حکم دے رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ بعد ازاں نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا تھا۔

(۱۵۸۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَخْبَرَ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْدِرِ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي

وَأَسَاكَتِكَ وَإِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْزِرُ عَنْكَ الْقُلْتُ [اسناده ضعيف]. [انظر: ١٦١٧٨].

(۱۵۸۴۲) حسین بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اللہ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول فرمائی تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میری توبہ کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ میں اپنی قوم کا گھر چھوڑ کر آپ کے پڑوس میں آ کر بس جاؤں، اور اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کر دوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری طرف سے ایک تہائی بھی کافی ہوگا۔

(۱۵۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَنْ عَبْدِ رَبِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَاتِ كُلِّهِنَّ فَاسْتَأْذَنَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ خَوْخِةٍ لَهُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَهُمْ يَقْتُلُونَ حَيَّةً فَقَالَ لَهُمْ أَبُو لُبَابَةَ أَمَا بَلَغَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ أَوْلَادِ الْبُيُوتِ وَالذُّوْرِ وَأَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ وَاللَّابِئِرِ [راجع: ١٥٦٣١].

(۱۵۸۴۳) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پہلے تو ہر قسم کے سانپوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے، حتیٰ کہ ایک دن حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ان کی کھڑکی سے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت چاہی تو دیکھا کہ وہ لوگ ایک سانپ کو مار رہے تھے، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور دھاری دار اور دم بریدہ سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۵۸۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَتَحَ بَابًا فَخَرَجَتْ مِنْهُ حَيَّةٌ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

(۱۵۸۴۴) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک دروازہ کھولا، اس میں سے ایک سانپ نکل آیا، انہوں نے اسے مارنے کا حکم دے دیا، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کریں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ كَتَبَ إِلَى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ حِينَ مَاتَ يَزِيدُ بْنُ مَعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فِتْنًا كَقَطْعِ الدُّخَانِ يَمُوتُ فِيهَا قَلْبُ

الرَّجُلِ كَمَا يَمُوتُ بَدَنُهُ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَلْفًا خَلْفَهُمْ وَدِينَهُمْ بَعْرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ مَعَاوِيَةَ قَدْ مَاتَ وَأَنْتُمْ إِخْوَانُنَا وَأَشِقَاؤُنَا فَلَا تَسْبِقُونَا حَتَّى نَخْتَارَ لِأَنْفُسِنَا [انظر: ۲۴۲۹۰].

(۱۵۸۳۵) حسن بصری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب یزید کا انتقال ہوا تو حضرت شحاک بن قیس رضی اللہ عنہ نے قیس بن یثم کے نام خط میں لکھا سلام علیک، اما بعد! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے فتنے اس طرح آئیں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے ہوتے ہیں، کچھ فتنے ایسے ہوں گے جو دھوئیں کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے، ان فتنوں میں انسان کے جسم کی طرح اس کا دل بھی مر جائے گا، انسان صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا، اسی طرح شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، لوگ اپنے اخلاق اور دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے بدلے بیچ دیا کریں گے۔

اور یزید بن معاویہ فوت ہو گیا ہے، تم لوگ ہمارے بھائی اور ہمارے سگے ہو، اس لئے تم ہم پر سبقت لے جا کر کسی حکمران کو منتخب نہ کر لینا، یہاں تک کہ ہم خود اپنے لیے کسی کو منتخب کر لیں۔

حَدِيثُ أَبِي صِرْمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو صرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ أبا صِرْمَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ [انظر: ۱۵۸۴۸].

(۱۵۸۳۶) حضرت ابو صرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے آزاد کردہ غلاموں کے لئے غنا کا سوال کرتا ہوں۔

(۱۵۸۴۷) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لَوْلُوَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ضَارَّ أَضْرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۳۵، ابن ماجه: ۲۳۴۲، الترمذی: ۱۹۴۰). قال شعيب: حسن بشواهد و هذا اسناد ضعيف].

(۱۵۸۳۷) حضرت ابو صرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے اللہ اسے نقصان میں مبتلا کر دے گا، اور جو لوگوں کو مشقت میں مبتلا کرے گا اللہ اسے مشقت میں مبتلا کر دے گا۔

(۱۵۸۴۸) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لَوْلُوَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ [راجع: ۱۵۸۴۶].

(۱۵۸۴۸) حضرت ابو صرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے آزاد کردہ غلاموں کے لئے غنا کا سوال کرتا ہوں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد الرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ ذَكَرَ طَيْبٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوَاءً وَذَكَرَ الضُّفْدَعُ يُجْعَلُ لَهُ فَتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضُّفْدَعِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۷۱ و ۵۲۶۹، النسائي: ۷/۲۱۰)]. [انظر: ۱۶۱۶۶].

(۱۵۸۴۹) حضرت عبد الرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی طیب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک دواء کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ اس میں مینڈک کے اجزاء بھی شامل کرتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمادیا۔

حَدِيثُ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضَلَةَ الْقُرَشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِطٌ [صححه مسلم (۱۶۰۵)]. [انظر: ۱۵۸۵۱، ۱۵۸۵۲، ۱۵۸۵۳].

(۱۵۸۵۰) حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۱۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِطٌ [راجع: ۱۵۸۵۰].

(۱۵۸۵۱) حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۱۵۸۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِطٌ [راجع: ۱۵۸۵۰].

(۱۵۸۵۲) حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے گناہگار ہو۔

(۱۵۸۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ مَعْمَرِ الْعَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطٍ وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ يَحْتَكِرُ الرَّيَّةَ [راجع: ۱۵۸۵۰.]

(۱۵۸۵۳) حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے گناہگار ہو۔

حَدِيثُ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عویمیر بن اشقر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُعَدُّوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ أَضْحِيَّتَهُ [قال البوصيري: رجال اسناد حديثه ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ۳۱۵۳). قال شعيب: صحيح لغيره. [انظر: ۱۹۲۱۰.]

(۱۵۸۵۴) حضرت عویمیر بن اشقر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہی قربانی کا جانور ذبح کر لیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ جَدِّ حَبِيبٍ رضی اللہ عنہ

جد حبیب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُسْتَلِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ عَزْوًا أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلَمْ نُسَلِّمْ فَقُلْنَا إِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ يَشْهَدَ قَوْمَنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ قَالَ أَوْ أَسْلَمْتُمَا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَاسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَهُ فَكَلَّمْتُ رَجُلًا وَضَرَبْتَنِي ضَرْبَةً وَتَزَوَّجْتُ بِابْنَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَانَتْ تَقُولُ لَا عِدْمَتُ رَجُلًا وَشَحَكَ هَذَا الْوِشَاحُ فَأَقُولُ لَا عِدْمَتُ رَجُلًا عَجَلْ أَبَاكَ إِلَى النَّارِ

(۱۵۸۵۵) حبیب بن عبد الرحمن کے دادا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میری قوم کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت

حاضر ہوئے جبکہ نبی ﷺ کسی غزوے کی تیاری فرما رہے تھے، ہم نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا، ہم نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ یہ بات ہمارے لیے باعث شرم ہے کہ ہماری قوم کسی جنگ کے لئے جارہی ہو اور ہم ان کے ساتھ شریک نہ ہوں (اس لئے ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں گے) نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم دونوں نے اسلام قبول کر لیا؟ ہم نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ہم مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں چاہتے، اس پر ہم نے اسلام قبول کر لیا اور نبی ﷺ کے ہاتھ شریک ہو گئے، اس جنگ میں میں نے ایک آدمی کو قتل کیا اور اس نے بھی مجھے ایک ضرب لگائی، بعد میں اسی مقتول کی بیٹی سے میں نے نکاح کر لیا، تو وہ کہا کرتی تھی کہ تم اس آدمی کو بھلا نہیں سکو گے جس نے تمہیں یہ زخم لگایا اور میں اس سے کہتا تھا کہ تم بھی اس آدمی کو بھلا نہیں پاؤ گی جس نے تمہارے باپ کو جلدی سے جہنم کا راستہ دکھا دیا۔

بَيِّنَةُ حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن مالک انصاری رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی مرویات

(۱۵۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ طَعَامًا فَلَيَعِقُ أَصَابِعَهُ

(۱۵۸۵۶) حضرت کعب بن مالک رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کھانا تناول فرمایا اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیں۔

(۱۵۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةَ لِكَعْبٍ كَانَتْ تَرُغِي غَنَمًا لَهُ بِسَلْعٍ فَعَدَا الذُّبُّ عَلَى شَاةٍ مِنْ شَائِبِهَا فَأَذْرَكَهَا الرَّاعِيَةَ فَلَدَّكَتْهَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [انظر: ۱۵۸۶۰]

(۱۵۸۵۷) حضرت کعب بن مالک رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی ایک باندی تھی جو مقام ”سَلْع“ میں ان کی بکریاں چرا کرتی تھی، ایک مرتبہ ایک بھیڑیا ایک بکری کو لے کر بھاگ گیا، اس باندی نے اس کا پیچھا کر کے اس جا لیا اور اسے ایک دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، حضرت کعب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے نبی ﷺ سے اس بکری کا حکم پوچھا تو نبی ﷺ نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۸۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ مَلَاذِمٌ رَجُلًا فِي أَوْقَاتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ هَكَذَا أَيُّ ضَعَّ عَنْهُ الشَّطْرَ قَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ أَدَّ إِلَيْهِ مَا بَقِيَ مِنْ حَقِّهِ [انظر: ۱۵۸۵۸]

[۲۷۷۱۹، ۲۷۷۱۵، ۱۵۸۸۴]

(۱۵۸۵۸) حضرت کعب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی شخص سے اپنی دو اوقیہ چاندی کا مطالبہ کر رہے تھے کہ نبی ﷺ

وہاں سے گزرے، نبی ﷺ نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، میں نے عرض کیا بہت بہتر یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے دوسرے سے فرمایا کہ اب جو حق باقی بچا ہے، اسے ادا کرو۔

(۱۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ [راجع: ۱۵۸۵۶].

(۱۵۸۵۹) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کھانا تناول فرمایا اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیں۔

(۱۵۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَارِيَةَ لَهُمْ سَوْدَاءَ ذَكَّتْ شَاةَ لَهُمْ بِمَرْوَةٍ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [انظر: ۲۷۷۱۰].

(۱۵۸۶۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک سیاہ قام باندی تھی جس نے ایک بکری کو ایک دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس بکری کا حکم پوچھا تو نبی ﷺ نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ شَكَّ يَعْنِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْحَمَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَقِيمُهَا الرِّيحُ تَعْدِلُهَا مَرَّةٌ وَتَضْرَعُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْآرَزَةِ الْمُجْلِدِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يَقْلُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَالُهَا يَحْتَلِعُهَا أَوْ انْجِعَالُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

(۱۵۸۶۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال کھیتی کے ان دانوں کی سی ہے جنہیں ہوا اڑاتی رہتی ہے، کبھی برابر کرتی ہے اور کبھی دوسری جگہ لے جا کر بیج دیتی ہے، یہاں تک کہ اس کا وقت مقررہ آ جائے اور کافر کی مثال ان چاولوں کی سی ہے جو اپنی جڑ پر کھڑے رہتے ہیں، انہیں کوئی چیز نہیں ہلاکتی، یہاں تک کہ ایک ہی مرتبہ انہیں اتار لیا جاتا ہے۔

(۱۵۸۶۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَنْجِيَنِي إِلَّا بِالصَّدَقِ وَإِنْ مِنْ تَوْبَتِي إِلَى اللَّهِ أَنْ لَا أَكْذِبَ أَبَدًا وَإِنِّي أَنْخَلَعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَإِنِّي أَمْسِكُ سَهْمِي مِنْ خَيْرٍ [انظر: ۱۵۸۸۲].

(۱۵۸۶۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ نے مجھے سچ کے علاوہ کسی اور چیز کی برکت سے نجات نہیں دی، اب میری توبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ آئندہ بھی

کبھی میں جھوٹ نہیں بولوں گا، اور میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تھوڑا بہت اپنے پاس بھی رکھ لو تو بہتر ہے، عرض کیا کہ پھر میں خیر کا حصہ اپنے پاس رکھ لیتا ہوں۔

(۱۵۸۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَيْبٍ بْنِ أَفْلَحٍ قَالَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ مَا كُنْتُ فِي غَزَاةٍ آيَسَرَ لِلظَّهْرِ وَالنَّفَقَةِ مِنِّي فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَتَجَهَّزُ غَدًا نَمَّ الْحَقُّهَ فَأَخَذْتُ فِي جِهَازِي فَأَمْسَيْتُ وَلَمْ أُرْغُ فَقُلْتُ آخُذُ فِي جِهَازِي غَدًا وَالنَّاسُ قَرِيبٌ بَعْدَ نَمَّ الْحَقُّهَمُ فَأَمْسَيْتُ وَلَمْ أُرْغُ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الثَّلَاثِ أَخَذْتُ فِي جِهَازِي فَأَمْسَيْتُ فَلَمْ أُرْغُ فَقُلْتُ أَيَّهَاتِ سَارَ النَّاسُ ثَلَاثًا فَأَقَمْتُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ النَّاسُ يَعْتَدِرُونَ إِلَيْهِ فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ فِي غَزَاةٍ آيَسَرَ لِلظَّهْرِ وَالنَّفَقَةِ مِنِّي فِي هَذِهِ الْغَزَاةِ فَأَعْرَضَ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ لَا يَكَلِّمُونَا وَأَمَرْتُ نِسَاؤُنَا أَنْ يَتَحَوَّلْنَ عَنَّا قَالَ فَتَسَوَّرْتُ حَائِطًا ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا أَنَا بِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ أَيُّ جَابِرٍ نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ هَلْ عَلِمْتَنِي غَشَشْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَوْمًا قَطُّ قَالَ فَسَكَّتْ عَنِّي فَجَعَلَ لَا يَكَلِّمُنِي قَالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا عَلَى النَّبِيَّةِ يَقُولُ كَعْبًا كَعْبًا حَتَّى دَنَا مِنِّي فَقَالَ بَشِّرُوا كَعْبًا

(۱۵۸۶۳) حضرت کعب بن عوفؓ سے مروی ہے کہ میں سواری اور خرچ کے اعتبار سے اُس غزوے کے علاوہ کسی دوسرے غزوے میں اتنا مالدار نہیں تھا، جب نبی ﷺ روانہ ہو گئے تو میں نے سوچا کہ کل سامان سفر درست کر کے نبی ﷺ سے جا ملوں گا، چنانچہ میں نے تیاری شروع کی تو شام ہو گئی لیکن میں فارغ نہیں ہو سکا، حتیٰ کہ تیسرے دن بھی اسی طرح ہوا، میں کہنے لگا ہائے افسوس! لوگ تین دن کا سفر طے کر چکے، یہ سوچ کر میں رک گیا۔

جب نبی ﷺ واپس آ گئے تو لوگ مختلف عذر بیان کرنے لگے، میں بھی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر نبی ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا کہ مجھے اس غزوے سے زیادہ کسی غزوے میں سواری اور خرچ کے اعتبار سے آسانی حاصل نہ تھی، اس پر نبی ﷺ نے مجھ سے اعراض فرمایا اور لوگوں کو ہم سے بات چیت کرنے سے بھی منع فرمادیا، بیویوں کے متعلق حکم دیا گیا کہ وہ ہم سے دور رہیں، ایک دن میں گھر کی دیوار پر چڑھا تو مجھے جابر بن عبد اللہ نظر آئے، میں نے جابر سے کہا کہ اے جابر! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تمہیں علم ہے کہ میں نے کسی دن اللہ اور اس کے رسول کو دھوکہ دیا ہو؟ لیکن وہ خاموش رہے اور مجھ سے کوئی بات نہیں کی، ایک دن میں اسی حال میں تھا کہ میں نے ایک پہاڑ کی چوٹی سے کسی کو اپنا نام لے کر پکارتے ہوئے سنا یہاں تک کہ وہ میرے قریب آ گیا اور کہنے لگا کہ کعب کے لئے خوشخبری ہے۔

(۱۵۸۶۵) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَخَذَ الْفَلَاحَةَ الْيَدَيْنِ يَسِبُ عَلَيْهِمْ أَنَّ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ

بِالْمَسْجِدِ فَسَبَّحَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَجَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ فَبَاتِيهِ النَّاسُ لَيْسَلْمُونَ عَلَيْهِ [انظر: ۱۰۸۶۵، ۱۰۸۶۶، ۱۰۸۶۷].

(۱۵۸۶۳) حضرت کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں دو رکعتیں پڑھتے، اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے اور لوگ آ کر نبی ﷺ کو سلام کرتے تھے۔

(۱۵۸۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ ضَحَى فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ فَعَلَّ ذَلِكَ [راجع: ۱۰۸۶۴].

(۱۵۸۶۵) حضرت کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوة تبوک سے چاشت کے وقت واپس آئے تھے، واپسی پر آپ ﷺ نے مسجد میں دو رکعتیں پڑھیں اور نبی ﷺ جب بھی سفر سے واپس آتے تو ایسا ہی کرتے تھے۔

(۱۵۸۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي مِنْ تَبُوكَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَعَلَّ ذَلِكَ [راجع: ۱۰۸۶۴].

(۱۵۸۶۷) حضرت کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوة تبوک سے چاشت کے وقت واپس آئے تھے، واپسی پر آپ ﷺ نے مسجد میں دو رکعتیں پڑھیں اور نبی ﷺ جب بھی سفر سے واپس آتے تو ایسا ہی کرتے تھے۔

(۱۵۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ [صححه البعاری (۳۰۸۸)، ومسلم (۷۱۶)]. [راجع: ۱۰۸۶۴].

(۱۵۸۶۷) حضرت کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں دو رکعتیں پڑھتے، اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے اور لوگ آ کر نبی ﷺ کو سلام کرتے تھے۔

(۱۵۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ مَبَشَّرِ الْكَعْبِ بِنِ مَالِكٍ وَهِيَ شَاكِرَةُ ابْنَةُ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي السَّلَامِ تَعْنِي مَبَشَّرًا لَقَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِكَ يَا أُمَّ مَبَشَّرِ أَوْلَامَ تَسْمَعِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُسْلِمِ طَيْرٌ تَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ صَدَقَتْ فَاسْتَفْهَرُ اللَّهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی:

صحیح (ابن ماجہ: ۴۲۷۱، الترمذی: ۱۶۴۱، النسائی: ۴/۱۰۸)۔ [انظر: ۱۰۸۷۲، ۱۰۸۷۳، ۱۰۸۸۰، ۱۰۸۸۱، ۲۷۷۰] (۱۵۸۶۸) عبد الرحمن بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ام مہشران سے کہنے لگیں کہ میرے بیٹے مہشر کو میرا سلام کہہ دیجئے گا (جب موت کے بعد اس سے ملاقات ہو) انہوں نے فرمایا ام مہشر! اللہ تمہاری مغفرت فرمائے، کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے، ام مہشر نے اس پر کہا کہ آپ سچ فرما رہے ہیں، میں اللہ سے معافی مانگتی ہوں۔

(۱۵۸۶۹) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ إِذَا مَاتَ طَائِرٌ يَلْقَى بِشَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ [انظر: ۱۰۷۷۵]۔

(۱۵۸۶۹) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَلْقَى فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ۱۰۸۶۸]۔

(۱۵۸۷۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ [راجع: ۱۰۸۶۵]۔

(۱۵۸۷۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوة تبوک کے لئے جمعرات کے دن روانہ ہوئے تھے۔

(۱۵۸۷۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُسْلِمِ طَيْرٌ يَلْقَى بِشَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ۱۰۸۶۸]۔

(۱۵۸۷۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا إِلَّا يَوْمَ الْخَيْمِيسِ [صححه البعاری (۲۹۴۹)].

(۱۵۸۷۳) حضرت کعب بن علقمہ سے مروی ہے کہ ایسا بہت کم ہوا ہے کہ نبی ﷺ نے سفر کا ارادہ فرمایا ہو اور وہ جمعرات کا دن نہ ہو۔
(۱۵۸۷۴) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ اسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَقَازًا وَاسْتَقْبَلَ غَزْوَةً عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّ لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أَهْبَةً عَدُوَّهُمْ أَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ [انظر: ۱۵۸۸۲، ۱۵۸۸۳].

(۱۵۸۷۳) حضرت کعب بن علقمہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بہت کم ایسا کرتے تھے کہ کسی غزوے کا ارادہ ہو اور اس میں کسی دوسری جگہ کے ارادے سے اسے مخفی نہ فرماتے ہوں، سوائے غزوہ تبوک کے کہ شدید گرمی میں نبی ﷺ نے لمبے سفر اور صحراؤں کا ارادہ کیا تھا اور دشمن کی ایک کثیر تعداد کا سامنا کرنا تھا، اس لئے نبی ﷺ نے مسلمانوں کو اس کی وضاحت فرمادی تھی تاکہ وہ دشمن سے مقابلے کے لئے خوب اچھی طرح تیار کر لیں، اور انہیں اسی جہت کا پتہ بتا دیا جہاں کا نبی ﷺ نے ارادہ فرما رکھا تھا۔

(۱۵۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي عَلَى تَلٍّ وَيَكْسُونِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى حُلَّةً خَضْرَاءَ لَمْ يُوَدَّنْ لِي فَأَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَقُولَ فَذَاكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

(۱۵۸۷۵) حضرت کعب بن علقمہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو زندہ کیا جائے گا، میں اور میرے امتی ایک ٹیلے پر ہوں گے، میرا رب مجھے بزرگ کا ایک قیمتی جوڑا پہنائے گا، پھر مجھے اجازت ملے گی اور میں اللہ کی مرضی کے مطابق اس کی تعریف کروں گا، یہی مقام محمود ہے۔

(۱۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ أَنَّ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا ذُئِبَانَ جَالِعَانَ أُرْسِلَ لِي غَنِيمَ أَسْدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرْفِ لِدِينِهِ [صححه ابن حبان (۳۲۲۸)]. قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۴۷۶). [انظر: ۱۵۸۸۷].

(۱۵۸۷۶) حضرت کعب بن مالک سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دو بھوکے بھیڑیے اگر بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا فساد نہیں پھائیں گے جتنا انسان کے دین میں مال اور منصب کی حرص فساد برپا کرتی ہے۔

(۱۵۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الشُّعْرِ مَا أَنْزَلَ اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَنْزَلَ فِي الشُّعْرِ مَا قَدْ عَلِمْتُ وَكَيْفَ تَرَى فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ

(۱۵۸۷۷) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے شعر و شاعری کے متعلق اپنا حکم نازل فرمایا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے اشعار کے متعلق وہ باتیں نازل فرمائی ہیں جو میں کر چکا ہوں، اب اس بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان اپنی تلوار اور زبان دونوں سے جہاد کرتا ہے۔

(۱۵۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبِي بْنَ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةٌ [صححه البخاری (۶۱۴۵)]. [انظر: ۲۱۴۷۳، ۲۱۴۷۴، ۲۱۴۷۵، ۲۱۴۷۶، ۲۱۴۷۷، ۲۱۴۷۸، ۲۱۴۷۹، ۲۱۴۸۰، ۲۱۴۸۱، ۲۱۴۸۲، ۲۱۴۸۳، ۲۱۴۸۴]

(۱۵۸۷۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(۱۵۸۷۹) وَكَانَ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّهَا تَنْضَحُونَهُمْ بِالنَّبْلِ لِيَمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشُّعْرِ

(۱۵۸۷۹) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جو اشعار مشرکین کے متعلق کہتے ہو، ایسا لگتا ہے کہ تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ برسا رہے ہو۔

(۱۵۸۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَبَيَّنَ عَلَيْهِمْ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَتَلَقَّى فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ۱۵۸۶۸]

(۱۵۸۸۰) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۸۱) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَابَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۱۰۲)].

(۱۵۸۸۱) حضرت کعب بن لؤی سے مروی ہے کہ جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ نے مجھے حج کے علاوہ کسی اور چیز کی برکت سے نجات نہیں دی، اب میری توبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ آئندہ بھی کبھی میں جھوٹ نہیں بولوں گا، اور میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بہت اپنے پاس بھی رکھ لو بہتر ہے، عرض کیا کہ پھر میں خیبر کا حصہ اپنے پاس رکھ لیتا ہوں۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِي حِينَ عَمِي قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَيْرِهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَافَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهَا مَشْهَدٌ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ لِي النَّاسِ مِنْهَا وَأَشْهَرُ وَكَانَ مِنْ خَبْرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ الْفَوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي بِلْدِكَ الْغَزَاةِ وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا وَرَاحِلَتَيْنِ لَقَطُ حَتَّى جَمَعْتَهَا فِي بِلْدِكَ الْغَزَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَمًا يُرِيدُ غَزَاةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ بِلْدِكَ الْغَزَاةَ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفْرًا بَعِيدًا وَمَقَارًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةً عَدُوِّهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ الدِّيُونَ فَقَالَ كَعْبُ لَقَدْ رَجُلٌ يُرِيدُ يَتَّقِبُ إِلَّا ظَنُّ أَنْ ذَلِكَ سَيُخْفِي لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحَى مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلْدِكَ الْغَزَاةِ حِينَ طَابَتْ الْقِمَارُ وَالظُّلُّ وَأَنَا إِلَيْهَا أَصْرُ فَتَجَهَّزْتُ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَهُ وَطَلِقْتُ أُغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُ فَارْجِعْ وَلَمْ أَفْضِ شَيْئًا فَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَائِدٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى شَمَّرَ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَفْضِ مِنْ جِهَارِي شَيْئًا لَقُلْتُ الْجِهَارُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ أَحَقَّهُمْ لَقَدَوْتُ بَعْدَ مَا فَصَلُوا لِأَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَفْضِ شَيْئًا مِنْ جِهَارِي ثُمَّ عَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَفْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى أَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزَاةُ فَهَمَمْتُ أَنْ أُرْتَحِلَ فَأَدْرِكَهُمْ وَكَيْتَ أَنِّي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يَقْدِرْ

ذَلِكَ لِي لَطِيفْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطِيفْتُ فِيهِمْ
بِحُزْنِي أَنْ لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا مَعْمُومًا عَلَيْهِ فِي النَّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعَبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ
مِنْ بَنِي سَلَمَةَ حَبَسَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفِيهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِنَسَمًا قُلْتَ وَاللَّهِ يَا
رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَعَبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا
بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ فَالَلَا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي بَشَى لَطِيفْتُ أَنْفَكُرُ الْكَلْبِ
وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرَجَ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا اسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَهْلًا قَادِمًا زَاخَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَنْجُو مِنْهُ بِشَىءٍ أَبَدًا فَاجْتَمَعْتُ
صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكِعَ فِيهِ رَكَعَتَيْنِ
ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُتَخَلِّفُونَ لَطِيفُوا بِعَنَدِرُونَ إِلَيْهِ وَتَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضَعَةً
وَكَمَائِينَ رَجُلًا قَبِيلٍ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتُهُمْ وَيَسْتَفِيرُ لَهُمْ وَيَكُلُّ سَرَائِرَهُمْ إِلَى
اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَى فِجِئْتُ أَمِشِي حَتَّى
جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَقَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ اسْتَمَرَّ ظَهْرُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَوْ جَلَسْتُ
عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي أَخْرَجُ مِنْ سَخَطِهِ بَعْدَ لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ
لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى عَنِّي بِهِ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ تَعَالَى يَسْخَطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ
بِصِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو قُرَّةَ عَيْنِي عَفْوًا مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي عُذْرٌ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ
قَطُّ أُنْفِرُ وَلَا أَيْسَرُ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا هَذَا لَقَدْ صَدَقَ فَقُمُ
حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ تَعَالَى فِيكَ لَقَمْتُ وَبَادَرْتُ رِجَالَ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ
كُنْتَ أَذْبَهْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا وَقَدْ عَجَزْتَ أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَدَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا
اعْتَدَرْتَهُ بِهِ الْمُتَخَلِّفُونَ لَقَدْ كَانَ كَأَفِيكَ مِنْ ذَنْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ
مَا زَالُوا يُؤْتُونِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكْذِبَ نَفْسِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِيَ أَحَدٌ قَالُوا نَعَمْ
لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مَا قُلْتَ لَقِيلَ لَهُمَا مِثْلُ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمْ مَنْ هُمَا قَالُوا مَرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ
الْعَامِرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا لِي فِيهِمَا أَسْوَةٌ قَالَ
فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوا هُمَا لِي قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا التَّلَاةُ
مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبْنَا النَّاسَ قَالَ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرْتُ لِي مِنْ نَفْسِي الْأَرْضُ لَمَّا هِيَ بِالْأَرْضِ

الَّتِي كُنْتُ أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا بَيْكِيَانٍ وَأَمَّا
فَكُنْتُ أَشْبَ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يَكْلُمُنِي أَحَدٌ
وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَاسْلَمُ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي حَرَمٌ
شَفِيتُهُ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أَصْلِي قَرِيبًا مِنْهُ وَأَسَارِقُهُ النَّظْرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَاحِبِي نَظَرَ إِلَيَّ فَإِذَا النَّفْسُ
نَعْوَةٌ أَعْرَضَ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَى ذَلِكَ مِنْ هَجْرِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ حَائِطَ أَبِي قَتَادَةَ وَمِنْ
ابْنِ عَمِّي وَأَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدَكَ اللَّهَ هَلْ
تَعْلَمُ أَنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَسَكَتَ قَالَ فَعُدْتُ فَتَشَدَّدْتُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَتَشَدَّدْتُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
أَعْلَمُ لَقَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَمَا أَنَا أُمْسِي بِسُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَظَيْتُ مِنْ أَهْلِ
أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِطَعَامٍ يُبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَطِيفُ النَّاسِ يُشِيرُونَ
لَهُ إِلَيَّ حَتَّى جَاءَ لَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ عَسَانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ
جَفَاكَ وَأَنْتَ بِحُجْلِكَ اللَّهُ بَدَارِ هَوَانَ وَلَا مَضِيغَةَ فَالْحَقُّ بِنَا نَوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتَهَا وَهَذَا أَيْضًا مِنْ
الْبَلَاءِ قَالَ فَتَبَيَّنْتُ بِهَا التَّوَرَّ لَسَجْرَتُهُ بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مِنَ الْخَمْسِينَ إِذَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِكَ أَنْ تَعْتَزَلَ أَمْرَاتِكَ قَالَ
فَقُلْتُ أَطْلَقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلْ اعْتَزَلْهَا فَلَا تَقْرُبْهَا قَالَ وَأَرْسَلَ إِلَيَّ صَاحِبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ
لِأَمْرَاتِي الْحَقِي بِأَهْلِكَ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتْ أَمْرَةَ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هِلَالَ شَيْخٍ ضَائِعٍ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ
أَخْدَمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ قَالَتْ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا يَهْ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللَّهِ مَا يَزَالُ يَبْكِي مِنْ لَدُنْ أَنْ كَانَ
مِنْ أَمْرِكَ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَمْرَاتِكَ لَقَدْ آذَنَ لِأَمْرَةَ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدَمَهُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا اسْتَأْذِنَ لِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَذْرِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْهُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَابٌّ قَالَ فَلَبِثْنَا
بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ كَمَا لَخَمْسِينَ لَيْلَةً حِينَ نَهَيْتُ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ
خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنَّا قَدْ
ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحَّبْتُ سَمِعْتُ صَارِحًا أَوْفَى عَلَيَّ جَبَلٍ سَلْعٌ يَقُولُ بِأَعْلَى
صَوْبِهِ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَأَذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْنَا حِينَ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ لَذَهَبَ النَّاسُ يُبْشِرُونَنَا وَذَهَبَ قَبْلَ

صَاحِبِي يَبْشُرُونَ وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ وَأَوْقَى الْحَبْلَ لَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنْ
 الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يَبْشُرُنِي نَزَعْتُ لَهُ ثَوْبِي فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِيَشَارِيهِ وَاللَّهِ مَا أَمَلِكُ
 غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ فَاسْتَعْرَتْ ثَوْبِيْنَ فَلَيْسَتْهُمَا فَانْطَلَقْتُ أَتَانِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْقَانِي النَّاسُ
 فَوْجًا فَوْجًا يَهْتَنُونِي بِالتَّوْبَةِ يَقُولُونَ لِيَهْنِكُ تَوْبَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَهْرُولُ حَتَّى صَافَحَنِي
 وَهَتَانِي وَاللَّهِ مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرَهُ قَالَ فَكَانَ كَعَبٍ لَا يَسْأَلُهَا لَطْلِحَةَ قَالَ كَعَبٌ فَلَمَّا
 سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ أَبَشِرُ بِخَيْرٍ يَوْمَ مَرَّ
 عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدْتِكَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ آمِنٌ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ قَالَ
 وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَتَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ قِطْعَةٌ قَمَرٍ حَتَّى يُعْرِفَ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ
 فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَإِلَى
 رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَمْسِكُ
 سَهْمِي الَّذِي بِخَيْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا اللَّهُ تَعَالَى نَجَانِي بِالصَّدَقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أَحَدْتُ
 إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيَتْ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَهْلَاهُ اللَّهُ مِنَ الصَّدَقِ فِي الْحَدِيثِ مُذْ ذَكَرْتُ
 ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ مِمَّا أَتَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاللَّهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُذْ
 قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يُحْفَظَنِي فِيمَا بَقِيَ قَالَ وَأَنْزَلَ
 اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ
 مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّى إِذَا
 ضَافَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَافَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ
 عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ كَعَبٌ
 فَوَاللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ أَنْ هَدَانِي أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَنْ لَا أَكُونَ كَذِبْتُهُ فَأَهْلِكُ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَّبُوهُ حِينَ كَذَّبُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ
 تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لِلَّذِينَ كَذَّبُوهُ حِينَ كَذَّبُوهُ شَرًّا مَا يُقَالُ لِأَحَدٍ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا
 انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِنَعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ وَمَا وَاهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
 يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ وَكُنَّا خَلْفَنَا أَيُّهَا
 الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أَوْلَيْكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَلَفُوا قَبَائِعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ

فَارْجَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ تَعَالَى لِقَابِكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَعَلَى الْعَلَاءِ
الَّذِينَ خَلَفُوا وَلَيْسَ تَحْلِيفُهُ إِلَّا نَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرُنَا الَّذِي ذَكَرَ عِنَّمَا خَلَفْنَا بِتَخْلُفِنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ عَمَّنْ
خَلَفَ لَهُ وَاعْتَدَرَ إِلَيْهِ لَقَبْلَ مِنْهُ [صححه البخارى (۳۸۸۹)، ومسلم (۲۷۶۹)]. [راجع: ۱۵۸۷۴].

(۱۵۸۸۲) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں سوائے غزوہ تبوک کے اور کسی جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں
رہا۔ ہاں غزوہ بدر سے رہ گیا تھا اور بدر میں شریک نہ ہونے والوں پر کوئی عتاب بھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف
قریش کے قافلہ کو روکنے کے ارادے سے تشریف لے گئے تھے (لڑائی کا ارادہ نہ تھا) بغیر لڑائی کے ارادہ کے اللہ تعالیٰ نے
مسلمانوں کی دشمنوں سے مدد بھیج کر ادی تھی میں بیعت عقبہ کی رات کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا جہاں ہم سب نے مل کر
اسلام کے عہد کو مضبوط کیا تھا اور میں یہ چاہتا بھی نہیں ہوں کہ اس بیعت کے عوض میں جنگ بدر میں حاضر ہوتا، اگرچہ بدر کی
جنگ لوگوں میں اس سے زیادہ مشہور ہے۔

میرا قصہ یہ ہے کہ جس قدر میں اس جہاد کے وقت مالدار اور فراخ دست تھا اتنا کبھی نہیں ہوا خدا کی قسم اس جنگ کے
لیے میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں اس سے پہلے کسی جنگ میں میرے پاس دو سواریاں نہیں ہوئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ
اگر کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو دوسری لڑائی کا (احتمالی اور ذمہ منی لفظ) کہہ کر اصل لڑائی کو چھپاتے تھے لیکن جب جنگ تبوک
کا زمانہ آیا تو چونکہ سخت گرمی کا زمانہ تھا ایک لہا بے آب و گیاہ بیابان طے کرنا تھا اور کثیر دشمنوں کا مقابلہ تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے مسلمانوں کے سامنے کھول کر بیان کر دیا تاکہ جنگ کے لیے تیاری کر لیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ارادہ تھا وہ لوگوں سے کہہ دیا۔
مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کوئی رجسٹر ایسا تھا نہیں جس میں سب کے ناموں کا اندراج ہو سکتا، جو شخص جنگ
میں شریک نہ ہونا چاہتا وہ کچھ لیتا تھا کہ جب تک میرے متعلق وحی نازل نہ ہوگی میری حالت چھپی رہے گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جہاد کا ارادہ اس زمانہ میں کیا تھا جب میوہ جات پختہ ہو گئے تھے اور درختوں کے سائے کافی ہو
چکے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سب مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کی، میں بھی روزانہ صبح کو مسلمانوں کے ساتھ جنگ
کی تیاری کرنے کے ارادہ سے جاتا تھا لیکن شام کو بغیر کچھ کام سرانجام دیئے واپس آ جاتا تھا، میں اپنے دل میں خیال کرتا تھا کہ
(وقت کافی ہے) میں یہ کام پھر کر سکتا ہوں، اسی لیل و نعل میں مدت گزر گئی اور مسلمانوں نے سخت کوشش کر کے سامان درست
کر لیا اور ایک روز صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو ہمراہ لے کر چل دیئے اور میں اس وقت تک کچھ بھی تیاری نہ کر سکا لیکن دل
میں خیال کر لیا کہ ایک دو روز میں سامان درست کر کے مسلمانوں سے جا ملوں گا۔

جب دوسرے روز مسلمان (مدینہ سے) دور نکل گئے تو سامان درست کرنے کے ارادہ سے چلا لیکن بغیر کچھ کام کیے
واپس آ گیا، میری برابر یہی سستی رہی اور مسلمان جلدی جلدی بہت آگے بڑھ گئے، میں نے جا پہنچنے کا ارادہ کیا لیکن خدا کا حکم
نہ تھا کاش میں مسلمانوں سے جا کر مل گیا ہوتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد اب جو میں کہیں باہر نکل کر لوگوں

سے ملتا تھا اور ادھر ادھر گھومتا تھا تو یہ دیکھ کر مجھے غم ہوتا تھا کہ سوائے منافقوں کے اور ان کمزور لوگوں کے جن کو رسول اللہ ﷺ نے معذور سمجھ کر چھوڑ دیا تھا اور کوئی نظر نہ آتا تھا۔

راستہ میں رسول اللہ ﷺ کو کہیں میری یاد نہ آئی، جب تبوک میں حضور ﷺ پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے بیٹھ کر فرمایا یہ کعب نے کیا حرکت کی؟ ایک شخص نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ اپنی دونوں چادروں کو دیکھتا رہا اور اسی وجہ سے نہ آیا، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بولے خدا کی قسم تو نے بری بات کہی یا رسول اللہ ﷺ! ہم کو اس پر نیکی کا احتمال ہے، حضور ﷺ خاموش ہو گئے۔ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے اطلاع ملی کہ حضور ﷺ واپس آ رہے ہیں تو مجھے فکر پیدا ہوئی اور جھوٹ بولنے کا ارادہ کیا اور دل میں سوچا کہ کس ترکیب سے حضور ﷺ کی ناراضی سے محفوظ رہ سکتا ہوں، مگر میں تمام اہل الرائے سے مشورہ بھی کیا، اتنے میں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ قریب ہی تشریف لے آئے تو میں نے تمام جھوٹ بولنے کے خیال دل سے نکال دیے اور میں سمجھ گیا کہ جھوٹ کی آمیزش کر کے حضور ﷺ کی ناراضگی سے نہیں بچ سکتا لہذا بچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ صبح کو حضور ﷺ بھی تشریف لائے اور آپ ﷺ کا دستور تھا کہ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو شروع میں مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور پھر وہیں لوگوں سے گفتگو کرنے بیٹھ جاتے تھے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے ایسا ہی کیا اور جنگ سے رہ جانے والے لوگ آ کر قسمیں کھا کھا کر عذر بیان کرنے لگے۔ ان سب کی تعداد کچھ اوپر اسی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے سب کے ظاہر عذر کو قبول کر لیا اور بیعت کر لی، ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کی اندرونی حالت کو خدا کے سپرد کر دیا۔

سب کے بعد میں نے حاضر ہو کر سلام کیا، حضور ﷺ نے غصے کی حالت والا جسم فرمایا اور ارشاد فرمایا قریب آ جاؤ، میں قریب ہو گیا، یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے جا کر بیٹھ گیا، پھر فرمایا تم کیوں رہ گئے تھے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی؟ میں نے عرض کیا خریدی تو ضرور تھی، خدا کی قسم میں اگر آپ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو اس کے غضب سے عذر پیش کر کے چھوٹ جاتا کیونکہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے خوش بیانی عطا فرمائی ہے، لیکن بخدا میں جانتا ہوں کہ اگر میں نے آپ کے سامنے جھوٹی باتیں بنا دیں اور آپ مجھ سے ناراض بھی ہو گئے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضب ناک کر دے گا اور اگر آپ سے سچی بات بیان کر دوں گا اور آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (آئندہ) مجھے معاف فرمادے گا۔

خدا کی قسم مجھے کوئی عذر نہ تھا اور جس وقت میں حضور ﷺ سے پیچھے رہا تھا اس وقت سے زائد کبھی نہ میں مال دار تھا نہ فراخ دست، حضور ﷺ نے فرمایا اس شخص نے سچ کہا اب تو اٹھ جا یہاں تک کہ خدا تعالیٰ تیرے متعلق کوئی فیصلہ کرے، میں فوراً اٹھ گیا اور میرے پیچھے پیچھے قبیلہ بنی سلمہ کے لوگ بھی اٹھ کر آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم ہم جانتے ہیں کہ تو نے اس سے قبل کوئی قصور نہیں کیا ہے (یہ تیرا پہلا قصور ہے) اور جس طرح اور جنگ سے رہ جانے والوں نے معذرت پیش کی تو کوئی عذر پیش نہ کر سکا۔ تیرے قصور کی معافی کے لئے تو رسول اللہ ﷺ کا دعا مغفرت کرنا ہی کافی تھا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم وہ مجھے برابر اتنی تمبیہ کر رہے تھے کہ میں نے دوبارہ حضور ﷺ کی خدمت میں جا

کراپنے پہلے قول کی تکذیب کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن میں نے ان سے پوچھا کہ اس جرم میں میری طرح کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں تیری طرح دو آدمی اور بھی ہیں اور جو تو نے کہا ہے وہی انہوں نے کہا ہے اور ان کو وہی جواب ملا۔ تجھے ملا ہے، میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا مرارہ بن ربیع عامری اور ہلال بن امیہ واہمی یہ دونوں شخص جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور ان کی سیرت بہت بہترین تھی، جب انہوں نے ان دونوں آدمیوں کا تذکرہ کیا تو میں اپنے قول کا قائم رہا، رسول اللہ ﷺ نے صرف ہم تینوں سے کلام کرنے سے منع فرمادیا تھا اور دیگر جنگ سے غیر حاضر لوگوں سے بات چیت کرنے کی ممانعت نہ تھی۔

حسب الحکم لوگ ہم سے بچنے لگے اور بالکل بدل گئے، یہاں تک کہ تمام زمین مجھ کو اجنبی معلوم ہونے لگی اور سمجھ میں آتا تھا کہ میں کیا کروں؟ میرے دونوں ساتھی تو کمزور تھے گھر میں بیٹھ کر روتے رہے اور میں جوان اور طاقتور تھا بازاروں میں گھومتا تھا باہر نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا تھا لیکن کوئی مجھ سے کلام نہ کرتا تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بھی نماز کے بعد حاضر ہوتا تھا اور حضور ﷺ کو سلام کر کے دل میں کہتا تھا دیکھو حضور ﷺ نے سلام کے جواب کے لئے لب مبارک ہلائے یا نہیں، پھر میں حضور ﷺ کے برابر کھڑا ہو کر نماز بھی پڑھتا تھا اور کن اکھیوں سے دیکھتا تھا کہ حضور ﷺ میری طرف متوجہ ہیں یا نہیں، چنانچہ جب میں متوجہ ہوتا تھا تو حضور ﷺ میری طرف سے منہ پھیر لیتے تھے اور جب میں منہ پھیر لیتا تھا تو آپ ﷺ میری طرف دیکھتے۔

جب لوگوں کی بے رغبی بہت زیادہ ہو گئی تو ایک روز میں ابو قتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا کیونکہ ابو قتادہ میرا چچا زاد بھائی تھا اور مجھے پیارا تھا، میں نے اس کو سلام کیا لیکن خدا کی قسم اس نے سلام کا جواب نہ دیا، میں نے کہا ابو قتادہ میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم کو معلوم ہے کہ مجھے خدا رسول سے محبت ہے یا نہیں ابو قتادہ خاموش رہا، میں نے دوبارہ قسم دی لیکن وہ ویسے ہی خاموش رہا، تیسری بار قسم دینے پر اس نے کہا کہ خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں، میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور پشت موڑ کر دیوار سے پار ہو کر چلا آیا۔

مدینہ کے بازار میں ایک دن میں جا رہا تھا کہ ایک شامی کا شکار ان لوگوں میں سے تھا جو مدینہ میں غلہ لاکر فروخت کرتے تھے اور بازار میں یہ کہتا جا رہا تھا کہ کعب بن مالک کا کوئی پیہ بتا دے، لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، اس نے آ کر شاہ غسان کا ایک خط مجھے دیا جس میں یہ مضمون تحریر تھا ”مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (رسول اللہ ﷺ) نے تم پر ظلم کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے تم کو ذلت کی جگہ اور حق تلفی کے مقام میں رہنے کے لیے نہیں بنایا ہے تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری دلجوئی کریں گے“ خط پڑھ کر میں نے کہا یہ بھی میرا ایک امتحان ہے، میں نے خط لے کر چوہے میں جلا دیا۔

اسی طرح جب چالیس روز گزر گئے تو ایک روز رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے علیحدہ رہو، میں نے کہا طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ قاصد نے کہا بیوی سے علیحدہ رہو اس

کے پاس نہ جاؤ، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کو بھی کہلا بھیجا تھا، میں نے حسبِ الحکم اپنی بیوی سے کہا اپنے میکے چلی جاؤ، وہیں رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ کے متعلق کوئی فیصلہ فرمائے۔

حضرت کعب بن لہیعؓ کہتے ہیں کہ بلال بن امیہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بلال بن امیہ بہت بڑھا ہے اور اس کے پاس کوئی خادم بھی نہیں ہے اگر حضور ﷺ کو مناسب نہ سمجھیں تو میں اس کا کام کر دیا کروں؟ فرمایا مناسب ہے لیکن وہ تیرے قریب نہ جائے، عورت نے عرض کیا خدا کی قسم اس کو تو کسی چیز کی حس ہی نہیں ہے، جب سے یہ واقعہ ہوا ہے آج تک برابر روتا رہتا ہے۔

حضرت کعب بن لہیعؓ کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے بھی مجھ سے کہا اگر تم بھی اپنی بیوی کے لیے اجازت لے لو جس طرح بلال کی بیوی نے لے لی تو تمہاری بیوی تمہاری خدمت کر دیا کرے گی، میں نے جواب دیا کہ میں حضور ﷺ سے اس کی اجازت نہیں مانگوں گا، معلوم نہیں آپ کیا فرمائیں کیونکہ میں جوان آدمی ہوں، اسی طرح دس روز اور گزر گئے اور پورے پچاس دن ہو گئے، پچاس دن کے بعد فجر کی نماز اپنی صحت پر پڑھ کر میں بیٹھا تھا اور یہ حالت تھی کہ تمام زمین مجھ پر تنگ ہو رہی تھی اور میری جان مجھ پر وبال تھی اتنے میں ایک چیخنے والے نے نہایت بلند آواز سے کوہِ سلع پر چڑھ کر کہا اے کعب بن مالک تجھے خوشخبری ہو، میں یہ سن کر فوراً سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ گیا کہ کشائش کا وقت آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھ کر ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان کیا تھا، لوگ مجھے خوشخبری دینے آئے اور میرے دونوں ساتھیوں کے پاس بھی کچھ خوشخبری دینے والے گئے ایک شخص گھوڑا دوڑا کر میرے پاس آیا اور بنی اسلم کے ایک آدمی نے سلع پہاڑ پر چڑھ کر آواز دی اس کی آواز گھوڑے کے پہنچنے سے قبل مجھے پہنچ گئی۔ جس شخص کی آواز میں نے سنی تھی جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیے، حالانکہ خدا کی قسم! اس روز میرے پاس ان دونوں کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا نہ تھا، اور مانگ کر میں نے دو کپڑے پہن لیے اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چل دیا، راستہ میں توبہ قبول ہونے کی مبارک باد دینے کے لیے جوق در جوق لوگ مجھے ملتے تھے اور کہتے تھے کعب! تجھے مبارک ہو تیری توبہ اللہ نے قبول کر لی۔

حضرت کعب بن لہیعؓ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں پہنچا تو رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور صحابہ آس پاس موجود تھے، حضرت طلحہؓ مجھے دیکھ کر فوراً اٹھ کر دوڑتے ہوئے آئے، مصافحہ کیا اور مبارکباد دی اور خدا کی قسم طلحہؓ کے علاوہ مہاجرین میں سے اور کوئی نہیں اٹھا، طلحہؓ کی یہ بات میں نہیں بھولوں گا، میں نے پہنچ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس وقت چہرہ مبارک خوشی سے چمک رہا تھا کیونکہ خوشی کے وقت رسول اللہ ﷺ کا چہرہ ایسا چمکنے لگتا تھا جیسے چاند کا ٹکڑا اور یہی دیکھ کر ہم حضور ﷺ کی خوشی کا اندازہ کر لیا کرتے تھے۔

فرمایا کعب جب سے تو پیدا ہوا ہے سب دنوں سے آج کا دن تیرے لیے بہتر ہے تجھے اس کی خوشخبری ہو، میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ خوشخبری حضور ﷺ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ فرمایا میری طرف سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے

ہے، میں حضور ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی توبہ قبول ہونے کے شکر یہ میں اپنے تمام مال سے علیحدہ ہو کر بطور صدقہ کے اللہ اور رسول کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں، فرمایا کچھ مال روک رکھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا اچھا میں اپنا خیر والا حصہ روک کے لیتا ہوں، اس کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات بخشی ہے لہذا میری توبہ کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ جب تک زندہ ہوں سوائے سچائی کے کوئی بات نہ کہوں گا اور اللہ کی قسم جب سے میں نے حضور ﷺ کے سامنے سچ بولا ہے اس روز سے آج تک میں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کا اس سے بہتر انعام دیا ہو جیسا مجھے دیا اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو باقی زندگی میں بھی جھوٹ بولنے سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ نے قبول توبہ کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی تھی لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ الی قولہ وَتُكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ۔

حضرت کعب بن لؤیؓ کہتے ہیں خدا کی قسم ہدایت اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سچ کہنے سے بڑی کوئی نعمت مجھے عطا نہیں فرمائی کیونکہ اگر میں جھوٹ بولتا تو جس طرح جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے میں بھی ہلاک ہو جاتا، ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے آیت ذیل نازل فرمائی۔ سَبَّخِلْفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ الی قولہ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ حضرت کعبؓ کہتے ہیں جن لوگوں نے قسمیں کھا کر اپنی معذرت پیش کی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے ان کی معذرت قبول کر لی تھی ان سے بیعت لے لی تھی اور ان کے لیے دعا مغفرت کی تھی ان کے واقعہ کے بعد ہم تینوں کا (قبول توبہ کا) واقعہ ہوا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ میں ڈھیل چھوڑ دی تھی یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے خود اس کا فیصلہ کیا۔ آیت وَعَلَى الْقَلِيلَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا فِي تِينٍ کے پیچھے رہنے سے جنگ سے رہ جانا مقصود ہے۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِي حِمْيَرَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاةَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَابَبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا لِأَنَّهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْعِمْرَ الْيَتِي كَانَتْ لِقُرَيْشٍ كَانَ فِيهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ وَنَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ قَالَ تَعَالَي فَجِئْتُ أُمَيْسَى حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَلَنْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِيهِ بِعُنُقٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو عَفْوَ اللَّهِ وَقَالَ لَقُلْتُ لِأَمْرَأَتِي الْحَقِيقِ بِأَهْلِكَ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ وَقَالَ سَمِعْتُ صَوْتِ صَارِحٍ أَوْفَى عَلَيَّ جَبَلٍ سَلَعِ

بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَبَشِرْ قَالَ فَخَحْرَزْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَأَذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِالتَّوْبَةِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي بَشِيرٍ وَقَالَ فِيهِ وَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَكْتُ شَفْتَيْهِ بِرُذِّ السَّلَامِ [راجع: ۱۰۸۷۴].

(۱۵۸۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے الفاظ کے ذرا سے تغیر کے ساتھ بھی مروی ہے۔

(۱۵۸۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَبِي حَذْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ حَتَّى ارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النَّصْفُ فَأَخَذَ يَصْفُفُهُمَا عَلَيْهِ وَتَرَكَ النَّصْفَ [صححه البخارى (۲۴۲۴)، ومسلم (۱۰۶۸)]. [راجع: ۱۰۸۵۸].

(۱۵۸۸۳) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہما پر ان کا کچھ قرض تھا، ایک مرتبہ راستے میں ملاقات ہو گئی، حضرت کعب بن مالک نے انہیں پکڑ لیا، باہمی تکرار میں آوازیں بلند ہو گئیں، اسی اثناء میں نبی ﷺ وہاں سے گزرے، نبی ﷺ نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، چنانچہ انہوں نے نصف چھوڑ کر نصف مال لے لیا۔

(۱۵۸۸۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ يَلْقَى فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ۱۰۸۶۹].

(۱۵۸۸۵) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ قَدَايَا أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ [صححه مسلم (۱۱۴۲)].

(۱۵۸۸۶) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں اور اوس بن حدثان رضی اللہ عنہما کو ایام تشریق میں یہ منادی کرنے کے لئے بھیجا کہ جنت میں سوائے مومن کے اور کوئی داخل نہ ہو سکے گا، اور ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۸۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّادَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذُنُوبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرْفِ لِيَدِينَهُ [راجع: ۱۰۸۷۶].

(۱۵۸۸۷) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دو بھوکے بھیرے اگر بکریوں کے ریوڑ میں

چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا فساد نہیں چھائیں گے جتنا انسان کے دین میں مال اور منصب کی حرص فساد برپا کرتی ہے۔

(۱۵۸۸۸) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى نَبِيِّ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّاسُ فِي رَمَضَانَ إِذَا صَامَ الرَّجُلُ فَأَمْسَى فَنَامَ حَرَّمَ عَلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَالنِّسَاءَ حَتَّى يُفِطَرَ مِنَ الْعِدِّ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ سَهَرَ عِنْدَهُ فَوَجَدَ أَمْرًا لَهُ قَدْ نَامَتْ فَأَرَادَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ نِمْتُ قَالَ مَا نِمْتِ ثُمَّ وَقَعَ بِهَا وَصَنَعَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ مِثْلَ ذَلِكَ فَغَدَا عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلِيمَ اللَّهُ أَنْكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَالُونَ أَنْفُسَكُمْ فَكَأَبَ عَلَيْكُمْ وَعَقَفَا عَنْكُمْ

(۱۵۸۸۸) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء رمضان المبارک میں جب کوئی روزہ دار رات کو سو جاتا، اس پر کھانا پینا اور بیوی کے قریب جانا اگلے دن روزہ افطار کرنے تک کے لئے حرام ہو جاتا تھا، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ دیر گزارنے کے بعد گھر واپس آئے تو دیکھا کہ ان کی اہلیہ سوری ہیں، انہوں نے ان سے اپنی خواہش پوری کرنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگیں کہ میں تو سو گئی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کہاں سوئی تھیں؟ پھر ان سے اپنی خواہش پوری کی، ادھر حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا، اگلے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعے کی خبر دی، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، ”اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں سے خیانت کر چکے ہو، سو اللہ تم پر متوجہ ہوا اور اس نے تمہیں معاف کر دیا۔“

(۱۵۸۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَحْمَى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْجُوا بِالشَّعْرِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَالِدَيْ نَفْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ كَأَنَّمَا يَنْضَحُوهُمْ بِالْبَلِّ

(۱۵۸۸۹) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعار سے مشرکین کی مذمت بیان کیا کرو، مسلمان اپنی جان اور مال دونوں سے جہاد کرتا ہے۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم جو اشعار مشرکین کے متعلق کہتے ہو، ایسا لگتا ہے کہ تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ برسا رہے ہو۔

(۱۵۸۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ بْنِ قُوتَبَانَ لَقَالَ يَا أَبَا حَفْصٍ حَدَّثَنَا حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ اخْتِلَافٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَقْفَعَ فِيهَا وَقَدْ اسْتَقْفَعْتُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي الرَّحْمَةِ
(۱۵۸۹۰) ایک مرتبہ ابو بکر بن محمد، عمر بن حکم کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ اے ابو حفص! ہمیں نبی ﷺ کی کوئی ایسی حدیث
سنائیے جس میں کسی کا کوئی اختلاف نہ ہو، وہ کہنے لگے کہ مجھ سے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے، اور جب مریض کے
پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے تو اس میں ڈوب جاتا ہے، اور امید ہے کہ انشاء اللہ تم بھی رحمت میں ڈوب گئے ہو۔

(۱۵۸۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي مَعْبُدُ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي كَعْبٍ بْنِ
الْقَيْنِ أَحْوَبِي سَلِمَةَ أَنَّ أَخَاهُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ مِنْ أَعْلَمِ الْأَنْصَارِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَعْبُ بْنُ مَالِكِ
وَكَانَ كَعْبٌ مِنْ شَهَدَةِ الْعُقَبَةِ وَبَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا قَالَ خَرَجْنَا فِي حُجَّاجِ قَوْمِنَا مِنْ
الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ صَلَّيْنَا وَفَقِهْنَا وَمَعَنَا الْبِرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ كَبِيرًا وَسَيِّدُنَا فَلَمَّا تَوَجَّهْنَا لِسَفَرِنَا وَخَرَجْنَا مِنْ
الْمَدِينَةِ قَالَ الْبِرَاءُ لَنَا يَا هَوْلَاءِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ وَاللَّهِ رَأْيَا وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَفْرَى تَوَافُرِي عَلَيْهِ أَمْ لَا قَالَ قُلْنَا لَهُ
وَمَا ذَاكَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ أَنْ لَا أَدَعُ هَذِهِ الرِّيَّةَ مَنِّي بِيْظَهْرٍ يَعْنِي الْكُعْبَةَ وَأَنْ أَصَلَّى إِلَيْهَا قَالَ فَقُلْنَا وَاللَّهِ مَا
بَلَعْنَا أَنْ نَبِيَّتَا يُصَلَّى إِلَّا إِلَى الشَّامِ وَمَا نُرِيدُ أَنْ نَخَالَفَهُ فَقَالَ إِنِّي أَصَلَّى إِلَيْهَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ لَكِنَّا لَا نَفْعَلُ لَكِنَّا
إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَّيْنَا إِلَى الشَّامِ وَصَلَّى إِلَى الْكُعْبَةِ حَتَّى لَقِينَا مَكَّةَ قَالَ أَحِبِّي وَقَدْ كُنَّا عِنَّا عَلَيْهِ مَا
صَنَعَ وَأَبَى إِلَّا الْإِقَامَةَ عَلَيْهِ فَلَمَّا لَقِينَا مَكَّةَ قَالَ يَا ابْنَ أَحِبِّي انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاسْأَلْهُ عَمَّا صَنَعْتُ فِي سَفَرِي هَذَا فَإِنَّهُ وَاللَّهِ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ لَمَّا رَأَيْتُ مِنْ خِلَافِكُمْ إِنِّي بِيْ
قَالَ فَخَرَجْنَا نَسْأَلُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا لَا نَعْرِفُهُ لَمْ نَرَهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَلَقِينَا رَجُلٌ مِنْ
أَهْلِ مَكَّةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُونِي قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلْ تَعْرِفَانِ
الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّهُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ الْعَبَّاسَ كَانَ لَا يَزَالُ يَتَقَدَّمُ عَلَيْنَا تَاجِرًا قَالَ فَإِذَا
دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَهُوَ الرَّجُلُ الْجَالِسُ مَعَ الْعَبَّاسِ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا الْعَبَّاسُ جَالِسٌ وَرَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ جَالِسٌ فَسَلَّمْنَا ثُمَّ جَلَسْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ
هَلْ تَعْرِفُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ يَا أَبَا الْفَضْلِ قَالَ نَعَمْ هَذَا الْبِرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ سَيِّدُ قَوْمِي وَهَذَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ
قَوْلَ اللَّهِ مَا أَنْسَى قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاعِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ الْبِرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ يَا نَبِيَّ
اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فِي سَفَرِي هَذَا وَهَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ فَرَأَيْتُ أَنْ لَا أَجْعَلَ هَذِهِ الرِّيَّةَ مَنِّي بِيْظَهْرٍ فَصَلَّيْتُ
إِلَيْهَا وَقَدْ خَالَفَنِي أَصْحَابِي فِي ذَلِكَ حَتَّى وَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَمَاذَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ
كُنْتُ عَلَى قِبْلَةٍ لَوْ صَبَرْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَرَجَعَ الْبِرَاءُ إِلَى قِبْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى مَعَنَا

إِلَى الشَّامِ قَالَ وَاهْلُهُ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى الْكُفَّةِ حَتَّى مَاتَ. وَلَيْسَ ذَلِكَ كَمَا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ
 قَالَ وَخَرَجْنَا إِلَى الْحَجِّ فَوَاعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُقْبَةَ مِنْ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَلَمَّا
 فَرَعْنَا مِنَ الْحَجِّ وَكَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ
 حَرَامٍ أَبُو جَابِرٍ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا وَكُنَّا نَكْتُمُ مَنْ مَعَنَا مِنْ قَوْمِنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَمَرْنَا فَاكْتُمْنَاهُ وَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا
 جَابِرٍ إِنَّكَ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا وَشَرِيفٌ مِنْ أَشْرَافِنَا وَإِنَّا نَرَعُبُ بِكَ عَمَّا أَنْتَ فِيهِ أَنْ تَكُونَ حَطْبًا لِلنَّارِ غَدًا ثُمَّ
 دَعَوْتُهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبَرْتُهُ بِبِعَادِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمْتَمَ وَشَهِدَ مَعَنَا الْعُقْبَةَ وَكَانَ نَقِيًّا
 قَالَ فِيمَنَا بِلَيْكِ اللَّيْلَةَ مَعَ قَوْمِنَا فِي رِحَالِنَا حَتَّى إِذَا مَضَى ثَلَاثُ اللَّيْلِ خَرَجْنَا مِنْ رِحَالِنَا لِبِعَادِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَلَّلُ مُسْتَخْفِينَ تَسَلَّلُ الْقَطَا حَتَّى اجْتَمَعْنَا فِي الشُّعْبِ عِنْدَ الْعُقْبَةَ وَنَحْنُ سَبْعُونَ
 رَجُلًا وَمَعَنَا امْرَأَتَانِ مِنْ نِسَائِهِمْ نَسِيْبَةٌ بِنْتُ كَعْبٍ أُمُّ عُمَارَةَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي مَارِزِ بْنِ النَّجَّارِ وَأَسْمَاءُ
 بِنْتُ عَمْرٍو بْنِ عِدِيِّ بْنِ نَابِتٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي سَلِيْمَةَ وَهِيَ أُمُّ مَيْبَعٍ قَالَ فَاجْتَمَعْنَا بِالشُّعْبِ نَنْتَظِرُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَنَا وَمَعَهُ يَوْمِيذُ عَمَّةِ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ يَوْمِيذٌ عَلَى دِينِ قَوْمِهِ
 إِلَّا أَنَّهُ أَحَبُّ أَنْ يَحْضَرَ أَمْرَ ابْنِ أُخِيهِ وَيَتَوَقَّعَ لَهُ فَلَمَّا جَلَسْنَا كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوَّلَ مُتَكَلِّمٍ
 فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْخَزْرَجِ قَالَ وَكَانَتِ الْعُرْبُ مِمَّا يُسْمَوْنَ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ الْخَزْرَجِ أَوْسَهَا وَخَزْرَجَهَا
 إِنَّ مُحَمَّدًا مَنَا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتُمْ وَقَدْ مَنَعْنَاهُ مِنْ قَوْمِنَا مِمَّنْ هُوَ عَلَى مِثْلِ رَأْيِنَا فِيهِ وَهُوَ فِي عِزٍّ مِنْ قَوْمِهِ
 وَمَنَعَةٍ فِي بَلَدِهِ قَالَ لَقُلْنَا قَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فَتَكَلَّمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخُذْ لِنَفْسِكَ وَلِرَبِّكَ مَا أَحْبَبْتَ قَالَ
 فَتَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَا وَدَعَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَعَّبَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ أَبَايَعُكُمْ عَلَى
 أَنْ تَمْتَعُونِي مِمَّا تَمْتَعُونَ مِنْهُ نِسَائِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ قَالَ فَاتَّخَذَ الْبِرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ وَاللَّيْلِ بِعَفْكَ
 بِالْحَقِّ لَتَمْتَعَنَّكَ مِمَّا نَمْتَعُ مِنْهُ أَرُورًا قَبَائِعِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ أَهْلُ الْخُرُوبِ وَأَهْلُ
 الْحَلْفَةِ وَرِثَانَهَا كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ قَالَ فَاعْتَرَضَ الْقَوْلَ وَالْبِرَاءُ يَكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو
 الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيْهَانَ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الرَّجَالِ حِيَالًا وَإِنَّا قَاطِمُوها
 يَعْنِي الْعَهْدَ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ نَحْنُ فَعَلْنَا ذَلِكَ ثُمَّ أَظْهَرَكَ اللَّهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى قَوْمِكَ وَتَدَعِنَا قَالَ فَتَبَسَّمَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَلِ الدَّمُ لِلدَّمِ وَالْهَدْمُ لِلْهَدْمِ أَنَا مِنْكُمْ هَوَأَنْتُمْ مَنِي أَحَارِبُ مَنْ
 حَارِبْتُمْ وَأَسَالِمُ مَنْ سَالَمْتُمْ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجُوا إِلَيَّ مِنْكُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيًّا
 يَكُونُونَ عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَخْرَجُوا مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيًّا مِنْهُمْ سَعْدَةُ بْنُ الْخَزْرَجِ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوْسِ وَأَمَّا مَعْبُدُ
 بْنُ كَعْبٍ فَخُذْنِي فِي حَدِيثِهِ عَنْ أُخِيهِ عَنْ أَبِي كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ ضَرَبَ عَلَيَّ يَدَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَاءُ بْنُ مَرْوَرٍ ثُمَّ تَتَابَعِ الْقَوْمُ فَلَمَّا بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ الشَّيْطَانُ مِنْ رَأْسِ الْعُقَيْبَةِ بِأَعْدِ صَوْتٍ سَمِعْتُهُ لَقَطًا يَا أَهْلَ الْجَبَابِغِ وَالْجَبَابِغُ الْمَنَازِلُ هَلْ لَكُمْ فِي مَذْمُومٍ وَالصَّبَاةُ مَعَهُ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَيَّ حَرْبِكُمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنُ إِسْحَاقَ مَا يَقُولُهُ عَدُوُّ اللَّهِ مُحَمَّدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَرْبُ الْعُقَيْبَةِ هَذَا ابْنُ أَرْبَيْبٍ اسْمُ أَيِّ عَدُوِّ اللَّهِ أَمَا وَاللَّهِ لَأَفْرَعَنَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْقَعُوا إِلَى رِحَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبَادَةَ بْنُ نَضَلَةَ وَالِدِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَيْنٍ شِئْتَ لَتَمِيلَنَّ عَلَيَّ أَهْلِي مِنِّي غَدًا بِأَسَافِنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُوْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْنَا فَمِنَّمَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا عَدَّتْ عَلَيْنَا جَلَّةُ قُرَيْشٍ حَتَّى جَانُونَا فِي مَنَازِلِنَا فَقَالُوا يَا مَعْشَرَ الْخَزْرَجِ إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّكُمْ لَقَدْ جِئْتُمْ إِلَى مَاحِجِنَا هَذَا تَسْتَخْرِجُونَهُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا وَتُبَايَعُونَهُ عَلَيَّ حَرْبِنَا وَاللَّهِ إِنَّهُ مَا مِنْ الْعَرَبِ أَحَدٌ أَبْغَضَ إِلَيْنَا أَنْ تَنْشَبَ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ مِنْكُمْ قَالَ فَانْبَعَثَ مِنْ هُنَالِكَ مِنْ مُشْرِكِي قَوْمِنَا يَحْلِفُونَ لَهُمْ بِاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ هَذَا شَيْءٌ وَمَا عَلِمْنَاهُ وَقَدْ صَدَقُوا لَمْ يَعْلَمُوا مَا كَانَ مِنَّا قَالَ فَبَعْضُنَا يَنْظُرُ إِلَى بَعْضٍ قَالَ وَقَامَ الْقَوْمُ وَفِيهِمُ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغْبِرَةِ الْمُخَزْرُمِيُّ وَعَلَيْهِ نَعْلَانُ جَدِيدَانِ قَالَ فَقُلْتُ كَلِمَةً كَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُشْرِكَ الْقَوْمَ بِهَا فِيمَا قَالُوا مَا تَسْتَطِيعُ يَا أَبَا جَابِرٍ وَأَنْتَ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا أَنْ تَتَّخِذَ نَعْلَيْنِ مِثْلَ نَعْلِي هَذَا الْفَتَى مِنْ قُرَيْشٍ فَسَمِعَهَا الْحَارِثُ فَخَلَعَهَا ثُمَّ رَمَى بِهَا إِلَيَّ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتَسْتَعْلِمَنِيهَا قَالَ يَقُولُ أَبُو جَابِرٍ أَحْفَظْتُ وَاللَّهِ الْفَتَى فَارْدُدْ عَلَيْهِ نَعْلِي قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أُرُدُّهُمَا قَالَ وَاللَّهِ قَالَ صَالِحٌ وَاللَّهِ لَيْنٍ صَدَقَ الْقَالَ لَأَسْلُبَنَّ هَذَا حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْعُقَيْبَةِ وَمَا حَضَرَ مِنْهَا [صححه ابن خزيمة (٤٢٩)، وابن حبان (٧٠١١)، والحاكم (٤٤١/٣)]. قال شعيب:

استاده قوی]

(۱۵۸۹۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ، جو بیعت عقبہ کے شرکاء اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے والوں میں سے تھے، کہتے ہیں کہ ہم اپنی قوم کے کچھ مشرک حاجیوں کے ساتھ نکلے، ہم اس وقت نماز پڑھتے اور دین سمجھتے تھے، ہمارے ساتھ حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ بھی تھے جو ہم میں سب سے بڑے اور ہمارے سردار تھے، جب ہم سفر کے لئے تیار ہوئے اور مدینہ منورہ سے نکلے تو حضرت براء کہنے لگے لوگو! بخدا! مجھے ایک رائے بھائی دی ہے، مجھے نہیں معلوم کہ تم لوگ میری موافقت کرو گے یا نہیں؟ ہم نے ان سے پوچھا کہ وہ کیا رائے ہے؟ وہ کہنے لگے میری رائے یہ ہے کہ میں خانہ کعبہ کی طرف اپنی پشت کر کے نماز پڑھا کروں، ہم نے ان سے کہا کہ ہمیں تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہی بات معلوم ہوئی ہے کہ وہ شام کی طرف رخ کر کے ہی نماز پڑھتے ہیں، ہم ان کی مخالفت نہیں کر سکتے، وہ کہنے لگے کہ میں تو خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھوں گا، ہم نے ان سے کہا کہ ہم ایسا نہیں کریں گے، چنانچہ نماز کا وقت آنے پر ہم لوگ شام کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے اور وہ خانہ کعبہ کی

جانب رخ کر کے، یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر حضرت براء رضی اللہ عنہ مجھ سے کہنے لگے بھتیجے! آؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلتے ہیں تاکہ میں دوران سفر اپنے اس عمل کے متعلق ان سے پوچھ سکوں، کیونکہ جب میں نے تمہیں اپنی مخالفت کرتے ہوئے دیکھا تو میرے دل میں اسی وقت کھٹکا پیدا ہو گیا تھا، چنانچہ ہم دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے نکلے، ہم نے چونکہ اس سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نہ تھا اس لئے ہم انہیں پہچانتے نہ تھے، راستے میں ہماری ملاقات مکہ مکرمہ کے ایک آدمی سے ہو گئی، ہم نے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے پوچھا، اس نے کہا کہ کیا تم دونوں انہیں پہچانتے ہو؟ ہم نے کہا نہیں، اس نے پوچھا تو کیا تم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ”جوان کے چچا ہیں“ جانتے ہو؟ ہم نے کہا جی ہاں! کیونکہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اکثر ہمارے یہاں تجارت کے سلسلے میں آتے رہتے تھے اس لئے ہم انہیں پہچانتے تھے، وہ کہنے لگا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو گے تو جو آدمی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہی ہیں۔

چنانچہ ہم مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں اور ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما ہیں، ہم بھی سلام کر کے بیٹھ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابو الفضل! کیا آپ ان دونوں کو پہچانتے ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! یہ اپنی قوم کے سردار براء بن معرور ہیں، اور یہ کعب بن مالک ہیں، بخدا! مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت کی بات اب تک نہیں بھولی کہ وہ کعب جو شاعر ہے، انہوں نے عرض کیا جی ہاں!

پھر حضرت براء رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے اللہ کے نبی! میں اپنے اس سفر پر نکلا تو اللہ مجھے اسلام کی ہدایت سے مالا مال کر چکا تھا، میں نے سوچا کہ اس عمارت کی طرف اپنی پشت نہیں کروں گا چنانچہ میں اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتا رہا لیکن میرے ساتھیوں نے اس معاملے میں میری مخالفت کی، جس کی وجہ سے میرے دل میں اس کے متعلق کھٹکا پیدا ہو گیا، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک قبلہ پر پہلے ہی قائم تھے، اگر تم اس پر برقرار رہتے تو اچھا ہوتا، اس کے بعد براء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قبلے کی طرف رخ کرنے لگے اور ہمارے ساتھ شام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے، ان کے اہل خانہ کا خیال ہے کہ وہ موت تک خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے رہے، حالانکہ ایسی بات نہیں ہے، ہمیں ان کے متعلق زیادہ معلوم ہے۔

پھر ہم لوگ حج کے لئے روانہ ہو گئے اور ایام تشریق کے درمیانی دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک گھانٹی میں ملاقات کا وعدہ کر لیا، جب ہم حج سے فارغ ہو گئے اور وہ رات آگئی جس کا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا تھا، ”اس وقت ہمارے ساتھ ہمارے ایک سردار ابو جابر عبد اللہ بن عمرو بن حرام بھی تھے، ہم نے اپنے ساتھ آتے ہوئے مشرکین سے اپنے معاملے کو پوشیدہ رکھا تھا“ تو ہم نے ان سے بات کی اور کہا اے ابو جابر! آپ ہمارے سرداروں میں سے ایک سردار اور ہمارے شرفاء میں سے ایک معزز آدمی ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ آپ جس دین پر ہیں اس کی وجہ سے کل کو جہنم کا ایندھن بن جائیں، پھر میں نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی طے شدہ ملاقات کے بارے بتایا، جس پر وہ مسلمان ہو گئے اور ہمارے ساتھ اس گھانٹی

میں شریک ہوئے جہاں انہیں بھی نقیب مقرر کیا گیا۔

بہر حال! اس رات کو ہم اپنی قوم کے ساتھ اپنے خیموں میں سونے کے لئے حسب معمول لیٹے، جب رات کا تہائی حصہ بیت گیا تو ہم چپکے سے کھسک کر جیسے قطار پندہ کھسکتا ہے، اپنے خیموں سے نکلے اور اس مقررہ گھائی میں جمع ہو گئے، ہم لوگ ستر آدی تھے، ہمارے ساتھ دو عورتیں بھی تھیں ایک تو نسیم بنت کعب جو بنو مازن سے تعلق رکھتی تھیں، اور دوسری اسماء بنت عمرو جو بنو سلمہ سے تعلق رکھتی تھیں، ہم اس گھائی میں جمع ہو کر نبی ﷺ کا انتظار کرنے لگے، یہاں تک کہ نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے، ان کے ساتھ ان کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی آئے تھے جو اس وقت تک اگر چاہنے آبا کی دین پر قائم تھے لیکن وہ اس موقع پر اپنے بھیجے کے ساتھ آنا چاہتے تھے تاکہ وہ ہم سے اس معاہدہ کی توثیق کر لیں۔

جب ہم لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تو سب سے پہلے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے گفتگو کا آغاز کیا اور کہنے لگے اے گروہ خزرج! (یاد رہے کہ پہلے اہل عرب انصار کے اس قبیلے کو اوس اور خزرج کے نام سے یاد کرتے تھے) محمد ﷺ کو ہم میں جو حیثیت حاصل ہے، وہ آپ سب جانتے ہیں، ہماری قوم میں سے جن لوگوں کی رائے اب تک ہم جیسی ہے، ہم نے ان کی ان لوگوں سے اب تک حفاظت کی ہے، انہیں اپنی قوم میں عزت اور اپنے شہر میں ایک مقام حاصل ہے، ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آپ کی بات سن لی، یا رسول اللہ! اب آپ خود بھی کچھ فرمائیے اور اپنے لیے اور اپنے رب کے لئے جو چاہتے ہیں، ہم سے معاہدہ کر لیجئے۔

اس پر نبی ﷺ نے اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کچھ تلاوت فرمائی، اللہ کی طرف دعوت دی اور اسلام کی ترغیب دی، اور فرمایا کہ میں تم سے اس شرط پر بیعت لیتا ہوں کہ تم جس طرح اپنے بیوی بچوں کی حفاظت کرتے ہو، میری بھی اسی طرح حفاظت کرو، یہ سن کر حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کا دست مبارک پکڑ کر عرض کیا جی ہاں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، ہم آپ کی اسی طرح حفاظت کریں گے جیسے ہم اپنی حفاظت کرتے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، ہم جنگجو اور اہل حلقہ ہیں جو ہمیں اپنے آباؤ اجداد سے وراثت ملی ہے، ابھی حضرت براء بول ہی رہے تھے کہ درمیان میں ابوالہشیم بن العیسان ”جو بنو عبد الاشہل کے حلیف تھے“ بول پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمارے اور کچھ لوگوں کے درمیان کچھ رسیاں (وعدے) ہیں جنہیں ہم آپ کی خاطر توڑ دیں گے، کہیں ایسا نہیں ہوگا کہ ہم ایسا کر لیں، پھر اللہ آپ کو غلبہ عطا فرمادے اور آپ ہمیں چھوڑ کر اپنی قوم میں واپس آ جائیں؟ اس پر نبی ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمانے لگے کہ اب تمہارا خون میرا خون ہے، اور تمہاری شہادت میری شہادت ہے، تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں، جس سے تم لڑو گے میں بھی اس سے لڑوں گا اور جس سے تم صلح کرو گے میں بھی اس سے صلح کروں گا۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا اپنے میں سے بارہ آدمیوں کو منتخب کر لو جو اپنی قوم کے نقیب ہوں گے، چنانچہ انہوں نے ایسے بارہ آدمی منتخب کر لیے جن میں سے نو کا تعلق خزرج سے تھا اور تین کا تعلق اوس سے تھا۔

معبد بن کعب اس کے بعد کا احوال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دست حق پرست پر سب سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ تھے، پھر سب لوگوں نے یکے بعد دیگرے بیعت کر لی، جب ہم لوگ نبی ﷺ سے بیعت کر چکے تو گھاٹی کے سرے پر کھڑے ہو کر شیطان نے بلند آواز سے چیخ کر کہا اے اہل منزل! مذم (العیاذ باللہ، مراد نبی ﷺ) اور ان کے ساتھ بے دینوں کی خبر لو، یہ تم سے جنگ کرنے کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عقبہ کا جنگلی تیل ہے، یہ ابن اذیب ہے، اے دشمن خدا! سن لے کہ میں تجھ پر یہ انڈیل کر رہا ہوں گا، پھر فرمایا میرے پاس اپنی سواریاں لے آؤ، اس پر حضرت عباس بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اگر آپ چاہیں تو ہم کل اہل مثنیٰ پر اپنی تلواریں لے کر جھک پڑیں، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ابھی اس کا حکم نہیں ملا۔

اس کے بعد ہم لوگ واپس آ کر سو گئے، صبح ہوئی تو ہمارے پاس سترے خیموں میں رؤساء قریش آئے اور کہنے لگے اے گروہ خنرج! ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تم لوگ ہمارے اس ساتھی کے پاس آئے ہوتا کہ انہیں ہمارے درمیان سے نکال کر لے جاؤ اور تم نے ان سے ہمارے ساتھ جنگ پر بیعت کی ہے؟ بخدا! سارے عرب میں تم وہ واحد لوگ ہو جن سے لڑائی کرنا ہمیں سب سے زیادہ مبغوض ہے، اس پر وہاں موجود ہماری قوم کے مشرکین کھڑے ہو کر ان سے قسمیں کھا کھا کر کہنے لگے کہ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی اور نہ ہی ہمارے علم میں کوئی ایسی بات ہے، وہ سچ بول رہے تھے کیونکہ انہیں ہمارے معاملے کی کوئی خبر نہ تھی، اس دوران ہم ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے، ان میں حارث بن ہشام بھی تھا جس نے نئے جوتے پہن رکھے تھے، میں نے سوچا کہ میں کوئی ایسا جملہ بول دوں جس سے ہماری بھی اپنی قوم کی باتوں میں شرکت ثابت ہو جائے، چنانچہ میں نے ابو جابر سے کہا کہ اے ابو جابر! آپ تو ہمارے سردار ہیں، کیا آپ اس قریشی نوجوان جیسا جو تانہیں خرید سکتے؟ حارث کے کانوں میں یہ آواز چلی گئی، اس نے اپنے جوتے اتارے اور میری طرف اچھال کر کہنے لگا بخدا! یہ اب تم ہی پہنو گے، ابو جابر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے اس کی شکل و صورت اپنے ذہن میں محفوظ کر لی ہے اس لئے یہ تم واپس کر دو، میں نے کہا اللہ کی قسم! میں تو واپس نہیں کروں گا، وہ کہنے لگے بخدا! یہ اچھی فال ہے، اگر یہ فال سچی ہوئی تو میں اسے ضرور چھینوں گا۔

یہ ہے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث جو عقبہ اور اس کی حاضری سے متعلق واقعات پر مشتمل ہے۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سويد بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ بُشَيْرَ بْنَ يَسَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ طَعَامٌ قَالَ قَاتُوا بِسَوْيِقٍ فَلَاكُوا مِنْهُ وَشَرِبُوا مِنْهُ
ثُمَّ أَتَوْا بِمَاءٍ فَمَضْمَضُوا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى [صححه البخارى (۴۱۷۵)، وابن
حبان (۱۱۵۲) و (۱۰۵۰)]. [انظر: (۱۶۰۸۶، ۱۰۵۸۹۳)].

(۱۵۸۹۲) حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ ”جو اصحابِ الشجرہ میں سے تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے،
لوگوں کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ تھا، انہیں کچھ ستو ملے جو انہوں نے پھا تک لیے اور اس کے اوپر پانی پی لیا، پھر پانی سے
کلی کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھا دی۔

(۱۵۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصُّهْبَاءِ وَصَلَّى الْعَصْرَ دَعَا بِالطَّعْمَةِ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوْيِقٍ
فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ وَمَا مَسَّ مَاءٌ [راجع: (۱۰۵۸۹۲)].
(۱۵۸۹۳) حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتحِ خیبر کے سال ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، جب ہم لوگ
مقامِ صہباء میں پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھا چکے تو کھانا منگوا لیا، تو کھانے میں صرف ستو ہی پیش کیا جاسکے، لوگوں نے وہی
پھا تک لیے اور اس کے اوپر پانی پی لیا، پھر پانی سے کلی کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھا دی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَدَى خَالَفٍ بَيْنَ طَرَفَيْهِ
[انظر: (۱۶۳۲۱، ۲۳۴۹۰)].

(۱۵۸۹۴) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صرف ایک کپڑے
میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے نکال کر کندھے پر ڈال رکھے تھے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ الْمُرَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ
فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَنْتَعُ الْإِسْلَامَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَدَعًا ثُمَّ قَبِيحًا ثُمَّ رُبَاعِيًّا ثُمَّ سِدِّيْسِيًّا ثُمَّ بَارِزًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَمَّا بَعْدَ الْبُرُوقِ إِلَّا النُّقْصَانُ [انظر: ۲۰۸۰۲].

(۱۵۸۹۵) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے انہوں نے لوگوں میں سے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز بکری کے چھ ماہ کے بچے کی طرح ہوا ہے جو دو دانت کا ہوا، پھر چار دانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر کھلی کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کھلی کے دانتوں کے بعد تو نقصان کی طرف وہی شروع ہو جاتی ہے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضي الله عنه

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۸۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَحَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَنَزَعْنَا [صححه مسلم (۱۰۴۷)]. [انظر: ۲۰۸۱۸، ۱۰۹۱۸، ۱۷۴۱۲]. [راجع: ۲۰۸۷].

(۱۵۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا۔

(۱۵۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَطْعَمُ فِي نَمْرٍ وَلَا كَنْزٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۳۸۸، النسائي: ۸۷/۸)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع. [انظر: ۱۷۳۹۲، ۱۰۹۰۷، ۱۷۴۱۳].

(۱۵۸۹۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھل یا ٹھوٹے چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۵۸۹۸) حَدَّثَنَا الضَّعَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَّاحِدِ بْنِ نَافِعِ الْكَلَابِيِّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرَرْتُ بِمَسْجِدِ بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبَمْتُ الصَّلَاةَ فَإِذَا شَيْخٌ فَلَامَ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ أَبِي أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِتَأْخِيرِ هِدْيَةِ الصَّلَاةِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ قَالُوا هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

(۱۵۸۹۸) عبد الواحد بن نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کی کسی مسجد کے قریب سے گذرا تو دیکھا کہ نماز کے لئے اقامت کئی جا رہی ہے اور ایک بزرگ مؤذن کو ملامت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ میرے والد

نے مجھے یہ حدیث بتائی ہے کہ نبی ﷺ اس نماز کو مؤخر کرنے کا حکم دیتے تھے؟ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عبداللہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۵۸۹۹) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَمْبَابَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَالِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَالِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْرُو الْعُدُوَّ عَدَاً وَلَيْسَ مَعَنَا مُدَى قَالَ مَا أَنَهَرَ اللَّهُمَّ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُّ لَيْسَ السِّنِّ وَالظَّفَرُ وَسَأَحَدُكَ أَمَّا السِّنُّ لَعَطْمٌ وَأَمَّا الظَّفَرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَبًا فَنَدَى مِنْهَا بَعِيرٌ فَسَعَرُوا لَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوْ قَالَ لِهَذِهِ النَّعَمِ أَوْابِدَ كَأَوْابِدِ الْوَحْشِ فَمَا عَلَيْكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا [صححه البخاری (۲۴۸۸)، ومسلم (۱۹۶۸)، وابن حبان (۴۸۲۱ و ۵۸۸۶)].

[انظر: ۶، ۱۵۹۰، ۱۷۳۹۳، ۱۷۳۹۵، ۱۷۴۱۵].

(۱۵۸۹۹) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آنا سا مانا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن جھینوں کی چھری ہے۔

اس دوران نبی ﷺ کو مال غنیمت کے طور پر کچھ اونٹ ملے جن میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیرا مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور پھرجاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔

(۱۵۹۰۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي حَارِثَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَالِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَدَاةِ قَالَ عَلَّقَى كُلُّ رَجُلٍ بِحِطَامٍ نَاقِيَةٍ ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَهْزُ فِي الشَّجَرِ قَالَ ثُمَّ جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرِحَالُنَا عَلَى أَبَاعِرِنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَرَأَى أَكْسِيَةَ لَنَا فِيهَا خُيُوطٌ مِنْ عَيْنِ أَحْمَرَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذِهِ الْحُمْرَةَ قَدْ عَلَتْكُمْ قَالَ فَنَقَمْنَا سِرَاعًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَقَرَّ بَعْضُ إِبِلِنَا فَأَخَذْنَا الْأَكْسِيَةَ فَتَرَعْنَاهَا مِنْهَا [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۴۰۷۰)].

(۱۵۹۰۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، کھانے کے لئے جب نبی ﷺ

نے پڑاؤ کیا تو ہزار آدمی نے اپنے اونٹ کی مہار درخت سے باندھی اور انہیں درختوں میں چرنے کے لئے چھوڑ دیا، پھر ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس آ کر بیٹھ گئے، ہمارے اونٹوں پر کجاوے کسے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے ایک مرتبہ سراٹھایا تو دیکھا کہ ہمارے اونٹوں پر سرخ اون کی دھاری دار زین پوشیں پڑی ہوئی ہیں، یہ دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ سرخ رنگ تمہاری کمزوری بن گیا ہے؟ نبی ﷺ کی یہ بات سن کر ہم لوگ اس تیزی سے اٹھے کہ کچھ اونٹ بھاگنے لگے، ہم نے ان کے زین پوش پکڑ کر ان پر سے اتار لیے۔

(۱۵۹۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِ كَانَتْ لَنَا نَافِصًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ حَجَزَ عَنْهَا فَلْيَزْرَعْهَا أَخَاهُ هَذَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَ عَنْهُ سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَكَّامٌ [صححه ابن حبان (۵۱۹۸)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۳۹۸، ابن ماجه: ۲۴۶۰، النسائي: ۳۳/۷ و ۳۴). [انظر: ۱۵۹۰۸، ۱۵۹۰۹، ۱۵۹۱۰].

(۱۵۹۰۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے۔

(۱۵۹۰۲) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرْدِيِّ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَمْكُرُونَ الْمَزَارِعَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَازِيَانَاتِ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَشَيْئًا مِنَ الْعَبْنِ فَكَبَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِبْرَاءَ الْمَزَارِعِ بِهَذَا وَنَهَى عَنْهَا وَقَالَ رَافِعٌ لَا بَأْسَ بِكِرَائِهَا بِالذَّرَاهِمِ وَالذَّنَابِيرِ [صححه البخاری (۲۳۳۲)]، ومسلم (۱۵۴۷). وابن حبان (۵۱۹۶ و ۵۱۹۷). [انظر: ۱۷۳۰۹، ۱۷۳۰۹، ۱۷۳۰۹].

(۱۵۹۰۲) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں لوگ قابل کاشت زمین سبزیوں، پانی کی تالیوں اور کچھ بھوسی کے عوض بھی کرائے پر دے دیا کرتے تھے، نبی ﷺ نے ان چیزوں کے عوض اسے اچھا نہیں سمجھا اس لئے اس سے منع فرما دیا، البتہ درہم و دینار کے عوض اسے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَلَدِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَمْتَى لَوُرٌّ جَهَنَّمَ فَأَبْرُؤُهُمْ بِالْأَعْدَاءِ [صححه البخاری (۵۷۲۶)]، ومسلم (۲۲۱۲)، والترمذی]. [انظر: ۱۷۳۹۸].

(۱۵۹۰۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بخارِ جنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے،

اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۱۵۹۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْحَقْلُ قَالَ الْقُلْتُ وَالرُّبْعُ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ كَرِهَ الْقُلْتُ وَالرُّبْعَ وَلَمْ يَرَبَّأَسًا بِالْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِأَخْذِهَا بِالذَّرَاهِمِ [قال الألبانی: صحيح بما تقدم (النسائی: ۳۵/۷). قال شعيب: صحيح: اسنادہ ضعیف]. [انظر ۱۵۹۲۳].

(۱۵۹۰۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”ھل“ سے منع فرمایا ہے، راوی نے پوچھا کہ ”ھل“ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تھالی اور چوتھالی کے عوض زمین کو بنائی پر دینا، یہ حدیث سن کر ابراہیم نے بھی اس کے مکروہ ہونے کا فتویٰ دے دیا اور ذرا ہم کے عوض زمین لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

(۱۵۹۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسَبُ الْحَجَامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَيْعِ خَبِيثٌ وَكَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ [صححه مسلم (۱۵۶۸)، وابن حبان (۵۱۵۲ و ۵۱۵۳)، والحاكم (۴۲/۲)]. [انظر: ۱۵۹۲۱، ۱۷۴۰۲، ۱۷۳۹۱].

(۱۵۹۰۵) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سنگی لگانے والے کی کمائی گندی ہے، فاحشہ عورت کی کمائی گندی ہے، اور کتے کی قیمت گندی ہے۔

(۱۵۹۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عُبَيْلَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ الْعَلَوَّ عَدَاً وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنُّ وَالظَّفَرُ وَسَأَحَدُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظَّفَرُ فَمَدَى الْعَبْشَةِ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَبًا لَمَّا بَعِيرٌ مِنْهَا فَسَعَوْا فَلَمَّ يَسْتَطِيعُوهُ فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهَيْهِ الْإِبِلِ أَوْ النَّعَمِ أَوْ أَيْدِ كَأَوْ أَيْدِ الْوَحْشِ لِإِذَا غَلَبَكُمْ شَيْءٌ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي كَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عَلِيٍّ أَتَى قَدْ سَمِعْتُ مِنْ سَعِيدٍ هَذَا الْعَرَفَ وَجَعَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ وَقَدْ حَدَّثَنِي سَفِيَانُ عَنْهُ قَالَ مُجَاهِدٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ سَفِيَانَ هَذَا الْعَرَفَ [راجع: ۱۵۸۹۹].

(۱۵۹۰۶) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آنا سامنا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور

ناخن چھینوں کی چھری ہے۔

اس دوران نبی ﷺ کو مال غنیمت کے طور پر کچھ اونٹ ملے جن میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیر مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور بھڑک جاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو اور مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے نبی ﷺ اس بکریوں کو ایک اونٹ کے مقابلے میں رکھتے تھے۔

(۱۵۹.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ سَرَقَ غُلَامٌ لِنُعْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ نَخْلًا صِغَارًا فَرَفَعَ إِلَى مَرْوَانَ فَرَادَ أَنْ يَقْطَعَهُ فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ فِي الشَّيْءِ وَلَا فِي الْكُفْرِ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى مَا الْكُفْرُ قَالَ الْجُعَارُ [راجع: ۱۵۸۹۷] (۱۵۹۰۷) محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ نعمان انصاری کے ایک غلام نے کسی باغ میں توڑی سی کھجوریں چوری کر لیں، یہ مقدمہ مروان کے سامنے پیش ہوا تو اس نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کر لیا، اس پر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھل یا ٹھوٹے چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۵۹.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ ابْنِ أُخْيِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَفْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَحْطَاهَا بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالنِّصْفِ وَشَتْرَطُ ثَلَاثَ حِدَاوِلَ وَالْقَصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعَ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنَفَعَةً فَاتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَاهَاكُمْ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَاهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنْ اسْتَفْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدْعُ وَيُنْهَاهَاكُمْ عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةُ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَلْيَأْتِهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ قَدْ أَحَدْتُهُ بِكَلْبًا وَسَقَامًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۱۵۹.۱].

(۱۵۹۰۸) اسید بن ظہیر کہتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو اسے تمہائی، چوتھائی اور نصف کے عوض دوسروں کو دے دیتا تھا، اور تین شرطیں لگا لیتا تھا، نہری نالیوں کے قریب کی پیداوار، بھوسی اور سبزیوں کی، اس وقت زندگی بڑی مشکل اور سخت تھی، لوگ لوہے وغیرہ سے کام کرتے تھے البتہ انہیں اس کام میں منافع مل جاتا تھا، ایک دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے تمہیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی ﷺ نے ہل سے روکتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو

اجازت دے دے اور مزاجہ سے منع فرمایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے پاس کھجور کا بہت زیادہ مال ہو، دوسرا آدمی اس کے پاس آ کر کہے کہ میں نے اتنے وقت کھجور کے عوض تم سے یہ مال لے لیا۔

(۱۵۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَفْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَشْتَرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقَصَارَةَ مَا سَقَطَ مِنَ السَّنْبَلِ (۱۵۹۰۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَفْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَوْ انْفَقَرَ إِلَيْهَا أَعْطَاهَا بِالنِّصْفِ وَالثُلُثِ وَالرُّبْعِ وَيَشْتَرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقَصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَكَانَّا نَعْمَلُ فِيهَا عَمَلًا شَدِيدًا وَنُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَكُمْ نَالِفًا وَطَاعَةً اللَّهِ وَطَاعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدْعُهَا وَنَهَانَا عَنْ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَزَابِنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيءُ الرَّجُلَ فَيَأْخُذُهَا بِكَفِّدَا وَكَذَا وَسَقَا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۱۵۹۰۱]۔

(۱۵۹۱۰) اسید بن ظہیر کہتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو اسے تہائی، چوتھائی اور نصف کے عوض دوسروں کو دے دیتا تھا، اور تین شرطیں لگایا کرتا تھا، نہری تالیوں کے قریب کی پیداوار، بھوسی اور سبزیوں کی، اس وقت زندگی بڑی مشکل اور سخت تھی، لوگ لوہے وغیرہ سے کام کرتے تھے البتہ انہیں اس کام میں منافع مل جاتا تھا، ایک دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہل سے روکتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے اور مزاجہ سے منع فرمایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے پاس کھجور کا بہت زیادہ مال ہو، دوسرا آدمی اس کے پاس آ کر کہے کہ میں نے اتنے وقت کھجور کے عوض تم سے یہ مال لے لیا۔

(۱۵۹۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الْمَزَارِعَ قَبْلَهُ أَنْ رَالِفًا يَأْتُو فِيهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ إِلَى الْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَائَهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَذَهَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبَتْ مَعَهُ وَكَذَا قَالَ أَبِي [صححه البخاری

(۱۵۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بنائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا۔
(۱۵۹۱۲) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَيْضًا قَالَ قَدَّهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَ دَهَبَتْ مَعَهُ [راجع: ۴۵۰۴].
(۱۵۹۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَبَاتَانَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَصْبَحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَكْظَمُ لِلنَّجْرِ أَوْ لِأَجْرِيهَا [انظر: ۱۷۳۸۹، ۱۷۴۱۱].
(۱۵۹۱۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں پڑھا کرو کہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۱۵۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ إِنَّ جَبْرِيلَ أَوْ مَلَكًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعْدُونَ مِنْ شَهْدٍ بَدْرًا لَكُمْ قَالُوا خِيَارَنَا قَالَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارَنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

(۱۵۹۱۴) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آیا کوئی اور فرشتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ لوگ اپنے درمیان شرکاء بدر کو کیسا سمجھتے ہیں؟ بتایا گیا کہ سب سے بہترین افراد، اس پر انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں بھی وہ فرشتے سب سے بہترین سمجھے جاتے ہیں جو اس غزوے میں شریک ہوئے۔

(۱۵۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَزَعَ أَرْضًا بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَلَهُ نَفَقَتُهُ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۴۰۳، ابن ماجه: ۲۴۶۶) قال شعيب: صحيح بطرقه. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۷۴۰۱].

(۱۵۹۱۵) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مالک کی اجازت کے بغیر اس کی زمین میں فصل اگائے، اسے اس کا خرچ ملے گا، فصل میں سے کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۵۹۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفُقُ بِنَا نَهَانَا أَنْ نَزَّرَعَ أَرْضًا إِلَّا أَرْضًا يَمْلِكُ آهْلُنَا رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةً رَجُلٍ [انظر: ۱۵۹۰۱].

(۱۵۹۱۶) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لیے نفع بخش

ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی ﷺ نے مزارعت سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے۔

(۱۵۹۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحْفَلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُكْرِمُهَا بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَالِغًا وَطَاعَةَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانًا أَنْ نَحْفَلُ بِالْأَرْضِ فَتُكْرِمُهَا عَلَى الثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يَزْرِعَهَا وَكِرَاهًا وَمَا سِوَى ذَلِكَ [صححه مسلم (۱۵۴۸)]. وقال احمد:

احادیث رافع فی کراء الارض مضطربة، واحسنها حدیث یعلی بن حکیم عن سلیمان عن رافع. وسئل احمد عن احادیث رافع فقال: کلها صحاح واحبها الی حدیث ایوب]. [انظر: ۱۷۶۸۰].

(۱۵۹۱۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں زمین کو بنائی پر ایک تہائی، چوتھائی یا طے شدہ غلے پر کرایہ کی صورت میں دے دیا کرتے تھے لیکن ایک دن میرے ایک پھوپھا میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع کر دیا ہے کہ جو ہمارے لیے نفع بخش تھا، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے، نبی ﷺ نے ہمیں بنائی پر زمین دینے سے اور ایک تہائی، چوتھائی یا طے شدہ غلے کے عوض کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے، اور زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ خود کاشت کاری کرے یا دوسرے کو اجازت دے دے، لیکن کرایہ اور اس کے علاوہ دوسری صورتوں کو آپ ﷺ نے ناپسند کیا ہے۔

(۱۵۹۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِالْحَبَرِ بَأْسًا حَتَّى رَعِمَ ابْنُ خَدِيجٍ عَامَ أَوَّلِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [راجع: ۱۵۸۹۶].

(۱۵۹۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بنائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے، (اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا)۔

(۱۵۹۱۹) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تَحَدَّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعٌ لَقَدْ سَمِعْتُ عُمِّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۲۳۴۵)، ومسلم (۱۵۴۷)]. [انظر: ۱۷۴۱۹].

(۱۵۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابن خدیج! آپ زمین کو کرایہ پر

دینے کے حوالے سے نبی ﷺ کی کون سی حدیث بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے دو چچاؤں سے ”جو شُرکاء عبد میں سے تھے“ اپنے اہل خانہ کو یہ حدیث سنا تے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ نے زمین کو کرایہ پر لینے دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۹۲۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ فِي الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ يُوجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَأَلْفِ زَيْلٍ سَبِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ [اخرجه عبد بن حميد (۴۲۳) قال شعيب: حسن. وتكلم في اسناده].

(۱۵۹۲۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی رضا کے لئے حق کے ساتھ زکوٰۃ وصول کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو، تا آنکہ اپنے گمراہوں کو لوٹ آئے۔

(۱۵۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَرَامِ حَبِيبٌ وَمَهْرُ الْبَيْعِ حَبِيبٌ وَتَجْنُّ الْكَلْبِ حَبِيبٌ [راجع: ۱۵۹۰۰].

(۱۵۹۲۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سبیل لگانے والے کی کمائی گندی ہے، فاحشہ عورت کی کمائی گندی ہے، اور کتے کی قیمت گندی ہے۔

(۱۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفُ الْحَاجِمِ وَالْمَحْجُومِ [صححه ابن خزيمة (۱۹۶۴ و ۱۹۶۵)، وابن حبان (۳۵۳۵)، والمحاکم (۴۲۸/۱)]. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۷۷۴).

وذكر عن احمد انه اصح شيء في هذا الباب، واثر عن ابن المديني مثل ذا. وقال ابن حجر: لكن عارض

احمد ابن معين وقال: حديث رافع اضعفها. وذكر الترمذی عن البعاری قوله: هو غيره محفوظ. وقال ابو حاتم: هو

عندي باطل. وتكلم المة فيه مثل: عبد الرزاق والبيهقي. وغيرهم].

(۱۵۹۲۲) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سبیل لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۵۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ لَالِ الْحَكْمِ وَالْحَقْلِ الْفُلْتِ وَالرُّبْعِ [راجع: ۱۵۹۰۴].

(۱۵۹۲۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”ھل“ سے منع فرمایا ہے، راوی نے ”ھل“ کا معنی بتایا ہے کہ تہائی اور چوتھائی کے عوض زمین کو تہائی پر دینا۔

حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ رضي الله عنهحضرت ابو بردہ بن نیار رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۵۹۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّ اللَّهَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْرَأَةٌ أَنْ يُعِيدَ قَالَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا جَذَعَةَ فَامْرَأَةٌ أَنْ يَذْبَحَ [قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائي: ۷/۲۲۴)]. [انظر: ۱۶۶۰۴].

(۱۵۹۲۳) حضرت ابو بردہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا تو وہ کہنے لگے کہ اب تو میرے پاس صرف چھ ماہ کا ایک بچہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہی ذبح کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۵۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ ابْنِ نِيَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَكُونَ لِلْكُفْرِ ابْنُ لُكْمٍ [انظر: ۱۵۹۳۱].

(۱۵۹۲۵) حضرت ابو بردہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک اس کا اقتدار کینہ ابن کینہ کو نہ مل جائے۔

(۱۵۹۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَرِيدٌ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه البحاری (۶۸۴۸) وقال الترمذی: حسن غریب]. [انظر: ۱۵۹۲۸، ۱۵۸۲۹، ۱۶۶۰۰].

(۱۵۹۲۶) حضرت ابو بردہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۵۹۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيْسَى عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ وَكَمْ يَشْكُ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نَقِيعِ الْمُصَلَّى فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي طَعَامٍ لَمْ أُخْرِجْهَا فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ أَوْ مُخْتَلِفٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا [انظر: ۱۶۶۰۳].

(۱۵۹۲۷) حضرت ابو بردہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید گاہ ”نقیع“ کی طرف جا رہے تھے، راستے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے غلے میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالا تو اس میں دھوکہ نظر آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمیں دھوکہ دے۔

(۱۵۹۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَ فَمَحَدَّثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نَبَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جِلْدَ فَوْقَ عَشْرِ جِلْدَاتٍ إِلَّا فِي حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۲۶].

(۱۵۹۲۸) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۵۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نَبَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جِلْدَاتٍ إِلَّا فِي حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ لَيْثٌ حَدَّثَنَاهُ بِبَعْدَادَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ فَلَمَّا كُنَّا بِبَصْرَ أَخْبَرَنَا بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ

(۱۵۹۲۹) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۵۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ وَائِلٍ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْكُغْبِ فَقَالَ بَيْعُ مَبْرُورٍ وَعَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ

(۱۵۹۳۰) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے سب سے افضل کمائی کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا مقبول تجارت اور انسان کا اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کرنا۔

(۱۵۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يُعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ ابْنِ رُمَانَةَ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَدْ نَصَبْنَا لَهُ أَيْدِينَا فَهُوَ مَتَكِيٌّ عَلَيْهَا دَاخِلَ الْمَسْجِدِ الْمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَى ابْنَ نَبَارٍ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرِ ابْنِي قَاتَاهُ فَقَالَ رَأَيْتُ ابْنَ رُمَانَةَ بَيْنَكُمَا يَتَوَكَّمَا عَلَيْكَ وَعَلَى زَيْدِ بْنِ حَسَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ تَذْهَبَ الدُّنْيَا حَتَّى تَكُونَ عِنْدَ لُجَعِ ابْنِ لُجَعٍ [راجع: ۱۵۹۲۵].

(۱۵۹۳۱) ابو بکر بن ابی الجہم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اور زید بن حسن رضی اللہ عنہ چلے آ رہے تھے، ہمارے درمیان ابن رمانہ اس طرح چل رہے تھے کہ ہم نے ان کی خاطر اپنے ہاتھ سیدھے کر رکھے تھے اور وہ ان پر سہارا لائے ہوئے مسجد نبوی میں داخل ہو رہے تھے، وہاں نبی ﷺ کے ایک صحابی حضرت ابو بردہ بن نبار رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے مجھے بلا بھیجا، میں ان کے پاس پہنچا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے تمہارے درمیان ابن رمانہ کو دیکھا جو تم پر اور زید بن حسن پر سہارا لیے چل رہے تھے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا اس وقت تک نفاء نہ ہوگی جب تک وہ کمینہ لہن کمینہ کی نہ ہو جائے۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَوْلِيَيْنَ وَالْآخِرِينَ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ لَهُ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَغْنَى الشُّرَكَاءَ عَنِ الشُّرْكِ [صححه ابن حبان (۴۰۴)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۴۲۰۳، الترمذی: ۳۱۵۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۸۰۴۷].

(۱۵۹۳۲) حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ ”جو کہ صحابی رضی اللہ عنہ ہیں“ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اولین و آخرین کو اس دن جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک و شبہ نہیں، تو ایک منادی آواز لگائے گا جو شخص کسی عمل میں اللہ کے لئے شریک ٹھہراتا ہو، اسے چاہئے کہ اس کا ثواب بھی اسی سے طلب کرے کیونکہ اللہ تمام شرکاء سے زیادہ شرک سے بیزار ہے۔

حَدِيثُ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۳) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ أَنَّهُ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا رَدِيفُهُ يَا سُهَيْلُ ابْنَ بَيْضَاءَ رَالِعًا بِهَا صَوْتُهُ مَرَارًا حَتَّى سَمِعَ مِنْ خَلْفِنَا وَأَمَانًا فَاجْتَمَعُوا وَعَلِمُوا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ إِنَّهُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ جَبَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا الْجَنَّةُ وَأَعْتَقَهُ بِهَا مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۵۸۳۰].

(۱۵۹۳۳) حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین مرتبہ بلند آواز سے پکار کر فرمایا اے سہیل بن بیضاء! میں ہر مرتبہ لبیک کہتا رہا، یہ آواز لوگوں نے بھی سنی اور وہ یہ سمجھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بھی یہ بات سنانا چاہتے ہیں، چنانچہ سب لوگ جمع ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ”لا الہ الا اللہ“ کی گواہی دیتا ہو، اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دے گا اور اس کے لئے جنت کو واجب کر دے گا۔

(۱۵۹۳۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيَّوَةُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَرَّمْنَا مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۸۳۰].

(۱۵۹۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ أَخِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ قَالَ كَانَ لَنَا جَارٌ مِنْ يَهُودٍ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَوْمًا مِنْ بَيْتِهِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْسُرُ فَوَلَّفَ عَلَيَّ مَجْلِسَ عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ سَلَمَةُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ أُحَدِّثُ مَنْ فِيهِ سِنًا عَلَيَّ بِرُودَةٍ مُضْطَجِعًا فِيهَا بِنَاءٍ أَهْلِي لَمَّا كَرَّمْنَا بَيْتَهُ وَالْقِيَامَةَ وَالْحِسَابَ وَالْمِيزَانَ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَقَالَ ذَلِكَ لِقَوْمِ أَهْلِ شِرْكٍ أَصْحَابِ أَوْثَانٍ لَا يَرُونَ أَنَّ بَعْثًا كَانَتْ بَعْدَ الْمَوْتِ فَقَالُوا لَهُ وَيْحَكَ يَا فُلَانُ تَرَى هَذَا كَمَا نَأْتِي إِيَّاكَ إِنَّ النَّاسَ يَبْعَثُونَ بَعْدَ مَوْتِهِمْ إِلَى دَارٍ فِيهَا جَنَّةٌ وَنَارٌ يُحْزَرُونَ فِيهَا بِأَعْمَالِهِمْ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَوْ دَأْبٌ أَنَّهُ لَمْ يَحْطِ بِكَ مِنْ تِلْكَ النَّارِ أَعْظَمَ تَنْوِيرٍ فِي الدُّنْيَا يُحْمَوْنَ ثُمَّ يُدْخِلُونَهُ إِيَّاهُ فَيَطْبِقُ بِهِ عَلَيْهِ وَأَنْ يَنْجُوَ مِنْ تِلْكَ النَّارِ غَدًا قَالُوا لَهُ وَيْحَكَ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ قَالَ نَبِيُّ بَيْعَتِ مَنْ نَحْوِ هَذِهِ الْبِلَادِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ مَكَّةَ وَالْيَمَنِ قَالُوا وَمَتَى تَرَاهُ قَالَ فَتَنْظُرُ إِلَيَّ وَأَنَا مِنْ أَحَدِهِمْ سِنًا فَقَالَ إِنْ يَسْتَفِيدُ هَذَا الْفُلَامُ عُمْرَهُ يَدْرِكُهُ قَالَ سَلَمَةُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ مَا ذَهَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ تَعَالَى رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَيٌّ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَأَمَنَّا بِهِ وَكَفَرْنَا بِهِ جَمًّا وَحَسَدًا لَقُلْنَا وَيْلَكَ يَا فُلَانُ أَلَسْتَ بِالَّذِي قُلْتَ لَنَا فِيهِ مَا قُلْتَ قَالَ بَلَى وَلَيْسَ بِهِ

(۱۵۹۳۵) حضرت سلمہ بن سلامہؓ جو کہ اصحابِ بدر میں سے تھے، سے مروی ہے کہ بنو عبد الاشہل میں ہمارا ایک یہودی پڑوسی تھا، ایک دن وہ نبی ﷺ کی بعثت سے توڑا ہی عرصہ قبل اپنے گھر سے نکل کر ہمارے پاس آیا اور بنو عبد الاشہل کی مجلس کے پاس پہنچ کر رک گیا، میں اس وقت نوعمر تھا، میں نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی اور میں اپنے گھر کے صحن میں لیٹا ہوا تھا، وہ یہودی دوبارہ زندہ ہوتے، قیامت، حساب کتاب، میزان عمل اور جنت و جہنم کا تذکرہ کرنے لگا، یہ بات وہ ان مشرک اور بت پرست لوگوں سے کہہ رہا تھا جن کی رائے میں مرنے کے بعد دوبارہ زندگی نہیں ہوتی تھی اس لئے وہ اس سے کہنے لگے اے فلاں! تجھ پر افسوس ہے، کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ موت کے بعد لوگوں کو زندہ کیا جائے گا اور انہیں جنت و جہنم نامی جگہ منتقل کیا جائے گا جہاں ان

کے اعمال کا انہیں بدلہ دیا جائے گا؟

اس نے جواب دیا کہ ہاں! اس ذات کی قسم جس کے نام کی قسم اٹھائی جاتی ہے، مجھے یہ بات پسند ہے کہ دنیا میں ایک بہت بڑا اتور خوب دکھایا جائے اور مجھے اس میں داخل کر کے اسے اوپر سے بند کر دیا جائے اور اس کے بدلے لکل کو جہنم کی آگ سے نجات دے دی جائے، وہ لوگ کہنے لگے کہ اس کی علامت کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اس کی علامت ایک نبی ہے جو ان علاقوں سے مبعوث ہوگا، یہ کہہ کر اس نے مکہ مکرمہ اور یمن کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے پوچھا وہ کب ظاہر ہوگا؟ اس یہودی نے مجھے دیکھا کیونکہ میں ان میں سب سے زیادہ چھوٹا تھا، اور کہنے لگا کہ اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو انہیں ضرور پالے گا۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابھی دن رات کا چکر ختم نہیں ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمادیا، وہ یہودی بھی اس وقت تک ہمارے درمیان زندہ تھا، ہم تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے لیکن وہ سرکشی اور حسد کی وجہ سے کفر پر اڑا رہا، ہم نے اس سے کہا کہ اے فلاں! تجھ پر انسوس ہے کیا تو وہی نہیں ہے جس نے اس پیغمبر کے حوالے سے اتنی لمبی تقریر کی تھی؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن میں ان پر ایمان نہیں لاؤں گا۔

حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثِ أَخُو عَمْرِو بْنِ حُرَيْثِ رضی اللہ عنہما

حضرت سعید بن حرث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَحْيَى ابْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَقَارًا كَانَ لِمَنَا أَنْ لَا يَبَارَكَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ أَوْ هَبْرِهِ

(۱۵۹۳۷) حضرت سعید بن حرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنی جائیداد بیچ دے، وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کے مال میں برکت نہ رکھی جائے، الا یہ کہ وہ اسے اسی کام میں لگا دے یا کوئی اور جائیداد خرید لے۔

حَدِيثُ حَوْشِبِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حوشب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو لَهْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ كُرَيْبٍ أَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ تَوَلَّى فَوَجَدَ عَلَيْهِ أَبَوَاهُ أَشَدَّ الرَّجْدِ فَقَالَ حَوْشِبُ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ ابْنِكَ إِنْ رَجَلًا مِنْ أَصْحَابِهِ كَانَ

لَهُ ابْنٌ قَدْ آدَبَ أَوْ ذَبَّ وَكَانَ يَأْتِي مَعَ أَبِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ ابْنَهُ تَوَقَّى فَوَجَدَ عَلَيْهِ أَوْبَةً كَرِيمًا مِنْ سَبْتَةِ أَيَّامٍ لَا يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَى فَلَانًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَهُ تَوَقَّى فَوَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَلَانُ أَنْحَبْتُ لَوْ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ الْآنَ كَأَنْشَطِ الصَّبِيَّانِ نَشَاطًا أَنْحَبْتُ أَنْ ابْنَكَ عِنْدَكَ كَهَلَا كَأَفْضَلِ الْكُهُولِ أَوْ يَقَالَ لَكَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ثَوَابَ مَا أُخِذَ مِنْكَ

(۱۵۹۳۷) حسان بن کریب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کا ایک غلام فوت ہو گیا، اس کے باپ کو اس پر انتہائی صدمہ ہوا، اس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت حوشب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہارے بیٹے جیسے بچے کے متعلق سنی تھی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیٹا چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تھا، وہ اپنے والد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا، کچھ عرصہ بعد وہ بچہ فوت ہو گیا، اس کے صدمے میں اس کا باپ چھ دن تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ فلاں آدی نظر نہیں آ رہا؟ لوگوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا جس کا آسے انتہائی صدمہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اے فلاں شخص! یہ بتاؤ کہ اگر تمہارا بیٹا اس وقت تمہارے پاس ایک چست و چالاک بچے کی طرح ہوتا، کیا تم اس بات کو پسند کرتے کہ تمہارا بچہ جرات میں جنت کے فلان کی طرح تمہارے لیے باعث اجرو ثواب بنتا؟ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہارا بچہ بہترین بڑھاپے کی عمر کو پہنچتا یا یہ بات کہ تم سے کہا جائے ”جنت میں داخل ہو جاؤ، یہ ثواب ہے اس چیز کا جو تم سے لے لی گئی تھی؟“

حَدِيثُ جُنْدَبِ بْنِ مَكِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جندب بن مکیت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ قَالَ أَبِي كَمَا حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُنْدَبِ الْجُهَنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ مَكِيثِ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ كَلْبَ لَيْثٍ إِلَى بَنِي مُلَوَّحٍ بِالْكَدِيدِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُغَيِّرَ عَلَيْهِمْ فَخَرَجَ فَكُنْتُ فِي سَرِيَّتِهِ فَمَضَيْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِقُدَيْدٍ لَقِينَا بِهِ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ الْبُرْصَاءِ اللَّيْثِيُّ فَأَخَذَنَا هُفَاً فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأَسْلِمَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُ إِنَّمَا جِئْتُ مُسْلِمًا فَلَنْ يَضُرَّكَ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَإِنْ كُنْتُ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ اسْتَوْفَقْنَا مِنْكَ قَالَ فَأَوْثَقَهُ رِبَاطًا ثُمَّ خَلَّفَ عَلَيْهِ رَجُلًا أَسْوَدَ كَانَ مَعَنَا فَقَالَ امْكُثْ مَعَهُ حَتَّى نَمُرَّ عَلَيْكَ لِإِنْ نَارَعَكَ فَاجْتَرَّ رَأْسَهُ قَالَ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى آتَيْنَا بَطْنَ الْكَدِيدِ فَنَزَلْنَا عَشِيئَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَبَعَثَنِي أَصْحَابِي فِي رَبِيئَةٍ فَعَمَدْتُ إِلَى تَلٍّ يُطْلِعُنِي عَلَى الْحَاضِرِ فَانْبَطَحْتُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ الْمَغْرِبُ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَنَظَرَ

فَوَرَأَيْتُ مُنْبَطِحًا عَلَى التَّلِّ فَقَالَ لِمُرَأِيهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى عَلَى هَذَا التَّلِّ سَوَادًا مَا رَأَيْتُهُ أَوَّلَ النَّهَارِ فَاظْطَرِي لَا تَكُونُ الْكِلَابُ اجْتَرَتْ بَعْضَ أَوْعِيَتِكَ قَالَ فَتَنَزَّرْتُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَفْعُدُ شَيْئًا قَالَ فَتَوَلَّيْتَنِي فَوَيْسِي وَسَهْمَيْنِ مِنْ كِنَانَتِي قَالَ فَتَوَلَّيْتُهُ فَرَمَانِي بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِي جَنْبِي قَالَ فَتَزَعْتُهُ فَوَضَعْتُهُ وَلَمْ أَتَحْرَكْ ثُمَّ رَمَانِي بِآخَرَ فَوَضَعَهُ فِي رَأْسِ مَنَكِبِي فَتَزَعْتُهُ فَوَضَعْتُهُ وَلَمْ أَتَحْرَكْ فَقَالَ لِمُرَأِيهِ وَاللَّهِ لَقَدْ خَالَطَهُ سَهْمَايَ وَلَوْ كَانَ ذَابَّةً لَتَحْرَكْ لِفَادَا أَصْبَحْتَ فَابْتَيْتِي سَهْمِي فَخَلِدِيهِمَا لَا تَمَضُّهُمَا عَلَى الْكِلَابِ قَالَ وَأَمَهْلَانَهُمْ حَتَّى رَاحَتْ رَأْحَتُهُمْ حَتَّى إِذَا احْتَلَبُوا وَعَطَنُوا أَوْ سَكَنُوا وَذَهَبَتْ عَتَمَةٌ مِنَ اللَّيْلِ شَنْنَا عَلَيْهِمُ الْغَارَةَ فَفَقَلْنَا مَنْ قَتَلْنَا مِنْهُمْ وَاسْتَفْنَا النَّعَمَ فَتَوَجَّهْنَا فَالْفَلِينِ وَخَرَجَ صَرِيخُ الْقَوْمِ إِلَى قَوْمِهِمْ مُغَوَّنًا وَخَرَجْنَا سِرَاعًا حَتَّى نَمَرًا بِالْحَارِثِ ابْنِ الْبُرْصَاءِ وَصَاحِبِهِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ مَعَنَا وَأَتَانَا صَرِيخُ النَّاسِ فَجَاءَنَا مَا لَا قِبَلَ لَنَا بِهِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ إِلَّا بَطْنُ الْوَادِي أَقْبَلَ سَيْلٌ خَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حَيْثُ شَاءَ مَا رَأَيْنَا قَبْلَ ذَلِكَ مَطْرًا وَلَا حَالًا فَجَاءَ بِمَا لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهِ فَلَقَدْ رَأَيْنَاهُمْ وَقُوفًا يَنْظُرُونَ إِلَيْنَا مَا يَقْدِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَنْ يَقْدِمَ وَنَحْنُ نُحَوِّزُهَا سِرَاعًا حَتَّى اسْتَدْنَاهَا فِي الْمَشَلِّ ثُمَّ حَدَرْنَاهَا عَنَّا فَأَعْجَزْنَا الْقَوْمَ بِمَا فِي أَيْدِينَا [صححه الحاكم (۲/۱۲۴)]. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۶۷۸).

(۱۵۹۳۸) حضرت جناب بن مکیت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غالب بن عبد اللہ کلبی کو بنو طوح کے پاس ”جو مقام کدید میں رہتے تھے“ بھیجا اور ان پر شب خون مارنے کا حکم دیا، وہ روانہ ہو گئے، اس دستے میں میں بھی شریک تھا، ہم چلتے رہے، جب مقام کدید پر پہنچے تو ہمیں حارث بن مالک مل گئے، ہم نے انہیں پکڑ لیا، وہ کہنے لگے کہ میں تو اسلام قبول کرنے کے لئے آ رہا تھا، حضرت غالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم واقعی مسلمان ہونے کے لئے آ رہے تھے تو یہ ایک دن کی قید تمہارے لیے کسی طرح نقصان دہ نہیں ہوگی اور اگر کسی دوسرے ارادے سے آ رہے تھے تو ہم نے تمہیں باندھ لیا ہے، یہ کہہ کر انہوں نے حارث کی منگھلیں کس دیں اور ایک جھشی کو ”جو ہمارے ساتھ تھا“ ان پر نگران مقرر کر کے اپنے پیچھے چھوڑ دیا، اور اس سے کہہ دیا کہ تم ہمیں روکو، تا آنکہ ہم واپس آ جائیں، اس دوران اگر یہ تم سے مزاحمت کرنے کی کوشش کرے تو اس کا سر قلم کر دینا۔

اس کے بعد ہم لوگ روانہ ہوئے اور یطین کدید میں پہنچ کر نماز عصر کے بعد مقام عشیہ میں پڑاؤ کیا، مجھے میرے ساتھیوں نے ایک اونچی جگہ پر بھیج دیا، میں ایک نیلے پر چڑھ گیا تاکہ میں ہر آنے جانے والے پر نظر رکھ سکوں، میں مغرب کے وقت اس پر چڑھا تھا، دشمن کا ایک آدمی باہر نکلا اور اس نے مجھے نیلے پر چڑھے ہوئے دیکھ لیا، اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے اس نیلے پر انسانی سایہ دکھائی دے رہا ہے جو میں نے دن کے پہلے حصے میں نہیں دیکھا تھا، دیکھو، کہیں کتوں نے تمہارے برتن کھینٹ کر باہر تو نہیں پھینک دیئے؟ اس نے دیکھ کر کہا کہ بخدا! مجھے تو کوئی چیز کم محسوس نہیں ہو رہی، اس نے کہا کہ پھر مجھے کمان اور میرے ترکش میں سے دو تیر لا کر دو، اس نے اسے یہ چیزیں لا کر دے دیں، اور اس نے تارک کر مجھے ایک تیر دے مارا جو

میرے پہلو پر آ کر لگا، میں نے اسے کھینچ کر نکالا اور ایک طرف پھینک دیا اور خود کوئی حرکت نہیں کی، اس نے دوسرا تیر بھی مجھے مارا جو میرے کندھے کی جڑ میں آ کر لگا، میں نے اسے بھی کھینچ کر نکالا اور ایک طرف پھینک دیا اور خود کوئی حرکت نہیں کی، یہ دیکھ کر وہ اپنی بیوی سے کہنے لگا کہ اسے میرے دونوں تیر لگے ہیں، اگر یہ کوئی جاندار چیز ہوتی تو حرکت ضرور کرتی، اس لئے مجھ ہونے کے بعد تم میرے تیر تلاش کر کے لے آنا تاکہ کتے اسے میرے خلاف ہی استعمال نہ کریں۔

ہم نے ان لوگوں کو اسی طرح مہلت دی یہاں تک کہ رات نے اپنے ڈیرے ڈالنے شروع کر دیئے، جب ان لوگوں نے جانوروں کا دودھ دودھ لیا، اونٹوں کو بانڈھ دیا اور خود آرام کرنے لگے اور رات کا کچھ حصہ گذر گیا تو ہم نے ان پر شب خون مار دیا، کچھ لوگ ہمارے ہاتھوں بارے گئے، اس کے بعد ہم نے جانوروں کو ہانکا اور واپس روانہ ہو گئے۔

ادھر ان لوگوں کا منادی چیخ چیخ کر لوگوں کو مدد کے لئے پکارنے لگا، ہم لوگ تیزی سے چلے جا رہے تھے، یہاں تک کہ ہم حارث بن مالک اور ان کے ساتھی کے پاس پہنچ گئے، اور انہیں بھی ساتھ لے کر روانہ ہو گئے، اسی اثناء میں لوگوں کے جوش و خروش سے بھر پور نعروں کی آواز سنائی دینے لگی، جب ہمارے اور ان کے درمیان صرف بلین واوی کی آڑ رہ گئی تو اچانک بارش شروع ہو گئی جو ہمارے اور ان کے درمیان حائل ہو گئی اور جسے اللہ نے ہمارے لیے بھیج دیا، ہم نے اس سے پہلے انکی بارش دیکھی اور نہ اب تک دیکھی، اتنی بارش ہوئی کہ کوئی بھی اس کے سامنے ٹھہر نہ سکا، ہم نے انہیں دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے ہمیں دیکھ رہے ہیں لیکن کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ آگے بڑھ سکے، جبکہ ہم تیزی سے اپنی چیزوں کو سمیٹتے ہوئے بڑھتے چلے جا رہے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ مشکل نامی جگہ میں پہنچ گئے اور وہاں سے نیچے اتر آئے اور دشمن کو اپنے قبضے میں موجود جانوروں کو حاصل کرنے سے عاجز کر دیا۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سويد بن هبيرة رضى الله عنه کی حديث

(۱۵۹۳۹) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ لَهُ مَهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ أَوْ سِغَّةٌ مَأْمُورَةٌ وَقَالَ رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۹۳۹) حضرت سويد بن هبيرة رضى الله عنه سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان کے لئے سب سے بہترین مال بکری کا بچہ ہے جو اس کے لئے حلال ہو، یا وہ سکہ (پیسے) جو رائج الوقت ہو۔

حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِقَوْمٍ يُعَدُّوْنَ فِي الْجَزِيَةِ بِفِلَسْطِينَ قَالَ لَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعَدُّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُعَدُّوْنَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ۱۵۴۰۵].

(۱۵۹۴۰) ایک مرتبہ فلسطین میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں جزیرہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے سزا دی جا رہی تھی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

حَدِيثُ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخٍ لَهُ يُبَايِعُهُ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلَّ يُبَايِعُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنَّهُ لَا هَجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَتَكُونُ مِنَ الْعَابِعِينَ بِأَحْسَنِ [انظر: ۱۵۹۴۳].

(۱۵۹۴۱) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تاکہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت احکم باقی نہیں رہا اور یہ نیکی کی بھروئی کرنے والا ہوگا۔

(۱۵۹۴۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْطَلَقْتُ بِأَخِي مَعْبُدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ مَضَتْ الْهَجْرَةُ لِأَهْلِهَا قَالَ لَقُلْتُ فَمَاذَا قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ [صححه البخاری (۲۹۶۲)، ومسلم (۱۸۶۳)]. [انظر: ۱۵۹۴۴، ۱۵۹۴۵].

(۱۵۹۴۲) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے بعد وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت احکم باقی نہیں رہا میں نے عرض کیا پھر کس چیز پر؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام اور جہاد پر۔

(۱۵۹۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ الْبُهَزِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ أَخِيهِ لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ يُبَايِعُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنَّهُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ وَيَكُونُ مِنَ التَّابِعِينَ يَا حَسَنَ

(۱۵۹۴۳) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تاکہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا اور یہ نیکی کی پیروی کرنے والا ہوگا۔

(۱۵۹۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهَجْرَةِ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

(۱۵۹۴۴) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجالہ بن مسعود ہیں جو ہجرت پر آپ سے بیعت کریں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا البتہ میں اسلام پر اس سے بیعت لے لیتا ہوں۔

(۱۵۹۴۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ قَالَ قَدِمْتُ بِأَخِي مَعْبُدٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ بِأَخِي لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ ذَهَبَ أَهْلُ الْهَجْرَةِ بِمَا فِيهَا فَقُلْتُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يُبَايِعُهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ وَالْجِهَادِ قَالَ فَلَقِيتُ مَعْبُدًا بَعْدُ وَكَانَ هُوَ أَكْبَرُهُمَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعُ

(۱۵۹۴۵) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے بعد وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا میں نے عرض کیا پھر کس چیز پر؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام اور جہاد پر۔

حَدِيثُ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُرْنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت بلال بن حارث مرنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُرْنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لِيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَجَلَّ مَا يَطُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْتُبُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَطُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَكَانَ عُلُقَمَةَ يَقُولُ كُمْ مِنْ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِيهِ حَدِيثُ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ [صححه ابن حبان (۲۸۰)، والحاكم (۴۵/۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۶۹، الترمذی: ۲۳۱۹). قال شعيب: صحيح لغيره.]

(۱۵۹۳۶) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بعض اوقات انسان اللہ کی رضامندی کا کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کے متعلق اسے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا کیا مقام و مرتبہ ہوگا، لیکن اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے قیامت تک رضامندی کا پروانہ لکھ دیتا ہے، اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضگی کا کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کے متعلق اسے خبر بھی نہیں ہوتی کہ اس کی کیا نشیبت ہوگی، لیکن اللہ اس کی وجہ سے اس کے لئے قیامت تک اپنی ناراضگی لکھ دیتا ہے۔

راوی حدیث علقمہ کہتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہیں جنہیں کرنے سے مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث روک دیتی ہے۔
(۱۵۹۴۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ رَبِيعَةَ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْنَا خَاصَّةَ أُمَّ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۸۰۸، ابن ماجة: ۲۹۸۴، النسائی: ۱۷۹/۵)]. [انظر: ۱۵۹۴۸].

(۱۵۹۳۷) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! حج کا نفع ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ ہمارے ساتھ خاص ہے۔

(۱۵۹۴۸) حَدَّثَنِي قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ بِلَالٍ عَنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مُتَعَةَ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةَ أُمَّ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ لَا بَلْ لَنَا خَاصَّةً

(۱۵۹۳۸) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! حج تمتع کا یہ طریقہ ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ ہمارے ساتھ خاص ہے۔

حَدِيثُ حَبَّةَ وَسَوَاءِ ابْنِي خَالِدِ بْنِ

حضرت حبة اور سواء رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۱۵۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَامِ بْنِ شُرْحَبِيلٍ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَاءِ ابْنِي خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّحُ شَيْئًا فَأَعْنَاهُ فَقَالَ لَا تَأْيِسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّرْتُمَا رُؤُوسَكُمْ

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تِلْدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرَةٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۵۹۳۹) حضرت جب ﷺ اور سواہ ﷺ ”جو خالد کے بیٹے ہیں“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ ﷺ کوئی چیز ٹھیک کر رہے تھے، لیکن اس نے آپ ﷺ کو تھکا دیا، آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ جب تک تمہارے سر حرکت کر سکتے ہیں، کبھی بھی رزق سے مایوس نہ ہونا، کیونکہ انسان کو اس کی ماں جنم دیتی ہے تو وہ چوزے کی طرح ہوتا ہے جس پر کوئی چھلکا نہیں ہوتا، اس کے بعد اللہ اسے رزق عطا فرماتا ہے۔

(۱۵۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَامِ أَبِي شُرْحَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّةَ وَسَوَاءَ ابْنِي خَالِدٍ يَقُولَانِ إِنَّمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا أَوْ يَبْنِي بِنَاءً فَأَعْنَاهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَعَ دَعَا لَنَا وَقَالَ لَا تَأْسَا مِنَ الْخَيْرِ مَا تَهَزَّرْتُمْ رُوَوْسُكُمْ إِنْ الْإِنْسَانَ تِلْدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرَةٌ ثُمَّ يُعْطِيهِ اللَّهُ وَيَرْزُقُهُ (۱۵۹۵۰) حضرت جب ﷺ اور سواہ ﷺ ”جو خالد کے بیٹے ہیں“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ ﷺ کوئی چیز ٹھیک کر رہے تھے، لیکن اس نے آپ ﷺ کو تھکا دیا، آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ جب تک تمہارے سر حرکت کر سکتے ہیں، کبھی بھی رزق سے مایوس نہ ہونا، کیونکہ انسان کو اس کی ماں جنم دیتی ہے تو وہ چوزے کی طرح ہوتا ہے جس پر کوئی چھلکا نہیں ہوتا، اس کے بعد اللہ اسے رزق عطا فرماتا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ ﷺ

حضرت عبد اللہ بن ابی الجدعاء ﷺ کی حدیث

(۱۵۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى رَهْطٍ أَنَا وَرَابِعُ بْنُ يَابِلِيَاءَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكَيْدُخْلَنَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَيْمِمْ قُلْنَا سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ لَعَمْرُؤُا لَمَّا قَامَ قُلْتُ مَرَّةً هَذَا قَالُوا ابْنُ أَبِي الْجَدْعَاءِ [صححه ابن حبان (۷۳۷۶)، والحاكم (۷۰/۱). قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۴۳۸، ابن ماجه: ۳۴۱۶)]. [انظر: ۱۵۹۵۲، ۲۳۴۹۳].

(۱۵۹۵۱) عبد اللہ بن شقیق ﷺ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ یلیام میں ایک جماعت کے ساتھ میں بھی بیٹھا ہوا تھا جن میں سے چوتھا فرد میں تھا، اس دوران ان میں سے ایک نے کہنا شروع کیا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے ایک آدمی کی سفارش کی وجہ سے بتیمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ شفاعت آپ کی شفاعت کے علاوہ ہوگی؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میرے علاوہ ہوگی۔

میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! جب وہ مجلس سے

اٹھ کھڑے ہوئے تو میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کیوں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت عبداللہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۵۹۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْدُ حُلْنُ الْجَنَّةِ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ [راجع: ۱۰۹۰۱].

(۱۵۹۵۲) حضرت عبداللہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے ایک آدمی کی سفارش کی وجہ سے جو تمہیں کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ شفاعت آپ کی شفاعت کے علاوہ ہوگی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! میرے علاوہ ہوگی۔

میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

حَدِيثُ عِبَادَةَ بْنِ قُرْطِبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبادہ بن قرظ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ عِبَادَةُ بْنُ قُرْطِبَةَ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ أُمُورًا هِيَ أَكْثَرُ لِي أَعْرَبُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُرَبَّاتِ قَالَ لَذِكْرُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ صَدَقَ وَآرَى جَزْأَ الْإِزَارِ مِنْهَا [انظر: ۲۱۰۳].

(۱۵۹۵۳) حضرت عبادہ بن قرظ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہوتی ہے لیکن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

حَدِيثُ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ السَّلْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معن بن یزید سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۵۴) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي الْجَوْهَرِيَّةِ أَنَّ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدَى وَخَطْبُ عَلَى فَانْكَحَنِي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَكَانَ أَبِي يَزِيدُ حَرَجَ بَدَنًا لِيَرَّ بِتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَأَخَذْتُهَا فَاتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا يَأْتِيكَ أَرَدْتُ بِهَا فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا يَزِيدُ وَلَكَ يَا مَعْنَ مَا أَخَذْتَ [صححه البخاری (۱۴۲۲)]. [انظر: ۱۰۹۰۷، ۱۸۴۶۴].

(۱۵۹۵۴) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے، میرے والد اور دادا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پیغام نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا، میرے والد یزید نے کچھ دینار صدقہ کی نیت سے نکالے اور مسجد میں ایک آدمی کے ہاتھ پر رکھ دیئے، (وہ آدمی ہی تھا) میں نے وہ دینار لے لیے اور ان کے پاس واہس لے کر آیا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے تو تمہیں یہ دینار نہیں دینا چاہے تھے، میں یہ مقدمہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یزید! تمہیں اپنی نیت کا ثواب مل گیا اور معن! جو تمہارے ہاتھ لگ گیا وہ تمہارا ہو گیا۔

(۱۵۹۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ ذِرَاعٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ أَوْ أَبَا مَعْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمِعُوا فِي مَسْجِدِكُمْ فَإِذَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَلْيُؤْذِنُونِي قَالَ فَاجْتَمَعْنَا أَوَّلَ النَّاسِ فَأَتَيْنَاهُ فَجَاءَ يَمْشِي مَعَنَا حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَتَكَلَّمَ مَتَكَلِّمًا مِمَّا فَكَأَلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْإِلَهِيِّ لَيْسَ لِلْحَمْدِ دُونَهُ مُفْتَصِّرٌ وَلَيْسَ وَرَأَاهُ مُنْفَعٌ وَنَحْوًا مِنْ هَذَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَلَاوَمْنَا وَلَا مَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَقُلْنَا خَصَّنَا اللَّهُ بِهِ أَنْ آتَانَا أَوَّلَ النَّاسِ وَأَنْ فَعَلَ وَقَعَلَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فَلَانَ فَكَلَّمْنَاهُ فَأَقْبَلَ يَمْشِي مَعَنَا حَتَّى جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ الْإِلَهِيِّ كَأَنَّ فِيهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ جَعَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَا شَاءَ جَعَلَ خَلْفَهُ وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ بِسَعْرًا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَأَمَرَنَا وَكَلَّمْنَا وَعَلَّمْنَا

(۱۵۹۵۵) حضرت معن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں سب لوگ جمع ہو جاؤ، اور جب لوگ جمع ہو جائیں تو مجھے اطلاع کر دو، چنانچہ سب سے پہلے ہم لوگ آئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم باوقار طریقے سے چلتے ہوئے تشریف لائے اور آ کر رونق افروز ہو گئے، اسی اثناء میں ہم میں سے ایک آدمی تک بندی کے ساتھ کلام کرتے ہوئے کہنے لگا اس اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس کی تعریف کے پیچھے کوئی غرض نہیں ہے، اس کے آگے کوئی سوراخ نہیں ہے، وغیرہ وغیرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آ کر کھڑے ہو گئے۔

ہم ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے کہ اللہ نے ہمیں سب سے پہلے حاضر ہونے کی خصوصیت عطا فرمائی تھی اور فلاں شخص نے یہ حرکت کر دی، پھر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو بنو فلاں کی مسجد میں پایا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرنے کے لئے کوشش کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ چلتے ہوئے آئے اور پہلے والی نشست پر آ کر بیٹھ گئے اور فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے اپنے سامنے کر لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے پیچھے کر دیتا ہے، اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر ہمیں کچھ احکامات بتائے اور کچھ باتیں تعلیم فرمائیں۔

(۱۵۹۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كَلْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجُوَيْرِيَةَ قَالَ أَصْبَحْتُ جَرَّةَ حَمْرَاءَ فِيهَا دَنَابِيرُ فِي إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ فِي أَرْضِ الرُّومِ قَالَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَاتَيْتُ بِهَا يَقْسِمُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَعْطَانِي مِنْ مِثْلِ مَا أَعْطَى رَجُلًا مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفْلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمْسِ إِذَا لَأَعْطَيْتَكَ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ فَعَرَضَ عَلَيَّ مِنْ نَصِيبِهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ قُلْتُ مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْكَ

(۱۵۹۵۶) ابوالجویریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سرزمین روم میں مجھے سرخ رنگ کا ایک مٹکا ملا جس میں دینار بھرے ہوئے تھے، ہمارے سپہ سالار بنو سلیم میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی تھے جن کا نام معن بن یزید تھا، میں وہ مٹکا ان کے پاس لے کر آیا تاکہ وہ اسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیں، چنانچہ انہوں نے مجھے بھی اتنا ہی دیا جتنا ایک عام آدمی کو دیا تھا، پھر فرمایا کہ اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور کرتے ہوئے دیکھا نہ ہوتا کہ خمس کے بعد انعام نہیں رہتا تو میں یہ سارا کچھ تمہیں دے دیتا، پھر انہوں نے مجھے اپنا حصہ دینے کی پیشکش کی لیکن میں نے اسے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں آپ سے زیادہ اس کا حقدار نہیں ہوں۔

(۱۵۹۵۷) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةَ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَقْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَرْتَنِي [راجع: ۱۰۹۰۴].

(۱۵۹۵۷) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر میں نے، میرے والد اور دادا نے بیعت کی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا مقدمہ رکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں فیصلہ کر دیا، اور میرے پیغام نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا۔ (۱۵۹۵۷) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةَ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَقْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَرْتَنِي [انظر: ۱۸۴۶۴] [سقط من الميمينية].

(۱۵۹۵۷) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر میں نے، میرے والد اور دادا نے بیعت کی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا مقدمہ رکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں فیصلہ کر دیا، اور میرے پیغام نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِأَخِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَكَتَبَ لِي

جَوَامِعُ مِنَ التَّوْرَةِ آلا أَعْرِضَهَا عَلَيْكَ قَالَ أَتَفْتَمِرُ وَجْهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقُلْتُ لَهُ آلا تَرَى مَا يَبُوجُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبَّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينَنَا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسُرِّيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَصْبَحَ فِيكُمْ مُوسَى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكَتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ إِنَّكُمْ حَطُّى مِنَ الْأُمَّمِ وَأَنَا حَطُّكُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ [اخرجه عبدالرزاق (۱۰۱۶۴) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۱۸۵۲۵].

(۱۵۹۵۸) حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک کتاب لے کر آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! بتو قریظہ میں میرا اپنے ایک بھائی پر گزرا ہوا، اس نے مجھے تورات کی جامع باتیں لکھ کر مجھے دی ہیں، کیا وہ میں آپ کے سامنے پیش کروں؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ بدل گیا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو نہیں دیکھ رہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر عرض کیا ہم اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر راضی ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت ختم ہو گئی، پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر موسیٰ بھی زندہ ہوتے اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی پیروی کرنے لگتے تو تم گمراہ ہو جاتے، امتوں سے تم میرا حصہ ہو اور انبیاء میں سے میں تمہارا حصہ ہوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ

ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ سَمِعَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا حَرَامُ فَقَالَ يَا حَلَالُ (۱۵۹۵۹) ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ کسی کو "یا حرام" کہہ کر آواز دے رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا "یا حلال"۔

حَدِيثُ نَمِيرِ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قَدَامَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ نَمِيرِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي الصَّلَاةِ قَدْ وَضَعَ ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا بِأُصْبُعِهِ السَّبَابِيَةَ قَدْ حَنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو [صححه ابن عزيمة (۷۱۵ و ۷۱۶)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۹۱، ابن ماجه: ۹۱۱، النسائي: ۳۸/۳ و ۳۹). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((قد حناها

[شہنا]. [انظر بعده].

(۱۵۹۶۰) حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے اپنا داہنا ہاتھ دائیں ران پر رکھا ہوا تھا، شہادت کی انگلی بلند کر رکھی تھی اور اسے تھوڑا سا موڑا ہوا تھا اور دعاء فرما رہے تھے۔

(۱۵۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قِدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصِعًا يَدَهُ الْيَمْنَى عَلَى فِخْدِهِ الْيَمْنَى فِي الصَّلَاةِ يُبَشِّرُ بِأَصْبُعِهِ [راجع: ۱۵۹۶۰].

(۱۵۹۶۱) حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے اپنا داہنا ہاتھ دائیں ران پر رکھا ہوا تھا، اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

• حَدِيثُ جَعْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۱۵۹۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْرَائِيلَ قَالَ سَمِعْتُ جَعْدَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى رَجُلًا سَمِينًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ إِلَى بَطْنِهِ بِيَدِهِ وَيَقُولُ لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا الْمَكَانِ لَكَانَ خَيْرًا لَكَ [اسنادہ ضعیف. صحیحہ الحاکم (۱۲۱/۴)]. وقد صحح هذا الاسناد ابن حجر. [انظر: ۱۵۹۶۴، ۱۹۱۹۳].

(۱۵۹۶۲) حضرت جعدہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک صحت مند آدمی کو دیکھا تو اس کے پیٹ کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر یہ اس کے علاوہ میں ہوتا تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہوتا۔

(۱۵۹۶۳) قَالَ وَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ فَقَالُوا هَذَا أَرَادَ أَنْ يَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرُعْ لَمْ تَرُعْ وَلَوْ أَرَدْتَ ذَلِكَ لَمْ يُسَلِّطَكَ اللَّهُ عَلَيَّ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۶۴)]. اسنادہ ضعیف.]

(۱۵۹۶۳) راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہہ رہے تھے کہ یہ آپ کو شہید کرنے کے ارادے سے آیا تھا، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا گھبراؤ نہیں، اگر تم ایسا کرنا بھی چاہتے تو اللہ تمہیں مجھ پر یہ قدرت نہ عطا فرماتا۔

(۱۵۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ قِنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَعْدَةَ وَهِيَ مَوْلَى أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يَقْصُ عَلَيْهِ رُؤْيَاً وَذَكَرَ سَمْنَهُ وَعَظْمَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا كَانَ خَيْرًا لَكَ [راجع: ۱۵۹۶۲].

(۱۵۹۶۴) حضرت جعدہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک صحت مند آدمی کو دیکھا تو اس کے پیٹ کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر یہ اس کے علاوہ میں ہوتا تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہوتا۔

ثالث مسند المكيين والمدنيين

حَدِيثُ مُحَمَّدَ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت محمد بن صفوان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ صَادَ أَرْنَبِينَ فَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهَا بِهَا فَلَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةَ فَآتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِمَا [صححه ابن حبان (۵۸۸۷)]. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۴۴، النسائي: ۱۹۷/۷ و ۲۲۵، ابو داود: ۲۸۲۲). [انظر: ۱۵۹۶۶].

(۱۵۹۶۵) حضرت محمد بن صفوان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے دو خرگوش شکار کیے، اس وقت انہیں ذبح کرنے کے لئے ان کے پاس لوہے کا کوئی دھاری دار آلہ نہ تھا، چنانچہ انہوں نے ان دونوں کو ایک تیز دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، اور نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۹۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ اصْطَادَ أَرْنَبِينَ فَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهَا بِهَا فَلَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةَ فَآتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِمَا [سقط من المصنفة].

(۱۵۹۶۶) حضرت محمد بن صفوان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے دو خرگوش شکار کیے، اس وقت انہیں ذبح کرنے کے لئے ان کے پاس لوہے کا کوئی دھاری دار آلہ نہ تھا، چنانچہ انہوں نے ان دونوں کو ایک تیز دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، اور نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۹۶۶م) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبِينَ مَعْلَقَهُمَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۹۶۶].

(۱۵۹۶۶م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي رَوْحِ الْكَلَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت ابو روح کلاعی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي رَوْحِ الْكَلَاعِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ الرُّومِ فَلَبَسَ عَلَيْهِ بَعْضُهَا قَالَ إِنَّمَا لَبَسَ عَلَيْنَا

الشَّيْطَانُ الْقِرَاءَةَ مِنْ أَجْلِ أَقْوَامٍ يَأْتُونَ الصَّلَاةَ بِغَيْرِ وُضوءٍ فَإِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأَحْسِنُوا الْوُضوءَ [انظر: ۱۰۹۶۸، ۱۰۹۶۹، ۲۳۴۶۰، ۲۳۵۱۳].

(۱۵۹۶۷) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی جس میں سورہ روم کی تلاوت فرمائی، دوران تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ اشتباہ ہو گیا، نماز کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے ہمیں قراءت کے دوران اشتباہ میں ڈال دیا جس کی وجہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں بغیر وضو کے آجاتے ہیں، اس لئے جب تم نماز کے لئے آیا کرو تو خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

(۱۵۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْبًا أَبَا رُوْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهَا الرُّومَ فَأَوْهَمَهُمْ فَذَكَرَهُ [قال ابن كثير: وهذا اسناد حسن ومتن حسن. قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۱۰۶۵۲)]. قال شعيب، اسناده حسن. [راجع: ۱۰۹۶۷].

(۱۵۹۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى نَبِيِّ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْبًا أَبَا رُوْحٍ مِنْ ذِي الْكَلَّاحِ عَنْ رَجُلٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ بِالرُّومِ فَتَرَدَّدَ فِي آيَةٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّهُ يَلْبَسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أَنَّ أَقْوَامًا مِنْكُمْ يَصَلُّونَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُونَ الْوُضوءَ لَمَنْ شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَلْيُحْسِنِ الْوُضوءَ [راجع: ۱۰۹۶۷].

(۱۵۹۶۹) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی جس میں سورہ روم کی تلاوت فرمائی، دوران تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ اشتباہ ہو گیا، نماز کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے ہمیں قراءت کے دوران اشتباہ میں ڈال دیا جس کی وجہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں بغیر وضو کے آجاتے ہیں، اس لئے جب تم نماز کے لئے آیا کرو تو خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ أَشِيمٍ الْأَشْجَعِيِّ أَبُو أَبِي مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لِقَوْمٍ مِنْ وَحْدِ اللَّهِ تَعَالَى وَكَفَّرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرَمَ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابَهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا بِهِ يَزِيدُ بْنُ أَبِي إِسْحَابٍ وَبَعْدَ ذَلِكَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۲۳)، وابن حبان

(۱۷۱)۔ [انظر: ۲۷۷۵۰، ۴۰۹۷۳]۔

(۱۵۹۷۰) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابل احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۹۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ بِبَعْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِحَسْبِ أَصْحَابِي الْقَتْلُ

(۱۵۹۷۱) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے شہادت کافی ہے۔

(۱۵۹۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا آتَاهُ الْإِنْسَانُ يَقُولُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَقَبْضِ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعِ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعُونَ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ [صححه مسلم

(۲۶۹۷)، وابن خزيمة (۷، ۴، ۸۴۸)۔ [انظر: ۱۰۹۷۶، ۲۷۷۵۳]۔

(۱۵۹۷۲) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی شخص آ کر عرض کرتا کہ یا رسول اللہ! جب میں اپنے پروردگار سے دعا کروں تو کیا کہا کروں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یہ کہا کرو کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا یہ چیزیں دنیا اور آخرت دونوں کے لئے جامع ہیں۔

(۱۵۹۷۳) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْقَوْمِ مَنْ وَحَدَّ اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا بَعَدَ مِنْ دُونِهِ حَرَمَ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحَسَابَهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۹۷۰]۔

(۱۵۹۷۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابل احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۹۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أُمَّتَ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ هَاهُنَا بِالْكَوْفَةِ قَرِيبًا مِنْ خُمْسِ سِنِينَ أَكَانُوا يَفْتَنُونَ قَالَ أَيْ بَنِي مُحَدَّتْ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی، صحيح (ابن ماجة: ۱۲۴۱، الترمذی: ۴۰۲

و ۴۰۳)۔ [انظر: ۲۷۷۵۱، ۲۷۷۵۲]۔

(۱۵۹۷۴) ابو مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (حضرت طارق رضی اللہ عنہ) سے پوچھا کہ ابا جان! آپ نے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ اور یہاں کوفہ میں تقریباً پانچ سال تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، کیا یہ حضرات ثنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بیٹا! یہ نوا بجا د چیز ہے۔

(۱۵۹۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ لَقَدْ رَأَى [اعرجه الترمذی فی الشمائل (۴۰۸)]. قال الهیثمی: رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۷۷۵۰].

(۱۵۹۷۵) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خواب میں میری زیارت کی، اس نے مجھ ہی کو دیکھا۔

(۱۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي طَارِقُ بْنُ أَشِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يعلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَهُوَ يَقُولُ هَوْلَاءِ يَجْمَعُونَ لَكَ عَمِيرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [انظر: ۱۰۹۷۳].

(۱۵۹۷۶) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے یہ دعاء سکھاتے تھے کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یہ چیزیں دنیا اور آخرت دونوں کے لئے جامع ہیں۔

(۱۵۹۷۷) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى أَبُو بَشِيرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَسَأَلْتَهُ فَقَالَ كَانَ خِصَابَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرَسَ وَالرَّعْفَرَانَ (۱۵۹۷۷) ابوما لک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب سے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم درس اور زعفران سے چیزوں کو رنگتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

عبد اللہ رضی اللہ عنہ یشرکی کی ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت

(۱۵۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ حَسَّانَ يَعْنِي الْمُسَلِّيَّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْمِرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ أَوَّلَ مَا بَنَى مَسْجِدَهَا وَهُوَ فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ يَوْمَئِذٍ وَجُدْرُهُ مِنْ سِهْلَةٍ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ بَلَغَنِي حَبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَّةُ الْوَدَاعِ فَاسْتَبَعْتُ رَاحِلَةَ مِنْ إِبِلِي ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى جَلَسْتُ لَهُ فِي طَرِيقِ عَرَفَةَ أَوْ وَقَفْتُ لَهُ فِي طَرِيقِ عَرَفَةَ قَالَ فَإِذَا رَكْبٌ عَرَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ بِالْصَّفَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَمَامَهُ خَلَّ لِي عَنْ طَرِيقِ الرِّكَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحَهُ فَارَبَ مَا لَهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى اخْتَلَفْتُ رَأْسَ النَّاقَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُنْجِينِي مِنَ النَّارِ قَالَ بَخْ بَخْ لَيْنٌ كُنْتُ لَقِصْرَتٍ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ أَهْلَعْتُ فِي الْمَسْأَلَةِ أَفَقَهُ إِذَا تَعَبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ خَلَّ طَرِيقَ الرَّكَّابِ [انظر: ۱۰۵۹۷۹، ۱۰۵۹۸۰، ۲۳۵۵۱].

(۱۵۹۷۸) عبد اللہ بشاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب کوفہ کی جامع مسجد پہلی مرتبہ تعمیر ہوئی تو میں وہاں گیا، اس وقت وہاں کھجوروں کے درخت بھی تھے اور اس کی دیواریں ریت جیسی مٹی کی تھیں، وہاں ایک صاحب یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں نے اپنے اونٹوں میں سے ایک قابل سواری اونٹ چھانٹ کر نکالا، اور روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے حلیہ کی وجہ سے پہچان لیا۔

اسی دوران ایک آدمی جوان سے آگے تھا، کہنے لگا کہ سواریوں کے راستے سے ہٹ جاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اسے کوئی کام ہو، چنانچہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنا قریب ہوا کہ دونوں سواریوں کے سر ایک دوسرے کے قریب آ گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واہ واہ! میں نے خطبہ میں اختصار سے کام لیا تھا اور تم نے بہت عمدہ سوال کیا، اگر تم سمجھ دار ہوئے تو تم صرف اللہ کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، اب سواریوں کے لئے راستہ چھوڑ دو۔

(۱۵۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ نَحْوَهُ [راجع: ۱۰۵۹۷۸] (۱۵۹۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَجُلٍ يُحَدِّثُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ فَقَالَ وَصِفْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْنِي وَعَادِيًا إِلَى عَرَكَاتٍ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَبِّرْنِي بِعَمَلٍ يَقْرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ تَقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ وَتُكْرَهُ لَهُمْ مَا تُكْرَهُ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ خَلَّ عَنْ وُجُوهِ الرَّكَّابِ

(۱۵۹۸۰) مغیرہ کے والد کہتے ہیں کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا، وہاں ایک صاحب یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، لوگوں کے لئے وہی پسند کرنا جو اپنے لیے کرو، اور ان کے لئے بھی وہی ناپسند کرنا جو اپنے لیے کرو، اب سواریوں کے لئے راستہ چھوڑ دو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَتِي هَذِهِ حَسِبْتُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ حُمْرَاءٌ مُخَضَّرَمَةٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ وَهَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۴۰۹۹). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۳۸۹۳].

(۱۵۹۸۱) مرے الطیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے اسی کمرے میں نبی ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی سرخ اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ قربانی کا دن ہے، اور یہ حج اکبر کا دن ہے۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ أَبِي الْأَحْوَصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مالک بن نضله رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجَشْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَطْمَارٍ فَقَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الشَّيْءِ وَالْإِبِلِ قَالَ فَلْتَرِنَعْمُ اللَّهُ وَكِرَامَتُهُ عَلَيْكَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ (۱۵۹۸۲) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے پرانگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطا فرما رکھے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آتا چاہئے۔

(۱۵۹۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَشِيفُ الْهَيْبَةِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَنْتَجِ إِبِلٌ قَوْلِكَ صَحَاحًا إِذَا نَهَا فَنَعَمْتُ إِلَى مُوسَى فَتَقَطَعَ إِذَا نَهَا لِنَقُولُ هَذِهِ بَعْرٌ وَتَشَقُّهَا أَوْ تَشَقُّ جُلُودَهَا وَتَقُولُ هَذِهِ صُرْمٌ وَتُحَرِّمُهَا عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ مَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ وَسَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدٌ مِنْ مُوسَاكَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا نَزَلَتْ بِهِ فَلَمْ يُكْرِمْنِي وَلَمْ يَقْرِنِي ثُمَّ نَزَلَ بِي أَجْرِيهِ بِمَا صَنَعَ أَمْ أَقْرِبِهِ

قَالَ الْقُرْبِيُّ [صَحِيحُهُ ابْنُ حَبِيانَ (٥٤١٦)، وَالْحَكَمُ (٢٤/١)]. قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (أَبُو دَاوُدَ: ٤٠٦٣، التِّرْمِذِيُّ: ٢٠٠٦، النَّسَائِيُّ: ١٨٠/٨ و ١٨١ و ١٩٦). [انظر: ١٥٩٨٤، ١٥٩٨٦، ١٧٣٦١، ١٧٣٦٢]. [تقدم قبله].

(١٥٩٨٣) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پرانہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطا فرما رکھے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تمہاری قوم میں کسی کے یہاں اونٹ پیدا ہوتا ہے، اس کے کان صحیح سالم ہوتے ہیں اور تم اسٹرا پکڑ کر اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ”بحر“ ہے، کبھی ان کی کھال چھیل ڈالتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ”صرم“ ہے، کبھی انہیں اپنے اور اپنے اہل خانہ پر حرام قرار دے دیتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تم کو جو کچھ عطا فرما رکھا ہے وہ سب حلال ہے، اللہ کا بازو زیادہ طاقت ور ہے، اور اللہ کا اسٹرا زیادہ تیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں کسی شخص کے یہاں مہمان بن کر جاؤں اور وہ میرا اکرام کرے اور نہ ہی مہمان نوازی، پھر وہی شخص میرے یہاں مہمان بن کر آئے تو میں بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کروں جو اس نے میرے ساتھ کیا تھا یا میں اس کی مہمان نوازی کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کی مہمان نوازی کرو۔

(١٥٩٨٤) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْإِبِلِ وَمِنَ النَّعْبِلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا فَلْيُرِّ عَلَيْهِ

(١٥٩٨٣) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پرانہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطا فرما رکھے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

(١٥٩٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّعْرَاءِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدَى ثَلَاثَةٌ فَيَدُ اللَّهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطَى الَّتِي تَلِيهَا وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى فَاعْطِ الْفَضْلَ وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ [صَحِيحُهُ ابْنُ عَرَبَةَ (٢٤٤٠)، وَالْحَاكِمُ (٤٠٨/١)]. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (أَبُو دَاوُدَ: ١٦٤٩). [انظر: ١٧٣٦٤].

(١٥٩٨٥) حضرت مالک بن نھدل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاتھوں کے تین مرتبے ہیں، اللہ کا ہاتھ سب سے اوپر ہوتا ہے، اس کے نیچے دینے والے کا ہاتھ ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ سب سے نیچے ہوتا ہے، اس لئے تم زائد

خیزوں کو دے دیا کرو، اور اپنے آپ سے عاجز نہ ہو جاؤ۔

(۱۵۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَبَانًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَخْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كَشِيفُ الْهَيْبَةِ لَقَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَالُكَ فَقَالَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ مِنَ الْغَيْبِ وَالْإِبِلِ وَالرَّقِيقِ وَالنِّعَمِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَلْيُرْ عَلَيْكَ فَقَالَ هَلْ تَسْبِغُ إِبِلَ قَوْمِكَ صِحَاحًا إِذَا هِيَ فَتَعَمَّدُ إِلَى الْمُوسَى فَتَقَطُّعُهَا أَوْ تَقَطُّعُهَا وَتَقُولُ هَذِهِ بَحْرٌ وَتَشُقُّ جُلُودَهَا وَتَقُولُ هَذِهِ صُرْمٌ فَتَحْرَمُهَا عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ حِلٌّ وَسَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدٌ وَرَبَّمَا قَالَهَا وَرَبَّمَا لَمْ يَقُلْهَا وَرَبَّمَا قَالَ سَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ مِنْ سَاعِدِكَ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدٌ مِنْ مُوسَاكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ نَزَلَتْ بِهِ فَلَئِمَّ بِقُرْبَى وَلَمْ يَكْرِ مَنِي لَمْ نَزَلْ بِهِ الْقُرْبَى أَوْ أَجْزِيهَ بِمَا صَنَعَ قَالَ بَلُ الْقُرْبَى [راجع: ۱۵۹۸۳].

(۱۵۹۸۲) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آتا چاہئے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تمہاری قوم میں کسی کے یہاں اونٹ پیدا ہوتا ہے، اس کے کان صحیح سالم ہوتے ہیں اور تم استرا پکڑ کر اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ”بخر“ ہے، کبھی ان کی کھال چھیل ڈالتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ”صرم“ ہے، کبھی انہیں اپنے اور اپنے اہل خانہ پر حرام قرار دے دیتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تم کو جو کچھ عطاء فرما رکھا ہے وہ سب حلال ہے، اللہ کا بازو زیادہ طاقت ور ہے، اور اللہ کا استرا زیادہ تیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں کسی شخص کے یہاں مہمان بن کر جاؤں اور وہ میرا اکرام کرے اور نہ ہی مہمان نوازی، پھر وہی شخص میرے یہاں مہمان بن کر آئے تو میں بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کروں جو اس نے میرے ساتھ کیا تھا یا میں اس کی مہمان نوازی کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کی مہمان نوازی کرو۔

(۱۵۹۸۷) حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَشْعَبُ سَيِّءُ الْهَيْبَةِ لَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَكَ مَالٌ قَالَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ لَقَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تَبْرَى عَلَيْهِ

(۱۵۹۸۷) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال

مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ لَنَا بِتَمْرٍ فَقَالَ اذْنُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَاهُمَا الْأَطْيَبِينَ (۱۵۹۸۸) اسماعیل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس گیا، وہ دودھ اور کھجور اکٹھی کر کے کھا رہے تھے، مجھے دیکھ کر کہنے لگے قریب آ جاؤ، کیونکہ نبی ﷺ نے ان دونوں چیزوں کو پاکیزہ قرار دیا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۸۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ عِنْدَ الْمَوْتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (۱۵۹۸۹) زادان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث ایک صحابی نے بتائی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کو موت کے وقت ”لا الہ الا اللہ“ کی تلقین ہوگئی، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَشِرُ قَوْمِي قَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ عُشُورٌ [انظر: ۱۹۱۱۱].

(۱۵۹۹۰) بکر بن وائل کے ایک صاحب اپنے ماموں سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم سے ٹیکس وصول کرتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ٹیکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

(۱۵۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ خَالِهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَكْرَهُ لَهْ أَشْيَاءَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى

أَهْلِ الْإِسْلَامِ عَشُورًا

(۱۵۹۹۱) یکر بن وائل کے ایک صاحب اپنے ماسوں سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم سے ٹکس وصول کرتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ٹکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹکس نہیں ہے۔

(۱۵۹۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي أُمِّهِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عَشُورٌ إِنَّمَا الْعَشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى (۱۵۹۹۲) ابوامیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ٹکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹکس نہیں ہے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ كَيْفَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشْهَدُ نَمَّ أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ أَمَا إِنِّي لَا أَحْسِنُ ذَنْدَنَكَ وَلَا ذَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَهَا نَدْنِدُنْ [صححه ابن حزيمة (۷۲۵)، وابن حبان (۸۶۸)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۹۲، ابن ماجه: ۹۱۰).

(۱۵۹۹۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص سے پوچھا کہ تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا کہ تشہد پڑھ کر یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ! میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، البتہ میں اچھی طرح آپ کا طریقہ یا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا طریقہ اختیار نہیں کر پاتا، نبی ﷺ نے بھی فرمایا کہ ہم بھی اسی کے آس پاس گھومتے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسًا قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أَقْعُدَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعَيِّقَ أَرْبَعِ رِقَابٍ [انظر: ۱۵۹۹۵، ۲۳۴۹۶].

(۱۵۹۹۴) ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اس طرح کی مجلس وعظ میں بیٹھنا چار غلاموں کو

آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۵۹۹۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَسْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسَ بْنَ قَيْسٍ وَكَانَ قَاصًّا الْعَامَّةَ بِالْكُوفَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ أَعْدَى مِنِّي مِثْلُ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْطِيَ أَرْبَعِ رِقَابٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَيُّ مَجْلِسٍ تَعْنِي قَالَ كَانَ قَاصًّا (۱۵۹۹۵) ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اس طرح کی مجلس وعظ میں بیٹھنا چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي لَفْرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُحْتَجِمُ فِيهِ لَمَّا نِ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَعْجُومُ [الخرجه النسائي في الكبرى (۳۱۶۷) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۱۶۰۴۰].

(۱۵۹۹۶) حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ماہ رمضان کی اشعار ہویں رات کو سینگلی لگا رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، مجھے اس حال میں دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سینگلی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدُ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ تَابِعَنَا بِالرُّمَّانِ مِنْ قَبْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْرَبْنَاهُمْ لِيَحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوْمِكُمْ أَكْفَرُكُمْ قُرْآنًا [راجع: ۲۰۵۹۹].

(۱۵۹۹۷) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

إِنَّ شَيْخَيْنِ لِلْحَيِّ أَمْرَانِي أَنْ أَطْلُبَ ابْنَاهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ تَعْرِفُهُ فَقَالَ أَعْرِفُ نَسَبَهُ فَدَعَا الْعَلَامَ فَجَاءَ فَقَالَ هُوَ ذَا قَاتٍ بِهِ أَبُوهُ فَقُلْتُ الْفِدَاءَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَنَا آلُ مُحَمَّدٍ أَنْ نَأْكُلَ تَمَنَ أَحَدٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيَّ كَيْفِي ثُمَّ قَالَ لَا أَخْشَى عَلَيَّ فَرِيضٍ إِلَّا أَنْفُسَهَا قُلْتُ وَمَا لَهُمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ إِنْ طَالَ بِكَ الْعُمُرُ رَأَيْتَهُمْ هَاهُنَا حَتَّى تَرَى النَّاسَ بَيْنَهُمَا كَالْفَنَمِ بَيْنَ حَوْضَيْنِ مَرَّةً إِلَى هَذَا وَمَرَّةً إِلَى هَذَا فَإِنَّا أَرَى نَاسًا يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيَّ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتَهُمْ الْعَامَ يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيَّ مُعَاوِيَةَ لَقَدْ كَثُرَتْ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۶۷۴۲، ۲۳۶۰۱].

(۱۵۹۹۹) عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ بصرہ آئے، اس وقت وہاں کے گورنر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تھے، وہاں ایک آدمی محل کے سائے میں کھڑا ہوا بار بار یہی کہے جا رہا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، وہ اس سے آگے نہیں بڑھتا تھا، میں اس کے قریب گیا اور اس سے پوچھا کہ آپ نے اتنی زیادہ مرتبہ یہ کہا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا؟ اس نے جواب دیا اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں، میں نے کہا ضرور، اس نے کہا پھر بیٹھ جاؤ، اس نے کہا کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں فلاں وقت حاضر ہوا تھا جبکہ آپ ﷺ مدینہ منورہ میں تھے۔

اس وقت ہمارے قبیلے کے دوسر داروں کا ایک بچہ نکل کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا تھا، وہ دونوں مجھ سے کہنے لگے کہ تم مدینہ منورہ جا رہے ہو، وہاں ہمارا ایک بچہ بھی اس آدمی (نبی ﷺ) سے جا کر مل گیا ہے، تم اس آدمی کے پاس جا کر اس سے ہمارا بچہ واپس دینے کی درخواست کرنا، اگر وہ فدیہ لیے بغیر نہ مانے تو فدیہ بھی دے دینا، چنانچہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھے قبیلے کے دوسر داروں نے یہ کہہ کر بھیجا ہے کہ ان کا جو بچہ آپ کے پاس آ گیا ہے، اسے اپنے ساتھ لے جانے کی درخواست کروں، نبی ﷺ نے پوچھا تم اس بچے کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا نسب نامہ جانتا ہوں، نبی ﷺ نے اس لڑکے کو بلایا، وہ آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ یہی بچہ ہے، تم اسے اس کے والدین کے پاس لے جا سکتے ہو۔

میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! کچھ فدیہ؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہم آل محمد ﷺ کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اولاد اسماعیل کی قیمت کھاتے پھریں، پھر میرے کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا مجھے قریش کے متعلق خود انہی سے خطرہ ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا مطلب؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو تم انہیں یہاں دیکھو گے اور عام لوگوں کو ان کے درمیان ایسے پاؤ گے جیسے دو حوضوں کے درمیان بکریاں ہوں جو کبھی ادھر جاتی ہیں اور کبھی ادھر، چنانچہ میں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ لوگ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملنے کی اجازت چاہتے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جنہیں میں نے اسی سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے ملنے کی اجازت مانگتے ہوئے دیکھا تھا، اس پر مجھے نبی ﷺ کا یہ ارشاد یاد آ گیا۔

حَدِيثُ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمَغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبَّارٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو شُجَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ نَاشِرَةَ بْنِ سُمَيِّ بْنِ الزَيْنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْحَابِيَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَنِي خَازِنًا لِهَذَا الْمَالِ وَوَلَّيْتَهُ لَهْ ثُمَّ قَالَ بَلَّ اللَّهُ يَفْسُمُهُ وَأَنَا بَادِعٌ بِأَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَشْرَفَهُمْ فَفَرَضَ لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ آلَافٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةَ وَصَفِيَّةَ وَمِيمُونَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْدِلُ بَيْنَنَا لَعَدَلٍ بَيْنَهُنَّ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي بَادِعٌ بِأَصْحَابِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ لِإِنَّا أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا ظُلْمًا وَعَدُوًّا ثُمَّ أَشْرَفَهُمْ فَفَرَضَ لِأَصْحَابِ بَدْرٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ آلَافٍ وَلَمَنْ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَلَمَنْ شَهِدَ أَحَدًا ثَلَاثَةَ آلَافٍ قَالَ وَمَنْ أَسْرَعَ فِي الْهَجْرَةِ أَسْرَعَ بِهِ الْعَطَاءُ وَمَنْ أَبْطَأَ فِي الْهَجْرَةِ أَبْطَأَ بِهِ الْعَطَاءُ فَلَا يَلُومَنَّ رَجُلٌ إِلَّا مَنْخَاحَ رَاحِلَتِهِ وَإِنِّي أَعْتَدِرُ إِلَيْكُمْ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِنِّي أَمَرْتُهُ أَنْ يَحْبِسَ هَذَا الْمَالَ عَلَيَّ ضَعْفَةَ الْمُهَاجِرِينَ فَأَعْطَى ذَا الْبَأْسِ وَذَا الشَّرَفِ وَذَا اللَّسَانَةِ فَتَزَعَّتْ وَأَمَرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَالَ أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمَغِيرَةِ وَاللَّهِ مَا أَعْدَرْتُ يَا عُمَرُ بْنَ الْخَطَّابِ لَقَدْ تَزَعَّتْ عَامِلًا اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَدْتُ سَيْفًا سَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْتُ لِيَوَاءَ نَصَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ قَطَعْتَ الرَّحِمَ وَحَسَدْتُ ابْنَ أَعْمٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّكَ قَرِيبُ الْقَرَابَةِ حَدِيثُ السَّنِّ مُضْطَبٌّ فِي ابْنِ عَمَرَ

(۱۶۰۰۰) ناشرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جابیہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دورانِ خطبہ لوگوں سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ نے مجھے اس مال کا صرف خزانچی اور تقسیم کنندہ بنایا ہے، پھر فرمایا کہ بلکہ اللہ ہی اسے تقسیم بھی کرنے والا ہے، البتہ میں اس کا آغاز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ سے کروں گا، پھر درجہ بدرجہ معززین کو دوں گا، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات میں سے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، صفیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے سوا سب کے لئے دس دس ہزار درہم مقرر کیے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم سب کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا حصہ بھی برابر کر دیا۔

پھر فرمایا کہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم میں اپنے مہاجرین اولین ساتھیوں سے آغاز کروں گا کیونکہ ہم لوگوں کو اپنے وطن سے ظلمًا نکالا گیا تھا، پھر ان میں سے جو زیادہ معزز ہوں گے، چنانچہ انہوں نے ان میں سے اصحابِ بدر کے لئے پانچ پانچ ہزار درہم

مقرر کیے اور غزوہ بدر میں شریک ہونے والے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے چار چار ہزار مقرر کیے اور شرکاءِ احد کے لئے تین تین ہزار مقرر کیے اور فرمایا جس نے ہجرت میں جلدی کی، میں اسے عطاء کرنے میں جلدی کروں گا اور جس نے ہجرت میں سستی کی، میں اسے عطاء کرنے میں سستی کروں گا، اس لئے اگر کوئی شخص ملامت کرتا ہے تو صرف اپنی سواری کو ملامت کرے، اور میں تمہارے سامنے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے معذرت کرتا ہوں، دراصل میں نے انہیں یہ حکم دیا تھا کہ یہ مال صرف کمزور مہاجرین پر خرچ کریں لیکن انہوں نے جنگجوؤں، معزز اور صاحب زبان لوگوں کو یہ مال دینا شروع کر دیا، اس لئے میں نے ان سے یہ عہدہ واپس لے کر حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔

اس پر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے عمر! بخدا میں تمہارا یہ عذر قبول نہیں کر سکتا، آپ نے ایک ایسے گورنر کو معزول کیا جسے نبی ﷺ نے مقرر کیا تھا، آپ نے ایک ایسی تلوار کو نیا م میں ڈال لیا جسے اللہ کے نبی ﷺ نے سوتا تھا، آپ نے ایک ایسا جھنڈا سرنگوں کر دیا جو نبی ﷺ نے گاڑا تھا، آپ نے قطع رحمی کی اور اپنے چچا زاد سے حسد کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سب سن کر فرمایا کہ تمہاری ان کے ساتھ زیادہ قریب کی رشتہ داری ہے، یوں بھی تم نوعمر ہو اور تمہیں اپنے چچا زاد بھائی کے حوالے سے زیادہ غصہ آیا ہوا ہے۔

حَدِيثُ مَعْبِدِ بْنِ هُوْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو التُّعْمَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ التُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتَحِلُوا بِالْإِنْمِدِ الْمُرَوَّحِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ

(۱۶۰۱) حضرت معبد رضی اللہ عنہ ”جنہوں نے نبی ﷺ کو پایا تھا“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اثمد نامی سفید اسرہ لگایا کرو، کیونکہ یہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے۔

حَدِيثُ سَلْمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَعَّازُ بْنُ جَدِيٍّ الْحِنْفِيُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلْمَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْقُلُوبِ فَأَكْفَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ فِيهَا لِحُومٌ حُمِرِ النَّاسِ

(۱۶۰۰۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی ﷺ کے حکم پر ہانڈیوں کو الٹا دیا گیا تھا کہ اس میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا۔

(۱۶۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهَمَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَيْتٍ بِفَنَائِهِ فَرُبَّةٌ مُعَلَّقَةٌ فَاسْتَسْقَى فَيَقِيلُ إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ ذَكَرَهُ الْأَدِيمُ دِبَاغُهُ [صححه ابن حبان (۴۵۲۲) والحاكم (۱۴۱/۴) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۱۲۵، النسائي: ۱۷۳/۷)]
قال شعيب: مرفوعة صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۱۶۰۰۴، ۲۰۳۲۰، ۲۰۳۲۱، ۲۰۳۲۰، ۲۰۳۳۰].

(۱۶۰۰۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے گھن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۱۶۰۰۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِبَاغَهَا طَهُورُهَا أَوْ ذَكَاتُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳].
(۱۶۰۰۴) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۱۶۰۰۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ لَيْبِصَةَ بِنِ حُرَيْثِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي لَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِهِنَّ سَبِيلًا الْبُكْرُ بِالْبُكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفَى سِنَّةٍ وَالتَّيِّبُ بِالتَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

(۱۶۰۰۵) حضرت سلمہ بن محبت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا مجھ سے یہ مسئلہ معلوم کر لو، اور حاصل کر لو، اللہ نے بدکاری کا ارتکاب کرنے والی عورتوں کا حکم متعین کر دیا، کنوارے کو کنواری کے ساتھ بدکاری کرنے پر سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے گا اور شادی شدہ کو شادی شدہ کے ساتھ ایسا کرنے پر سو کوڑے مارے جائیں گے اور رجم کیا جائے گا۔

(۱۶۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُوَاقِعُ جَارِيَةً أَمْرَأَتَهُ قَالَ إِنْ أَكْرَهَهَا فِئْهُ حُرَّةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فِئْهُ أَمْتَةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۴۶۱، ابن ماجه: ۲۵۵۲، النسائي: ۱۲۵/۶)]. [انظر: ۲۰۳۲۰، ۲۰۳۲۲، ۲۰۳۲۳، ۲۰۳۲۴، ۲۰۳۲۵].

(۱۶۰۰۶) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کی باندی پر ”جا پڑے“ تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس

کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۱۶۰۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ ثُمَّ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ الْهَذَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَمُولَةٌ تَأْوِي إِلَى شَيْعِ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ

(۱۶۰۰۷) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص میں اتنی ہمت ہو کہ وہ بھوک کو برداشت کر سکے تو وہ جہاں بھی دوران سفر ماہ رمضان کو پالے، اسے روزہ رکھ لینا چاہئے۔

(۱۶۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ النَّعَّازِ الْحَنَفِيِّ أَنَّ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلُحُومِ حُمْرِ النَّاسِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَهِيَ فِي الْقُدُورِ فَأَكْنِفَتْ [راجع: ۱۶۰۰۲].

(۱۶۰۰۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر باغریوں کو لٹا دیا گیا تھا کہ اس میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا۔

حَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقِ رضی اللہ عنہ

حضرت قبيصة بن مخرق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي النَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي عُمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ لَمَّا تَزَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْدِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضْمَةَ مِنْ جَبَلِ فَعَلَا أَعْلَاهَا ثُمَّ نَادَى أَوْ قَالَ قَالَ يَا آلَ عَبْدِ مَنَاةَ إِنِّي لَتَدِيرُ إِنَّ مَنِّي وَمَمْلَكُكُمْ كَمَنْبَلِ رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبُأُ أَهْلَهُ يَنَادِي أَوْ قَالَ يَهْتَفُ يَا صَبَاحَةَ قَالَ أَبِي قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ أَوْ وَهَبِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ خَطَا إِنَّمَا هُوَ زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍو فَلَمَّا أَخْطَأَ تَرَكْتُ وَهَبِ بْنِ عَمْرٍو

(۱۶۰۰۹) حضرت قبيصة بن مخرق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت وَأَنْدِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو، میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو دشمن کو دیکھ کر اپنے اہل علاقہ کو ڈرانے کے لئے نکل پڑے اور یا صباحہ کی نداء لگا کر شروع کر دے۔

(۱۶۰۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبَانُ قَالَ حَدَّثَنِي قَطْنٌ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ قَبِيصَةَ

بْنِ مُخَارِقٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعِيَاةُ وَالطَّيْرَةُ وَالطَّرْقُ مِنَ الْعِيَابَةِ قَالَ الْعِيَاةُ مِنَ الزُّجْرِ وَالطَّرْقُ مِنَ النُّحْطِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۹۰۷)]. [انظر: ۲۰۸۷۹، ۲۰۸۸۰].

(۱۶۰۱۰) حضرت قیسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۱۶۰۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِثَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهَلَالِيِّ تَحَمَّلْتُ بِحِمَالَةٍ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ نَوَذَّهَا عَنْكَ وَنُحِرْجَهَا مِنْ نَعْمِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ مَرَّةً وَنُحِرْجَهَا إِذَا جَانَتْكَ الصَّدَقَةُ أَوْ إِذَا جَاءَ نَعْمَ الصَّدَقَةِ وَقَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ وَقَالَ مَرَّةً حَرَّمْتُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ رَجُلٍ تَحْمَلُ بِحِمَالَةٍ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ وَقَافَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَابِ مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٍ أَصَابَتْهُ لَاقَةٌ أَوْ حَاجَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ لَهُ أَوْ يَكَلِّمَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَابِ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ قَدْ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ لَاقَةٌ إِلَّا قَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَنَحَتْ مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ سُحَّتْ [صححه مسلم (۱۰۴۴)]، وابن حبان (۳۲۹۱)، وابن عزيمة (۲۳۵۹)، و ۲۳۶۰ و ۲۳۶۱]. [انظر: ۲۰۸۷۷].

(۱۶۰۱۱) حضرت قیسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی، اور اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے یہ قرض ادا کر دیں گے، اور صدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے، پھر فرمایا قیسہ! اسوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں مانگنا جائز نہیں، ایک تو وہ آدمی جو کسی شخص کے قرض کا ضامن ہو جائے، اس کے لئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اس کا قرض ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے، دوسرا وہ آدمی جو اتنا ضرورت مند اور فاقہ کا شکار ہو کہ اس کی قوم کے تین قابل اعتماد آدمی اس کی ضرورت مندی یا فاقہ مستی کی گواہی دیں تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے، یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اور تیسرا وہ آدمی جس پر کوئی ناگہانی آفت آ جائے اور اس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں سوال کرنا حرام ہے۔

حَدِيثُ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ

لِلْإِسْلَامِ مِنْ مُنْتَهَى قَالَ أَيُّمَا أَهْلِ بَيْتٍ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ نَعَمْ أَيُّمَا أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ أَوْ الْعَجَمِ
أَرَادَ اللَّهُ بِهِمْ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَقَعُ الْفِتْنُ كَأَنَّهَا الظُّلُّ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ
اللَّهُ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ تَعَوَّدُونَ فِيهَا أَسَاوِدَ صَبًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَرَأَ عَلَيَّ
سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَسَاوِدَ صَبًا قَالَ سُفْيَانُ الْحَيْةُ السُّودَاءُ تَنْصَبُ أَيُّ تَرْتَفِعُ [صححه الحاكم (۱/۳۴)].

قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۳، ۱۶، ۱۴، ۱۶، ۱۵، ۱۶].

(۱۶۰۱۲) حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اسلام کی بھی کوئی انتہاء ہے؟
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے گا، انہیں اسلام میں داخل کر دے گا،
راوی نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد سائبانوں کی طرح فتنے چھانے لگیں گے، سائل نے کہا انشاء اللہ ایسا
ہرگز نہیں ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، پھر تم کالے سانپوں کی
طرح ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

(۱۶۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ
قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْإِسْلَامِ مِنْ مُنْتَهَى قَالَ نَعَمْ أَيُّمَا أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ أَوْ الْعَجَمِ أَرَادَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ بِهِمْ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ قَالَ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ تَقَعُ فِتْنٌ كَأَنَّهَا الظُّلُّ فَقَالَ
الْأَعْرَابِيُّ كَلَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ تَعَوَّدُونَ فِيهَا أَسَاوِدَ
صَبًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

(۱۶۰۱۳) حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اسلام کی بھی کوئی انتہاء ہے؟
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے گا، انہیں اسلام میں داخل کر دے گا،
راوی نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد سائبانوں کی طرح فتنے چھانے لگیں گے، سائل نے کہا انشاء اللہ ایسا
ہرگز نہیں ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، پھر تم کالے سانپوں کی
طرح ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

(۱۶۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ
كُرْزِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ مُنْتَهَى
قَالَ نَعَمْ فَمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا مِنْ أَعْجَمٍ أَوْ عَرَبٍ أَدْخَلَهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ تَقَعُ فِتْنٌ كَأَنَّهَا الظُّلُّ يَتَعَوَّدُونَ فِيهَا أَسَاوِدَ
صَبًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَأَفْضَلُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مُرْمٍ مُعْتَزِلٌ لِي شِعْبٍ مِنَ الشَّعَابِ يَتَّقِي رَبَّهُ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

(۱۶۰۱۳) حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اسلام کی بھی کوئی انتہاء ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے گا، انہیں اسلام میں داخل کر دے گا، راوی نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد ساتباؤں کی طرح فتنے چھانے لگیں گے، سائل نے کہا انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، پھر تم کالے سانپوں کی طرح ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

(۱۶۰۱۴) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُوسَانِيُّ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُعْبِرَةِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَرُزُ بْنُ حَبِيبٍ الْعُزْرَاعِيُّ (۱۶۰۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَامِرِ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عامر مزنئی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَامِرِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِيَمِينِي عَلَى بَعْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرٌ قَالَ وَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ قَالَ لَجِئْتُ حَتَّى أَذْخُلَتْ يَدِي بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَشِرَاكِهِ قَالَ لَفَجَعَلْتُ أَعْجَبُ مِنْ بَرْدِيهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۰۷۳)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [يتكرر بعده].

(۱۶۰۱۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں اپنے فخر پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ رنگ کی چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بدری صحابی تھے جو آگے تک آواز پہنچا رہے تھے، میں چلا ہوا آیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اور جوتے کے تسمے کے درمیان ہاتھ داخل کیے، مجھے ان کی ٹھنڈک سے تعجب ہوا۔

(۱۶۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي قُرَازَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى بَعْلَةٍ شَهْبَاءَ وَعَلَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ [راجع: ۱۶۰۱۶].

(۱۶۰۱۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں اپنے سفید فخر پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ آگے تک آواز پہنچا رہے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي الْمُعَلَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوالمعلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُعَلَّى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا خَيْرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ أَنْ يَعِيشَ فِي الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَعِيشَ فِيهَا يَأْكُلُ مِنَ الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا وَيَبِينَ لِقَاءَ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعَجَبُونَ مِنْ هَذَا الشَّيْخِ أَنْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا صَالِحًا خَيْرَهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَيْنَ الدُّنْيَا وَيَبِينَ لِقَاءَ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْلَمَهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلْ نَفِيدِكَ بِأَمْرِنَا وَأَبْنَانِنَا أَوْ بِأَبَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ آمَنَ عَلَيْنَا فِي صُحْبِيهِ وَذَاتِ يَدِيهِ مِنْ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ وَلَكِنْ وَدَّ إِخَاءَ إِيْمَانٍ وَلَكِنْ وَدَّ إِخَاءَ إِيْمَانٍ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: ضعیف الاسناد (۳۶۵۹). قال شعيب: صحیح لغيره وهذا اسناد ضعیف]. [النظر: ۱۸۰۰۶].

(۱۶۰۱۸) حضرت ابوالمعلیٰ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس بات میں اختیار دے دیا کہ جب تک چاہے دنیا میں رہے اور جو چاہے کھائے، یا اپنے رب کی ملاقات کے لیے آجائے، اس نے اپنے رب سے ملنے کو ترجیح دی، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے لگے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے ان بڑے میاں کو تو دیکھو، نبی ﷺ نے ایک نیک آدمی کا ذکر کیا جسے اللہ نے دنیا اور اپنی ملاقات کے درمیان اختیار دیا اور اس نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دی؟ لیکن نبی ﷺ کے ارشاد کی حقیقت کو ہم میں سب سے زیادہ جاننے والے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم اپنے مال و دولت، بیٹوں اور آباء اجداد کو آپ کے بدلے میں پیش کرنے کے لئے تیار ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں اپنی رفاقت اور اپنی مملوکہ چیزوں میں مجھ پر ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کے احسانات نہیں ہیں، اگر میں کسی کو خلیل بنا تا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بنا تا، لیکن یہاں ایمانی اخوت و مودت ہی کافی ہے، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا، اور تمہارا پیغمبر خود اللہ کا خلیل ہے۔

حَدِيثُ سَلْمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَجِئِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّنَا مَلِيكَةً كَانَتْ تَصِلُ الرَّحِمَ وَتَقْرِئُ الضَّيْفَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ هَلَكْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَهْلُ ذَلِكَ نَافِعَهَا شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَلْنَا لِأَنَّهَا

كَانَتْ وَأَدَّتْ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهَلْ ذَلِكَ نَالِعُهَا شَيْئًا قَالَ الْوَالِدَةُ وَالْمَوْوُودَةُ فِي النَّارِ إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ
الْوَالِدَةُ الْإِسْلَامَ فَيَغْفِرَ اللَّهُ عَنْهَا

(۱۶۰۱۹) حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بھائی کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری والدہ ملیکہ صلہ رحمی کرتی تھیں، مہمان نوازی کرتی تھیں اور فلاں فلاں نیکی کے کام کرتی تھیں، ان کا انتقال زمانہ جاہلیت میں ہو گیا، کیا یہ سب کام ان کے لئے نفع بخش ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، ہم نے پوچھا کہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں ہماری ایک ایک بہن کو زندہ درگور کیا تھا، کیا اس کا بھی ان کے ساتھ تعلق ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زندہ درگور کرنے والی اور ہونے والی دونوں جہنم میں ہوں گی، الایہ کہ زندہ درگور کرنے والی اسلام کو پالے اور اللہ اس سے درگزر فرمائے۔

حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنه

حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مِزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ثُمَّ رَاجَعَهَا (۱۶۰۲۰) حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی، لیکن بعد میں رجوع بھی کر لیا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۰۲۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَإِلَّيْ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ قُمْ إِلَىٰ أُمَّسِ إِلَيْكَ وَأَمْسِ إِلَيَّ أَهْرُولُ إِلَيْكَ (۱۶۰۲۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! تو میری طرف اٹھ کر دیکھ، میں تیری طرف چل کر آؤں گا، تو میری طرف چل کر دیکھ، میں تیری طرف دوڑ کر آؤں گا۔

حَدِيثُ جَرَهْدِ الْأَسْلَمِيِّ رضي الله عنه

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرَهْدِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ لِحْيِهِ لَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَيْحَةَ عَوْرَةٌ [قال الترمذی: حسن ما ارى اسناده بمتصل. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۰۱۴، الترمذی: ۲۷۹۵). قال شعيب: حسن بشواهدہ. وهذا اسناد ضعيف. وهو مضطرب جداً]. [انظر: ۱۶۰۲۲، ۱۶۰۲۳، ۱۶۰۲۴، ۱۶۰۲۵، ۱۶۰۲۶، ۱۶۰۲۷، ۱۶۰۲۸، ۱۶۰۲۹].

(۱۶۰۲۲) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جَرَاهِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَرَاهِدًا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ بُرْدَةٌ فَدُنِ كَشَفَ فَيْحَهُ لَقَالَ الْفَيْحَةُ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۳) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ وَقَالَ أَخْبَرَنِي آلُ جَرَاهِدٍ عَنْ جَرَاهِدٍ قَالَ الْفَيْحَةُ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۳) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ ابْنِ جَرَاهِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كَاشِفٌ لِحْيِي لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطَّهَا فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ [حسنه الترمذی].

قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۷۹۸). قال شعيب: حسن بشواهدہ، وهذا اسناد مضطرب. [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۵) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ڈھانپ لو کیونکہ ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرَاهِدٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ جَرَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيْحَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عَوْرَةٌ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی، ۲۷۹۷). قال شعيب: حسن بشواهدہ دون لفظ: ((مسلم))]. [۴۷۹/۳] [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۶) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ جَرَاهِدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى لِحْيِي مُكْشِفَةً لَقَالَ خَمِّرْ عَلَيْكَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَيْحَةَ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۷) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ ”جو اصحاب صفہ میں سے تھے“ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ان کی نظر میری ران پر پڑ گئی جو کھلی ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی ران کو ڈھانپ لو، کیا تم جانتے نہیں کہ ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرَاهِدٍ عَنْ جَرَاهِدِ جَدِّهِ وَلَقَرٍ مِنْ أَسْلَمٍ سِوَاهُ ذَوِي رِضَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى جَرَاهِدٍ وَفِيحْدُ جَرَاهِدٍ مَكْشُوفَةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرَاهِدُ غَطِّ فَيْحِدَكَ فَإِنَّ يَا جَرَاهِدُ الْفَيْحِدَ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۸) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جرہد! اسے ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّنَادِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرَاهِدٍ عَنْ جَدِّهِ جَرَاهِدٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى بُرْدَةٌ وَقَدْ انْكَشَفَتْ فَيْحِدِي قَالَ غَطِّ فَإِنَّ الْفَيْحِدَ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۹) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

حَدِيثُ اللَّجْلَاجِ رضی اللہ عنہ

حضرت لجلاج رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اللَّجْلَاجِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي السُّوقِ إِذْ مَرَّتْ امْرَأَةٌ تَحْمِلُ صَبِيًّا فَتَارَ النَّاسُ وَتُرْتُ مَعَهُمْ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَهَا مَنْ أَبُو هَذَا فَسَكَتَتْ فَقَالَ مَنْ أَبُو هَذَا فَسَكَتَتْ فَقَالَ شَابٌّ بِحَدِيثِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَدِيثَةُ السَّنِّ حَدِيثَةُ عَهْدِ بِيْرِيَّةٍ وَإِنَّهَا لَمْ تُخْبِرْكَ وَأَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ مِنْ عِنْدِهِ كَأَنَّهُ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا إِلَّا خَيْرًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصَنْتِ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَذَهَبْنَا فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى آمَنَّا وَإِنَّمَا بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَذَا ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مَجَالِسِنَا فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ آتَا بِشَيْخٍ يَسْأَلُ عَنِ الْفَتَى فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَأَخَذَنَا بِتَلَابِيهِ فَجَنَّبَنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا جَاءَ يَسْأَلُ عَنِ الْخَبِيثِ فَقَالَ مَهْ لَهْوٍ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ قَالَ فَذَهَبْنَا فَأَعْنَاهُ عَلَى غُسْلِهِ

وَحَوُّطِهِ وَتَكْفِيهِهِ وَحَفَرْنَا لَهُ وَلَا أُدْرَى أَذْكَرَ الصَّلَاةَ أَمْ لَا [قال الألبانی: حسن الاسناد (ابو داود: ۴۴۳۵ و ۴۴۳۶)]. قال شعيب: اسنادہ ضعیف.]

(۱۶۰۳۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بازار میں تھے کہ ایک عورت اپنے بچے کو اٹھائے وہاں سے گذری، لوگ اس عورت کے ساتھ بچہ دیکھ کر بھڑک اٹھے، مجھے بھی غصہ آ گیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھ رہے تھے کہ اس بچے کا باپ کون ہے؟ وہ خاموش رہی، دوسری مرتبہ پوچھنے پر بھی وہ خاموش رہی، اسی اثناء میں ایک نوجوان اس عورت کے برابر آ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ نوجو ہے، نو مسلم ہے، یہ آپ کو جواب نہیں دے سکے گی، اس بچے کا باپ میں ہوں، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارد گرد صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے، گویا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے اس آدمی کے متعلق رائے معلوم کرنا چاہتے تھے، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اس کے متعلق خیر ہی جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

ہم اسے اپنے ساتھ لے کر چلے گئے اور ایک گڑھا کھود کر اسے اس میں اتار دیا، پھر ہم نے اسے اتنے پتھر مارے کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا، پھر ہم اپنی اپنی جگہ لوٹ گئے، اسی دوران ایک بزرگ اس نوجوان کے متعلق پوچھتے ہوئے آئے، ہم نے کھڑے ہو کر ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ صاحب اس خبیث کے متعلق پوچھتے ہوئے آئے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاموش رہو، وہ شخص اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ مہک رکھنے والا ہے، یہ سن کر ہم لوگ واپس آئے اور اس کے غسل، حنوط لگانے اور تجھیز و تکفین میں ہاتھ بٹایا اور اس کے لئے قبر تیار کی، راوی کہتے ہیں مجھے یاد نہیں رہا کہ انہوں نے نماز کا ذکر کیا یا نہیں۔

حَدِيثُ أَبِي عَبَسٍ رضي الله عنه

حضرت ابو عبس رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶۰۳۱) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلَمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لِحَقِيْبِ بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَأَنَا رَافِعٌ إِلَى الْمَسْجِدِ إِلَى الْجُمُعَةِ مَا شِئْتُ وَهُوَ رَاكِبٌ قَالَ أَبَشِرُ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَرَمَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ [صححه البعاري (۹۰۷)].

(۱۶۰۳۱) حضرت ابو عبس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے قدم راہِ خدا میں غبار آلود ہو گئے، اللہ تعالیٰ انہیں آگ پر حرام کر دے گا۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۱۶۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هَلَالٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ الْعَدَوِيِّ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ الَّذِي سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ (۱۶۰۳۲) ایک دیہاتی صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے دین کا سب سے بہتر کام وہ ہے جو سب سے آسان ہو، یہ جملہ دوسریہ فرمایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ

ایک صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۱۶۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ رَجُلٍ كَانَ قَلْبِيًّا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ كَانَ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَجُلٌ يُغَيِّرُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ لِي كِتَابًا أَنْ لَا أُوَاعِدَ بِبَجْرِبْرَةَ غَيْرِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَكَ وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ (۱۶۰۳۳) بنو تميم کے ایک قدیم آدمی نے حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے دور باسعادت میں اپنے والد کے حوالے سے بیان کیا کہ ان کی ملاقات نبی ﷺ سے ہوئی، تو عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دیجئے کہ کسی کے جرم میں مجھے نہ پکڑا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے اور ہر مسلمان کے لئے یہی حکم ہے۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مجمع بن یزید رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۶۰۳۴) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرَمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةَ لَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ فَقَالَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ لَا يَمْنَعَ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرَزَ خَشْبَةً فِي جِدَارِهِ فَقَالَ الْحَالِفُ أَيُّ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ جِدَارِي لَفَعَلِ الْآخَرُ فَغْرَزَ فِي الْأُسْطُوَانِ خَشْبَةً قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرُوٌّ وَأَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ [اشار الہو صیری الی مقال فی اسنادہ۔ قال الالبانی: حسن بما قبلہ (ابن ماجہ: ۲۳۳۶)۔ قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [تکرر بعدہ]۔

(۱۶۰۳۴) عکرمہ بن سلمہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو بھائی حضرت مجمع بن یزید رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے ملنے کے لئے آئے (ان میں سے

ایک نے یہ قسم کھائی تھی کہ اگر دوسرے نے اس کی دیوار پر شہتیر رکھ لیا تو اس کا غلام آزاد ہوگا) حضرت مجمع رضی اللہ عنہما کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے مت روکے، یہ سن کر قسم کھانے والے نے کہا کہ بھائی! یہ تو مجھے معلوم ہو گیا کہ شریعت کا فیصلہ تمہارے حق میں ہے، اور میں قسم بھی کھا چکا ہوں (اب اگر تم میری دیوار پر شہتیر رکھتے ہو تو مجھے غلام آزاد کرنا پڑے گا) تم میری دیوار کے پیچھے ایک ستون بنا لو، چنانچہ دوسرے نے ایسا ہی کیا اور اس ستون پر اپنا شہتیر رکھ دیا۔

(۱۶.۳۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخُوَيْنِ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةِ اعْتَقَ أَحَدَهُمَا أَنْ لَا يَغْرَزَ خَشْبًا فِي جِدَارِهِ فَلَقِيَا مُجَمَّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَرَجُلًا كَثِيرًا فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرَزَ خَشْبًا فِي جِدَارِهِ فَقَالَ الْحَالِفُ أَيُّ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ لَأَجْعَلَ أُسْطُوَانًا دُونَ جِدَارِي لَفَعَلِ الْآخَرُ لَفَعْرَزَ فِي الْأُسْطُوَانِ خَشْبَةً فَقَالَ لِي عَمْرُو فَاثْنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ [راجع: ۱۶.۳۴]

(۱۶.۳۵) عکرمہ بن سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو بھائی حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہما سے ملنے کے لئے آئے (ان میں سے ایک نے یہ قسم کھائی تھی کہ اگر دوسرے نے اس کی دیوار پر شہتیر رکھ لیا تو اس کا غلام آزاد ہوگا) حضرت مجمع رضی اللہ عنہما کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے مت روکے، یہ سن کر قسم کھانے والے نے کہا کہ بھائی! یہ تو مجھے معلوم ہو گیا کہ شریعت کا فیصلہ تمہارے حق میں ہے، اور میں قسم بھی کھا چکا ہوں (اب اگر تم میری دیوار پر شہتیر رکھتے ہو تو مجھے غلام آزاد کرنا پڑے گا) تم میری دیوار کے پیچھے ایک ستون بنا لو، چنانچہ دوسرے نے ایسا ہی کیا اور اس ستون پر اپنا شہتیر رکھ دیا۔

(۱۶.۳۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ مُجَمَّعِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ

(۱۶.۳۶) حضرت مجمع رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو جوتیاں پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثٌ رَجُلِي

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶.۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي الشَّامَخِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ آتَى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَقَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ أَمْرَ النَّاسِ ثُمَّ أَغْلَقَ بَابَهُ دُونَ الْمُسْكِينِ أَوْ الْمَظْلُومِ أَوْ ذِي الْحَاجَةِ أَغْلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دُونَهُ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ عِنْدَ حَاجَتِهِ وَفَقْرِهِ أَفْقَرَ مَا يَكُونُ إِلَيْهَا [راجع: ۱۰۷۳۶].

(۱۶۰۳۷) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک صحابی رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں کے کسی معاملے پر حکمران بنے اور کسی مسکین، مظلوم یا ضرورت مند کے لئے اپنے دروازے بند رکھے، اللہ اس کی ضرورت اور تکلیفی کے وقت ”جو زیادہ سخت ہوگی“ اپنی رحمت کے دروازے بند رکھے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْبَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ نَادَى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَوْمَ صَفِّينَ أَيْحُكُمْ أُوَيْسُ الْقُرْنِيُّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ التَّابِعِينَ أُوَيْسَ الْقُرْنِيَّ

(۱۶۰۳۸) عبد الرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ صفین کے دن ایک شامی آدمی نے پکار کر پوچھا کہ کیا تمہارے درمیان اویس قرنی رضی اللہ عنہ موجود ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں! اس پر انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تابعین میں سب سے بہترین شخص اویس قرنی ہے۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانِ الْأَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَيْبَى عَبْدِ اللَّهِ لِي أَمْرَأَةٌ تَزَوَّجَتْهَا رَجُلٌ ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا قَالَ فَاسْتَخْلَفُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَانِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى لِي بِرُوحِ ابْنَةِ وَاشِقِ بِمِثْلِ مَا قَضَى [قال الترمذی: حدث ابن مسعود ((فيه معقل)) حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۱۱۵، ۱۸۹۱، الترمذی: ۱۱۴۵، النسائی: ۱۲۱/۶ و ۱۲۲ و ۱۹۸)].

[انظر: ۱۸۶۵۶، ۱۸۶۵۷، ۱۸۶۵۸].

(۱۶۰۳۹) علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ مسئلہ پیش ہوا کہ ایک عورت ہے جس سے ایک شخص نے نکاح کیا، اور تھوڑی ہی دیر بعد فوت ہو گیا، اس نے ابھی اس کا مہر مقرر کیا تھا اور نہ ہی تخلید میں اس سے ملا تھا، اس کا کیا حکم

ہے؟ مختلف صحابہ کرام نے مختلف آراء پیش کیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری رائے یہ ہے کہ اس عورت کو مہر مثل دیا جائے، اسے وراثت میں بھی حصہ ملے اور وہ عدت بھی گزارے، اس فیصلے کو سن کر حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعینہ اسی طرح کا فیصلہ بروح بنت واثق کے بارے میں بھی کیا تھا۔

(۱۶.۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لِقَمَانٍ عَشْرَةَ قَالَ أَفَطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۱۰۹۹۶].

(۱۶۰۳۰) حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ماورِ رمضان کی اٹھارہویں رات کو بیٹگی لگا رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، مجھے اس حال میں دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹگی لگانے والے اور گلوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

حَدِيثُ بَهِيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا رضي الله عنها

بھیسہ کے والد صاحب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶.۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَهِيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِمِيصِهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْهُ قَالَ الْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْهُ قَالَ الْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْهُ قَالَ أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرَ لَكَ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود): ۱۶۶۶ و ۳۴۷۶].

(۱۶۰۳۱) بھیسہ کے والد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی اور آپ کی مبارک قمیص کے نیچے سے جسم کو چومنے اور چمٹنے لگا، پھر میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی، میں نے پھر یہی سوال کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی جواب دیا، تیسری مرتبہ پوچھنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے نیکی کے کام کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(۱۶.۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ قَالَ سَمِعْتُ سَيَّارَ بْنَ مَنْظُورٍ الْفَزَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَهِيْسَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنْتُ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِمِيصِهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۶۰۴۱].

(۱۶۰۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶.۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ مَنْظُورٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَهِيْسَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَدْنُو مِنْهُ وَيَلْتَزِمُهُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْغُلُوحُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَانْتَهَى قَوْلُهُ إِلَى الْمَاءِ وَالْمِلْحِ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا وَإِنْ قُلَّ [راجع: ۱۶۰۴۱].

(۱۶۰۴۳) بھیسہ کے والد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے اجازت لی اور آپ کی مبارک قمیص کے نیچے سے جسم کو چوسنے اور چمکنے لگا، پھر میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پانی، میں نے پھر یہی سوال کیا اور نبی ﷺ نے جواب دیا نمک، تیسری مرتبہ پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے نیکی کے کام کرنا زیادہ بہتر ہے۔

حَدِيثُ ابْنِ الرَّسِيمِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت رسیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶.۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَسَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ الرَّسِيمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ وَقَدْ نَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَانَا عَنْ الظُّرُوفِ قَالَ ثُمَّ قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ وَخِمَةٌ قَالَ فَقَالَ اشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ مِنْ شَاءٍ أَوْ كَمَا سِقَانَهُ عَلَيَّ إِنَّهُمْ [انظر ما بعده].

(۱۶۰۴۴) حضرت رسیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک وفد کی شکل میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی ﷺ نے ہمیں چند مخصوص برتنوں سے منع فرمادیا، ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ ہماری زمین شور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم جس برتن میں چاہو، پانی پی سکتے ہو، اور جو چاہے وہ گناہ کی چیز پر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر لے۔

(۱۶.۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَسَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبِي فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَقَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ قَيْسٍ فَتَهَاهُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ قَالَ فَاتَّخَمْنَا ثُمَّ آتَيْنَاهُ الْعَامَ الْمُقْبِلَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاتَّخَمْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ أَوْ كَمَا سِقَانَهُ عَلَيَّ إِنَّهُمْ [راجع: ما قبله].

(۱۶۰۴۵) حضرت رسیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک وفد کی شکل میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی ﷺ نے

ہمیں چند مخصوص برتنوں سے منع فرمادیا، ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ ہماری زمین شور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم جس برتن میں چاہو، پانی پی سکتے ہو، اور جو چاہے وہ گناہ کی چیز پر اپنے مشینزے کا منہ بند کر لے۔

حَدِيثُ عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶.۴۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُفَيْمٍ الْهَلَالِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي رُبَيْعَةَ ابْنَةَ عِيَّاضٍ قَالَتْ سَمِعْتُ جَدِّي عُبَيْدَةَ بْنَ عَمْرٍو الْكِلَابِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ قَالَ وَكَانَتْ رُبَيْعَةُ إِذَا تَوَضَّأَتْ أَسْبَغَتْ الْوُضُوءَ [انظر: (۱۶۸۴۱، ۱۶۸۴۳، ۱۶۸۴۳)].

(۱۶۰۳۶) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربیعہ بھی خوب کمال وضو کرتی تھیں۔

حَدِيثُ جَدِّ طَلْحَةَ الْأَيَامِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

جد طلحہ ایامی کی روایت

(۱۶.۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ حَتَّى بَلَغَ الْقَدَّالَ وَمَا يَلِيهِ مِنْ مَقْلَمِ الْعُنُقِ مَرَّةً قَالَ الْقَدَّالُ السَّالِفَةُ الْعُنُقِ [قال ابو داود: قال مسدد فحدثت به يحيى فانكره. وضعف ابن ححر والبيهقي والنووي اسناده قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۳۲)].

(۱۶۰۳۷) جد طلحہ ایامی کے دادا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سر کا مسح اس طرح کرتے ہوئے دیکھا کہ نبی ﷺ نے گردن کے پچھلے حصے تک اور اس کے ساتھ لے ہوئے اگلے حصے کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶.۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدُ السَّيْفِ بَيْنَ يَدَيْ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا رَأَيْتَ سُودًا وَسَأَلْتُ مَا هَذِهِ الرَّأْيَاتُ فَقَالُوا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ عَزَاةٍ [قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۲۸۱۶). اسنادہ ضعیف].

(۱۶۰۳۸) حضرت حارث بن حسان کبریؓ سے مروی ہے کہ ہم لوگ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو نبی ﷺ منبر پر رونق افروز تھے اور آپ ﷺ کے سامنے حضرت بلالؓ تلوار لٹکائے کھڑے تھے، اور کچھ کالے جھنڈے بھی نظر آ رہے تھے، میں نے ان جھنڈوں کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ ایک غزوے سے واپس آئے ہیں۔

(۱۶.۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْدِرِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ مَرَرْتُ بِعَجُوزٍ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطِعٍ بِهَا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ فَقَالَتْ أَيْنَ تُرِيدُونَ قَالَ فَقُلْتُ تُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ فَإِنِّي لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ قَالَ فَقُلْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ غَاصُّ بِالنَّاسِ وَإِذَا رَأَيْتُ سُودَاءُ تَخْفِقُ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ الْيَوْمَ قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَجْهًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَجْعَلَ الدَّهْنَاءَ حِجَازًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ فَافْعَلْ فَإِنَّهَا كَانَتْ لَنَا مَرَّةً قَالَ فَاسْتَوَفَّرْتُ الْعَجُوزَ وَأَخَذْتُهَا الْحَمِيَّةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَضَطَّرُّ مُضْرَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَمَلْتُ هَذِهِ وَلَا أَشْعُرُ أَنَّهَا كَانَتْ لِي خِصْمًا قَالَ قُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ كَمَا قَالَ الْأَوَّلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَالَ الْأَوَّلُ قَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ يَقُولُ سَلَامٌ هَذَا أَحْمَقُ يَقُولُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ يَسْتَطِعُمُهُ الْحَدِيثُ قَالَ إِنْ عَادَا أُرْسَلُوا وَإِفْدَهُمْ قَبِيلًا فَتَزَلْ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرِ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتَغْنِيهِ الْجِرَادَاتَانِ فَاَنْطَلَقَ حَتَّى أَتَى عَلَى جِبَالٍ مُهْرَةً فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ آتِ لِأَسِيرِ أَقَادِيهِ وَلَا لِمَرِيضٍ فَأَدَاوِيَهُ فَاسْقِ عَبْدَكَ مَا كُنْتَ سَاقِيَهُ وَاسْقِ مُعَاوِيَةَ بْنَ بَكْرِ شَهْرًا يَشْكُرُ لَهُ الْخَمْرَ الَّتِي شَرِبَهَا عِنْدَهُ قَالَ فَمَرَّتْ سَحَابَاتٌ سُودٌ فَنُودِي أَنْ خُذْهَا رَمَادًا رَمِيدًا لَا تَذُرْ مِنْ عَادٍ أَحَدًا قَالَ أَبُو وَائِلٍ فَلَتَنِي أَنْ مَا أُرْسِلَ عَلَيْهِمْ مِنَ الرِّيحِ كَقَدْرِ مَا يَجْرِي فِي النَّخَامِ [قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۲۷۴)]. بتکرر بعدہ۔

(۱۶۰۳۹) حضرت حارث بن حسانؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مقام ربذہ میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گزرا جو بتیم سے کٹ چکی تھی، اس نے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا کہ نبی ﷺ کی طرف، وہ کہنے لگی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو، مجھے ان سے ایک کام ہے، مدینہ منورہ پہنچ کر میں مسجد نبویؐ میں داخل ہوا تو نبی ﷺ لوگوں میں گھرے ہوئے تھے، اور ایک سیاہ جھنڈا لہرا رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آج کوئی خاص بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دراصل نبی ﷺ حضرت عمرو بن عاصؓ کو ایک لشکر دے کر کسی طرف روانہ فرما رہے ہیں۔

میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہمارے اور بنو تمیم کے درمیان حجاز کو بیابان قرار دے دیں، کیونکہ کبھی ایسا ہی تھا، اس پر وہ بڑھیا کو دکر سامنے آئی اور اس کی رگ حمیت نے جوش مارا اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اپنے معزز کو آپ کہاں مجبور کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بڑھیا کو اٹھا کر لایا، مجھے کیا خبر تھی کہ یہی مجھ سے جھگڑنے لگے گی، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ اس شخص کی طرح ہو جاؤں جیسے پہلوں نے کہا تھا، نبی ﷺ نے پوچھا پہلوں نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، یہ جملہ سن کر سلام کہنے لگے کہ یہ احمق آدمی ہے، نبی ﷺ سے کہہ رہا ہے کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا تم بیان کرو، دراصل نبی ﷺ پوری بات سننا چاہتے تھے۔

میں نے عرض کیا کہ قوم عادی نے اپنے ایک آدمی قیل کو بطور وفد کے کو بھیجا، وہ ایک مہینے تک معاویہ بن بکر کا مہمان بنا رہا، وہ انہیں شراب پلاتا تھا، اور ڈومنیوں سے گانے سنواتا تھا، ایک دن وہ روانہ ہوا اور ”جبال مہرہ“ پر پہنچا اور کہنے لگا اے اللہ! میں اس لئے نہیں آیا کہ اس کا بدلہ چکاؤں، نہ کسی بیمار کے لئے کہ اس کا علاج کر سکوں، لہذا تو اپنے بندے کو وہ کچھ پلا جو تو پلا سکتا ہے، اور معاویہ بن بکر کو ایک ماہ تک پلانے کا انتظام فرما، دراصل یہ اس شراب کا شکر یہ تھا جو وہ اس کے یہاں ایک مہینہ تک پیتا رہا تھا، اسی اثناء میں سیاہ بادل آگئے اور کسی نے آواز دے کر کہا کہ یہ خوب بھرے ہوئے تھن والا بادل لے لو اور قوم عادی میں کسی ایک شخص کو بھی (پیا سا) نہ چھوڑو۔

(۱۶.۵.) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُؤَدِّبِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّحْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْبِكْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أَشْكُو الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْتُ بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا عَجُوزٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مُنْقَطِعٌ بِهَا فَقَالَتْ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةً فَهَلْ أَنْتَ مُبْلِغِي إِلَيْهِ قَالَ فَحَمَلْتَهَا فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِذَا الْمَسْجِدُ غَاصَّ بِأَهْلِهِ وَإِذَا رَأَيْتُ سَوْدَاءَ تَحْفِقُ وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدُ السَّيْفِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالُوا يُرِيدُونَ أَنْ يُبْعَثَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَجْهًا قَالَ فَجَلَسْتُ قَالَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ أَوْ قَالَ رَحَلَهُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ هَلْ كَانَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ شَيْءٌ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ لَنَا الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ وَمَرَرْتُ بِعَجُوزٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مُنْقَطِعٌ بِهَا فَسَأَلْتَنِي أَنْ أُحْمِلَهَا إِلَيْكَ وَهِيَ بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَأَيْتُ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ حَاجِرًا فَاجْعَلِ الدَّهْنَاءَ فَحَمَيْتُ الْعَجُوزَ وَاسْتَوْفَرْتُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي أَيْنَ تَضَطَّرُّ مُضْرَكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا مَثَلِي مَا قَالَ الْأَوَّلُ مِعْرَاءُ حَمَلْتُ حَتْفَهَا حَمَلْتُ هَدِيَهُ وَلَا أَسْمُرُ أَنَّهُا كَانَتْ لِي خَصْمًا أَعُوذُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ أَكُونَ كَوَافِدِ عَادٍ قَالَ هِيَ وَمَا وَافِدٌ عَادٍ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ وَلَكِنْ يَسْتَعْلِمُهُ قُلْتُ إِنَّ

عَادًا فَحَطَبُوا فَبَعَثُوا وَالِدًا لَهُمْ يَقَالُ لَهُ قَبِيلُ فَمَرَّ بِمُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ فَأَقَامَ عِنْدَهُ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتَغْنِيهِ جَارِيَتَانِ يَقَالُ لَهُمَا الْجَرَادَتَانِ فَلَمَّا مَضَى الشَّهْرُ خَرَجَ جِبَالٌ تَهَامَةَ فَنَادَى اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَجْءُ إِلَى مَرِيضٍ فَأَذَاوِيئُهُ وَلَا إِلَى أَسِيرٍ فَأَذَاوِيئُهُ اللَّهُمَّ اسْقِ عَادًا مَا كُنْتَ تَسْقِيهِ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَاتٌ سُودٌ فَنُودِيَ مِنْهَا اخْتَرُ فَأَوْمَأَ إِلَى سَحَابَةٍ مِنْهَا سُودَاءٌ فَنُودِيَ مِنْهَا خُذْهَا رَمَادًا رَمِدًا لَا تَبْقِ مِنْ عَادٍ أَحَدًا قَالَ لَمَّا بَلَغَنِي أَنَّهُ بُعِثَ عَلَيْهِمْ مِنَ الرِّيحِ إِلَّا قَدَّرَ مَا يَجْرِي فِي خَاتِمِي هَذَا حَتَّى هَلَكُوا قَالَ أَبُو وَإِلٍ وَصَدَقَ قَالَ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ إِذَا بَعَثُوا وَإِفْدَا لَهُمْ قَالُوا لَا تَكُنْ كَوَالِدِ عَادٍ [رَاجِعْ مَا قَبْلَهُ].

(۱۶۰۵۰) حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مقام ربذہ میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گذرا جو بنو تمیم سے کٹ چکی تھی، اس نے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف، وہ کہنے لگی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو، مجھے ان سے ایک کام ہے، مدینہ منورہ پہنچ کر میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں گھرے ہوئے تھے، اور ایک سیاہ جھنڈا لہرا رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آج کوئی خاص بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر دے کر کسی طرف روانہ فرما رہے ہیں۔

میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہمارے اور بنو تمیم کے درمیان حجاز کو بیابان قرار دے دیں، کیونکہ کبھی ایسا ہی تھا، اس پر وہ بڑھیا کو دکر سامنے آئی اور اس کی رگ حمیت نے جوش مارا اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اپنے مضر کو آپ کہاں مجبور کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بڑھیا کو اٹھا کر لایا، مجھے کیا خبر تھی کہ یہی مجھ سے جھگڑنے لگے گی، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ اس شخص کی طرح ہو جاؤں جیسے پہلوں نے کہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا پہلوں نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، یہ جملہ سن کر سلام کہنے لگے کہ یہ احمق آدمی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ رہا ہے کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیان کرو، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوری بات سننا چاہتے تھے۔

میں نے عرض کیا کہ قوم عاد نے اپنے ایک آدمی قیل کو بطور وند کے کو بھیجا، وہ ایک مہینے تک معاویہ بن بکر کا مہمان بنا رہا، وہ انہیں شراب پلاتا تھا، اور ڈومنیوں سے گانے سنوا تا تھا، ایک دن وہ روانہ ہوا اور ”جبال مہرہ“ پر پہنچا اور کہنے لگا اے اللہ! میں اس لئے نہیں آیا کہ اس کا بدلہ چکاؤں، نہ کسی بیمار کے لئے کہ اس کا علاج کرسکوں، لہذا تو اپنے بندے کو وہ کچھ پلا جو تو پلا سکتا ہے، اور معاویہ بن بکر کو ایک ماہ تک پلانے کا انتظام فرما، دراصل یہ اس شراب کا شکر یہ تھا جو وہ اس کے یہاں ایک مہینہ تک پیتا رہا تھا، اسی اثناء میں سیاہ بادل آگئے اور کسی نے آواز دے کر کہا کہ یہ خوب بھرے ہوئے تھن والابادل لے لو اور قوم عاد میں کسی ایک شخص کو بھی (پیا سا) نہ چھوڑو۔

حَدِيثُ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو تميمہ نجفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ قَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مِنْ قُطْنٍ مُتَشِيرٌ الْحَاشِيَةَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةَ الْمُوتَى إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةَ الْمُوتَى سَلَامٌ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا هَكَذَا قَالَ سَأَلْتُ عَنْ الْإِزَارِ فَقُلْتُ أَيْنَ أَتَزَرُّ فَأَقْبَعَ ظَهْرَهُ بِعَظْمٍ سَافِهِ وَقَالَ هَاهُنَا أَتَزَرُّ فَإِنْ آيَيْتَ فَهَاهُنَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ آيَيْتَ فَهَاهُنَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ فَإِنْ آيَيْتَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُحْتَالٍ فَخُورٍ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَعْرُوفِ فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تُعْطِيَ صِلَةَ الْحَبْلِ وَلَوْ أَنْ تُعْطِيَ شِسْعَ النَّعْلِ وَلَوْ أَنْ تُنَزِعَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِيَاءِ الْمُسْتَسْقَى وَلَوْ أَنْ تُنَحَى الشَّيْءَ مِنْ طَرِيقِ النَّاسِ يُؤْذِيهِمْ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهَكَ إِلَيْهِ مُنْطَلِقٌ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ فَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَلَوْ أَنْ تُوَسَّسَ الْوُحْشَانَ فِي الْأَرْضِ وَإِنْ سَبَّكَ رَجُلٌ بِشَيْءٍ يَعْلَمُهُ فَبِكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ فِيهِ نَحْوَهُ فَلَا تَسْبَهُ فَيَكُونَ أَجْرُهُ لَكَ وَوَزْرُهُ عَلَيْهِ وَمَا سَرَّ أَدْنَكَ أَنْ تَسْمَعَهُ فَاعْمَلْ بِهِ وَمَا سَاءَ أَدْنَكَ أَنْ تَسْمَعَهُ فَاجْتَنِبْهُ [صححه الحاكم دون: ((ولا

تحقرن)) (۱۸۶/۴). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۰۸۴، الترمذی: ۲۷۲۲).

(۱۶۰۵۱) حضرت ابو تميمہ نجفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میری ملاقات نبی ﷺ سے ہوئی، نبی ﷺ نے اس وقت اون کا بنا ہوا تہبند جس کے کنارے پھیلے ہوئے تھے، باندھ رکھا تھا، میں نے سلام کرتے ہوئے کہا ”علیک السلام یا رسول اللہ“ نبی ﷺ نے فرمایا ”علیک السلام“ تو مردوں کا سلام ہے، پھر میں نے تہبند کے حوالے سے پوچھا کہ میں تہبند کہاں تک باندھا کروں؟ نبی ﷺ نے اپنی پنڈلی کی ہڈی سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا یہاں تک باندھا کرو، اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اس سے ذرا نیچے باندھ لیا کرو، اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو یہاں ٹخنوں تک باندھ لیا کرو، اگر ایسا بھی نہیں کر سکتے تو پھر اللہ کسی شیخی خورے، متکبر کو پسند نہیں کرتا۔

پھر میں نے نبی ﷺ سے نیکی کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھنا، اگرچہ کسی کو ایک رسی ہی دو، یا کسی کو جوتی کا تسمہ ہی دو، یا اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کھینچ کر ڈال دو، یا راستے سے کوئی ایسی چیز دور کر دو جس سے انہیں تکلیف ہو رہی ہو، یا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ہی مل لو، یا اپنے بھائی سے ملاقات کر کے اسے سلام کرو، یا زمین میں اجنبی سمجھے جانے والوں سے انس و محبت ظاہر کرو، اور اگر کوئی آدمی تمہیں گالی دے اور ایسی چیز کا طعنہ دے

جس کا تمہاری ذات کے حوالے سے اسے علم ہو، اور تم بھی اس کے متعلق اسی قسم کے کسی عیب کے بارے جاننے ہو تو تم اسے اس عیب کا طعنہ نہ دو، یہ تمہارے لئے باعث اجر اور اس کے لئے باعث وبال ہوگا، اور جس چیز کو تمہارے کان سننا پسند کریں، اس پر عمل کر لو، اور جس چیز کو سننا تمہارے کانوں کو پسند نہ ہو، اس سے اجتناب کرو۔

حَدِيثُ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صحابہ عبدی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۶۰۵۲) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخَسَفَ بِقَبَائِلَ فَيَقَالَ مَنْ بِيْتِي مِنْ بَنِي فَلَانٍ قَالَ فَعَرَفْتُ حِينَ قَالَ قَبَائِلَ أَنَّهَا الْعَرَبُ لِأَنَّ الْعَجَمَ تَنْسَبُ إِلَيْهَا [انظر: ۲۰۶۰۵].

(۱۶۰۵۲) حضرت صحابہ عبدی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کچھ قبائل کو زمین میں دھنسانہ دیا جائے، اور لوگ پوچھنے لگیں کہ فلاں قبیلے میں سے کتنے لوگ باقی بچے؟ میں نے جب نبی ﷺ کو قبائل کا ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں سمجھ گیا کہ اس سے مراد اہل عرب ہیں، کیونکہ عجمیوں کو ان کے شہروں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(۱۶۰۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْذَنَ لِي فِي جَرَّةٍ أَنْتَبَذْتُ فِيهَا فَرَحَّصَ لِي فِيهَا أَوْ أَدْنَى لِي فِيهَا [انظر: ۲۰۶۰۴].

(۱۶۰۵۳) حضرت صحابہ عبدی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے مٹکے میں بنیذ بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

حَدِيثُ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۶۰۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي النَّفِثِيَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُسَيْبِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرَفِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ لِمُؤْمِنٌ وَتَدْرُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ وَأَبَائِهِمْ قَالَ فَقَعَضَهُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ أَنْتَ هَاجِرٌ وَتَدْرُ أَرْضَكَ وَسَمَانِكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطَّوْلِ قَالَ فَقَعَضَهُ فَهَاجَرَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ لَهُ هُوَ جَهْدُ

النَّفْسِ وَالْمَالِ فَتَقَاتِلْ فَتَقْتُلْ فَتَنْجُحُ الْمَرْأَةُ وَيَقْسَمُ الْمَالُ قَالَ فَجَاهَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَمَاتَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ قُبُلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (۴۵۹۳). قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۱/۶). قال شعيب: اسناده قوی].

(۱۶۰۵۳) حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان ابن آدم کو گمراہ کرنے کے لئے مختلف راستوں میں بیٹھتا ہے، پہلے اسلام کے راستے میں بیٹھتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ کیا تو اسلام قبول کر کے اپنا اور اپنے آباؤ اجداد کا دین ترک کر دے گا؟ وہ اس کی نافرمانی کر کے اسلام قبول کر لیتا ہے تو شیطان ہجرت کے راستے میں آ کر بیٹھ جاتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تو ہجرت کر کے اپنے زمین و آسمان کو چھوڑ کر چلا جائے گا؟ مہاجر کی مثال تو لبانی میں گھوڑے جیسی ہے، وہ پھر اس کی نافرمانی کر کے ہجرت کر جاتا ہے، پھر شیطان جہاد کے راستے میں بیٹھ جاتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ اس سے جان مال دونوں کو خطرہ ہوتا ہے، تو لڑائی میں شرکت کرے گا اور مارا جائے گا، تیری بیوی سے کوئی اور نکاح کر لے گا اور تیرے مال کا بوارہ ہو جائے گا لیکن وہ اس کی پھر نافرمانی کرتا ہے اور جہاد کے لئے چلا جاتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ کام کر کے فوت ہو جائے تو اللہ کے ذمے حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اگر شہید ہو جائے، یا سندر میں ڈوب جائے یا جانور سے گر کر فوت ہو جائے تب بھی اللہ کے ذمے حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّهُ حَجَّ فَكَانَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ يُؤَدُّنَ وَيَقِيمُ فَأَقَامَ يَوْمًا الصَّلَاةَ وَقَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهَبَ إِلَى الْخَلَاءِ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَذْهَبْ إِلَى الْخَلَاءِ [صححه ابن

حزيمة (۹۳۲ و ۱۶۵۲). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۸۸، ابن ماجه: ۶۱۶ الترمذی: ۱۴۲، النسائی: ۲/۱۱۰). [انظر: ۱۶۵۱۴].

(۱۶۰۵۵) حضرت عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حج پر گئے، وہ خود ہی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے، اذان دیتے اور اقامت کہتے تھے، ایک دن اقامت کہنے لگے تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز پڑھا دے کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جانے کی ضرورت محسوس کرے تو اسے چاہئے کہ پہلے بیت الخلاء چلا جائے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ رضي الله عنه

حضرت عمرو بن شاس اسلمی رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶.۵۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَبَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْيَمَنِ لِحَجَّتِي فِي سَفَرِي ذَلِكَ حَتَّى وَجَدْتُ فِي نَفْسِي عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ أَظْهَرْتُ شِكَايَتَهُ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَى ابْنِي عَيْنِي يَقُولُ حَدَّدْ إِلَيَّ النَّظَرَ حَتَّى إِذَا جَلَسْتُ قَالَ يَا عَمْرُو وَاللَّهِ لَقَدْ آذَيْتَنِي قُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أُوذِيَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَى مَنْ آذَى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي

(۱۶.۵۶) حضرت عمرو بن شاس رضي الله عنه ”جو اصحاب حدیث میں سے ہیں“ کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضي الله عنه کے ساتھ یمن سے روانہ ہوا، دوران سفر ان سے میری کچھ حق تلفی ہو گئی جس کی بناء پر میرے دل میں ان کے متعلق بوجھ پیدا ہو گیا، یہی وجہ ہے کہ مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے مسجد میں یہ شکایت لوگوں کے سامنے ظاہر کر دی، ہوتے ہوتے یہ بات نبی صلی الله علیہ وسلم تک بھی جا پہنچی، اگلے دن جب میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی الله علیہ وسلم اپنے چند صحابہ رضي الله عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، مجھے دیکھ کر آپ صلی الله علیہ وسلم نے تیز نظروں سے سے گھورا، اور جب میں بیٹھ گیا تو آپ صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا عمرو! بخدا تم نے مجھے اذیت پہنچائی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ کو اذیت پہنچاؤں، نبی صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، جس نے علی کو اذیت پہنچائی، اس نے مجھے اذیت پہنچائی۔

حَدِيثُ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ رضي الله عنه

حضرت سوادہ بن ربیع رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶.۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُرَجِيُّ بْنُ رَجَاءِ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ بْنَ الرَّبِيعِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَأَمَرَنِي بِنُدُودٍ ثُمَّ قَالَ لِي إِذَا رَجَعْتَ إِلَيَّ بَيْتِكَ فَمُرْهُمْ فَلْيُحْسِنُوا غِدَاءَ رَبَاعِيهِمْ وَمُرْهُمْ فَلْيَقْلَمُوا أَظْفَارَهُمْ وَلَا يَعْطُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا

(۱۶.۵۷) حضرت سوادہ بن ربیع رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ تعاون کی

درخواست کی، نبی ﷺ نے مجھے ایک اونٹ دینے کا حکم دیا، پھر مجھ سے فرمایا کہ جب تم لوٹ کر اپنے گھر جاؤ تو اپنے اہل خانہ کو حکم دینا کہ زمین کا بیج عمدہ رکھا کریں اور ناخن کا نا کریں اور دودھ دوہتے وقت اپنے جانوروں کے تھن اپنے ناخنوں سے خون آلود نہ کیا کریں۔

حَدِيثُ هِنْدِ بْنِ أَسْمَاءِ الْأَسْلَمِيِّ وَكَانَ هِنْدٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ

حضرت ہند بن اسماء اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۵۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدِ بْنِ أَسْمَاءِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ هِنْدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِي مِنْ أَسْلَمَ فَقَالَ مَرُّ قَوْمِكَ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ وَجَدْتَهُ مِنْهُمْ قَدْ أَكَلَ لِي أَوَّلَ يَوْمِهِ فَلْيَصُمْ آخِرَهُ

(۱۶۰۵۸) حضرت ہند بن اسماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے اپنی قوم کی طرف ”جس کا تعلق بنو اسلم سے تھا“ بھیجا اور فرمایا اپنی قوم کو حکم دو کہ آج عاشورہ کے دن کاروزہ رکھیں، اگر تم ان میں کوئی ایسا شخص پاؤ جس نے دن کے پہلے حصے میں کچھ کھاپی لیا ہو تو اسے چاہئے کہ بقیہ دن کھائے پیے بغیر گزار دے۔

(۱۶۰۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَكَانَ هِنْدٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ وَأَخُوهُ الَّذِي بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرٍ قَوْمَهُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَهُوَ أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ فَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فَقَالَ مَرُّ قَوْمِكَ بِصِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتَهُمْ قَدْ طَعِمُوا قَالَ فَلْيَصُومُوا آخِرَ يَوْمِهِمْ

(۱۶۰۵۹) حضرت ہند بن اسماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے اپنی قوم کی طرف ”جس کا تعلق بنو اسلم سے تھا“ بھیجا اور فرمایا اپنی قوم کو حکم دو کہ آج عاشورہ کے دن کاروزہ رکھیں، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ان میں کوئی ایسا شخص پاؤں جس نے دن کے پہلے حصے میں کچھ کھاپی لیا ہو تو؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے چاہئے کہ بقیہ دن کھائے پیے بغیر گزار دے۔

حَدِيثُ جَارِيَةَ بْنِ قَدَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ لَهُ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قَدَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقِيلُ عَلَيَّ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ لَا تَغْضَبُ فَأَعَادَ

عَلَيْهِ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبْ قَالَ يَحْيَى كَذَا قَالَ هِشَامٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمْ يَدْرِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (۵۶۸۹ و ۵۶۹۰). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۶۲۶، ۲۰۶۲۷، ۲۰۶۲۹].

(۱۶۰۶۰) حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آجائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ ذِي الْجَوْشَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَّغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بَابِنِ فَرَسٍ لِي فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ جِئْتُكَ بِابْنِ الْعُرْجَاءِ لِتَسْخِذَهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْبِضَكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ ذُرُوعِ بَدْرٍ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِأَقْبِضَكَ الْيَوْمَ بَعْدَهُ قَالَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ يَا ذَا الْجَوْشَنِ أَلَا تُسَلِّمُ فَتَكُونُ مِنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ قُلْتُ لَا قَالَ لِمَ قُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ قَوْمَكَ قَدْ وَلَعُوا بِكَ قَالَ فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ يَدْرِي قَالَ قُلْتُ بَلَغَنِي قَالَ قُلْتُ إِنْ تَغْلِبَ عَلَيَّ مَكَّةَ وَتَقَطَّنَهَا قَالَ لَعَلَّكَ إِنْ عِشْتَ أَنْ تَرَى ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ خُذْ حَقِيصَةَ الرَّجُلِ فَرِوْذُهُ مِنَ الْعَجْوَةِ فَلَمَّا أَنْ أَذْبَرْتُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ بَنِي عَامِرٍ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لِبَاهِلِي بِالْفُؤُورِ إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبٌ فَقُلْتُ مِنْ آيِنَ قَالَ مِنْ مَكَّةَ فِقُلْتُ مَا فَعَلَ النَّاسُ قَالَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ هَبْنِي أُمِّي فَوَاللَّهِ لَوْ أُسَلِّمُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ أَسْأَلُهُ الْحِيرَةَ لَأَقْطَعَنِيهَا [قال المنذرى: والحديث لا يثبت. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۲۷۸۶)]. [انظر: ۱۶۰۶۲، ۱۶۷۵۰، ۱۶۷۵۲].

(۱۶۰۶۱) حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبول اسلام سے قبل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بدر سے فراغت پاچکے تھے، میں اپنے ساتھ اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا تھا، میں نے آ کر کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے پاس اپنے گھوڑے فرجاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے خرید لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بی بی! اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں اس کے بدلے میں تمہیں بدر کی منتخب زرہیں دے سکتا ہوں، میں نے کہا کہ آج تو میں کسی غلام کے بدلے میں بھی یہ گھوڑا نہیں دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پھر فرمایا اے ذی الجوشن! تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے کہ اس دین کے ابتدائی لوگوں میں تم بھی شامل ہو جاؤ، میں

نے عرض کیا کہ نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی قوم نے آپ کا حق مارا ہے، نبی ﷺ نے پوچھا کہ تمہیں اہل بدر کے متتولین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہے، کیا آپ مکہ مکرمہ پر غالب آ کر اسے جھکا سکیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم زندہ رہے تو وہ دن ضرور دیکھو گے۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بلال! ان کا تھیلا لے کر عجوہ کھجور سے بھر دو تا کہ زاویرا رہے، جب میں پشت پھیر کر واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ بنو عامر میں سب سے بہتر ہے، میں ابھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ ”غور“ میں ہی تھا کہ ایک سوار آیا، میں نے اس سے پوچھا کہاں سے آرہے ہو؟ اس نے کہا مکہ مکرمہ سے، میں نے پوچھا کہ لوگوں کے کیا حالات ہیں؟ اس نے بتایا کہ نبی ﷺ ان پر غالب آ گئے ہیں، میں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا اگر میں اسی دن مسلمان ہو جاتا اور نبی ﷺ سے حیرہ نامی شہر بھی مانگتا تو نبی ﷺ وہ بھی مجھے دے دیتے۔

(۱۶۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ
(۱۶۰۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۰۶۳) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ أَبِي شَمْرِ الصَّبَّابِيِّ نَحْوَهُ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ ابْنُ ذِي الْجَوْشَنِ جَارًا لِأَبِي إِسْحَاقَ لَا أَرَاهُ إِلَّا سَمِعَهُ مِنْهُ
(۱۶۰۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ طَبَخَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِدْرًا فِيهِ لَحْمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ كَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ سَكَّتَ لَأَعْطَيْتَكَ ذِرَاعًا مَا دَعَوْتُ بِهِ [أخرجه الدارمی (۴۵) . قال شعيب: حسن، وإسناده ضعيف].

(۱۶۰۶۳) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے ایک ہنڈیا میں گوشت پکایا، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی دستی نکال کر دو، چنانچہ میں نے نکال دی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے دوسری دستی طلب فرمائی، میں نے وہ بھی دے دی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے پھر دستی طلب فرمائی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک بکری کی کتھی دستیاں ہوتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم خاموش رہتے تو اس ہنڈیا سے اس وقت تک

دستیاں نکلتی رہتیں جب تک تم نکالتے رہتے۔

حَدِيثُ الْهَرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ رضي الله عنه

حضرت ہرماس بن زیاد رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْهَرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى رَأْسِهِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنَى [صححه ابن خزيمة (۲۹۵۳)، وابن حبان

(۳۸۷۵)، قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۹۵۴)]. [انظر: ۱۶۰۶۵، ۲۰۳۳۴، ۲۰۳۳۵].

(۱۶۰۶۳) حضرت ہرماس بن زیاد رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۰۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ وَهُوَ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ كُنْتُ

رَدَفْتُ أَبِي يَوْمَ الْأَضْحَى وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَتِهِ بِمِنَى [راجع: ۱۶۰۶۴].

(۱۶۰۶۵) حضرت ہرماس بن زیاد رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میں اپنے والد صاحب کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۶۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنِ الْهَرْمَاسِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرٍ نَحْوَ الشَّامِ

(۱۶۰۶۶) حضرت ہرماس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شام کی جانب رخ کر کے اپنے اونٹ پر ہی (نفل) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرَانَ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنْ أَهْلِ الرَّيِّ وَكَانَ أَصْلُهُ أَصْبَهَانِيًّا

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضَّرِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هَرْمَاسٍ قَالَ كُنْتُ رَدَفْتُ أَبِي فَرَأَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ وَهُوَ يَقُولُ لَيْتَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

(۱۶۰۶۷) حضرت ہرماس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں اپنے والد صاحب کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر سوار دیکھا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے لَيْتَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه

حضرت حارث بن عمرو رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶۰۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَّارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قُلْتُ يَا أَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ لِي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَمْ قَالَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعُضْبَاءُ قَالَ فَاسْتَدْرَكْتُ لَهُ مِنَ الشَّقِّ الْأَخْرِ أَرْجُو أَنْ يَخْصِنِي دُونَ الْقَوْمِ قُلْتُ اسْتَغْفِرُ لِي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَمْ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ قَالَ مَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَفْرَعْ وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتَرَ فِي الْغَنَمِ أَصْحَابَةٌ ثُمَّ قَالَ إِلَّا إِنْ دِمَاءُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَقَالَ عَفَّانٌ مَرَّةً حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ زُرَّارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ

(۱۶۰۶۸) حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ سے ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے باپ پر قربان ہوں، میرے لیے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تم سب کی بخشش فرمائے، اس وقت نبی ﷺ نے ”عضباء“ نامی اونٹنی پر سوار تھے، میں گھوم کر دوسری جانب سے آیا، اس امید پر کہ شاید نبی ﷺ خصوصیت کے ساتھ میرے لیے دعاء فرمادیں، اور دوبارہ عرض کیا کہ میرے لیے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اللہ تم سب کی بخشش فرمائے۔

اسی دوران ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! جانور کا پہلا بچہ ذبح کرنے یا رجب کے مہینے میں قربانی کرنے کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو جانور کا پہلا بچہ ذبح کرنا چاہے وہ کر لے اور جو نہ چاہے وہ نہ کرے، اسی طرح جو شخص ماہ رجب میں قربانی کرنا چاہے وہ کر لے اور جو نہ کرنا چاہے وہ نہ کرے، البتہ بکری میں بھی قربانی ہوتی ہے، پھر فرمایا کہ یاد رکھو! تمہاری جان مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس شہر میں اس دن کی حرمت ہے۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سهل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۰۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَكُنْتُ أَكْثَرُ الْإِعْتِسَالِ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْرِنُكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ فَقُلْتُ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ نَوْبِي فَقَالَ يَكْفِيكَ أَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَتَمْسَحَ بِهَا مِنْ نَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ [صححه ابن خزيمة (۲۹۱۱)، وابن حبان (۱۱۰۳)]. قال الترمذی، حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۲۱۰، ابن ماجه: ۵۰۶، الترمذی: ۱۱۵).

(۱۶۰۶۹) حضرت سهل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے کثرت سے خروج مذی کا مرض تھا جس کی بناء پر مجھے کثرت سے غسل بھی کرنا پڑتا تھا، ایک دن میں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے وضو ہی کافی ہے، میں نے پوچھا کہ اس کے جو قطرے کپڑوں کو لگ جاتے ہیں؟ فرمایا اس کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہتھیلی میں پانی بھرنا اور

جہاں اس کے نشانات دیکھو، اس پر چمڑک دو۔

(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ أَنَّهُمُوا رَأَيْكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَرُدَّ أَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَا سِوْفَنَا عَنْ عَوَاقِبِنَا مِنْذُ أَسْلَمْنَا لِأَمْرِ يُفْطَعُنَا إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا هَذَا الْأَمْرَ مَا سَدَدْنَا خَصْمًا إِلَّا أَنْفَتَحَ لَنَا خَصْمٌ آخَرَ [صححه البخاری (۳۱۸۱)، ومسلم (۱۷۸۵)].

(۱۶۷۰) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی رائے کو ہمیشہ صحیح نہ سمجھا کرو، میں نے ”ابوجندل“ والادان دیکھا ہے، اگر ہم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی حکم کو ٹالنے کی ہمت ہوتی تو اس دن ٹال دیتے، بخدا! اسلام قبول کرنے کے بعد جب بھی ہم نے کسی پریشان کن معاملے میں اپنے کندھوں سے تلواریں اتار کر رکھیں، وہ ہمارے لیے آسان ہو گیا، سوائے اس معاملے کے کہ جب بھی ہم ایک فریق کا راستہ بند کرتے ہیں تو دوسرے کا راستہ کھل جاتا ہے۔

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَيَّاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَتٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ فِي مَسْجِدِ أَهْلِهِ أَسْأَلُهُ عَنْ هَوْلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَاهِرٍ وَانْتَهَرُوا فِيهِمَا اسْتَجَابُوا لَهُ وَفِيهَا فَرَقُوهُ وَفِيهَا اسْتَحَلَّ قَتْلَهُمْ قَالَ كُنَّا بِصُفَيْنَ فَلَمَّا اسْتَحْرَ الْقَتْلَ بِأَهْلِ الشَّامِ اعْتَصَمُوا بِتَلِّ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْعَاصِ لِمَعَاوِيَةَ أَرْسِلْ إِلَى عَلِيِّ بِمُضَحَفٍ وَادْعُهُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَنْ يَأْتِيَ عَلَيْكَ فَبَجَاءَ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيحًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ فَقَالَ عَلِيُّ نَعَمْ أَنَا أَوْلَى بِذَلِكَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ قَالَ فَبَجَاءَتْهُ الْخَوَارِجُ وَتَحَنَّنَ نَدَعُوهُمْ يَوْمَئِذٍ الْقُرَاءَ وَسِوْفَهُمْ عَلَى عَوَاقِبِهِمْ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا نَنْتَظِرُ بِهِلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ عَلَى التَّلِّ إِلَّا نَمْسِي إِلَيْهِمْ بِسِوْفِنَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَتَكَلَّمَ سَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّهُمُوا أَنْفُسَكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْيَةِ يَعْنِي الصُّلْحَ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا فَبَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ أَلَيْسَ قِتَالُنَا فِي الْجَنَّةِ وَقِتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدِّيَةَ فِي دِينِنَا وَتَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمُ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي أَبَدًا قَالَ فَرَجِعْ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ فَلَمْ يَضِرْ حَتَّى آتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ أَلَيْسَ قِتَالُنَا فِي الْجَنَّةِ وَقِتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدِّيَةَ فِي دِينِنَا وَتَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمُ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَتَرَلْتُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهَا إِيَّاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفَتَحَ هُوَ قَالَ نَعَمْ

[صحیح البخاری (۴۸۴۴)، و مسلم (۱۷۸۵)].

(۱۶۰۷۱) حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابو وائل کے پاس ان کے گھر کی مسجد میں آیا تاکہ ان سے ان لوگوں کے متعلق پوچھ سکوں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ”نہروان“ کے مقام پر قتل کیا تھا، کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کون سی بات مانی؟ کس میں اختلاف کیا؟ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کس بناء پر ان سے قتال کو جائز سمجھا؟ وہ کہنے لگے کہ ہم لوگ صفین میں تھے، جب اہل شام کے مقتولین کی تعداد تیزی سے بڑھنے لگی تو وہ ایک ٹیلے پر چڑھ گئے، اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن کریم کا ایک نسخہ بھیجئے اور انہیں کتاب اللہ کی دعوت دیجئے، وہ آپ کی بات سے کسی صورت انکار نہیں کریں گے۔

چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی یہ پیغام لے کر آیا اور کہنے لگا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ثالث ہے، اور یہ آیت پڑھی ”کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا، وہ انہیں کتاب اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے تو ان میں سے ایک فریق اعراض کر کے پشت پھیر لیتا ہے“، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ٹھیک ہے، میں اس بات کو قبول کرنے کا زیادہ حق دار ہوں، ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ثالث ہے، اس کے بعد خوارج ”جنہیں ہم اس وقت قراء کہتے تھے“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اپنے کندھوں پر تلواریں لٹکائے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ اے امیر المؤمنین! یہ لوگ جو ٹیلے پر ہیں، ان کے متعلق ہم کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ کیا ہم ان پر اپنی تلواریں لے کر حملہ نہ کریں یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے؟

اس پر حضرت اہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بولے اور کہنے لگے اے لوگو! اپنے آپ کو ہمیشہ صحیح مت سمجھا کرو، ہم نے حدیبیہ کا وہ دن بھی دیکھا ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان صلح ہوئی تھی، اگر ہم جنگ کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے، اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں، وہ کہنے لگے کہ پھر ہم اپنے دین کے معاملے میں دب کر صلح کیوں کریں اور اسی طرح واپس لوٹ جائیں کہ اللہ نے ابھی تک ہمارے اور ان کے درمیان کوئی فیصلہ ہی نہیں کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! میں خدا کا پیغمبر ہوں، وہ مجھے کبھی بھی ضائع نہیں کرے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح غصے کی حالت میں واپس چلے گئے اور ان سے صبر نہ ہو سکا، وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے بھی یہی سوال و جواب ہوئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا، اس کے بعد سورہ فتح نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور انہیں یہ سورت پڑھ کر سنائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

(۱۶۰۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا الْعَوَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ

بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِيَّةُ قَوْمٍ لَيْلُ الْمَشْرِيقِ مُحَلَّفَةٌ رُؤُوسُهُمْ وَسَيْلٌ عَنْ الْمَدِينَةِ فَقَالَ حَرَامٌ آمِنًا حَرَامٌ آمِنًا [صححه مسلم (۱۰۶۸)].

(۱۶۰۷۲) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی جو سبکتی پھرے گی اور ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے، کسی نے مدینہ منورہ کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ حرم ہے اور امن و امان والا علاقہ ہے۔

(۱۶۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا حِرَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي الْحُرُورِيَّةُ قَالَ أَحَدَثَكَ مَا سَمِعْتُ لَا أَرِيدُكَ عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْعِرَاقِ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمُرُّونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُرُّ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قُلْتُ هَلْ ذَكَرْتُمْ عَلَامَةً قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ لَا أَرِيدُكَ عَلَيْهِ

(۱۶۰۷۳) سیر بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو فرقہ حروریہ کے متعلق آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تم سے صرف اتنا ہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں کہتا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قوم کا ذکر کرتے ہوئے سنا جو یہاں سے نکلے گی اور عراق کی طرف اشارہ کیا، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کوئی علامت بھی ذکر فرمائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جو سنا تھا، وہ یہی ہے، میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔

(۱۶۰۷۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَقْفَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي الرَّيَابُ وَقَالَ يُونُسُ لِي حَدِيثُهُ قَالَتْ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ مَرَرْنَا بِسَيْلٍ فَدَخَلْتُ فَأَخْتَلْتُ مِنْهُ فَخَرَجْتُ مَحْمُومًا فَنِمِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرُّوا أَبَا قَابَسٍ يَتَعَوَّذُ قُلْتُ يَا سَيِّدِي وَالرَّقِي صَالِحَةٌ قَالَ لَا رَقِيَةَ إِلَّا لِي نَفْسٍ أَوْ حِمَّةٍ أَوْ لِدَعَةٍ قَالَ عَقْفَانُ النَّظْرَةُ وَاللَّدَعَةُ وَالْحِمَّةُ [صححه الحاكم (۴۰۸/۳). قال الألباني: أبو داود: ۳۸۸۸]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۱۶۰۷۴) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی علاقے میں پانی کی ندی پر سے ہمارا گذر ہوا، میں اس میں غسل کرنے لگا، جب نکلا تو بخار چڑھ چکا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا تو فرمایا ابوتابیت سے کہو کہ اپنے اوپر تعویذ پڑھ کر پھونک لیں، میں نے عرض کیا آقائے من! جھاڑ پھونک بھی ہو سکتا ہے؟ فرمایا جھاڑ پھونک صرف نظر بد، سانپ کے ڈسنے یا بچھو کے ڈسنے کی

سورت میں ہو سکتا ہے۔

(۱۶۰۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ لَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا فَتَزَعَّ نَمَطًا بَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ لِمَ تَنْتَزِعُهُ قَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتُ قَالَ سَهْلٌ أَوْلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطِيبُ لِنَفْسِي [وقد تكلم في اسناده من قبل عبید اللہ. صححه ابن حبان (۵۸۵۱). قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۷۵۰. النسائی: ۲۱۲/۸). قال شعيب: صحيح لغيره وفي اسناده مقال].

(۱۶۰۷۵) عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے گئے تو وہاں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بھی آئے ہوئے تھے، اسی دوران حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بلایا جس نے ان کے حکم پر ان کے نیچے بچھا ہوا نمدہ نکال لیا، حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ اس پر تصویریں ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق جو فرمایا ہے، وہ آپ بھی جانتے ہیں، حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑوں میں بنے ہوئے نقش کو مستحبی نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن مجھے اسی میں اپنے لیے راحت محسوس ہوتی ہے۔

(۱۶۰۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَسَارُوا مَعَهُ نَحْوَ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِشُعْبِ الْخَزَّازِ مِنَ الْجُحْفَةِ اغْتَسَلَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَكَانَ رَجُلًا أَبْيَضَ حَسَنَ الْجِسْمِ وَالْجِلْدِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَهْوَى بَنِي عَدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ يَفْتَسِلُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخْبِئَةٍ فَلَبِطَ سَهْلٌ فَلَبَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي سَهْلٍ وَاللَّهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَمَا يُعْبِقُ قَالَ هَلْ تَتَهَمُونَ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَظَرْنَا إِلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ لَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا فَتَغَيَّبَ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَامٌ يَقُولُ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ هَلَّا إِذَا رَأَيْتَ مَا يُعْجِبُكَ بَرَكْتَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اغْتَسِلْ لَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمِرْقَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَأَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ فِي قَدَحٍ ثُمَّ صَبَّ ذَلِكَ الْمَاءَ عَلَيْهِ يَصُبُّهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِهِ وَظَهْرِهِ مِنْ خَلْفِهِ يَكْفِيءُ الْقَدَحَ وَرَأْتَهُ فَفَعَلَ بِهِ ذَلِكَ فَرَأَى سَهْلًا مَعَ النَّاسِ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ [اعرج الطبرانی فی المعجم الكبير (۵۵۷۸). قال شعيب: صحيح].

(۱۶۰۷۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے، جب جحفہ میں "شعب خزاز" میں پہنچے تو حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ غسل کے ارادے سے نکلے، وہ بڑے حسین و جمیل جسم کے مالک تھے، دوران غسل عامر بن ربیعہ کی ان کے جسم پر نظر پڑ گئی اور وہ کہنے لگے کہ میں نے آج تک ایسی حسین جلد کسی کی نہیں

دیکھی، یہ کہنے کی دیر تھی کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ گر پڑے، ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! سہل کا کچھ نیچھے، بخدا وہ تو سر اٹھا رہا ہے اور نہ اسے ہوش آ رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کسی پر اس کا اِترام لگاتے ہو؟ لوگوں نے بتایا کہ انہیں عامر بن ربیعہ نے دیکھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو بلا کر انہیں سخت ست کہا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ جب اسے کوئی تعجب خیز چیز نظر آتی ہے تو وہ اس کے لئے برکت کی دعاء کیوں نہیں کرتا؟ پھر ان سے اپنے اعضاء دھونے کے لئے فرمایا، انہوں نے ایک پیالے میں اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں کے حصے اور تہبند کے اندر سے دھویا، پھر حکم دیا کہ یہ پانی سہل پر بہایا جائے اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی اس کے سر پر یہ پانی ڈالے اور پیچھے سے کر پر ڈالے، اس کے بعد پورا پیالہ اس پر اتر ڈیل دے، جب اس کے مطابق کیا گیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ اس طرح چلنے لگے جیسے انہیں کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

(۱۶.۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ بِقَبَائِهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْكُرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ قَالَ أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ يَعْنِي مَسْجِدَ قَبَائِهِ فَيُصَلِّيَ فِيهِ كَانَ كَعَدْلِ عُمَرَةَ [صححه الحاكم ۱۲/۳]. قال

الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۱۴۱۲، النسائی: ۳۷/۲، الترمذی: ۳۲۴). قال شعيب: صحیح بشواهدہ و هذا اسناد حسن. [انظر: ۱۶۰۷۸، ۱۶۰۷۹].

(۱۶۰۷۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسجدِ قباء میں آ کر دو رکعتیں پڑھ لے تو یہ ایک عمرہ کرنے کے برابر ہے۔

(۱۶.۷۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حُنَيْفٍ قَدْ كَرِهْتُ لَهُ [راجع: ۱۶۰۷۷].

(۱۶۰۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶.۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بُحَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُرْمَانِيُّ قَدْ كَرِهْتُ لَهُ

(۱۶۰۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶.۸۰) حَدَّثَنَا زَوْحٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مَالِكِ بْنَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَهْلًا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ قَالَ أَنْتَ رَسُولِي إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَلِنْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي يقرأ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَأْمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ لَا تَحْلِفُوا بِغَيْرِ اللَّهِ وَإِذَا تَحَلَّيْتُمْ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَا تَسْتَجُوا بِعَظْمٍ وَلَا بِعِزَّةٍ [صححه الحاكم ۱۲/۳]. قال شعيب: ما ورد فيه من

نہی صحیح و هذا اسناد ضعیف.]

(۱۶۰۸۰) حضرت ہبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روانہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تم المل مکہ کی طرف میرے قاصد ہو، انہیں جا کر یہ پیغام پہنچا دو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے، وہ تمہیں سلام کہتے ہیں اور تین چیزوں کا حکم دیتے ہیں، اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم نہ کھاؤ، تفضاء حاجت کرو تو قبلہ کی طرف منہ پائنت نہ کرو، اور ہڈی یا میٹھی سے استنجاء نہ کرو۔

(۱۶۰۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدَّلَ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَنْصُرَهُ أَذَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رُؤُوسِ الْعَلَاقِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [إخراجه الطبرانی في المعجم الكبير (۵۰۵۴) اسنادہ ضعیف.]

(۱۶۰۸۱) حضرت ہبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی موجودگی میں کسی مومن کو ذلیل کیا جا رہا ہو اور وہ قوت کے باوجود اس کی مدد نہ کرے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے ذلیل کریں گے۔

(۱۶۰۸۲) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ أَوْ مُكَاتِبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ [صححه الحاكم (۸۹/۲)]. قال شعيب: ضعيف دون (او غارما فی عسرتہ) فهو صحيح لغيره]. [يتكرر ما بعده].

(۱۶۰۸۲) حضرت ہبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی مجاہد کے ساتھ یا کسی عبد مکاتب کو آزاد کرنے میں اس کی مدد کرتا ہے، اللہ اسے اپنے عرش کے سامنے میں اس دن جگہ عطاء فرمائے گا جس دن کہیں سایہ نہ ہوگا۔

(۱۶۰۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ سَهْلًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ أَوْ مُكَاتِبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ [راجع: ۱۶۰۸۲].

(۱۶۰۸۳) حضرت ہبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی مجاہد کے ساتھ یا کسی مفروض کی یا کسی عبد مکاتب کو آزاد کرنے میں اس کی مدد کرتا ہے، اللہ اسے اپنے عرش کے سامنے میں اس دن جگہ عطاء فرمائے گا جس دن کہیں سایہ نہ ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ يُسَمَّى طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ بَطْلِحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ أَنَّ طَلْحَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ لِي بِهَا مَعْرِفَةٌ فَتَزَلْتُ فِي الصُّفَّةِ مَعَ رَجُلٍ لَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كُلُّ يَوْمٍ مَدٌّ مِنْ تَمْرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَقْ بَطُونًا التَّمْرُ وَتَخَرَّكْتَ عَنَّا الْخُفُّ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ وَجَدْتُ خَيْرًا أَوْ لَعَمَّا لَأَطَعْتُكُمْ مَوْهُ أَمَا إِنَّكُمْ تُوْشِكُونَ أَنْ تَدْرِكُوا وَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ أَنْ يَرَّاحَ عَلَيْكُمْ بِالْجِفَانِ وَتَلْسُونَ مِثْلَ أَسَارِ الْكُفَّةِ قَالَ لَمَكُفْتُ أَنَا وَصَاحِبِي لَمَائِيَةَ عَشْرَ يَوْمًا وَلَيْلَةً مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْبُرَيْرُ حَتَّى جِئْنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَوَاسَوْنَا وَكَانَ خَيْرٌ مَا أَصَبْنَا هَذَا التَّمْرُ [صححه ابن حبان (۶۶۸۴)، والحاكم (۱۵/۳)].

قال شعيب: اسناده صحيح.

(۱۶۰۸۴) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا، میری وہاں کوئی جان پہچان نہ تھی چنانچہ میں ایک آدمی کے ساتھ صفہ نامی چبوترے پر آ کر پڑ گیا، میں اور وہ روزانہ صرف ایک مد کھجور اپنے درمیان تقسیم کر لیتے تھے، ایک دن نبی ﷺ نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہو کر اصحاب صفہ میں سے ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! کھجوروں نے ہمارے پیٹ میں آگ لگا دی ہے، اور ہمارے جسم پر دانے نکل آئے ہیں، اس پر نبی ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا بخدا! اگر میرے اپنے پاس روٹی گوشت ہوتا تو وہ بھی تمہیں کھلا دیتا، عنقریب تمہیں یہ سب چیزیں ملیں گی، کہ تمہارے پاس بڑے بڑے پیالے ہوں گے اور غلاف کعبہ جیسے کپڑے پہننے کے لئے تمہارے پاس ہوں گے، اس کے بعد صرف اٹھارہ دن ایسے گزرے جس میں ہمارے پاس صرف پیلو کا پھل تھا، یہاں تک کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس پہنچ گئے، انہوں نے ہمارے ساتھ غم خواری کی، اس وقت تک ہمیں جو سب سے بہترین چیز ملی تھی، وہ بھی کھجور تھی۔

حَدِيثُ نَعِيمِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقِ الْأَشْجَعِيُّ وَهُوَ أَبُو مَالِكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَعِيمِ بْنِ مَسْعُودٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ

أَبِيهِ نَعِيمٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ قَرَأَ كِتَابَ مُسْتَلَمَةَ الْكُذَّابِ قَالَ لِلرَّسُولَيْنِ فَمَا تَقُولَانِ أُنْتَمَا قَالَا نَقُولُ كَمَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّ الرَّسُولَ لَا تَقْتُلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا [صححه الحاكم (۱۴۲/۲). قال الألبانی: (ابو داود: ۲۷۶۱). قال شعيب: صحيح بطرفه وشواهده].

(۱۶۰۸۵) حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیلمہ کذاب کا خط پڑھا تو اسے لانے والے دونوں قاصدوں سے پوچھا کہ تم کس دین پر ہو اور کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہ ہم بھی وہی کہتے ہیں جو مسیلمہ کہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قاصدوں کو قتل کرنا اچھی بات ہوتی تو میں تم دونوں کی گردنیں اڑا دیتا۔

حدیث سوید بن النعمان رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِالصَّهْبَاءِ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَعَا بِالْأَطْعِمَةِ فَلَمْ نُؤْتِ إِلَّا بِسَوِيْقٍ قَالَ فَلَكُنَّا بَعْضُنَا بِبَعْضٍ نَكْتُمُ مِنْهُ فَلَمَّا كَانَتِ الْمَغْرِبُ تَمَضُّضًا وَتَمَضُّضًا مَعَهُ [راجع: ۱۰۸۹۲].

(۱۶۰۸۶) حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے سال ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، جب ہم لوگ مقام صہبہ میں پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھا چکے تو کھانا منگوایا، تو کھانے میں صرف ستویں پیش کیا جا سکے، لوگوں نے وہی چھانک لیے اور اس کے اوپر پانی پی لیا، پھر پانی سے کلی کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھا دی۔

حدیث الأقرع بن حابس رضی اللہ عنہ

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ أَنَّهُ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَاتِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَمِدِي زَيْنَ وَإِنْ دَمِي شَيْنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ ذَلِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۲۷۷۴۰، ۲۷۷۴۶].

(۱۶۰۸۷) حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجروں کے باہر سے پکار کر آواز دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، انہوں نے پھر "یا رسول اللہ" کہہ کر آواز لگائی، اور کہا کہ میری تعریف باعث زینت اور

میری خدمت باعث عیب و شرمندگی ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کام تو صرف اللہ کا ہے۔

حَدِيثُ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُرْقَعُ بْنُ صَيْفِيٍّ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنِي أَنَّ خُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا وَعَلَى مُقَدَّمِيهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَمَرَّ رِبَاحٌ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا أَصَابَتْ الْمُقَدَّمَةَ فَوَقَفُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا حَتَّى لِحَقِّقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَأَنْفَرَجُوا عَنْهَا فَوَقَفَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتَقَاتِلَ فَقَالَ لِأَحَدِهِمُ الْحَقُّ خَالِدًا فَقُلْ لَهُ لَا تَقْتُلُونَ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا [صححه ابن حبان (۴۷۸۹)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۶۶۹، ابن ماجه: ۲۸۴۲). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناده حسن. [انظر: ۱۶۰۸۹، ۱۶۰۹۰، ۱۶۰۹۱، ۱۷۷۵۵، ۱۷۷۵۶].

(۱۶۰۸۸) حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے، اس کے مقدمہ الجیش پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ مامور تھے، اسی دوران مقدمہ الجیش کے ہاتھوں مرنے والی ایک عورت پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا گذر ہوا تو وہ رک گئے اور اسے دیکھ کر اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، اتنے میں نبی ﷺ بھی اپنی سواری پر سوار وہاں پہنچ گئے، لوگوں نے نبی ﷺ کے لئے راستہ چھوڑ دیا، نبی ﷺ اس کی لاش کے پاس پہنچ کر رک گئے اور فرمایا تو لڑائی میں شریک نہیں ہوئی ہوگی، پھر ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ خالد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ بچوں اور مردوروں کو قتل نہ کریں۔

(۱۶۰۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُرْقَعُ بْنُ صَيْفِيٍّ بْنِ رَبَاحِ أَنَّ رَبَاحًا جَدُّهُ ابْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَرَّ الْحَدِيثُ [راجع: ۱۶۰۸۸].

(۱۶۰۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۰۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُرْقَعِ بْنِ صَيْفِيٍّ بْنِ رَبَاحِ أَخْبَرَنِي أَنَّ خُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَرَّ الْحَدِيثُ [راجع: ۱۶۰۸۸].

(۱۶۰۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۰۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُرْقَعُ بْنُ صَفْوَى التَّمِيمِيُّ شَهِدَ عَلَيَّ جَدُّهُ رِبَاحُ بْنُ رَبِيعِ الْحَنْظَلِيُّ الْكَلْبِيُّ أَنَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَدَّ كَرْمٌ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ [راجع: ۱۶۰۸۸].

(۱۶۰۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي مُؤَيْبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت ابو مؤیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي مُؤَيْبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى عَلَى أَهْلِ الْبَيْعِ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْبَايَةِ قَالَ يَا أَبَا مُؤَيْبَةَ اسْرُجْ لِي ذَائِبِي قَالَ فَرَكِبَ فَمَشَيْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ فَنَزَلَ عَنِّي وَأَسْكَنْتُ الدَّائِبَةَ وَوَقَفْتُ عَلَيْهِمْ أَوْ قَالَ لَمَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِيهِنِكُمْ مَا أَنْتُمْ فِيهِ مِمَّا فِيهِ النَّاسُ أَنْتِ الْفَتْنُ كَقَطْعِ اللَّيْلِ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا الْآخِرَةُ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى فَلِيهِنِكُمْ مَا أَنْتُمْ فِيهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا أَبَا مُؤَيْبَةَ إِنِّي أُعْطِيتُ أَوْ قَالَ خَيْرْتُ مَقَابِيحَ مَا يُفْتَحُ عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي وَالْبَجْنَةُ أَوْ لِقَاءَ رَبِّي فَقُلْتُ يَا أُمَّتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْبَرَنِي قَالَ لَأَنْ تُرُدَّ عَلَى عَقِبِهَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَخْبَرْتُ لِقَاءَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا لَبِيتُ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مَرَّةً تُرُدُّ عَلَى عَقِبِهَا [انظر ما بعده].

(۱۶۰۹۲) حضرت ابو مؤیبہ رضی اللہ عنہ "جو نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کو حکم ملا کہ اہل بیع کے لئے دعاء کریں، چنانچہ نبی ﷺ نے ایک رات میں ان کے لئے تین مرتبہ دعاء کی، دوسری رات ہوئی تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ابو مؤیبہ! میرے لیے سواری پر زین کس دو، پھر نبی ﷺ اس پر سوار ہوئے اور میں پیدل چلا، یہاں تک کہ ہم جنت البقیع پہنچ گئے، وہاں پہنچ کر نبی ﷺ سواری سے اتر گئے، میں نے سواری کی رسی تھام لی اور نبی ﷺ ان کی قبروں پر جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے کہ لوگوں کے حالات سے نکل کر تم جن نعمتوں میں ہو، وہ تمہیں مبارک ہوں، رات کے مختلف سیاہ حصوں کی طرح فتنے اتر رہے ہیں جو یکے بعد دیگرے آتے جا رہے ہیں اور ہر بعد والا پہلے والے سے زیادہ سخت ہے، اس لئے تم جن نعمتوں میں ہو، اس پر تمہیں مبارک ہو۔

اس کے بعد نبی ﷺ واپس آ گئے اور فرمایا مجھے اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ میرے بعد میری امت جو فتوحات حاصل کرے گی، مجھے ان کی چابیاں اور جنت دے دی جائے، یا اپنے رب سے ملاقات کروں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں بھی اپنی ترجیح کے بارے بتائیے، نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد امت وہی کرے گی جو اللہ کو منظور ہوگا اس لئے میں نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دے لی ہے، چنانچہ اس واقعے کے سات یا آٹھ دن بعد ہی نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۱۶۰۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ جُمَيْرٍ مَوْلَى الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي مُؤَيْبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ يَا أَبَا مُؤَيْبَةَ إِنِّي قَدْ أَمَرْتُ أَنْ اسْتَفْغِرَ لِأَهْلِ الْبَيْتِ مَعِيَ فَأَنْطَلِقُ مَعَهُ فَلَمَّا وَكَفْتُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْمَقَابِرِ لِيَهْنِ لَكُمْ مَا أَصْبَحْتُمْ فِيهِ مِمَّا أَصْبَحَ فِيهِ النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا نَجَّأَكُمْ اللَّهُ مِنْهُ أَقْبَلْتُ الْفِئْتَنَ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يَتَّبِعُ أَوْلَهَا آخِرَهَا الْأَخِرَةَ شَرُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا مُؤَيْبَةَ إِنِّي قَدْ أُرَيْتُ مَفَاتِيحَ عَزَائِنِ الدُّنْيَا وَالْخُلْدِ فِيهَا ثُمَّ الْجَنَّةَ وَخَيْرْتُ بَيْنَ ذَلِكَ وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا مُؤَيْبَةَ لِمَ تَقُولُ ذَلِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا أَبَا مُؤَيْبَةَ لَقَدْ اخْتَرْتُ لِقَاءَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَنَّةَ ثُمَّ اسْتَفْغَرَ لِأَهْلِ الْبَيْتِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَبَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي وَجْهَهُ الَّذِي فَضَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ حِينَ أَصْبَحَ [صححه الحاكم (۵۰/۳)]. قال شعيب: صحيح في استغفاره واختباره. وهذا اسناد ضعيف. [راجع: ما قبله].

(۱۶۰۹۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما "جو نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کو حکم ملا کہ اہل بیت کے لئے دعاء کریں، چنانچہ نبی ﷺ نے ایک رات میں ان کے لئے تین مرتبہ دعاء کی، دوسری رات ہوئی تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ابو موسیٰ! میرے لیے سواری پر زین کس دو، پھر نبی ﷺ اس پر سوار ہوئے اور میں پیدل چلا، یہاں تک کہ ہم جنت البقیع پہنچ گئے، وہاں پہنچ کر نبی ﷺ سواری سے اتر گئے، میں نے سواری کی رسی تھام لی اور نبی ﷺ ان کی قبروں پر جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے کہ لوگوں کے حالات سے نکل کر تم جن نعمتوں میں ہو، وہ تمہیں مبارک ہوں، رات کے مختلف سیاہ حصوں کی طرح نئے اتر رہے ہیں جو یکے بعد دیگرے آتے جا رہے ہیں اور ہر بعد والا پہلے والے سے زیادہ سخت ہے، اس لئے تم جن نعمتوں میں ہو، اس پر تمہیں مبارک ہو۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا مجھے اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ میرے بعد میری امت جو فتوحات حاصل کرے گی، مجھے ان کی چابیاں اور جنت دے دی جائے، یا اپنے رب سے ملاقات کروں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں بھی اپنی ترجیح کے بارے بتائیے، نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد امت وہی کرے گی جو اللہ کو منظور ہوگا اس لئے میں نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دے لی ہے، پھر نبی ﷺ نے اہل بیت کے لئے

استغفار کیا اور واپس آ گئے، اور صبح ہوتے ہی نبی ﷺ کا مرض الوفا شروع ہو گیا۔

حَدِيثُ رَاشِدِ بْنِ حَبِيشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت راشد بن حبیش رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٠٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ حَبِيشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّعَلَمُونَ مَنْ الشَّهِيدُ مِنْ أُمَّتِي فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ عِبَادَةُ سَانِدُونِي فَأَسْتَدُوهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّابِرُ الْمُحْتَسِبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَهَادَةَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونَ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالغُرُقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ يَجْرُهَا وَلَدَهَا بِسُرْرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ وَزَادَ فِيهَا أَبُو الْعَوَامِ سَادِنُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْحَرَقُ وَالسَّيْلُ [انظر ما بعده].

(١٦٠٩٣) حضرت راشد بن حبیش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے یہاں تشریف لائے تو فرمایا کیا تم لوگ جانتے ہو کہ میری امت کے شہید کون لوگ ہیں؟ لوگ خاموش رہے، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ مجھے سہارا دے کر بٹھا دو، لوگوں نے انہیں بٹھا دیا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! جو شخص صابر ہو اور اس پر ثواب کی نیت رکھے، نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے رہ جائیں گے، اللہ کے راستے میں قتل ہو جانا بھی شہادت ہے، طاعون میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا اور پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے اور نفاس کی حالت میں مرنے والی عورت کو اس کا بچہ اپنے ہاتھ سے کھینچ کر جنت میں لے جائے گا، ابو العوام نامی راوی نے اس میں بیت المقدس کے کئی بردار، جل کر مرنے والے اور سیلاب میں مرنے والوں کو بھی شامل کیا ہے۔

(١٦٠٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ يَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ فذَكَرَ الْحَدِيثَ [اسناده ضعيف]. [راجع: ما قبله]. (١٦٠٩٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي حَبَّةِ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوجبہ بدری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٠٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَمَّارٍ

عَنْ أَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَمْ يَكُنْ قَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَا مُرُوكَ أَنْ تَقْرَأَ هَذِهِ السُّورَةَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهُنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمْرِي أَنْ أَقْرِنَكَ هَذِهِ السُّورَةَ فَبِغَى وَقَالَ ذِكْرَتْ نَمَّةٌ قَالَ نَعَمْ

(۱۶۰۹۶) حضرت ابوہ بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورہ بینہ نازل ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے کہ یہ سورت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو پڑھ کر سنائیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ تمہیں یہ سورت پڑھ کر سناؤں، اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے کہ میرا ذکر وہاں ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

(۱۶۰۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَبَّةَ الْبَدْرِيَّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِهَا قَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَبَّكَ يَا مُرُوكَ أَنْ تَقْرَأَ هَذِهِ السُّورَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهُنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمْرِي أَنْ أَقْرِنَكَ هَذِهِ السُّورَةَ قَالَ أَبِي وَقَدْ ذِكْرَتْ نَمَّةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِغَى أَبِي

(۱۶۰۹۷) حضرت ابوہ بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورہ بینہ نازل ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے کہ یہ سورت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو پڑھ کر سنائیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ تمہیں یہ سورت پڑھ کر سناؤں، اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے کہ میرا ذکر وہاں ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

حَدِيثُ أَبِي عُمَيْرٍ رضي الله عنه

حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ يَحْيَى بْنِ وَاصِلِ بْنِ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ ابْنَةُ طَلْحٍ امْرَأَةً مِنْ الْحَيِّ سَنَةَ بَسْعِينَ عَنْ أَبِي عُمَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَجَاءَ رَجُلٌ يَطْبِقُ عَلَيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا أَصَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ قَالَ صَدَقَةٌ قَالَ فَقَدَّمَهُ إِلَى الْقَوْمِ وَحَسَنَ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ يَتَعَفَّرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَخَذَ الصَّبِيَّ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَأَذْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَعَهُ فِي فِي الصَّبِيِّ فَنَزَعَ التَّمْرَةَ فَقَذَفَ بِهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ فَقُلْتُ لِمُعَرِّفِ أَبُو عُمَيْرٍ جَدُّكَ قَالَ جَدُّ أَبِي [انظر ما بعده].

(۱۶۰۹۸) حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک آدمی کھجوروں کا

ایک تھا لے کر آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ یہ صدقہ ہے یا حدیہ؟ اس نے کہا صدقہ! نبی ﷺ نے اسے لوگوں کے آگے کر دیا، اس وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہما بھی نبی ﷺ کے سامنے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے، وہ بچے تھے، انہوں نے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، نبی ﷺ نے ان کے منہ میں انگلی ڈال کر وہ کھجور نکالی اور ایک طرف رکھ دی اور فرمایا کہ ہم آل محمد (ﷺ) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۱۶۰۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَرَّفٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ طَلْحٍ عَنْ أَبِي عَمِيرَةَ أَسِيدِ بْنِ مَالِكِ جَدِّ مُعَرَّفٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [رَاجِعْ مَا قَبْلَهُ]. (۱۶۰۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ مِنَ الشَّامِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت وائلہ بن اسقع شامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۰۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُ بْنُ رُوَيْبَةَ النَّغَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ تَعُورُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَيْتِقَهَا وَكَلْبَهَا أَلْدَى لَا عُنْتُ عَلَيْهِ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: ضعيف (ابوداؤد: ۲۹۰۶، ابن ماجه: ۲۷۴۲، الترمذی: ۲۱۱۵)]. [انظر: ۱۶۱۰۷، ۱۶۱۰۶، ۱۶۱۰۷]

(۱۶۱۰۰) حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت تین طرح کی میراث حاصل کرتی ہے، ایک اپنے آزاد کردہ غلام کی، ایک گرے پڑے بچے کی، اور ایک اس بچے کی جس کی خاطر اس نے لحان کیا ہو۔

(۱۶۱۰۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْحُسَيْنِيُّ عَنْ بَشْرِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ جَاءَ وَائِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ وَنَحْنُ نَبْنِي مَسْجِدَنَا قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُصَلِّي فِيهِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فِي الْجَنَّةِ أَفْضَلَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ هَيْثَمِ بْنِ خَارِجَةَ

(۱۶۱۰۱) (بشر بن حیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے پاس حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہما تشریف لائے، اس وقت ہم اپنی مسجد تعمیر کر رہے تھے، وہ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے، سلام کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی مسجد تعمیر کرے جس میں نماز پڑھی جائے، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے اس سے بہترین گھر تعمیر فرمادیتے ہیں۔

(۱۶۱۰۲) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ رِبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدَّمَشْقِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ وَائِلَةَ يَعْنِي ابْنَ الْأَسْقَعِ قَالَ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الصَّفَةِ لَدَعَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَقِرْصٍ فَكَسَّرَهُ لِي الْقِصْعَةَ وَصَنَعَ لِيهَا مَاءً سُخْنًا ثُمَّ صَنَعَ لِيهَا وَدَكَّا ثُمَّ سَفَسَفَهَا ثُمَّ لَبَقَهَا ثُمَّ صَغَبَهَا ثُمَّ قَالَ أَذْهَبُ فَاتَيْتِي بِعَشْرَةِ أَنْتِ عَاشِرُهُمْ فَجِئْتُ بِهِمْ فَقَالَ كُلُوا وَكُلُوا مِنْ أَسْفَلِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ أَعْلَاهَا فَإِنَّ الْبُرُكَةَ تَنْزُلُ مِنْ أَعْلَاهَا فَكُلُوا مِنْهَا حَتَّى شَبِعُوا

(۱۶۱۰۲) حضرت واصلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اصحاب صفہ میں سے تھا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روٹی منگوائی، پیالے میں رکھ کر اس کے گلڑے کیے، ان میں پہلے سے رکھا ہوا پانی ڈالا، پھر وہ پانی اس میں ملا کر اسے ہلانے لگے، پھر اسے نرم کر کے فرمایا جاؤ، دس آدمیوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ جن میں سے دسویں تم خود ہو گے، میں بلا لایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ، اور نیچے سے کھانا، اوپر سے نہ کھانا کیونکہ اوپر کے حصے پر برکت نازل ہوتی ہے، چنانچہ ان سب نے وہ کھانا کھایا اور سیراب ہو گئے۔

(۱۶۱۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ وَالِئَةَ بِنِ الْأَسْعِقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ بِالسَّوَالِكِ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَكْتَبَ عَلَيَّ

(۱۶۱۰۳) حضرت واصلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سواک کا اس کثرت سے حکم دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں یہ مجھ پر فرض ہی نہ ہو جائے۔

(۱۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنِ بَزِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَالِئَةَ بِنِ الْأَسْعِقِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَعْظَمَ الْفِرْيِ ثَلَاثَةٌ أَنْ يَقْتَرِيَ الرَّجُلُ عَلَيَّ عَيْنِي يَقُولُ رَأَيْتُ وَلَمْ يَرَ وَأَنْ يَقْتَرِيَ عَلَيَّ وَالَّذِيهِ قِيدُ عَيْ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ يَقُولُ سَمِعْتَنِي وَلَمْ يَسْمَعْ مِنِّي

[انظر: ۱۶۱۱۱]

(۱۶۱۰۴) حضرت واصلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے زیادہ عظیم بہتان تین باتیں ہیں، ایک تو یہ کہ آدمی اپنی آنکھوں پر بہتان باندھے اور کہے کہ میں نے اس طرح دیکھا ہے، حالانکہ اس نے دیکھا نہ ہو، دوسرا یہ کہ آدمی اپنے والدین پر بہتان باندھے اور اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے، اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اس نے مجھ سے کوئی بات سنی ہے حالانکہ اس نے مجھ سے وہ بات نہ سنی ہو۔

(۱۶۱۰۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو فَضَالَةَ الْفَرَجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ وَالِئَةَ بِنِ الْأَسْعِقِ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَرَكَهَا بِرِجْلِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ أَنْتِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَزَّقَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

[قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۸۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]

(۱۶۱۰۵) ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دمشق کی مسجد میں حضرت واصلہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھنے کے دوران دیکھا کہ انہوں نے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک پھینکا اور اپنے پاؤں سے اسے مسل دیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے

عرض کیا کہ آپ نبی ﷺ کے صحابی ہیں، پھر بھی مسجد میں تھوک پھیلتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَاثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ وَائِلَةَ بِنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سَلِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ أَوْجَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَعْتِقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً يَفُكَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهَا عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۱۶۱۰۸].

(۱۶۱۰۶) حضرت وائلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو سلیم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی نے اپنے اوپر کسی شخص کو قتل کر کے جہنم کی آگ کو واجب کر لیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔

(۱۶۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمَاصِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمَاصِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُوْبَةَ التَّغْلِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيُّ عَنْ وَائِلَةَ بِنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي تَلَاعِنُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۶۱۰۰].

(۱۶۱۰۷) حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت تین طرح کی میراث حاصل کرتی ہے، ایک اپنے آزاد کردہ غلام کی، ایک گھر بڑے بچے کی، اور ایک اس بچے کی جس کی خاطر اس نے لعان کیا ہو۔

(۱۶۱۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةَ بِنُ رَبِيعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الْغَرِيفِ الدِّيَلَمِيِّ قَالَ أَتَيْنَا وَائِلَةَ بِنِ الْأَسْقَعِ الشَّيْثِيَّ فَقُلْنَا حَدَّثَنَا بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَوْجَبَ فَقَالَ أَعْتِقُوا عَنْهُ يَعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عَضْوٍ عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۹۶۴)]. [انظر: ۱۷۱۱۰].

(۱۶۱۰۸) حضرت وائلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو سلیم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی نے اپنے اوپر کسی شخص کو قتل کر کے جہنم کی آگ کو واجب کر لیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔

(۱۶۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْزِي الرَّاظِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَبَّاحٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارِ وَائِلَةَ بِنِ الْأَسْقَعِ فَلَمَّا خَرَجْتُ بِهَا أَذْرَكْنَا وَائِلَةَ وَهُوَ يَجْرُ رِدَائَهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتُ قُلْتَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَيْنَ لَكَ مَا فِيهَا قُلْتَ وَمَا فِيهَا قَالَ إِنَّهَا لَسَمِينَةٌ ظَاهِرَةٌ الصَّحَّةِ قَالَ فَقَالَ أَرَدْتُ بِهَا سَفْرًا أَمْ أَرَدْتُ بِهَا لَحْمًا قُلْتُ بَلْ أَرَدْتُ عَلَيْهَا الْحَجَّ قَالَ فَإِنَّ بِحَقِّهَا نَقْبًا قَالَ فَقَالَ صَاحِبُهَا أَصْلَحَكَ

اللَّهُ أَحَى هَذَا تَفْسِدُ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَبِيعُ شَيْئًا إِلَّا يَبِينُ مَا فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِمَنْ يَعْلَمُ ذَلِكَ إِلَّا يَبِينَهُ

(۱۶۱۰۹) ابوسباع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت داہلہ رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک اونٹنی خریدی، میں جب اس اونٹنی کو لے کر نکلنے لگا تو مجھے حضرت داہلہ رضی اللہ عنہ گئے، وہ اپنی چادر کھینچتے ہوئے چلے آ رہے تھے، انہوں نے مجھ سے پوچھا بندہ خدا! کیا تم نے اسے خرید لیا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کیا انہوں نے تمہیں اس کے متعلق سب کچھ بتا دیا ہے؟ میں نے کہا کہ سب کچھ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ خوب صحت مند ہے جو نظر بھی آ رہا ہے، یہ بتاؤ تم اس پر سفر کرنا چاہتے ہو یا ذبح کر کے گوشت حاصل کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اس پر حج کے لئے جانا چاہتا ہوں، وہ کہنے لگے کہ پھر اس کے کھر میں ایک سوراخ ہے، اس پر اونٹنی کا مالک کہنے لگا اللہ آپ کے حال پر رحم کرے، کیا آپ میرا سودا خراب کرنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی آدمی کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ وہ کسی چیز کو بیچے اور اس میں موجود عیب نہ کرے اور جو اس عیب کو جانتا ہو، اس کے لئے بھی حلال نہیں ہے کہ اسے بیان نہ کرے۔

(۱۶۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ وَالِدَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللَّهِ فَأَعْرَضَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَتْهَا الثَّلَاثَةَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ أُيِّمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَتَاهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ أَلَمْ تَحْسِنِ الطُّهُورَ أَوْ الْوُضُوءَ ثُمَّ سَمِعْتُ الصَّلَاةَ مَعَنَا إِنفَا قَالَ بَلَى قَالَ أَذْهَبَ فِيهِ كَفَّارَتُكَ

(۱۶۱۱۰) حضرت داہلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اسی دوران ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں حدود اللہ میں سے ایک حد کو پہنچ گیا ہوں، لہذا مجھے سزا دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اس کے بعد نماز کھڑی ہوگئی، نماز سے فراغت کے بعد وہ چوتھی مرتبہ پھر آیا اور اپنی بات دہرائی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قریب بلا کر پوچھا کیا تم اچھی طرح وضو کر کے ابھی ہمارے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوئے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ، پھر یہی تمہارے گناہ کا کفارہ ہے۔

(۱۶۱۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ بَرِيدَةَ الدَّمَشَقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَالِدَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَعْظَمَ الْفُرْيَةِ ثَلَاثٌ أَنْ يَقْتَرِيَ الرَّجُلُ عَلَى عَيْنَيْهِ يَقُولُ رَأَيْتُ وَلَمْ يَرَ وَأَنْ يَقْتَرِيَ عَلَى وَالِدَيْهِ يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَأَنْ يَقُولَ قَدْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَسْمَعْ [راجع: ۱۶۱۰۴].

(۱۶۱۱۱) حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے زیادہ عظیم بہتان تمہیں باتیں ہیں، ایک تو یہ کہ آدمی اپنی آنکھوں پر بہتان باندھے اور کہے کہ میں نے اس طرح دیکھا ہے، حالانکہ اس نے دیکھا نہ ہو، دوسرا یہ کہ آدمی اپنے والدین پر بہتان باندھے اور اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے، اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اس نے مجھ سے کوئی بات سنی ہے حالانکہ اس نے مجھ سے وہ بات نہ سنی ہو۔

(۱۶۱۱۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي حَيَّانُ أَبُو النَّضْرِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَلَى أَبِي الْأَسْوَدِ الْجُرَشِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَجَلَسَ قَالَ فَأَعَدَّ أَبُو الْأَسْوَدِ يَمِينَهُ وَائِلَةَ فَمَسَحَ بِهَا عَلَى عَيْنَيْهِ وَوَجَّهَهُ لِيُصْبِحَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَائِلَةُ وَاحِدَةٌ أَسَأَلُكَ عَنْهَا قَالَ وَمَا هِيَ قَالَ كَيْفَ ظَنَنْتَ بِرَبِّكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ وَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَيْ حَسَنَ قَالَ وَائِلَةُ أَهْبِشْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي فَلْيُظَنَّ بِي مَا شَاءَ [صححه ابن حبان (۶۴۱). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۱۶۱۱۲، ۱۶۱۱۱، ۱۶۱۱۰، ۱۶۱۱۳].

(۱۶۱۱۳) حیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ابوالاسود جرشی کے پاس ان کے مرض الموت میں گیا، حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا سلام کر کے بیٹھ گئے، ابوالاسود نے ان کا داہنا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی آنکھوں اور چہرے پر ملنے لگے، کیونکہ حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا نے ان ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کی تھی، حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں، ابوالاسود نے پوچھا وہ کیا بات ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ تمہارا اپنے رب کے متعلق کیسا گمان ہے؟ ابوالاسود نے سر کے اشارے سے جواب دیا اچھا ہے، انہوں نے فرمایا پھر خوش ہو جاؤ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے، اب جو چاہے میرے ساتھ جیسا مرضی گمان رکھے۔

(۱۶۱۱۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهَشَامُ بْنُ الْغَازِ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ حَيَّانِ أَبِي النَّضْرِ يُحَدِّثُ بِهِ وَلَا يَأْتِيَانِ عَلَى حِفْظِ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ [راجع: ۱۶۱۱۲].

(۱۶۱۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلَسٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَّا إِنْ فُلَانٌ بِنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِي جِوَارِكَ فَبِهِ فِتْنَةُ الْقَبْرِ وَعَذَابُ النَّارِ أَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقُّ لِلَّهِمْ لَا غُفْرَ لَهُ وَارْحَمَهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغُفُورُ الرَّحِيمُ [صححه ابن حبان (۳۰۷۴). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۲۰۲، ابن ماجہ: ۱۴۹۹)].

قال شعيب: اسنادہ حسن۔

(۱۶۱۱۳) حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! فلاں بن فلاں تیری ذمہ داری میں اور تیرے پڑوس کی رسی میں ہے، اس لئے اسے قبر کی آزمائش اور عذابِ جہنم سے محفوظ فرما، تو ہی اہلِ وفا حق ہے، اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما کہ تو ہی معاف کرنے والے اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۶۱۱۵) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَالِئَةَ بْنِ الْأَسْفَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَعَرَضُهُ وَمَالُهُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْدُلُهُ وَالْتَقَوَى هَاهُنَا وَأَوْمًا بِيَدِهِ إِلَى الْقَلْبِ قَالَ وَحَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

(۱۶۱۱۵) حضرت واہلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، عزت اور مال قابلِ احترام ہے، ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے تنہا چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دل کی طرف اشارہ فرمایا، اور پھر فرمایا انسان کے بدترین ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادِ الدَّبَلِيِّ رضي الله عنه

حضرت ربیعہ بن عباد دہلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ - دَخَلْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ الْقَارِظِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادِ الدَّبَلِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا لَهَبٍ بَعُكَاظٍ وَهُوَ يَتَّبِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِينَكُمُ عَنْ آلِهَةِ آبَائِكُمْ وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْرُ مِنْهُ وَهُوَ عَلَى آثَرِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ وَنَحْنُ غُلَمَانُ كَأَنِّي أَنْظَرُ إِلَيْهِ أَحْوَالَ ذَا عَدِيرَتَيْنِ آبَيْضِ النَّاسِ وَأَجْمَلَهُمْ

(۱۶۱۱۶) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عکاظ کے میسے میں ابولہب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کرتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے سنا لوگو! یہ آدمی بھٹک گیا ہے، کہیں تمہیں بھی تمہارے معبودوں سے برگشتہ نہ کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بچتے تھے اور وہ پیچھے پیچھے ہوتا، ہم لوگ اس وقت بچے تھے، ہم بھی ابولہب کے پیچھے اس کے ساتھ ہوتے، میری نگاہوں میں اب تک وہ منظر ہے کہ میں آپ کے گرد گھوم رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو مینڈھیاں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سفید رنگت والے اور خوبصورت ہیں۔

(۱۶۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَبِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِي الْمَجَازِ يَدْعُو النَّاسَ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ لَا يَصُدُّنَكُمْ هَذَا عَنْ دِينِ آلِهَتِكُمْ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ [انظر: ۱۶۱۱۲]

(۱۶۱۱۷) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگتا آدمی بھی تھا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں کے دین سے برگشتہ نہ کر دے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھیگتا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ بِدِي الْمَجَازِ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ يَقُولُ لَا يَغْلِبُنَا هَذَا عَنْ دِينِكُمْ وَدِينِ آبَائِكُمْ قُلْتُ لِأَبِي وَأَنَا غَلَامٌ مِنْ هَذَا الْأَحْوَلِ الَّذِي يَمْسِي خَلْفَهُ قَالَ هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ قَالَ عَبَّادُ أَظُنُّ بَيْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ رَبِيعَةَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَبِرِ

(۱۶۱۱۸) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگتا آدمی بھی تھا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں کے دین سے برگشتہ نہ کر دے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھیگتا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سُلَيْمَانَ الصَّبِيُّ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ زُهَيْرِ الْمُسَبِّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزَّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادِ الدَّيْلِيِّ وَكَانَ جَاهِلِيًّا أَسْلَمَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَ عَيْنِي بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَفْلِحُوا وَتَدْخُلُوا فِيهَا فَجَاهَهَا وَالنَّاسُ مُتَقَصِّفُونَ عَلَيْهِ فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا يَقُولُ شَيْئًا وَهُوَ لَا يَسْكُتُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَفْلِحُوا إِلَّا أَنْ وَرَأَيْتُ رَجُلًا أَحْوَلًا وَضِيءَ الْوَجْهِ ذَا عَدِيرَتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ صَابِيءٌ كَاذِبٌ فَلَقْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَذْكُرُ النُّبُوَّةَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الَّذِي يَكْذِبُهُ قَالُوا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ قُلْتُ إِنَّكَ كُنْتَ يَوْمَئِذٍ صَغِيرًا قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنِّي يَوْمَئِذٍ لَأَعْقِلُ [انظر: ۱۶۱۱۲، ۱۶۲۱۳، ۱۶۲۱۴]

(۱۶۱۱۹) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، کہ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ، وہ گلیوں میں داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع ہوتے جاتے تھے، کوئی ان سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور وہ خاموش ہوئے بغیر اپنی بات دہرا رہے تھے، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگتا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی تھی اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں، اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص بے دین اور جھوٹا ہے (العیاذ باللہ) میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے

بتایا کہ یہ محمد بن عبداللہ ہیں جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا آدمی کون ہے جو ان کی تکذیب کر رہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے، رادی نے ان سے کہا کہ آپ تو اس زمانے میں بہت چھوٹے ہوں گے، انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس وقت سمجھدار تھا۔

(۱۶۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْحَسَامِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بِنَ عَبَّادِ الدَّيْلِيِّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنَى فِي مَنْزِلِهِمْ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ وَرَأَاهُ رَجُلٌ يَقُولُ هَذَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَدْعُوا دِينَ آبَائِكُمْ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ فَقِيلَ هَذَا أَبُو لَهَبٍ [راجع: ۱۶۱۱۷].

(۱۶۱۲۰) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہجرت مدینہ سے پہلے نبی ﷺ کو ذی الحجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگتا آدمی بھی تھا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں کے دین سے برگشتہ نہ کر دے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھیگتا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادِ الدَّيْلِيِّ قَالَ إِنِّي لَمَعَ أَبِي رَجُلٌ شَابٌ أَنْظَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الْقَبَائِلَ وَرَأَاهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ وَضِيءٌ ذُو جُمَّةٍ يَقِفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبِيلَةِ وَيَقُولُ يَا بَنِي فَلَانِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ أَمْرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تُصَلُّوا لِي حَتَّى أَنْفِذَ عَنِ اللَّهِ مَا بَعَثَنِي بِهِ فَإِذَا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَقَاتِلِهِ قَالَ الْآخِرُ مِنْ خَلْفِهِ يَا بَنِي فَلَانِ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ مِنْكُمْ أَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَحُلَفَانِكُمْ مِنَ الْحَيِّ بَنِي مَالِكِ بْنِ أَقْبِشٍ إِلَى مَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ فَلَا تَسْمَعُوا لَهُ وَلَا تَتَّبِعُوهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَنْ هَذَا قَالَ عَمَّهُ أَبُو لَهَبٍ [انظر: ۱۶۱۲۱].

(۱۶۱۲۱) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوجوانی میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کو ذی الحجاز نامی بازار میں لوگوں کے مختلف قبیلوں میں جا جا کر ان کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگتا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی اور بال لمبے تھے، نبی ﷺ ایک قبیلے کے پاس جا کر رکتے، اور فرماتے اے بنی فلاں! میں تمہاری طرف اللہ کا پیغمبر ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، میری تصدیق کرو اور میری حفاظت کرو تاکہ اللہ کا پیغام پہنچا سکوں، نبی ﷺ جب اپنی بات سے فارغ ہوتے تو وہ آدمی پیچھے سے کہتا کہ اے بنو فلاں! یہ شخص چاہتا ہے

کہ تم سے لات اور عزری اور تمہارے حلیف قبیلوں کو چھڑوادے اور اپنے نوا ایجاد دین کی طرف تمہیں لے جائے، اس لئے تم اس کی بات نہ سنا اور نہ ہی اس کی پیروی کرنا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھیگا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدَّبَلِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُرُّ فِي فِجَاجِ ذِي الْمَجَازِ إِلَّا أَنَّهُمْ يَتَّبِعُونَهُ وَقَالُوا هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ وَرَجُلٌ أَحْوَلُ وَضِيءُ الْوَجْهِ ذُو غَدِيرَتَيْنِ يَتَّبِعُهُ فِي فِجَاجِ ذِي الْمَجَازِ وَيَقُولُ إِنَّهُ صَابِيءٌ كَاذِبٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ [راجع: ۱۶۱۱۹].

(۱۶۱۱۲) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہما نے زمانہ جاہلیت بھی پایا تھا، بعد میں مسلمان ہو گئے تھے“ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، کہ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، وہ گلیوں میں داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع ہوتے جاتے تھے، کوئی ان سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور وہ خاموش ہوئے بغیر اپنی بات دہرا رہے تھے، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی تھی اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں، اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص بے دین اور جھوٹا ہے (العیاذ باللہ) میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ محمد بن عبد اللہ ہیں جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا آدمی کون ہے جو ان کی تکذیب کر رہا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادِ الدُّوَلِيِّ وَعَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادِ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَذْكُرُهُ يَطُوفُ عَلَى الْمَنَازِلِ بِيَمْنَى وَأَنَا مَعَ أَبِي عَلَّامٍ شَابٌ وَوَرَأْتَهُ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ أَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ فَلَمَّا وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُرُومُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَقُولُ الْإِنْدَى خَلْفَهُ إِنَّ هَذَا يَدْعُوكُمْ إِلَيَّ أَنْ تَفَارِقُوا دِينَ آبَائِكُمْ وَأَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزْرَى وَحُلَفَاءَكُمْ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ أَلَيْشٍ إِلَيَّ مَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالِ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ عَبْدُ الْعُزْرَى بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ [راجع: ۱۶۱۱۱].

(۱۶۱۱۳) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نوجوانی میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کو ذی الجاز نامی بازار میں لوگوں کے مختلف قبیلوں میں جا جا کر ان کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک بھیگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی اور بال لمبے تھے، نبی ﷺ ایک قبیلے کے پاس جا کر رکتے، اور فرماتے اے بنی فلاں! میں تمہاری طرف اللہ کا

بغیر ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، میری تصدیق کرو اور میری حفاظت کرو تا کہ اللہ کا پیغام پہنچا سکوں، نبی ﷺ جب اپنی بات سے فارغ ہوتے تو وہ آدی پیچھے سے کہتا کہ اے بنو فلاں! یہ شخص چاہتا ہے کہ تم سے لات اور عزئی اور تمہارے حلیف قبیلوں کو چھڑوادے اور اپنے نوا ایجاد دین کی طرف تمہیں لے جائے، اس لئے تم اس کی بات نہ سننا اور نہ ہی اس کی پیروی کرنا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھینکا آدی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

بَاقِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ رضي الله عنه وَيَأْتِي حَدِيثُهُ فِي مُسْنَدِ الشَّامِيِّينَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضي الله عنه کی بقیہ احادیث

(۱۶۱۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ قَالَ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يَطَارِدُ امْرَأَةً بَصْرَةَ فَقُلْتُ تَنْظُرُ إِلَيْهَا وَأَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِ امْرَأَةٍ خِطْبَةً لِامْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا [قال البيهقي: اسناده مختلف فيه. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۸۶۴)]. [انظر: ۱۸۱۴۰].

(۱۶۱۲۳) سہل بن ابی حنمہ رضي الله عنه کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضي الله عنه کو دیکھا کہ وہ ایک عورت کو دیکھ رہے ہیں، میں نے ان سے کہا کہ آپ نبی ﷺ کے صحابی ہیں، پھر بھی ایک نامحرم کو دیکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر اللہ کسی شخص کے دل میں کسی عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجنے کا خیال پیدا کریں تو اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالرَّبْدَةِ فَإِذَا فُسْطَاطٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقِيلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ رَحِمَكَ اللَّهُ إِنَّكَ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ بِمَكَانٍ فَلَوْ خَرَجْتَ إِلَى النَّاسِ فَأَمَرْتَ وَنَهَيْتَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ قَاتِ بِسَيْفِكَ أَحَدًا فَاصْرِبْ بِهِ عَرْضَهُ وَانْحَسِرْ تَبْلَكَ وَأَقْطَعْ وَتَرَكَ وَاجْلِسْ فِي بَيْتِكَ فَقَدْ كَانَ ذَلِكَ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فَاصْرِبْ بِهِ حَتَّى تَقْطَعَهُ ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيكَ يَدُ حَاطِنَةٍ أَوْ يُعَايِنِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ كَانَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي بِهِ ثُمَّ اسْتَنْزَلَ سَيْفًا كَانَ مُعَلَّقًا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَاخْتَرَطَهُ فَإِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّخَذْتُ هَذَا أَرْهَبُ بِهِ النَّاسِ [صححه الحاكم

(۱۱۷/۳). اسنادہ ضعیف. قال البوصیری، اسنادہ صحیح ان کان من طریق حماد عن ثابت (لان فی اسناد ابن

ماجہ: عن ثابت او علی بن زید). قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۳۹۶۲). [انظر: ۱۶۱۲۶، ۱۶۱۲۷].

(۱۶۱۲۵) ابورودہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مقام ربذہ سے گذر رہا تھا کہ وہاں ایک خیمہ دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ خیمہ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا ہے، میں نے وہاں پہنچ کر ان سے اجازت لی اور اندر چلا گیا اور ان سے عرض کیا کہ اللہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، آپ اس معاملے میں کٹ کر اس جگہ بیٹھے ہیں، آپ لوگوں میں نکل کر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے، تفرقے اور اختلافات ہوں گے، جب ایسا ہونے لگے تو تم اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ کے پاس جانا، اسے چوڑائی سے لے کر پہاڑ پر دے مارنا، اس کا پھل توڑ دینا، اپنی کمان توڑ دینا، اور اپنے گھر بیٹھ جانا، اور اب ایسا ہو گیا ہے اور میں نے وہی کیا ہے جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا، پھر انہوں نے ایک تلوار اتاری جو خیمے کے ستون کے ساتھ لگی ہوئی تھی، انہوں نے اسے بے نیام کیا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی، وہ کہنے لگے کہ میں نے کیا تو وہی ہے جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا، اور یہ میں نے اس لئے بنوائی ہے کہ لوگوں کو اس سے ڈراسکوں (کہ میرے پاس بھی تلوار ہے)

(۱۶۱۲۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ مَرَرْنَا بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا فُسْطَاطٌ مَضْرُوبٌ قَدْ كَرَهُ قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ فَاضْرِبْ بِسَيْفِكَ عَرْضَ أَحَدٍ [راجع: ۱۶۱۲۵].

(۱۶۱۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرَرْنَا بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا فُسْطَاطٌ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ [راجع: ۱۶۱۲۵].

(۱۶۱۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ (أَوْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ) رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن زید یا زید بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۲۸) حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِيِّ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَمِيلُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ صَحِبْتُ شَيْخًا مِنَ الْأَنْصَارِ ذَكَرَ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُقَالُ لَهُ كَعْبُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ زَيْدُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا وَضَعَ ثَوْبَهُ وَقَعَدَ عَلَى الْفِرَاشِ أَبْصَرَ بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَأَنحَازَ عَنِ الْفِرَاشِ ثُمَّ قَالَ خُذِي عَلَيْكَ ثِيَابَكَ وَلَمْ يَأْخُذْ بِمَا آتَاهَا شَيْئًا

(۱۶۱۲۸) حضرت کعب بن زید یا زید بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوغفار کی ایک عورت سے نکاح کیا، جب اس

کے پاس پہنچے تو زائد کپڑے اتار کر بستر پر بیٹھ گئے، اسی اثناء میں آپ ﷺ کی نظر اس کے پہلو کی سفیدی پر پڑی (جو بیماری کی علامت تھی) نبی ﷺ یہ دیکھ کر بستر سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اس سے فرمایا اپنے اوپر کپڑے لے لو، اور اسے جو کچھ دیا تھا، اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لیا۔

حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ رضي الله عنه

حضرت شداد بن ہاد رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶۱۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَزِيمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَهُوَ حَامِلٌ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانِي صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا فَقَالَ إِنِّي رَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ فِي سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانِي صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةٌ قَدْ أَطْلَقْتَهَا فَطَلْنَا أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ قَدْ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ فَكُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَبَّرْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ [صححه الحاكم (۲/۲۲۶) . قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۲۲۹) . [انظر: ۲۸۱۹۹].

(۱۶۱۲۹) حضرت شداد رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ظہر یا عصر میں سے کسی نماز کے لئے باہر تشریف لائے تو حضرت امام حسن رضي الله عنه یا امام حسین رضي الله عنه کو اٹھائے ہوئے تھے، آگے بڑھ کر انہیں ایک طرف بٹھا دیا اور نماز کے لئے تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دی، سجدے میں گئے تو اسے خوب طویل کر دیا، میں نے درمیان میں سر اٹھا کر دیکھا تو بچہ نبی ﷺ کی پشت پر سوار تھا اور نبی ﷺ سجدے ہی میں تھے، میں یہ دیکھ کر دوبارہ سجدے میں چلا گیا، نبی ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو آپ نے اس نماز میں بہت لمبا سجدہ کیا، ہم تو سمجھے کہ شاید کوئی حدیث پیش آ گیا ہے یا آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ میرا یہ بیٹا میرے اوپر سوار ہو گیا تھا، میں نے اسے اپنی خواہش کی تکمیل سے پہلے جلدی میں مبتلا کرنا اچھا نہ سمجھا۔

حَدِيثُ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ رضي الله عنه

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۱۳۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْبَغَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ

الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ عَلَى سَرِيَّةٍ فَخَرَجَتْ فِيهَا فَقَالَ إِنْ أَخَذْتُمْ فَلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَلَمَّا وَكَيْتُ نَادَانِي فَقَالَ إِنْ أَخَذْتُمُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ لَا يُعَذَّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ [قال

الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۶۷۲). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۱۶۱۳۰) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے انہیں کسی دستے کا امیر بنایا، میں روانہ ہونے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم فلاں شخص کو قبا بولنے میں کامیاب ہو جاؤ تو اسے آگ میں جلا دینا، جب میں نے پشت موڑی تو آپ ﷺ نے مجھے پکار کر فرمایا اگر تم اسے پالو تو صرف قتل کرنا (آگ میں نہ جلانا) کیونکہ آگ کا عذاب صرف آگ کا رب ہی دے سکتا ہے۔

(۱۶۱۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنْ عُدْرَةَ فَقَالَ إِنْ قَدَرْتُمْ عَلَى فَلَانٍ فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَانْطَلِقُوا حَتَّى إِذَا تَوَارَوْا مِنْهُ نَادَاهُمْ أَوْ أَرْسَلَ فِي آثَرِهِمْ فَرَدُّوهُمْ ثُمَّ قَالَ إِنْ أَنْتُمْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ فَاقْتُلُوهُ وَلَا تُحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَإِنَّمَا يُعَذَّبُ بِالنَّارِ رَبُّ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۶۷۳). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر ما بعده].

(۱۶۱۳۱) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے انہیں بنو عذرہ کی طرف بھیجے گئے کسی دستے کا امیر بنایا، میں روانہ ہونے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم فلاں شخص کو قبا بولنے میں کامیاب ہو جاؤ تو اسے آگ میں جلا دینا، جب میں نے پشت موڑی تو آپ ﷺ نے مجھے پکار کر فرمایا اگر تم اسے پالو تو صرف قتل کرنا (آگ میں نہ جلانا) کیونکہ آگ کا عذاب صرف آگ کا رب ہی دے سکتا ہے۔

(۱۶۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ يَعْنَى أَنَّ أَبَا الزُّنَادِ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ سَرِيَّةً إِلَى رَجُلٍ فَرَدَّ كَرَّ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۱۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَنْفَطَرْتَ [صححه ابن حزيمة (۲۱۵۳)، والحاكم (۴۳۳/۱). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۸۵/۴، ابو داود: ۲۴۰۳).

قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۱۳۳) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دورانِ سفر روزے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہو تو روزہ رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۱۶۱۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا عَلَى جَمَلٍ يَتَّبِعُ رِحَالَ النَّاسِ بِمِنَى وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَالرَّجُلُ يَقُولُ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ لِإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْنَا أَنَّ ذَلِكَ الْمُنَادِيَ كَانَ بِلَالًا

(۱۶۱۳۳) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے گندمی رنگ کے اونٹ پر سوار ایک آدمی کو دیکھا جو منی میں لاگوں کے خیموں میں جا رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی دیکھ رہے تھے اور وہ کہہ رہا تھا کہ ان ایام میں روزہ مت رکھو کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں، راوی حدیث قنادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ یہ منادی حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۶۱۳۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ لَا تُقْصِرُوا عَنْ حَاجَاتِكُمْ

[الحاکم (۱/۴۴۴)، وابن خزیمہ (۲۵۴۶)، وابن حبان (۱۷۰۳ و ۲۶۹۴) وقال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۱۶۱۳۵) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر اونٹ کی پشت پر ایک شیطان ہوتا ہے، اس لئے جب تم اس پر سوار ہو کر تو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر سوار ہو کر دو، پھر اپنی ضرورتوں میں کوتاہی نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ عَلِيمٍ عَنْ عَبْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُفْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَادَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَلِيمٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عَلَى سَطْحٍ مَعَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَبْسًا الْفُقَارِيُّ وَالنَّاسُ يَخُوضُونَ فِي الطَّاعُونَ فَقَالَ عَبْسٌ يَا طَاعُونَ خُذْنِي ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيمٌ لِمَ تَقُولُ هَذَا أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ فَإِنَّهُ عِنْدَ انْقِطَاعِ عَمَلِهِ لَا يَرُدُّ فَيُسْتَعْتَبُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَادِرُوا بِالْمَوْتِ مِثْلًا إِمْرَةَ السُّفَهَاءِ وَكَثْرَةَ الشَّرِيطِ وَبَيْعَ الْحُكْمِ وَاسْتِخْفَالَ بِاللِّمِّ وَقَطِيعَةَ الرَّجِيمِ وَنَشَأَ يَتَخَلَّدُونَ الْقُرْآنَ مِثْلًا مِثْلًا يَتَقَدَّرُونَ وَيُعْتَبَرُونَ وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنْهُمْ فَفِيهَا

(۱۶۱۳۶) علیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم کسی چھت پر بیٹھے ہوئے تھے، ہمارے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضرت عبس رضی اللہ عنہ

بھی تھے، لوگ اس علاقے سے طاعون کی وجہ سے نکل نکل کر جا رہے تھے، حضرت عیسیٰؑ کہنے لگے اے طاعون! تو مجھے اپنی گرفت میں لے لے، یہ جملہ انہوں نے تین مرتبہ کہا، علیم نے ان سے کہا کہ آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں؟ کیا نبی ﷺ نے نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ موت سے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ زندگی طے پر اسے توبہ کی توفیق مل جائے؟ تو وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چھ چیزوں سے موت کی طرف سبقت کرو، یہ تو قونوں کی حکومت، پولیس والوں کی کثرت، انصاف کا بک جانا، قتل کو معمولی سمجھنا، قطع رحمی کرنا اور ایسی نئی نسل کا ظہور جو قرآن کریم کو موسیقی کی طرح گا کر پڑھنے لگے، گو کہ اس میں سمجھ دوسروں سے بھی سب سے زیادہ کم ہو۔

حَدِيثُ شُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت شقران رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ بَعْضَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ إِيمَاءً

(۱۶۱۳۷) حضرت شقران رضی اللہ عنہ ”جو کہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے گدھے پر سوار خیبر کی جانب رخ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں اور ارکان کے لئے اشارے کر رہے ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَلَّغَنِي حَدِيثَ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَيْتُ بَعِيرًا ثُمَّ شَدَدْتُ عَلَيْهِ رَحْلِي فَمَسَرْتُ إِلَيْهِ شَهْرًا حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ الشَّامَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَيْسٍ فَقُلْتُ لِلْبَوَّابِ قُلْ لَهُ جَابِرُ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُلْتُ نَعَمْ فَعَرَّجَ بَطَأً تَوْبَهُ فَأَعْتَقَنِي وَأَعْتَقْتُهُ فَقُلْتُ حَدِيثًا بَلَّغَنِي عَنْكَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِصَاصِ فَخَشِيتُ أَنْ تَمُوتَ أَوْ أَمُوتَ قَبْلَ أَنْ أَسْمَعَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ قَالَ الْعِبَادُ عَرَاءَ غُرْلًا بِهِمَا قَالَ قُلْنَا وَمَا بِهِمَا قَالَ لَيْسَ مَعَهُمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مِنْ قُرْبٍ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الدِّيَّانُ وَلَا يَسْمَعِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَنْ يَدْخُلَ النَّارَ وَلَهُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ

الْجَنَّةِ حَتَّى أَقْصَهُ مِنْهُ وَلَا يَنْجِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَلَا أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ حَتَّى حَتَّى أَقْصَهُ مِنْهُ حَتَّى اللَّطْمَةِ قَالَ قُلْنَا كَيْفَ وَإِنَّا إِنَّمَا نَأْتِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةَ غُرُلًا بَيْنَهُمَا قَالَ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ [صححه الحاكم (۴۳۷/۲). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایک حدیث نبی ﷺ کے حوالے سے معلوم ہوئی جو ایک صاحب نبی ﷺ سے نے خود سنی تھی، میں نے ایک اونٹ خریدا، اس پر کجاوہ کسا، اور ایک مہینے کا سفر طے کر کے پہنچا، وہاں مطلوبہ صحابی حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، میں نے چونکدار سے کہا کہ ان سے جا کر کہو دروازے پر جا رہے، انہوں نے پوچھا عبد اللہ کے بیٹے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، تو وہ اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے نکلے اور مجھ سے چٹ گئے، میں نے بھی ان سے معاف کیا اور ان سے کہا کہ قصاص کے متعلق مجھے ایک حدیث کے بارے پتہ چلا ہے کہ وہ آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ اسے سننے سے پہلے آپ یا مجھ میں سے کوئی دنیا سے ہی رخصت نہ ہو جائے۔

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگ برہنہ، غیر مخنوں اور ”بہم“ اٹھائے جائیں گے، ہم نے ان سے ”بہم“ کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جس کے پاس کچھ نہ ہو، پھر انہیں اپنے انتہائی قریب سے ایک منادی کی آواز سنائی دے گی کہ میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں، میں بدلہ دینے والا ہوں، اہل جہنم میں سے اگر کسی کو کسی جنتی پر کوئی حق ہو تو اس کا بدلہ لینے سے پہلے وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا، اسی طرح اگر اہل جنت میں سے کسی کا کسی جہنمی پر کوئی حق ہو تو جب تک میں اس کا بدلہ نہ لے لوں اس وقت تک وہ جنت میں داخل نہ ہوگا، حتیٰ کہ ایک طمانچے کا بدلہ بھی لوں گا، ہم نے پوچھا کہ جب ہم اللہ کے سامنے غیر مخنوں اور خالی ہاتھ حاضر ہوں گے تو کیسا لگے گا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہاں نیکیوں اور گناہوں کا حساب ہوگا۔

(۱۶۱۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُلٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَايِرِ الشُّرْكَ بِاللَّهِ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينَ الْغُمُوسَ وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ يَمِينًا صَبْرًا قَادَحَلَّ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ نُكْمَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۰۲۰). قال شعيب: صحيح دون: (وما حلف.) اسناده ضعيف].

(۱۶۱۳۹) حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہوں میں بھی سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہے، جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس میں پھر کے پر کے برابر بھی جھوٹ شامل کر دے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر قیامت تک کے لئے ایک نقطہ لگا دیتا ہے۔

بَكْرُ بْنُ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ وَسَأَلُوهُ عَنْ لَيْلَةِ يَتْرَأُ وَنَهَا فِي رَمَضَانَ قَالَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

(۱۶۱۳۰) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ماہ رمضان میں شب قدر کے کبھی؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۲۳ ویں شب کو۔

(۱۶۱۶۱) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّحَّاحُ بْنُ عُمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَمْ أَنْسِيهَا وَأَرَأَيْتَ صَبِيحَتَهَا أَنْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَطَرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ وَإِنَّ آثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ عَلَى جَهَنِيمِهِ وَأَنْفِهِ [صححه مسلم (۱۱۶۸)].

(۱۶۱۳۱) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک رات میں شب قدر کو دیکھا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ میں نے یہ دیکھا تھا کہ اس کی صبح کو میں نے پانی اور مٹی (کچھڑ) میں سجدہ کیا ہے، چنانچہ ۲۳ ویں شب کو بارش ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز ہمیں پڑھا کروا پس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر پانی اور مٹی کے اثرات نظر آ رہے تھے۔

(۱۶۱۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْبٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَدْ سَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ قَالَ جَلَسَ مَعَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ فِي مَجْلِسِ جُهَيْنَةَ قَالَ فِي رَمَضَانَ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا بَحْسَى سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ شَيْءٍ لَقَالَ نَعَمْ جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ هَذَا الشَّهْرِ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ الْمُبَارَكَةَ قَالَ التَّمَسُّوْهَا هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَقَالَ وَذَلِكَ مَسَاءَ لَيْلَةِ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهِيَ إِذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَّلُ ثَمَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَوَّلِ ثَمَانٍ وَلَكِنَّهَا أَوَّلُ السَّبْعِ إِنَّ الشَّهْرَ لَا يَتِمُّ [صححه ابن حزيمة (۲۱۸۵، ۲۱۸۶)]. قال شعيب: حسن.

(۱۶۱۳۲) عبداللہ بن عبداللہ بن حُبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک آدمی نے ان سے تعاون کی درخواست کی، انہوں نے اسے کچھ دے دیا، اس آدمی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے ساتھ قبیلہ جہینہ کی ایک مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، یہ رمضان کا مہینہ تھا، ہم نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو بَحْسَى! اس مبارک رات کے حوالے سے آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ ہم لوگ اس مہینے کے آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اس لیلہ مبارکہ کو کب تلاش کریں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

آج ہی کی رات میں تلاش کرو، وہ ۲۳ ویں شب تھی، ایک آدمی اس پر کہنے لگا یا رسول اللہ! اس طرح تو یہ آٹھ میں سے پہلی رات ہے، نبی ﷺ نے فرمایا آٹھ میں سے پہلی نہیں بلکہ سات میں سے پہلی ہے، یہی نہ بعض اوقات پورا نہیں بھی ہوتا۔

(۱۶۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ أَبِيهِ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ خَالِدَ بْنَ سَفْيَانَ بْنِ نُبَيْحٍ يَجْمَعُ لِي النَّاسَ لِيَغْرُوبِي وَهُوَ بَعْرَةٌ فَأَتَيْتُهُ فَأَقْبَلَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْعَتُهُ لِي حَتَّى أَعْرِفَهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتَهُ وَجَدْتَ لَهُ أَفْشَعْرِيْرَةً قَالَ فَخَرَجْتُ مَتَوَشِّحًا بِسَيْفِي حَتَّى وَقَعْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ بَعْرَةٌ مَعَ ظَعْنٍ يَرْتَادُ لَهُنَّ مَنْزِلًا وَحِينَ كَانَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَجَدْتُ مَا وَصَفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَفْشَعْرِيْرَةِ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَاوَلَةٌ تَشْفِئُنِي عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْشِي نَحْوَهُ أَوْمِيءُ بِرَأْسِي الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ مَنْ الرَّجُلُ قُلْتُ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ سَمِعَ بِكَ وَبَجَمْعِكَ لِهَذَا الرَّجُلِ فَجَانَكَ لِهَذَا قَالَ أَجَلُ أَنَا فِي ذَلِكَ قَالَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا أَمَكْنِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ السَّيْفَ حَتَّى قَتَلْتُهُ ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُ طَعَانِيَةَ مِكْبَاتٍ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ فَقَالَ أَفْلَحَ الْوَجْهُ قَالَ قُلْتُ قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ مَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فِي بَيْتِي فَأَعْطَانِي عَصَاً فَقَالَ أَمْسِكْ هَذِهِ عِنْدَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ فَخَرَجْتُ بِهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا مَا هَذِهِ الْعَصَا قَالَ قُلْتُ أُعْطَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسِكَهَا قَالُوا أَرَأَى تَرْجِعُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أُعْطِيْتَنِي هَذِهِ الْعَصَا قَالَ آيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ أَقَلَّ النَّاسِ الْمُنْخَصَّرُونَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَرَنَهَا عَبْدُ اللَّهِ سَيْفِيهِ فَلَمْ تَزَلْ مَعَهُ حَتَّى إِذَا مَاتَ أَمَرَ بِهَا فَصُبَّتْ مَعَهُ فِي كَفَنِهِ ثُمَّ دُفِنَا جَمِيعًا [صححه ابن خزيمة (۹۸۲ و ۹۸۳)، وابن حبان (۷۱۶۰)]. قال

الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۲۴۹).

(۱۶۱۴۳) حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ خالد بن سفیان بن نبیح مجھ سے جنگ کرنے کے لئے لوگوں کو جمع کر رہا ہے، اس وقت وہ بطنِ عرنہ میں ہے، اس کے پاس جا کر اسے قتل کر آؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اس کی کوئی علامت بتا دیجئے تاکہ میں اسے پہچان سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم اسے دیکھو گے تو اس کے جسم کے بال کھڑے ہوئے محسوس ہوں گے، چنانچہ میں اپنی تلوار لے کر نکل کھڑا ہوا اور عصر کے وقت جبکہ وہ ابھی بطنِ عرنہ میں ہی اپنی عورتوں کے ساتھ تھا جو ان کے لئے سفر کو آسان بناتی تھیں، میں نے اسے جا لیا۔

جب میں نے اسے دیکھا تو نبی ﷺ کا بیان کردہ وصف اس میں پالیا، میں اس کی طرف چل پڑا، پھر میں نے سوچا کہ

کہیں میرے اور اس کے درمیان بات چیت شروع ہوگئی تو نمازِ عصر فوت نہ ہو جائے، چنانچہ میں نے چلتے چلتے اشارہ سے رکوع سجدہ کر کے نماز پڑھ لی، جب میں اس کے پاس پہنچا تو وہ کہنے لگا کہ کون صاحب ہیں؟ میں نے کہا اہل عرب میں سے ایک آدمی جس نے آپ کے بارے اور اس شخص (نبی ﷺ) کے لئے لشکر جمع کرنے کے بارے سنا تو آپ کے پاس آ گیا، اس نے کہا بہت اچھا، میں اسی مقصد میں لگا ہوا ہوں، میں اس کے ساتھ تھوڑی دور تک چلا، جب اس پر قابو پایا تو اس پر تلوار اٹھالی یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا۔

پھر میں وہاں سے نکلا اور اس کی عورتوں کو اس پر جھکا ہوا چھوڑ دیا، جب نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا یہ چہرہ کامیاب ہو گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اسے قتل کر دیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تم سچ کہتے ہو، پھر نبی ﷺ میرے ساتھ اٹھے اور اپنے گھر میں داخل ہوئے، وہاں سے ایک عصا لاکر مجھے دیا اور فرمایا عبد اللہ بن انیس! اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھو، میں وہ لاشی لے کر نکلا تو لوگ مجھے روک کر پوچھنے لگے کہ یہ لاشی کیسی ہے؟ میں نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ نے مجھے دی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ اسے سنبھال کر رکھوں، لوگوں نے کہا کہ تم جا کر نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھو تو سہی، چنانچہ میں نے واپس آ کر نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے یہ لاشی کس نیت سے دی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ قیامت کے دن میرے اور تمہارے درمیان ایک علامت ہوگی، اس دن بہت کم لوگوں کے پاس لاشی ہوگی۔

چنانچہ حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے اسے اپنی تلوار کے ساتھ لگا لیا، اور وہ ہمیشہ ان کے پاس رہی، جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا تو ان کے حکم پر وہ ان کے ساتھ کفن میں شامل کر دی گئی اور ہم سب نے مل کر انہیں سپرد خاک کر دیا۔

(۱۶۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ سَفْيَانَ بْنِ بُيُوتِ الْأَنْدَلُسِيِّ لِيَقْتُلَهُ وَكَانَ يُجَمِّعُ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُهُ بِعُرْنَةَ وَهُوَ فِي ظَهْرِ لَهْ وَقَدْ دَخَلَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَاوَلَةٌ تَسْغَلِينِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْنِسِي أُرْمِيءُ إِيْمَاءً فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى ذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَتْلِهِ إِيَّاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۶۱۳۳) حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ خالد بن سفیان بن یحییٰ مجھ سے جنگ کرنے کے لئے لوگوں کو جمع کر رہا ہے، اس وقت وہ بطنِ عرنہ میں ہے، اس کے پاس جا کر اسے قتل کر آؤ، چنانچہ میں اپنی تلوار لے کر نکل کھڑا ہوا اور عصر کے وقت ”جبکہ وہ ابھی بطنِ عرنہ میں ہی تھا میں نے اسے جالیا۔

پھر میں نے سوچا کہ کہیں میرے اور اس کے درمیان بات چیت شروع ہوگئی تو نمازِ عصر فوت نہ ہو جائے، چنانچہ میں نے چلتے چلتے اشارہ سے رکوع سجدہ کر کے نماز پڑھ لی، جب میں اس کے پاس پہنچا تو..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

حَدِيثُ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضي الله عنهحضرت ابواسید ساعدی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۱۴۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ أَبِي وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا قَلِيلٌ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَيَّ كَثِيرٌ [صححه البخاری (۳۷۸۹)، ومسلم (۲۰۱۱)].

(۱۶۱۴۵) حضرت ابواسید ساعدی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانہ بنوجار ہے، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنوحارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے، اس پر حضرت سعد بن عبادہ رضي الله عنه کہنے لگے میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہم پر فضیلت دی ہے، انہیں بتایا گیا کہ تم لوگوں کو بہت سوں پر فضیلت دی گئی ہے۔

(۱۶۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البخاری (۳۷۸۹)، ومسلم (۲۰۱۱)].

[انظر: ۱۶۱۴۷، ۱۶۱۴۸، ۱۶۱۴۹].

(۱۶۱۴۶) حضرت ابواسید ساعدی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانہ بنوجار ہے، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنوحارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے۔

(۱۶۱۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ جَعَلْنَا رَابِعَ أَرْبَعَةٍ أُسْرٍ جَوَالِي حِمَارِي فَقَالَ ابْنُ أَخِيهِ أُتْرِيدُ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ

(۱۶۱۴۷) حضرت ابواسید ساعدی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانہ بنوجار ہے، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنوحارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے، اس پر حضرت سعد بن عبادہ رضي الله عنه کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چار میں سے چوتھا بنا دیا، میرے گدھے پر زین کس دو، تو ان کے پیچھے نے کہا کہ کیا آپ

نبی ﷺ کی بات رد کرنا چاہتے ہیں؟ آپ کے لئے یہی کافی ہے کہ آپ چار میں سے چوتھے ہیں۔

(۱۶۱۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْحَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [انظر الحديث الاتي].

(۱۶۱۴۸) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانہ بنو نجار ہے، پھر بنو عبد الأشہل، پھر بنو حارث بن خزرج، پھر بنو ساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے، اس پر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ نبی ﷺ نے انہیں ہم پر فضیلت دی ہے، انہیں بتایا کہ تم لوگوں کو بہت سوں پر فضیلت دی گئی ہے۔

(۱۶۱۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ دِيَارِ الْأَنْصَارِ لَدَّا كَرَّ الْحَدِيثِ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۱۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ رَجُلٌ كَانَ يَكُونُ بِالسَّاحِلِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَوْ أَبِي أُسَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ شَكَ سُفْيَانُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّوَا الزَّيْتِ وَأَذْهِنُوا بِالزَّيْتِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ [انظر: الحديث الاتي].

(۱۶۱۵۰) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا زیتون کا پھل کھایا کرو اور اس کا تیل ملا کرو، کیونکہ اس کا تعلق ایک مبارک درخت سے ہے۔

(۱۶۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ عَطَاءِ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوَا الزَّيْتِ وَأَذْهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۱۵۱) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا زیتون کا پھل کھایا کرو اور اس کا تیل ملا کرو، کیونکہ اس کا تعلق ایک مبارک درخت سے ہے۔

(۱۶۱۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ كَانَ يَقُولُ أَصَبْتُ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ ابْنِ عَابِدِ الْمُرْزَبَانِ فَلَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرُدُّوَا مَا فِي أَيْدِيهِمْ أَقْبَلْتُ بِهِ حَتَّى انْتَبَهْتُ فِي النَّفْلِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا يُسْأَلُهُ قَالَ فَعَرَفَهُ الْأَرْقَمُ بْنُ أَبِي الْأَرْقَمِ الْمَخْزُومِيُّ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ [انظر الحديث الاتي].

(۱۶۱۵۲) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن میرے ہاتھ ابن عابد مرزبان کی تلوار لگ گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ سب واپس کر دیں، چنانچہ میں وہ تلوار لے کر آیا اور اسے مالِ غنیمت میں رکھ دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ اگر کوئی ان سے کچھ مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انکار نہ فرماتے تھے، ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ نے اس تلوار کو پہچان لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی درخواست کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ تلوار دے دی۔

(۱۶۱۵۲) قُرَيْءٌ عَلِيٌّ يَعْقُوبَ فِي مَغَازِي أَبِيهِ أَوْ سَمَاعٌ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَصَبْتُ بَنِي عَابِدِ الْمُحَزُّومِينَ الْمَرْزَبَانَ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يُؤَدُّوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ مِنَ النَّفْلِ أَقْبَلْتُ بِهِ حَتَّى أَقْبَيْتُهُ فِي النَّفْلِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا يُسْأَلُهُ فَعَرَفَهُ الْأَرْقَمُ بْنُ أَبِي الْأَرْقَمِ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۱۵۳) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن میرے ہاتھ ابن عابد مرزبان کی تلوار لگ گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ سب واپس کر دیں، چنانچہ میں وہ تلوار لے کر آیا اور اسے مالِ غنیمت میں رکھ دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ اگر کوئی ان سے کچھ مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انکار نہ فرماتے تھے، ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ نے اس تلوار کو پہچان لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی درخواست کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ تلوار دے دی۔

(۱۶۱۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [صححه ابن حبان (۲۰۴۹)، ومسلم (۷۱۳)]. [انظر: ۲۴۰۰۶].

(۱۶۱۵۳) حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ اور ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو یوں کہے اللہم افتح لنا ابواب رحمتك ورجب نکلے تو یوں کہے اللہم انی اسألك من فضلك

(۱۶۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي تَعَرَفَهُ قُلُوبُكُمْ وَتَلَيْنَ لَهُ أَشْعَارُكُمْ وَأَبْشَارُكُمْ وَتَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْكُمْ قَرِيبٌ فَأَنَا أَوْلَاكُمْ بِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي تَنْكِرُهُ قُلُوبُكُمْ وَتَنْفِرُ أَشْعَارُكُمْ وَأَبْشَارُكُمْ وَتَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْكُمْ بَعِيدٌ فَأَنَا أَعْدَاكُمْ مِنْهُ [صححه ابن حبان (۶۳)، و۲۰۴۸، و۲۰۴۹]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۲۴۰۰۵].

(۱۶۱۵۵) حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ اور ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میرے حوالے سے کوئی ایسی

حدیث سنو جس سے تمہارے دل شناسا ہوں، تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم ہو جائے اور تم اس سے قرب محسوس کرو، تو میں اس بات کا تم سے زیادہ حقدار ہوں، اور اگر کوئی ایسی بات سنو جس سے تمہارے دل نامانوس ہوں، تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم نہ ہو اور تم اس سے بعد محسوس کرو تو میں تمہاری نسبت اس سے بہت زیادہ دور ہوں۔

(۱۶۱۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَيْسِلِ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ مَوْلَاهُمْ قَالَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بَرِّ أَبِي شَيْءٌ بَعْدَ مَوْتِهِمَا أَبُوهُمَا بِهِ قَالَ نَعَمْ حِصَالُ أَرْبَعَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارَ لَهُمَا وَإِنْفَاذَ عَهْدِهِمَا وَإِكْرَامَ صَدِيقَيْهِمَا وَصِلَةَ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قَبْلِهِمَا فَهُوَ الَّذِي بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ بَرِّهِمَا بَعْدَ مَوْتِهِمَا

(۱۶۱۵۶) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک انصاری آدمی آ کر کہنے لگایا رسول اللہ! کیا والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے ساتھ کر سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! چار قسم کی چیزیں ہیں، ان کے لئے دعاء خیر کرنا، ان کے لئے توبہ و استغفار کرنا، ان کے وعدے کو پورا کرنا اور ان کے دوستوں کا اکرام کرنا، اور ان رشتہ داریوں کو جوڑ کر رکھنا جو ان کی طرف سے بنتی ہیں، ان کے انتقال کے بعد انہیں برقرار رکھنا تمہارے ذمے ان کے ساتھ حسن سلوک ہے۔

(۱۶۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَيْسِلِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ عَنْ حَمْرَةَ بِنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا التَقَيْنَا نَحْنُ وَالْقَوْمُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَنَا إِذَا أَكْتَبُوكُمْ بِعَيْنِي غَشَوَكُمْ قَارُومُهُمْ بِالنَّبِيلِ وَأَرَاهُ قَالَ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

(۱۶۱۵۷) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس دن ”جبکہ میدان بدر میں ہمارا اور دشمن کا آمناسا منا ہوا“ ہم سے فرمایا کہ جب وہ تم پر حملہ کریں تو تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ کرو، غالباً یہ بھی فرمایا کہ اپنے ”پھلوان“ سے ان پر سبقت لے جاؤ۔

(۱۶۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَيْسِلِ عَنْ حَمْرَةَ بِنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُ لَهُ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ الشَّوْطُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى حَائِطَيْنِ مِنْهُمَا فَجَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا وَدَخَلَ هُوَ وَقَدْ أُوْتِيَ بِالْحَوْرِيَّةِ فِي بَيْتِ أُمِّمَةَ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاهِيلَ وَمَعَهَا دَابَّةٌ لَهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي لِي نَفْسِكَ فَالْتَمَّ وَهَلْ تَهَبُ الْمَلَائِكَةُ نَفْسَهَا لِلسُّوقَةِ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ لَقَدْ عُدْتِ بِمُعَاذِ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ ائْتِهَا

رَاذِقَتَيْنِ وَالْحَقِيقَةَ بِأَهْلِهَا قَالَ وَقَالَ غَيْرُ أَبِي أَحْمَدَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي الْجَوْنِ يَقَالُ لَهَا أَمِينَةٌ [صححه البخاری (۵۲۵۷)]. [انظر: ۲۳۲۵۷].

(۱۶۱۵۸) حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ اور اہل بیت سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارے پاس سے گزرے، میں بھی ہمراہ ہو گیا، حتیٰ کہ چلتے چلتے ہم ”سوط“ نامی ایک باغ میں پہنچے، وہاں ہم بیٹھ گئے، نبی ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک طرف بٹھا کر ایک گھر میں داخل ہو گئے، جہاں نبی ﷺ کے پاس قبیلہ جون کی ایک خاتون کو لایا گیا تھا، نبی ﷺ نے اس کے ساتھ امیرہ بنت نعمان رضی اللہ عنہا کے گھر میں خلوت کی، اس خاتون کے ساتھ سواری کا جانور بھی تھا، نبی ﷺ جب اس خاتون کے پاس پہنچے تو اس سے فرمایا کہ اپنی ذات کو میرے لیے ہبہ کر دو، اس پر (الغیاذ باللہ) وہ کہنے لگی کہ کیا ایک ملکہ اپنے آپ کو کسی بازاری آدمی کے حوالے کر سکتی ہے؟ میں تم سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تم نے ایسی ذات سے پناہ چاہی جس سے پناہ مانگی جاتی ہے، یہ کہہ کر آپ ﷺ باہر آ گئے اور فرمایا اے ابواسید! اسے دو جوڑے دے کر اس کے اہل خانہ کے پاس چھوڑ آؤ، بعض راویوں نے اس عورت کا نام ”امینہ“ بتایا ہے۔

(۱۶۱۵۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَدَعًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَبِيهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعُرُوسُ قَالَ تَذَرُونَنِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعَتْ تَمْرَاتٍ مِنَ اللَّيْلَةِ فِي تَوْرٍ [صححه البخاری (۵۱۷۶)، ومسلم (۲۰۰۶)].

(۱۶۱۵۹) ایک مرتبہ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی شادی میں شرکت کی دعوت دی، اس دن ان کی بیوی نے ہی دلہن ہونے کے باوجود ان کی خدمت کی، حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا تم جانتے ہو کہ میں نے نبی ﷺ کو کیا پلایا تھا؟ میں نے ایک برتن میں رات کو کھجوریں بھجودی تھیں، ان ہی کا پانی (نبیذ) تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(۱۶۱۶۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جَبْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ تَذَاكُرُوا هُوَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عَمْرُو أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ غُلُولَ الصَّدَقَةِ إِنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أَتَى بِهِ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَيْسٍ بَلَى

(۱۶۱۶۰) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن وہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ صدقہ کے حوالے سے مذاکرہ کر رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقات میں خیانت کا ذکر کرنے کے دوران یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص ایک اونٹ یا بکری بھی خیانت کر کے لیتا ہے، اسے قیامت کے دن اس حال میں لایا جائے گا کہ وہ اسے اٹھائے ہوئے ہوگا؟ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبُ بْنُ عَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوُدَّاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَالِدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ [راجع: ۱۵۰۹۲]

(۱۶۱۶۱) حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اگر جرم کرتا ہے تو وہ خود اس کی سزا پائے گا، کسی اولاد کے جرم میں اس کے باپ کو نہیں پکڑا جائے گا، اور کسی باپ کے جرم میں اس کی اولاد کو نہیں پکڑا جائے گا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ رضي الله عنه

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۶۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلَسِ بْنِ سَمِعَةَ أَبِي سَمْعِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكِ الْأَسَدِيِّ يَقُولُ أَهْلُ الشَّامِ سَوَّطُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ يَنْتَقِمُ بِهِمْ مِمَّنْ يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَحَرَامٌ عَلَى مَنْافِقِهِمْ أَنْ يَظْهَرُوا عَلَى مُؤْمِنِيهِمْ وَلَنْ يَمُوتُوا إِلَّا هَمًّا أَوْ غَيْظًا أَوْ حُزْنًا

(۱۶۱۶۲) حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہل شام زمین میں خدائی کوڑا ہیں، اللہ ان کے ذریعے جس سے چاہتا ہے، انتقام لے لیتا ہے، اور ان کے منافقین کے لئے ان کے مؤمنین پر غالب آنا حرام کر دیا گیا ہے، اور وہ جب بھی مرے گئے تو غم، غصے اور پریشانی کی حالت میں ہی مرے گئے۔

(۱۶۱۶۳) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا طَيِّفُ الْإِسْكَنْدَرَانِيِّ عَنِ ابْنِ شَرَّاحِيلَ بْنِ بَكِيلٍ عَنِ أَبِيهِ شَرَّاحِيلَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَمْرٍو إِنَّ لِي أَرْحَامًا بِبَصْرَ يَتَّخِذُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَعْنَابِ قَالَ وَقَعَلْ ذَلِكَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا تَكُونُوا بِمَنْزِلَةِ الْيَهُودِ حَرَمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّعُومُ فَبَاعَوْهَا وَأَكَلُوا أَلْمَانَهَا قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ

فِي رَجُلٍ أَخَذَ عُنُقُودًا فَعَصْرَهُ فَشَرِبَهُ قَالَ لَا بَأْسَ فَلَمَّا نَزَلَتْ قَالَ مَا حَلَّ شُرْبُهُ حَلَّ بَيْعُهُ

(۱۶۱۶۳) شراحیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے کچھ رشتہ دار ”جو مصر میں رہتے ہیں“ انگوروں کی شراب بناتے ہیں؟ انہوں نے حیرانگی سے پوچھا کہ کیا مسلمان بھی یہ کام کرتا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! وہ فرمانے لگے کہ تم یہودیوں کی طرح نہ ہو جاؤ، ان پر جہنمی حرام ہوئی تو وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے، میں نے ان سے پوچھا کہ اس شخص کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے جو انگوروں کا خوشہ پکڑے، اسے نچوڑے اور اسی وقت اس کا عرق پی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، جب میں اترنے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ جس چیز کا پینا حلال ہے، اس کی تجارت بھی حلال ہے۔ (۱۶۱۶۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ رَفَعَهُ قَالَ أَيُّمَا شَجَرَةٍ أَطْلَقَتْ عَلَى قَوْمٍ فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ مِنْ قَطْعِ مَا أَطْلَقَ أَوْ أَكَلِ ثَمَرِهَا (۱۶۱۶۳) مکحول رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو درخت کسی قوم پر سایہ کرتا ہو، اس کے مالک کو اختیار ہے کہ اس کا سایہ ختم کر دے یا اس کا پھل کھالے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد الرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۱۶۱۶۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فِي السُّوقِ يَوْمَ الْعِيدِ يُنْظَرُ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ

(۱۶۱۶۵) حضرت عبد الرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ عید کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بازار میں کھڑے ہوئے دیکھا، لوگ برابر آ جا رہے تھے۔

(۱۶۱۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ ذَكَرَ طَيْبُ الدَّوَاءِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الصُّفْدَاعَ تَكُونُ فِي الدَّوَاءِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا [راجع: ۱۵۸۴۹]

(۱۶۱۶۶) حضرت عبد الرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی طبیب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک دوا کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ اس میں مینڈک کے اجزاء بھی شامل کرتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمادیا۔

(۱۶۱۶۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَهَارُونُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

لُقِطَةُ الْحَاجِّ وَقَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ [صححه مسلم (۱۷۲۵)، وابن حبان (۴۸۹۶)].

(۱۶۱۶۷) حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حاجیوں کی گری پڑی چیزیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ عَلْبَاءَ عِذَا رَأَى النَّبِيَّ

حضرت علباء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْبَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى حُثَالَةِ النَّاسِ

(۱۶۱۶۸) حضرت علباء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت بے وقعت لوگوں پر قائم ہوگی۔

حَدِيثُ هُوْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدِّهِ

حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبُدِ بْنِ هُوْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْأَيْمِدِ الْمُرْوَجِ عِنْدَ النَّوْمِ

(۱۶۱۶۹) حضرت معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سوتے وقت اٹھنا می ٹھنڈا سر نہ لگایا کرو۔

حَدِيثُ بَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ

حضرت بشیر بن عقربہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْهُ وَهُوَ حَى قَالَ حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ مِنْ أَهْلِ الرَّمْلَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنِ الْكِنَانِيِّ وَكَانَ غَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّمْلَةِ أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ لِبَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ يَوْمَ قُتِلَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ يَا أَبَا الْيَمَانِ إِنِّي لَقَدْ احْتَجَجْتُ الْيَوْمَ إِلَى كَلَامِكَ فَقُمْتُ فَكَلَّمْتُمْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ يَخْطُبُ لَا يَلْتَمِسُ لِبِهَا إِلَّا رِيَاءً وَخَمْعَةً أَوْ قَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَوْقِفَ رِيَاءٍ وَسَمْعَةٍ

(۱۶۱۷۰) عبداللہ بن عوف کنانی ”جو کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما کی طرف سے رملہ کے گورنر تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ عبدالملک بن مروان کے پاس موجود تھے کہ عبدالملک نے حضرت بشیر بن عقربہ رضی اللہ عنہ سے ”جس دن عمرو بن سعید بن عاص

مقتول ہوئے، کہا اے ابوالیمان! آج مجھے آپ کے کلام کرنے کی ضرورت ہے لہذا آپ کھڑے ہو کر کلام کیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دکھاوے اور شہرت کی خاطر تقریر کرنے کے لیے کھڑا ہو، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے دکھاوے اور شہرت کے مقام پر روک کر کھڑا کر دے گا۔

حَدِيثُ عَبْدِ بْنِ خَالِدِ السَّلْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبید بن خالد سلمیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ السَّلْمِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ خَالِدِ السَّلْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قُتِلَ أَحَدُهُمَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَاتَ الْآخَرُ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالَ قُلْنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ الْيَقِظُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ صِيَامُهُ أَوْ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ مَا بَيْنَهُمَا أَبَعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۲۴، النسائي: ۷۴/۴)]. [انظر

[۱۸۰۸۶، ۱۸۰۸۵، ۱۸۰۸۴]

(۱۶۱۷۱) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان ”مواخات“ فرمائی، ان میں سے ایک تو نبی ﷺ کے زمانے میں پہلے شہید ہو گیا اور کچھ عرصے بعد دوسرا طبعی طور پر فوت ہو گیا، لوگ اس کے لئے دعاء کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ کیا دعاء کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ کہہ رہے ہیں اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحم فرما اور اسے اس کے ساتھی کی رفاقت عطا فرما، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر شہید ہونے والے کے بعد اس کی پڑھی جانے والی نمازیں کہاں گئیں؟ جو روزے اس نے بعد میں رکھے یا جو بھی اعمال کیے، وہ کہاں جائیں گے؟ ان دونوں کے درمیان تو زمین و آسمان سے بھی زیادہ فاصلہ ہے۔

حَدِيثُ رَجُلِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۱۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكِ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَبِعَ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا عَاصِبًا رَأْسَهُ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَمَا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَإِنَّكُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ

تَزِيدُونَ وَأَصْبَحَتِ الْأَنْصَارُ لَا تَزِيدُ عَلَى هَيْبَتِهَا الَّتِي هِيَ عَلَيْهَا الْيَوْمَ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي أُوْتِيَتْ إِلَيْهَا فَأَكْرَمُوا كَرِيمَهُمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئَتِهِمْ [انظر ۲۲۲۹۷].

(۱۶۱۷۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک پر پٹی باندھ کر نکلے اور خطبہ میں ”ابا بعد“ کہہ کر فرمایا اے گروہ مہاجرین! تم لوگوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے جبکہ انصار کی آج جو حالت ہے وہ اس سے آگے نہیں بڑھیں گے، انصار میرے رازدان ہیں جہاں میں نے ٹھکانہ حاصل کیا، اس لئے ان کے شرفاء کا اکرام کرو اور ان کے خطا کار سے درگزر کیا کرو۔

حَدِيثُ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي مَخْرُومٍ عَنْ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِلْخَادِمِ أَلَيْكَ حَاجَةٌ قَالَ حَتَّى كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَاجَتِي قَالَ وَمَا حَاجَتُكَ قَالَ حَاجَتِي أَنْ تُشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ ذَلِكَ عَلَيَّ هَذَا قَالَ رَبِّي قَالَ إِمَّا لَا فَأَعْنِي بِكثيرة السُّجُودِ

(۱۶۱۷۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم صحابی رضی اللہ عنہ ”جن کے مذکر یا مؤنث ہونے کی تعیین میں راوی کو شک ہے“ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر خادم سے پوچھتے رہتے تھے کہ تمہیں کوئی ضرورت اور کام تو نہیں ہے؟ ایک دن اسی طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کر دیا کہ یا رسول اللہ! میرا ایک کام ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا کہ قیامت کے دن آپ میری سفارش کر دیجئے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خیال تمہیں کہاں سے آیا؟ اس نے عرض کیا کہ اللہ نے دل میں ڈال دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کثرتِ سجود کے ذریعے میری مدد کرو۔

حَدِيثُ وَحْشِيِّ الْحَبَشِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وحشی حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۴) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو الصَّمْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَحَارِ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا قَدِمْنَا حِمَصَ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي وَحْشِيِّ نَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ حَمْرَةَ قُلْتُ نَعَمْ وَكَانَ وَحْشِيٌّ يَسْكُنُ حِمَصَ قَالَ لَسَأَلْنَا عَنْهُ فَقِيلَ لَنَا هُوَ ذَاكَ فِي ظِلِّ قَصْرِهِ كَأَنَّهُ حَمِيمٌ قَالَ فَجِئْنَا حَتَّى

وَقَفْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا فَرَدَّ عَلَيْنَا السَّلَامَ قَالَ وَعَبِيدُ اللَّهِ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَتِهِ مَا يَرَى وَحُشِيُّ إِلَّا عَيْنُهُ وَرِجْلِيهِ
فَقَالَ عَبِيدُ اللَّهِ يَا وَحُشِيُّ اتَّعَرَفَيْتُ قَالَ فَتَطَّرَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّ عِدِيَّ بِنَ الْخِيَارِ تَزَوَّجَ
امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قَتَالِ ابْنَةُ أَبِي الْعِيصِ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا بِمَكَّةَ فَاسْتَرْضَعَهُ فَحَمَلَتْ ذَلِكَ الْغُلَامَ مَعَ أُمِّهِ
فَنَاقَتْهَا إِيَّاهُ فَلِكَاثِي نَطَرْتُ إِلَى قَدَمِكَ قَالَ فَكَشَفْتُ عَبِيدُ اللَّهِ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ آلا تُخْبِرُنَا بِقَتْلِ حَمْزَةَ قَالَ
نَعَمْ إِنَّ حَمْزَةَ قَتَلَ طُعَيْمَةَ بِنَ عِدِيٍّ بِنَدْرِ فَقَالَ لِي مَوْلَايَ جَبْرِ بِنَ مُطْعِمٍ إِنْ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِّي فَأَنْتَ حُرٌّ
فَلَمَّا خَرَجَ النَّاسُ يَوْمَ عَمِينَ قَالَ وَرَعِينُ جَبِيلٍ تَحْتَ أَحَدٍ وَبَيْنَهُ وَادٍ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ إِلَى الْقِتَالِ فَلَمَّا
أَنَّ اصْطَفَوْا لِلْقِتَالِ قَالَ خَرَجَ سِبَاعٌ مِنْ مِبَارِزٍ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ حَمْزَةُ بِنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ سِبَاعُ بِنُ أُمِّ
أَنْمَارٍ يَا ابْنَ مَقْطَعَةِ الْبُظُورِ اتَّخَذُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَنَّ الدَّاهِبَ وَكَأَنَّتُ لِحَمْزَةَ تَحْتَ
صَخْرَةٍ حَتَّى إِذَا مَرَّ عَلَيَّ فَلَمَّا أَنَّ دَنَا مِنِّي رَمَيْتُهُ بِحَرْبِي فَأَضَعَهَا فِي نَتْنِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِ وَرِكْبِي
قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ الْعَهْدُ بِهِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ النَّاسُ رَجَعْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَأَقَمْتُ بِمَكَّةَ حَتَّى فُتِيَهَا الْإِسْلَامَ
قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى الطَّائِفِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ لَا يَهِيحُ
لِلرُّسُلِ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ قَالَ أَنْتَ
وَحُشِيُّ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ قَدْ كَانَ مِنَ الْأَمْرِ مَا بَلَغَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذْ قَالَ
مَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعَيِّبَ عَنِّي وَجْهَكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَلَمَّا تَوَقَّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ
مُسَيْلِمَةُ الْكُذَّابُ قَالَ قُلْتُ لَأَخْرُجَنَّ إِلَى مُسَيْلِمَةَ لَعَلِّي أَفْتَلُهُ فَأُكَافِيءَ بِهِ حَمْزَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ
فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِمْ مَا كَانَ قَالَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي نَلْمَةٍ جِدَارٍ كَأَنَّهُ جَمَلٌ أَوْرَقٌ نَائِرٌ رَأْسُهُ قَالَ فَأَرَمِيهِ بِحَرْبِي
فَأَضَعَهَا بَيْنَ نَدْيِيهِ حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ قَالَ وَوَقَّبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ عَلَى

هَامَتِي [صححه البخاری (۴۰۷۲)].

(۱۶۱۷۳) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عبید اللہ بن عدی کے ساتھ شام کے سفر کو نکلا، جب ہم شہر حمص میں پہنچے تو عبید اللہ نے مجھ سے کہا اگر تمہاری مرضی ہو تو چلو وحشی کے پاس چل کر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق دریافت کریں؟ میں نے کہا چلو، حضرت وحشی رضی اللہ عنہ حمص میں ہی رہتے تھے، ہم نے لوگوں سے ان کا پتہ پوچھا ایک شخص نے کہا وہ سامنے اپنے محل کے سایہ میں بیٹھے ہوئے ہیں جیسے پانی سے بھری ہوئی بڑی مشک۔ ہم ان کے پاس گئے، اور وہاں پہنچ کر انہیں سلام کیا، حضرت وحشی رضی اللہ عنہ نے سلام کا جواب دیا۔ عبید اللہ اس وقت چادر میں اس طرح لپٹے ہوئے تھے کہ حوائے آنکھوں اور پاؤں کے جسم کا کوئی حصہ نظر نہ آتا تھا۔ عبید اللہ نے حضرت وحشی سے پوچھا کیا آپ مجھ کو پہچانتے ہیں؟ وحشی نے غور سے دیکھا اور دیکھ کر کہنے لگے خدا کی قسم میں اور تو جانتا نہیں صرف اتنا جانتا ہوں کہ عدی بن خبیر نے ام القاتل بنت ابوالعیص سے نکاح

کیا تھا۔ عدی کا اس عورت سے ایک لڑکا مکہ میں پیدا ہوا۔ میں نے اس لڑکے کے لیے دودھ پلانے والی تلاش کی اور لڑکے کو ماں سمیت لے جا کر ان کو دے دیا اب مجھے تمہارے پاؤں دیکھ کر (اس لڑکے کا خیال ہوا) یہ سن کر عبید اللہ نے اپنا منہ کھول دیا اور کہا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ تو بیان کیجئے۔

وحشی نے کہا ہاں قصہ یہ ہے کہ جنگ بدر میں طیبہ بن عدی کو حمزہ رضی اللہ عنہ نے قتل کر دیا تھا یہ دیکھ کر میرے آقا جبر بن مطعم نے کہا کہ اگر تو میرے بچے کے عوض حمزہ کو قتل کر دے گا تو میری طرف سے تو آزاد ہے۔ چنانچہ جب لوگ (قریش) عینین والے سال (عینین کوہ احد کے پاس ایک پہاڑ ہے اس کے اور احد کے درمیان ایک نالہ حائل ہے) نکلے تو میں بھی ان کے ساتھ لڑائی کے لئے چلا۔ صفیں درست ہونے کے بعد سباع میدان میں نکلا اور آواز دی کیا کوئی مقابلہ پر آ سکتا ہے؟ حمزہ بن عبدالمطلب اس کے مقابلے کے لیے نکلے اور کہنے لگے اے سباع اے عورتوں کے ختنہ کرنے والی کے بیٹے! کیا تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتا ہے یہ کہہ کر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس پر حملہ کر دیا اور سباع مارا گیا۔

اس دوران میں ایک پتھر کی آڑ میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے مارنے کے لیے چھپ گیا تھا۔ جب آپ میرے قریب آئے تو میں نے برچھی ماری جو خصلیوں کے مقام پر لگ کر سرین کے پیچھے پار ہو گئی۔ بس یہ برچھی مارنے کا قصہ تھا جس سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے پھر جب سب لوگ لوٹ کر آئے تو میں بھی ان کے ساتھ لوٹ آیا اور مکہ میں رہنے لگا۔

اور جب مکہ میں اسلام پھیل گیا تو میں مکہ سے نکل کر طائف کو چلا گیا طائف والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قاصد بھیجے اور مجھ سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قاصدوں سے کچھ تعرض نہیں کرتے (تم ان کے ساتھ چلے جاؤ) میں قاصدوں کے ہمراہ چل دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو وحشی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا کیا تو نے حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا؟ میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خبر پہنچی ہے واقعہ تو یہی ہے۔ فرمایا کیا تجھ سے ہو سکتا ہے کہ اپنا چہرہ مجھ نہ دکھائے میں وہاں سے چلا آیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب مسیلہ کذاب نے خروج کیا تو میں نے کہا میں مسیلہ کذاب کا مقابلہ کروں گا تاکہ اگر میں اس کو قتل کر دوں تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کا شاید قرض ادا ہو جائے، چنانچہ میں لوگوں کے ساتھ نکلا، اس درمیان میں مسیلہ کا جو واقعہ ہونا تھا وہ ہوا (یعنی مسلمانوں کو فتح ہوئی مسیلہ مارا گیا) حضرت وحشی کہتے ہیں کہ میں نے مسیلہ کو دیوار کے شگاف میں کھڑا دیکھا اس وقت مسیلہ کا رنگ کچھ خاکي معلوم ہوتا تھا اور بال بال بال پر اگندہ تھے میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ والی برچھی اس کے ماری جو دونوں شانوں کے بیچ میں لگی اور پار ہو گئی اتنے میں ایک اور انصاری آدمی حملہ آور ہوا اور اس نے مسیلہ کے سر پر تلوار ماری اور اسے قتل کر دیا۔

(١٦١٧٥) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ فَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَتْ جَارِيَةٌ عَلَى ظَهْرِهِ
بَيْتٍ وَآمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسْوَدُ

(۱۶۱۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ ہے کہ ایک باندی نے گھر کی چھت پر چڑھ کر کہا ہائے امیر المؤمنین! کہ انہیں ایک سیاہ فام غلام نے شہید کر دیا۔

(۱۶۱۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نَأْكُلُ وَمَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَأْكُلُونَ مُفْتَرِقِينَ اجْتَمِعُوا عَلَيَّ طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَّارَكَ لَكُمْ فِيهِ [صححه ابن حبان (۵۲۲۴)، والحاكم (۱۰۳/۲)]. قال الألبانی:

حسن (ابو داود: ۳۷۶۴۴، ابن ماجہ: ۳۲۸۶). قال شعيب: حسن بشواهدہ و هذا اسناد ضعيف.

(۱۶۱۷۶) حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ہم لوگ کھانا تو کھاتے ہیں لیکن میرا ب نہیں ہو پاتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ تم لوگ الگ الگ کھاتے ہو، کھانا اکٹھے کھایا کرو اور اللہ کا نام لے کر کھایا کرو، اس میں برکت پیدا ہو جائے گی۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرٍ عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحَدِيثِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْخُلُقِ نَمَاءٌ وَسُوءُ الْخُلُقِ سُومٌ وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ لِي الْعُمُرِ وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِثَّةَ السُّوءِ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۵۱۶۲)].

(۱۶۱۷۷) حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ ”جو شرکاء احد میں سے ہیں“ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسن خلق ایک ایسی چیز ہے جس میں نشوونما کی صلاحیت ہے، اور بد خلقی نحوست ہے، نیکی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور صدقہ بری موت کو ٹالتا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ عَبْدَ الْمُنْذِرِ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي وَأَسْأَلُكَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِيءُ عَنْكَ الثَّلْثُ [راجع: ۱۰۸۴۲].

(۱۶۱۷۸) حسین بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اللہ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول فرمائی تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ!

میری توبہ کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ میں اپنی قوم کا گھر چھوڑ کر آپ کے پڑوس میں آ کر بس جاؤں، اور اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کر دوں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا طرف سے ایک تہائی بھی کافی ہوگا۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ غُلَامٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءِ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعُتَابُ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ غُلَامٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءِ أَنَّ اللَّهَ أَدْرَكَهُ شَيْخًا أَنَّهُ قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَاءِ فَجَلَسَ فِي فَيْءِ الْأَحْمَرِ وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَاسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَقِي فَشَرِبَ وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَأَنَا أَحَدُ الْقَوْمِ فَنَاقَلَنِي فَشَرِبْتُ وَحَفِظْتُ أَنَّهُ صَلَّى بِنَا يَوْمَئِذٍ الصَّلَاةَ وَعَلَيْهِ تَعْلَاهُ لَمْ يَنْزِعْ عَنْهُمَا [انظر: ۱۹۱۶۰].

(۱۶۱۷۹) اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے پاس قباء تشریف لائے، اور کنگروں کے بغیر محن میں بیٹھ گئے، لوگ بھی جمع ہونے لگے، نبی ﷺ نے پانی منگوا کر نوش فرمایا، میں اس وقت سب سے چھوٹا اور آپ ﷺ کی دائیں جانب تھا لہذا نبی ﷺ نے اپنا پس خوردہ مجھے عطاء فرما دیا جسے میں نے پی لیا، مجھے یہ بھی یاد ہے کہ نبی ﷺ نے اس دن ہمیں جو نماز پڑھائی تھی، اس میں آپ ﷺ نے جو تے پہن رکھے تھے، انہیں اتارا نہیں تھا۔

حَدِيثُ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت زینب رضی اللہ عنہا زوجہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَإِبِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ أَيْسَعُنِي أَنْ أَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَيْتِي أَحْمَى أَوْ بِنِي أَحْ لِي يَتَامَى فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلِي عَنْ ذَلِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى بَابِهِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْأَلُ عَمَّا أَسْأَلُ عَنْهُ فَعَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ ذَلِكَ وَلَا تُخْبِرْ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هُمَا فَقَالَ زَيْنَبُ فَقَالَ أَيُّ الزَّيْنَبِ فَقَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْنَبُ الْأَنْصَارِيَّةُ فَقَالَ نَعَمْ لهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ [صححه البخارى (۱۴۶۶)، ومسلم (۱۰۰)، وابن خزيمة (۲۴۶۳)،

(۱۶۱۸۰) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا صدقہ خیرات کیا کروا کر چاہنے زیورات ہی سے کرو، وہ کہتی ہیں کہ میرے شوہر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما ہلکے ہاتھ والے (مالی طور پر کمزور) تھے، میں نے ان سے کہا کہ کیا یہ ممکن ہے کہ میں تم پر، اور اپنے یتیم بھتیجوں پر صدقہ کر دیا کروں؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ سے پوچھ لو، چنانچہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی ﷺ کے گھر کے دروازے پر ایک اور انصاری عورت ”جس کا نام بھی زینب ہی تھا“ نبی ﷺ سے یہی مسئلہ پوچھنے کے لئے آئی ہوئی تھی۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہما باہر آئے تو ہم نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھ کر آؤ، اور یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں؟ چنانچہ وہ نبی ﷺ کے پاس چلے گئے، نبی ﷺ نے پوچھا وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے بتا دیا کہ دونوں کا نام زینب ہے، نبی ﷺ نے پوچھا کون سی زینب؟ انہوں نے بتایا کہ ایک تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی بیوی اور دوسری زینب انصاریہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! دونوں کو اجر ملے گا اور دو ہر املے گا، ایک اجر قرابت داری کا اور ایک صدقہ کرنے کا۔

(۱۶۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۱۸۰]

(۱۶۱۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنْ زَيْنَبِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۶۱۸۰]

(۱۶۱۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَائِظَةَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رائظہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۱۶۱۸۳) قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَسَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّيَةَ عَنْ رَائِظَةَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَتْ تَبِيعُ وَتَصَدَّقُ فَقَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ يَوْمًا لَقَدْ شَغَلْتَنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ فَمَا اسْتَطِيعُ أَنْ أَتَصَدَّقَ مَعَكُمْ فَقَالَ مَا أَحْبُّ إِلَيْنَا لَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ أَجْرٌ أَنْ تَفْعَلِي فَسَالَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِمْ [انظر ما بعده]

(۱۶۱۸۳) حضرت رائظہ رضی اللہ عنہا ”جو کار بیگر خاتون تھیں اور تجارت کرتی تھیں اور راہِ خدا میں صدقہ بھی کرتی تھیں“ نے ایک دن

اپنے شوہر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم نے اور تمہارے بچوں نے مجھے دوسروں پر صدقہ کرنے سے روک دیا ہے اور تمہاری موجودگی میں دوسروں پر کچھ بھی صدقہ نہیں کر پاتی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بخدا! اگر اس میں تمہارے لیے کوئی ثواب نہ ہو تو میں اسے پسند نہیں کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا (اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کارِ بیکر عورت ہوں تجارت کرتی ہوں، اس کے علاوہ میرا، میرے بچوں اور شوہر کا گزارے کے لئے کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہیں ہے، تو ان لوگوں نے مجھے صدقہ سے روک رکھا ہے اور میں ان کی موجودگی میں کچھ صدقہ نہیں کر پاتی، میں ان پر جو کچھ خرچ کرتی ہوں کیا مجھے پر کوئی ثواب ملے گا؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کرتی رہو، کیونکہ تم ان پر جو بھی خرچ کرو گی، تمہیں اس ثواب ضرور ملے گا۔

(۱۶۱۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ رَائِظَةَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّ وَلَدِهِ وَكَانَتْ امْرَأَةً صَانِعَ الْيَدِ قَالَ وَكَانَتْ تَنْفَعُ عَلَيْهِ وَعَلَى وَلَدِهِ مِنْ صَنْعَتِهَا قَالَتْ فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَقَدْ شَغَلْتَنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ عَنِ الصَّدَقَةِ فَمَا اسْتَطِيعُ أَنْ اتَّصَدَّقَ مَعَكُمْ بِشَيْءٍ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تَفْعَلِي قَالَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ذَاتُ صَنْعَةٍ أبيعُ مِنْهَا وَلَيْسَ لِي وَلَا لَوْلَدِي وَلَا لِزَوْجِي نَفَقَةٌ غَيْرَهَا وَقَدْ شَغَلُونِي عَنِ الصَّدَقَةِ فَمَا اسْتَطِيعُ أَنْ اتَّصَدَّقَ بِشَيْءٍ فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِيمَا أَنْفَقْتُ قَالَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِيقِي عَلَيْهِمْ فَإِنَّ لَكَ فِي ذَلِكَ أَجْرًا مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ [راجع: ما قبله.]

(۱۶۱۸۳) حضرت راطہ رضی اللہ عنہا ”جو کارِ بیکر خاتون تھیں اور تجارت کرتی تھیں اور راہِ خدا میں صدقہ بھی کرتی تھیں“ نے ایک دن اپنے شوہر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم نے اور تمہارے بچوں نے مجھے دوسروں پر صدقہ کرنے سے روک دیا ہے اور میں تمہاری موجودگی میں دوسروں پر کچھ بھی صدقہ نہیں کر پاتی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بخدا! اگر اس میں تمہارے لیے کوئی ثواب نہ ہو تو میں اسے پسند نہیں کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا (اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کارِ بیکر عورت ہوں تجارت کرتی ہوں، اس کے علاوہ میرا، میرے بچوں اور شوہر کا گزارے کے لئے کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہیں ہے، تو ان لوگوں نے مجھے صدقہ سے روک رکھا ہے اور میں ان کی موجودگی میں کچھ صدقہ نہیں کر پاتی، میں ان پر جو کچھ خرچ کرتی ہوں کیا مجھے پر کوئی ثواب ملے گا؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کرتی رہو، کیونکہ تم ان پر جو بھی خرچ کرو گی، تمہیں اس کا ثواب ضرور ملے گا۔

حَدِيثُ امِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۱۶۱۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ وَلَا يَصِيبُ بَعْضُكُمْ وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَأَرْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ قَرَمَى بِسَبْعٍ وَلَمْ يَقِفْ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَسْتُرُهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ [قال الألباني، حسن (ابو داود: ۱۹۶۶ و ۱۹۶۷ و ۱۹۶۸)، ابن ماجه: ۳۰۲۸ و ۳۰۳۱]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف]. [انظر ۱۶۱۸۶، ۱۶۱۸۷، ۲۲۶۸۳، ۲۲۶۸۵، ۲۲۶۸۶، ۲۲۶۸۷، ۲۲۶۸۸، ۲۲۶۸۹، ۲۲۶۹۰، ۲۲۶۹۱، ۲۲۶۹۲، ۲۲۶۹۳].

(۱۶۱۸۵) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوطن وادی سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچانا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سات کنکریاں ماریں اور وہاں رکے نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی تھا جو آپ کے لئے آڑ کا کام کر رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ فضل بن عباس ہیں۔

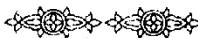
(۱۶۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ وَكَانَتْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ وَهُوَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَأَرْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۶۱۸۵].

(۱۶۱۸۶) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوطن وادی سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

(۱۶۱۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ يَقُولُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَرْمُوا الْجَمْرَةَ أَوْ الْجَمْرَاتِ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۶۱۸۵].

(۱۶۱۸۷) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوطن وادی سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الْمَكِّيِّينَ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ الْمَدِينَيْنِ

مدنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مرویاتبَقِيَّةُ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رضي الله عنهحضرت سہل بن ابی حثمہ رضي الله عنه کی بقیہ حدیثیں

(۱۶۱۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُرَّةِ فَلْيَدْنُ مِنْهَا مَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ إِصْحَاحُهُ ابْنُ حَزِيمَةَ (۸۰۳)، وابن حبان (۲۳۷۳)، والحاكم (۲۵۱/۱). قال ابو داود: واختلف في اسناده قال الألبان: صحيح (ابو داود: ۶۹۵).

(۱۶۱۸۸) حضرت سہل رضي الله عنه سے بروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سترے کے سامنے کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو اس کے قریب کھڑا ہوتا کہ شیطان اس کی نماز خراب نہ کر دے۔

(۱۶۱۸۹) أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ قَالَ سُفْيَانُ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ حَثْمَةَ يُخْبِرُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَوَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ مِنَ الْأَنْصَارِ قِتِيلًا فِي قَلْبٍ مِنْ قَلْبِ خَيْبَرَ فَجَاءَ عَمَاهُ وَأَخُوهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ وَعَمَاهُ حُوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَبِيرُ الْكَبِيرُ فَتَكَلَّمَ أَحَدُ عَمِّيهِ إِمَّا حُوَيْصَةَ وَإِمَّا مُحَيِّصَةَ قَالَ سُفْيَانُ نَسِيتُ أَيُّهُمَا الْكَبِيرُ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ قِتِيلًا فِي قَلْبٍ مِنْ قَلْبِ خَيْبَرَ ثُمَّ ذَكَرَ يَهُودَ وَشَرَّهُمْ وَعَدَاوَتَهُمْ قَالَ لِيُقْسِمَ مِنْكُمْ خَمْسُونَ أَنْ يَهُودَ قَتَلْتَهُ قَالُوا كَيْفَ نَقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرِ قَالَ فَتَبَّرْنَاكُمْ يَهُودَ بِخَمْسِينَ يَخْلِفُونَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ قَالُوا كَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَرَكَضْتَنِي بِكَرَّةٍ مِنْهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فِي الْحَدِيثِ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالَ هُوَ ذَا إِصْحَاحُهُ ابْنُ حَزِيمَةَ (۲۷۰۲)، وابن حبان (۳۱۷۳)،

ومسلم (۱۶۶۹)، وابن حزيمة (۲۳۸۴). [انظر: ۱۶۱۹۴].

(۱۶۱۸۹) حضرت اہل بیتؑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن سہل انصاری خیبر کے وسط میں مقتول پائے گئے، ان کے دو بچا اور بھائی نبی ﷺ کے پاس آئے، ان کے بھائی کا نام عبدالرحمن بن سہل اور بچاؤں کے نام حویصہ اور حمیصہ تھے، نبی ﷺ کے سامنے عبدالرحمن بولنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا بڑوں کو بولنے دو، چنانچہ ان کے بچاؤں میں سے کسی ایک نے گفتگو شروع کی، (یہ میں بھول گیا کہ ان میں سے بڑا کون تھا) اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے قلب خیبر میں عبداللہ کی لاش پائی ہے، پھر انہوں نے یہودیوں کے شر اور عداوتوں کا ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے بچاؤں سے کسی ایک نے کہا کہ وہیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر تم کیسے کہا سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پھر بچاؤں سے یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک جوان اونٹ نے مجھے ٹانگ مار دی تھی۔

(۱۶۱۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُشْتَرَى بِخُرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمَا عَلِمَ أَهْلُ مَكَّةَ بِالْعَرَايَا قُلْتُ أَخْبَرَهُمْ عَطَاءُ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ [صححه البحاری (۲۳۸۴)، ومسلم (۱۵۴۰)، وابن حبان (۵۰۰۲)]. قال الترمذی: حسن غریب۔

(۱۶۱۹۰) حضرت اہل بن ابی حمزہؑ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پکے ہوئے پھل کی درخت پر لگے ہوئے پھل کے بدلے بیع سے منع فرمایا ہے، اور ”عرایا“ میں اندازے سے خریدنے کی اجازت دی ہے تاکہ اس کے اہل خانہ بھی تر بھجوریں کھا سکیں۔

(۱۶۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ بْنِ نَبَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ أَتَانَا وَنَعْنُ فِي مَسْجِدِنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الْفُلْكَ فَإِنْ لَمْ تَدْعُوا أَوْ تَجِدُوا شُعْبَةَ الشَّاكِ الْفُلْكَ فَالرُّبْعُ [راجع: ۱۵۸۰: ۴]

(۱۶۱۹۱) عبدالرحمن بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اہل بن ابی حمزہؑ ہماری مسجد میں تشریف لائے اور یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم پھل کاٹا کرو تو کچھ کاٹ لیا کرو، اور کچھ چھوڑ دیا کرو، تقریباً ایک تہائی چھوڑ دیا کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

(۱۶۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ بْنِ نَبَارٍ قَالَ أَتَانَا سَهْلُ بْنُ أَبِي حَنْظَلَةَ فِي مَسْجِدِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الْفُلْكَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا أَوْ تَدْعُوا فَالرُّبْعُ [راجع: ۱۵۸۰: ۴]

(۱۶۱۹۲) عبدالرحمن بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اہل بن ابی حمزہؑ ہماری مسجد میں تشریف لائے اور یہ

حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم پھل کا ٹاکا کرو تو کچھ کاٹ لیا کرو، اور کچھ چھوڑ دیا کرو، تقریباً ایک تہائی چھوڑ دیا کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

(۱۶۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ ابْنَةُ سَهْلِ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسِ الْأَنْصَارِيِّ فَكْرِهَتْهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَبَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ فَلَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَبَزْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَدِّدِينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ الَّتِي أَصَدَقْتُكَ قَالَتْ نَعَمْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ خُلْعٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ [اخرجه ابن ماجه: ۲۰۵۷]

(۱۶۱۹۳) حضرت بھل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حبیبہ بنت بھل کا نکاح ثابت بن قیس بن شماس انصاری سے ہوا تھا لیکن وہ انہیں پسند نہیں کرتی تھی، کیونکہ وہ شکل و صورت کے اعتبار سے بہت کمزور تھے، وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! (اسے میں اتانا پسند کرتی ہوں مگر) بعض اوقات میرے دل میں خیال آتا ہے کہ خوف خدا نہ ہوتا تو میں اس کے چہرے پر تھوک دیتی، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اسے اس کا وہ باغ واپس کر سکتی ہو جو اس نے تمہیں بطور مہر کے دیا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے ثابت کو بلایا، اس نے باغ واپس کر دیا اور نبی ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی، اسلام میں خلع کا یہ سب سے پہلا واقعہ تھا۔

(۱۶۱۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ بَيْنِي فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ إِلَى خَيْبَرَ يَمْتَارُونَ مِنْهَا تَمْرًا قَالَ فَعَدَى عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ فَكَسِرَتْ عُنُقُهُ ثُمَّ طَرِحَ فِي مَنَهْرٍ مِنْ مَنَاهِرِ عَيْبُونِ خَيْبَرَ وَفَقَدَهُ أَصْحَابُهُ فَالْتَمَسُوهُ حَتَّى وَجَدُوهُ فَعَيَّوهُ قَالَ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيْصَةَ وَمَحِيصَةَ وَهُمَا كَانَا أَسَنَ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِذَا أَقْدَمَ الْقَوْمَ وَصَاحِبَ الدَّمِ فَتَقَدَّمَ لِدَلِكِ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ابْنِي عَمِّهِ حُوَيْصَةَ وَمَحِيصَةَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبَرَ الْكِبَرَ فَاسْتَأْخَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَتَكَلَّمَ حُوَيْصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحِيصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ عِدَى عَلَى صَاحِبِنَا فَقُتِلَ وَلَيْسَ بِخَيْرٍ عَدُوٌّ إِلَّا يَهُودٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُونَ قَاتِلِكُمْ ثُمَّ تَحْلِفُونَ عَلَيْهِ خَمْسِينَ يَمِينًا ثُمَّ تَسْلِمُهُ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ عَلَى مَا لَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ خَمْسِينَ يَمِينًا وَيَبْرؤُونَ مِنْ دَمِ صَاحِبِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا لِنَقْبَلَ إِيمَانَ يَهُودَ مَا هُمْ فِيهِ مِنَ الْكُفْرِ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى أَنْهُمْ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ مِائَةٌ نَاقَةٍ قَالَ يَقُولُ سَهْلٌ فَوَاللَّهِ مَا أَنْسَى بَكْرَةَ مِنْهَا

حَمْرَاءَ رَكَصْتِي وَأَنَا أَحْوُزُهَا [راجع: ۱۶۱۸۹].

(۱۶۱۹۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن سہل انصاری بنو حارثہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ خیر کھجور خریدنے گئے، کسی نے ان پر حملہ کر کے ان کی گردن الگ کر دی اور خیبر کے کسی چشمے کی تالی میں ان کی لاش پھینک دی، ان کے ساتھیوں نے جب انہیں تلاش کیا تو انہیں عبداللہ کی لاش ملی، انہوں نے اسے دفن کر دیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کے بھائی عبدالرحمن اور دو بچا زاد بھائی حویصہ اور محیصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، وہ دونوں عبدالرحمن سے بڑے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عبدالرحمن بولنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑوں کو بولنے دو، چنانچہ ان کے بچاؤں میں سے کسی نے ایک گفتگو شروع کی، (یہ میں بھول گیا کہ ان میں سے بڑا کون تھا) اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے قلب خیبر میں عبداللہ کی لاش پائی ہے اور خیبر میں یہودیوں کے علاوہ ہمارا کوئی دشمن نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر کہہ دیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر قسم کیسے کھا سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر پچاس یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک جوان اونٹ نے مجھے ٹانگ مار دی تھی۔

(۱۶۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَتْمَةَ أَخْبَرَهُ وَرَجُلًا مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحُوَيْصَةَ وَمُحِيصَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ اتَّخِلْفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَخَلَّفَ يَهُودٌ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ [صححه البخاری (۲۷۰۲) ومسلم (۱۶۶۹)].

(۱۶۱۹۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر کہہ دیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر قسم کیسے کھا سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر پچاس یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رضي الله عنه

حضرت عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۱۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لَابْنِ الزُّبَيْرِ أَفْتَنَا فِي نَيْدِ الْجَرِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ
[قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳۰۳/۸)]. [انظر ۱۶۲۳۰].

(۱۶۱۹۶) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مکے کی نیز کے متعلق ہمیں فتویٰ دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی ممانعت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۶۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى جَاوَزَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ

(۱۶۱۹۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا یہاں تک کہ انہیں کانوں سے آگے بڑھا لیا۔

(۱۶۱۹۸) قُرِيءَ عَلَيَّ عَلَى سُفْيَانَ وَأَنَا شَاهِدٌ سَمِعْتُ ابْنَ عَجَلَانَ وَزِيَادَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ
أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هَكَذَا وَعَقَدَ ابْنُ الزُّبَيْرِ [أخرجه الحميدي (۸۷۹)] والدارمي
(۱۳۴۴). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۶۱۹۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دعاء کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

(۱۶۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي التَّشَهُدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ
الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَلَمْ يُجَاوِزْ بَصْرَهُ إِشَارَتَهُ [صححه مسلم (۵۷۹)]، وابن خزيمة
(۶۱۹۶ و ۷۱۸)، وابن حبان (۱۹۴۴)].

(۱۶۱۹۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تشهد میں بیٹھے تو اپنا دایا ہاتھ دائیں ران پر رکھ لیتے، شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنی نگاہیں اس اشارے سے آگے نہیں جانے دیتے تھے۔

(۱۶۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا حَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَذِبًا فَهَفَرَ اللَّهُ لَهُ
قَالَ شُعْبَةُ مِنْ قَبْلِ التَّوْحِيدِ

(۱۶۲۰۰) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے ایک جھوٹی قسم ان الفاظ کے ساتھ کہا "اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں" تو اس کے (یہ کلمہ توحید پڑھنے کی برکت سے) سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۱۶۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِيكَ فَأُخْرِجْ عَنْهُ [انظر ۱۶۲۲۴].

(۱۶۲۰۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا تم اپنے باپ کے سب سے بڑے بیٹے ہو، اس لئے ان کی طرف سے حج کرو۔

(۱۶۲۰۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَّارٍ قَالَ إِنَّا لَبِمَكَّةَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَتَنَّهُ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ النَّاسُ صَنَعُوا ذَلِكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَمَا عَلِمَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِهَذَا فَلْيَرْجِعْ إِلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَلْيَسْأَلْهَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ الزُّبَيْرُ قَدْ رَجَعَ إِلَيْهَا حَلَالًا وَحَلَّتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَسْمَاءَ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَقَدْ أَفْحَشَ قَدْ وَاللَّهِ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ حَلُّوا وَأَحْلَلْنَا وَأَصَابُوا النِّسَاءَ

(۱۶۲۰۲) ابو اسحاق بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اس وقت مکہ مکرمہ میں ہی تھے جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے، انہوں نے ایک ہی سفر میں حج و عمرہ کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس مسئلے کا کیا پتہ؟ انہیں یہ مسئلہ اپنی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے معلوم کرنا چاہئے، اگر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ان کے پاس حلال ہونے کی صورت میں نہیں آتے تھے تو کیا تھا؟ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اللہ ابن عباس کی بخشش فرمائے، بخدا! انہوں نے بیہودہ بات کی، گو کہ بات سچی ہے کہ عمرو بھی حلال ہو گئے تھے اور ہم عورتیں بھی اور مرد اپنی بیویوں کے ”پاس آئے“ تھے۔

(۱۶۲۰۳) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ نَابِثٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ عَمْرٍو بْنِ الزُّبَيْرِ حُصُومَةٌ فَدَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَعَمْرٍو بْنُ الزُّبَيْرِ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ فَقَالَ سَعِيدٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ هَاهُنَا لَقَالَ لَا قِضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخُصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيْ الْحَكْمِ [صححه الحاكم (۹۴/۴). قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۵۸۸)].

(۱۶۲۰۳) مصعب بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی عمرو بن زبیر میں کچھ جھگڑا چل رہا تھا، اس دوران حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ سعید بن عاص کے پاس گئے، ان کے ساتھ تخت پر عمرو بن زبیر بھی بیٹھے ہوئے تھے، سعید نے انہیں بھی اپنے قریب بلایا لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ اور سنت یہ ہے کہ دونوں فریق حاکم کے سامنے بیٹھیں۔

(۱۶۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يُسَلِّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ وَلَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بَيْنَ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [صححه مسلم (۵۹۴)، وابن خزيمة (۷۴۰، ۷۴۱)]. [انظر ۱۶۲۲۱].

(۱۶۲۰۳) ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کا سلام پھیرنے کے بعد فرمایا کرتے تھے ”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی پر عمل کرنے کی قدرت صرف اللہ ہی سے مل سکتی ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کا احسان اور مہربانی ہے، اور اسی کی بہترین تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم خالص اسی کے لئے عبادت کرتے ہیں، اگر چہ کافروں کو اچھانہ لگے“ اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ (۱۶۲۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَمَّا كَانَ عُمَرُ يَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ [انظر ۱۶۲۳۲].

(۱۶۲۰۵) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آیت قرآنی ”اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آوازوں سے اونچا نہ کیا کرو“ کے نزول کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کرتے تھے تو اتنی پست آواز سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ پوچھنا پڑتا۔

(۱۶۲۰۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَبَّاجُ عَنْ فُرَاتِ بْنِ عَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ فُرَاتُ الْقَزَّازِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَهُ عَلَى الْقَضَاءِ إِذْ جَاءَهُ كِتَابُ ابْنِ الزُّبَيْرِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْجَدِّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا دُونَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ وَلَكِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الدِّينِ وَصَاحِبِي فِي الْغَارِ جَعَلَ الْجَدُّ أَبَا وَأَحَقُّ مَا أَخَذْنَاهُ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۱۶۲۰۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عبداللہ بن عقبہ بن مسعود کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا خط آ گیا، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنی طرف سے قاضی مقرر کر رکھا تھا، اس خط میں لکھا تھا کہ حمد و صلوة کے بعد اتم نے مجھ سے دادا کا ”حکم معلوم کرنے کے لئے خط لکھا ہے، سونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اگر میں اپنے رب کے علاوہ اس امت میں کسی کو اپنا خلیل بنا تا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بنانا، لیکن وہ میرے دینی بھائی اور رفیق غار ہیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ ہی قرار دیا ہے، اور حق بات یہ ہے کہ اس میں جو قول سب سے زیادہ حقیقت کے قریب ہمیں محسوس ہوا

ہے، وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہی کا ہے۔

(۱۶۲.۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ يَقُولُ حِينَ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ قَامَ يَخُطُبُ النَّاسَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كَذَا سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۲.۷) وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کو عید کے دن خطبہ سے قبل نماز اور اس کے بعد کھڑے ہو کر لوگوں سے خطاب کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا لوگو! یہ سب اللہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہے۔

(۱۶۲.۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْعَوَالِي قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ رَمَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ بِسَجْدَةٍ ثُمَّ نَامَ حَتَّى يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ

(۱۶۲.۸) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز عشاء پڑھ لیتے تو چار رکعت پڑھتے اور ایک سجدہ کے ساتھ وتر پڑھتے، پھر سو رہتے، اس کے بعد رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۶۲.۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْرُمُوا مِنَ الرِّضَاعِ الْمَصَّةَ وَالْمَصَّتَانَ [صححه ابن حبان (۴۲۲۵) قال الألبانی: صحيح (النسائی):

۱/۶ (۱۱۰۱)]. [انظر ۱۶۲۲۰].

(۱۶۲.۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۶۳.۰) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَتْ قَيْلَةُ ابْنَةُ عَبْدِ الْعَزْمِيِّ بْنِ عَبْدِ أَسْعَدٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ عَلَى ابْنَتِهَا أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ يَهْدَايَا حِسَابٍ وَأَقِطٍ وَسَمْنٍ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَآبَتْ أَسْمَاءُ أَنْ تَقْبَلَ هَدِيَّتَهَا وَتَدْخُلَهَا بَيْنَهَا فَسَأَلَتْ عَائِشَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَاَمْرَها أَنْ تَقْبَلَ هَدِيَّتَهَا وَأَنْ تَدْخُلَهَا بَيْنَهَا

(۱۶۳.۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قبیلہ بنت عبدالعزیٰ اپنی بیٹی حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس حالت کفر و شرک میں کچھ ہدایا مثلاً گاوہ، پنیر اور گھی لے کر آئی، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس کے تحائف قبول کرنے سے انکار کر دیا اور انہیں اپنی والدہ کا حالت شرک میں گھر میں داخل ہونا بھی اچھا نہ لگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ مسئلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”اللہ تمہیں ان لوگوں سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے قتال نہیں کیا“

پھر نبی ﷺ نے انہیں اپنی والدہ کا ہدیہ قبول کر لینے اور انہیں اپنے گھر میں بلا لینے کا حکم دیا۔

(۱۶۲۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ إِنَّ أَلِدِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مَتَّحِدًا خَلِيلًا لَيَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى أَلْقَاهُ لَأَتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ أَبَا [صححه البخارى (۳۶۵۸)]. [انظر: ۱۶۲۱۹].

(۱۶۲۱۱) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ذات جس کے متعلق سونبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اگر میں اپنے رب کے علاوہ اس امت میں کسی کو اپنا خلیل بنا تا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہما کو بنا تا، انہوں نے دادا کو باپ ہی قرار دیا ہے۔

(۱۶۲۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيُّ الزُّبَيْرِ وَأَبْنُ عَمَّتِي [صححه البخارى (۳۶۵۸)]. [انظر: ۱۶۲۱۹].

(۱۶۲۱۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے، میرے حواری میرے پھوپھی زاد زبیر ہیں۔

(۱۶۲۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مَرْسَلٌ [راجع: ۱۶۲۱۲].

(۱۶۲۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَرْسَلٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ [راجع: ۱۶۲۱۲].

(۱۶۲۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الزُّبَيْرِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاحِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلزُّبَيْرِ سَرَّحَ الْمَاءَ قَائِمِي فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتِي يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَيَّ جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ أَحْبَسَ الْمَاءَ حَتَّى يَبْلُغَ إِلَى الْجُدُرِ قَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ آيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحْكَمُوا لِي وَإِنِّي أَنذَرْتُهُمْ بِاللَّحْرِ وَالْحَرْبِ وَاللَّيْلِ وَالنَّجْلِ وَالزُّبَيْرِ وَأَبْنُ عَمَّتِي [صححه البخارى (۲۳۵۹)]. ومسلم (۲۳۵۷)، وابن حبان (۲۴). قال الترمذى: حسن. وأشار أبو حاتم وابن حجر الى خطا في اسناده.

(۱۶۲۱۵) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہما سے ایک انصاری کا جھگڑا ہو گیا جو پانی کی اس نالی کے حوالے سے تھا جس سے وہ اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے تھے، انصاری کا کہنا تھا کہ پانی چھوڑ دو، لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہما پہلے اپنا باغ سیراب کیے بغیر پانی چھوڑنے پر راضی نہ تھے، انصاری نے نبی ﷺ سے بات کی، نبی ﷺ نے فرمایا زبیر!

اپنے کھیت کو پانی لگا کر اپنے پڑوسی کے لئے پانی چھوڑ دو، اس پر انصاری کو غصہ آیا اور وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں ناں؟ نبی ﷺ کا روئے انور یہ سن کر متحیر ہو گیا، اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس وقت تک پانی رو کے رکھو جب تک ٹخنوں کے برابر پانی نہ آ جائے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم! میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی واقعے کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ ”آپ کے رب کی قسم! یہ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے درمیان پائے جانے والے اختلافات میں آپ کو ثالث نہ بنالیں۔“

(۱۶۲۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِي هَذَا [صححه ابن حبان (۱۶۲۰)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. وقال ابن عبد البر: اسناد حبيب هذا الحديث وجوده. وذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح.]

(۱۶۲۱۷) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو نکال کر دیگر تمام مساجد کی نسبت میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا ایک ہزار درجہ افضل ہے، اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب اس سے ایک لاکھ درجے زائد ہے۔

(۱۶۲۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ عَقَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ عَقَّانُ يَخْطُبُنَا وَقَالَ يُونُسُ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاری (۵۸۳۳)].

(۱۶۲۱۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

(۱۶۲۱۸) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ثُوَيْرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ هَذَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَصُومُوا لِإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْمُهُ [انظر ۱۶۲۳۱].

(۱۶۲۱۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج عاشورہ کا دن ہے، اس کا روزہ رکھو کیونکہ نبی ﷺ نے اس دن کا روزہ رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔

(۱۶۲۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ إِنَّ الْبَدِيَّ قَالَ لَهْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مَتَّعًا خَلِيلًا سِوَى اللَّهِ حَتَّى الْقَاهُ لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ أَبَا [راجع، ۱۶۲۱۱].

(۱۶۲۱۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ذات جس کے متعلق سونبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اگر میں

اپنے رب کے علاوہ اس امت میں کسی کو اپنا ظلیل بنا تا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بنا تا، انہوں نے دادا کو باپ ہی قرار دیا ہے۔

(۱۶۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْرَمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ [راجع: ۱۶۲۰۹].

(۱۶۲۳۰) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۶۲۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمُنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ أَوْ الصَّلَوَاتِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَعْبُدْ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلُ النُّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالنِّسَاءِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ [راجع: ۱۶۲۰۴].

(۱۶۲۳۱) ابو الزبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر خطبہ کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کا سلام پھیرنے کے بعد فرمایا کرتے تھے ”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی پر عمل کرنے کی قدرت صرف اللہ ہی سے مل سکتی ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کا احسان اور مہربانی ہے، اور اسی کی بہترین تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم خالص اسی کے لئے عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافروں کو اچھا نہ لگے“ اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔

(۱۶۲۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ فَلَمَّ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مَنِي يُوْذِي مَنِي مَا آذَاهَا وَيُنْصِبِي مَا أَنْصَبَهَا

(۱۶۲۳۲) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی بیٹی کا (نکاح کی نیت سے) تذکرہ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا فاطمہ میرے جسم کا حصہ ہے، اس کی تکلیف مجھے تکلیف دیتی ہے اور اس کی پریشانی مجھے پریشان کرتی ہے۔

(۱۶۲۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالذُّبَابِ [أخرجه الدارمی (۲۱۱۷)]. قال

شعیب: اسنادہ صحیح. [راجع: ۱۸۵، ۲۶۰].

(۱۶۲۲۳) ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ملنے اور کدو کی نیزہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۲۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَتَمِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ رُكُوبَ الرَّحْلِ وَالْحَجُّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ فَأَحْجُّ عَنْهُ قَالَ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ أَكَانَ ذَلِكَ يُجْزِيءُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَحْجُّجْ عَنْهُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: ۱۱۷/۵ و ۱۲۰۱). قال شعيب: صحيح دون قوله ((انت اكبر ولده)). (راجع: ۱۶۲۰۱)].

(۱۶۲۲۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ختم کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والد صاحب مسلمان ہو گئے ہیں، وہ اتنے ضعیف اور بوڑھے ہیں کہ سواری پر بھی سوار نہیں ہو سکتے، ان پر حج فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم ان کے سب سے بڑے بیٹے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے والد پر کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کر دیتے تو وہ ان کی طرف سے ادا ہو جاتا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر ان کی طرف سے حج بھی کر لو۔

(۱۶۲۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا

(۱۶۲۲۵) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرن المنازل کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۱۶۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَمْعَةَ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَكَانَ يَطْرُقُهَا وَكَانُوا يَتَّهَمُونَهَا فَوَلَدَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَوْدَةَ أُمِّ الْإِمِيرَاتِ فَلَهُ وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِّي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۱۸۰/۶). قال شعيب: صحيح دون: ((فانہ. باخ)).]

(۱۶۲۲۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمعدی ایک باندی تھی جسے وہ ”روند کرتا“ تھا، لوگ اس باندی پر الزامات بھی لگاتے تھے، اتفاقاً اس کے یہاں ایک بچہ بھی پیدا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا سودہ! میرا ث تو اسے لے گی لیکن تم اس سے پردہ کیا کرو کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے (بلکہ گناہ کا نتیجہ ہے)

(۱۶۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ مُسْتَبِدٌّ إِلَى الْكُعْبَةِ وَهُوَ يَقُولُ وَرَبِّ هَذِهِ الْكُعْبَةِ لَقَدْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَانًا وَمَا وُلِدَ مِنْ صُلْبِهِ

(۱۶۲۲۷) امام معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس کعبہ کے رب کی قسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں شخص اور اس کی نسل میں پیدا ہونے والے بچوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۶۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَقْبَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلَنِي وَتَرَكَتْ وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَقْبَلُ بِالصَّبَّانِ إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ

(۱۶۲۲۸) ایک دن حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا تمہیں وہ دن یاد ہے جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں چھوڑ کر مجھے اٹھالیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ سفر سے واپس آنے پر بچوں سے ملتے تھے۔

(۱۶۲۲۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلِنُوا النِّكَاحَ

(۱۶۲۲۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو۔

(۱۶۲۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ نَيْدِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْدِ الْجَرِّ [راجع: ۱۶۱۹۶]

(۱۶۲۳۰) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مکے کی نیند کے متعلق ہمیں فتویٰ دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۶۲۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ هَذَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَصُومُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِهِ [راجع: ۱۶۲۱۸]

(۱۶۲۳۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج عاشورہ کا دن ہے، اس کا روزہ رکھو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔

(۱۶۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَمَرَ الْجَمْحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيْرَانُ أَنْ يَهْلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعَمْرٌ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَى نَبِيَّ تَمِيمٍ أَشَارَ أَجْلُهُمَا بِالْأَفْرَعِ بْنِ حَابِسِ الْخَنْظَلِيِّ أَحْيَى بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرَ بِغَيْرِهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَمْرٍ إِنَّمَا أَرَدْتُ خِلَافِي فَقَالَ عَمْرٌ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَلَّتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَكَانَ عَمْرٌ بَعْدَ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا حَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ كَأَخِي السَّرَّارِ لَمْ يَسْمَعُهُ حَتَّى يَسْتَفْهَمَهُ

[صححه البخاری (۴۳۶۷). قال الترمذی: حسن غریب]. [راجع: ۱۶۲۰۵]

(۱۶۲۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعِينَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ السُّوقُ يُخَالِطُهَا الْغَوُّ وَحَلِفٌ فَشُوبُوا هَا بِصَدَقَةٍ [راجع: ۱۶۲۳۴].

(۱۶۲۳۵) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بازار میں تشریف لائے اور فرمایا تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہذا اس میں صدقات و خیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

(۱۶۲۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيعُ الرَّقِيقِ نُسَمِّي السَّمَايِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ بَيْعَكُمْ هَذَا يُخَالِطُ لَغْوًا وَحَلِفًا فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ أَوْ بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۶) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سامسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ”بیع“ میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہ تجارت! تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہذا اس میں صدقات و خیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

(۱۶۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الرَّقِيقِ فِي السُّوقِ وَكُنَّا نُسَمِّي السَّمَايِرَةَ فَسَمَّانا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحْسَنِ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْغَوُّ وَالْأَيْمَانُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۷) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سامسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ”بیع“ میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہ تجارت! ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا“ تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہذا اس میں صدقات و خیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

(۱۶۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو معاوية حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمِّي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَايِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانا بِاسْمِ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْغَوُّ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۸) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سامسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ”بیع“ میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہ تجارت! ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا“ تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہذا اس میں صدقات و خیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

(۱۶۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ مَوْلَى صَخْبِرٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ فَقَالُوا

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَعَايِشُنَا قَالَ لَقَالَ لَا حِلَابَ إِذَا وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَايِرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٢٣٣] (١٦٢٣٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سُرَيْحَةَ الْعِفَارِيِّ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْعِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٢٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْأَعْلَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكِرُ السَّاعَةَ فَقَالَ مَا تَذَكُرُونَ قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرُونَ عَشْرَ آيَاتٍ الدُّخَانُ وَالذَّجَالُ وَالذَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَثَلَاثُ خُسُوفٍ بِالشَّمْرِ وَالْمَغْرِبِ وَخُسُوفٍ بِحَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَبْلِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَقَطَ كَلِمَةٌ [صححه (٢٩٠١)، وابن حبان (٦٧٩١ و ٦٨٤٣)]. [انظر: (١٦٢٤٢، ١٦٢٤٤)].

(١٦٢٣٠) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی ﷺ تشریف لے آئے، اور پوچھا کہ تم کیا مذاکرات کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس علامات نہ دیکھ لو، دھواں، دجال، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج کا خروج اور زمین میں دھسنے کے تین حادثات جن میں سے ایک مشرق میں پیش آئے گا، ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہوگی جو..... کی جانب سے نکلے گی اور لوگوں کو گھیر کر شام میں جمع کر لے گی۔

راوی کہتے ہیں کہ یہاں ایک لفظ چھوٹ گیا ہے۔

(١٦٢٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْعِفَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْمَلِكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بَارِعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَوْ خَمْسِينَ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَاذَا أَشَقِيئِي أَمْ سَعِيدِي أَدَّكَرْتُ أَمْ أَنْتِي فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَكْتَبَانِ فَيَقُولَانِ مَاذَا أَدَّكَرْتُ أَمْ أَنْتِي فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكْتَبَانِ فَيَكْتَبُ عَمَلَهُ وَآثَرَهُ وَمُصِيبَتَهُ وَرِزْقَهُ ثُمَّ تَطْوَى الصَّحِيفَةُ فَلَا يَزَادُ عَلَى مَا فِيهَا وَلَا يَنْقُصُ [صححه مسلم (٦٤٤٤)].

(١٦٢٣١) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نطفہ جب رحم مادر میں استقرار پکڑتا ہے تو چالیس دن گزرنے کے بعد ایک فرشتہ آتا ہے اور پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ شقی ہوگا یا سعید؟ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اللہ

تعالیٰ اسے بتا دیتا ہے اور وہ لکھ دیتا ہے پھر اس کا عمل، اثر، مصیبت اور رزق بھی لکھ دیا جاتا ہے، پھر اس صحیفے کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی جاتی۔

(۱۶۲۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا تَتَحَدَّثُ قَالَ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قَالُوا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرُونَ عَشْرَ آيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالِدُّخَانُ وَالِدَّجَالُ وَالذَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَبَاجُوجٌ وَمَأْجُوجٌ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدْنٍ تُرْحَلُ النَّاسُ فَقَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ حَيْثُ نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا [راجع: ۱۶۲۴۰].

(۱۶۲۴۲) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالا خانے میں تھے اور نیچے ہم لوگ قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف جھانک کر دیکھا اور پوچھا کہ تم کیا مذاکرات کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں، فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس علامات نہ دیکھ لو، دھواں، دجال، دلہیہ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، یا جوج ماجوج کا خروج اور زمین میں دھسنے کے تین حادثات جن میں سے ایک مشرق میں پیش آئے گا، ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہوگی جو قعر عدن کی جانب سے نکلے گی اور لوگوں کو گھیر کر شام میں جمع کر لے گی، لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرے گی اور لوگ جہاں قیلولہ کریں گے، وہیں وہ بھی قیلولہ کرے گی۔

(۱۶۲۴۳) قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ رَجُلٌ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ لَمْ يَرْفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نَزَلُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ [صححه مسلم (۲۹۰۱)].

(۱۶۲۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُلَيْفَةَ بْنِ أَبِي سَيْدٍ الْبَغْدَادِيِّ قَالَ أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَرُونَ عَشْرَ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالِدُّخَانُ وَالِدَّجَالُ وَخُرُوجُ مَأْجُوجَ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَالِدَّجَالُ وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خُسُوفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخُسُوفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخُسُوفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدْنٍ تَسُوقُ أَوْ تَحْشُرُ النَّاسَ تَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا [راجع: ۱۶۲۴۰].

(۱۶۲۴۴) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالا خانے میں تھے اور نیچے ہم لوگ قیامت کا تذکرہ

کر رہے تھے کہ نبی ﷺ نے ہماری طرف جھانک کر دیکھا اور پوچھا کہ تم کیا مذاکرات کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں، فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس علامات نہ دیکھ لو، دھواں، دجال، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ ﷺ کا نزول، یا جوج ماجوج کا خروج اور زمین میں دھنسنے کے تین حادثات جن میں سے ایک مشرق میں پیش آئے گا، ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہوگی جو قعر عدن کی جانب سے نکلے گی اور لوگوں کو گھیر کر شام میں جمع کر لے گی، لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرے گی اور لوگ جہاں قبولہ کریں گے، وہیں وہ بھی قبولہ کرے گی۔

(۱۶۲۴۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ بِمَوْتِ النَّجَاشِيِّ قَالَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ أَحْ لَكُمْ بِغَيْرِ بِلَادِكُمْ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۵۳۷)]. [انظر: ۱۶۲۴۷، ۱۶۲۴۶]

(۱۶۲۳۵) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی اور فرمایا اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو تمہارے علاقے میں فوت نہیں ہوا۔

(۱۶۲۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ فَلَا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ يَوْمًا فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ مَاتَ بِغَيْرِهِ بِلَادِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَصْحَمَةُ النَّجَاشِيِّ وَقَالَ أَزْهَرُ صَحْمَةُ وَقَالَ أَزْهَرُ أَبِي الطَّفِيلِ اللَّيْثِيُّ عَنْ حُدَيْفَةَ ابْنِ أَسِيدِ الْغِفَارِيِّ

(۱۶۲۳۶) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی اور فرمایا اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو تمہارے علاقے میں فوت نہیں ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اصمہ نجاشی۔

(۱۶۲۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ أَحْ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَحْمَةُ النَّجَاشِيِّ فَقَامُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ

(۱۶۲۳۷) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی اور فرمایا اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو تمہارے علاقے میں فوت نہیں ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اصمہ نجاشی۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۲۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرِيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكَمَا فَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَلَانَةَ ابْنَةَ فَلَانَ فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي أَرْضَعْتُكَمَا وَهِيَ كَافِرَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَآتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ فَقَالَ لِي كَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمْتَ أَنَّهَا أَرْضَعْتُكَمَا دَعَمَهَا عَنْكَ [صححه البخاری (۸۸)، وابن حبان (۴۲۱۶)، قال الترمذی: حسن صحيح] . [انظر: ۱۹۶۴۳].

(۱۶۲۳۸) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک خاتون سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ میں نے فلاں شخص کی بیٹی سے نکاح کیا، نکاح کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، حالانکہ وہ جھوٹی ہے، نبی ﷺ نے اس پر منہ پھیر لیا، میں سامنے کے رخ سے آیا اور پھر یہی کہا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ اس سیاہ فام کا کہنا ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، اسے چھوڑ دو۔

(۱۶۲۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ يَعْنِي قَدْ كَرَّتُ أَنَّهَا أَرْضَعْتُكَمَا فَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَكَلَّمْتُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ سَوْدَاءُ قَالَ فَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ [صححه البخاری (۸۸)، وابن حبان (۴۲۱۸)] . [انظر: ۱۹۶۴۴، ۱۶۲۵۴، ۱۶۲۵۳].

(۱۶۲۳۹) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی ابراہیم سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی ﷺ نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے آیا نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(۱۶۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ

قَالَ أَبُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّعِيمَانِ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْبَيْتِ فَضَرَبُوهُ بِالْأَيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ فَكُنْتُ مِمَّنْ ضَرَبَتْهُ [صححه البخاری (۲۳۱۶)، والحاكم (۳۷۴/۴)]. [انظر: ۱۶۲۵۵، ۱۹۶۶۵].

(۱۶۲۵۰) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ نعیمان کو لایا گیا، جن پر شراب نوشی کا اہرام تھا، نبی ﷺ نے اس وقت گھر میں موجود سارے مردوں کو حکم دیا اور انہوں نے نعیمان کو ہاتھوں، ٹہنیوں اور جوتیوں سے مارا، میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

(۱۶۲۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا فَدَخَلَ عَلَيَّ بَعْضُ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَاَجُجِهِمْ وَلَبَسَ عَلَيْهِ قَالَ ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ تَبْرًا عِنْدَنَا فَكَّرِهْتُ أَنْ يُمَسِيَ أَوْ يُبَيَّتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ [صححه البخاری (۸۵۱)]. [انظر: ۱۶۲۵۲، ۱۹۶۶۷، ۱۹۶۶۶].

(۱۶۲۵۱) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عصر کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ پڑھی، سلام پھیرنے کے بعد نبی ﷺ تیزی سے اٹھے، اور کسی زوجہ محترمہ کے حجرے میں چلے گئے تھوڑی دیر بعد باہر آئے، اور دیکھا کہ لوگوں کے چہروں پر تعجب کے آثار ہیں، تو فرمایا کہ مجھے نماز میں یہ بات یاد آگئی تھی کہ ہمارے پاس چاندی کا ایک ٹکڑا پڑا رہ گیا ہے، میں نے اس بات کو گوارا نہ کیا کہ شام تک یا رات تک وہ ہمارے پاس ہی رہتا اس لئے اسے تقسیم کرنے کا حکم دے کر آیا ہوں۔

(۱۶۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى الْعَصْرَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۶۲۵۱]. (۱۶۲۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَوْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى ابْنَةَ أَبِي إِبِهَابٍ فَجَاءَتْ أَمْرًا سَوْدَاءَ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَتَنَحَيْتُ لَهْ فَقَالَ فَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمْتَ أَنْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَتَنَاهَا عَنْهَا [راجع: ۱۶۲۴۹].

(۱۶۲۵۳) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی اہباب سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی ﷺ نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے

آیا نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(۱۶۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَوْ سَمِعَهُ مِنْهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ خَصَّهُ بِهِ أَنَّهُ نَكَحَ ابْنَةَ أَبِي إِبِهَابٍ فَقَالَتْ أَمَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْضَعْتُكُمْمَا فَبِحَنَّتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ فَاَعْرَضَ عَنِّي فَحِنْتُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ فَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمْتَ أَنْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمْمَا فَتَهَا عَنْهَا

(۱۶۲۵۳) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی اہاب سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی ﷺ نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے آیا نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(۱۶۲۵۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَقْفَانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ عَقْفَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِالنَّعِيمَانِ أَوْ ابْنِ النَّعِيمَانِ وَهُوَ سَكْرَانٌ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ مَنْ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضْرِبُوهُ قَالَ عَقْفَانُ فِي حَدِيثِهِ فَشَقَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةً شَدِيدَةً قَالَ عُقْبَةُ فَكُنْتُ فِيْمَنْ ضَرَبْتَهُ [راجع: ۱۶۲۵۰]

(۱۶۲۵۵) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ نعیمان کو لایا گیا، جن پر شراب نوشی کا الزام تھا، نبی ﷺ پر یہ چیز نہایت گراں گذری، پھر نبی ﷺ نے اس وقت گھر میں موجود سارے مردوں کو حکم دیا اور انہوں نے نعیمان کو مارا، میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ أَوْسِ الثَّقَفِيِّ وَهُوَ أَوْسُ بْنُ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن ابی اوس ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۲۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسِ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى كِطَامَةَ قَوْمٍ فَتَوَضَّأَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۰). اسنادہ ضعیف].

(۱۶۲۵۶) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ پانی کی ایک نالی پر تشریف لائے اور اس

سے وضو فرمایا۔

(۱۶۲۵۷) قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُوتَى بِنَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَلْبَسُهُمَا وَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ (۱۶۲۵۷) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ (۱۶۲۵۸) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے وضو کیا، جوتیوں پر مسح کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔

(۱۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ وَاسْتَوَكَّفَ ثَلَاثًا (۱۶۲۵۹) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی ﷺ تین مرتبہ یعنی پھیلی دھوتے تھے۔

(۱۶۲۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَكُنَّا فِي قَبَّةٍ فَقَامَ مَنْ كَانَ فِيهَا غَيْرِي وَغَيْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَهُ فَقَالَ أَذْهَبَ لِمَا قُتِلَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ يَقُولُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رُدَّهِ ثُمَّ قَالَ أَمَرْتُ أَنْ أَقْبِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْنَهَا مَعَهَا وَمَا أَذْرِي [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸۰/۷)].

(۱۶۲۶۰) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بنو ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، ابھی ہم اسی خیمے میں تھے، میرے اور نبی ﷺ کے علاوہ سب لوگ اٹھ کر جا چکے تھے کہ ایک آدمی آ کر نبی ﷺ سے سرگوشی کرنے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دو، پھر فرمایا کیا وہ ”لا الہ الا اللہ“ کی گواہی نہیں دیتا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن وہ اپنی جان بچانے کے لئے یہ کلمہ پڑھتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ جملہ کہہ لیں تو ان کی جان و مال محترم ہو گئے، سوائے اس کلمے کے حق کے۔

(۱۶۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الا للہ کی گواہی نہیں دیتا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن وہ اپنی جان بچانے کے لئے یہ کلمہ پڑھتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ جملہ کہہ لیں تو ان کی جان و مال محترم ہو گئے، سوائے اس کلمے کے حق کے۔

(۱۶۳۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَوْسٍ قَالَ إِنَّا لَقَعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا وَيُوصِينَا إِذْ آتَاهُ رَجُلٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].
(۱۶۳۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي يَوْمًا تَوَضَّأَ فَمَسَحَ النَّعْلَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ أَتَمَسَحُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ [صححه ابن حبان (۱۳۳۹)، اسنادہ ضعیف، وقال البيهقي: وهو منقطع]. [انظر: ۱۶۲۶۹، ۱۶۲۸۲].

(۱۶۳۶۵) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے اپنے والد صاحب کو جوتیوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ آپ جوتیوں پر مسح کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الشَّقِيفِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُدَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ فِي الْوَلَدِ الَّذِينَ آتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُوا مِنْ ثِقِيفٍ مِنْ بَنِي مَالِكٍ أَنْزَلْنَا فِي قَبْلَةٍ لَهُ فَكَانَ يَخْتَلِفُ بَيْنَنَا بَيْنَ بِيوتِهِ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ فَإِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ الْأَخِيرَةَ انْصَرَفَ إِلَيْنَا وَلَا تَبْرَحُ حَتَّى يُحَدِّثَنَا وَيَسْتَكْبِي قُرَيْشًا وَيَسْتَكْبِي أَهْلَ مَكَّةَ ثُمَّ يَقُولُ لَا سَوَاءَ كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَدْلِينَ وَمُسْتَضْعَفِينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ عَلَيْنَا وَلَنَا فَمَكَّتْ عَنَّا لَيْلَةً لَمْ يَأْتِنَا حَتَّى طَالَ ذَلِكَ عَلَيْنَا بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ فَلْنَا مَا أَمْكَلَكْ عَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَرَدْتُ أَنْ لَا أَخْرُجَ حَتَّى أَقْضِيَهُ قَالَ فَسَأَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ فَلْنَا كَيْفَ تُحْزَبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا نُحْزِبُهُ ثَلَاثَ سُورٍ وَخَمْسَ سُورٍ وَسَعِ سُورٍ وَسَعِ سُورٍ وَإِحْدَى عَشْرَةَ سُورَةً وَثَلَاثَ عَشْرَةَ سُورَةً وَحِزْبُ الْمُفْصَلِ مِنْ قَافٍ حَتَّى يُحْتَمَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۳۹۳، ابن ماجه: ۱۳۴۵)]. [انظر: ۱۹۲۳۰].

(۱۶۳۶۶) حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم بنی مالک کو رسول اللہ ﷺ نے اپنے قبہ میں ٹھہرایا تو رسول اللہ ﷺ ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس آتے اور ہم سے گفتگو

فرماتے رہتے اور زیادہ تر ہمیں قریش کے اپنے ساتھ رویہ کے متعلق سناتے اور فرماتے ہم اور وہ برابر نہ تھے کیونکہ ہم کمزور اور ظاہری طور پر دباؤ میں تھے جب ہم مدینہ آئے تو جنگ کا ڈول ہمارے اور ان کے درمیان رہا کبھی ہم ان سے ڈول نکالنے (اور فتح حاصل کر لیتے) اور کبھی وہ ہم سے ڈول نکالنے (اور فتح پاتے) ایک رات آپ ﷺ سابقہ معمول سے ذرا تاخیر سے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ آج تاخیر سے تشریف لائے، فرمایا میرا تلاوت قرآن کا معمول کچھ رہ گیا تھا میں نے پورا ہونے سے قبل نکلنا پسند نہ کیا، حضرت اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم قرآن (کی تلاوت کے لئے) کیسے حصے کرتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ تین (سورتیں فاتحہ کے بعد بقرہ، آل عمران اور نساء) اور پانچ (سورتیں مائدہ سے براءۃ کے آخر تک) اور سات (سورتیں یونس سے قُل تک) اور نو (سورتیں بنی اسرائیل سے فرقان تک) اور گیارہ (سورتیں شعراء سے یسین تک) اور تیرہ (سورتیں والصافات سے حجرات تک) اور آخری حزب مفصل کا، یعنی سورہ ق سے آخر تک۔

(۱۶۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ۱۶۲۵۹]

(۱۶۳۶۷) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جوتے پہن کر نماز پڑھی ہے۔

(۱۶۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ [راجع: ۱۶۲۶۵]

(۱۶۳۶۸) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے وضو کیا، اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۶۳۶۹) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ جَدُّهُ أَوْسُ بْنُ أَبِي أَوْسٍ كَانَ يُصَلِّي وَيَوْمَى إِلَى نَعْلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا حَذْمَهُمَا فَيَنْتَعِلُهُمَا وَيُصَلِّي فِيهِمَا وَيَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ۱۶۲۶۷]

(۱۶۳۶۹) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَاسْتَوَكَّفَ ثَلَاثًا أَيْ غَسَلَ كَفَّيْهِ [راجع: ۲۲۵۹]

(۱۶۳۷۰) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی ﷺ تین مرتبہ اپنی جوتیوں میں دھوتے تھے۔

(۱۶۳۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسٍ

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَاسْتَوَكَّفَ ثَلَاثًا يَعْنِي غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ ادْخُلِي مَعَهُمَا فِي الْإِنَاءِ أَوْ غَسَلَهُمَا خَارِجًا قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ۱۶۲۵۹].

(۱۶۲۵۱) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی ﷺ تین مرتبہ اپنی ہتھیلی دھوتے تھے۔

(۱۶۲۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَائِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ وَعَدَا وَابْتَكَّرَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةِ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [صححه ابن خزيمة (۱۷۵۸ و ۱۷۶۷)، وابن حبان (۲۷۸۱)، والحاكم (۲۸۱/۱)، حسنه الترمذی، قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۴۹۶، النسائی: ۹۵/۳، ابن ماجه: ۱۰۸۷)]. [انظر: ۱۶۲۷۳، ۱۶۲۷۴، ۱۶۲۷۵، ۱۶۲۷۶، ۱۶۲۷۷، ۱۶۲۷۹، ۱۶۲۸۰، ۱۶۲۸۱، ۱۶۲۸۲].

(۱۶۲۵۲) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(۱۶۲۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَائِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَبَكَرَ وَابْتَكَّرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ فَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةِ أَجْرٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [راجع: ۱۶۲۷۲].

(۱۶۲۵۳) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(۱۶۲۷۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنَعَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ عَدَا وَابْتَكَّرَ [راجع: ۱۶۲۷۲].

(۱۶۲۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجُمُعَةَ فَقَالَ مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَّرَ وَخَرَجَ بِمِثْقَالِ
وَلَمْ يَرْكَبْ ثُمَّ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ سَنَةِ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

(١٦٢٤٥) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے
وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال
کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(١٦٢٧٦) قَالَ وَرَعَمَ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ أَنَّهُ قَالَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةِ صِيَامِهَا
وَقِيَامِهَا قَالَ يَحْيَى وَلَمْ أَسْمَعُهُ يَقُولُ مَثَى وَلَمْ يَرْكَبْ [راجع: ١٦٢٧٢].

(١٦٢٤٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٢٧٧) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ
الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسِ الثَّقَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَلَ
ثُمَّ ابْتَكَّرَ وَغَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ الْإِمَامِ حَتَّى بُنِصَتْ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا عَمَلُ سَنَةِ
صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

(١٦٢٤٤) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے
وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال
کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(١٦٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ
أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُولُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ١٠٣٧)]. قال شعيب:

اسنادہ ضعیف]. [راجع: ١٦٢٧٢].

(١٦٢٤٨) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور مجھے اشارہ کرتے اور میں ان کے جوتے لے آتا
تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٦٢٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي
الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ
وَغْتَسَلَ ثُمَّ غَدَا فَاَبْتَكَّرَ وَجَلَسَ مِنَ الْإِمَامِ قَرِيبًا فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ بِكُلِّ خُطْوَةٍ أَجْرُ سَنَةِ صِيَامِهَا
وَقِيَامِهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۹) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(۱۶۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ فُلَانًا أَوْسَ جَدَّهُ قَالَ كَانَ جَدِّي يَقُولُ لِي وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَوْمِيءَ إِلَى نَاوِلِي النُّعْلَيْنِ فَأَنَا وَلَهُمَا إِيَّاهُ فَيَلْبَسُهُمَا وَيُصَلِّي فِيهِمَا وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ۱۶۲۷۸].

(۱۶۲۸۰) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور مجھے اشارہ کرتے اور میں ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی ﷺ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَاسْتَوَكَّفَ ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ اسْتَوَكَّفَ ثَلَاثًا قَالَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا [اخرجه الدارمی (۶۹۸). اسنادہ ضعیف].

(۱۶۲۸۱) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ ہتھیلی میں پانی لیا، میں نے پوچھا کہ کس مقصد کے لئے؟ فرمایا ہاتھ دھونے کے لئے۔

(۱۶۲۸۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ لِقِيلٍ لَهُ فَقَالَ مَا أَرِيدُكَ عَلَى مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ [راجع: ۱۶۲۶۵].

(۱۶۲۸۲) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے اپنے والد صاحب کو عرب کے کسی چشمے پر جوتیوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ آپ جوتیوں پر مسح کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی ﷺ کو جس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔

حَدِيثُ أَبِي رَزِينِ الْعَقْلِيِّ لِقَيْطِ بْنِ عَامِرِ الْمُتَنَفِقِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابورزین لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۲۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عَدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّؤْيَا عَلَى رَجُلٍ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعَبَّرْ فَإِذَا عَبَّرَتْ وَقَلَّتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا يَقْضُهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ [قال الترمذی: حسن صحیح].

قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۰۲۰، ابن ماجه: ۳۹۱۴، الترمذی: ۲۲۷۸ و ۲۲۷۹). قال شعيب: حسن لغیره.
وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۶۲۸۴، ۱۶۲۹۶، ۱۶۲۹۸، ۱۶۳۰۶].

(۱۶۲۸۳) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تا وقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(۱۶۲۸۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مُعَلَّقَةٌ بِرَجُلٍ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا صَاحِبُهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ وَلَا تُحَدِّثُوا بِهَا إِلَّا عَالِمًا أَوْ نَاصِحًا أَوْ لَبِيبًا وَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجع: ۱۶۲۸۳]

(۱۶۲۸۳) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تا وقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(۱۶۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّنَّ قَالَ حَجَّ عَنْ أَبِيكَ وَأَعْتَمِرْ [صححه ابن خزيمة (۳۰۴۰)، وابن حبان (۳۹۹۱)]. قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۸۱۰، ابن ماجه: ۲۹۰۶، الترمذی: ۹۳۰، النسائی: ۱۱۱/۵ و ۱۱۷). [انظر: ۱۶۲۹۱، ۱۶۳۰۰].

(۱۶۲۸۵) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔

حَدَّثَنَا

(۱۶۲۸۶) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۱۶۲۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْنَا بِرَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا

رَزِينِ الْيَسِّ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِياً بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۷۳۱، ابن ماجہ: ۱۸۰)]. [انظر: ۱۶۲۹۳، ۱۶۲۹۹].

(۱۶۲۸۷) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کے دن کیا ہم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کا ویدار کر سکے گا؟ اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو رزین! کیا تم میں سے ہر شخص آزادی کے ساتھ چاند نہیں دیکھ پاتا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا تو پھر اللہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے۔

(۱۶۲۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عَدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُوطِ عَبْدِهِ وَقُرْبِ غَيْرِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَضْحَكُ الرَّبُّ عَزًّا وَجَلًّا قَالَ نَعَمْ قَالَ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبِّ يَضْحَكُ خَيْرًا [قال البوصيري هذا اسناد فيه مقال. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۸۱)]. [انظر: ۱۶۳۰۲].

(۱۶۲۸۸) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارا پروردگار اپنے بندوں کی مایوسی اور دوسروں کے قریب جاتے ہوئے انہیں دیکھ کر ہنستا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ بھی ہنستا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ پھر ہم ہنسنے والے رب سے خیر سے محروم نہیں رہیں گے۔

(۱۶۲۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عَدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا عَزًّا وَجَلًّا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ [صححه ابن حبان (۶۱۴۱). حسنه الترمذی. قال الألبانی، ضعيف (ابن ماجه: ۱۸۲، الترمذی: ۳۱۰۹)]. [انظر: ۱۶۳۰۱].

(۱۶۲۸۹) حضرت ابو رزین سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ نامعلوم مقام پر تھا، اس کے اوپر نیچے صرف خلاء تھا، پھر اس نے پانی پر اپنا عرش پیدا کیا۔

(۱۶۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عَدُسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَمِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أُمِّي قَالَ أُمَّكَ فِي النَّارِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّنَ مَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِكَ قَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ أُمَّكَ مَعَ أُمِّي قَالَ أَبِي الصَّوَابُ حَدَّثُ

(۱۶۲۹۰) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ کہاں ہوں گی؟ فرمایا جہنم میں، میں نے عرض کیا کہ پھر آپ کے جو اہل خانہ فوت ہو گئے، وہ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری ماں میری ماں کے ساتھ ہو۔

(١٦٢٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَلَا الظَّنَّ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ [راجع: ١٦٢٨٥].

(١٦٢٩١) حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔

(١٦٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطٍ عَنْ عَمِّهِ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ أَشْكُ أَنَّهُ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٍ مَا لَمْ يُخْبِرْ بِهَا فَإِذَا أَخْبِرَ بِهَا وَقَعَتْ

(١٦٢٩٢) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خواب اجزاء نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تا وقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے۔

(١٦٢٩٣) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ الْمُعْقِلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُنَّا نَرَى رَبَّنَا عَزًّا وَجَلًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ مُخْلِياً بِهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَاللَّهِ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ أَمَا مَرَرْتُ بِوَادِي أَهْلِكَ مَحَلًّا قَالَ بَلَى قَالَ أَمَا مَرَرْتُ بِهِ يَهْتَرُ خَضِرًا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِهِ مَحَلًّا قَالَ بَلَى قَالَ فَكَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَذَلِكَ آيَتُهُ فِي خَلْقِهِ [راجع: ١٦٢٨٧]. [انظر: ١٦٢٩٤، ١٦٢٩٧].

(١٦٢٩٣) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کے دن کیا ہم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کا دیدار کر سکے گا؟ اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو رزین! کیا تم میں سے ہر شخص آزادی کے ساتھ چاند نہیں دیکھ پاتا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا تو پھر اللہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے۔

(١٦٢٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى فَقَالَ أَمَا مَرَرْتُ بِالْوَادِي مُمَحَلًّا ثُمَّ تَمَرُّ بِهِ خَضِرًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَهُ أَكْثَرُ مِنْ مَرَّتَيْنِ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى [انظر: ١٦٢٩٧].

(۱۶۲۹۳) حضرت ابو زین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کبھی ایسی وادی سے نہیں گذرے جہاں پہلے پھل نہ ہو پھر دوبارہ گذرنے پر وہ سرسبز و شاداب ہو چکا ہو۔

(۱۶۲۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي رَزِينِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى قَالَ أَمَا مَرَرْتُ بِأَرْضٍ مِنْ أَرْضِكَ مُجْدِبَةٌ ثُمَّ مَرَرْتُ بِهَا مُخَصَّبَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَذَلِكَ النُّشُورُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ تُحَرِّقَ بِالنَّارِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ تُشْرِكَ بِاللَّهِ وَأَنْ تُحِبَّ غَيْرَ ذِي نَسَبٍ لَا تُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كُنْتَ كَذَلِكَ فَقَدْ دَخَلَ حُبُّ الْإِيمَانِ فِي قَلْبِكَ كَمَا دَخَلَ حُبُّ الْمَاءِ لِلظَّمْآنِ فِي الْيَوْمِ الْقَانِظِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي بِأَنْ أَعْلَمَ أَنِّي مُؤْمِنٌ قَالَ مَا مِنْ أُمَّتٍ إِلَّا لِعَدِّهِ الْأُمَّةِ عَبْدٌ يَعْمَلُ حَسَنَةً فَيَعْلَمُ أَنَّهَا حَسَنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَازِيهِ بِهَا خَيْرًا وَلَا يَعْمَلُ سَيِّئَةً فَيَعْلَمُ أَنَّهَا سَيِّئَةٌ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا وَيَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ إِلَّا هُوَ إِلَّا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۱۶۲۹۵) حضرت ابو زین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کبھی ایسی وادی سے نہیں گذرے جہاں پہلے پھل نہ ہو پھر دوبارہ گذرنے پر وہ سرسبز و شاداب ہو چکا ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اسی طرح مردے زندہ ہو جائیں گے۔

پھر عرض کیا یا رسول اللہ! ایمان کیا چیز ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور یہ کہ اللہ اور اس کے رسول تمہاری نگاہوں میں اپنے علاوہ سب سے زیادہ محبوب ہو جائیں، تمہیں دوبارہ شرک کی طرف لوٹنے سے زیادہ آگ میں جل جانا پسند ہو جائے اور کسی ایسے شخص سے جو تمہارے ساتھ نسبی قرابت نہ رکھتا ہو، صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کرنا، جب تم اس کیفیت تک پہنچ جاؤ تو سمجھ لو کہ ایمان کی محبت تمہارے دل میں اتر چکی ہے جیسے سخت گرمی کے موسم میں پیا سے آدمی کے دل میں پانی کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے بارے کیسے معلوم کر سکتا ہوں کہ میں مؤمن ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا جو امتی بھی کوئی نیک عمل کرے اور وہ اسے نیکی سمجھتا بھی ہو، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کا بدلہ ضرور دے گا، یا کوئی گناہ کرے اور اسے یقین ہو کہ یہ گناہ ہے اور وہ اس پر استغفار کرے اور یہ یقین رکھتا ہو کہ اللہ کے علاوہ اسے کوئی معاف نہیں کر سکتا تو وہ مؤمن ہے۔

(۱۶۲۹۶) قَالَ حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ حُدَّيسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فِإِذَا حَدَّثَتْ بِهَا وَقَعَتْ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ لَا يُحَدِّثُ بِهَا إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَيْسَ [راجع: ۱۶۲۸۲].

(۱۶۲۹۶) حضرت ابو زین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تا وقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاء نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(۱۶۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى فَقَالَ أَمَا مَرَرْتُ بِوَادٍ مُمَجَّلٍ لَمْ مَرَّرْتُ بِهِ خَصِيصًا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ثُمَّ تَمَّرُ بِهِ خَصِصًا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى [راجع: ۱۶۲۹۴].

(۱۶۲۹۷) حضرت ابو زین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کبھی ایسی راوی سے نہیں گذرے جہاں پہلے پھل پھلنا ہو پھر دوبارہ گذرنے پر وہ سرسبز و شاداب ہو چکا ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا اسی طرح اللہ مردوں کو بھی زندہ کر دے گا۔

(۱۶۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكَيْعِ بْنَ حُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِينَ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فِإِذَا حَدَّثَتْ بِهَا سَقَطَتْ وَأَخْسِبُهُ قَالَ لَا يُحَدِّثُ بِهَا إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَيْسَ [راجع: ۱۶۲۸۲].

(۱۶۲۹۸) حضرت ابو زین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تا وقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاء نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(۱۶۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَهْزُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ بَهْزُ الْمَعْنَى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَهْزُ أَكَلْنَا بِرِي رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَيْفَ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ [راجع: ۱۶۲۸۷].

(۱۶۲۹۹) حضرت ابو زین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کے دن کیا

ہم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کا دیدار کر سکے گا؟ اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابورزین! کیا تم میں سے ہر شخص آزادی کے ساتھ چاند نہیں دیکھ پاتا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا تو پھر اللہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے۔

(۱۶۲۰۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَزِينٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يُطِيقُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّنَّ قَالَ حَجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرُ [راجع: ۱۶۲۸۵]۔

(۱۶۳۰۰) حضرت! ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔

(۱۶۳۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ لِي عَمَاءُ مَا قَوْلُهُ هَوَاءٌ وَتَحْتَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ [راجع: ۱۶۲۸۹]۔

(۱۶۳۰۱) حضرت ابورزین سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ نامعلوم مقام پر تھا، اس کے اوپر نیچے صرف خلا تھا، پھر اس نے پانی پر اپنا عرش پیدا کیا۔

(۱۶۳۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ حَسَنُ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ضَحِكُ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عَبْدِهِ وَقُرْبِ غَيْرِهِ قَالَ أَبُو رَزِينٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَضْحَكُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ الْعَظِيمُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبِّ يَضْحَكُ خَيْرًا قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ نَعَمْ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبِّ يَضْحَكُ خَيْرًا [راجع: ۱۶۲۸۸]۔

(۱۶۳۰۲) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارا پروردگار اپنے بندوں کی مایوسی اور دوسروں کے قریب جاتے ہوئے انہیں دیکھ کر ہنستا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ بھی ہنستا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ پھر ہم ہنسنے والے رب سے خیر سے محروم نہیں رہیں گے۔

(۱۶۳۰۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي رَجَبٍ ذَبَائِحَ فَتَأْكُلُ مِنْهَا وَنُطْعِمُ مِنْهَا مَنْ جِئْنَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْسُ بِذَلِكَ قَالَ فَقَالَ وَكَيْعٌ قَالَا أَدْعُهَا أَبَدًا [انظر: ۱۶۳۰۰]۔

(۱۶۳۰۳) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ ماہِ رجب میں کچھ جانوروں کو ذبح کرتے ہیں، خود بھی کھاتے ہیں اور اپنے پاس آنے والوں کو بھی کھلاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۲۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الطَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ [راجع: ۱۶۲۸۵]

(۱۶۳۰۴) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔

(۱۶۲۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ أَبِي مُصْعَبٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْمُتَنَفِّقِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي رَجَبٍ ذَبَائِحَ فَتَأْكُلُ مِنْهَا وَنُطْعِمُ مِنْهَا مَنْ جَانَتْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْسُ بِذَلِكَ فَقَالَ وَكَيْعٌ لَا أَدْعُهَا أَبَدًا [راجع: ۱۶۲۰۳]

(۱۶۳۰۵) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ ماہِ رجب میں کچھ جانوروں کو ذبح کرتے ہیں، خود بھی کھاتے ہیں اور اپنے پاس آنے والوں کو بھی کھلاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۲۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حُدْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَمِّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ وَهِيَ يُعْنَى عَلَى رَجُلٍ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ [راجع: ۱۶۲۸۳]

(۱۶۳۰۶) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خواب اجزاء نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تا وقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے۔

(۱۶۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ كَتَبْتُ إِلَيْكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ عَرَضْتُهُ وَجَمَعْتُهُ عَلَى مَا كَتَبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ عَنِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْحِزَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عِيَّاشِ السَّمْعِيُّ النَّصَارِيُّ الْقُبَائِيُّ مِنْ بَنِي

عَمُرُو بْنِ عَوْفٍ عَنْ ذَلْهَمِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ الْمُتَنَفِّقِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ
لَقِيَطِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذَلْهَمٌ وَحَدَّثَنِيهِ أَبِي الْأَسْوَدُ عَنِ عَاصِمِ بْنِ لَقِيَطٍ أَنَّ لَقِيَطًا خَرَجَ وَإِفْدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ نِهَيْكُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْمُتَنَفِّقِ قَالَ لَقِيَطٌ فَخَرَجْتُ
أَنَا وَصَاحِبِي حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنْسِلَاخِ رَجَبٍ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَيْنَاهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْعُدَاةِ فَقَامَ فِي النَّاسِ حَظِيْبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ الْآ إِنِّي قَدْ
خَبَأْتُ لَكُمْ صَوْرَتِي مِنْذُ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ آ لَا تَأْسِمِعْتَكُمْ آ أَ فَهَلْ مِنْ أَمْرٍ بَعَثَهُ قَوْمُهُ فَقَالُوا اعْلَمْ لَنَا مَا يَقُولُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آ أَنْ لَعَلَّهُ أَنْ يُلْهِمَهُ حَدِيثَ نَفْسِهِ أَوْ حَدِيثَ صَاحِبِهِ أَوْ يُلْهِمَهُ الضَّلَالُ الْآ إِنِّي
مَسْنُونٌ هَلْ بَلَّغْتُ آ لَا اسْمَعُوا تَعِيشُوا آ لَا اجْلِسُوا آ لَا اجْلِسُوا قَالَ فَجَلَسَ النَّاسُ وَقُمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي
حَتَّى إِذَا فَرَغَ لَنَا فَوَادُهُ وَبَصْرُهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَكَ مِنْ عِلْمِ الْغَيْبِ فَصَحَّحَكَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَهَزَّ رَأْسَهُ
وَعَلِمَ أَنِّي أَنْبَغِي لِسِقَطِهِ فَقَالَ ضَنَّ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ بِمَفَاتِيحِ خَمْسٍ مِنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ
قُلْتُ وَمَا هِيَ قَالَ عِلْمُ الْمَيِّتَةِ قَدْ عَلِمَ مَيِّتَةَ أَحَدِكُمْ وَلَا تَعْلَمُونَهُ وَعِلْمُ الْمَنِيِّ حِينَ يَكُونُ فِي الرَّحِمِ قَدْ
عَلِمَهُ وَلَا تَعْلَمُونَ وَعِلْمُ مَا فِي عِدْوٍ وَمَا أَنْتَ طَاعِمٌ عِدَاً وَلَا تَعْلَمُهُ وَعِلْمُ الْيَوْمِ الْغَيْثِ يُشْرِفُ عَلَيْكُمْ أَرْزَلِينَ
أَدْلِينَ مُشْفِقِينَ فَيُظَلُّ يَضْحَكُ قَدْ عَلِمَ أَنْ غَيْرَكُمْ إِلَى قُرْبٍ قَالَ لَقِيَطٌ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبِّ يَضْحَكُ خَيْرًا
وَعَلِمَ يَوْمَ السَّاعَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنَا مِمَّا تَعْلَمُ النَّاسُ وَمَا تَعْلَمُ فَإِنَّا مِنْ قَبِيلٍ لَا يُصَدِّقُونَ تَصَدِّقَنَا
أَحَدٌ مِنْ مَذْهَبِ الْبَنِي تَرَبُّبًا عَلَيْنَا وَخَنَعَمُ الْبَنِي تُوَالَيْنَا وَعَشِيرَتِنَا الْبَنِي نَحْنُ مِنْهَا قَالَ تَلْبُتُونَ مَا لَيْسَتْكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّى
نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَلْبُتُونَ مَا لَيْسَتْكُمْ ثُمَّ تَبَعْتُ الصَّانِحَةَ لَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا تَدَّعُ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ
شَيْءٍ إِلَّا مَاتَ وَالْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ مَعَ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَاصْبَحَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُطِيفُ فِي الْأَرْضِ وَخَلَّتْ عَلَيْهِ
الْبِلَادُ فَأَرْسَلَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاءَ بِهِضَابٍ مِنْ عِنْدِ الْعَرْشِ فَلَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا تَدَّعُ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ مَصْرَعٍ
قَبِيلٍ وَلَا مَذْفُونٍ مَيِّتٍ إِلَّا شَقَّتْ الْقَبْرَ عَنْهُ حَتَّى تَجْعَلَهُ مِنْ عِنْدِ رَأْسِهِ فَيَسْتَوِي جَالِسًا فَيَقُولُ رَبُّكَ مَهَيْمٌ لِمَا
كَانَ فِيهِ يَقُولُ يَا رَبِّ أَمْسِ الْيَوْمَ وَلِعَهْدِهِ بِالْحَيَاةِ يَحْسَبُهُ حَدِيثًا بِأَهْلِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَجْمَعُنَا
بَعْدَ مَا تَمَزَّقْنَا الرِّيَاحُ وَالسَّبَاعُ قَالَ أَنْبَتَكَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فِي الْآءِ اللَّهُ الْأَرْضُ أَشْرَفَتْ عَلَيْهَا وَهِيَ
مَدْرَةٌ بِالْيَةِ فَقُلْتُ لَا تَحْيَا أَبَدًا ثُمَّ أَرْسَلَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا السَّمَاءَ فَلَمْ تَلْبَثْ عَلَيْكَ إِلَّا أَيَّامًا حَتَّى
أَشْرَفَتْ عَلَيْهَا وَهِيَ شَرِيَّةٌ وَاحِدَةٌ وَلَعَمْرُ إِلَهِكَ لَهْوٌ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمْ مِنَ الْمَاءِ عَلَى أَنْ يَجْمَعَ نَبَاتُ
الْأَرْضِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ الْأَصْوَاءِ وَمِنْ مَصَارِعِهِمْ فَتَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَيْكُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ
نَحْنُ مِلءُ الْأَرْضِ وَهُوَ شَخْصٌ وَاحِدٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَيْنَا قَالَ أَنْبَتَكَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فِي الْآءِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

الشمس والقمر آية منه صغيرة ترونها ويريانكم ساعة واحدة لا تضارون في رؤيتهما ولعمر إلهك
لهو أقدر على أن يراكم وتروونه من أن ترونها ويريانكم لا تضارون في رؤيتهما قلت يا رسول الله فما
يفعل بنا ربنا عز وجل إذا لقيناه قال تعرضون عليه بادية له صفحاتكم لا تخفى عليه منكم خافية فيأخذ
رئبك عز وجل بيده عرفه من الماء فينضح فيلكم بها فلعمر إلهك ما تخطئ وجه أحدكم منها فطرة
فأما المسلم فقد ع وجهه مثل الرينة البيضاء وأما الكافر فتخطئه مثل الحميم الأسود ألا ثم ينصرف
بيكم صلى الله عليه وسلم ويتفرق على أثره الصالحون فيسلكون جسراً من النار فيطأ أحدكم الجمر
فيقول حس يقول ربك عز وجل أوانه ألا فتظلمون على حوض الرسول على أظما والله ناهية عليها قط
ما رأيتهما فلعمر إلهك ما يبسط واحد منكم يده إلا وضع عليها فذح يطهره من الطوف والبول والأذى
وتحبس الشمس والقمر ولا ترون منهما واحداً قال قلت يا رسول الله فيما نبصر قال بمنى بصرك
ساعتك هذه وذلك قبل طلوع الشمس في يوم أشرقت الأرض واجهت به الجبال قال قلت يا رسول
الله فيما نجرى من سياتنا وحساننا قال الحسنه بعشر أمثالها والسنة بمثلها إلا أن يعفو قال قلت يا
رسول الله إما الجنة إما النار قال لعمر إلهك إن للنار لسبعة أبواب ما منهن بابان إلا يسير الراكب
بينهما سبعين عاماً وإن للجنة لثمانية أبواب ما منهن بابان إلا يسير الراكب بينهما سبعين عاماً قلت يا
رسول الله فعلى ما تطلع من الجنة قال على أنهار من عسل مصفى وأنهار من كأس ما بها من صداع ولا
ندامة وأنهار من لبن لم يتغير طعمه وماء غير آسن وبفاكهة لعمر إلهك ما تعلمون وخير من مثله معه
وأزواج مطهرة قلت يا رسول الله ولنا فيها أزواج أو منهن مصلحات قال الصالحات للصالحين
تلدونهن مثل لدايتكم في الدنيا ويلدذن بكم غير أن لا توالد قال لقيط فقلت أفضى ما نحن بالعرن
ومنتهون إليه فلم يجبه النبي صلى الله عليه وسلم قلت يا رسول الله ما أباعك قال قبسط النبي صلى
الله عليه وسلم يده وقال على إقام الصلاة وإيتاء الزكاة وزيال المشرك وأن لا تشرك بالله إلهاً غيره
قلت وإن لنا ما بين المشرق والمغرب فقبض النبي صلى الله عليه وسلم يده وكن أنى مشرط شيئاً لا
يعطيه قال قلت نحل منها حيث شئنا ولا يجنى امرؤ إلا على نفسه قبسط يده وقال ذلك لك تحل
حيث شئت ولا يجنى عليك إلا نفسك قال فانصرفنا عنه ثم قال إن هذين لعمر إلهك من أنقى الناس
في الأولى والآخرة فقال له كعب ابن الخدرية أحد بني بكر بن كلاب من هم يا رسول الله قال بنو
المنتفق أهل ذلك قال فانصرفنا وأقبلت عليه فقلت يا رسول الله هل لأحد ممن مضى من خير في
جاهليتهم قال قال رجل من عرض قريش والله إن أباك المنتفق لفي النار قال فلكانه وقع حرب بين جليدي

وَوَجَّهِي وَلَحْمِي مِمَّا قَالَ لِأَبِي عَلَى رُؤُوسِ النَّاسِ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُولَ وَأَبُوكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا الْأَخْرَى أَجْهَلُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَهْلِكَ قَالَ وَأَهْلِي لَعَمْرُ اللَّهِ مَا آتَيْتَ عَلَيْهِ مِنْ قَبْرِ عَامِرِ بْنِ أَوْ قُرَيْشِي مِنْ مُشْرِكٍ فَقُلْ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ مُحَمَّدٌ فَأَبَشْرُكَ بِمَا يَسُونُكَ تُحَرُّ عَلَى وَجْهِكَ وَبَطْنِكَ فِي النَّارِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فَعَلَ بِهِمْ ذَلِكَ وَقَدْ كَانُوا عَلَى عَمَلٍ لَا يُحْسِنُونَ إِلَّا إِيَّاهُ وَكَانُوا يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُصْلِحُونَ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ فِي آخِرِ كُلِّ سَبْعِ أُمَّةٍ بَعْضَ نَبِيِّهَا فَمَنْ عَصَى نَبِيَّهَا كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ وَمَنْ أَطَاعَ نَبِيَّهَا كَانَ مِنَ الْمُهْتَدِينَ [راجع: ۱۶۳۰۳].

(۱۶۳۰۷) عاصم بن لقیط کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لقیط اپنے ایک ساتھی نھیک بن عاصم بن مالک کے ساتھ نبی ﷺ کی طرف روانہ ہوئے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں جب حاضر ہوئے تو رجب کا مہینہ ختم ہو چکا تھا، اور اس وقت نبی ﷺ نماز فجر سے فارغ ہوئے تھے، اس کے بعد آپ ﷺ لوگوں کے سامنے خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! میں نے چار دن تک اپنی آواز تم سے مخفی رکھی، اب میں تمہیں سنا تا ہوں، کیا کوئی شخص ایسا بھی ہے جسے اس کی قوم نے بھیجا ہو؟ لوگ مجھ سے کہنے لگے کہ نبی ﷺ کو ہمارے متعلق بتاؤ (کہ ہم آئے ہیں) لیکن نبی ﷺ فرمانے لگے ہو سکتا ہے کہ اس آنے والے کو اس کے ذہن میں پیدا ہونے والے وساوس و خیالات، یا اس کے ساتھی، یا گمراہوں کا ٹولہ شیطان غافل کر دے، یاد رکھو! مجھ سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا تو تم بتاؤ کہ کیا میں نے تم تک دین کی دعوت پہنچادی؟ لوگو! میری بات سنو تا کہ تم زندگی پاؤ، اور بیٹھ جاؤ، بیٹھ جاؤ۔

چنانچہ لوگ بیٹھ گئے لیکن میں اور میرا ساتھی کھڑے رہے، نبی ﷺ کی نظر جب ہم پر پڑی اور آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کے پاس کتنا علم غیب ہے؟ نبی ﷺ نے مسکرا کر اپنا سر ہلایا، اور آپ ﷺ سمجھ گئے کہ میں یہ سوال ان لوگوں کی وجہ سے پوچھ رہا ہوں جن کی سوچ بہت پست ہوتی ہے، اور فرمایا کہ تمہارے رب نے غیب کی پانچ کتبیاں صرف اپنے پاس ہی رکھی ہیں اور انہیں ان کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، یہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

میں نے پوچھا کہ وہ پانچ چیزیں کون سی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ① موت کا علم، اللہ کو علم ہے کہ تم میں سے کون کب مرے گا؟ لیکن تم نہیں جانتے ② رحم مادر میں پڑنے والے قطرے کا علم اسی کے پاس ہے، تم نہیں جانتے ③ آئندہ آنے والے کل کا علم اور یہ کہ کل تم کیا کھاؤ گے، اسی کے پاس ہے، تم اسے نہیں جانتے ④ بارش کے دن کا علم اسی کے پاس ہے کہ جب تم عاجز اور خوفزدہ ہو جاتے ہو تو وہ تم پر بارش برساتا ہے، اور ہنستا ہے اور جانتا ہے کہ تمہارا غیر قریب ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو پروردگار ہنستا ہے، وہ ہمیں خیر سے محروم کبھی نہیں کر سکتا ⑤ قیامت کا علم۔

پھر میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ لوگوں کو جن باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور جو آپ کے علم میں ہیں، وہ ہمیں

بھی سکھا دیجئے، کیونکہ ہم ان لوگوں میں سے ہیں کہ کوئی بھی ہماری بات کو سچا سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوگا، کیونکہ ہمارا تعلق قبیلہ مذبح سے ہے جو ہم پر حکمران ہیں، اور قبیلہ نضیم سے جس کے ساتھ ہمارا اموالات کا تعلق ہے اور اس قبیلے سے جس میں سے ہم ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ کچھ عرصہ تک تم اسی طرح رہو گے پھر تمہارے نبی ﷺ دنیا سے پردہ فرما جائیں گے، پھر تم کچھ عرصہ گزارو گے، پھر ایک چنگھاڑ کی آواز آئے گی جو زمین کی پشت پر کسی شخص کو جیتا نہ چھوڑے گی اور وہ فرشتے جو تیرے رب کے ساتھ ہوں گے۔

پھر تیرا پروردگار زمین پر چکر لگائے گا جبکہ شہر خالی ہو چکے ہوں گے، پھر وہ عرش سے آسمانوں پر سے بارش برسائے گا اور زمین پر کسی مشغول کی قتل گاہ اور کسی مردے کی قبر ایسی نہیں رہے گی جو شوق نہ ہو جائے، اور ہر شخص سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا، پروردگار فرمائے گا کہ اسے اسی حالت میں روک لو جس میں وہ ہے، وہ کہے گا پروردگار! ماضی کا ایک دن مل جائے، جب کہ وہ ایک طویل زندگی گزار چکا ہوگا اور یہی سمجھ رہا ہوگا کہ اپنے گھر والوں سے باتیں کر رہا ہے؟

میں نے عرض کیا کیا یا رسول اللہ! جب ہوائیں، بوسیدگی اور درندے ہمیں ریزہ ریزہ کر چکے ہوں گے تو اس کے بعد پروردگار ہمیں کیونکر جمع کرے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اللہ کی دوسری نعمتوں میں تمہارے سامنے اس کی مثال بیان کرتا ہوں، ایک زمین ایسی ہے جہاں تم گئے، وہ بالکل بنجر اور ویران ہے، تم اسے دیکھ کر کہتے ہو کہ یہ کبھی آباد نہیں ہو سکتی، پھر پروردگار اس پر بارش برساتا ہے اور کچھ عرصہ بعد تمہارا دوبارہ اسی زمین پر گزر ہوتا ہے تو وہ لہلہا رہی ہوتی ہے، تمہارے معبود کی قسم! وہ زمین میں جنات کے مادے رکھنے سے زیادہ پانی سے انہیں جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے، چنانچہ وہ اپنی قبروں سے نکل آئیں گے، تم اپنے رب کو دیکھو گے اور وہ تمہیں دیکھیں گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سارے زمین والے مل کر اس ایک ذات کو اور وہ ایک ذات ہم سب کو کیسے دیکھ سکے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اللہ کی دوسری نعمتوں میں تمہارے سامنے اس کی مثال بیان کرتا ہوں، چاند اور سورج اس کی بہت چھوٹی سی علامت ہے، تم آج واحد میں انہیں دیکھ سکتے ہو اور وہ تمہیں دیکھ سکتے ہیں، تمہیں ان کو دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت نہیں ہوتی، تمہارے معبود کی قسم! وہ بغیر مشقت کے تمہارے چاند و سورج کو اور ان کے تمہارے دیکھنے سے زیادہ اس بات پر قادر ہے کہ تم اسے اور وہ تمہیں دیکھ سکے۔

میں نے پوچھا یا رسول اللہ! جب ہم اپنے پروردگار سے ملیں گے تو وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں اس کے سامنے پیش کیا جائے گا، تمہارے اعمال نامے اس کے سامنے کھلے پڑے ہوں گے اور اس پر تمہاری کوئی بات مخفی نہ ہوگی، پروردگار پانی کا ایک قطرہ لے کر تم پر اس کا چھینٹا مارے گا اور تم میں سے کسی شخص سے بھی اس کا قطرہ خطا نہیں جائے گا، مسلمان کے چہرے پر تو وہ قطرہ سفید رنگ کا نشان چھوڑ جائے گا اور کافر کے چہرے پر سیاہ نقطے کا نشان بنا دے گا، اس کے بعد تمہارے نبی ﷺ اروا نہ ہوں گے، ان کے پیچھے پیچھے نیک لوگ بھی چل پڑیں گے، اور وہ آگ کے ایک پل پر چلیں گے

اور چنگاریوں کو اپنے پاؤں تلے روندیں گے، پھر تم نبی ﷺ کے حوض پر انتہائی پیاسے آؤ گے کہ اس سے قبل میں نے اتنا پیاسا کسی کو نہ دیکھا ہوگا، تمہارے معبود کی قسم! تم میں سے جو بھی اپنا ہاتھ آگے بڑھائے گا، اس پر پانی کا ایک پیالہ آجائے گا جو اسے پیشاب، پانچخانہ اور ہر قسم کی گندگیوں سے پاک کر دے گا، سورج اور چاند کو قید کر دیا جائے گا اور تم ان میں سے کسی کو نہ دیکھو گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو پھر ہم کس کی روشنی میں دیکھیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی اسی بینائی کی روشنی میں جو اب تمہارے پاس ہے، ”اس وقت سورج طلوع نہیں ہوا تھا“ ایک ایسے دن میں جب زمین روشن ہو اور پہاڑ نظر آ رہے ہوں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں نیکیوں اور گناہوں کا بدلہ کس طرح دیا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ثواب اور ایک گناہ کا اسی کے برابر وبال ہوگا، الا یہ کہ وہ معاف فرمادے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! جنت اور جہنم کے بارے کچھ بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کے سات دروازے ہیں، اور ہر دو دروازوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ سواران دونوں کے درمیان ستر سال تک چلتا رہے، اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں، اور ہر دو دروازوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ سواران دونوں کے درمیان ستر سال تک چلتا رہے۔

میں نے پوچھا یا رسول اللہ! جنت میں ہمیں کون کون سی نعمتیں ملیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا خالص شہد کی نہریں، شراب کی نہریں جن سے سرد رہے گا اور نہ کوئی باعث ندامت حرکت سرزد ہوگی، ایسے دووہ کی نہریں جن کا ذائقہ کبھی خراب نہ ہو، اور ایسے پانی کی نہریں جو کبھی بدبودار نہ ہو، وہ میوے جو تم جانتے ہو اور اس سے بھی بہتر، اور پاکیزہ بیویاں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ بیویاں ”جو ہمیں ملیں گی“ نیک ہوں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نیکوں کے لئے نیک بیویاں ہی ہوں گی اور تم ان سے اور وہ تم سے اسی طرح لذت حاصل کریں گی جیسے دنیا میں تم ایک دوسرے سے لذت حاصل کرتے ہو، البتہ وہاں تو والد کا سلسلہ نہ ہوگا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس چیز کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ ہم کہاں جائیں گے؟ (جنت میں یا جہنم میں؟) اس پر نبی ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا، پھر میں نے عرض کیا کہ میں کس شرط پر آپ سے بیعت کروں؟ نبی ﷺ نے اپنا دست مبارک پھیلا کر فرمایا نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، مشرکین کو دور کرنے اور اللہ کے ساتھ کسی غیر کو شریک نہ کرنے کی شرط پر، میں نے عرض کیا ہمیں مشرق و مغرب کے درمیان بھی کچھ حقوق حاصل ہوں گے؟ اس پر نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا اور یہ خیال فرمایا کہ شاید میں کوئی ایسی شرط لگانے والا ہوں جو نبی ﷺ پوری نہیں کر سکتے، لیکن میں نے عرض کیا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم کہاں چاہیں جا سکتے ہیں اور ہر آدمی اپنے جرم کا ذمہ دار خود ہوگا؟ تو نبی ﷺ نے ہاتھ پھیلا کر فرمایا تمہیں یہ حق حاصل ہے کہ تم کہاں چاہو جا سکتے ہو اور تمہارے جرم کا ذمہ دار صرف تم ہی ہو گے، اس کے بعد ہم لوگ واپس چلے گئے۔

نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے معبود کی قسم! یہ دونوں آدمی دنیا و آخرت میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ہیں، یہ من کر بنو بکر کے ایک صاحب کعب بن خدار یہ کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بنو مشفق ہیں، تھوڑی دیر بعد میں دوبارہ پلٹ آیا اور پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں فوت ہو جانے والوں کے لئے بھی کوئی خیر ہے؟ اس پر قریش کا

ایک آدمی کہنے لگا بخدا! تمہارا باپ مشفق جنم میں ہے، یہ سن کر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ اس نے میرے والد کے متعلق سب لوگوں کے سامنے جو کہا ہے، اس سے میری کھال، چہرے اور گوشت میں کسی نے آگ لگا دی ہے، میں نے سوچا کہ یہ کہہ دوں یا رسول اللہ! آپ کے والد کہاں ہیں؟ لیکن پھر میں نے ایک مختصر جملہ سوچ کر کہا یا رسول اللہ! آپ کے اہل خانہ کہاں ہیں؟ فرمایا میرے اہل خانہ کا بھی یہی حکم ہے، بخدا! تم جس مشرک عامری یا قریشی کی قبر پر جاؤ تو اس سے یہ کہہ دو کہ مجھے تمہارے پاس محمد ﷺ نے بھیجا ہے جو تمہیں تمہارے اس برے حال پر تمہیں خوشخبری دیتے ہیں کہ تمہیں تمہارے چہرے اور پیٹ کے بل جہنم میں گھسیٹا جا رہا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کے ساتھ ایسا کیوں کیا جا رہا ہے، جب کہ وہ انہی اعمال کو نیکی گردانتے تھے اور وہ اپنے آپ کو نیکو کار ہی سمجھتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے ہر ساتویں امت کے آخر میں ایک نبی بھیجا ہے، جس نے ان کی نافرمانی کی، وہ گمراہ ہو گیا اور جس نے ان کی اطاعت کی وہ ہدایت یافتہ ہو گیا۔

حَدِيثُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسِ السَّلْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عباس بن مرداس سلمی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۶۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَيْكِنَانَةُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَاهُ الْعَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِأُمَّتِهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ فَاكْتُمِرَ الدُّعَاءُ فَأَجَابَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ قَدْ فَعَلْتُ وَغَفَرْتُ لِأُمَّتِكَ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَادِرٌ أَنْ تَغْفِرَ لِلظَّالِمِ وَتُثِيبَ الْمَظْلُومَ خَيْرًا مِنْ مَظْلَمَتِهِ فَلَمْ يَكُنْ فِي تِلْكَ الْعَشِيَّةِ إِلَّا ذَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَعَا عِدَّةَ الْمُرْدَلِفَةِ فَعَادَ يَدْعُو لِأُمَّتِهِ فَلَمْ يَلْبَثِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَسَّمَ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي ضَحِكْتُ فِي سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا أَضْحَكُكَ أَضْحَكَكَ اللَّهُ سِنَّكَ قَالَ تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللَّهِ إِبْلِيسَ حِينَ عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اسْتَجَابَ لِي فِي أُمَّتِي وَغَفَرَ لِلظَّالِمِ أَهْوَى يَدْعُو بِالْجُبُورِ وَالْوَيْلِ وَيَحْتُو التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ فَبَسَّمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ جَزَعُهُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. وقد اورده ابن الجوزي في الموضوعات، ورد عليه ذلك ابن حجر. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۲۳۴، ابن ماجه: ۳۰۱۳)].

(۱۶۳۰۸) حضرت عباس بن مرداس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شب عرفہ اپنی امت کے لئے بڑی کثرت سے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی، اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو جواب دیا کہ میں نے آپ کی دعاء قبول کر لی اور آپ کی امت کو بخش دیا لیکن ایک دوسرے پر ظلم کرنے والوں کو معاف نہیں کروں گا، نبی ﷺ نے فرمایا پروردگار! تو اس بات پر قادر ہے کہ ظالم کو معاف فرما دے اور مظلوم کو اس پر ہونے والے ظلم کا بہترین بدلہ عطا فرما دے، اس رات نبی ﷺ یہی دعاء فرماتے رہے۔

اگلے دن جب آپ ﷺ مزدلفہ میں صبح کے وقت دعاء کرنے لگے تو پھر یہی دعاء فرمائی، کچھ ہی دیر بعد نبی ﷺ مسکرانے لگے، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اس وقت آپ عام طور پر ہنسنے نہیں ہیں، اللہ آپ کو ہنساتا رکھے، آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اللہ کے دشمن ابلیس کو دیکھ کر مسکرا رہا ہوں کہ جب اسے یہ معلوم ہوا کہ اللہ نے میری امت کے بارے میں میری دعاء قبول فرمائی ہے اور ظالم کو بھی بخشنے کا وعدہ کر لیا ہے تو وہ ہلاکت و بربادی کا پکارتا ہوا اور سر پر خاک اڑاتا ہوا بھاگ گیا، مجھے اس کی یہ حالت دیکھ کر ہنسی آگئی۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ مَضْرُوسٍ بْنِ أَوْسٍ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۲۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مَضْرُوسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ مِنْ جَبَلِي طَيِّبٌ وَأَنْصَبْتُ رَأِحَتِي وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ يَعْنِي صَلَاةَ الْفَجْرِ بِجَمْعٍ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى يُفِيضَ مِنْهُ وَقَدْ آفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفْتَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۸۲۰، ۲۸۲۱۳)، وابن حبان (۳۸۵۱)، وابعناكم (۱/۴۶۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۹۵۰، ابن ماجه: ۳۰۱۶، الترمذی: ۸۹۱، النسائی: ۲۶۳/۵ و ۲۶۴). [انظر: ۱۶۲۱۰، ۱۸۴۸۹، ۱۸۳۹۰، ۱۸۴۹۱، ۱۸۴۹۲، ۱۸۴۹۳].

(۱۶۳۰۹) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا، اس وقت آپ ﷺ مزدلفہ میں تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بنو طی کے دو پہاڑوں کے درمیان سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، میں نے اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو تھکا دیا اور اپنی سواری کو مشقت میں ڈال دیا، بخدا! میں نے ریت کا کوئی ایسا لمبا ٹکڑا نہیں چھوڑا جہاں میں ٹھہرا نہ ہوں، کیا میرا حج ہو گیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کر لیا یہاں تک کہ واپس منیٰ کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوف عرقات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی محنت و وصول ہو گئی۔

(۱۶۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مَضْرُوسٍ بْنِ أَوْسٍ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّ يُدْرِكُ النَّاسَ إِلَّا لَيْلًا وَهُوَ بِجَمْعٍ فَاَنْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ فَآفَاضَ مِنْهَا ثُمَّ رَجَعَ فَآتَى جَمْعًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعِبْتُ نَفْسِي وَأَنْصَبْتُ رَأِحَتِي فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاةَ الْفَجْرِ بِجَمْعٍ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى يُفِيضَ وَقَدْ آفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا

أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَنَّهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۳۱۰) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں حج کیا تھا، انہوں نے لوگوں کو رات کے وقت پایا تھا، اس وقت سب لوگ مزدلفہ میں تھے، وہ عرفات گئے، وہاں وقوف کر کے مزدلفہ کی طرف لوٹ کر واپس آئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو تھکا دیا اور اپنی سواری کو مشقت میں ڈال دیا، کیا میرا حج ہو گیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کر لیا یہاں تک کہ واپس مٹی کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوف عرفات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی محنت وصول ہو گئی۔

حَدِيثُ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ فُلَانٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَبْلُغْ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةَ كُلَّهَا أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ أَتَى أَهْلَهُ فَوَجَدَ قِصْعَةً لُرَيْدٍ مِنْ قَدِيدِ الْأَصْحَى فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهَا فَاتَى قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي حَجٍّ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ لَا تَأْكُلُوا الْأَصْحَى فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِتَسَعَّكُمْ وَإِنِّي أَحِلُّهُ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ مَا شِئْتُمْ قَالَ وَلَا تَبِعُوا لُحُومَ الْهَدْيِ وَالْأَصْحَى فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَاسْتَمْتِعُوا بِجُلُودِهَا وَإِنْ أَطْعَمْتُمْ مِنْ لُحُومِهَا شَيْئًا فَكُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ

(۱۶۳۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے گھر آئے اور دیکھا کہ بقر عید کے گوشت میں بنا ہوا شریذ ایک پیالے میں رکھا ہے، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ ایک موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دوران کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے تمہیں پہلے حکم دیا تھا کہ تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھاؤ تاکہ تم سب کو پورا ہو جائے، اب میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں، اب جب تک چاہو، کھا سکتے ہو، اور فرمایا کہ ہدی اور قربانی کے جانور کا گوشت مت پیو، خود کھاؤ یا صدقہ کہ دو، اور اس کی کھال سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہو، اگر تم کسی کو ان کا گوشت کھلا سکتے ہو تو خود بھی جب تک چاہو کھا سکتے ہو۔

(۱۶۳۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَتَى أَهْلَهُ فَوَجَدَ قِصْعَةً مِنْ قَدِيدِ الْأَصْحَى فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهَا فَاتَى قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ لَا تَأْكُلُوا الْأَصْحَى فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِتَسَعَّكُمْ وَإِنِّي أَحِلُّهُ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ مَا شِئْتُمْ وَلَا تَبِعُوا لُحُومَ الْهَدْيِ وَالْأَصْحَى فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَاسْتَمْتِعُوا بِجُلُودِهَا وَلَا تَبِعُوا

وَأِنْ أُطِعْتُمْ مِنْ لَحْمِهَا فَكُلُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ فَكَلُوا وَأَتَجَرُوا وَأَذْجَرُوا

(۱۶۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے گھر آئے اور دیکھا کہ بقر عید کے گوشت میں بنا ہوا شریہ ایک پیالے میں رکھا ہے، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ ایک موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دوران کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے تمہیں پہلے حکم دیا تھا کہ تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھاؤ تاکہ تم سب کو پورا ہو جائے، اب میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں، اب جب تک چاہو، کھا سکتے ہو، اور فرمایا کہ ہدی اور قربانی کے جانور کا گوشت مت بیچو، خود کھاؤ یا صدقہ کر دو، اور اس کی کھال سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہو، اگر تم کسی کو ان کا گوشت کھلا سکتے ہو تو خود بھی جب تک چاہو کھا سکتے ہو۔

(۱۶۳۱۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَ حَدِيثِ زُبَيْدٍ هَذَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ لَمْ يَبْلُغْهُ كُلُّ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱۶۳۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعْرِيمٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا الْحُومَ الْأَصْحَى وَأَذْجَرُوا [راجع: ۱۱۶۶۹]

(۱۶۳۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قربانی کا گوشت کھاؤ اور ذخیرہ کرو۔

(۱۶۳۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ مَوْلَى بَنِي عَدِيٍّ بْنِ النَّجَّارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ أَنْ نَأْكُلَ لُحُومَ نُسُكِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ فَنَخْرَجُ فِي سَفَرٍ نَمُ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي وَذَلِكَ بَعْدَ الْأُضْحَى بِأَيَّامٍ قَالَ فَاتْتَنِي صَاحِبَتِي بِسَاقٍ قَدْ جَعَلَتْ فِيهِ قَدِيدًا فَقُلْتُ لَهَا أَتَى لِكَ هَذَا الْقَدِيدُ فَقَالَتْ مِنْ ضَحَايَانَا قَالَ فَقُلْتُ لَهَا أَوْلَمْ يَنْهَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْ نَأْكُلَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ قَدْ رَخَّصَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ أَصْدَقْهَا حَتَّى بَعَثْتُ إِلَى أَحِي قَتَادَةَ بْنِ التُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيَّ أَنْ كُلْ طَعَامَكَ فَقَدْ صَدَقْتُ قَدْ أَرَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ فِي ذَلِكَ

(۱۶۳۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا، ایک مرتبہ میں کسی سفر پر چلا گیا، جب واپس گھر آیا تو بقر عید کو ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے، میری بیوی گوشت میں

کے ہوئے چند رے لے کر آئی، میں نے اس سے پوچھا کہ یہ گوشت کہاں سے آیا؟ اس نے بتایا کہ قربانی کا ہے، میں نے اس سے کہا کیا نبی ﷺ نے ہمیں تین دن سے زیادہ اسے کھانے کی ممانعت نہیں فرمائی؟ اس نے کہا کہ نبی ﷺ نے بعد میں اجازت دے دی تھی، میں نے اس کی تصدیق نہیں کی، اور اپنے بھائی حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ”جو بدری صحابی تھے“ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے ایک آدمی کو بھیج دیا، انہوں نے مجھے جواب میں کہلا بھیجا کہ تم کھانا کھا لو، تمہاری بیوی صحیح کہہ رہی ہے، نبی ﷺ نے مسلمانوں کو اس کی اجازت دے دی تھی۔

حَدِيثُ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ رضي الله عنه

حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۳۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ أَوْ قَالَ بِقَدِيدٍ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهْلِهِمْ فَيَأْذِنُ لَهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّيَّ عَلِيهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَكُونُ شِقُّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضَ إِلَيْهِمْ مِنَ الشَّقِّ الْآخِرِ فَلَمْ نَرِ عِنْدَ ذَلِكَ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا بَاكِيًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ بَعْدَ هَذَا لَسَفِيهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَقَالَ حِينَئِذٍ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاتَّيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَلْبِهِ ثُمَّ يَسْتَدُّ إِلَّا سُلِّكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّأُوا أُنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آهَابِكُمْ وَأَزْوَاجِكُمْ وَذُرِّيَّاتِكُمْ مَسَاكِينَ فِي الْجَنَّةِ [انظر: ۱۶۳۱۷، ۱۶۳۱۸، ۱۶۳۱۹، ۱۶۳۱۹]۔

(۱۶۳۱۶) حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس آرہے تھے کہ مقام کدید پر پہنچ کر کچھ لوگ نبی ﷺ سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جانے کی اجازت مانگنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، پھر کھڑے ہو کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ درخت کا وہ حصہ جو نبی ﷺ کے قریب ہے، انہیں دوسرے حصے سے زیادہ اس سے نفرت ہے؟ اس وقت ہم نے سب لوگوں کو روٹے ہوئے دیکھا، پھر ایک آدمی کہنے لگا کہ اب کے بعد جو شخص آپ سے جانے کی اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہوگا، اس پر نبی ﷺ نے الحمد للہ کہا اور فرمایا اب میں گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہوا ”جو صدق قلب اور درست نیت کے ساتھ ہو“ مر جائے وہ جنت میں داخل ہوگا، اور میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جنت میں میری امت کے ستر ہزار ایسے آدمیوں کو داخل کرے گا جن کا کوئی حساب کتاب اور انہیں کوئی عذاب نہ ہوگا، اور مجھے امید ہے کہ وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ

ہوں گے جب تک تم اور تمہارے آباؤ اجداد اور بیوی بچوں میں سے جو اس کے قابل ہوں گے، جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔
 (۱۶۳۱۶م) وَقَالَ إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ قَالَ ثُلَاثًا اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُ
 عَنْ عِبَادِي أَحَدًا غَيْرِي مَنْ ذَا يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ أَلْدَى يَدْعُونِي أَسْتَجِيبُ لَهُ مَنْ ذَا أَلْدَى يَسْأَلُنِي
 أُعْطِيهِ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۳۶۷ و ۲۰۹۰ و ۲۰۹۱ و ۴۲۸۵)].

(۱۶۳۱۶م) اور فرمایا جب ایک نصف یا دو تہائی رات بیت جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اعلان کرتا ہے
 کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟
 کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے اور میں اس کی دعاء قبول کر لوں؟ اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطاء کروں؟
 یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۶۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ
 عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فَجَعَلَ
 النَّاسُ يَسْتَأْذِنُونَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ أَلْدَى يَسْتَأْذِنُكَ بَعْدَ هَذِهِ لَسْفِيهِ فِي نَفْسِي ثُمَّ إِنَّ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللَّهَ وَقَالَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَكَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ
 مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ثُمَّ يُسَلِّدُ إِلَّا سُلِّكَ فِي الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۳۱۶م]
 (۱۶۳۱۷) حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس آرہے تھے کہ مقام
 کدید پہنچ کر کچھ لوگ نبی ﷺ سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جانے کی اجازت مانگنے لگے،..... پھر راوی نے پوری
 حدیث ذکر کی اور کہا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اب کے بعد جو شخص آپ سے جانے کی اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہوگا، اس
 پر نبی ﷺ نے الحمد للہ کہا اور فرمایا اب میں گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو جو صدق قلب اور
 درست نیت کے ساتھ ہو، مر جائے وہ جنت میں داخل ہوگا،..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۶۳۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ أَبِي
 مَيْمُونَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ أَوْ قَالَ بِعَرَفَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۳۱۶م].
 (۱۶۳۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ
 أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْمَكْدِيدِ أَوْ قَالَ بِقُدَيْدٍ جَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنْبَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا وَقَالَ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ ثُمَّ يَسْتَدُّ إِلَّا سَلِكَ فِي الْحَنَةِ ثُمَّ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يَدْخُلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّأُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيكُمْ مَسَاكِينَ فِي الْحَنَةِ [راجع: ۱۶۳۱۶].

(۱۶۳۱۹) حضرت رفاعہ جینی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس آ رہے تھے کہ مقام کدیر پر پہنچ کر کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جانے کی اجازت مانگنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، پھر کھڑے ہو کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ درخت کا وہ حصہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہے، انہیں دوسرے حصے سے زیادہ اس سے نفرت ہے؟ اس وقت ہم نے سب لوگوں کو روتے ہوئے دیکھا، پھر ایک آدمی کہنے لگا کہ اب کے بعد جو شخص آپ سے جانے کی اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہوگا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے الحمد للہ کہا اور فرمایا اب میں گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہوا ”جو صدق قلب اور درست نیت کے ساتھ ہو“ مر جائے وہ جنت میں داخل ہوگا، اور میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جنت میں میری امت کے ستر ہزار ایسے آدمیوں کو داخل کرے گا جن کا کوئی حساب کتاب اور انہیں کوئی عذاب نہ ہوگا، اور مجھے امید ہے کہ وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک تم اور تمہارے آباؤ اجداد اور بیوی بچوں میں سے جو اس کے قابل ہوں گے، جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

(۱۶۳۱۹م) وَقَالَ إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي أَحَدًا غَيْرِي مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاسْتَجِبْ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيهِ حَتَّى يَنْفَجَرَ الصُّبْحُ [راجع: ۱۶۳۱۶].

(۱۶۳۱۹م) اور فرمایا جب ایک نصف یا دو تہائی رات بیت جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اس کی دعاء قبول کر لوں؟ اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ النَّبِيِّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ الرَّجُلِ الَّذِي مَرَّ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَنَاجِي جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَعَمَ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ تَجَنَّبَ أَنْ يَدْنُو مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَوُّفًا أَنْ يَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُسَلِّمَ إِذْ مَرَرْتَ بِي الْبَارِحَةَ قَالَ رَأَيْتُكَ تَنَاجِي رَجُلًا فَخَشِيتُ أَنْ تَكْرَهُ أَنْ أَدْنُو مِنْكُمَا قَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ قَالَ لَا قَالَ فَذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَوُ سَلِّمْتَ لَرَدِّ السَّلَامِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ غَيْرِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ

(۱۶۳۲۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جبریل علیہ السلام سے سرگوشی فرما رہے تھے کہ ایک آدمی وہاں سے گذرا، وہ اس خوف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب نہیں گیا کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کانوں میں نہ پڑ جائے (اور وہ کوئی اہم بات ہو) صبح ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ رات کو جب تم میرے پاس گذر رہے تھے تو تمہیں مجھے سلام کرنے سے کسی چیز نے روکا؟ اس نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ کسی شخص سے سرگوشی فرما رہے تھے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ کو میرا قریب آنا ناگوار نہ گذرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو کہ وہ آدمی کون تھا؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جبریل تھے، اگر تم سلام کر لیتے تو وہ بھی تمہیں جواب دیتے، بعض اسناد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ گذرنے والے حارثہ بن نعمان تھے۔

(۱۶۳۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: (۱۵۸۹۴)، انظر: ۲۳، ۴۹۰].

(۱۶۳۲۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صرف ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے نکال کر کندھے پر ڈال رکھے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ النِّسَاءَ فَوَعَّظَ فِيهِنَّ وَقَالَ عَلَامٌ يَضْرِبُ أَحَدَكُمْ أُمَّرَاتُهُ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاحِجَهَا مِنْ آخِرِ النَّهَارِ أَوْ آخِرِ اللَّيْلِ [صححه البخاری (۳۳۷۷) ومسلم (۲۸۵۵) وابن حبان (۴۱۹۰) قال الترمذی: حسن صحيح] [انظر: ۱۶۳۲۳، ۱۶۳۲۴].

(۱۶۳۲۲) حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواتین کا تذکرہ کرتے ہوئے اور ان کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کس طرح مار لیتا ہے، حالانکہ ہو سکتا ہے کہ اسی دن کے آخر یا

رات کے آخر میں وہ اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

(۱۶۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَنْبَعَتْ أَشْقَاهَا أَنْبَعَتْ لَهَا رَجُلٌ عَارِمٌ عَزِيزٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي الصَّحِيحِ مِنَ الصَّرْطَةِ فَقَالَ إِلَى مَا يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَقَعُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى مَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ أَمْرَاتَهُ جَلْدُ الْعَبْدِ ثُمَّ لَعَلَّهُ أَنْ يَضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ [راجع: ۱۶۳۲۲]

(۱۶۳۲۳) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”اذ انبعث اشقها“ کی تفسیر میں فرمایا کہ نائکہ اللہ کی نائگیں کاٹنے کے لئے ایک موذی آدمی ”جسے اپنے گروہ میں اہمیت و عزت حاصل تھی“ روانہ ہوا، جیسے ابو زمعد کی حیثیت ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے خروج ریح پر ہنسنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اس کام پر کیوں ہنستے ہو جو خود کرتے ہو؟ پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ دن کے آخر میں اسی کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

(۱۶۳۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ النَّائِكَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ إِذْ أَنْبَعَتْ أَشْقَاهَا أَنْبَعَتْ لَهَا رَجُلٌ عَارِمٌ عَزِيزٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَّظَهُمْ فِيهِنَّ فَقَالَ عَلَامٌ يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ أَمْرَاتَهُ جَلْدُ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يَضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي صَحِيحِهِمْ مِنَ الصَّرْطَةِ فَقَالَ عَلَامٌ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ عَلَى مَا يَقَعُلُ [راجع: ۱۶۳۲۲]

(۱۶۳۲۴) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”اذ انبعث اشقها“ کی تفسیر میں فرمایا کہ نائکہ اللہ کی نائگیں کاٹنے کے لئے ایک موذی آدمی ”جسے اپنے گروہ میں اہمیت و عزت حاصل تھی“ روانہ ہوا، جیسے ابو زمعد کی حیثیت ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے خروج ریح پر ہنسنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اس کام پر کیوں ہنستے ہو جو خود کرتے ہو؟ پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ دن کے آخر میں اسی کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

(۱۶۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ وَعَظَهُمْ فِي النِّسَاءِ وَقَالَ عَلَامٌ يَضْرِبُ أَحَدُكُمْ أَمْرَاتَهُ ضَرْبَ الْعَبْدِ ثُمَّ يَضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۱۶۳۲۲]

(۱۶۳۲۵) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواتین کا تذکرہ کرتے ہوئے اور ان کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کس طرح مارتا ہے، حالانکہ ہو سکتا ہے کہ اسی دن کے آخر یا رات کے آخر میں وہ اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

حَدِيثُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رضي الله عنه

حضرت سلمان بن عامر رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۳۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ الصَّبِيَّةِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ أَنَّهُ

قَالَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [انظر: ۱۶۳۲۸، ۱۶۳۲۷].
[۱۸۰۲۵، ۱۸۰۴۲، ۱۸۰۳۸، ۱۸۰۳۳، ۱۸۰۳۲، ۱۸۰۳۰، ۱۶۳۵۰، ۱۶۳۴۴، ۱۶۳۳۶، ۱۶۳۳۵، ۱۶۳۳۲]

(۱۶۳۲۶) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

[۱۶۳۲۷] قَالَ هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ أَنَّ حَفْصَةَ رَفَعَتْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۳۲۶].
(۱۶۳۲۷) گذشتہ حدیث سلمان رضی اللہ عنہ ہی سے مرفوعاً بھی مروی ہے۔

[۱۶۳۲۸] حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِ الضَّمِّيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلْيَفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [صححه ابن حبان (۳۵۱۵)].
قال الترمذی: حسن صحيح قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۳۵۵، ابن ماجه: ۱۶۹۹، الترمذی: ۶۵۸ و ۱۶۹۵). [راجع: ۱۶۳۲۶].

(۱۶۳۲۸) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

[۱۶۳۲۹] وَمَعَ الْعَلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى وَأَرِيقُوا عَنْهُ دَمًا [صححه ابن خزيمة (۲۰۶۷) والحاكم (۴۳۱/۱)].
قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۸۴۹، الترمذی: ۱۵۱۵). [انظر: ۱۶۳۲۳، ۱۶۳۲۴، ۱۶۳۲۷، ۱۶۳۲۰، ۱۶۳۴۳، ۱۶۳۴۵، ۱۶۳۴۶، ۱۶۳۴۷، ۱۶۳۴۸، ۱۶۳۴۹، ۱۸۰۳۱، ۱۸۰۳۴، ۱۸۰۳۷، ۱۸۰۴۰، ۱۸۰۴۱، ۱۸۰۴۴، ۱۸۰۴۵].

(۱۶۳۲۹) لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

[۱۶۳۳۰] وَالصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [انظر: ۱۶۳۳۱، ۱۶۳۳۸، ۱۶۳۴۱، ۱۶۳۴۲، ۱۸۰۲۸].
[۱۸۰۴۳، ۱۸۰۳۵، ۱۸۰۲۹]

(۱۶۳۳۰) اور قرہمی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

[۱۶۳۳۱] حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِ الضَّمِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صِلَةٌ وَصَدَقَةٌ [صححه ابن خزيمة (۲۰۶۷) و ۲۳۸۵]، وبن حبان (۳۳۴۴)، والحاكم (۴۰۷/۱). قال

الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۸۴۴، الترمذی: ۶۵۸، النسائی: ۹۲/۵). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد

ضعيف. [راجع: ۱۶۳۳۰].

(۱۶۳۳۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قرہبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صدقہ رحمی کا۔

(۱۶۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ ابْنَةِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [راجع: ۱۶۳۲۶]۔

(۱۶۳۳۳) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۶۳۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ نَعْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نَعْمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْعُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۱۶۴). قال شعيب، اسنادہ ضعيف]. [راجع: ۱۶۳۲۹]۔

(۱۶۳۳۵) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۳۶) حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [صححه البخاری (۵۴۷۱)]. وقد روی موقوفاً. [راجع: ۱۶۳۲۹]۔

(۱۶۳۳۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنِ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [راجع: ۱۶۳۲۶]۔

(۱۶۳۳۹) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۶۳۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنِ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْطَرَ أَحَدَكُمْ فَلْيُفِطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفِطِرْ بِمَاءٍ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [راجع: ۱۶۳۲۶].

(۱۶۳۲۶) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

[۱۶۳۲۷] وَقَالَ مَعَ الْغَلَامِ عَقِيْقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۲۷) اور فرمایا لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

[۱۶۳۲۸] وَقَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ التَّنَانِ صِلَةٌ وَصَدَقَةٌ [راجع: ۱۶۳۳۰].

(۱۶۳۲۸) اور فرمایا مسکین پر صدقہ کرنے کا اکہر اٹواب ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

[۱۶۳۲۹] حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَالصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ التَّنَانِ صِلَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ۱۶۳۳۰].

(۱۶۳۲۹) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہر اصدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

[۱۶۳۳۰] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغَلَامِ عَقِيْقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۳۰) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

[۱۶۳۳۱] قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَتُكَ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ تَنَانٌ وَصِلَةٌ [راجع: ۱۶۳۳۰].

(۱۶۳۳۱) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مسکین پر صدقہ کرنے کا اکہر اٹواب ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

[۱۶۳۳۲] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ الرَّانِحِ ابْنَةِ صُلَيْحٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَإِنِّي عَلَى ذِي الرَّحِمِ التَّنَانِ

إِنِّي صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ۱۶۳۳۰].

(۱۶۳۳۲) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہر اصدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر

صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱۶۳۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۴۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۴۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۶۳۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ لَمْ يَذْكُرْ أَيُّوبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۵۴۷۱)]. وقال الإسماعيلي: لم يخرج البخاري في الباب حديثنا صحيحا على شرطه. [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۴۶) وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْعَلَامِ عَقِيقَةُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۳۵-۱۶۳۳۶) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۴۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۳۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَسَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْعَلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى قَالَ وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ إِنْ لَمْ تَكُنْ إِمَامَةً الْأَذَى حَلَقَ الرَّأْسِ فَلَا أَذَى مَا هُوَ [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۳۸) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْعَلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَّ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۲۹].

(۱۶۳۴۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفِطِرْ عَلَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَلْيُفِطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [صححه ابن حبان (۳۵۱۴)، والحاكم (۴۳۱/۱)، قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۶۹۴)]. [راجع: ۱۶۳۲۶].

(۱۶۳۵۰) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

حَدِيثُ قُرَّةِ الْمُرْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت قرہ مرزی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۳۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْبٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ لَبَايَعُنَا وَإِنَّ لَيْمِصَةَ لَمُطَلَقِي لَبَايَعْتُهُ فَأَدْخَلْتُ يَدِي مِنْ جَيْبِ الْقَمِيصِ فَمَسِسْتُ الْأَخَاتِمَ قَالَ عُرْوَةُ لَمَّا رَأَيْتَ مُعَاوِيَةَ وَلَا أَبَاهُ شِتَاءً وَلَا حَرًّا إِلَّا مُطَلَقِي أَرْزَارِهِمَا لَا يَزُرَّانِ أَبَدًا [راجع: ۱۵۶۶۶].

(۱۶۳۵۱) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی ﷺ سے بیعت کی، اس وقت آپ ﷺ کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد میں نے نبی ﷺ کی اجازت سے آپ ﷺ کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہر نبوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گری جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی بٹن نہ لگاتے تھے۔

(۱۶۳۵۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانٌ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ قَالَ أَبِي لَقَدْ عَمَرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَنْدِرِي مَا الْأَسْوَدَانِ قُلْتُ لَا قَالَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ

(۱۶۳۵۲) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک وقت ایسا بھی گزارا ہے کہ ہمارے پاس کھانے کے لئے ”اسودین“ کے علاوہ کچھ نہ ہوتا تھا، پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ”اسودین“ سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا کھجور اور پانی۔

(۱۶۳۵۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ حَلَبٌ وَصَرَ [اخرجه الطيالسي (۱۰۷۷) قال شعيب: اسناده صحيح] [انظر: ۱۶۳۵۴، ۱۶۳۵۸] (۱۶۳۵۳) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور وہ دودھ دو رہے تھے، اس کے بعد انہوں نے اس کا تھن باندھ دیا۔

(۱۶۳۵۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ أَبِي حَدَّثَنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي أَسَمِعَهُ مِنْهُ أَوْ حَدَّثَ عَنْهُ [راجع: ۱۶۳۵۳]۔

(۱۶۳۵۳) معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے تھے، مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے خود سماع کیا ہے یا کسی نے ان سے بیان کی ہے۔

(۱۶۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةَ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْخَبِيثَتَيْنِ وَقَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ أَكَلِيهِمَا فَأَمِيتُوهُمَا طَبْعًا قَالَ يَعْنِي الْبُضْلَ وَالْقَوْمَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۲۷)۔ قال شعيب، صحيح لغيره. وهذا سند حسن]۔

(۱۶۳۵۵) حضرت قرہ مزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو گندے درختوں (پیاز اور لہسن) سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو انہیں کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے، اگر تمہارا اسے کھائے بغیر گزارہ نہیں ہوتا تو پکا کر ان کی بو مار لیا کرو۔

(۱۶۳۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَبِي إِيسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَقَدْ كَانَ أَذْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاسْتَفْفَرَ لَهُ [راجع: ۱۵۶۶۸]۔

(۱۶۳۵۶) ابویاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں دعاء بخش فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۱۶۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ النَّهْرِ وَالْفِطْرَةِ [راجع: ۱۵۶۶۹]۔

(۱۶۳۵۷) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(۱۶۳۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيسَى قَالَ جَاءَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاسْتَفْفَرَ لَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَلْنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ عَهْدِهِ قَدْ حَلَبٌ وَصَرَ [راجع: ۱۶۳۵۳]۔

(۱۶۳۵۸) ابو ایاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد یحییٰ بن یزیدؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے ان کے حق میں دعاء بخش فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا، شعبہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے پوچھا کہ انہیں شرفِ صحبت بھی حاصل ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ نبی ﷺ کے زمانے میں وہ دودھ دودھ لیتے اور جانور کا تھن باندھ لیتے تھے۔

حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ہشام بن عامر انصاریؓ کی حدیثیں

(۱۶۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ فَرْحٌ وَجَهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفَرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَدْفِنُوا الْإِنْتِنِ وَالثَّلَاةَ فِي الْقَبْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ نَقَدَّمُ قَالَ أَكْثَرَهُمْ جَمْعًا وَأَخَذًا لِلْقُرْآنِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، النسائی: ۴/ ۸۰ و ۸۳)]. [انظر: ۱۶۳۶۲، ۱۶۳۶۴، ۱۶۳۶۷، ۱۶۳۶۹، ۱۶۳۷۰، ۱۶۳۷۱، ۱۶۳۷۲].

(۱۶۳۵۹) حضرت ہشام بن عامرؓ سے مروی ہے کہ غزوہٴ احد کے دن لوگوں کو بڑے زخم اور مشکلات پیش آئیں، نبی ﷺ نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک ایک قبر میں دودھ تین تین آدمیوں کو دفن کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پہلے کے رکھیں؟ فرمایا جسے قرآن زیادہ یاد ہو۔

(۱۶۳۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَشْتَرُونَ الذَّهَبَ بِالرُّبِيِّ نَيْسَةً إِلَى الْعَطَاءِ فَاتَى عَلَيْهِمْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ فَتَهَاؤُهُمْ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالرُّبِيِّ نَيْسَةً وَأَنْبَاتًا أَوْ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ ذَلِكَ هُوَ الرَّبَا [انظر: ۱۶۳۷۴].

(۱۶۳۶۰) ابو قلابہؓ کہتے ہیں کہ لوگ چاندی کے بدلے وظیفہ ملنے تک کی تاریخ پر ادھار سونا لے لیا کرتے تھے، حضرت ہشام بن عامرؓ نے انہیں منع کیا اور فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں چاندی کے بدلے ادھار سونا خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ یہ عین سود ہے۔

(۱۶۳۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ بَعْضِ أَشْيَاحِهِمْ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِذْ كَانَ فِي رَجَالٍ مَا كَانُوا أَحْضَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَوْعَى لِحَدِيثِهِ مِنِّي وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ عِلْقِي آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَالِ [انظر: ۱۶۳۶۳].

(۱۶۳۶۱) حضرت ہشام بن عامرؓ نے ایک مرتبہ اپنے پڑوسیوں سے فرمایا کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ

سے زیادہ بارگاہِ نبوت میں حاضر باش ہوتے تھے اور نہ ہی مجھ سے زیادہ احادیث کو یاد رکھنے والے تھے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم ﷺ کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

(۱۶۳۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَحْطُونَ إِلَيَّ أَقْوَامَ مَا هُمْ بِأَعْلَمَ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْقَبْرِ وَآذِنُوا الْإِنْتِنِ وَالْفَلَاةَ لِي الْقَبْرِ وَقَدْ مَوَّأَ أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُ [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۶۲) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی ﷺ کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوہٴ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا قبر میں کشادہ کر کے کھو دو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۶۳) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ أَمْرٌ أَعْظَمُ مِنَ الدَّجَالِ

(۱۶۳۶۳) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم ﷺ کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

(۱۶۳۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكُّوا إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْخَ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَالُوا كَيْفَ تَأْمُرُ بِقَتْلَانَا قَالَ أَحْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَأَذِنُوا لِي الْقَبْرِ الْإِنْتِنِ وَالْفَلَاةَ وَقَدْ مَوَّأَ أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا قَالَ هِشَامُ فَقَدَّمُ أَبِي بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۶۳) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی ﷺ کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوہٴ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا قبر میں کشادہ کر کے کھو دو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۶۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ قَالَ شُعْبَةُ قَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ قَالَتْ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجَرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِنْ كَانَ تَصَارَمًا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالِيَهُمَا نَاكِحًا عَنِ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلَى صِرَامِيَهُمَا وَأَوْلَيْهِمَا فَيُنَا فَسَبُّهُ بِالْقَبْرِ كَقَارَتِهِ إِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ

الْمَلَاحِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْأَخِيرِ الشَّيْطَانُ فَإِنْ مَاتَا عَلَى صُرَامِهِمَا لَمْ يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (۵۶۶۴). ذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۶۳۶۶].

(۱۶۳۶۵) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلقی رکھے، اگر دونوں ہی تین دن سے زیادہ قطع کلامی کیے رہے تو وہ جب تک اس حال پر رہیں گے، حق سے دور رہیں گے اور جو پہلے رجوع کر لے گا اس کا یہ پہل کرنا اس کے لئے کفارہ بن جائے گا، اگر اس نے دوسرے کو سلام کیا لیکن اس نے جواب نہ دیا تو سلام کرنے والے کو فرشتے جواب دیں گے اور رد کرنے والے کو شیطان، اگر وہ دونوں قطع تعلقی کی حالت میں ہی مر گئے تو جنت میں کبھی اکٹھے نہ ہو سکیں گے۔

(۱۶۳۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَإِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنِ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلَى صُرَامِهِمَا وَأَوَّلُهُمَا قَبِيئًا يَكُونُ سَبْقُهُ بِالْفِيءِ كَفَّارَةً لَهُ وَإِنْ سَلَّمَ فَلَمْ يَقْبَلْ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَاحِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْأَخِيرِ الشَّيْطَانُ وَإِنْ مَاتَا عَلَى صُرَامِهِمَا لَمْ يَدْخُلَا الْجَنَّةَ جَمِيعًا أَبَدًا [راجع ما قبله].

(۱۶۳۶۷) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلقی رکھے، اگر دونوں ہی تین دن سے زیادہ قطع کلامی کیے رہے تو وہ جب تک اس حال پر رہیں گے، حق سے دور رہیں گے اور جو پہلے رجوع کر لے گا اس کا یہ پہل کرنا اس کے لئے کفارہ بن جائے گا، اگر اس نے دوسرے کو سلام کیا لیکن اس نے جواب نہ دیا تو سلام کرنے والے کو فرشتے جواب دیں گے اور رد کرنے والے کو شیطان، اگر وہ دونوں قطع تعلقی کی حالت میں ہی مر گئے تو جنت میں کبھی اکٹھے نہ ہو سکیں گے۔

(۱۶۳۶۸) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَبِّرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ جَاءَتْ الْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا فَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا قَالَ احْفَرُوا وَأَوْسِعُوا وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالْفَلَاحَةَ فِي الْقَبْرِ قَالُوا فَأَيُّهُمْ نَقْدَمُ قَالَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَقَدَّمَ أَبِي عَامِرٍ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلٍ أَوْ اثْنَيْنِ [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۶۹) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن انصار بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کو بڑے زخم اور مشکلات پیش آئے ہیں، اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پہلے کے رکھیں؟ فرمایا جیسے قرآن زیادہ یاد ہو چنانچہ میرے والد عامر کو ایک یا دو آدمیوں سے پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَأْسَ الدَّجَالِ مِنْ وَرَائِهِ حُكُّ حُكِّكَ لَمَنْ قَالَ أَنْتَ رَبِّي الْفَتْنِ وَمَنْ قَالَ كَلْبُكَ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ فَلَا يَضُرُّهُ أَوْ قَالَ فَلَا لِحْصَةَ عَلَيْهِ

(۱۶۳۶۸) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کا سر پیچھے سے ایسا محسوس ہوگا کہ اس میں راستے بنے ہوئے ہیں، سو جو اسے اپنا رب مان لے گا، وہ فتنے میں مبتلا ہو جائے گا اور جو اس کی تکذیب کر کے کہہ دے گا کہ اللہ میرا رب ہے اور میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، تو وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(۱۶۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفِرُوا وَوَسِّعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْإِنْتِنِ وَالْفَلَائِةَ فِي الْقَبْرِ وَقَلِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا لَكَانَ أَبِي ثَلَاثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُلِّمُوا [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۶۹) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوہ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ شَكُّوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْقَرْحِ فَقَالَ أَحْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الْإِنْتِنِ وَالْفَلَائِةَ فِي الْقَبْرِ وَقَلِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا لَمَاتِ أَبِي فَقُلِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَجُلَيْنِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۰۶۰، الترمذی: ۱۷۱۳، النسائی: ۸۳/۴)]. [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۷۰) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوہ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۷۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۱۷، النسائی: ۸۱/۴)]. [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ حَارِظٍ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ وَزَادَ فِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ وَزَادَ فِيهِ وَأَعْمِقُوا [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ گہری گھودو۔

(۱۶۳۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فِتْنَةٌ أَكْبَرُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ [راجع: ۱۶۳۶۳].

(۱۶۳۷۳) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

(۱۶۳۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ لَدِمَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ الْبَصْرَةَ فَوَجَدَهُمْ يَتَبَايَعُونَ الذَّهَبَ فِي أُعْطِيَاهُمْ لِقَامَ لَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَيْسَبَةً وَأَخْبَرَنَا أَوْ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ هُوَ الرَّبَا [راجع: ۱۶۳۶۰].

(۱۶۳۷۴) ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو دیکھا کہ لوگ چاندی کے بدلے وظیفہ ملنے تک کی تاریخ پر ادھار سونا لے لیا کرتے تھے، حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کے بدلے ادھار سونا خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ یہ عین سود ہے۔

(۱۶۳۷۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي اللَّهِمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَجَاوِرُونَ إِلَيَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوا أَحْصَى وَلَا أَحْفَظَ لِحَدِيثِهِ مِنِّي وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَالِ [انظر: ۱۶۳۶۳].

(۱۶۳۷۵) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے پڑوسیوں سے فرمایا کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ بارگاہ نبوت میں حاضر باش ہوتے تھے اور نہ ہی مجھ سے زیادہ احادیث کو یاد رکھنے والے تھے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

حَدِيثُ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيَّ أَخْبَرَهُ

أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَانُ وَيَا
وَجَعَ قَدْ كَادَ يَهْلِكُنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ
اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللَّهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ أَمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ [صححه
مسلم (۲۲۰۲)، وابن حبان (۲۹۶۵)، والحاكم (۳۴۳/۱)، قال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۱۶۳۸۳]۔

(۱۶۳۷۶) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے ایسی تکلیف ہوئی جس نے مجھے موت کے قریب پہنچا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر سات مرتبہ یوں کہو ”اعوذ بعزۃ اللہ و قدرتہ من شر ما اجد“ میں نے ایسا ہی کیا، اور اللہ نے میری تکلیف کو دور کر دیا، اس وقت سے میں اپنے اہل خانہ وغیرہ کو مسلسل اس کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔

(۱۶۳۷۷) قَالَ حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ رُوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ
عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَأَمْرًا مِنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي سَمْعَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي وَقَالَ الْآخَرُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اسْتَهْدِكِ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِي [انظر: ۱۸۰۶۵]۔

(۱۶۳۷۷) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ اور بنو قیس کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، اور دوسرے کے بقول میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۶۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامًا لِقَوْمِي فَقَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَأَتَّخِذُ بِأَصْعَفِهِمْ وَأَتَّخِذُ مَوْدُنًا لَا يَأْخُذُ عَلَيَّ أَجْرًا
[انظر: ۱۶۳۷۹، ۱۶۳۸۰، ۱۸۰۶۶، ۱۸۰۷۱، ۱۸۰۷۲]۔

(۱۶۳۷۸) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو، سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کر لو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۶۳۷۹) حَدَّثَنَا عُمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ
عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامًا لِقَوْمِي قَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ فَاتَّخِذْ بِأَصْعَفِهِمْ وَأَتَّخِذْ
مَوْدُنًا لَا يَأْخُذُ عَلَيَّ أَجْرًا [صححه ابن خزيمة (۴۲۳)، والحاكم (۱۹۹/۱)]۔ قال الألبانی: صحيح (ابو

داود: ۵۳۱، النسائی: ۲/۲۳)۔ [راجع: ۱۶۳۷۸]۔

(۱۶۳۷۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کرو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۶۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي قَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَالْقِدْبُ بِأَصْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَدِّنَا لَا يَأْخُذُ عَلَيَّ أَذَانِهِ أَجْرًا [راجع: ۱۶۳۷۸]۔

(۱۶۳۸۰) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو، سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کرو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۶۳۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۹۲ و ۲۱۲۵)]. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه):

(۱۶۳۸۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ اسی طرح کی ڈھال ہے جیسے میدان جنگ میں تم ڈھال استعمال کرتے ہو۔

(۱۶۳۸۲) وَكَانَ آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الطَّائِفِ قَالَ يَا عُمَانُ تَحَوُّزٌ لِي الصَّلَاةُ فَإِنَّ لِي الْقَوْمَ الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةَ [صححه ابن خزيمة (۱۶۰۸)]. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۹۸۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۶۳۸۲) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طائف بھیجتے وقت سب سے آخر میں جو وصیت کی تھی وہ یہ تھی کہ اے عثمان! نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۱۶۳۸۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحْهُ بِبِمِصْنِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَادَّهَبَ اللَّهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ أَمُرُّ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ [راجع: ۱۶۳۷۶]۔

(۱۶۳۸۳) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے ایسی تکلیف ہوئی جس نے مجھے موت کے قریب پہنچا دیا، نبی ﷺ عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا اپنے دائیں ہاتھ کو پکڑ کر سات مرتبہ اس پر پھیرو اور یوں کہو اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ أَسَاءَ مَا كَرِهَ اللَّهُ لِعِبَادِهِ اور اللہ نے میری تکلیف کو دور کر دیا، اس وقت سے میں اپنے اہل خانہ وغیرہ کو مسلسل اس کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔

(۱۶۳۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْيَاخَنَا مِنْ قَبِيْفٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ قَوْمَكَ وَإِذَا أَمَمْتَ قَوْمَكَ فَآخِيفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَإِنَّهُ يَقُومُ فِيهَا الضَّعِيفُ وَالْكَبِيرُ وَالْمَرِيضُ وَذُو الْحَاجَةِ

(۱۶۳۸۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنی قوم کی امامت کرنا، اور جب امامت کرنا تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بچے، بوڑھے، کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تمہارا نماز پڑھنا تو جس طرح مرضی پڑھنا۔

(۱۶۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ أَمْ قَوْمَكَ وَمَنْ أَمْ الْقَوْمَ فليخفف فإن فيهم الضعيف والكبير وإذا أخرجهم فإذا صليت لنفسك فصل كيف شئت [صححه مسلم (۴۶۸)]. [انظر: ۱۸۰۵۹].

(۱۶۳۸۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنی قوم کی امامت کرنا، اور جب امامت کرنا تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بچے، بوڑھے، کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۱۶۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرُو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَآخِيفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ [صححه مسلم (۴۶۸)].

(۱۶۳۸۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے سب سے آخر میں جو وصیت کی تھی وہ یہ تھی کہ جب تم لوگوں کی امامت کرنا تو انہیں نماز مختصر پڑھانا۔

(۱۶۳۸۷) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ النَّقْفِيُّ دَعَا لَهُ بَلَيْنَ لِيَسْقِيَهُ فَقَالَ مُطَرِّفُ إِنِّي صَانِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّيَامُ جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجَنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ [راجع: ۱۶۳۸۱].

(۱۶۳۸۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ اسی طرح کی ڈھال ہے جیسے میدان جنگ میں تم ڈھال استعمال کرتے ہو۔

(۱۶۳۸۸) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صِيَامُ حَسَنٍ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۹۱)، و (۲۱۲۵)]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴/۲۱۹). [انظر: ۱۸۰۶۳، ۱۸۰۷۰، ۱۸۰۷۲، ۱۸۰۷۳].

(۱۶۳۸۸) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین روزہ ہر مہینے میں تین دن ہوتے ہیں۔

(۱۶۳۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيَسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلْ مِنْ مُسْتَعْفِرٍ فَيُعْفَرُ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ [انظر: ۱۸۰۷۳].

(۱۶۳۸۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا ہر رات ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے اور میں اس کی دعاء قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے اور کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟ اور یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۶۳۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرَّ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مَجْلِسِ الْعَاشِرِ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ مَا يُجْلِسُكَ هَاهُنَا قَالَ اسْتَمَلَنِي هَذَا عَلَى هَذَا الْمَكَانِ يُعْنِي زِيَادًا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ لِدَاوُدَ نَبِيٌّ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ يُرْفَظُ فِيهَا أَهْلُهُ فَيَقُولُ يَا آلَ دَاوُدَ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يَسْتَجِيبُ اللَّهُ فِيهَا الدُّعَاءَ إِلَّا لِسَاحِرٍ أَوْ عَشَّارٍ فَرَكِبَ كِلَابُ بْنُ أُمَيَّةَ سَفِينَتَهُ فَاتَى زِيَادًا فَاسْتَعْفَاهُ فَأَعْفَاهُ [انظر: ۱۸۰۷۳، ۱۶۳۹۱].

(۱۶۳۹۰) حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ، کلاب بن امیہ کے پاس سے گزرے، وہ بصرہ میں ایک عشر وصول کرنے والے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ کلاب نے عرض کیا کہ زیاد نے مجھے اس جگہ کا ذمہ دار مقرر کر دیا ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے؟ کلاب نے کہا کیوں نہیں، فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام رات کے ایک مخصوص وقت میں اپنے اہل خانہ کو جگا کر فرماتے تھے اے آل داؤد! اٹھو اور نماز پڑھو کہ اس وقت اللہ تعالیٰ دعاء قبول فرماتا ہے سوائے جادوگر یا عشر وصول کرنے والے کے، یہ سن کر کلاب بن امیہ اپنی کشتی پر سوار ہوئے اور زیاد کے پاس پہنچ کر استعفیٰ دے دیا، اس نے ان کا استعفیٰ قبول کر لیا۔

(۱۶۳۹۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرَّ

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ قَدْ تَكْرَهُ نَحْوَهُ [راجع: ۱۶۳۹۰].
(۱۶۳۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رضي الله عنه

حضرت طلق بن علی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ بَدْرِ أَنَا أَشْكُ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْخَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى صَلَاةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا صَلَاةً بَيْنَ رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا

(۱۶۳۹۲) حضرت طلق بن علی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(۱۶۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [هذا اسناد ضعيف. صححه ابن خزيمة (۵۹۳، ۶۶۷، ۸۷۲). قال الألباني: صحيح (ابن ماجه)]. (۸۷۱)۔ [انظر: ۱۶۴۰۶ و ۲۴۲۹۲ و ۲۴۲۹۴]۔

(۱۶۳۹۳) حضرت طلق بن علی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(۱۶۳۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَلَاذِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [هذا اسناد صحيح. صححه ابن حبان (۲۲۹۷)۔

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۲۹)۔ قال شعيب: صحيح لغيره اسناده حسن]۔ [انظر: ۱۶۳۹۶، ۲۴۲۳۵]۔

[۲۴۲۴۷، ۲۴۲۳۹]۔

(۱۶۳۹۳) حضرت طلق بن علی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر کھل لپیٹ لیا اور رکڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۶۳۹۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّوَضًا أَحَدَنَا إِذَا مَسَّ ذَكَرَهُ قَالَ إِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ أَوْ جَسَدِكَ [صححه ابن حبان (۱۱۱۹)]. واخرجه ابن الجوزى فى علله عن احمد بهذا الاسناد قال الترمذى: وهذا احسن شىء روى فى هذا الباب. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۱۸۲، ۱۸۳، ابن ماجه: ۴۸۳، الترمذى: ۸۵، النسائى: ۱۰۶/۱) قال شعيب: حسن. [انظر: ۱۶۶۰۱، ۱۶۶۰۴، ۱۶۶۰۷، ۲۴۲۴۰].

(۱۶۳۹۵) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وضو کرے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(۱۶۳۹۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَيْسَى بْنِ خَثِيمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ أَنَّ أَبَاهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الصَّلَاةِ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَلَمَّا أَفِيضَتْ الصَّلَاةُ طَارِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ تَوْبَتَيْهِ فَصَلَّى فِيهِمَا [راجع: ۱۶۳۹۶].

(۱۶۳۹۷) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی موجودگی میں ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہ دیا، جب نماز کھڑی ہو گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر کھل لپیٹ لیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

(۱۶۳۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ مِنْ أُمَّرَاتِهِ حَاجَةً فَلْيَاتِهَا وَلَوْ كَانَتْ عَلَى تَنُورٍ [صححه ابن حبان (۴۱۶۵)]. قال الترمذى: حسن غريب. قال الألبانى: صحيح (الترمذى: ۱۱۶۰). قال شعيب: ضعيف بهذه السياقة (عند احمد). [انظر: ۲۴۲۳۴، ۲۴۲۳۷].

(۱۶۳۹۹) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی کی "ضرورت" محسوس ہو تو وہ اس سے اپنی "ضرورت" پوری کر لے اگر چہ وہ تنور پر ہی ہو۔

(۱۶۳۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ وَتْرَانٍ فِي لَيْلَةٍ [انظر: ۲۴۲۳۳].

(۱۶۳۹۸) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

(۱۶۳۹۸) قَالَ وَسَيَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَكَلُّكُمْ يَجِدُ تَوْبَتَيْنِ

(۱۶۳۹۸) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۶۳۹۹) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاتِمُوا الْعِدَّةَ [انظر: ۱۶۴۰۳].

(۱۶۳۹۹) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور چاند نہ دیکھ کر عید مناؤ، اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تمیں کا عدد پورا کرو۔

(۱۶۴۰۰) قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ فِي الْأَفْقِ وَلَكِنَّهُ الْمُعْتَرِضُ الْأَحْمَرُ [صححه ابن حزيمة

(۱۹۳۰). قال ابو داود: هذا مما تفرد به اهل اليمامة. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود:

۲۳۴۸، الترمذی: ۷۰۵). [انظر: ۲۴۲۴۱].

(۱۶۳۰۰) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح صادق وہ نہیں ہوتی جو افق میں لہبائی کی صورت پھیلتی ہے، بلکہ وہ سرخی ہوتی ہے جو چوڑائی کی صورت میں پھیلتی ہے۔

(۱۶۴۰۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَسِسْتُ ذَكَرِي أَوْ الرَّجُلَ يَمَسُّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ [راجع: ۱۶۳۹۵].

(۱۶۳۰۱) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے میری موجودگی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وضو کرے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(۱۶۴۰۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ وَقَدْ نَا عَلِيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَدَعْنَا أَمْرِي فَاتَيْتُهُ بِأَدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَحَنَّا مِنْهَا ثُمَّ مَجَّ فِيهَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَوْكَاهَا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ بِهَا فَانْضِعْ مَسْجِدَ قَوْمِكَ وَأَمْرُهُمْ يَرْفَعُوا بِرُؤُسِهِمْ أَنْ رَفَعَهَا اللَّهُ قُلْتُ إِنَّ الْأَرْضَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ بَعِيدَةٌ وَإِنِّهَا تَيْسَسُ قَالَ فَإِذَا يَسَسَتْ فَمَدَّهَا [انظر: ۲۴۲۴۳].

(۱۶۳۰۲) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ وفد کی صورت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، واپسی کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لے کر آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پانی لیا اور تین مرتبہ اسی پانی میں کلی کر دی، پھر اس برتن کا منہ باندھ دیا، اور فرمایا اس برتن کو لے جاؤ اور اس کا پانی اپنی قوم کی مسجد میں چھڑک دینا، اور انہیں حکم دینا کہ اپنا سر بلند رکھیں کہ اللہ نے انہیں رفعت عطا فرمائی ہے، میں نے عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کافی طویل فاصلہ ہے، اس برتن کا پانی ہمارے علاقے تک پہنچنے پہنچنے خشک ہو جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب خشک ہونے لگے تو اس میں مزید پانی ملا لینا۔

(۱۶۴۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ هَذِهِ الْأَهْلَةَ مَوَائِبَ لِلنَّاسِ صَوْمُوا لِرُؤُوتِهِ وَأَطِطُوا لِرُؤُوتِهِ فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتَمُّوا الْعِدَّةَ [راجع: ۱۶۳۹۹].

(۱۶۳۰۳) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے چاند کو لوگوں کے لئے اوقات کا ذریعہ بتایا ہے، لہذا جب چاند نہ دیکھو تو روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تمیں کا عدد پورا کرو۔

(۱۶۴۰۴) حَدَّثَنَا قُرْآنُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْتَوْضًا أَحَدَنَا إِذَا مَسَّ ذِكْرُهُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ هَلْ هُوَ إِلَّا مِنْكَ أَوْ بَعْضَةُ مِنْكَ [راجع: ۱۶۳۹۵].

(۱۶۳۰۳) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وضو کرے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(۱۶۴۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا مُلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو السُّحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ قَالَ وَحَدَّثَنِي سِرَاجُ بْنُ عُقْبَةَ أَنَّ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ حَدَّثَهُمَا أَنَّ أَبَاهُ طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ آتَانَا فِي رَمَضَانَ وَكَانَ عِنْدَنَا حَتَّى أَمْسَى فَصَلَّى بِنَا الْقِيَامَ فِي رَمَضَانَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدِ رِيْمَانَ فَصَلَّى بِهِمْ حَتَّى بَقِيَ الْوَتْرُ فَقَدَّمَ رَجُلًا فَأَوْتَرَ بِهِمْ وَقَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ [صححه ابن خزيمة (۱۱۰۱)، وابن

حبان (۲۴۴۹)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۴۳۹، الترمذی: ۴۷۰، النسائی:

۲۲۹/۳). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۲۴۲۳۶، ۲۴۲۳۸].

(۱۶۳۰۵) قیس بن طلق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں ہمارے والد حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے، رات تک وہ ہمارے پاس ہی رہے، انہوں نے ہمیں نماز تراویح پڑھائی اور وتر بھی پڑھائے، پھر وہ ”مسجد ریحان“ چلے گئے، اور انہیں بھی نماز پڑھائی، جب وتر پڑھ گئے تو انہوں نے ان ہی میں سے ایک آدمی کو آگے کر دیا اور اس نے انہیں وتر پڑھا دیئے، پھر حضرت طلق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۴۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ شَيْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ خَرَجَ وَإِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّحَ بِمُؤَخَّرِ عَيْنَيْهِ إِلَى رَجُلٍ لَا يَقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يَقِيمُ صَلَاتَهُ فِي

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ۱۶۳۹۳].

(۱۶۳۰۶) حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی وفد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کن اکھیوں سے دیکھا تو ایک آدمی نے رکوع و سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں کیا تھا، نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ مسلمان! اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(۱۶۷۶م) قَالَ وَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ فَوَلَّفَ حَتَّى انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبِلْ صَلَاتِكَ فَلَا صَلَاةَ لِرَجُلٍ قَرَدَ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَرَدًا خَلْفَ الصَّفِّ [صححه ابن خزيمة (۱۵۶۹)، وابن حبان (۱۸۹۱)]. قال البوصيري: اسناده صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۰۰۳). [انظر: ۲۴۲۹۳].

(۱۶۳۰۶م) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا صف کے پیچھے کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے دیکھ کر رک گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ صف کے پیچھے تمہا کھڑے ہونے والے کی نماز نہیں ہوتی۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لَدَعْنِي عَقْرُبٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَانِي وَمَسَحَهَا [انظر: ۲۴۲۴۶].

(۱۶۳۰۷) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر دم کیا اور ہاتھ پھیرا۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ رضي الله عنه

حضرت اسود بن سريح رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ رَوْحٌ قَاتُوا حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَرِّبَ عَنْهَا لِسَانُهَا [راجع: ۱۵۶۷۳].

(۱۶۳۰۸) حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مانی الضمیر ادا کرنے لگے۔

(۱۶۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ مَدَحْتُكَ اللَّهُ بِمَدْحِهِ وَمَدَحْتُكَ بِأَخْرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتِ وَأَبْدَأْ بِمَذْحِجَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۶۷۰].

(۱۶۳۰۹) حضرت اسود بن سریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد و مدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذرا سناؤ تو تم نے اپنے رب کی تعریف میں کیا کہا ہے؟

(۱۶۴۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ لَا يَسْمَعُ شَيْئًا وَرَجُلٌ أَحْمَقُ وَرَجُلٌ هَرَمٌ وَرَجُلٌ مَاتَ فِي فِتْرَةٍ فَأَمَّا الْأَصَمُّ فَيَقُولُ رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامَ وَمَا أَسْمَعُ شَيْئًا وَأَمَّا الْأَحْمَقُ فَيَقُولُ رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامَ وَالصَّبِيَّانُ يَخِذْفُونِي بِالْبَعْرِ وَأَمَّا الْهَرَمُ فَيَقُولُ رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامَ وَمَا أَغْفِلُ شَيْئًا وَأَمَّا الَّذِي مَاتَ فِي الْفِتْرَةِ فَيَقُولُ رَبِّ مَا آتَانِي لَكَ رَسُولٌ فَيَأْخُذُ مَوَائِقَهُمْ لِيُطِيعَنَهُ فَيُرْسِلُ إِلَيْهِمْ أَنْ ادْخُلُوا النَّارَ قَالَ قَوْلَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا لَكَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا

(۱۶۳۱۰) حضرت اسود بن سریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن چار قسم کے لوگ ہوں گے، ① بہرا آدمی جو کچھ سن نہ سکے ② احمق آدمی ③ بوڑھا آدمی ④ فترت و جی (انقطاع رسل) کے زمانے میں مرنے والا آدمی، چنانچہ بہرا عرض کرے گا کہ پروردگار! اسلام تو آیا تھا لیکن میں نے نہ سنا، بوڑھا عرض کرے گا کہ پروردگار! اسلام تو آیا تھا لیکن اس وقت میری عقل نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا، اور فترت و جی کے زمانے میں مرنے والا کہے گا کہ پروردگار! میرے پاس تیرا کوئی پیغمبر ہی نہیں آیا، اللہ تعالیٰ ان سے یہ وعدہ لے گا کہ وہ اس کی اطاعت کریں گے اور پھر انہیں حکم دے گا کہ جہنم میں داخل ہو جائیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر وہ جہنم میں داخل ہو گئے تو وہ ان کے لئے ٹھنڈی اور باعث سلامتی بن جائے گی۔

(۱۶۴۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ لَمَنْ دَخَلَهَا كَانَتْ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْهَا يُسْحَبُ إِلَيْهَا

(۱۶۳۱۱) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۴۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَعْدِ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ قَالَ عَزَّوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَزَوَاتٍ قَالَ فَتَنَاولَ قَوْمٌ الدُّرِّيَّةَ بَعْدَمَا قَتَلُوا الْمُقَاتِلَةَ قَبْلَ ذَلِكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلا مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَتَلُوا الْمُقَاتِلَةَ حَتَّى تَنَاولُوا الدُّرِّيَّةَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَيْسَ آبَاءُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حِيَارَكُمْ آبَاءُ الْمُشْرِكِينَ إِنَّمَا

لَيْسَتْ نَسَمَةٌ تَوْلَدُ إِلَّا وَوَلَدَتْ عَلَى الْفِطْرَةِ فَمَا تَزَالُ عَلَيْهَا حَتَّى يَبِينَ عَنْهَا لِسَانُهَا فَأَبَوَاهَا يَهُودَانِهَا أَوْ
يَنْصَرَانِهَا قَالَ وَأَخْفَاهَا الْحَسَنُ [راجع: (۱۰۶۷۳)].

(۱۶۳۱۲) حضرت اسود بن سرج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، انہوں نے مشرکین سے قتال کیا جس کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے ان کی اولاد کے قتل تک جا پہنچا، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تمہیں بچوں کو قتل کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! وہ مشرکین کے بچے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مانی الضمیر ادا کرنے لگے اور اس کے والدین ہی اسے یہودی یا عیسائی بناتے ہیں۔

حَدِيثُ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جو کہ مطرف کے والد ہیں، کی حدیثیں

(۱۶۴۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَبَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ قَالَ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ أَوْ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [صححه ابن خزيمة (۲۱۰۰)، وابن حبان (۳۵۸۳)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۷۰۵، النسائی: ۲۰۶/۴ و ۲۰۷)]. [انظر: ۱۶۴۱۷، ۱۶۴۲۴، ۱۶۴۲۷، ۱۶۴۲۹، ۱۶۴۳۲].

(۱۶۳۱۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق ارشاد فرمایا ایسا فرض نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶۴۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا نَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَقَالَ وَكَيْعٌ مَرَّةً نَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ لَهَاكُمْ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ لَيْسَتْ فَأَبَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَنْبَيْتَ [صححه مسلم (۲۹۵۸)، وابن حبان (۳۳۲۷)، والحاكم (۵۳۳/۲)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۱۶۴۱۵، ۱۶۴۳۱، ۱۶۴۳۳، ۱۶۴۳۶، ۱۶۴۳۷].

(۱۶۳۱۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ تکاثر کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج

دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(۱۶۴۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْهَاتُكُمْ التَّكَاثُرُ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَا لِي مَالِي وَمَا لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَنْتَبِتُ أَوْ لَيْسَتْ فَأَنْتَبِتُ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ [راجع: ۱۶۴۱۴]۔

(۱۶۴۱۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ تکاثر کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(۱۶۴۱۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ سَيِّدُ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّدُ اللَّهُ فَإِنَّ أَنْتَ أَفْضَلُهَا فِيهَا قَوْلًا وَأَعْظَمُهَا فِيهَا طَوْلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقُلْ أَحَدُكُمْ بِقَوْلِهِ وَلَا يَسْتَجِرْهُ الشَّيْطَانُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۸۰۶)] [انظر: ۱۶۴۲۰، ۱۶۴۲۵]۔

(۱۶۴۱۶) حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ تو قریش کے سید (آقا) ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حقیقی سید (آقا) تو اللہ ہی ہے، وہ کہنے لگا کہ آپ قریش میں بات کے اعتبار سے سب سے افضل اور جو دو سخا میں سب سے عظیم تر ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم وہ بات کہا کرو جس میں شیطان تمہیں گمراہ کر کے تم پر غالب نہ آجائے۔

(۱۶۴۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسِئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ۱۶۴۱۳]۔

(۱۶۴۱۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [انظر: ۱۶۴۱۹، ۱۶۴۲۲، ۱۶۴۲۸]۔

(۱۶۴۱۸) ابو العلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتی پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنْتَعِمُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ دَلَّكَهَا بِنَعْلِهِ وَهِيَ فِي رِجْلِهِ

[راجع: ۱۶۴۱۸]۔

(۱۶۳۱۹) ابو العلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے ناک کی ریش پھینکی اور اسے اپنی جوتی سے مسل دیا جو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں میں پہن رکھی تھی۔

(۱۶۴۲۰) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالََا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَقَدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا أَنْتَ وَبَنَاتُنَا وَأَنْتَ سَيِّدُنَا وَأَنْتَ أَطْوَلُ عَلَيْنَا قَالَ يُونَسُ وَأَنْتَ أَطْوَلُ عَلَيْنَا طَوْلًا وَأَنْتَ أَفْضَلُنَا عَلَيْنَا فَضْلًا وَأَنْتَ الْحَفْنَةُ الْغُرَاءُ فَقَالَ قُولُوا قَوْلَكُمْ وَلَا يَسْتَجِرُّكُمْ الشَّيْطَانُ قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمْ [راجع: ۱۶۴۱۶].

(۱۶۳۲۰) حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو عامر کا ایک وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم لوگوں نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر نبی ﷺ کو سلام کیا اور عرض کیا کہ آپ تو ہمارے والد، ہمارے سید (آقا) ہیں، بات کے اعتبار سے سب سے افضل اور جو دو سخا میں سب سے عظیم تر ہیں، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم وہ بات کہا کرو جس میں شیطان تمہیں گمراہ کر کے تم پر غالب نہ آجائے۔

(۱۶۴۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي صَدْرِهِ أَرِيْزُ كَأَرِيْزِ الْمُرْجَلِ مِنَ الْبُهَاةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَقُلْ مِنْ الْبُهَاةِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ [صححه ابن خزيمة (۹۰۰)، وان حبان (۶۶۵)، والحاكم (۱/۲۶۴)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۰۴، النسائي: ۱۳/۳). [انظر: ۱۶۴۲۶، ۱۶۴۳۵].

(۱۶۳۲۱) حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو دیکھا کہ کثرت گریہ و زاری کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینہ مبارک سے ایسی آواز آ رہی تھی جیسی ہنڈیا کے اٹنے کی ہوتی ہے۔

(۱۶۴۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَعَّعَ فَذَلِكُمَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۱۶۴۱۸].

(۱۶۳۲۲) ابو العلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے ناک کی ریش پھینکی اور اسے اپنی بائیں جوتی سے مسل دیا۔

(۱۶۴۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي الطَّوِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَوَامُ الْإِبِلِ نَصِيْبُهَا قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ [صححه ابن حبان (۴۸۸۸)]. وضح

اسنادہ البوصير. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۵۰۲).

(۱۶۳۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم گمشدہ اونٹوں کو پکڑ سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز کو (بلا استحقاق) استعمال کرنا جہنم کی آگ ہے۔

(۱۶۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الذَّهْرَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ وَمَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ۱۶۴۱۳].

(۱۶۳۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحجاج قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حجاج فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ سَيِّدُ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّدُ اللَّهُ فَقَالَ أَنْتَ أَفْضَلُهَا فِيهَا قَوْلًا وَأَعْظَمُهَا فِيهَا قَوْلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقُلْ أَحَدُكُمْ بِقَوْلِهِ وَلَا يَسْتَجِرَّوْهُ الشَّيْطَانُ أَوْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۱۶۴۱۶].

(۱۶۳۵) حضرت عبد اللہ بن حنظل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ تو قریش کے سید (آقا) ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حقیقی سید (آقا) تو اللہ ہی ہے، وہ کہنے لگا کہ آپ قریش میں بات کے اعتبار سے سب سے افضل اور جو دو سخا میں سب سے عظیم تر ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم وہ بات کہا کرو جس میں شیطان تمہیں گمراہ کر کے تم پر غالب نہ آجائے۔

(۱۶۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِصَدْرِهِ آيَةٌ كَأَيُّهَا الْمَرْجَلُ [راجع: ۱۶۴۲۱].

(۱۶۳۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ کثرتِ گریہ و زاری کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے ایسی آواز آرہی تھی جیسی ہنڈیا کے اٹلنے کی ہوتی ہے۔

(۱۶۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الذَّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ [راجع: ۱۶۴۱۳].

(۱۶۳۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صومِ دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶۳۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي الْجَوَابِرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ لَتَنْتَعِعَ لَفْلَفَهُ تَحْتَ نَعْلَيْهِ الْبُسْرَى قَالَ لَمْ رَأَيْتُهُ حَكَّهَا بِنَعْلَيْهِ

(۱۶۳۲۸) ابوالعلاء بن شحیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے ناک کی ریش چھینکی اور اسے اپنی بائیں جوتی سے مسل دیا جو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں میں پہن رکھی تھی۔

(۱۶۴۳۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سِئَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ الذَّهْرَ لَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ۱۶۴۱۳].

(۱۶۳۳۹) حضرت عبداللہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶۴۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى [صححه ابن خزيمة (۸۷۹)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۲).

(۱۶۳۳۰) ابوالعلاء بن شحیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک پھینکا۔

(۱۶۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَكَلْتِ أَوْ لَيْسَتْ فَأَكَلْتِ أَوْ تَصَدَّقْتِ فَأَمْضَيْتِ [راجع: ۱۶۴۱۴].

(۱۶۳۳۱) حضرت عبداللہ ﷺ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(۱۶۴۴۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ قَدْ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الذَّهْرَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ۱۶۴۱۳].

(۱۶۳۳۲) حضرت عبداللہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ دُفِعَتْ إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ الْهَآكُمُ النَّكَارُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً وَلَيْسَ فِيهِ قَوْلُ قَنَادَةَ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ هَمَّامٍ [راجع: ۱۶۴۱۴].

(۱۶۳۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ نکاح کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۶۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي طَلْحَةَ الرَّاسِبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَعْدَأُ أَوْ قَائِمًا وَهُوَ يَقْرَأُ الْهَاجِمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى خَتَمَهَا [اخرجه عبد بن حميد (۵۱۵). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۶۴۱۴].

(۱۶۳۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ نکاح کی تلاوت کر رہے تھے یہاں تک کہ اسے مکمل کر لیا۔

(۱۶۴۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِصَنْدَرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ [راجع: ۱۶۴۲۱].

(۱۶۳۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ کثرت گریہ و زاری کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے ایسی آواز آرہی تھی جیسی ہنڈیا کے اٹنے کی ہوتی ہے۔

(۱۶۴۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ الْهَاجِمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ قَالَ لَقَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَا لِي مَالِي وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكٍ إِلَّا مَا أَكَلْتُ فَأَقْبَيْتُ أَوْ لَبَيْتُ فَأَبْلَيْتُ أَوْ تَصَدَّقْتُ فَأَمْضَيْتُ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كُلُّ صَدَقَةٍ لَمْ تَقْبَضْ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ [راجع: ۱۶۴۱۴].

(۱۶۳۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ نکاح کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(۱۶۴۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ لَقَدْ كَرِهْتُ مِثْلَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ [راجع: ۱۶۴۱۴].

(۱۶۳۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رضي الله عنه

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۴۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

(۱۶۴۳۹) وَوَكَّعَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَكَّعَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ لَمَّا قَدْ أَلْقَى طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

[صححه البخاری (۳۵۵)، ومسلم (۵۱۷)، وابن حبان (۲۲۹۲)، وابن عزيمة (۷۶۱ و ۷۷۰ و ۷۷۱)]. قال

الترمذی: حسن صحیح. [انظر: ۱۶۴۴۳].

(۱۶۴۳۸-۱۶۴۳۹) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے دو مختلف سندوں کے ساتھ مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۰) حَدَّثَنَا وَكَّعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي وَجْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَزِينَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِطَعَامٍ فَقَالَ يَا عُمَرُ قَالَ هِشَامُ يَا بَنِي سَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلْ بِبَيْمِنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ قَالَ فَمَا زَالَتْ أَكُلْتِي بَعْدُ [أخرجه الطيالسي (۱۳۵۸)]. قال

شعيب: صحيح. [انظر: ۶۴۴۱].

(۱۶۴۴۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا (پیارے بیٹے) عمر! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اس کے بعد ہمیشہ میرا کھانے کے وقت یہی معمول رہا۔

(۱۶۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي وَجْرَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَزِينَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي إِذَا أَكَلْتَ فَسَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِبَيْمِنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ قَالَ فَمَا زَالَتْ أَكُلْتِي بَعْدُ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۴۴۱) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا (پیارے بیٹے) عمر! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اس کے بعد ہمیشہ میرا کھانے کے وقت یہی معمول رہا۔

(۱۶۴۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِبَيْمِنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ طُعْمَتِي بَعْدُ وَكَانَتْ يَدِي تَطْبِيشُ [صححه البخاری (۵۳۷۶)، ومسلم (۲۰۲۲)].

(۱۶۴۴۲) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا (پیارے بیٹے) عمر! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اس کے بعد ہمیشہ میرا کھانے کے وقت یہی معمول رہا، اس سے پہلے میرا ہاتھ برتن میں گھومتا رہتا تھا۔

(۱۶۴۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ [راجع: ۱۶۴۳۸].

(۱۶۴۴۳) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّ اللَّهُ وَكُلَّ بِحِمِينِكَ وَكُلَّ مِمَّا يَلِيكَ [قال الترمذی: وقد اختلف اصحاب هشام فی رواية هذا الحديث. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۶۵، الترمذی: ۱۸۵۷)].

(۱۶۴۴۴) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ جَعَلَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (۵۱۷)]. [انظر بعده].

(۱۶۴۴۵) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ قَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مَوْشَحًا بِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي إِذَا قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ لَمْ يَسْمَعُهُ بَدُلَ عَلَى صِدْقِهِ [راجع ما قبله].

(۱۶۴۴۶) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ الْمُقْعَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَرَّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ امْرِيٍّ يَوْمًا يَلِيهِ

(۱۶۴۴۷) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اللہ کا نام لو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۴۸) قَرَأَتْ عَلَى أَبِي حَدِّانِكُمْ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَجْرَةَ

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بَنِيَّ اذْنُهُ وَسَمُّ اللَّهِ وَكُلُّ مِمَّا يَلِيكَ
[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۷۷۷)]. [انظر: ۱۶۴۴۹، ۱۶۴۵۰، ۱۶۴۵۱].

(۱۶۳۳۸) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا پیارے بیٹے قریب آ جاؤ، اللہ کا نام لو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۴۹) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي
عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامٍ يَأْكُلُهُ فَقَالَ اذْنُ فَسَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَكُلُّ بِبَيْمِنِكَ وَكُلُّ مِمَّا يَلِيكَ

(۱۶۳۳۹) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا قریب آ جاؤ، اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۵۰) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مَنْصُورِ بْنِ سَلَمَةَ الْغُزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ رَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اذْنُ يَا بَنِيَّ فَسَمَّ وَكُلُّ مِمَّا يَلِيكَ [انظر: ما بعده].

(۱۶۳۵۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا پیارے بیٹے اللہ کا نام لو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا لُؤَيْ بْنُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۳۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۴۵۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشِّحًا مَا عَلَيْهِ غَيْرُهُ [أخرجه البزار (۵۹۴)].

(۱۶۳۵۲) حضرت عبد اللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَمْ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ مُخَالَفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

(۱۶۳۵۳) حضرت عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۵۰۴) حَدَّثَنَا زَوْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأَجْرُنِي فِيهَا وَأَبْدَلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو سَلَمَةَ خَلَفَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَهْلِي خَيْرًا مِنْهُ [انظر بعده].

(۱۶۳۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پیش آجائے تو اسے اِنَّا لِلَّهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہہ کر یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! میں اپنی اس مصیبت پر آپ کے سامنے ثواب کی نیت سے صبر کرتا ہوں، لہذا مجھے اس کا اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مجھے عطا فرما، پھر جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بہتر اہل خانہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) عطا فرمادیئے۔

(۱۶۵۰۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَانِي أَبُو سَلَمَةَ يَوْمًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا فَسَرَرْتُ بِهِ قَالَ لَا تُصِيبُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مُصِيبَةٌ فَيَسْتَرْجِعَ عِنْدَ مُصِيبَتِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَجْرُنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا فِعْلَ ذَلِكَ بِهِ قَالَتْ أَمْ سَلَمَةَ فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا تَوَفَّى أَبُو سَلَمَةَ اسْتَرْجَعْتُ وَقُلْتُ اللَّهُمَّ أَجْرُنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي قُلْتُ مِنْ آيِنِ لِي خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَدْبَعُ إِهَابًا لِي فَسَلَّتُ يَدَيَّ مِنَ الْقَرْطِ وَأَذْنْتُ لَهُ فَوَضَعْتُ لَهُ وَسَادَةَ أَدَمَ حَشَوْهَا لَيْفَ فَفَعَدَ عَلَيْهَا فَخَطَبَنِي إِلَى نَفْسِي فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ مَقَالَتِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بِي أَنْ لَا تَكُونَ بِكَ الرَّغْبَةُ فِيَّ وَلَكِنِّي امْرَأَةٌ فِي غَيْرَةِ شَدِيدَةٍ فَأَخَافُ أَنْ تَرَى مِنِّي شَيْئًا يُعَذِّبُنِي اللَّهُ

بِهِ وَأَنَا امْرَأَةٌ دَخَلْتُ فِي السَّنِّ وَأَنَا ذَاتُ عِيَالٍ لَقَالَ أَمَا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْغَيْرَةِ فَسَوْفَ يُذْهِبُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْكَ وَأَمَا مَا ذَكَرْتَ مِنَ السَّنِّ فَقَدْ أَصَابَنِي مِثْلُ الَّذِي أَصَابَكَ وَأَمَا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعِيَالِ فَإِنَّمَا عِيَالُكَ عِيَالِي قَالَتْ فَقَدْ سَلَّمْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمْ سَلَّمَ فَقَدْ أَبَدَنِي اللَّهُ بِأَبِي سَلَمَةَ خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح الاسناد (ابن ماجه: ۱۵۹۸، الترمذی: ۳۵۱۱). قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع ما قبله].

(۱۶۳۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن ابوسلمہ میرے پاس نبی ﷺ کے یہاں سے واپس آئے تو کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ سے ایک بات سنی ہے جس سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ اس پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ کہے اور یہ دعاء کرے اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر و ثواب عطا فرما، اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما تو اسے یہ دونوں چیزیں عطا فرمادی جائیں گی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دعاء کو یاد کر لیا۔

جب (میرے شوہر) ابوسلمہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے ”اِنَّا لِلّٰهِ“ پڑھ کر یہی دعاء کی، پھر دن میں سوچنے لگی کہ مجھے ابوسلمہ سے بہتر آدمی کہاں ملے گا؟ لیکن میری عدت مکمل ہونے کے بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت چاہی، اس وقت میں کسی جانور کی کھال کو دباغت دے رہی تھی، میں نے درخت سلم کے پتوں سے پونچھ کر اپنے ہاتھوں دھوئے اور نبی ﷺ کو اندر آنے کی اجازت دی اور چڑے کا ایک ٹکیر رکھا جس میں کجور کی چھال بھری ہوئی تھی، نبی ﷺ اس سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے، اور اپنے حوالے سے مجھے پیغام نکاح دیا۔

نبی ﷺ جب اپنی بات کہہ کر فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے منہ تو نہیں موز سکتی لیکن مجھ میں غیرت کا مادہ بہت زیادہ ہے، میں اس بات سے ڈرتی ہوں کہ کہیں آپ کو میری کوئی ایسی چیز نظر نہ آئے جس پر اللہ مجھے عذاب میں مبتلا کر دے، پھر میں بڑھاپے کی عمر میں پہنچ چکی ہوں، اور میرے بچے بھی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم نے غیرت کی جس بات کا تذکرہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تم سے زائل کر دے گا، اور تم نے بڑھاپے کا جو ذکر کیا ہے تو یہ کیفیت مجھے بھی درپیش ہے اور تم نے بچوں کا جو ذکر کیا ہے تو تمہارے بچے میرے بچے ہیں، اس پر میں نے اپنے آپ کو نبی ﷺ کے حوالے کر دیا، چنانچہ نبی ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا، اور وہ کہتی ہیں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی ﷺ کی صورت میں ابوسلمہ سے بہتر بدل عطا فرمایا۔

حَدِيثُ أَبِي طَلْحَةَ زَيْدِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو طلحہ زید بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۷۵۶) حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بَسْرَتُمْ
 اشْتَكَى فَعَدَنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ بَسْرَةٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِي رَيْبٌ مِمْوَنَةٌ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا وَيَذْكَرُ الصُّورَ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عَبِيدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعَهُ يَقُولُ قَالَ إِلَّا رَقْمٌ فِي قُوبٍ
 قَالَ هَاشِمٌ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عَبِيدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعَهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمٌ فِي قُوبٍ
 وَكَذَا قَالَ يُونُسُ [صححه البخارى (٥٩٥٨)، ومسلم (٢١٠٦)، وابن حبان (٥٨٥٠)].

(۱۶۳۵۶) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں، راوی حدیث بسر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے، ہم ان کی عیادت کے لئے گئے تو ان کے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا ہوا تھا، جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں، میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا کہ کیا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے پہلے ایک موقع پر ہمارے سامنے تصویروں کا ذکر کرتے ہوئے اس کے متعلق حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو عبید اللہ نے جواب دیا کہ آپ نے انہیں کپڑے میں بنے ہوئے نقش و نگار کو مستثنیٰ کرتے ہوئے نہیں سنا تھا؟

(۱۶۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْحَيِّجِّ وَالْعُمَرَةَ [ضعف اسنادہ البوصیری.
 قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ٢٩٧١). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٦٤٦٨].

(۱۶۳۵۷) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع فرمایا تھا۔
 (۱۶۶۵۸) وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ
 كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ تَمَائِيلَ [صححه البخارى (٣٢٢٥) ومسلم (٢١٠٦) وابن حبان (٥٨٥٥)]. [انظر: ١٦٤٦٧].

(۱۶۳۵۸) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتابا تصویریں ہوں۔

(۱۶۶۵۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا صَبَحَ نَبِيُّ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ وَقَدْ أَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَعَدُّوا إِلَى حُرُوبِهِمْ وَأَرَضِيَهُمْ فَلَمَّا رَأَوْا نَبِيَّ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْجَيْشِ رَكَضُوا مُذْبِرِينَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ
 قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُتَذَرِّينَ [انظر: ١٦٤٦٤ و ١٦٤٦٥ و ١٦٤٦٧].

(۱۶۳۵۹) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب مقام خیبر میں صبح کی، اس وقت تک اہل خیبر اپنے کام کاج کے لئے اپنے کھیتوں اور زمینوں میں جا چکے تھے، جب انہوں نے نبی ﷺ اور ان کے ساتھ ایک لشکر کو دیکھا تو وہ پشت پھیر کر بھاگ

کھڑے ہوئے، اور نبی ﷺ نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا جب ہم کسی قوم کے گھن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

(۱۶۴۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قِيلَ لِمَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَأَنَا عِنْدَهُ عَمَّنْ كَانَ يَأْخُذُ الْحَسَنُ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيْرَتِ النَّارُ قَالَ أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ وَأَخَذَهُ أَنَسٌ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ وَأَخَذَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۳۶۰) حماد بن عمار کہتے ہیں کہ کسی نے مطر وراق سے میری موجودگی میں پوچھا کہ حسن بصری رضی اللہ عنہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کا حکم کہاں سے لیتے ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے۔

(۱۶۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا غَيْرَتِ النَّارُ [تقدم في مسند أبي هريرة: ۹۹۰۹ وانظر: ۱۶۴۶۳].

(۱۶۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔ (۱۶۴۶۲) وَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ يَعْنِي ابْنَ حَفْصِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۰۶/۱)]. [انظر: ۱۶۴۷۶].

(۱۶۳۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (۱۶۴۶۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۱۶۴۶۱].

(۱۶۳۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (۱۶۴۶۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ صَبَّحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَقَدْ أَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَعَدُّوا إِلَى حُرُوبِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْجَيْشِ نَكَّصُوا مُدْبِرِينَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۱۶۴۵۹].

(۱۶۳۶۳) حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب مقام خیبر میں صبح کی، اس وقت تک اہل خیبر اپنے کام کاج کے لئے اپنے کھیتوں اور زمینوں میں جا چکے تھے، جب انہوں نے نبی ﷺ اور ان کے ساتھ ایک لشکر کو دیکھا تو وہ پشت پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے، اور نبی ﷺ نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا جب ہم کسی قوم کے گھن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

(۱۶۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ
 حَدَّثْتُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ صَبَحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۶۴۵۹] (۱۶۳۶۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۶۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ
 أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِهِ الْبَشْرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَصْبَحَكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِكَ الْبَشْرُ قَالَ أَجَلَ آتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى
 عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ
 عَلَيْهِ مِثْلَهَا

(۱۶۳۶۶) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ کا صبح کے وقت انتہائی خوشگوار موڈ تھا اور بشارت کے آثار
 چہرہ مبارک سے نظر آ رہے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو صبح کے وقت آپ کا موڈ بہت خوشگوار ہے
 جس کے آثار چہرہ مبارک سے نظر آ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! آج میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے ایک
 آنے والا آیا اور کہنے لگا کہ آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا،
 دس گناہ معاف فرمائے گا، دس درجات بلند فرمائے گا اور اس پر بھی اسی طرح رحمت نازل فرمائے گا۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ يَنْبُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ [راجع: ۱۶۴۵۶]۔

(۱۶۳۶۷) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں
 ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
 أَنْبَأَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَبَّةٍ وَعُمُرَةَ [راجع: ۱۶۴۵۷]۔

(۱۶۳۶۸) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع فرمایا تھا۔

(۱۶۶۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَلَبَ قَوْمًا أَحَبَّ أَنْ يَقِيمَ بِعَرَصَتِهِمْ ثَلَاثًا [انظر: ۱۶۴۷۰]۔

[۱۶۴۷۴، ۱۶۴۷۳]

(۱۶۳۶۹) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی قوم پر غلبہ حاصل کرتے تو وہاں تین دن ٹھہرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۱۶۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَاتَلَ قَوْمًا فَهَزَمَهُمْ أَقَامَ بِالْعَرُصَةِ ثَلَاثًا وَإِنَّهُ لَمَا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ أَمَرَ بِصَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَالْقُوا فِي قَلْبٍ مِنْ قَلْبٍ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُتَّيِّنٍ قَالَ ثُمَّ رَاحَ إِلَيْهِمْ وَرَحْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا جَهْلٍ بَنَ هِشَامٍ وَيَا عْتَبَةَ بَنَ رَبِيعَةَ وَيَا شَيْبَةَ بَنَ رَبِيعَةَ وَيَا وَلِيدَ بْنَ عَبْتَةَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعُ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ فَتَادَهُ بَعْثُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيَسْمَعُوا كَلَامَهُ تَوْبِيخًا وَصَغَارًا وَتَقْصِيمَةً قَالَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ لَمَا فَرَعَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ أَقَامَ بِالْعَرُصَةِ ثَلَاثًا [صححه البخارى (٣٠٦٥)، ومسلم (٢٨٧٥)، وابن حبان (٤٧٧٦ و ٤٧٧٧ و ٤٧٧٨)]. [راجع: ١٦٤٦٩].

(١٦٣٤٠) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی قوم پر غلبہ حاصل کرتے تو وہاں تین دن ٹھہرنے کو پسند فرماتے تھے، اور غزوہ بدر کے دن نبی ﷺ نے حکم دیا تو سرداران قریش کو بدر کے ایک گندے اور بدبودار کنوئیں میں پھینک دیا گیا، پھر نبی ﷺ ان کی طرف چلے، ہم بھی ساتھ تھے، اور وہاں پہنچ کر آوازیں دی اے ابو جہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ، اے شیبہ بن ربیعہ، اور اے ولید بن عتبہ! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا، کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ ایسے جسموں سے بات کر رہے ہیں جن میں روح سرے سے ہے ہی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو میں ان سے کہہ رہا ہوں، وہ تم ان سے زیادہ انہیں سن رہے۔

(١٦٤٧١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ وَحُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ غَشِيْنَا النَّعَاسُ وَنَحْنُ فِي مَصَافِنَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَكُنْتُ فِيمَنْ غَشِيَتْهُ النَّعَاسُ يَوْمَئِذٍ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَأَخَذَهُ وَيَسْقُطُ وَأَخَذَهُ [صححه البخارى (٤٥٦٢)، وابن حبان (٧١٨٠)].

(١٦٣٤١) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن جب ہم لوگ صفوں میں کھڑے تھے تو ہم پر اونگھ طاری ہونے لگی، ان لوگوں میں میں بھی شامل تھا اور اسی بناء پر میرے ہاتھ سے بار بار تلوار گرتی تھی اور میں اسے اٹھاتا تھا۔

(١٦٤٧٢) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَا صَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبِيرٌ وَقَدْ أَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَعَدَّوْا إِلَى حُرُوبِهِمْ وَأَرْضِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْجَيْشُ نَكَصُوا مُدْبِرِينَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّا إِذَا تَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَمَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [راجع: ١٦٤٥٩].

(١٦٣٤٢) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب مقام خیبر میں صبح کی، اس وقت تک اہل خیبر اپنے کام کاج کے لئے اپنے کھیتوں اور زمینوں میں جا چکے تھے، جب انہوں نے نبی ﷺ اور ان کے ساتھ ایک لشکر کو دیکھا تو وہ پشت پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے، اور نبی ﷺ نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح

بہت بری ہوتی ہے۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرْنَا لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةِ وَعَشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقَدُوا لِي طَوْعًا مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِتٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرَصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمَ الثَّلَاثِ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشَدَّ عَلَيْهَا رَحْلَهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالَ مَا نَرَاهُ إِلَّا يَنْطَلِقُ لِيَقْضَى حَاجَتَهُ حَتَّى قَامَ عَلَيَّ شَفِةُ الرَّسُولِ فَجَعَلَ يَنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ وَيَا فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ أَيَسْرُكُمْ أَنْتُمْ أَطَعْتُمْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَكَلَّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعُ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمْ اللَّهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَضْمِيرًا وَتَقْمِيمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَامَةً [راجع: ۱۶۴۶۹].

(۱۶۴۷۳) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو جو بیس سرداران قریش کو بدر کے ایک گندے اور بدبودار کنوئیں میں پھینک دیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کسی قوم پر غلبہ حاصل ہوتا تو وہاں تین دن قیام فرماتے تھے، چنانچہ غزوہ بدر کے تیسرے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف چلے، ہم بھی ساتھ تھے، اور ہمارا خیال یہ تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے جا رہے ہیں، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں کی منڈیر پر جا کر کھڑے ہو گئے اور ان کا نام لے کر انہیں آوازیں دینے لگے، کیا اب تمہیں یہ بات اچھی لگ رہی ہے کہ تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی؟ کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا، کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ ایسے جسموں سے بات کر رہے ہیں جن میں روح سرے سے ہے ہی نہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو میں ان سے کہہ رہا ہوں، وہ تم ان سے زیادہ انہیں سن رہے۔

(۱۶۷۷۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ شَيْبَانَ وَلَمْ يُسَيِّدْهُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَتَقْمِيمَةً [راجع: ۱۶۴۶۹].

(۱۶۴۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۷۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلِيمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَبَّاحِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبَشْرُ بَرِي لِي وَوَجْهَهُ فَلَقْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبَشْرَ لِي وَوَجْهَكَ فَقَالَ إِنَّهُ آتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا بَرُّضِكَ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا [صححه ابن حبان (۹۱۵)، والحاكم (۲/۴۲۰)]. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد

ضعيف. قال الألباني: حسن (النسائي: ۴۴/۳ و ۵۰). [انظر: ۱۶۴۷۷].

(۱۶۴۷۵) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صبح کے وقت انتہائی خوشگوار موڈ تھا اور بشارت کے آثار چہرہ مبارک سے نظر آ رہے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو صبح کے وقت آپ کا موڈ بہت خوشگوار ہے جس کے آثار چہرہ مبارک سے نظر آ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! آج میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر ایک مرتبہ سلام پڑھے گا میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔

(۱۶۴۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَرَاهُ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِنِّي مِمَّا أَنْصَجَتْ النَّارُ [راجع: ۱۶۴۶۲]۔

(۱۶۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔
(۱۶۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالسُّرُورُ يَوْمِي وَجْهَهُ لِقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَرِي السُّرُورَ فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَمَا يُرِيدُكَ أَنْ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ عَشْرًا قَالَ بَلَى [راجع: ۱۶۴۷۵]۔

(۱۶۴۷۸) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صبح کے وقت انتہائی خوشگوار موڈ تھا اور بشارت کے آثار چہرہ مبارک سے نظر آ رہے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو صبح کے وقت آپ کا موڈ بہت خوشگوار ہے جس کے آثار چہرہ مبارک سے نظر آ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! آج میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر ایک مرتبہ سلام پڑھے گا میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔

(۱۶۴۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحِجَابِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرُ يَوْمِي وَجْهِهِ لَقَدْ كَرَهُ [راجع: ۱۶۴۷۵]۔

(۱۶۴۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۴۷۹) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَبِي بْنُ كَعْبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ جُلُوسًا فَأَكَلْنَا لَحْمًا وَخَبْزًا لَمْ

دَعَوْتُ بِوَضْوِئِهِ فَقَالَ لِمَ تَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لِهَذَا الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْنَا فَقَالَ اتَّوَضَّأُ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَمْ يَتَوَضَّأُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ [اخرجه عبد الرزاق (٦٥٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢١٤٩٩].

(١٦٣٤٩) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطولحہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر میں نے وضو کے لئے پانی منگوایا تو وہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ وضو کیوں کر رہے ہو؟ میں نے کہا کہ اس کھانے کی وجہ سے جو ابھی ہم نے کھایا ہے، وہ کہنے لگے کہ کیا تم حلال چیزوں سے وضو کرو گے؟ اس ذات نے اس سے وضو نہیں کیا جو تم سے بہتر تھی۔

(١٦٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَ يَسْكُنُ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ عِنْدَ عُمَرَ فَغَيَّرَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَغْيِرْ عَلَيَّ قَالَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَرَأَ الرَّجُلُ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهْ قَدْ أَحْسَنْتَ قَالَ فَكَأَنَّ عُمَرَ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ إِنَّ الْقُرْآنَ كُلَّهُ صَوَابٌ مَا لَمْ يُجْعَلْ عَذَابٌ مَغْفِرَةٌ أَوْ مَغْفِرَةٌ عَذَابًا وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَرَّةً أُخْرَى أَبُو ثَابِتٍ مِنْ كِتَابِهِ

(١٦٣٨٠) حضرت ابوطولحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کوئی شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کر رہا تھا، اس دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے لقمہ دیا، وہ آدمی کہنے لگا کہ میں نے اسی طرح نبی ﷺ کے سامنے پڑھا تھا لیکن نبی ﷺ نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں فرمائی تھی؟ چنانچہ وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس اکٹھے ہوئے اور اس آدمی نے نبی ﷺ کو قرآن کریم پڑھ کر سنایا، نبی ﷺ نے اس کی تحسین فرمائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غالباً اس بات کو محسوس کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے سارا قرآن درست ہے جب تک کہ انسان مغفرت کو عذاب یا عذاب کو مغفرت سے تبدیل نہ کر دے۔

(١٦٤٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا جُلُوسًا بِالْأَيْبِيَةِ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعَدَاتِ اجْتَنِبُوا مَجَالِسِ الصُّعَدَاتِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا جَلَسْنَا لِعَمْرٍ مَا بَأْسٍ نَتَذَكَّرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ فَاعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا قُلْنَا وَمَا حَقُّهَا قَالَ غَضُّ الْبَصْرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحَسَنُ الْكَلَامِ [صححه مسلم (٢١٦١)].

(١٦٣٨١) حضرت ابوطولحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اپنے گھروں کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی ﷺ کا وہاں سے گذر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا تم ان بلند یوں پر کیوں بیٹھے ہو؟ یہاں بیٹھنے سے اجتناب کیا کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہاں ہم کسی گناہ کے کام کے لئے نہیں بیٹھے بلکہ صرف مذاکرہ اور باہم گفت و شنید کے لئے جمع ہوئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو

پھر مجلسوں کو ان کا حق دیا کرو، ہم نے پوچھا کہ وہ حق کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نکاہیں جھکا کر رکھنا، سلام کا جواب دینا، اور اچھی بات کرنا۔

(۱۶۸۸۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَلَدَّكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَحَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ بْنُ زَيْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ مَوْلَى بَنِي مَعَالَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلِ الْأَنْصَارِيِّ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمْرٍ يَخْذُلُ أَمْرًا مُسْلِمًا عِنْدَ مَوْطِنٍ تَنْتَهَكَ فِيهِ حُرْمَتَهُ وَيُنْتَقِصُ فِيهِ مِنْ عَرِضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ أَمْرٍ يَنْصُرُ أَمْرًا مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يَنْتَقِصُ فِيهِ مِنْ عَرِضِهِ وَيَنْتَهَكَ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۸۸۴)].

(۱۶۳۸۲) حضرت جابرؓ اور ابوطلمحہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو کسی ایسی جگہ تہا چھوڑ دیتا ہے جہاں اس کی بے عزتی کی جارہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کر کے اسے کم کیا جا رہا ہو تو اللہ اسے اس مقام پر تہا چھوڑ دے گا جہاں وہ اللہ کی مدد چاہتا ہوگا، اور جو شخص کسی ایسی جگہ پر کسی مسلمان کی مدد کرتا ہے جہاں اس کی عزت کو کم کیا جا رہا ہو اور اس کی بے عزتی کی جارہی ہو تو اللہ اس مقام پر اس کی مدد کرے گا جہاں وہ اللہ کی مدد چاہتا ہوگا۔

(۱۶۸۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ [صححه مسلم (۲۱۰۶)؛ وابن حبان (۵۴۶۸)].

(۱۶۳۸۳) حضرت ابوطلمحہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب یا تصویریں ہوں۔

حَدِيثُ أَبِي شُرَيْحِ الْخَزَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو شریح خزاعیؓ کی حدیثیں

(۱۶۸۸۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْخَزَاعِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَبْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنِ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقْلُ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [صححه مسلم (۴۸)]. [نظر: ۲۷۷۰۱].

(۱۶۳۸۳) حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۱۶۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيْفَةُ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٌ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَقِيمَ عِنْدَ أَحَدٍ حَتَّى يُؤْتِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ يُؤْتِمُهُ قَالَ يَقِيمُ عِنْدَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يَقْرِئُهُ [نظر: ۱۶۴۸۸، ۲۷۷۰۷، ۲۷۷۰۳]

(۱۶۳۸۵) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پر تکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے، اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کر دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! گناہگار کس طرح ہوگا؟ فرمایا وہ اس کے یہاں ٹھہرے اور اس کے پاس مہمان نوازی کے لئے کچھ بھی نہ ہو۔

(۱۶۳۸۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْكُحَيْبِيِّ وَقَالَ رَوْحٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ الْجَارُ بِوَأَيْقِهِ قَالُوا وَمَا بِوَأَيْقِهِ قَالَ شَرُّهُ [صححه البخاری (۶۰۱۶)]. [نظر: ۲۷۷۰۴]

(۱۶۳۸۶) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ قسم کھا کر یہ جملہ دہرایا کہ وہ شخص مؤمن نہیں ہو سکتا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا جس کے پڑوسی اس کے ”بوائق“ سے محفوظ نہ ہوں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے ”بوائق“ کا معنی پوچھا تو فرمایا ثمر۔

(۱۶۳۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ أُنذِنَ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أَحَدُنْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدَمُ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعْتُهُ أُذِنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرْتُهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ حَمِدَ اللَّهُ وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِأَمْرِي يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ آذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ إِنَّمَا آذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَلَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ

كَعْرَمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ [انظر: ۱۶۴۹۱].

(۱۶۴۸۷) حضرت ابو شریح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عمرو بن سعید ایک لشکر مکہ مکرمہ طرف (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے مقابلہ کے لیے یزید کی طرف سے) بھیج رہا تھا میں نے کہا اے امیر! میں آپ سے رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرنے کی اجازت چاہتا ہوں، جو آپ ﷺ نے فتح مکہ کے دوسرے روز ارشاد فرمائی تھی اور میں نے اپنے کانوں سے اس کو سنا تھا اور دل سے یاد کیا تھا اور آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے دیکھا تھا، آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا تھا کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے حرم بنایا ہے، آدمیوں نے حرم نہیں بنایا لہذا جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اس کو یہاں خون ریزی نہ کرنا چاہئے، نہ یہاں کے درخت کا ٹٹا چاہئے، اگر کوئی شخص نبی ﷺ کے قتال کرنے سے یہاں کی خون ریزی کے (جواز) پر استدلال کرے تو اس سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو (خاص طور پر) اجازت دی تھی اور وہ اجازت بھی دن میں صرف ایک ساعت کے لئے تھی، اب دوبارہ اس کی حرمت دیسے ہی ہوگی جس طرح کل تھی، یہ حکم حاضرین غائبین کو پہنچادیں۔

(۱۶۴۸۸) حَدَّثَنَا حَبَّاجُ وَأَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاءَ وَأَبْصَرْتُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ جَانِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَانِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالصَّيْفَةُ ثَلَاثٌ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ وَلَا يَتَوَى عِنْدَهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ

[صححه البخاری (۶۰۱۹)، ومسلم (۴۸)، وابن حبان (۵۲۸۷)]. [راجع: ۱۶۴۸۵].

(۱۶۴۸۸) حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے کانوں سے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور آنکھوں سے بات کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام جائزہ سے کرنا چاہئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! جائزہ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا صیاف تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پر تکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے اس سے زیادہ جو ہوگا وہ اس پر صدقہ ہوگا، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کر دے۔

(۱۶۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَامِيُّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَبَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعُوْجَاءِ قَالَ بَزِيدُ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْخَزَاعِمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَزِيدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ

خَبِلَ الْعَجَلُ الْجَوَاحُ لَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ أَوْ يَغْفُوَ فَإِنْ أَرَادَ رَابِعَةً فَتُخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ فَإِنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ عَدَا بَعْدَ قَتْلِهِ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا [قال الألبانی: ضعيف]

(ابو داؤد: ۴۴۹۶، ابن ماجہ: ۲۶۲۳)۔

(۱۶۳۸۹) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا خون بہا دیا جائے یا اسے زخمی کر دیا جائے، اسے تین میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہے یا تو قصاص لے لے، یا دیت وصول کر لے اور یا پھر معاف کر دے، اگر وہ ان کے علاوہ کوئی چوتھی صورت اختیار کرنا چاہتا ہے تو اس کے ہاتھ پکڑ لو، اگر وہ ان میں سے کسی ایک کو اختیار کر لیتا ہے، پھر اس کے بعد سرکشی کرتے ہوئے قتل بھی کر دیتا ہے تو اس کے لئے جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۶۴۹۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ أَحَدِ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شُرَيْحَ الْخَزَاعِمِيَّ ثُمَّ الْكُفَيْيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَدِنَّا رَسُولُ اللَّهِ يَوْمَ الْفَتْحِ فِي قِتَالِ بَنِي بَكْرِ حَتَّى أَصَبْنَا مِنْهُمْ ثَارَنَا وَهُوَ بِمَكَّةَ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَفْعِ السِّيفِ فَلَقِيَ رَهْطًا مِنْ الْعَدُوِّ مِنْ هَذَيْلٍ فِي الْحَرَمِ يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمَ وَكَانَ قَدْ وَتَرَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانُوا يَطْلُبُونَهُ فَقَتَلُوهُ وَبَادَرُوا أَنْ يَخْلَصَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمَنَ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا أَشَدَّ مِنْهُ فَسَعَيْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ نَسْتَشْفِعُهُمْ وَعَشِينَا أَنْ نَكُونَ قَدْ هَلَكْنَا فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَأَتَانِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَرَمٌ مَكَّةَ وَأَمَّ يُحَرِّمُهَا النَّاسُ وَإِنَّمَا أَحَلَّهَا لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ أَمْسِ وَهِيَ الْيَوْمَ حَرَامٌ كَمَا حَرَّمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِنِّي أَعْتَى النَّاسَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ قَتَلَ فِيهَا وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَرَجُلٌ طَلَبَ بِدَخْلِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَدِينَنَّ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي قَتَلْتُمْ قَوْدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۳۹۰) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بنو بکر سے قتال کی اجازت دے دی، چنانچہ ہم نے ان سے اپنا انتقام لیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کرمہ میں ہی تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تلوار اٹھالینے کا حکم دیا، اگلے دن ہمارے ایک گروہ کو حرم شریف میں بنو ہذیل کا ایک آدمی ملا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے کے ارادے سے جا رہا تھا، اس نے زمانہ جاہلیت میں انہیں بہت نقصان پہنچایا تھا اور وہ اس کی تلاش میں تھے، اس لئے انہوں نے قبل اس کے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاتا اور اپنے لئے پروانہ امن حاصل کرتا، اسے قتل کر دیا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعے کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی ناراض ہو گئے، بخدا! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے زیادہ غصے کی

حالت میں کبھی نہیں دیکھا، ہم لوگ جلدی سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تاکہ ان سے سفارش کی درخواست کریں، اور ہم اپنی ہلاکت کے خوف سے لرز رہے تھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء "جو اس کے شایان شان ہو" بیان فرمائی اور "ابا بعد" کہہ کر فرمایا کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے ہی حرم قرار دیا ہے، انسانوں نے نہیں، میرے لیے بھی کل کے دن صرف کچھ دیر کے لئے اس میں قتال کو حلال کیا گیا تھا، اور اب وہ اسی طرح قابل احترام ہے جیسے ابتداء میں اللہ نے اسے حرم قرار دیا تھا، اور اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین طرح کے لوگ ہیں ① حرم میں کسی کو قتل کرنے والا ② اپنے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے والا ③ زمانہ جاہلیت کے خون کا قصاص لینے والا، اور بخدا میں اس شخص کی دیت ضرور ادا کروں گا جسے تم نے قتل کر دیا ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی دیت ادا کر دی۔

(۱۶۴۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ لَمَّا بَعَثَ عُمَرُو بْنُ سَعِيدٍ إِلَى مَكَّةَ بَعَثَهُ يَغْزُو ابْنَ الزُّبَيْرِ أَتَاهُ أَبُو شُرَيْحٍ فَكَلَّمَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى نَادِي قَوْمِهِ فَجَلَسَ فِيهِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَ قَوْمَهُ كَمَا حَدَّثَ عُمَرُو بْنُ سَعِيدٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّا قَالَ لَهُ عُمَرُو بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ هَذَا إِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتُتِحَ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ الْفَدُ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ عَدَّتْ خُزَاعَةٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ هَذَيْلٍ لَقَتَلُوهُ وَهُوَ مُشْرِكٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنَا خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِيهِ حَرَامٌ مِنَ حَرَامِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَحِلُّ لِأَمْرِي يَوْمَئِذٍ مِنَ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَ بِهَا شَجَرًا لَمْ تَحِلَّلْ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ يَكُونُ بَعْدِي وَلَمْ تَحِلَّلْ لِي إِلَّا هَذِهِ السَّاعَةَ غَضَبًا عَلَى أَهْلِهَا أَلَا تَمُّ قَدْ رَجَعْتَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ أَلَا فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ فَمَنْ قَالَ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَاتَلَ بِهَا فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحَلَّهُا لِرَسُولِهِ وَلَمْ يُحِلَّلَهَا لَكُمْ يَا مَعْشَرَ خُزَاعَةَ وَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ عَنِ الْقَتْلِ فَقَدْ كَثُرَ أَنْ يَقَعَ لَيْنٌ قَتَلْتُمْ قَبِيلًا لِأَدِينِهِ فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَ مَقَامِي هَذَا فَأَمَلُهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَانُوا قَدَمُ قَاتِلِهِ وَإِنْ شَاوَرُوا فَمَقَلُهُ ثُمَّ وَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ الَّذِي قَتَلْتَهُ خُزَاعَةٌ فَقَالَ عُمَرُو بْنُ سَعِيدٍ لِأَبِي شُرَيْحٍ انصَرِفْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَتَعْنُ أَعْلَمُ بِحُرْمَتِهَا مِنْكَ إِنَّهَا لَا تَمْنَعُ سَافِكَ دَمٍ وَلَا خَالِعَ طَاعَةَ وَلَا مَانِعَ جَزِيَّةٍ قَالَ فَقُلْتُ قَدْ كُنْتُ شَاهِدًا وَكُنْتُ غَائِبًا وَقَدْ بَلَّغْتُ وَقَدْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْلَغَ شَاهِدُنَا غَائِبَنَا وَقَدْ بَلَّغْتُكَ فَأَنْتَ وَشَأْنُكَ [صححه البخاری (۱۰۴)، ومسلم (۱۳۵۴) قال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ۱۶۴۸۷، انظر: ۲۷۷۰۲، ۲۷۷۰۶].

(۱۶۳۹۱) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عمرو بن سعید نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مقابلے کے لئے مکہ کرمہ کی طرف اپنا لشکر بھیجے گا ارادہ کیا تو وہ اس کے پاس گئے، اس سے بات کی اور اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنایا، پھر اپنی قوم کی مجلس میں آ کر بیٹھ گئے، میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور پھر عمرو بن سعید کا جواب بیان کرتے ہوئے فرمایا میں نے اس سے کہا کہ اے فلاں! فتح مکہ کے موقع پر ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، فتح مکہ سے اگلے دن بنو خزاعہ نے بنو ہذیل کے ایک آدمی پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا، وہ مقتول مشرک تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! اللہ نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تھا، اسی دن مکہ مکرمہ کو حرم قرار دے دیا تھا، لہذا وہ قیامت تک حرم ہی رہے گا، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی آدمی کے لئے اس میں خون ریزی کرنا، اور درخت کا ٹٹا جائز نہیں ہے، یہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا، اور میرے لیے بھی صرف اس مختصر وقت کے لئے حلال تھا جس کی وجہ یہاں کے لوگوں پر اللہ کا غضب تھا، یاد رکھو کہ اب اس کی حرمت لوٹ کر کل گذشتہ کی طرح ہو چکی ہے، یاد رکھو! تم میں سے جو لوگ موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ بات پہنچا دیں، اور جو شخص تم سے کہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تم کو مکہ مکرمہ میں قتال کیا تھا تو کہہ دینا کہ اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اسے حلال کیا تھا، تمہارے لیے نہیں کیا، اے گردو خزاعہ! اب قتل سے اپنے ہاتھ اٹھا لو کہ بہت ہو چکا، اس سے پہلے تو تم نے جس شخص کو قتل کر دیا ہے، میں اس کی دیت دے دوں گا، لیکن اس جگہ پر میرے کھڑے ہونے کے بعد جو شخص کسی کو قتل کرے گا تو مقتول کے ورثاء کو دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہوگا یا تو قاتل سے قصاص لے لیں یا پھر دیت لے لیں، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کی دیت ادا کر دی جسے بنو خزاعہ نے قتل کر دیا تھا۔

یہ حدیث سن کر عمرو بن سعید نے حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے کہا بڑے میاں! آپ واپس چلے جائیں، ہم اس کی حرمت آپ سے زیادہ جانتے ہیں، یہ حرمت کسی خون ریزی کرنے والے، اطاعت چھوڑنے والے اور جزیہ روکنے والے کی حفاظت نہیں کر سکتی، میں نے اس سے کہا کہ میں اس موقع پر موجود تھا، تم غائب تھے اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غائبین تک اسے پہنچانے کا حکم دیا تھا، سو میں نے تم تک یہ حکم پہنچا دیا، اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

(۱۶۳۹۲) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَكْبَرُ عَلِمِي أَنَّ أَبِي حَدَّثَنَا عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعُزَاعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ طَلَبَ بَدَمَ الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ أَوْ بَصَّرَ عَيْنَيْهِ فِي النَّوْمِ مَا لَمْ يُبْصِرَا

(۱۶۳۹۲) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین طرح کے لوگ ہیں ① اپنے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے والا ② زمانہ جاہلیت کے خون کا قصاص لینے والا، ③ جھوٹا

خواب بیان کرنے والا، جسے تم نے قتل کر دیا ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی دیت ادا کر دی۔

حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۴۹۳) حَدَّثَنَا قِيَاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْكِلَابِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصِيبَانِهِمْ فَيَمْسَحُ عَلَى رُؤُوسِهِمْ وَيَدْعُو لَهُمْ فَبِئْسَ بِي إِيَّاهِ وَإِنِّي مُطِيبٌ بِالْخَلْقِ وَلَمْ يَمْسَحْ عَلَيَّ رَأْسِي وَلَمْ يَمْنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ أُمِّي خَلَقْتَنِي بِالْخَلْقِ فَلَمْ يَمْسَحْنِي مِنْ أَجْلِ الْخَلْقِ [صححه الحاكم (۱۰۰/۳)]

اسنادہ ضعیف۔ وقال ابو عمر النمری: والحديث منكر ومضطرب ولا يصح. قال الألبانی: منكر (ابوداؤد: ۴۱۸۱)

(۱۶۴۹۳) حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کو فتح کر لیا تو اہل مکہ اپنے بچوں کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آنے لگے، نبی ﷺ ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے اور ان کے لئے دعاء فرماتے، مجھے بھی نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا، میں نے اس وقت ”خلوق“ نامی خوشبو لگا رکھی تھی، اس لئے نبی ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ نہیں پھیرا، اس کے علاوہ اور کوئی وجہ نہ تھی کہ میری والدہ نے مجھے ”خلوق“ لگا دی تھی۔

حَدِيثُ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۴۹۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَشَقَّتْ فَبَالِغٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَانِمًا [انظر: ۱۶۴۹۵، ۱۶۴۹۶، ۱۶۴۹۷]

[۱۸۰۰۰، ۱۶۴۹۸]

(۱۶۴۹۳) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم حلق میں پانی ڈالا کرو تو خوب مبالغہ کیا کرو، لایہ کہ تم روزے سے ہو۔

(۱۶۴۹۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلِ الْأَصَابِعَ [راجع: ۱۶۴۹۴]

(۱۶۴۹۵) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو انگلیوں کا خلال بھی کیا کرو۔

(۱۶۴۹۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ لَنَا شَاةً وَقَالَ لَا تَحْسَبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَحْسَبَنَّ إِنَّا إِنَّمَا ذَبَحْنَاهَا لَكَ وَلَكِنْ لَنَا غَنَمٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَةَ ذَبَحْنَا شَاةً [راجع: ۱۶۴۹۴].

(۱۶۴۹۶) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے ایک بکری ذبح فرمائی، اور فرمایا یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے صرف تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے، بلکہ بات یہ ہے کہ ہمارا بکریوں کا ریوڑ ہے، جب بکریوں کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے تو ہم اس میں سے ایک ذبح کر لیتے ہیں۔

(۱۶۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَبْلَغْ فِي الْإِسْتِشْقِ مَا لَمْ تَكُنْ صَائِمًا [راجع: ۱۶۴۹۴].

(۱۶۴۹۷) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم طلق میں پانی ڈالو تو خوب مبالغہ کیا کرو، الا یہ کہ تم روزے سے ہو۔

(۱۶۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو هَاشِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَوَالِدِ بْنِ الْمُتَنَفِّقِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي حَتَّى انْتَهَيْتُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَجِدْهُ فَاطَّعَمْتُمَا عَائِشَةَ تَمْرًا وَعَصَدَتْ لَنَا عَصِيدَةً إِذْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقَلُّ فَقَالَ هَلْ أُطْعِمْتُمُ مِنْ شَيْءٍ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَيَّنَّا نَحْنُ كَذَلِكَ دَفَعَ رَاعِي الْغَنَمِ فِي الْمُرَاحِ عَلَى يَدِهِ سَخْلَةً قَالَ هَلْ وَلَدَتْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَادْبَحْ لَنَا شَاةً ثُمَّ أَقْبَلْ عَلَيْنَا فَقَالَ لَا تَحْسَبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَحْسَبَنَّ إِنَّا ذَبَحْنَا الشَّاةَ مِنْ أَجْلِكُمْ لَنَا غَنَمٌ مِائَةَ لَا نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ عَلَيْهَا فَإِذَا وَالَّذِي رَاعِي بِهِمَةَ أَمْرَانَاهُ بِذَبْحِ شَاةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوَضُوءِ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْبِغْ وَخَلِّ الْأَصَابِعَ وَإِذَا اسْتَنْشَرْتَ فَأَبْلَغْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فَلَدَتْكَ مِنْ طُولِ لِسَانِهَا وَإِيذًا لَهَا فَقَالَ طَلَّقْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا ذَاتُ صُحْبَةٍ وَوَلَدِي قَالَ فَامْسِكْهَا وَأَمْرُهَا فَإِنَّ يَكُ فِيهَا خَيْرٌ فَسْتَفْعَلْ وَلَا تَضْرِبْ طَعْنَتَكَ ضَرْبَكَ أَمَتَكَ [راجع: ۱۶۴۹۴].

(۱۶۴۹۸) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں کھلائیں اور کھی آٹا ملا کر ہمارے لیے کھانا تیار کیا، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی جھک کر چلے ہوئے تشریف لے آئے اور فرمایا تم نے کچھ کھایا بھی ہے؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران بکریوں کے بازے میں سے ایک چرواہے نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بکری کا ایک بچہ پیش کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا بکری نے بچہ دیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایک بکری ذبح کرو، اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے صرف تمہاری

جہ سے اسے ذبح کیا ہے، بلکہ بات یہ ہے کہ ہمارا بکریوں کا ریوڑ ہے، جب بکریوں کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے تو ہم اس میں سے ایک ذبح کر لیتے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ ان کی تعداد سو سے زیادہ ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وضو کے متعلق بتائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو خوب اچھی طرح کیا کرو اور انگلیوں کا خلال بھی کیا کرو، اور جب تم ناک میں پانی ڈالو تو خوب مبالغہ کیا کرو، الا یہ کہ تم روزے سے ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بیوی بڑی زبان دراز اور بیہودہ گو ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے طلاق دے دو، میں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کانی عرصے سے میرے یہاں ہے اور اس سے میری اولاد بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اسے اپنے پاس رکھ کر سمجھاتے رہو، اگر اس میں کوئی خیر ہوئی تو وہ تمہاری بات مان لے گی، لیکن اپنی بیوی کو اپنی باندی کی طرح نہ مارنا۔

حَدِيثُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۴۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بَشِيءٌ فِي الدُّنْيَا عَذَبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ [صححه البخاری (۶۰۴۷)، ومسلم (۱۱۰)، وابن حبان (۴۳۶۷)]. [انظر: ۱۶۵۰۰، ۱۶۵۰۱، ۱۶۵۰۲، ۱۶۵۰۳، ۱۶۵۰۴، ۱۶۵۰۵، ۱۶۵۰۶، ۱۶۵۰۷].

(۱۶۴۹۹) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان آدمی پر ایسی منت نہیں ہے جو اس کی طاقت میں نہ ہو، اور جو شخص کسی مسلمان پر کفر کی تہمت لگائے وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی)۔ (۱۶۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَقَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بَشِيءٌ عَذَبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ [راجع: ۱۶۴۹۹].

(۱۶۵۰۰) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا۔

(۱۶۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ يَمِينٌ بَايَعَتْ الشَّجَرَةَ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَيَّ يَمِينٍ بِمِلَّةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَاذِبٌ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُدَّتْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَيَّ رَجُلٌ نَذَرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ [راجع: ۱۶۴۹۹].

(۱۶۵۰۱) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان آدمی پر ایسی مت نہیں ہے جو اس کی طاقت میں نہ ہو۔

(۱۶۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمَزَارَعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ [صححه مسلم (۱۵۴۹)، وابن حبان (۵۱۸۸)].

(۱۶۵۰۲) عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن معقل سے مزاعت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزاعت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَيَّ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَيَّ رَجُلٌ نَذَرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُدَّتْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۶۴۹۹].

(۱۶۵۰۳) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان آدمی پر ایسی مت نہیں ہے جو اس کی طاقت میں نہ ہو۔

(۱۶۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ أَوْ ذَبَحَ ذَبْحَهُ اللَّهُ بِهِ لِي نَارِ جَهَنَّمَ [راجع: ۱۶۴۹۹].

(۱۶۵۰۴) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا۔

(۱۶۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَ بِهِ وَمَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ لَعَنَهُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا حَلَفَ [راجع: ۱۶۴۹۹].

(۱۶۵۰۵) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان پر کفر کی گواہی دینا اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص کسی مسلمان پر لعنت کرے وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی)

(۱۶۵۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ [راجع: ۱۶۴۹۹].

(۱۶۵۰۶) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا۔

حَدِيثُ مِجْنِ الدِّيَلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مجن دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۵۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِجْنِ عَنْ أَبِيهِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِجْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقِيمْتُ الصَّلَاةَ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِي أَلَسْتُ بِمُسْلِمٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي قَالَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَلَوْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فِي أَهْلِكَ [قال الألبانی: صحيح (النسائی)]. قال

عشيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۱۶۵۰۸، ۱۶۵۰۹، ۱۶۵۰۷ و ۱۹۱۸۷].

(۱۶۵۰۷) حضرت مجن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہو گئی تو میں ایک طرف کو بیٹھ گیا، نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اگرچہ گھر میں نماز پڑھ لی ہو تب بھی لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جایا کرو۔

(۱۶۵۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ الدَّبَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَأَقِيمْتُ الصَّلَاةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ۱۶۵۰۷].

(۱۶۵۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدَّبَلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ مِحْجَنٍ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَذِنَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَصَلِيَ مَعَ النَّاسِ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ [راجع: ۱۶۵۰۷].

(۱۶۵۰۹) حضرت مجنؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوئی تو میں ایک طرف کو بیٹھ گیا، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اگرچہ گھر میں نماز پڑھ لی ہو تب بھی لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جایا کرو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک مدنی صحابیؓ کی حدیثیں

(۱۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَيَسُ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (۱۶۵۱۰) اہل مدینہ میں سے ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو نماز فجر میں آپ ﷺ کو سورہ ق اور سورہ یس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۱۶۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَ حَقِّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالسَّوَاكُ وَيَمْسُ مِنْ طَيْبٍ إِنْ وَجَدَ [انظر: ۱۶۵۱۲، ۲۳۶۶۴].

(۱۶۵۱۱) ایک انصاری صحابیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر تین چیزیں حق ہیں، جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا بشرطیکہ اس کے پاس موجود بھی ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ عَلَيَّ كُلُّ مُسْلِمٍ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَسَوَّكُ وَيَمْسُ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ لِأَهْلِيهِ [راجع: ۱۶۵۱۱]، [سبائی فی مسند برہدہ: ۲۳۴۶۴].

(۱۶۵۱۲) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر تین چیزیں حق ہیں، جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا بشرطیکہ اس کے پاس موجود بھی ہو۔

حَدِيثُ مَيْمُونٍ (أَوْ مِهْرَانَ) مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ميمون یا مهران رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ كَلثُومُ ابْنَةُ عَلِيٍّ قَالَتْ أَتَيْتُهَا بِصَدَقَةٍ كَانَ أَمْرٌ بِهَا فَالْتَّ أَحَدُ رَبَائِنَا فَإِنَّ مَيْمُونًا أَوْ مِهْرَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا مَيْمُونُ أَوْ يَا مِهْرَانُ إِنَّا أَهْلُ بَيْتِ نُهَيْشَةَ عَنْ الصَّدَقَةِ وَإِنَّ مَوَالِينَا مِنْ أَنْفُسِنَا وَلَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [راجع: ۱۵۷۹۹].

(۱۶۵۱۳) عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کے پاس صدقہ کی کوئی چیز لے کر آیا، انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ مجھے نبی ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام ”جس کا نام مهران تھا“ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم آل محمد (ﷺ) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام بھی ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَكَانَ يَوْمَهُمْ وَيُؤَدُّنَ وَيُؤِيمُ فَأَقَامَ يَوْمًا الصَّلَاةَ فَقَالَ لِيُصَلِّ بِكُمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ارَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْخَلَاءِ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَذْهَبْ إِلَى الْخَلَاءِ [راجع: ۱۶۰۵۵].

(۱۶۵۱۳) حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حج پر گئے، وہ خود ہی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے، اذان دیتے اور اقامت کہتے تھے، ایک دن اقامت کہنے لگے تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز پڑھا دے کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جانے کی ضرورت محسوس کرے تو اسے چاہئے کہ پہلے بیت الخلاء چلا جائے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَيْمَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٍ فَقَالَ أَبِي يَا بَنِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَوْلَاءِ الْقَوْمِ فَأَسْأَلَهُمْ فَدَنَا وَذَنُوتُ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتِي إِبْطَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ [انظر: ۱۶۵۱۶، ۱۶۵۱۷].

(۱۶۵۱۵) حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک نشیبی علاقے میں تھا، اسی اثناء میں سواروں کا ایک گروہ ہمارے قریب سے گذرا، والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! تم اپنے ان جانوروں کے پاس ہی رہو، میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے پوچھتا ہوں، چنانچہ وہ ان کے قریب چلے گئے اور میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ملے، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بظلوں کی سفیدی دیکھنے لگا۔

(۱۶۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي أَقْرَمَ بِالْقَاعِ قَالَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَتَانَا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي أَيُّ بَنِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَوْلَاءِ الْقَوْمِ وَأَسْأَلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ فِي آتِرِهِ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتِي إِبْطَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ [راجع: ۱۶۵۱۵].

(۱۶۵۱۶) حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک نشیبی علاقے میں تھا، اسی اثناء میں سواروں کا ایک گروہ ہمارے قریب سے گذرا، والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! تم اپنے ان جانوروں کے پاس ہی رہو، میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے پوچھتا ہوں، چنانچہ وہ ان کے قریب چلے گئے اور میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ملے، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بظلوں کی سفیدی دیکھنے لگا۔

(١٦٥١٧) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ قَالَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ أَبِي بَنِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتَى هَؤُلَاءِ الرُّكْبَ فَأَسْأَلُهُمْ قَالَ دَنَا مِنْهُمْ وَدَنَوْتُ مِنْهُ وَأَقِيَمْتُ الصَّلَاةَ فَإِذَا فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتِي إِنْطَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ [راجع: ١٦٥١٥].

(١٦٥١٤) حضرت عبد اللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک نشیبی علاقے میں تھا، اسی اثناء میں سواروں کا ایک گروہ ہمارے قریب سے گذرا، والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! تم اپنے ان جانوروں کے پاس ہی رہو، میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے پوچھتا ہوں، چنانچہ وہ ان کے قریب چلے گئے اور میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھنے لگا۔

حَدِيثُ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رضي الله عنه

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٥١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْعَطَّارُ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعَهُ مِنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْسُفَ وَمَسَّحَ عَلَيَّ رَأْسِي [اخرجه الحميدى (٨٦٩). قال شعيب: اسناداه صحيح]. [انظر: ٢٤٣٣٧، ٢٤٣٣٨، ١٥٦٢١].

(١٦٥١٨) حضرت یوسف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام ”یوسف“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(١٦٥١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ نَضْرٍ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ سَمَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْسُفَ [انظر: ٢٤٣٣٩].

(١٦٥١٩) حضرت یوسف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام ”یوسف“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا۔

(١٦٥٢٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُكَدِّرِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمْرَأَتِهِ اعْتَمِرَا فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ لَكُمَْا كَحَجَّةٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَكَمْ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَعْنِي ابْنَ الْمُكَدِّرِ فَإِنَّ عُمْرَةَ فِيهِ كَحَجَّةٍ [اخرجه الحميدى (٨٧٠). قال شعيب: اسناداه صحيح].

(١٦٥٢٠) حضرت یوسف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری میاں بیوی سے فرمایا کہ تم دونوں رمضان

میں عمرہ کرو، کیونکہ تمہارے لیے رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کی طرح ہے۔

(۱۶۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَثَمِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ

أَجَلَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ وَمَسَحَ عَلَيَّ رَأْسِي وَسَمَانِي يُوْسُفَ [راجع: ۱۶۵۱۸]

(۱۶۵۲۱) حضرت یوسف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام ”یوسف“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی گود

میں بٹھا کر میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۱۶۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِسْكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْجَارِ

(۱۶۵۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد الرحمن بن یزید کی اپنے والد سے روایت

(۱۶۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حَتَّى الْوَدَاعِ أَرَأَيْتُمْ أَرَأَيْتُمْ أَرَأَيْتُمْ أَرَأَيْتُمْ مِمَّا

تَأْكُلُونَ وَتَأْكُسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ فَإِنْ جَاؤُوا بِذَنْبٍ لَا تُرِيدُونَ أَنْ تَغْفِرُوهُ فَيَبْعُوا عِبَادَ اللَّهِ وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ

(۱۶۵۲۵) حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں خطاب کرتے ہوئے

تین مرتبہ فرمایا اپنے غلاموں کا خیال رکھو، جو تم کھاتے ہو، وہی نہیں کھلاؤ، جو تم پہنتے ہو وہی نہیں پہناؤ، اگر ان سے کوئی

ایسی غلطی ہو جائے جسے تم معاف نہ کر سکو تو اللہ کے بندو! انہیں سچ دو لیکن انہیں سزا نہ دو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسَلَفَ مِنْهُ حِينَ عَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَضَاهَا يَا هُ

نَمْ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ [قال الألباني: حسن (ابن ماجه):

۲۴۲۴، النسائي: ۷/۳۱۴]. اسنادہ صحیح۔

(۱۶۵۲۷) حضرت عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ حنین کے لئے جا رہے تھے تو ان سے تیس

چالیس ہزار درہم بطور قرض لئے تھے، جب نبی ﷺ غزوے سے واپس آئے تو انہیں وہ قرض لوٹا دیا اور فرمایا اللہ تمہارے مال اور اہل خانہ میں تمہارے لیے برکتیں نازل فرمائے، قرض کا بدلہ یہی ہے کہ اسے ادا کر دیا جائے اور شکریہ بھی ادا کیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَهُوَ أَوْقِيَةٌ أَوْ عَذْلَةٌ لَقَدْ سَأَلَ الْخِيفَةَ قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابو داود: ۱۶۲۲۷، النسائي: ۹۸/۵). [انظر: ۲۴۰۴۸].

(۱۶۵۲۵) بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس ایک اوقیہ چاندی یا اس کے برابر کچھ موجود ہو اور وہ پھر بھی کسی سے سوال کرے تو اس نے الخاف کے ساتھ (لگ پٹ کر) سوال کیا۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَضْلُ الْكَلَامُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (۱۶۵۲۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے افضل کلام سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کو دیکھنے والے ایک صاحب کی روایت

(۱۶۵۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَدْعُو بِكُفْيِهِ قَالَ حَجَّاجٌ وَرَفَعَ شُعْبَةُ كُفْيَهُ وَبَسَطَهُمَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۷۲)].

(۱۶۵۲۷) محمد بن ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زیارت کرنے والے ایک صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو احجار الزیت "جو مدینہ منورہ کا ایک دیہات ہے" میں ہاتھ پھیلا کر دعاء کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ أَحَدِ بَنِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ بِأَصَابِعِهِ هَذَا الْثَلَاثِ الْوَسْطَى وَالسَّبَابَةَ وَالْإِبْهَامَ فَجَمَعَهُنَّ وَقَالَ وَآيِنَ الْمُجَاهِدُونَ فَخَرَّ عَنْ ذَاتِيهِ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْ لَدَغْتَهُ ذَاتَهُ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ أَوْ مَاتَ حَتْفًا أَنفِهِ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ قُتِلَ قُعْصًا فَقَدْ اسْتَوْجَبَ الْمَأْتَبَ.

(۱۶۵۲۸) حضرت عبد اللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے گھر سے راولو خدا میں جہاد کی نیت سے نکلے (پھر نبی ﷺ نے انگوٹھے، انگشت شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا کہ مجاہدین کہاں ہیں؟) اور وہ اپنی سواری سے گر کر فوت ہو جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، یا اسے کسی چیز نے ڈس لیا اور وہ فوت ہو گیا تو اس کا اجر بھی اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، یا اپنی طبعی موت سے فوت ہو گیا تو اس کا اجر بھی اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، بخدا! یہ ایسا کلمہ ہے جو میں نے نبی ﷺ سے پہلے اہل عرب میں سے کسی سے نہیں سنا کہ وہ مر گیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، اور جو شخص گردن توڑ بیماری میں مارا گیا تو وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ گیا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۱۶۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بِلَالٍ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا كُنَّا نُصَلِّيُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَتَصَرَّفُ فَتَتْرَأَمِي حَتَّى نَأْتِي دِيَارَنَا فَمَا يَخْفَى عَلَيْنَا مَوَاقِعُ سِهَامِنَا [انظر بعد].

(۱۶۵۲۹) کچھ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے، نماز پڑھ کر ہم تیر اندازی کرتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے، اس وقت بھی ہم سے تیر کرنے کی جگہ اور جمل نہ ہوتی تھی۔

(۱۶۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بِلَالٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثُونِي أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُنْطَلِقُونَ يَتَرَامُونَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِمْ مَوَاقِعُ سِهَامِهِمْ حَتَّى يَأْتُونَ دِيَارَهُمْ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ [راجع ماقبله].

(۱۶۵۳۰) کچھ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے، نماز پڑھ کر ہم تیر اندازی کرتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے، اس وقت بھی ہم سے تیر کرنے کی جگہ اوجھل نہ ہوتی تھی، یہاں تک کہ مدینہ منورہ کے آخری کونے میں واقع اپنے گھر پہنچ جاتے تھے۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث

(۱۶۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَهُمْ يَذْكُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ وَصَارَتْ خَيْبَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ ضَعُفُوا عَنْ عَمَلِهَا فَذَفَعُوا إِلَى الْيَهُودِ يَقُومُونَ عَلَيْهَا وَيَنْفِقُونَ عَلَيْهَا عَلَى أَنْ لَهُمْ نِصْفَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سِتَّةِ ثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَجَعَلَ نِصْفَ ذَلِكَ كُلِّهِ لِلْمُسْلِمِينَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ النِّصْفِ سِهَامُ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا وَجَعَلَ النِّصْفَ الْآخَرَ لِمَنْ يَنْزِلُ بِهِ مِنَ الْيَهُودِ وَالْأُمُورِ وَنَوَائِبِ النَّاسِ

(۱۶۵۳۱) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خیبر پر فتح حاصل ہوئی اور خیبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کا ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو محسوس ہوا کہ مسلمان یہاں پر کام نہ کر سکیں گے چنانچہ انہوں نے خیبر کو یہودیوں ہی کے پاس رہنے دیا تاکہ وہ اس کی دیکھ بھال کرتے رہیں اور اس پر خرچ کرتے رہیں، اور اس کے عوض انہیں کل پیداوار کا نصف دیا جائے گا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھتیس حصوں پر تقسیم کر دیا، ہر حصے میں سو حصوں کو جمع فرمایا اور ان تمام حصوں میں سے نصف مسلمانوں کے لئے مقرر فرما دیا، اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی حصہ تھا، اور دوسرا نصف وفود کی مہمان نوازی، دیگر سرکاری معاملات اور مسلمانوں کی پریشانیوں کے لئے مقرر فرما دیا۔

حَدِيثُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حدیث

(۱۶۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَفِظْنَا عَنْ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ ضَمِنَ بَقِيَّتَهُ

إِلَى قَوْمِي فَلَقْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الصُّبْحَ وَسُوءَ الرَّأْيِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
السَّعَةَ وَالْبُرُوكَةَ لَقَدْ أَمَرَنِي بِصَدَقَتِكُمْ فَأَدَعُونَهَا لِي قَالَ لَدَعُونَهَا إِلَيَّ [صححه ابن خزيمة (۲۳۷۸)، والحاكم
(۲۰۳/۲)]. حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۲۱۳، ابن ماجه: ۲۰۶۲، و۲۰۶۴، الترمذی:
۱۱۹۸، و۳۲۹۹). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدُه وهذا اسناد ضعيف [راجع قبله].

(۱۶۵۳۵) حضرت سلمہ بن صحزہ یاضی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں عورتوں کو بہت چاہتا تھا اور میں کسی مرد کو نہیں جانتا جو عورتوں سے
اتنی محبت کرتا ہو، جیسے میں کرتا تھا۔ خیر رمضان آیا تو میں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا، اخیر رمضان تک تاکہ رات کے وقت اس
کے قریب نہ چلا جاؤں، دن ہونے تک میں اسی طرح کرتا تھا، اور اپنے اندر اتنی طاقت نہ پاتا تھا کہ اس سے مکمل جدا ہو جاؤں،
ایک رات میری بیوی میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کی ران سے کپڑا اوپر ہو گیا۔ میں اس سے محبت کر بیٹھا۔ جب صبح ہوئی تو
لوگوں کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا کہ میرے لیے یہ مسئلہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرو۔ انہوں نے کہا ہم تو نہیں
پوچھیں گے ایسا نہ ہو کہ ہمارے متعلق کتاب نازل ہو جو تاقیامت باقی رہے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ (غصہ) فرمادیں اور اس کی شرمندگی
تا عمر ہمیں باقی رہے لیکن اب تم خود ہی جاؤ اور جو مناسب سمجھو کرو، چنانچہ میں وہاں سے نکلا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو
کر سارا واقعہ بیان کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا یہ کام کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور میں حاضر ہوں یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اور میں اللہ عزوجل کے حکم پر صابر رہوں گا جو میرے بارے میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایک غلام آزاد کر،
میں نے کہا تم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بیجا، میں تو بس اپنے ہی نفس کا مالک ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا! دو
باہ لگا تا روزے رکھ، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ جو بلا مجھ پر آئی یہ روزہ رکھنے ہی سے تو آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو
صدقہ دے اور ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا، میں نے کہا تم اس کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچائی کے ساتھ بیجا ہم تو اس رات بھی
فاقے سے تھے، ہمارے پاس رات کا کھانا نہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی زریق کے صدقات کے ذمے دار کے پاس جا اور اس
سے کہہ دو تجھے جو مال دے اس میں سے ساٹھ مساکین کو کھلا اور جو بچے اسے اپنے استعمال میں لا، چنانچہ میں اپنی قوم میں جب
واپس آیا تو ان سے کہا کہ مجھے تمہارے پاس سے تنگی اور بری رائے ملی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں کشادگی اور برکت، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
میرے لیے تمہارے صدقات کا حکم دیا ہے لہذا وہ میرے حوالے کرو، چنانچہ انہوں نے وہ مجھے دے دیئے۔

حَدِيثُ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت صعْب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۵۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ قَالَ مَرَّ بِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمٍ حِمَارٍ وَحَشِيٍّ وَهُوَ مُحْرِمٌ

قُرْذَةُ عَلِيٍّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَارِدٍ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ [انظر: ۱۶۵۴۱، ۱۶۵۴۲، ۱۶۵۴۳، ۱۶۷۷۷، ۱۶۷۸۱، ۱۶۷۸۲، ۱۶۷۸۳، ۱۶۷۸۶، ۱۶۷۹۲، ۱۶۷۹۳، ۱۶۷۹۴، ۱۶۷۹۵، ۱۶۸۰۰، ۱۶۸۰۴، ۱۶۸۰۷].

(۱۶۵۳۶) حضرت صعّب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۵۳۶م/۱) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حَمِيَّ إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [انظر: ۱۶۵۳۹].

(۱۶۵۳۶م/۱) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۵۳۶م/۲) وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَبْتَغُونَ قَيْصَابَ مِنْ رِيسَانِهِمْ وَذَرَارِيَهُمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَقُولُ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَهَى عَنْ ذَلِكَ بَعْدُ

(۱۶۵۳۶م/۲) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۵۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَشْمَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ جِمَارًا وَحَشِيئًا قُرْذَةُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ [صححه البخاری (۱۸۲۵)، ومسلم (۱۱۵۳)، وابن حبان (۳۹۶۹)، وابن خزيمة (۲۶۳۷)].

[راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۵۳۷) حضرت صعّب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ

اللَّهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَحَّامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ
لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ [صححه البخارى (٢٣٧٠)،
وابن حبان (١٣٧)، و٤٦٨٤]. [راجع: ١٦٥٣٦].

(١٦٥٣٨) حضرت صعّب بن جحّامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٥٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
الصَّعْبِ بْنِ جَحَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [صححه
البخارى (٣٠١٢)، ومسلم (١٧٤٥)، وابن حبان (٤٧٨٧). قال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ١٦٥٣٦].
(١٦٥٣٩) حضرت صعّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار
دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٥٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
الصَّعْبِ بْنِ جَحَّامَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نُنِيبُ فِي الْبَيْتِ مِنْ ذَرَارِيِّ
الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٨].

(١٦٥٤٠) حضرت صعّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا
جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے
ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٥٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
الصَّعْبِ بْنِ جَحَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَنْبَاءِ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارًا وَحُشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا
رَأَى الْكُرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَارِكٍ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حَرَمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(١٦٥٤١) حضرت صعّب بن جحّامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء
میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے
اس کے کہ ہم حرم ہیں۔

(١٦٥٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ صَعْبِ بْنِ جَنَامَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ مَرْبِيُّ وَأَنَا بِاللَّيْلَةِ أَوْ بَرَدَانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارًا وَحُشِي فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَارِكًا عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حَرَمٌ قُلْتُ لِابْنِ شِهَابِ الْحِمَارُ عَقِيرٌ قَالَ لَا أُدْرِي [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۵۳۳) حضرت صعب بن جنامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحُشِي وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۵۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْمَازِنِيِّ رضی اللہ عنہ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۵۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ فِي الْمَسْجِدِ وَأَضْعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [صححه البخاری (۴۷۵)، ومسلم (۲۱۰۰)]، وابن حبان (۵۰۰۵۲)۔ [انظر: (۱۶۵۵۸ و ۱۶۵۶۱ و ۱۶۵۶۳)].

(۱۶۵۳۳) عباد بن تیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو (مسجد میں) ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(۱۶۵۴۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَدَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَعُ عَلَى يَدَيْهِ فَعَسَلَ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضَّمْ وَأَسْتَنْشَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ عَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ عَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ بَدَأَ بِمَقْدَمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى

[۱۶۵۷۹، ۱۶۵۸۰، ۱۶۵۸۲، ۱۶۵۸۷]، وراجع: [۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۳۹) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(۱۶۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِدَائِهِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۶۵۴۶]

(۱۶۵۵۰) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(۱۶۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَتَيْنِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهَا وَحَوْلَ رِدَائِهِ وَدَعَا وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [راجع: ۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۵۱) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائیں اور وعاء کی۔

(۱۶۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ وَبَدَأَ بِمُقَدِّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ [راجع: ۱۶۵۴۵].

(۱۶۵۵۲) حضرت عبد اللہ بن زید بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا۔

(۱۶۵۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَوَلَّى ظَهْرَهُ النَّاسِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِدَائِهِ وَجَعَلَ يَدْعُو وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ [راجع: ۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۵۳) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں اور وعاء فرمائی۔

(۱۶۵۵۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ حَبَّانِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ [انظر: ۱۶۵۷۳].

[۱۶۵۸۳، ۱۶۵۸۱]

(۱۶۵۵۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا۔

(۱۶۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَجَعَلَ يَقُولُ هَكَذَا يَذْلُكُ [صححه ابن خزيمة (۱۱۸)، وابن حبان (۱۰۸۳)، والحاكم (۱/۱۴۴)]. قال شعيب: صحيح.

(۱۶۵۵۵) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کیا تو اپنے اعضاء کو طے لگے۔

(۱۶۵۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا فِيمَا وَجَدْتَ الرِّيحَ أَوْ سَمِعْتَ الصَّوْتِ [انظر: ۱۶۵۶۴].

(۱۶۵۵۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیا وضو اسی صورت میں واجب ہوتا ہے جب کہ تم بو محسوس کرنے لگو یا آواز سن لو۔

(۱۶۵۵۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ الْأَنْصَارِيَّ سَأَلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ رَأْسَهُ قَالَ عُثْمَانُ مَسَحَ مَالِكُ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ يَدَيْهِ وَأَذْبَرَ بِيَمَانِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۱۶۵۴۵].

(۱۶۵۵۷) عمرو بن یحییٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے دادا نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ "جو کہ صحابی رضی اللہ عنہ تھے" سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوا کر اپنے ہاتھ پر ڈالا، اسے دھویا، تین تین مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دوسری مرتبہ کہنوس تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر وہیں اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ جُرُوجَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى ظَهْرِهِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۱۶۵۴۴].

(۱۶۵۵۸) عباد بن حمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو مسجد میں ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے چپ لیے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۵۹) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبِي وَخَلْفَ بَنِي الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرُو بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَلِيلٌ لَهُ تَوْصَلًا تَأْوُؤًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَدَعَا يَانَاءُ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلَىٰ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ففَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ وَاسْتَخْرَجَهَا فَمُضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّ وَاحِدَةٍ ففَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَاسْتَخْرَجَهَا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ وَاسْتَخْرَجَهَا ففَعَلَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدِهِ وَأَذْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۵۴۵].

(۱۶۵۵۹) عمرو بن یحییٰؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے دادا نے حضرت عبد اللہ بن زید بن عاصمؓ کو ”جو کہ صحابیؓ تھے“ سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ نبی ﷺ کس طرح وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوا کر اپنے ہاتھ پر ڈالا، اسے دو مرتبہ دھویا، تین مرتبہ گلی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گردی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا وَحَرَّمَتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَوْتُ لَهُمْ فِي مَدِينَتِهَا وَصَاعِيهَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِمَكَّةَ [صححه البخاری (۲۱۲۹)]، ومسلم (۱۳۶۱۰).

(۱۶۵۶۰) حضرت عبد اللہ بن زیدؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت ابراہیمؑ نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور اس کے لئے دعاء فرمائی تھی اور مدینہ منورہ کو میں حرم قرار دیتا ہوں، اسی طرح جیسے حضرت ابراہیمؑ نے مکہ مکرمہ کو قرار دیا تھا، اور میں اسی طرح اہل مدینہ کے لئے ان کے مد اور صاع میں برکت کی دعاء کرتا ہوں جیسے حضرت ابراہیمؑ نے اہل مکہ کے لئے مانگی تھی۔

(۱۶۵۶۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَضْعَا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۱۶۵۴۴].

(۱۶۵۶۱) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو (مسجد میں) ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(۱۶۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِدَائِهِ [راجع: ۱۶۵۶۶].

(۱۶۵۶۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نماز استقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ ﷺ نے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(۱۶۵۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۱۶۵۶۴].

(۱۶۵۶۳) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو مسجد میں ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے چت لیئے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ يُخِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَنْفَعُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا [صححه البخاری (۱۷۷، ۱۳۷)، وابن خزيمة (۲۵ و ۱۰۱۸)، ومسلم (۳۶۱)].

(۱۶۵۶۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں یہ شکایت کی کہ بعض اوقات اسے دوران نماز محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کا وضو ٹوٹ گیا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس وقت تک واپس نہ جاؤ جب کہ تم بو محسوس کرنے لگو یا آواز سن لو۔

(۱۶۵۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ عَبْدَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى وَاسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلْبَ رِدَائِهِ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ قَالَ سُفْيَانُ قَلْبُ الرِّدَائِ جَعَلَ الْيَمِينِ الشَّمَالِ وَالشَّمَالِ الْيَمِينِ [راجع: ۱۶۵۶۶].

(۱۶۵۶۵) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نماز استقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ ﷺ نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(۱۶۵۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنِ الْمَازِنِيِّ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى مِنْدُ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ سَنَةً وَسَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِقَلِيلٍ وَكَانَ يَحْيَى أَكْبَرَ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مِنْهُ ثَلَاثَةَ أَحَادِيثَ فَعَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَوَجَّهَهُ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

يَقُولُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَقَالَ مَرَّتَيْنِ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ (۱۶۵۶۶) حدیث نمبر (۱۶۵۶۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ عدد کا فرق ہے، کہیں ہاتھ دو مرتبہ دھونے، چہرہ تین مرتبہ اور مسح دو مرتبہ کرنے کا ذکر ہے اور کہیں پاؤں دو مرتبہ دھونے کا ذکر ہے، کہیں مسح ایک مرتبہ کرنے کا اور کہیں دو مرتبہ کرنے کا ذکر ہے۔

(۱۶۵۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ يَتِيٍّ وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: (۱۶۵۶۷)].
(۱۶۵۶۷) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ باغاتِ جنت میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۶۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ الْأَمَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ بِالْمَاءِ عَلَى رِجْلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۲۰۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.]

(۱۶۵۶۸) عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے اپنے پاؤں پر مسح فرما رہے تھے۔

(۱۶۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي لَهُمْ لِقَامًا فَدَعَا فَاِنْمَا نُمُّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوْلَ رِذَائِهِ فَاسْقُوا [صححه البخاری (۱۰۲۳)]، وابن خزيمة (۱۴۲۴)]. [راجع: (۱۶۵۶۹)].

(۱۶۵۶۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دعا فرماتے رہے چنانچہ بارش ہو گئی۔

(۱۶۵۷۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْأَمَاجِشُونَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ بَحْمَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِ مَاءً فَتَوَضَّأَ فَمَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ أَقْبَلَ بِهِ وَأَذْبَرَ وَمَسَحَ بِأَذْنَيْهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ [راجع: (۱۶۵۷۰)].

(۱۶۵۷۰) حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے، میں نے پانی پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرمانے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے

سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، کانوں کا مسح کیا پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

(۱۶۵۷۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلٍ يَدِيهِ [انظر: ۱۶۵۷۳].

(۱۶۵۷۱) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح ہاتھوں پر نہ کیے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا۔

(۱۶۵۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ هَذِهِ الْبُيُوتِ يَعْنِي بَيْتَهُ إِلَى مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَالْمِنْبَرُ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرْعِ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۶۵۷۷].

(۱۶۵۷۲) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ باغات جنت میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے ایک دروازے پر ہوگا۔

(۱۶۵۷۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ عَمَّهُ الْمَازِنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْجُحْفَةِ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَسْقَى ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلٍ يَدِيهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْفَاهُمَا [صححه ابن خزيمة (۱۵۴)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۲۰، الترمذی: ۳۵). [راجع: ۱۶۵۵۴].

(۱۶۵۷۳) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جھہ میں وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ داہنا ہاتھ دھویا، پھر سر کا مسح ہاتھوں پر نہ کیے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا پھر خوب اچھی طرح دونوں پاؤں دھولے۔

(۱۶۵۷۴) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَلْبُ الرِّدَاءِ حَتَّى تُحَوَّلَ السَّنَةُ بِصِيرِ الْفَلَائِ رُخْصًا [راجع: ۱۶۵۴۹].

(۱۶۵۷۴) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(۱۶۵۷۵) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ
مِنْبَرِي وَبَيْنَ رَوْضَةِ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۶۵۴۷].

(۱۶۵۷۵) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی
جگہ باغاتِ جنت میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۶۵۷۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّازُ رُوِيَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ
عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَعَلَيْهِ خَيْمَةٌ لَهُ سَوْدَاءٌ فَأَرَادَ أَنْ
يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَيَجْعَلُهُ أَعْلَاهَا فَتَقَلَّتْ عَلَيْهِ فَفَلَبَّهَا عَلَيْهِ الْأَيْمَنُ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرُ عَلَى الْأَيْمَنِ [الخبره

ابوداؤد (۱۱۶۶۴) والنسائی: ۱۰۶/۳، وابن خزيمة (۱۴۱۵)]

(۱۶۵۷۶) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استسقاء پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت
ایک سیاہ چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نچلے حصے کو اوپر کی طرف کرنا چاہا لیکن مشکل ہو گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں جانب
کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کر لیا۔

(۱۶۵۷۷) قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَوْمَ
الْحَرَّةِ هَلُمَّ إِلَى ابْنِ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ قَالَ عَلَامٌ يُبَايِعُهُمْ قَالُوا عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أَبَايِعُ عَلَيْهِ أَحَدًا بَعْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۵۷۷) یعنی کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حرہ کے موقع پر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا آئیے! ابن حنظلہ کے پاس چلیں جو
لوگوں سے بیعت لے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ وہ کس چیز پر بیعت لے رہا ہے؟ بتایا گیا کہ موت پر، انہوں نے فرمایا کہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں کسی شخص سے اس پر بیعت نہیں کر سکتا۔

(۱۶۵۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ
بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ
[صححه البخاری (۱۰۵۸)، وابن خزيمة (۱۷۰)].

(۱۶۵۷۸) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو دو دو مرتبہ بھی
دہرایا تھا۔

(۱۶۵۷۹) حَدَّثَنَا يَنْعُقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ
الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ أَحَدَ رَهْطِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ مِنْ أَصْحَابِ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ مَعَهُ أَحَدًا قَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَسْقَى لَنَا أَطَالَ الدُّعَاءَ وَانْكَفَرَ الْمَسْأَلَةَ قَالَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَقَلَبَهُ ظَهْرًا لِابْتِنِ وَتَحَوَّلَ النَّاسُ مَعَهُ [راجع: ۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۷۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ جو شکر کا واحد میں سے ہیں سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، میں نے دیکھا کہ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی دعاء کی اور خوب سوال کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کا رخ کر کے اپنی چادر پلٹ لی اور باہر والے حصے کو اندر والے حصے سے بدل لیا، لوگوں نے بھی اسی طرح کیا۔

(۱۶۵۸۰) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ بَنِ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ الْمَازِنِيِّ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى وَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ وَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا [راجع: ۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۸۰) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی دعاء کی اور خوب سوال کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کا رخ کر کے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(۱۶۵۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْمَازِنِيِّ يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَشَقَّ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضِلَّ يَدِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْفَاهُمَا [راجع: ۱۶۵۷۳].

(۱۶۵۸۱) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ میں وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ داہنا ہاتھ دھویا، پھر سر کا مسح ہاتھوں پر بیچے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا پھر خوب اچھی طرح دونوں پاؤں دھولے۔

(۱۶۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بَنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَتَوَجَّهَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ جَهْرًا لِيَسْمَعَهُمَا بِالْقِرَاءَةِ [راجع: ۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۸۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(۱۶۵۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْمَازِنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُضًا بِالْجُحْفَةِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ حَسَنِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ مِنْ غَيْرِ
فَضَلَّ يَدَهُ [راجع: ۱۶۵۷۳].

(۱۶۵۸۳) حدیث نمبر (۱۶۵۷۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ
قَالَ لَمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَا آفَاءَ قَالَ قَسَمَ لِي النَّاسُ فِي الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَلَمْ يَقْسِمِ وَلَمْ يُعْطِ
الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَكَاتَهُمْ وَجَدُوا إِذْ لَمْ يُبْصِهِمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أُجِدْكُمْ
ضَلَّالًا فَهَذَا كُمْ اللَّهُ بِي وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمْ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ بِي قَالَ كُنَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَّنْ قَالَ مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَجِيبُونِي قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَّنْ قَالَ لَوْ سِئِمْتُمْ لَقُتِمْتُمْ جَنَّتْنَا كَذًّا وَكَذًّا
أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رِحَالِكُمْ لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا
مِنَ الْأَنْصَارِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَإِدْيَا وَشِعْبًا لَسَلَكَتُ وَإِدْيَا الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمُ الْأَنْصَارِ شِعَارًا وَالنَّاسُ دِنَارًا وَإِنِّكُمْ
سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي آثَرَةَ فَأَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ [صححه البخارى (۴۳۳۰)، ومسلم (۱۰۶۱)].

(۱۶۵۸۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب مال غنیمت عطا فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ان لوگوں میں تقسیم کر دیا جو مولدۃ القلوب میں سے تھے، اور انصار کو اس میں سے کچھ بھی نہیں دیا، غالباً اس چیز کو انصار نے محسوس کیا کہ انہیں وہ نہیں ملا جو دوسرے لوگوں کو مل گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے گروہ انصار! کیا میں نے تمہیں گم کردہ راہ نہیں پایا کہ اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت دی؟ تم سب متفرق تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں جمع کر دیا؟ تم لوگ تنگدست تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں غنی کر دیا؟ ان تمام باتوں کے جواب میں انصار صرف یہی کہتے رہے کہ اللہ اور اس کے رسول کا بہت بڑا احسان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے، تم کوئی جواب نہیں دیتے؟ انہوں نے پھر یہی کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کا بہت بڑا احسان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے تو یوں بھی کہہ سکتے تھے کہ آپ ہمارے پاس اس اس حال میں آئے تھے وغیرہ، کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ لوگ بکری اور اونٹ لے جائیں اور تم اپنے خیموں میں بیخبر خدا کو لے جاؤ، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ کسی ایک راستے پر چل رہے ہوں تو میں انصار کے راستے پر چلوں گا، انصار میرے جسم سے لگا ہوا کپڑا (جیسے بنیان ہوتی ہے) ہیں اور باقی لوگ اوپر کا کپڑا ہیں، اور تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے، سو اس وقت تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے حوض پر آلو۔

(۱۶۵۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ قَالَ
لَمَّا كَانَ زَمَنُ الْحَرَّةِ آتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَذَا ابْنُ حَنْظَلَةَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً هَذَا ابْنُ حَنْظَلَةَ يَبِيعُ النَّاسَ قَالَ عَلَى

ایک کپڑے میں سرمندوا کر بال رکھ لیے، اور وہ انہیں دے دیئے اور اس میں سے کچھ بال چند لوگوں کو بھی دیئے، پھر اپنے ناخن تراشے تو وہ ان کے ساتھی کو دے دیئے۔

حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے وہ بال ”جن پر مہندی اور دوسرے کا خضاب کیا گیا تھا“ آج بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔
 (۱۶۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ بَحْسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمُنْحَرِ هُوَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَابًا لَكُمْ يُصِبُهُ وَلَا صَاحِبَهُ شَيْءٌ فَحَلَقَ رَأْسَهُ لِي نُوْبِهِ فَأَعْطَاهُ وَقَسَمَ مِنْهُ عَلَى رِجَالٍ وَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَأَعْطَاهُ صَاحِبَهُ فَإِنَّ شَعْرَهُ عِنْدَنَا مَحْضُوبٌ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ [راجع ما قبله].

(۱۶۵۸۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ اور ایک قریشی آدمی منی کے میدان میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے، اس وقت نبی ﷺ قربانی کا گوشت تقسیم کر رہے تھے لیکن وہ انہیں یا ان کے ساتھی کو نہ مل سکا، اس کے بعد نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں سرمندوا کر بال رکھ لیے، اور وہ انہیں دے دیئے اور اس میں سے کچھ بال چند لوگوں کو بھی دیئے، پھر اپنے ناخن تراشے تو وہ ان کے ساتھی کو دے دیئے۔

حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے وہ بال ”جن پر مہندی اور دوسرے کا خضاب کیا گیا تھا“ آج بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔
 (۱۶۵۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو الْحُسَيْنِ الْعَمَلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَرَى الْأَذَانَ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَيْهِ عَلَى بِلَالٍ فَالْقَيْتُهُ فَأَذَّنَ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا رَأَيْتُ أُرِيدُ أَنْ أُقِيمَ قَالَ فَأَقِمِ أَنْتَ فَأَقَامَ هُوَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ [قال ابن عبد البر: اسنادہ احسن من حديث الافريقي الاثني. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۱۲)].

(۱۶۵۹۰) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں خواب میں اذان کے کلمات سیکھ کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور یہ خواب بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کلمات بلال کو سکھا دو، چنانچہ میں نے انہیں کلمات اذان سکھا دیئے، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دے دی، میرا دل چاہا کہ اقامت میں کہوں چنانچہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! چونکہ یہ خواب میں نے دیکھا ہے، اس لئے میری خواہش ہے کہ اقامت میں کہوں، چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے اقامت کہنے کی اجازت دے دی، اس طرح اقامت انہوں نے کہی اور اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دی۔

(۱۶۵۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ لَمَّا أَجْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْرِبَ

الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

پھر کچھ ہی دیر بعد اس نے کہا کہ جب نماز کھڑی ہونے لگے تو تم یوں کہا کرو اور آگے وہی کلمات ایک ایک مرتبہ بتائے، اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ کا اضافہ کر دیا، جب صبح ہوئی تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا انشاء اللہ یہ خواب سچا ہوگا، تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو کر اسے یہ کلمات بتاتے جاؤ اور وہ اذان دیتا جائے، کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ اونچی ہے، چنانچہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہو گیا، میں انہیں یہ کلمات بتاتا جاتا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں جب اذان کی آواز سنی تو چادر کھینچتے ہوئے نکلے، اور کہنے لگے کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا قَدْ لَبَّيْتُمُ الْفَلَاحِ۔

حَدِيثُ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ وَأَنَّهُ يُعْنِي صَلَّى بِهِمْ فِي مَسْجِدِ عِنْدَهُمْ [انظر: ۱۶۵۹۴، ۱۶۵۹۵، ۱۶۵۹۶، ۱۶۵۹۷، ۱۶۵۹۸].

(۱۶۵۹۳) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز پڑھی، جس وقت آپ ﷺ نے سلام پھیرا، ہم بھی سلام پھیر کر فارغ ہو گئے، یہ نماز نبی ﷺ نے ان کی مسجد میں پڑھی تھی۔

(۱۶۵۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ فُسَيْلُ سَفْيَانَ عَمَّنْ قَالَ هُوَ مَحْمُودٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ رَجُلًا مَحْجُوبَ الْبَصَرِ وَأَنَّهُ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّخَلُّفَ عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النَّدَاءَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَمْ يُرَخَّصْ لَهُ [راجع: ۱۶۵۹۳].

(۱۶۵۹۳) حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی بیٹائی انتہائی کمزور تھی (تقریباً نابینا تھی) انہوں نے نبی ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ وہ جماعت کی نماز سے رہ جاتے ہیں، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں اتو نبی ﷺ نے انہیں عدم حاضری کی رخصت نہ دی۔

(۱۶۵۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ أَوْ الرَّبِيعِ بْنِ مَحْمُودٍ شَكَ يَزِيدُ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرٌ الْبَصَرِ وَبَنِي وَبَيْتِكَ هَذَا الْوَادِي وَالظُّلْمَةُ وَسَأَلْتُهُ أَنْ يَأْتِيَ فَيُصَلِّيَ لِي بَنِي فَأَتَى مَصَلَاةً مُصَلِّيًا لَوْ عَدَيْتِ

أَنْ يَقْعَلَ فَجَاءَهُ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَرُ فَتَسَامَعَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ قَاتُوهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ
الدُّخْشَنِمْ وَكَانَ يُزِنُ بِالْفَنَاقِ فَاحْتَبَسُوا عَلَى طَعَامٍ فَتَدَاكَّرُوا بَيْنَهُمْ فَقَالُوا مَا تَخَلَّفَ عَنَّا وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَنَا إِلَّا لِيَفَاقِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ
وَيْحَهُ أَمَا شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا مُخْلِصًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ النَّارَ عَلَى مَنْ شَهِدَ بِهَا [راجع: ۱۶۵۹۳]

(۱۶۵۹۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری نظر کمزور
ہے اور میرے اور آپ کے درمیان یہ وادی اور ظلمت بھی حائل ہے، آپ کسی وقت تشریف لاکر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو
میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کر لوں، نبی ﷺ نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما
کے ساتھ نبی ﷺ تشریف لے آئے، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی ﷺ کی زیارت کے لئے آنے لگے، لیکن ایک
آدمی ”جس کا نام مالک بن دُخْش تھا“ آنے سے رہ گیا اور لوگ اس پر نفاق کا طعنہ اور الزام پہلے ہی سے لگاتے تھے۔

لوگ کھانے کے وقت تک رکے رہے اور آپس میں باتیں کرنے لگے، باتوں باتوں میں وہ کہنے لگے کہ اسے پتہ بھی
ہے کہ نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے ہیں لیکن وہ محض اپنے نفاق کی وجہ سے ہی پیچھے رہ گیا ہے، اس وقت نبی ﷺ نماز پڑھ
رہے تھے، نماز سے فارغ ہو کر فرمانے لگے افسوس! کیا وہ خلوص دل کے ساتھ ”لا الہ الا اللہ“ کی گواہی نہیں دیتا؟ جو شخص اس
کلمے کی گواہی دیتا ہے، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے۔

(۱۶۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِثْبَانَ بْنِ مَالِكٍ
أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ السُّيُولَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ لِي مَكَانَ هِي
بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَبَعَهُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيِنُ تُرِيدُ فَأَشْرَفْتُ
لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصِيفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رُكْعَتَيْنِ وَحَسَبْنَا
عَلَى خَزِيرٍ صَنَعَانَهُ فَسَمِعَ أَهْلُ الدَّارِ يَعْينِ أَهْلَ الْقُرْبَى فَبَعَلُوا يَتُوبُونَ فَأَمْتَلَا الْبَيْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ
آيِنُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشِمِ فَقَالَ رَجُلٌ ذَلِكَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُهُ يَقُولُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَتَّبِعِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ قَالَ أَمَا نَحْنُ فَنَرَى وَجْهَهُ وَحَدِيثُهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَتَّبِعِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنٌ وَآفَى عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَتَّبِعِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ
إِلَّا حَرَّمَ عَلَى النَّارِ فَقَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ قَوْمًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا قَالَ فَقُلْتُ لَيْنٌ رَجَعْتُ وَعِثْبَانُ حَتَّى لَأَسْأَلَنَّهُ فَقَدِمْتُ وَهُوَ أَعْمَى وَهُوَ إِمَامٌ قَوْمِهِ فَسَأَلْتُهُ

لَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي أَوْلَى مَرْقَةَ وَكَانَ عِتْبَانُ بَدْرِيًّا [راجع: ۱۶۵۹۳]. [صححه البخاری (۴۲۴)، ومسلم (۳۳)، وابن خزيمة (۱۲۳۱، و۱۶۵۳، و۱۶۵۴، و۱۶۷۳، و۱۷۰۹)، وابن حبان (۱۶۱۲)].

(۱۶۵۹۲) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کی مسجد اور میرے درمیان سیلاب حائل ہو جاتا ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جاہے نماز منتخب کر لوں، نبی ﷺ نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ تشریف لے آئے، اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا تم کس جگہ کو جائے نماز بنانا چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی ﷺ کھڑے ہو گئے، ہم نے ان کے پیچھے صف بندی کر لی اور نبی ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، ہم نے نبی ﷺ کو کھانے پر روک لیا، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی ﷺ کی زیارت کے لئے آئے لگے، سارا گھر بھر گیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ مالک بن خشم کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ وہ منافق ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایسے نہ کہو، وہ اللہ کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے، اس نے کہا کہ ہم تو یہی دیکھتے ہیں کہ اس کی توجہ اور باتیں منافقین کی طرف مائل ہوتی ہیں، نبی ﷺ نے پھر وہی جملہ دہرایا، دوسرے آدمی نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو اقیامت کے دن آئے گا، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے، محمود کہتے ہیں کہ یہ حدیث جب میں نے ایک جماعت کے سامنے بیان کی جن میں ایوب بھی تھے، تو وہ کہنے لگے میں نہیں سمجھتا کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا ہوگا، میں نے کہا کہ جس وقت میں مدینہ منورہ پہنچا اور حضرت عتبان رضی اللہ عنہ زندہ ہوئے تو میں ان سے یہ سوال ضرور کروں گا، چنانچہ میں وہاں پہنچا تو وہ نابینا ہو چکے تھے، اور اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث اس طرح سنائی جیسے پہلے سنائی تھی، اور یہ بدری صحابی تھے۔

(۱۶۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصْرِي لَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَالِكُ بْنُ الْأَخْشَنِ وَرَبْمَا قَالَ الْأَخْشَنِ وَقَالَ حَرَمٌ عَلَى النَّارِ وَلَمْ يَقُلْ كَانَ بَدْرِيًّا [راجع: ۱۶۵۹۳].

(۱۶۵۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَبِي مِنَ الشَّامِ وَالِدًا وَأَنَا مَعَهُ فَلَقِينَا مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنَا أَبِي حَدِيثًا عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي أَيُّ بَنِي أَحْفَظَ هَذَا الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ مِنْ كُنُوزِ الْحَدِيثِ فَلَمَّا قَفَلْنَا انْصَرَفْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَسَأَلْنَا عَنْهُ فَإِذَا هُوَ حَيٌّ وَإِذَا شَيْخٌ أَعْمَى قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ الْحَدِيثِ فَقَالَ نَعَمْ ذَهَبَ بَصْرِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ بَصْرِي وَلَا أَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ خَلَقْتَ فَلَوْ

بَوَاتُ فِي دَارِي مَسْجِدًا فَصَلَّيْتُ فِيهِ فَاتَّخِذْهُ مُصَلًّى قَالَ نَعَمْ فَإِنِّي عَادِ عَلَيْكَ عَدَاً قَالَ فَلَمَّا صَلَّى مِنَ الْعَدِ
 انْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَامَ حَتَّى آتَاهُ فَقَالَ يَا عِثْبَانُ أَيْنَ نُحِبُّ أَنْ أَبُوءَ لَكَ فَرَصَفَ لَهُ مَكَانًا قَبْرًا لَهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ
 حَسَبَ أَوْ جَلَسَ وَبَلَغَ مِنْ حَوْلِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَبَجَاؤُوا حَتَّى مِلْنَا عَلَيْنَا الدَّارُ فَذَكَرُوا الْمُنَافِقِينَ وَمَا يَلْقَوْنَ
 مِنْ آذَانِهِمْ وَشَرِّهِمْ حَتَّى صَبَرُوا أَمَرَهُمْ إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشِمِ وَقَالُوا مِنْ حَالِيهِ وَمِنْ
 حَالِيهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَحَتْ فَلَمَّا انْكَرُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَسَّ
 يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّلَاثَةِ قَالُوا إِنَّهُ لَيَقُولُهُ قَالَ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَئِنْ قَالَهَا صَادِقًا مِنْ
 قَلْبِي لَا تَأْكُلُهُ النَّارُ أَبَدًا قَالُوا فَمَا فَرِحُوا بِشَيْءٍ لَقَطَّ كَفَرَجِهِمْ بِمَا قَالَ [راجع: ۱۶۵۹۳].

(۱۶۵۹۸) ابو بکر بن انس کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب شام سے واپس آئے، میں ان کے ہمراہ تھا، تو ہماری ملاقات محمود بن ربیع سے ہوئی، انہوں نے میرے والد صاحب کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث سنائی، والد صاحب نے فرمایا بیٹے! اس حدیث کو یاد کر لو کہ یہ حدیث کا خزانہ ہے، واپسی پر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ وہ اس وقت حیات تھے لیکن انتہائی بوزھے اور تانینا ہو چکے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں!

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کی مسجد اور میرے درمیان سیلاب حائل ہو جاتا ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کر لوں، نبی ﷺ نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ تشریف لے آئے، اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا تم کس جگہ کو جائے نماز بنانا چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی ﷺ کھڑے ہو گئے، ہم نے ان کے پیچھے صف بندی کر لی اور نبی ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، ہم نے نبی ﷺ کو کھانے پر روک لیا، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی ﷺ کی زیارت کے لئے آنے لگے، سارا گھر بھر گیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ مالک بن خثعم کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ وہ منافق ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایسے نہ کہو، وہ اللہ کی رضا کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھتا ہے، اس نے کہا کہ ہم تو یہی دیکھتے ہیں کہ اس کی توجہ اور باتیں منافقین کی طرف مائل ہوتی ہیں، نبی ﷺ نے پھر وہی جملہ دہرایا، دوسرے آدمی نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو اقیامت کے دن آئے گا، اللہ نے اس پر جنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے، یہ سن کر لوگوں کو اتنی خوشی ہوئی کہ اس سے پہلے کبھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَسْمُهُ هَانِيَّةُ بِنْتُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَاءِ

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۱۶۵۹۹) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ وَحُبَّانٌ قَالََا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا عَجَلْنَا شَاةَ لَحْمٍ لَنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلُ الصَّلَاةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بَلْكَ
شَاةَ لَحْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا جَدَعَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِيسِنَةٍ قَالَ تُجْزِيءُ عَنْهُ وَلَا تُجْزِيءُ
عَنْ أَحَدٍ بَعْدَهُ

(۱۶۵۹۹) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اپنی
بکری کو بہت جلدی ذبح کر لیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا نماز عید سے بھی پہلے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو فرمایا کہ یہ تو
گوشت والی بکری ہوئی، عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے جو پورے سال کے جانور سے زیادہ ہماری
نگاہوں میں عمدہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری طرف سے کافی ہو جائے گا لیکن تمہارے بعد کسی کی طرف سے وہ کفایت نہیں کر
سکے گا۔

(۱۶۶۰۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلْدَاتٍ إِلَّا لِي حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۹۲۶].

(۱۶۶۰۰) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ
مارے جائیں۔

(۱۶۶۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ بَكْرِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ
عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ سُلَيْمَانَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا
تُجْلَدُوا فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا لِي حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَذَا قَالَ لَنَا فِيهِ قَالَ أَبِي وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَيْهِ
يَعْنِي الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ [انظر: ۱۰۹۲۶].

(۱۶۶۰۱) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں
دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۶۶۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ
حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُجْلَدُوا فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا لِي حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
[راجع: ۱۰۹۲۶].

(۱۶۶۰۲) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں

دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۶۶.۲) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْسَى عَنْ جُمَيْعٍ أَوْ أَبِي جُمَيْعٍ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَرَأَى غَيْرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَشَّنَا [راجع: ۱۰۹۲۷]۔

(۱۶۶.۳) حضرت ابو بردہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ راستے میں نبی ﷺ نے ایک آدمی کے غلے میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالا تو اس میں دھوکہ نظر آیا، نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمیں دھوکہ دے۔

(۱۶۶.۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى نَبِيِّ حَارِثَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَالَفْتُ امْرَأَتِي حَيْثُ عَدَوْتُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَى أَصْحَابِي فَلَذَبَحْتَهَا وَصَنَعْتُ مِنْهَا طَعَامًا قَالَ فَلَمَّا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْصَرَفَتْ إِلَيْهَا جَاءَنِي بِطَعَامٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ فَقُلْتُ أَنَّى هَذَا قَالَتْ أَصْحَابُكَ ذَبَحْنَاهَا وَصَنَعْنَا لَكَ مِنْهَا طَعَامًا لِتَعْدَى إِذَا جِئْتَ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا وَاللَّهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ هَذَا لَا يَنْبَغِي قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَّرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ مِنْ ذَبْحِ قَبْلِ أَنْ تَفْرُغَ مِنْ نُسُكِنَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ فَضَحَّ قَالَ فَالْتَمَسْتُ مُسِنَّةً فَلَمْ أَجِدْهَا قَالَ فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ التَّمَسْتُ مُسِنَّةً فَمَا وَجَدْتُهَا قَالَ فَالْتَمِسُ جَدْعًا مِنَ الصَّنِّ فَضَحَّ بِهِ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَدْعِ مِنَ الصَّنِّ فَضَحَّ بِهِ حَيْثُ لَمْ يَجِدْ الْمُسِنَّةَ [راجع: ۱۰۹۲۴]۔

(۱۶۶.۳) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عید کی نماز نبی ﷺ کے ہمراہ پڑھی، پیچھے سے میری بیوی نے قربانی کا جانور پکڑ کر اسے ذبح کر لیا، اور اس کا کھانا تیار کر لیا، نماز سے فارغ ہو کر جب میں گھر پہنچا تو وہ کھانے کی چیزیں لے کر آئی، میں نے اس سے پوچھا یہ کہاں سے آیا؟ اس نے کہا ہم نے قربانی کا جانور ذبح کر کے آپ کے لئے کھانا تیار کر لیا تاکہ واپس آ کر آپ ناشتہ کر سکیں، میں نے اس سے کہا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اس طرح کرنا صحیح نہ ہوگا، چنانچہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بتایا، نبی ﷺ نے فرمایا قربانی نہیں ہوئی، جو شخص ہمارے نماز سے فارغ ہونے سے قبل ہی جانور ذبح کر لے اس کی قربانی نہیں ہوئی، لہذا تم دوبارہ قربانی کرو، میں نے جب سال بھر کا جانور تلاش کیا تو وہ مجھے ملا نہیں، لہذا میں نے دوبارہ حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا میں نے مسنہ تلاش کیا ہے لیکن مجھے مل نہیں رہا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ تلاش کر کے اسی کی قربانی کر لو، گویا یہ نبی ﷺ کی طرف سے ان کے لئے رخصت تھی۔

(۱۶۶.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْمُقْرِيءُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَجَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ فِيمَا دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَذَا قَالَ لَنَا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ [راجع: ۱۰۹۲۶].

(۱۶۶۰۵) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۶۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَقَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْبَةً [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماجه: ۲۸۳۶)]. [انظر: ۱۶۶۰۸].

(۱۶۶۰۷) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو مقابلہ کی دعوت دی اور اسے قتل کر دیا، نبی ﷺ نے اس کا سارا ساز و سامان مجھے انعام میں بخش دیا۔

(۱۶۶۰۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ فَقَالَ لَا اسْتَطِيعُ فَقَالَ لِمَا رَجَعْتَ إِلَيْهِ [صححه مسلم (۲۰۲۱)، وابن حبان (۶۵۱۲) و (۶۵۱۳)]. [انظر: ۱۶۶۱۳، ۱۶۶۴۵].

(۱۶۶۰۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جاسکا۔

(۱۶۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَتَلْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ هَذَا فَقَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ لَهُ سَلْبَةً [راجع: ۱۶۶۰۶].

(۱۶۶۱۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا اسے کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا ابن اکوع نے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کا سارا ساز و سامان اسی کا ہو گیا۔

(۱۶۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ يُسَمَّى رِبَاحًا

(۱۶۶۱۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا ایک غلام تھا جس کا نام ”رباح“ تھا۔

(۱۶۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَجِدُ لِلْحَيْطَانِ فَيْئًا يُسْتَقَلُّ فِيهِ [صححه البخاري (۴۱۶۸) ومسلم (۸۶۰) وابن عزيمة (۱۸۳۹) وابن حبان (۱۰۱۱، ۱۰۱۲)].
[انظر: ۱۶۶۱۱، ۱۶۶۱۲].

(۱۶۶۱۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم لوگ اس وقت واپس آتے تھے کہ جب ہمیں باغات میں اتنا بھی سایہ نہ ملتا کہ کوئی شخص وہاں سایہ حاصل کر سکتا۔

(۱۶۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ آوِزَانٌ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَكَانَ أَمْرُهُ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۶۱۰].

(۱۶۶۱۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے بنو ہوازن پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی معیت میں شب خون مارا، انہیں نبی ﷺ نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا۔

(۱۶۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ شِعَارَنَا لَيْلَةَ بَيْنَنَا فِي هُوَازِنَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَمْرُهُ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِثٌ أَمِثٌ وَقَلَّتْ بِيَدَيَّ لَيْلَتَيْدِ سَبْعَةَ أَهْلِ الْبَيْتِ [راجع: ۱۶۶۱۰].

(۱۶۶۱۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس رات ہم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی معیت میں ”جنہیں نبی ﷺ نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا“ بنو ہوازن پر حملہ کیا، اس میں باہم پہچاننے کے لئے ہماری شناخت کی علامت یہ لفظ تھا امت امت، اس رات میں نے اپنے ہاتھ سے سات گھرانے والوں کو قتل کیا تھا۔

(۱۶۶۱۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ رَاعِي الْعَبْرِيُّ أَبْصَرَهُ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ فَقَالَ لَا أَسْتَطِيعُ فَقَالَ لِمَا وَصَلْتَ يَمِينَهُ إِلَى فَمِهِ بَعْدُ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ رَاعِي الْعَبْرِيُّ مِنْ أَشْجَعٍ [راجع: ۱۶۶۰۷].

(۱۶۶۱۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو ”جس کا نام بسر بن راعی العبیر تھا“ بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جاسکا۔

(۱۶۶۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه مسلم (۹۹)، وابن ابن (۴۰۸۸)]. [انظر: ۱۶۶۰۶].

(۱۶۶۱۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اوپر تکویر سونے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۶۶۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَرْكُومٌ [صححه مسلم (۲۹۹۳)، وابن حبان (۶۰۳)]. [انظر: (۱۶۶۴۴)].

(۱۶۶۱۵) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک مرتبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی کو چھینک آئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یرحمک اللہ کہہ کر اسے جواب دیا، اس نے دوبارہ چھینک ماری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو زکام ہے۔

(۱۶۶۱۶) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَمْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا قَالَ غَزَوْنَا فَوَارَةَ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَسْنَا قَالَ فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَشَنَّا الْغَارَةَ فَكُنَّا عَلَى الْمَاءِ مَنْ قَلْنَا قَالَ سَلَمَةُ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى عُنُقِ مِنَ النَّاسِ فِيهِ الدَّرِيَّةُ وَالنِّسَاءُ نَحْوَ الْجَبَلِ وَأَنَا أَعْدُو فِي آثَارِهِمْ فَعَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَوَمِيتُ بِسَهْمٍ فَوَلَعَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ قَالَ فَبِغْتُ بِهِمْ أَسُوْفُهُمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى آتَيْتُهُ عَلَى الْمَاءِ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ مِنْ فَوَارَةَ عَلَيْهَا لَشَعٌ مِنْ آدَمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ قَالَ فَتَلَّقَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْتَهَاتُ قَالَ لَمَّا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ ثُمَّ بَتَّ فَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا قَالَ فَتَلَّقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبْتَنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَنِي حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَقِيتَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ أَعْجَبْتَنِي مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا وَهِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَفِي أَيْدِيهِمْ أَسَارَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَدَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِلِّكَ الْمَرْأَةَ [صححه مسلم (۱۷۵۵)، وابن حبان (۴۸۶۰)، والحاكم (۳۶/۳)]. [انظر: (۱۶۶۱۹) و (۱۶۶۵۲)].

(۱۶۶۱۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا، ہم بنو فزارہ سے جہاد کے لئے جا رہے تھے، جب ہم ایسی جگہ پر پہنچے جو پانی کے قریب تھی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے پڑاؤ ڈال دیا، فجر کی نماز پڑھ کر انہوں نے ہمیں دشمن پر حملہ کا حکم دیا اور ہم ان پر ٹوٹ

پڑے، اور اس ندی کے قریب بے شمار لوگ کو قتل کر دیا، اچانک میری نظر ایک تیز رفتار گروہ پر پڑی جو پہاڑ کی طرف چلا جا رہا تھا، اس میں عورتیں اور بچے تھے، میں ان کے پیچھے روانہ ہو گیا، لیکن پھر خطرہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے ہی پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں اس لئے میں نے ان کی طرف ایک تیر پھینکا جو ان کے اور پہاڑ کے درمیان جا گرا۔

پھر میں انہیں ہانکتا ہوا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، اور اسی ندی کے پاس پہنچ گیا، ان میں بنو فزارہ کی ایک عورت بھی تھی جس نے ہڑے کی پوسٹین پہن رکھی تھی، اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی جو عرب کی انتہائی حسین و جمیل لڑکی تھی، اس کی وہ بیٹی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے انعام کے طور پر بخش دی، میں نے مدینہ منورہ پہنچنے تک اس کا گھونگھٹ بھی کھول کر نہیں دیکھا، پھر رات ہوئی تب بھی میں نے اس کا گھونگھٹ نہیں ہٹایا، اگلے دن سر بازار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہو گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرمانے لگے سلمہ! وہ عورت مجھے ہیہ کر دو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور مجھے چھوڑ کر چلے گئے، اگلے دن پھر سر بازار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات دہرائی اور مجھے میرے باپ کی قسم دی، میں نے قسم کھا کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، لیکن یا رسول اللہ! اب میں وہ آپ کو دیتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لڑکی ال کہ کے پاس بھجوا دی جن کے قبضے میں بہت سے مسلمان قیدی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے فدیے میں اس لڑکی کو پیش کر کے ان قیدیوں کو چھڑایا۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي فَقَالَ شَهِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ شَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ لَقَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّأَذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ فَإِنَّ لَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَمْرُ أَعْلَمَ مَا تَقُولُ قَالَ لَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْتَنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ فَأَنْزَلُنَّ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَكَبَّتِ الْأَفْئِدَامُ إِنَّ لَاقِنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا فَلَمَّا فَضِيتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ أَخِي قَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ نَاسًا لِيَهَابُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَيْهِ وَيَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ لِحَدِيثِي عَنْ أَبِيهِ مِمَّا أَلَدِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْبَعِيهِ [صححه مسلم (۱۸۰۲)، وابن حبان (۶۹۳۵)].

(۱۶۶۱۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں میرے بھائی (دوسری روایت کے مطابق چچا) نے سخت جنگ لڑی، لیکن اسی دوران اس کی تلوار چٹ کر خود اسی پر لگ گئی اور وہ اسی گئی دھار سے شہید ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم ان کے متعلق شکوک و شبہات کا اظہار کر کے چہ بیگونیاں کرنے لگے کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے مارا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کی طرف سے مجھے رجزیہ اشعار پڑھنے کی اجازت ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ سوچ کچھ کر کہنا۔

میں نے شعر پڑھتے ہوئے کہا کہ بخدا! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم کبھی ہدایت یافتہ نہ ہوتے، صدقہ و خیرات کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے سچ کہا، میں نے آگے کہا کہ اے اللہ! ہم پر سیکندہ نازل فرما، اور دشمنوں سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما کہ مشرکین نے ہمارے خلاف سرکشی پر کمر باندھ رکھی ہے۔

میں نے جب اپنے رجزیہ اشعار کھل کیے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یہ اشعار کس نے کہے ہیں؟ میں نے عرض کیا میرے بھائی نے کہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ ان کی نماز جنازہ پڑھنے سے گھبرارے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہتھیار سے ہی مرا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ محنت کرتا ہوا مجاہد بن کر شہید ہوا ہے۔

ایک دوسری سند میں یوں بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ان پر نماز جنازہ پڑھنے سے گھبرارے ہیں، انہیں غلطی لگی ہے، وہ تو محنت کرتا ہوا مجاہد بن کر شہید ہوا ہے، اور اسے دو ہرا اجر ملے گا، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

(۱۶۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَا كُنَّا فِي غَزَاةٍ لَجَعَانَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَمْتِعُوا [صححه البخاری (۵۱۱۷)، ومسلم (۱۴۰۵)]. [انظر: ۱۶۶۴۹].

(۱۶۶۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جہاد میں شریک تھے، اسی دوران ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم عورتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۱۶۶۱۹) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ الْهَمَامِيِّ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي غَزَاةٍ هَوَازَانَ فَتَفَكَّرِي جَارِيَةً فَاسْتَوْهَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ مَكَّةَ فَكَفَيْتُ بِهَا أَنْفَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۱۶۶۱۶].

(۱۶۶۱۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازان سے جہاد کے لئے نکلے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی مجھے انعام کے طور پر بخش دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرمانے لگے سلمہ! وہ عورت ہے

مجھے بہہ کر دو، نبی ﷺ نے وہ لڑکی اہل مکہ کے پاس بھجوا دی جن کے قبضے میں بہت سے مسلمان قیدی تھے، نبی ﷺ نے ان کے ذریعے میں اس لڑکی کو پیش کر کے ان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

(۱۶۶۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۰۹)]. [انظر: ۱۶۶۳۹].

(۱۶۶۲۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹی بات کی

نہت کرتا ہے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۶۶۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَنْ يُؤَدِّنَ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَتَّبِعْ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَكْلًا فَلَا

يَأْكُلُ شَيْئًا وَلْيَتَّبِعْ صَوْمَهُ [صححه البخاری (۱۹۲۴)، ومسلم (۱۱۳۵)، وابن عزيمة (۲۰۹۳)، وابن حبان

(۳۶۱۹)]. [انظر: ۱۶۶۲۶ و ۱۶۶۴۱].

(۱۶۶۲۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عاشوراء کے دن قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ لوگوں

میں منادی کر دے کہ جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہوا ہو، اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اور جس نے کچھ کھاپی لیا ہو، وہ اب

کچھ نہ کھائے اور روزے کا وقت ختم ہونے تک اسی طرح کھل کرے۔

(۱۶۶۲۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدُوِّ فَأَذِنَ لَهُ [صححه البخاری (۷۰۸۷)، ومسلم (۱۸۶۲)]. [انظر: ۱۶۶۶۰].

(۱۶۶۲۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے جنگل میں رہنے کی اجازت مانگی تو نبی ﷺ نے

انہیں اجازت دے دی۔

(۱۶۶۲۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فِي الْحُدَيْبِيَّةِ ثُمَّ قَعَدْتُ مُتَنَعِّجًا فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ آلا تَبَايَعْتَ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيْضًا قُلْتُ عَلَامَ بَايَعْتُمْ قَالَ عَلَى

الْمَوْتِ [صححه البخاری (۴۱۶۹)، ومسلم (۱۸۶۰)]. [انظر: ۱۶۶۴۸ و ۱۶۶۶۴].

(۱۶۶۲۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ کے موقع پر دوسرے لوگوں کے ساتھ نبی ﷺ کے دست

حق پرست پر بیعت کی اور ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا، جب نبی ﷺ کے پاس سے لوگ چھٹ گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا ابن اکوع! تم

کیوں نہیں بیعت کر رہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیعت کر چکا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا دوبارہ اسکی، راوی نے پوچھا

کہ اس دن آپ نے کس چیز پر نبی ﷺ سے بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا موت پر۔

(۱۶۶۶۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْنِي بِجَنَازَةٍ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أَبِي بِأُخْرَى فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا نَعَمْ ثَلَاثَ ذَنَابِيرٍ قَالَ فَقَالَ يَا صَبِيحُ ثَلَاثَ كَيْبَاتٍ قَالَ ثُمَّ أَبِي بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ صَلَّى عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَيَّ ذَنْبُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۲۹۵)].

[انظر: ۱۶۶۶۲].

(۱۶۶۶۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جناہ لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا اس نے کوئی ترک چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی، پھر دوسرا جنازہ آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق بھی یہی پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا اس نے ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! تین دینار، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا جہنم کے تین داغ ہیں، پھر تیسرا جنازہ لایا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب سابق پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! پھر پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر ایک انصاری نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بھی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۱۶۶۶۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَخْدُو قَالَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ لِي لَكَ مَا آتَيْنَا وَبِئْسَ الْأَقْدَامُ إِنْ لَأَقَيْنَا وَالْقَيْنُ سَكِينَةٌ عَلَيْنَا إِذَا إِذَا صَبَحَ بِنَا آتَيْنَا وَبِالضُّبْحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا الْحَادِي قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ وَجَّهْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا ائْتَمَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأَصِيبَ ذَهَبٌ يَضْرِبُ رَجُلًا يَهُودِيًّا فَأَصَابَ ذَهَابُ السَّيْفِ عَيْنَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ النَّاسُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَزْعُمُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ وَمَنْ يَقُولُهُ قَالَ قُلْتُ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ كَذَّبَ مَنْ قَالَهُ إِنْ لَهٗ لِأَجْرَيْنِ يَأْصِبُهُ وَإِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَلَقَدْ عَرَبِيٌّ مَا مَشَى بِهَا يَزِيدُكَ عَلَيْهِ [انظر: ۱۶۶۶۰].

(۱۶۶۶۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میرا بھائی) عامر ایک شاعر آدمی تھا، وہ ایک مقام پر پڑاؤ کر کے ہدی کے یہ اشعار پڑھنے لگے اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، ہم صدقہ و خیرات کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، ہم تیرے لیے قربان ہوں، جب ہم آگئے ہیں تو ہماری مغفرت فرما اور دشمن سے آنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطا فرما،

اور ہم پر سیکھنا نازل فرما، جب ہمیں آواز دے کر بلایا جاتا ہے تو ہم آجاتے ہیں اور لوگ صرف آواز دے کر ہم پر اعتماد اور بھروسہ کر لیتے ہیں۔

نبی ﷺ نے پوچھا کہ یہ حدیث خون کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ابن اکوع ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، یہ سن کر ایک آدمی نے کہا واجب ہو گئی، یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں اس سے فائدہ کیوں نہ اٹھانے دیا؟ راوی کہتے ہیں کہ اسی غزوے میں عامر شہید ہو گئے، وہ ایک یہودی کو مارنے کے لئے آگے بڑھے تھے کہ ان کی تلوار کی دھارا چٹ کر انہیں کے گھٹنے پر آگئی اور وہ شہید ہو گئے۔

اس پر لوگ کہنے لگے کہ عامر کے سارے اعمال ضائع ہو گئے کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خود مارا ہے (گویا خودکشی کر لی ہے) مدینہ منورہ واپسی کے بعد میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی ﷺ مسجد میں تھے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عامر کے سارے اعمال ضائع ہو گئے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کچھ انصاری لوگ ہیں جن میں فلاں فلاں بھی شامل ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جو کہتا ہے غلط کہتا ہے، پھر اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا کہ اس کے لئے تو دو ہرا اجر ہے، وہ محنت کرتا ہوا (مشقت برداشت کرنے والا) مجاہد تھا، بہت کم اہل عرب ہوں گے جو اس کی طرح چلے ہوں گے۔

(۱۶۶۲۶) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مَنَادِيَهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنَّ مَنْ كَانَ اصْطَبَحَ فَلْيُمْسِكْ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اصْطَبَحَ فَلْيُتِمِّمْ صَوْمَهُ [راجع: ۱۶۶۲۱]

(۱۶۶۲۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عاشوراء کے دن قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دے کہ جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہوا ہو، اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اور جس نے کچھ کھا پی لیا ہو، وہ اب کچھ نہ کھائے اور روزے کا وقت ختم ہونے تک اسی طرح مکمل کرے۔

(۱۶۶۲۷) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا قَلِمْنَا خَيْبَرَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْرَانًا تَوْلَدُ لِقَالَ لَقَالَ عِلَامٌ تَوْلَدُ هَذِهِ النَّيْرَانُ قَالُوا عَلَى لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ قَالَتْ كَسَّرُوا الْقُدُورَ وَأَهْرَبُوا مَا فِيهَا قَالَتْ لَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْهَرِي قُ مَا فِيهَا وَتَفْسِلْهَا قَالَتْ أَوْ ذَاكَ [انظر: ۱۶۶۲۰]

(۱۶۶۲۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم خیبر سے واپس آ رہے تھے تو نبی ﷺ نے متفرق مقامات پر کچھ آگ روشن دیکھی، نبی ﷺ نے پوچھا کہ یہ آگ کس مقصد کے لئے جلا رکھی ہے؟ لوگوں نے بتایا یا نبی ﷺ کہ گدھوں کا گوشت پکانے کے لئے، نبی ﷺ نے فرمایا ہاٹھریاں الٹ دو اور جو کچھ اس میں ہے سب بہا دو، لوگوں میں سے ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس میں جو کچھ ہے، اسے بہا کر برتن کو بھی دھوئیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اور کیا؟

(۱۶۶۲۸) حَدَّثَنَا مَعْنَى بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ

الْمَدِينَةِ ذَاهِبًا نَحْوَ الْعَابَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِبَيْتَةِ الْعَابَةِ لِقَيْسِ غَلَامِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ وَيَحَلِكُ مَا لَكَ قَالَ أَخَذْتُ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ وَقَزَارَةُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ حَيْرِيَّاتٍ أَسْمَعَتْ مَنْ يَمُنُّ لَابَتَيْهَا يَا صَبَاحَاهُ يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ انْدَفَعْتُ حَتَّى الْقَاهِمُ وَقَلْتُ أَخَذُوهَا قَالَ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ أَقْرَعُ قَالَ فَاسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا فَأَقْبَلْتُ بِهَا أَسُوقَهَا فَلِقَيْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ عَطَاشٌ وَإِنِّي أَعَجَلْتُهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا فَادْهَبْ فِي أَثَرِهِمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكَتْ فَاسْجِعِ إِنَّ الْقَوْمَ يَقْرُونَ فِي قَوْمِهِمْ [صححه البخارى (۳۰۴۱)، ومسلم (۱۸۰۶)، وابن حبان (۴۵۲۹)]. [انظر: ۱۶۶۳۰].

(۱۶۶۳۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ”غابہ“ جانے کے لئے مدینہ منورہ سے نکلا، جب میں اس کی چوٹی پر پہنچا تو مجھے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ایک غلام ملا، میں نے اس سے پوچھا ارے کیا بات ہے؟ (کیوں گھبرائے ہوئے ہو؟) اس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیاں چھین لی گئی ہیں، میں نے پوچھا کہ کس نے چھینی ہیں؟ اس نے بتایا کہ بنو غطفان اور بنو قزارة نے، اس پر میں نے تین مرتبہ اتنی بلند آواز سے ”یا صباحاہ“ کا نعرہ لگایا کہ مدینہ منورہ کے دونوں کانوں تک میری آواز پہنچ گئی۔

پھر میں وہاں سے ان کے پیچھے روانہ ہوا یہاں تک کہ انہیں جالیا، انہوں نے واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیاں پکڑ لی تھیں، میں ان پر تیروں کی بارش کرنے اور یہ شعر پڑھنے لگا کہ میں ہوں اکوع کا بیٹا، آج کا دن دشمنوں کو کھٹکھٹانے کا دن ہے، بالآخر میں نے ان سے وہ اونٹنیاں بازیاب کرائیں، جبکہ ان لوگوں نے ابھی تک پانی بھی نہیں پیا تھا۔

پھر انہیں ہانکتا ہوا لے کر واپس روانہ ہو گیا، راستے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہو گئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ لوگ ابھی پیاسے ہی تھے کہ میں نے ان کے پانی پینے سے قبل تیزی سے انہیں جالیا، اس لئے آپ ان کے پیچھے روانہ ہو جائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن اکوع! تم نے ان پر قابو پالیا (اور اپنی چیز واپس لے لی) اب ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرو، اب اپنی قوم میں ان لوگوں کی مہمان نوازی ہو رہی ہوگی۔

(۱۶۶۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أُمَّ حَضْرَبَةَ لِي سَاقٍ سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هَذِهِ الضَّرْبَةُ قَالَ هَذِهِ ضَرْبَةٌ أُصِيبَتْهَا يَوْمَ حَيْبَرٍ قَالَ يَوْمَ أُصِيبَتْهَا قَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةَ فَأَتَى بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَفَّتْ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَّاتٍ لَمَّا اسْتَكْبَتْهَا حَتَّى السَّاعَةِ [صححه البخارى (۴۲۰۶)، وابن حبان (۶۵۱۰)].

(۱۶۶۳۹) یزید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی پنڈلی میں ضرب کا ایک نشان دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو مسلم! یہ نشان کیسا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ ضرب غزوہ خیبر کے موقع پر لگی تھی،

جب مجھے یہ ضرب لگی تو لوگ کہنے لگے کہ سلمہ تو گئے، لیکن پھر مجھے نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا، نبی ﷺ نے اس پر تین مرتبہ پھونک ماری، اور اب تک مجھے دوبارہ اس کی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

(۱۶۶۲۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ خَرَجْتُ فَلَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَكِّيٍّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ وَزَادَ فِيهِ وَأَرْدَقْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ [راجع: ۱۶۶۲۸].

(۱۶۶۳۰) حدیث نمبر (۱۶۶۲۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں کینوں کی موت کا ذکر ہے۔

(۱۶۶۳۱) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كُنْتُ آتِيًّا مَعَ سَلَمَةَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي مَعَ الْأَسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَأَيْكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأَسْطُوَانَةِ قَالَ لِإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا [صححه البخاری (۵۰۲)، ومسلم (۵۰۹)] وابن حبان (۱۷۶۳۲ و ۲۱۰۵۲).

(۱۶۶۳۱) یزید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آتا تھا، وہ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے جو مصحف کے قریب تھا، میں نے پوچھا اے ابو مسلم! میں آپ کو اس ستون کا خاص اہتمام کرتے ہوئے دیکھا ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اہتمام کے ساتھ اس ستون کے قریب نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْبَعَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا أَمَا وَاللَّهِ مَا أَنَا قَلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَالَهُ

(۱۶۶۳۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے، بخدا ایہ میں نہیں کہتا، یہ اللہ کا کہنا ہے۔

(۱۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُدَيْبِيَّةَ وَنَحْنُ أَرْبَعٌ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُونَ شَاةً لَا تَرُوبِيهَا فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبَاهَا لِأَمَّا دَعَا وَإِمَّا بَسَقَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِالْبَيْعَةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ وَبَايَعُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَسْطِ مِنَ النَّاسِ قَالَ يَا سَلَمَةَ بَايِعْنِي قَالَ قَدْ بَايَعْتُكَ فِي أَوَّلِ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَآيْضًا فَبَايَعُ وَرَأَيْتُ أَعْرَازًا فَأَعْطَانِي حَجَفَةً أَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعُ وَبَايَعُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ آلا تَبَايَعْتَنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَايَعْتِ أَوَّلَ النَّاسِ وَأَوْسَطَهُمْ وَآخِرَهُمْ قَالَ وَآيْضًا فَبَايَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ آيْنَ دَرَقْتُكَ أَوْ

حَجَفْتِكَ أَيُّ اعْطَيْتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَيْتَنِي عَمِّي عَامِرٌ أَعَزَّ لِي فَأَعْطَيْتُهُ أَيَّهَا قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا
كَأَلِدِي قَالَ اللَّهُمَّ ابْنِي حَبِيبًا هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَضَحِكُكَ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ رَأَسَلُونَا الصُّلْحَ حَتَّى
مَشَى بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ قَالَ وَكُنْتُ تَبِيْعًا لِبَطْنَةِ بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْسَنُ فَرَسَهُ وَأَسْقِيهِ وَأَكُلُ مِنْ طَعَامِهِ
وَتَرَكْتُ أَهْلِي وَمَالِي مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَاسْتَلَطَّ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ
أَتَيْتُ الشَّجْرَةَ فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا وَاصْطَلَجْتُ لِي ظِلَّهَا فَآتَانِي أَرْبَعَةٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوا وَهُمْ مُشْرِكُونَ
يَقْعُونَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَوَّلْتُ عَنْهُمْ إِلَى شَجْرَةٍ أُخْرَى وَعَلَقُوا بِسِلَاحِهِمْ
وَاصْطَلَجُوا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنْ أَسْفَلِ الْوَادِي يَا آلَ الْمُهَاجِرِينَ قَاتِلِ ابْنَ زَيْبٍ فَاسْتَحْرَطْتُ
سَيْفِي فَشَدَدْتُ عَلَى الْأَرْبَعَةِ فَأَخَذْتُ بِسِلَاحِهِمْ فَجَعَلْتُهُ ضِعْفًا ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِي أَكْرَمَ مُحَمَّدًا لَا يَرْفَعُ رَجُلٌ
مِنْكُمْ رَأْسَهُ إِلَّا ضَرَبْتُ الْإِدْيَ بِغَيْبِ فِيهِ عَيْنَاهُ فَجِئْتُ أَسْأَلُهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ
عَمِّي عَامِرٌ بِابْنِ مِكْرَزٍ يَقُودُ بِهِ فَرَسَهُ يَقُودُ سَبْعِينَ حَتَّى وَقَفْنَاهُمْ فَنَظَرُ إِلَيْهِمْ فَقَالَ دَعُوهُمْ يَكُونُ لَهُمْ بَدْوُ
الْفُجُورِ وَعَقَا عَنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَتْ وَهُوَ الْإِدْيَ كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
عَنْهُمْ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَتَزَلْنَا مَنْزِلًا يُقَالُ لَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَاسْتَفْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِعَنْ رَفِي الْجَبَلِ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ كَانَ طَلِيبَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَرَقِيتُ تِلْكَ
اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ غُلَامِهِ رَبَاحٍ
وَأَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ بِفَرَسٍ طَلْحَةَ أَنْدَبِيهِ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْنَةَ الْفَزَارِيُّ قَدْ
أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ [صححه مسلم (١٨٠٧)].

(١٢٦٣٣) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر آئے اور ہم چودہ سو
کی تعداد میں تھے اور ہمارے پاس پچاس بکریاں تھیں، وہ سیراب نہیں ہو رہی تھیں، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں
کے کنارے بیٹھ گئے (اور بیٹھ کر) یا تو آپ نے دعا فرمائی اور یا اس میں آپ نے اپنا لعابِ دہن ڈالا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر
اس کنوئیں میں جوش آ گیا۔ پھر ہم نے اپنے جانوروں کو بھی سیراب کیا اور خود ہم بھی سیراب ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہمیں درخت کی جڑ میں بیٹھ کر بیعت کے لیے بلایا۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے پہلے میں نے بیعت کی پھر اور
لوگوں نے بیعت کی یہاں تک کہ جب آدھے لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا سلمہ بیعت کرو۔ میں نے عرض کیا: اے
اللہ کے رسول! میں تو سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا پھر دوبارہ کہ لو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ
میرے پاس کوئی اسلحہ وغیرہ نہیں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ڈھال عطا فرمائی (اس کے بعد) پھر بیعت کا سلسلہ شروع
ہو گیا۔ جب سب لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا اے سلمہ! کیا تو نے بیعت نہیں کی؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے

رسول! لوگوں میں سب سے پہلے تو میں نے بیعت کی اور لوگوں کے درمیان میں بھی میں نے بیعت کی۔ آپ نے فرمایا پھر کر۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے تیسری مرتبہ بیعت کی پھر آپ نے مجھے فرمایا اے سلمہ! وہ ڈھال کہاں ہے جو میں نے تجھے دی تھی؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے چچا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی اسلحہ وغیرہ نہیں تھا وہ ڈھال میں نے ان کو دے دی۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسکرا پڑے اور فرمایا کہ تو بھی اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے سب سے پہلے دعا کی تھی، اے اللہ! مجھے وہ دوست عطا فرما جو مجھے میری جان سے زیادہ پیارا ہو پھر مشرکوں نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا یہاں تک کہ ہر ایک جانب کا آدمی دوسری جانب جانے لگا اور ہم نے صلح کر لی۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ کی خدمت میں تھا اور میں ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا اور اسے چرایا کرتا اور ان کی خدمت کرتا اور کھانا بھی ان کے ساتھ ہی کھاتا کیونکہ میں اپنے گھر والوں اور اپنے مال و اسباب کو چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر آیا تھا۔ پھر جب ہماری اور مکہ والوں کی صلح ہو گئی اور ایک دوسرے سے میل جل ہونے لگا تو میں ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے نیچے سے کانٹے وغیرہ صاف کر کے اس کی جڑ میں لیٹ گیا اسی دوران مکہ کے مشرکوں میں سے چار آدمی آئے اور رسول اللہ ﷺ کو برا بھلا کہنے لگے۔ مجھے ان مشرکوں پر بڑا غصہ آیا پھر میں دوسرے درخت کی طرف آ گیا اور انہوں نے اپنا اسلحہ لٹکایا اور لیٹ گئے، وہ لوگ اس حال میں تھے کہ اسی دوران وادی کے نشیب میں سے ایک پکارنے والے نے پکارا اے مہاجرین! ابن زینم شہید کر دیئے گئے، میں نے یہ سنتے ہی اپنی تلوار سیدھی کی اور پھر میں نے ان چاروں پر اس حال میں حملہ کیا کہ وہ سو رہے تھے اور ان کا اسلحہ میں نے پکڑ لیا اور ان کا ایک گٹھائیا کر اپنے ہاتھ میں رکھا، پھر میں نے کہا تم ہے اس ذات کی کہ جس نے حضرت محمد ﷺ کے چہرہ اقدس کو عزت عطا فرمائی تم میں سے کوئی اپنا سر نہ اٹھائے ورنہ میں تمہارے اس حصہ میں ماروں گا کہ جس میں دونوں آنکھیں ہیں۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور میرے چچا حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ابن مکرز کے ساتھ مشرکوں کے ستر آدمیوں کو گھسیٹ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور پھر فرمایا ان کو چھوڑ دو کیونکہ جھگڑے کی ابتداء بھی انہی کی طرف سے ہوئی اور نکرار بھی انہی کی طرف سے، الغرض رسول اللہ ﷺ نے ان کو معاف فرمادیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ (آیت مبارکہ) نازل فرمائی: ”اور وہ اللہ کہ جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روکا اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے روکا مکہ کی وادی میں بعد اس کے کہ تم کو ان پر فتح اور کامیابی دے دی تھی“ پھر ہم مدینہ منورہ کی طرف نکلے، راستہ میں ہم ایک جگہ اترے جس جگہ ہمارے اور بنی لحيان کے مشرکوں کے درمیان ایک پہاڑ حائل تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی جو آدمی اس پہاڑ پر چڑھ کر نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے پہرہ دے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس پہاڑ پر دو یا تین مرتبہ چڑھا پھر ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اونٹ رباح کے ساتھ بھیج دیئے جو کہ رسول اللہ ﷺ کا غلام تھا، میں بھی ان اونٹوں کے ساتھ حضرت

ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہو کر نکلا، جب صبح ہوئی تو عبدالرحمن فزاری نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کو لوٹ لیا اور ان سب اونٹوں کو ہانک کر لے گیا اور اس نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا۔

(۱۶۶۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْزِلًا فَبَجَاءَ عَيْنٌ لِلْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَتَصَبَّحُونَ فَذَعَوْهُ إِلَى طَعَامِهِمْ فَلَمَّا فَرَعَ الرَّجُلُ رَكِبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَذَهَبَ مُسْرِعًا لِيُنْبِرَ أَصْحَابَهُ قَالَ سَلَمَةُ فَأَذْرَكْنُهُ فَأَنْخَتُ رَاحِلَتَهُ وَضَرَبْتُ عُنُقَهُ فَغَنَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَمَةَ [انظر: ۱۶۶۵۱].

(۱۶۶۳۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدمی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تاکہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، میں نے اس کا پیچھا کر کے اس کی سواری کو بٹھایا اور اس کی گردن اڑادی، نبی ﷺ نے اس کا ساز و سامان مجھے بطور انعام کے دے دیا۔

(۱۶۶۳۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُونُ أَحْيَانًا فِي الصَّيْدِ فَأَصْلِي فِي قَيْمِصِي فَقَالَ زُرَّةٌ وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً [صححه ابن خزيمة (۷۷۷، ۷۷۸)، وابن حبان (۲۲۹۴)]. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۶۳۲، النسائي: ۷۰/۲). [انظر: ۱۶۶۳۷، ۱۶۶۶۲].

(۱۶۶۳۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ بعض اوقات میں شکار میں مشغول ہوتا ہوں، کیا میں اپنی قمیص میں ہی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ہٹن لگایا کرو، اگر چہ کاٹنا ہی ملے۔

(۱۶۶۳۶) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعِشَاءُ فَأَبْدُوْا بِالْعِشَاءِ [انظر: ۱۶۶۵۵].

(۱۶۶۳۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب نماز عشاء اور رات کا کھانا جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۱۶۶۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّيْدِ فَأَصْلِي وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا قَيْمِصٌ وَاحِدٌ قَالَ فَزُرَّةٌ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً [راجع: ۱۶۶۳۵].

(۱۶۶۳۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ بعض اوقات میں شکار میں مشغول ہوتا ہوں، کیا میں اپنی قمیص میں ہی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے بن لگایا کرو، اگرچہ کانا ہی ملے۔

(۱۶۶۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي إِيسَابُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ قَالَ لَبِينَمَا نَحْنُ نَتَضَعِي وَعَامَتْنَا مُشَاةً فِينَا ضَعْفَةً إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَزَعَ طَلْقًا عَنْ حَقِيهِ فَقَيْدَهُ بِهِ جَمَلَهُ رَجُلٌ شَابٌ ثُمَّ جَاءَ يَتَفَلَّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى ضَعْفَهُمْ وَرَقَّةَ ظَهْرِهِمْ خَرَجَ إِلَيَّ جَمَلِي فَأَطْلَقَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ يَرُكْضُ وَتَبِعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَافَةِ وَرَقَاءَ هِيَ أَمْثَلُ ظَهْرِ الْقَوْمِ فَاتَّبَعَهُ قَالَ وَخَرَجْتُ أَعْدُو فَادْرَكْتُهُ وَرَأْسُ النَّافَةِ عِنْدَ وَرِكَ الْجَمَلِ وَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكَ النَّافَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكَ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِعِطَامِ الْجَمَلِ فَالْتَحَيْتُهُ فَلَمَّا وَضَعْتُ رُكْبَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَأَضْرِبُ بِهِ رَأْسَهُ فَتَنَدَّرَ فَجِئْتُ بِرَأْسِهِ وَمَا عَلَيْهِمْ أَقْوَدُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا قَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلْبُهُ أَجْمَعُ [انظر: ۱۶۶۵۱].

(۱۶۶۳۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہوازن کے خلاف جہاد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمانِ ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تاکہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے قبیلہ اسلم کا ایک آدمی بہترین قسم کی خاکستری اونٹنی پر سوار ہو کر اس کے پیچھے لگ گیا، میں بھی دوڑتا ہوا نکلا اور اسے پکڑ لیا، اونٹنی کا سراونٹ کے سرین کے پاس تھا اور میں اونٹنی کے سرین کے پاس، میں تھوڑا سا آگے بڑھ کر اونٹ کے سرین کے قریب ہو گیا، پھر تھوڑا سا قریب ہو کر اس کے اونٹ کی لگام پکڑ لی، میں نے اس کی سواری کو بٹھایا اور جب وہ بیٹھ گئی تو میں نے اس کی گردن اڑادی، میں اس کی سواری اور اس کے ساز و سامان کو لے کر ہانکتا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہوا، راستہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آنا سامنا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا؟ لوگوں نے کہا ابن اکوع نے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا سارا ساز و سامان بھی اسی کا ہو گیا۔

(۱۶۶۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ أَحَدٌ عَلَيَّ بِاطِلًا أَوْ مَا لَمْ أَكُلْ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۶۶۶۰].

(۱۶۶۳۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹی بات کی نسبت کرتا ہے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۶۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَيْ عَامِرُ لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيْبِكَ قَالَ فَتَزَلْ يَحْتَوِي بِهِمْ وَيَذْكُرُ تَالِكَةَ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَذَكَرَ شِعْرًا غَيْرَ هَذَا وَلَكِنْ لَمْ أَحْفَظْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهُ لَوْلَا مَتَّعْتَنَا بِهِ فَلَمَّا صَافَتِ الْقَوْمُ قَاتَلُوهُمْ فَأَصِيبَ عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ بِقَائِمٍ سَيْفٍ نَفْسِهِ فَمَاتَ فَلَمَّا أَمْسَوْا أَوْلَدُوا نَارًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّارُ عَلَى أَيْ شَيْءٍ تَوَلَّدَ قَالُوا عَلَى حُمْرٍ إِنْسِيَّةٍ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَكَسَّرُواهَا فَقَالَ رَجُلٌ آلَا نَهْرِيْقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ [صححه البخارى (٢٤٧٧)]

ومسلم (١٨٠٢)، وابن حبان (٥٢٧٦). [راجع: ١٦٦٢٥ و ١٦٦٢٧].

(١٦٦٣٠) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا اے عامر! ہمیں حدی کے اشعار تو سناؤ، وہ اتر کر اشعار پڑھنے لگے اور یہ شعر پڑھا بخدا اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، اس کے علاوہ بھی انہوں نے اشعار پڑھے جو مجھے یاد نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حدی خوان کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عامر بن اکوع، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، تو ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی! آپ نے ہمیں اس سے فائدہ کیوں نہ اٹھانے دیا؟ بہر حال! جب لوگوں نے لڑائی کے لئے صف بندی کی تو دوران جنگ عامر کو اپنی ہی تلوار کی دھار لگ گئی، اور وہ اس سے جاں بحق ہو گئے، جب رات ہوئی تو لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیسی آگ ہے اور کس چیز پر جلائی گئی ہے؟ لوگوں نے بتایا پالتو گدھوں پر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں جو کچھ ہے سب بہادور اور ہڈیاں توڑ دو، ایک آدمی نے پوچھا کہ برتن میں جو کچھ ہے، اسے بہا کر برتن دھو نہ لیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اور کیا؟

(١٦٦٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِكَ أَوْ فِي قَوْمِكَ أَوْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ بِقِيَّةِ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ [راجع: ١٦٦٢١].

(١٦٦٣١) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دے کہ جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہو، اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اور جس نے کچھ کھا لیا ہو، وہ اب کچھ نہ کھائے اور روزے کا وقت ختم ہونے تک اسی طرح مکمل کرے۔

(١٦٦٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْنَا دَيْنًا قَالُوا لَا فَصَلِّ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُ بِجَنَازَةٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا ثَلَاثَ دَنَابِيرٍ قَالَ ثَلَاثَ كَيْبَاتٍ قَالَ فَأَتَيْتُ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ

سَيُّو قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ ذِينَهُ
فَصَلَّى عَلَيْهِ [راجع: ۱۶۶۲۴].

(۱۶۶۲۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جناہ لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی، پھر دوسرا جنازہ آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق بھی پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق بھی پوچھا کہ اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! تین دینار، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا جہنم کے تین داغ ہیں، پھر تیسرا جنازہ لایا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب سابق پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! پھر پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر ایک انصاری صحابی ”جن کا نام ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھا“ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بھی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۱۶۶۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ وَهُمْ يَتَنَاضِلُونَ فِي السُّوقِ فَقَالَ أَرْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا أَرْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فَلَانَ لِأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ أَرْمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فَلَانَ قَالَ أَرْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلُّكُمْ [صححه البحاری (۲۸۹۹)، وابن حبان (۴۶۹۳، ۴۶۹۴)].

(۱۶۶۲۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ اسلم کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے جو کہ بازار میں تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنی اسماعیل! تیر اندازی کرتے رہو کیونکہ تمہارے جد امجد (حضرت اسماعیل علیہ السلام) بھی تیر انداز تھے، تیر اندازی کرو اور میں بھی فلاں گروہ کے ساتھ شریک ہو جاتا ہوں، اس پر دوسرے فریق نے اپنے ہاتھ کھینچ لیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیر پھینکو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم کیسے تیر پھینکیں جبکہ ان کے ساتھ تو آپ بھی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ تیر پھینکو، میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

خامس مسند المكيين والمدنيين

بَقِيَّةُ حَدِيثِ ابْنِ الْأَكْوَعِ فِي الْمُضَافِ مِنَ الْأَصْلِ

حضرت ابن اکوع رضي الله عنه کی بقیہ مرویات

(۱۶۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَةَ أَوْ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَرْكُومٌ [راجع: ۱۶۶۱۰].

(۱۶۶۳۳) حضرت سلمہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک مرتبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی کو چھینک آئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یرحمک اللہ کہہ کر اسے جواب دیا، اس نے دوبارہ چھینک ماری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو زکام ہے۔

(۱۶۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ فَمَا وَصَلْتَ إِلَيْهِ فِيهِ بَعْدُ [راجع: ۱۶۶۰۷].

(۱۶۶۳۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جاسکا۔

(۱۶۶۱۶) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ عَيْنٌ لِلْمُشْرِكِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا طِعِمَ انْشَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ ائْتَلُوا قَالَ فَايْتَرَى الْقَوْمُ قَالَ وَكَانَ أَبِي يَسْبِقُ الْفَرَسَ شَدًّا قَالَ فَسَقَمَهُمْ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ بِرِمَامٍ نَأَفِيهِ أَوْ بِعِطَامِهَا قَالَ ثُمَّ قَتَلَهُ قَالَ فَتَنَقَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْبَهُ [انظر: ۱۶۶۵۱].

(۱۶۶۳۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضي الله عنهم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدمی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تا کہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، میں نے اس کا پیچھا کر کے اس کی سواری کو بٹھایا اور اس کی گردن اڑادی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ساز و سامان مجھے

بطور انعام کے دے دیا۔

(۱۶۶۵۷) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَ حَاجِبُهَا قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَ حَاجِبُهَا [صححه البعاری (۵۶۱)، ومسلم (۶۳۶)، وابن حبان (۱۵۲۳)]. [انظر: ۱۶۶۶۵].

(۱۶۶۳۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز غروب آفتاب کے بعد اس وقت پڑھتے جب اس کا کنارہ غروب ہو جاتا تھا۔

(۱۶۶۵۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى الْمَوْتِ [راجع: ۱۶۶۲۳].

(۱۶۶۳۸) یزید بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حدیبیہ کے دن آپ نے کسی چیز پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا موت پر بیعت کی تھی۔

(۱۶۶۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَيْنَا مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَادَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ فَاسْتَمْتِعُوا يَعْنِي مَتْعَةَ النِّسَاءِ [راجع: ۱۶۶۱۸].

(۱۶۶۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جہاد میں شریک تھے، اسی دوران ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم عورتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۱۶۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنْتُ أَسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَيْتُهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ لَقَدْ

(۱۶۶۵۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتا رہا ہوں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز عصر یا فجر کے بعد کبھی بھی نوازل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۶۶۵۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِينَ وَخَطْفَانَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَرَعَ شَيْئًا مِنْ حَقَبِ الْبَعِيرِ لَفَقَيْدٌ بِهِ الْبَعِيرُ لَمْ يَجَأْ يَمْسِي حَتَّى قَعَدَ مَعَنَا يَتَعَدَّى قَالَ فَنَظَرُ لِي الْقَوْمُ فَإِذَا ظَهَرَهُمْ فِيهِ قِلَّةٌ وَأَكْثَرَهُمْ مُشَاةٌ فَلَمَّا نَظَرُ إِلَى الْقَوْمِ خَرَجَ يَتَعَدَّى قَالَ فَاتَى بَعِيرَهُ لَقَعَدَ عَلَيْهِ قَالَ فَخَرَجَ يَرُكْضُهُ

وَهُوَ طَلِيعَةٌ لِلْكَفَّارِ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِّنَّا مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَرَفَاءَ قَالَ إِيَّاسُ قَالَ أَبِي فَاتَّبَعْتُهُ أَعْدُو عَلَى رَجُلِي قَالَ وَرَأْسُ النَّاقَةِ عِنْدَ وَرِكَ الْجَمَلِ قَالَ وَلِحِقْفَتِهِ لَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكَ النَّاقَةِ وَتَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكَ الْجَمَلِ نَمْ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِحِطَامِ الْجَمَلِ فَقُلْتُ لَهُ إِيخْ فَلَمَّا وَضَعَ الْجَمَلُ رُكْبَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَهُ فَتَدَرَّ نَمْ جِئْتُ بِرَأْسِهِ أَلُوذَهَا فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ قَالَ مَنْ قَتَلَ هَذَا الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ سَلْبُهُ أَجْمَعُ

[صححه البخارى (۳۰۵۱) ومسلم (۱۷۵۴) وابن حبان (۴۸۳۹)]. [راجع: ۱۶۶۳۴ و ۱۶۶۳۸ و ۱۶۶۴۶].

(۱۶۶۵۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہوازن کے خلاف جہاد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تا کہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے قبیلہ اسلم کا ایک آدی بہترین قسم کی خاکستری اونٹنی پر سوار ہو کر اس کے پیچھے لگ گیا، میں بھی دوڑتا ہوا نکلا اور اسے پکڑ لیا، اونٹنی کا سروانٹ کے سرین کے پاس تھا اور میں اونٹنی کے سرین کے پاس، میں تھوڑا سا آگے بڑھ کر اونٹ کے سرین کے قریب ہو گیا، پھر تھوڑا سا قریب ہو کر اس کے اونٹ کی لگام پکڑ لی، میں نے اس کی سواری کو بٹھایا اور جب وہ بیٹھ گئی تو میں نے اس کی گردن اڑادی، میں اس کی سواری اور اس کے ساز و سامان کو لے کر ہاتھ ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہوا، راستہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آنا سامنا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا؟ لوگوں نے کہا ابن اکوع نے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا سارا ساز و سامان بھی اسی کا ہو گیا۔

(۱۶۶۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى فِزَارَةَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ عَرَسَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى إِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرْنَا فَنَشْتَا الْفَارَةَ فَوَرَدْنَا الْمَاءَ فَقَتَلَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ قَتْلٍ وَنَحْنُ مَعَهُ قَالَ سَلَمَةُ فَرَأَيْتُ عُنُقًا مِنْ النَّاسِ فِيهِمْ اللَّذْرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَأَذَرْتُكَهُمْ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوْا السَّهْمَ قَامُوا فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنْ فِزَارَةَ عَلَيْهَا فَشَعٌ مِنْ آدَمَ مَعَهَا ابْنَةٌ مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَجِئْتُ أَسْؤَفَهُنَّ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَتَقَلَّبَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْتِهَا فَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى لَقِيتُ الْمَدِينَةَ نَمْ بَاتَتْ عِنْدِي فَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبْتَنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْقَدُ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ وَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ بَلِّغْ أَبُوكَ قَالَ قُلْتُ مِمِّي لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ

مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا أَسْرَاءَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا إِلَى آيِدِي الْمُشْرِكِينَ [راجع: ۱۶۶۱۶].

(۱۶۶۵۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا، ہم بنوفزارہ سے جہاد کے لئے جا رہے تھے، جب ہم ایسی جگہ پر پہنچے جو پانی کے قریب تھی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے پڑاؤ ڈال دیا، فجر کی نماز پڑھ کر انہوں نے ہمیں دشمن پر حملہ کا حکم دیا اور ہم ان پر ٹوٹ پڑے، اور اس ندی کے قریب بے شمار لوگ کو قتل کر دیا، اچانک میری نظر ایک تیز رفتار گروہ پر پڑی جو پہاڑ کی طرف چلا جا رہا تھا، اس میں عورتیں اور بچے تھے، میں ان کے پیچھے روانہ ہو گیا، لیکن پھر خطرہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے ہی پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں اس لئے میں نے ان کی طرف ایک تیر پھینکا جو ان کے اور پہاڑ کے درمیان جا گرا۔

پھر میں انہیں ہانکتا ہوا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، اور اسی ندی کے پاس پہنچ گیا، ان میں بنوفزارہ کی ایک عورت بھی تھی جس نے جڑے کی پوستین پہن رکھی تھی، اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی جو عرب کی انتہائی حسین و جمیل لڑکی تھی، اس کی وہ بیٹی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے انعام کے طور پر بخش دی، میں نے مدینہ منورہ پہنچنے تک اس کا گھونگھٹ بھی کھول کر نہیں دیکھا، پھر رات ہوئی تب بھی میں نے اس کا گھونگھٹ نہیں ہٹایا، اگلے دن سر بازار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہو گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرمانے لگے سلمہ! وہ عورت مجھے ہیہ کر دو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور مجھے چھوڑ کر چلے گئے، اگلے دن پھر سر بازار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات دہرائی اور مجھے میرے باپ کی قسم دی، میں نے قسم کھا کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، لیکن یا رسول اللہ! اب میں وہ آپ کو دیتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لڑکی اہل مکہ کے پاس بھجوا دی جن کے قبضے میں بہت سے مسلمان قیدی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے فدیے میں اس لڑکی کو پیش کر کے ان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

(۱۶۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ بَارَزَ عُمَى يَوْمَ خَيْبَرَ مَرْحَبَ الْيَهُودِيِّ فَقَالَ مَرْحَبٌ قَدْ عَلِمْتَ خَيْبَرَ أَنِّي مَرْحَبٌ شَاكِي السَّلَاحِ بَطَلٌ مُجْرَبٌ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ فَقَالَ عُمَى عَامِرٌ قَدْ عَلِمْتَ خَيْبَرَ أَنِّي عَامِرٌ شَاكِي السَّلَاحِ بَطَلٌ مُقَامِرٌ فَامْتَحَلْنَا ضَرْبَتَيْنِ لَوَقَعَ سَيْفٌ مَرْحَبٍ فِي نُرْسٍ عَامِرٍ وَذَهَبَ يَسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ السَّيْفُ عَلَى سَائِهِ فَطَعَّ أَحْمَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ لَقِيتُ نَاسًا مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا بَطَلٌ عَمَلٌ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ سَلَمَةُ لَقِيتُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَطَلٌ عَمَلٌ عَامِرٍ قَالَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ إِنَّهُ حِينَ خَرَجَ إِلَيَّ خَيْبَرَ جَعَلَ يَرْجُزُ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيهِمُ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُ الرِّكَابَ وَهُوَ يَقُولُ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا إِنَّ الْدِينِ
 قَدْ بَغَا عَلَيْنَا إِذَا آرَادُوا لِنْتَنَا آيِنَا وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَعْنَيْنَا فَبِتُّ الْأُقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَنْزَلْنَا سَكِينَةً
 عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ عَامِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا
 اسْتَغْفَرُ لِإِنْسَانٍ قَطُّ بِخُصَّةٍ إِلَّا اسْتُشْهِدَ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ مَتَّعْتَنَا
 بِعَامِرٍ لَقَدِمْنَا فَاسْتُشْهِدْنَا قَالَ سَلِمَةٌ ثُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ لَأُعْطِيَنَّ
 الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَجِئْتُ بِهِ أَقْرَدُهُ أَرْمَدُ فَبَصَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَخَرَجَ مَرْحَبٌ يَخْطُرُ بِسَيْفِهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ خَيْرُ أُمَّي مَرْحَبٌ
 شَاكِي السَّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبٌ إِذَا انْحَرَبُوا أَقْبَلْتُ تَلَكَّهَبُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَنَا الَّذِي
 سَمَّيْتَنِي أُمَّي حَيْدَرَهُ كَلَّيْتُ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَةَ أُولِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلُ السُّنْدَرَةِ فَلَقَّقَ رَأْسَ مَرْحَبٍ
 بِالسَّيْفِ وَكَانَ الْفَتْحُ عَلَيَّ يَدِيهِ [صححه مسلم (۱۸۰۷)، وابن حبان (۶۹۳۵)، والحاكم (۳۸/۳)].

(۱۶۶۵۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے موقع پر میرے چچا نے مرحب یہودی کو مقابلے کی دعوت دی،
 مرحب کہنے لگا خیبر جاتا ہے کہ میں مرحب ہوں اسلحہ سے مسلح، بہادر، تجربہ کار ہوں جس وقت جنگ کی آگ بھڑکنے لگتی ہے۔
 میرے چچا عامر رضی اللہ عنہ نے بھی یہ رجزیہ اشعار پڑھے خیبر جاتا ہے کہ میں عامر ہوں اسلحہ سے مسلح اور بے خوف جنگ میں
 کھنسنے والا ہوں۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عامر اور مرحب دونوں کی ضربیں مختلف طور پر پڑنے لگیں۔ مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال
 پر لگی اور عامر رضی اللہ عنہ نے نیچے سے مرحب کو تلوار ماری تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی اپنی تلوار خود انہی لوگ لگی جس سے ان کی شرک
 کٹ گئی اور اس کے نتیجے میں وہ شہید ہو گئے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نکلا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کو
 دیکھا وہ کہنے لگے حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا۔ انہوں نے آپ کو خود مار ڈالا ہے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں یہ
 سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روتا ہوا آیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کیا آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کچھ لوگوں نے کہا ہے۔ آپ نے فرمایا: جس نے بھی
 کہا ہے غلط کہا ہے بلکہ عامر کے لیے دگنا اجر ہے۔

جس وقت عامر رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکل پڑے، انہوں نے رجزیہ اشعار پڑھنے شروع کر دیئے۔
 اللہ کی قسم! اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہمیں ہدایت نہ ملتی اور نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی ہم نماز پڑھتے، یہ لوگ ہم پر سرکشی
 کا ارادہ رکھتے ہیں، لیکن یہ جب بھی کسی فتنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس کا حصہ بننے سے انکار کر دیتے ہیں،
 اور ہم (اے اللہ) تیرے فضل سے مستغنی نہیں ہیں اور تو ہمیں ثابت قدم رکھ جب ہم دشمن سے ملیں اور اے (اللہ) ہم

پر سکیت نازل فرما۔

(جب یہ رجز یہ اشعار سنے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں عامر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا رب تیری مغفرت فرمائے، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی انسان کے لیے خاص طور پر مغفرت کی دعا فرماتے تو وہ ضرور شہادت کا درجہ حاصل کرتا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر تھے انہوں نے یہ سن کر بلند آواز سے پکارا اے اللہ کے نبی! آپ نے ہمیں عامر رضی اللہ عنہ سے کیوں نہ فائدہ حاصل کرنے دیا، پھر عامر آگے بڑھ کر شہید ہو گئے۔

پھر آپ ﷺ نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں جہنم ایسے آدمی کو دوں گا کہ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہو اور اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت رکھتے ہوں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر (سہارا دے کر) آپ ﷺ کی خدمت میں لے آیا کیونکہ علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں دکھ رہی تھیں، آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگایا تو ان کی آنکھیں اسی وقت ٹھیک ہو گئیں۔ آپ نے ان کو جہنم اعطا فرمایا اور مرحب یہ کہتا ہوا نکلا

خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں اسلمہ سے سلح، بہادر، تجربہ کار ہوں جب جنگ کی آگ بھڑکنے لگتی ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی جواب میں کہا کہ

میں وہ ہوں کہ میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا ہے اس شیر کی طرح جو جنگلوں میں ڈراؤنی صورت ہوتا ہے میں لوگوں کو

ایک صاع کے بدلہ، اس سے بڑا پیمانہ دیتا ہوں

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کے سر پر ایک ضرب لگائی تو وہ قتل ہو گیا اور خیبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں فتح ہو گیا۔

(۱۱۶۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِينَا الْمَدِينَةَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا أَنَا وَرَبَاحُ غُلَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْتُ بِفَرَسٍ لِبَطْنِ بَنِي لُحَيْبَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَبْدِيَهُ مَعَ الْأَيْبِلِ فَلَمَّا كَانَ بِبَغْلَسِ غَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُيَيْنَةَ عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتْلَ رَاعِيهَا وَخَرَجَ يَطْرُدُهَا هُوَ وَأَنَاسٌ مَعَهُ فِي خَيْلٍ فَقُلْتُ يَا رَبَّاحُ أَلْعُدُّ عَلَى هَذَا الْفَرَسِ فَالْحِقْفَةُ بِطَلْحَةَ وَأَخْبِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ أُغِيرَ عَلَيَّ سَرَّحَهُ قَالَ وَقُمْتُ عَلَى تَلٍّ فَجَعَلْتُ وَجْهِي مِنْ قِبَلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ نَادَيْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُ الْقَوْمَ مَعِيَ سَيْفِي وَتَبْلِي فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُهُمْ وَذَلِكَ حِينَ يَكْثُرُ الشَّجَرُ لِإِذَا رَجَعَ إِلَى فَارِسٍ جَلَسْتُ لَهُ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَمَيْتُ

فَلَا يَقْبَلُ عَلَيَّ فَارِسٌ إِلَّا عَقَرْتُ بِهِ فَجَعَلْتُ أَرْبَهُمْ وَأَنَا أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ فَالْبَيْتُ
 بِرَجُلٍ مِنْهُمْ فَارْمِيهِ وَهُوَ عَلَيَّ رَاحِلِيهِ لِيَقْعُ سَهْمِي فِي الرَّحْلِ حَتَّى انْتَعَمْتُ كَيْفَهُ فَقُلْتُ خُدَمَا وَأَنَا ابْنُ
 الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ فَإِذَا كُنْتُ فِي الشَّجَرِ أَحْرَقْتُهُمْ بِالنَّبْلِ لِإِذَا تَضَايَقْتُ الشَّيَا عَلَوْتُ الْجَبَلِ
 فَرَدَيْتُهُمْ بِالْحِجَارَةِ فَمَا زَالَ ذَلِكَ شَأْنِي وَشَأْنُهُمْ أَتْبَعُهُمْ فَأَرْتَجِزُ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَقْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي فَاسْتَنْقَذْتُهُ مِنْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ لَمْ أَزَلْ أَرْبِهِمْ حَتَّى الْقَوْمِ أَكْثَرِ مِنْ
 ثَلَاثِينَ رُمْحًا وَأَكْثَرِ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً يَسْتَحِفُّونَ مِنْهَا وَلَا يَقُولُونَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ حِجَارَةً
 وَجَمَعْتُ عَلَيَّ طَرِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا امْتَدَّ الضُّحَى أَتَاهُمْ عُسَيْبَةُ بْنُ بَدْرِ الْفَزَارِيُّ
 مَدَدًا لَهُمْ وَهُمْ فِي نَيْبَةٍ ضَيِّقَةٍ ثُمَّ عَلَوْتُ الْجَبَلِ فَأَنَا فَوْقَهُمْ فَقَالَ عُسَيْبَةُ مَا هَذَا الَّذِي أَرَى قَالُوا لَقِينَا مِنْ هَذَا
 الْبُرْحِ مَا فَارَقْنَا بِسِحْرِ حَتَّى الْآنَ وَأَخَذَ كُلُّ شَيْءٍ فِي آيِينَا وَجَعَلَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ قَالَ عُسَيْبَةُ لَوْلَا أَنَّ هَذَا بَرَى
 أَنَّ وَرَأَهُ طَلَبًا لَقَدْ تَرَكَكُمْ لِيَقْمَ إِلَيْهِ تَفَرُّ مِنْكُمْ فِقَامَ إِلَيْهِ مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ فَصَعِدُوا فِي الْجَبَلِ فَلَمَّا أَسْمَعْتُهُمْ
 الصَّوْتَ قُلْتُ اتَّعَرَفُونِي قَالُوا وَمَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا يَطْلُبُنِي مِنْكُمْ رَجُلٌ فَيُدْرِكُنِي وَلَا أَطْلُبُهُ لِقَوْنِي قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِنْ أَظُنُّ قَالَ لَمَّا بَرِحْتُ مَقْعَدِي
 ذَلِكَ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى فَوَارِسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَلَّلُونَ الشَّجَرَ وَإِذَا أَوْلَهُمُ الْأَخْرَمُ
 الْأَسَدِيُّ وَعَلَى آثَرِهِ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آثَرِ أَبِي قَتَادَةَ الْمُقْدَادُ
 الْكِنْدِيُّ قَوْلِي الْمَشْرُكُونَ مُدْبِرِينَ وَالزُّنُوفُ مِنَ الْجَبَلِ فَأَعْرِضْ لِلْأَخْرَمِ فَآخِذُ بِعِنَانِ قَرَسِيهِ فَقُلْتُ يَا أَخْرَمُ
 إِنَّكَ الْقَوْمُ يَعْنِي أَحَدَهُمْ فَإِنِّي لَا أَمْنُ أَنْ يَقْطَعُوكَ فَاتَيْدُ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةَ إِنْ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي
 وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَيْتُ عِنَانَ قَرَسِيهِ فَيَلْحَقُ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُسَيْبَةَ وَيُعْطِفُ عَلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاخْتَلَفَا
 طَعْنَتَيْنِ لِعَقْرِ الْأَخْرَمِ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ فَتَحَوَّلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ قَرَسِ الْأَخْرَمِ
 فَيَلْحَقُ أَبُو قَتَادَةَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاخْتَلَفَا طَعْنَتَيْنِ لِعَقْرِ أَبِي قَتَادَةَ وَقَتَلَهُ أَبُو قَتَادَةَ وَتَحَوَّلَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَى
 قَرَسِ الْأَخْرَمِ ثُمَّ إِنِّي خَرَجْتُ أَعْدُو فِي آثَرِ الْقَوْمِ حَتَّى مَا أَرَى مِنْ غُبَارِ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 شَيْئًا وَيَعْرِضُونَ قَبْلَ غَيْبِيَةِ الشَّمْسِ إِلَى شَيْءٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرْدٍ فَارَادُوا أَنْ يَشْرَبُوا مِنْهُ فَابْتَصَرُوا
 أَعْدُو وَرَأَتْهُمْ فَعَطَفُوا عَنْهُ وَاسْتَعْدُوا فِي الشَّيْبَةِ نَيْبَةَ ذِي بَرْقٍ وَعَرَبَتِ الشَّمْسُ فَالْحَقُّ رَجُلًا فَارْمِيهِ فَقُلْتُ
 خُدَمَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ قَالَ فَقَالَ يَا لِكُلِّ أَمْ أَكْوَعٌ بِكُرَّةٍ قُلْتُ نَعَمْ أَى عَدُوِّ نَفْسِيهِ وَكَانَ
 الَّذِي رَمَيْتُهُ بِكُرَّةٍ فَاتَّبَعْتُهُ سَهْمًا آخَرَ فَمَلِقْتُ بِهِ سَهْمَانِ وَيَخْلِفُونَ قَرَسِينَ فَيَجْنُتُ بِهِمَا أَسُوفُهُمَا إِلَى رَسُولِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الْيَدَى جَلَّتْهُمْ عَنْهُ ذُو قَرْدٍ إِذَا بَنَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمْسِ مِائَةٍ وَإِذَا بَلَغَ لَقَدْ نَحَرَ جَزُورًا مِمَّا خَلَقْتُ لَهُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَيْبِهَا وَسَنَامِهَا فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِّني فَاتَّخِبَ مِنْ أَصْحَابِكَ مِائَةً فَأَخَذَ عَلَى الْكُفَّارِ عَشُورَةً فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ أَكُنْتُ فَاعِلًا ذَلِكَ يَا سَلَمَةَ قَالَ نَعَمْ وَاللَّيْ أكرمَكَ فَضِحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمْ يُفْرُونَ الْآنَ بِأَرْضِ عَطْفَانَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ عَطْفَانَ فَقَالَ مَرُوا عَلَيَّ فَلَانَ الْعَطْفَانِي فَتَحَرَ لَهُمْ جَزُورًا قَالَ فَلَمَّا أَخَذُوا يَكْشِطُونَ جِلْدَهَا رَأَوْا غَبْرَةً فَتَرَكَوْهَا وَعَرَجُوا هَرَبًا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرٌ رَجَالِنَا سَلَمَةَ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ الرَّاجِلِ وَالْفَارِسِ جَمِيعًا ثُمَّ أَرَدَنِي وَرَأَيْتُهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهَا قَرِيبًا مِنْ ضَحْوَةِ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ لَا يُسْبِقُ جَعَلَ يَبْدِي هَلْ مِنْ مُسَابِقِي إِلَّا رَجُلٌ يُسَابِقُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاعَادَ ذَلِكَ مِرَارًا وَأَنَا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْدِي قُلْتُ لَهُ أَمَا تَكْرُمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لَا إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي خَلَّتِي فَلِلْمُسَابِقِ الرَّجُلِ قَالَ إِنْ جِئْتَ قُلْتُ أَذْهَبُ إِلَيْكَ فَطَفَّرَ عَن رَاحِلَتِي وَكُنْتُ رَجُلًا فَطَفَّرْتُ عَنِ النَّاقَةِ ثُمَّ إِنِّي رَبَطْتُ عَلَيْهَا شَرَفًا أَوْ شَرْفَيْنِ يَعْني اسْتَبَقِيْتُ نَفْسِي ثُمَّ إِنِّي عَدَوْتُ حَتَّى أَلْحَقَهُ فَأَصَلَ بَيْنَ كَيْفِيهِ بِيَدِي قُلْتُ سَبَقْتِكَ وَاللَّهِ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ فَضِحِكَ وَقَالَ إِنْ أَهْلُنَّ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ [صححه

مسلم (۱۸۰۷)، وابن حبان (۷۱۷۳)].

(۱۲۶۵۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آ رہے تھے، میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام رباح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے روانہ ہوئے، میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ کا گھوڑا لے کر نکلا، ارادہ یہ تھا کہ اسے اونٹ کے ساتھ شامل کر دوں گا، لیکن منہ اندھیرے عبدالرحمن بن عیینہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کیا اور چرواہے کو قتل کر دیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو کر ان اونٹوں کو بھاگا کر لے گیا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا اے رباح! یہ گھوڑا پکڑا اور اسے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کو پہنچا دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دے کہ مشرکوں نے آپ کے اونٹوں کو لوٹ لیا ہے، پھر میں ایک ٹیلے پر کھڑا ہوا اور میں نے اپنا رخ مدینہ منورہ کی طرف کر کے بہت بلند آواز سے پکارا: ”یا صبا حاہ“ پھر (اس کے بعد) میں ان لیٹیروں کے پیچھے ان کو تیرا تار ہوا اور جز (شعر) پڑھتے ہوئے نکلا:

میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن ان ذیلیوں کی بربادی کا دن ہے

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں ان کو لگا تار تیرا تار ہوا اور ان کو زخمی کرتا رہا تو جب ان میں سے کوئی سوار

میری طرف لوٹا تو میں درخت کے نیچے آ کر اس درخت کی جڑ میں بیٹھ جاتا پھر میں اس کو ایک تیر مارتا جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو جاتا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ پہاڑ کے تنگ راستہ میں گھسے اور میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہاں سے میں نے ان کو پتھر مارنے شروع کر دیئے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں لگا تار ان کا پیچھا کرتا رہا یہاں تک کہ کوئی اونٹ جو اللہ نے پیدا کیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کی سواری کا ہوا ایسا نہیں ہوا کہ جسے میں نے اپنی پشت کے پیچھے نہ چھوڑ دیا ہو، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے پھر ان کے پیچھے تیر پھینکے یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہلکا ہونے کی خاطر تیس چادریں اور تیس نیزوں سے زیادہ پھینک دیئے، سوائے اس کے کہ وہ لوگ جو چیز بھی پھینکتے میں پتھروں سے میل کی طرح اس پر نشان ڈال دیتا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پہچان لیں یہاں تک کہ وہ ایک تنگ گھاٹی پر آ گئے اور عیینہ بن بدر فزاری بھی ان کے پاس آ گیا، سب لوگ دو پہر کا کھانا کھانے کے لیے بیٹھ گئے اور میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر بیٹھ گیا، فزاری کہنے لگا کہ یہ کون آدمی ہمیں دیکھ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: اس آدمی نے ہمیں بڑا تنگ کر رکھا ہے، اللہ کی قسم! اندھیری رات سے ہمارے پاس جو کچھ بھی تھا اس نے سب کچھ چھین لیا ہے۔ فزاری کہنے لگا کہ تم میں سے چار آدمی اس کی طرف کھڑے ہوں اور اسے مار دیں، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں (کہ یہ سنتے ہیں) ان میں سے چار آدمی میری طرف پہاڑ پر چڑھے تو جب وہ اتنی دور تک پہنچ گئے جہاں میری بات سن سکیں، تو میں نے ان سے کہا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ میں نے جواب میں کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں اور تم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ کے چہرہ اقدس کو بزرگی عطا فرمائی ہے میں تم میں سے جسے چاہوں مار دوں اور تم میں سے کوئی مجھے مار نہیں سکتا، ان میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ ہاں لگتا تو ایسے ہی ہے، (پھر وہ سب وہاں سے لوٹ پڑے اور) میں ابھی تک اپنی جگہ سے چلا نہیں تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سواروں کو دیکھ لیا جو کہ درختوں میں گھس گئے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ان میں سب سے آگے حضرت اخرم رضی اللہ عنہما تھے اور ان کے پیچھے حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما تھے اور ان کے پیچھے حضرت مقداد بن اسود کندی رضی اللہ عنہما تھے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے جا کر اخرم کے گھوڑے کی لگام پکڑی (یہ دیکھتے ہی) وہ لٹیرے بھاگ پڑے، میں نے کہا: اے اخرم ان سے ذرا بچ کے رہنا ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں مار ڈالیں جب تک کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نہ آ جائیں، اخرم کہنے لگے: اے ابوسلمہ! اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور اس بات کا یقین رکھتے ہو کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو تم میرے اور میری شہادت کے درمیان رکاوٹ نہ ڈالو، میں نے ان کو چھوڑ دیا اور پھر اخرم کا مقابلہ عبدالرحمن فزاری سے ہوا، اخرم نے عبدالرحمن کے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور پھر عبدالرحمن نے اخرم کو برجمی مار کر شہید کر دیا اور اخرم کے گھوڑے پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔

اسی دوران رسول اللہ ﷺ کے شہسوار حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما آ گئے (جب انہوں نے یہ منظر دیکھا) تو حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما نے عبدالرحمن فزاری کو بھی برجمی مار کر قتل کر دیا میں ان کے تعاقب میں لگا رہا اور میں اپنے پاؤں سے ایسے بھاگ رہا تھا کہ مجھے اپنے پیچھے حضرت محمد ﷺ کا کوئی صحابی بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا اور نہ ہی ان کا گردوغبار، یہاں تک کہ وہ لٹیرے سورج غروب

ہونے سے پہلے ایک گھائی کی طرف آئے جس میں پانی تھا، اس گھائی کو ذی قرد کہا جاتا تھا تا کہ وہ لوگ اس گھائی سے پانی پئیں کیونکہ وہ پیا سے تھے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے دیکھا اور میں ان کے پیچھے دوڑتا ہوا چلا آ رہا تھا، بالآخر میں نے ان کو پانی سے ہٹایا، وہ اس سے ایک قطرہ بھی نہ پی سکے، پھر وہ کسی اور گھائی کی طرف نکلے، میں بھی ان کے پیچھے بھاگا اور ان میں سے ایک آدمی کو پا کر میں نے اس کے شانے کی ہڈی میں ایک تیر مارا، میں نے کہا پکڑ اس کو اور میں آکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن کینوں کی بربادی کا دن ہے، وہ کہنے لگا اس کی ماں اس پر روئے کیا یہ وہی آکوع تو نہیں جو صبح کو میرے ساتھ تھا، میں نے کہا: ہاں! اے اپنی جان کے دشمن جو صبح کے وقت تیرے ساتھ تھا، اور اسے ایک تیر دے مارا، پھر انہوں نے دو گھوڑے ایک گھائی پر چھوڑ دیئے تو میں ان دونوں گھوڑوں کو ہنکا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لے آیا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہاں عامر سے میری ملاقات ہوئی، ان کے پاس ایک چھاگل (چمڑے کا توشہ دان) تھا جس میں دودھ تھا اور ایک مکینزے میں پانی تھا، پانی سے میں نے وضو کیا اور دودھ پی لیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ اسی پانی والی جگہ پر تھے جہاں سے میں نے لٹیروں کو بھگا دیا تھا اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹ اور وہ تمام چیزیں جو میں نے مشرکوں سے چھین لی تھیں اور سب نیزے اور چادریں لے لیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ان اونٹوں میں جو میں نے لٹیروں سے چھینے تھے ایک اونٹ کو ذبح کیا اور اس کی کبھی اور کو ہان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھونا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت مرحمت فرمائیں تاکہ میں لشکر میں سو آدمیوں کا انتخاب کروں اور پھر میں ان لٹیروں کا مقابلہ کروں اور جب تک میں ان کو قتل نہ کر ڈالوں اس وقت تک نہ چھوڑوں کہ وہ جا کر اپنی قوم کو خبر دیں، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آگ کی روشنی میں آپ کی ڈاڑھیں مبارک ظاہر ہو گئیں، آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تو یہ کر سکتا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! اور قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بزرگی عطا فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو وہ غطفان کے علاقہ میں ہوں گے اسی دوران علاقہ غطفان سے ایک آدمی آیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں آدمی نے ان کے لیے ایک اونٹ ذبح کیا تھا اور ابھی اس اونٹ کی کھال ہی اتار پائے تھے کہ انہوں نے کچھ غبار دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ لوگ آگئے وہ لوگ وہاں (غطفان) سے بھی بھاگ کھڑے ہوئے تو جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کے دن ہمارے بہترین سواروں میں سے بہتر سوار حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ ہیں پیادوں میں سے بہتر حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو حصے عطا فرمائے اور ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ اور دونوں حصے اکٹھے مجھے ہی عطا فرمائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضباء اونٹنی پر مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور ہم سب مدینہ منورہ واپس آگئے۔ دوران سفر انصار کا ایک آدمی جس سے دوڑنے میں کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا تھا وہ کہنے لگا: کیا کوئی مدینہ تک میرے ساتھ دوڑ لگانے والا ہے؟ وہ بار بار یہی کہتا رہا، جب میں نے اس کا چیلنج سنا تو میں نے کہا: کیا تجھے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ نہیں اور کیا تو کسی بزرگ سے ڈرتا نہیں؟ اس انصاری شخص نے کہا: نہیں! سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول!

میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے اجازت عطا فرمائیں تاکہ میں اس آدمی سے دوڑ لگاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: (اچھا) اگر تو چاہتا ہے تو، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس انصاری سے کہا کہ میں تیری طرف آتا ہوں اور میں نے اپنا پاؤں ٹیڑھا کیا پھر میں کود پڑا اور دوڑنے لگا اور پھر جب ایک یادو چڑھائی باقی رہ گئی تو میں نے سانس لیا پھر میں اس کے پیچھے دوڑا پھر جب ایک یادو چڑھائی باقی رہ گئی تو پھر میں نے سانس لیا پھر میں دوڑا یہاں تک کہ میں اس انصاری سے جا کر مل گیا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے دونوں شانوں کے درمیان ایک گھونسا مارا اور میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آگے بڑھ گیا اور پھر اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا، اس پر وہ ہنس پڑا اور کہنے لگا کہ میں بھی یہی سمجھتا ہوں، حتیٰ کہ ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے۔

(۱۶۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُثْبَةَ أَبُو يَحْيَى قَاضِي الصَّمَامَةِ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعِشَاءُ فَابْتَدِئُوا بِالْعِشَاءِ [راجع: ۱۶۶۳۶].

(۱۶۶۵۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب نماز عشاء اور رات کا کھانا جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۱۶۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُثْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلََّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۱۶۶۶۴].

(۱۶۶۵۶) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اوپر تلوار سونٹے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۶۶۵۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ الْمُصْحَفِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقُبْلَةِ مَمْرًا شَاةً [صححه مسلم (۵۰۹)].

(۱۶۶۵۷) یزید بن ابی عیاد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آتا تھا، وہ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے جو مصحف کے قریب تھا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو اہتمام کے ساتھ اس ستون کے قریب نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت منبر اور قبلہ کے درمیان سے بکری گذر سکتی تھی۔

(۱۶۶۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَذَكَرَ الْحُدَيْبِيَّةَ وَيَوْمَ حَنْيْنٍ وَيَوْمَ الْقُرْدِ وَيَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ يَزِيدُ وَنَسِيتُ بِقِيَّتَهُنَّ [صححه البخاری (۴۲۷۲)، ومسلم (۱۸۱۵)، وابن حبان (۷۱۷۳)].

(۱۶۶۵۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شرکت کی ہے، پھر انہوں نے حدیبیہ، حنین، ذات قرد، اور غزوہ خیبر کا تذکرہ کیا، راوی کہتے ہیں کہ بقیہ غزوات کے نام میں بھول گیا۔

(۱۶۶۵۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعُودَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ جَاءَنِي عَمِّي عَامِرٌ فَقَالَ أَعْطَيْتَنِي سِلَاحَكَ قَالَ فَأَعْطَيْتُهُ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْغَيْتَ سِلَاحَكَ قَالَ آيْنَ سِلَاحِكَ قَالَ قُلْتُ أَعْطَيْتُهُ عَمِّي عَامِرًا قَالَ مَا أَجِدُ شَبَهَكَ إِلَّا الَّذِي قَالَ هَبْ لِي أَخَا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي قَالَ فَأَعْطَايَ قَوْسَهُ وَمَجَانَهُ وَقَلَانَةَ أَشْهُمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

(۱۶۶۵۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے پاس میرے چچا عامر آئے اور کہنے لگے کہ اپنا ہتھیار مجھے دے دو، میں نے انہیں وہ دے دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ہتھیار مہیا کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا اپنا ہتھیار کہاں گیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اپنے چچا عامر کو دے دیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے علاوہ مجھے تمہارے متعلق کوئی تشبیہ نہیں یاد آ رہی کہ ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ مجھے اپنا بھائی دے دو جو مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کمان، ڈھال اور اپنے ترش سے تین تیر نکال کر مرحمت فرمادیئے۔

(۱۶۶۶۰) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعُودَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدُوِّ فَأَذِنَ لَهُ [راجع: ۱۶۶۶۲]

(۱۶۶۶۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں رہنے کی اجازت مانگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

(۱۶۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوَعِ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَمَا لِلْحَيْطَانِ فِيءٌ يَسْتَنْظِلُ بِهِ [راجع: ۱۶۶۶۰]

(۱۶۶۶۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ نماز پڑھتے تھے، پھر ہم لوگ اس وقت واپس آتے تھے کہ جب ہمیں باغات میں اتنا بھی سایہ نہ ملتا کہ کوئی شخص وہاں سایہ حاصل کر سکتا۔

(۱۶۶۶۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَيُونُسُ وَهَذَا حَدِيثُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُونُسُ ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكُوَعِ وَكَانَ إِذَا نَزَلَ نَزَلَ يُنْزِلُ عَلَيَّ أَبِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّيْدِ وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا قَلْبِي أَفَأَصَلِّي فِيهِ قَالَ زُرَّهُ وَوَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً [راجع: ۱۶۶۶۰]

(۱۶۶۶۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ بعض اوقات میں شکار میں مشغول ہوتا ہوں، کیا میں اپنی قمیص میں ہی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ٹھن لگایا کرو، اگر چہ کٹنا ہی ملے۔

(۱۶۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوَعِ الْأَسْلَمِيُّ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ دُعَاءَ إِلَّا اسْتَفْتَحَهُ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْظَمِ الْعَلِيِّ الْوَهَّابِ [اسنادہ ضعیف. صححه الحاكم (۱/۴۹۸)].

(۱۶۶۲۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی دعاء کا آغاز کرتے ہوئے سنا تو اس کے آغاز میں یہی کہتے ہوئے سنا "سبحان ربی الاعلیٰ العلیٰ الوہاب"

(۱۶۶۶۲م) وَقَالَ سَلَمَةُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ بَايَعَهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ثُمَّ مَرَرْتُ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ وَمَعَهُ قَوْمٌ فَقَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ وَابْيَعْنَا النَّائِبَةَ

(۱۶۶۶۳م) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ کے موقع پر درخت کے نیچے دوسرے لوگوں کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کی دوبارہ گذرا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلمہ! بیعت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیعت کر چکا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوبارہ سہی، چنانچہ میں نے دوبارہ بیعت کر لی۔

(۱۶۶۶۴) حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَدَلْتُ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَلَمَّا خَفَتِ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ الْإِنِّي بَايَعْتُكَ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَابْيَعْنَا النَّائِبَةَ قَالِ يَزِيدُ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ عَلَى أُمَّيْ شَيْءٍ وَتَبَايَعُونَ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ [راجع: ۱۶۶۶۳].

(۱۶۶۶۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ کے موقع پر دوسرے لوگوں کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کی اور ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لوگ چھٹ گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن اکوع! تم کیوں نہیں بیعت کر رہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیعت کر چکا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوبارہ سہی، راوی نے پوچھا کہ اس دن آپ نے کسی چیز پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا موت پر۔

(۱۶۶۶۵) حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ [راجع: ۱۶۶۶۷].

(۱۶۶۶۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز غروب آفتاب کے بعد اس وقت پڑھتے جب اس کا کنارہ غروب ہو جاتا تھا۔

(۱۶۶۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُ يُونُسَ بْنِ رَزِينٍ أَنَّهُ نَزَلَ الرَّبْدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ يُرِيدُونَ الْحَجَّ قَبْلَ لَهْمٍ هَاهُنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ ثُمَّ سَأَلْنَاهُ فَقَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَلِيهِ وَأَخْرَجَ لَنَا كَفَّهُ كَفًّا ضَخْمَةً قَالَ لَقَمْنَا إِلَيْهِ فَلَقَمْنَا كَفَّيْهِ جَمِيعًا

(۱۶۶۶۶) عبدالرحمن بن رزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ اوران کے ساتھی حج کے ارادے سے جا رہے تھے، راستے میں مقام ربذہ میں پڑاؤ کیا، کسی نے بتایا کہ یہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بھی رہتے ہیں، ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں سلام کیا، پھر ہم نے ان سے کچھ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے اس ہاتھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کی ہے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی بھری ہوئی تھیلی باہر نکالی، ہم نے کھڑے ہو کر ان کی دونوں تھیلیوں کو بوسہ دیا۔

(۱۶۶۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتَعَةِ النَّسَاءِ عَامَ أُوطَاسٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا [صححه مسلم (۱۴۰۵)، وابن حبان (۴۱۰۱)]:

(۱۶۶۶۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ اوطاس کے سال صرف تین دن کے لئے متعہ کی رخصت دی تھی، اس کے بعد اس کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۱۶۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلَمَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَهُ بَرِيدَةُ بْنُ الْحَصِيبِ فَقَالَ ارْتَدَدْتَ عَنْ هِجْرَتِكَ يَا سَلَمَةُ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِلَيَّ فِي إِذْنٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْدُوا يَا أَسْلَمُ فَتَسَمَّوْا الرِّيحَ وَاسْكُنُوا الشُّعَابَ فَقَالُوا إِنَّا نَخَافُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَضُرَّنَا ذَلِكَ فِي هِجْرَتِنَا قَالَ أَنْتُمْ مُهَاجِرُونَ حَيْثُ كُنْتُمْ

(۱۶۶۶۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مدینہ منورہ آئے، تو حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، وہ کہنے لگے اے سلمہ! کیا تم اپنی ہجرت سے پٹیٹھ پھیر چکے ہو؟ (کہ صحراء میں رہنا شروع کر دیا ہے) انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اجازت ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے قبیلہ اسلم! ادیہات میں رہو اور صاف ستھری آب و ہوا پاؤ، اور گھاٹیوں میں رہو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں اس سے ہماری ہجرت کو نقصان نہ پہنچے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جہاں بھی رہو گے، مہاجر بنی رہو گے۔

(۱۶۶۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَنْتُمْ أَهْلُ بَدُونِنَا وَنَحْنُ أَهْلُ حَضْرِكُمْ

(۱۶۶۶۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ہمارا دیہات اور ہم تمہارا شہر ہیں۔

حَدِيثُ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ رضي الله عنها

بنو نُمَيْرِ کی ایک بوڑھی عورت کی روایت

(۱۶۶۷۰) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ أَنَّهَا رَمَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالْبَاطِحِ تُجَاهَ الْبَيْتِ قَبْلَ الْهَجْرَةِ قَالَ لَسِمِعَتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي خَطِيئِي وَجَهْلِي [النظر: ۲۲۶۸۱].

(۱۶۶۷۰) بنو نُمَيْرِ کی ایک بوڑھی عورت کا کہنا ہے کہ میں نے ہجرت سے قبل مقام اُبْح میں نبی ﷺ کو خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشات اور نادانگی کو معاف فرما۔

حَدِيثُ عَجُوزٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضي الله عنها

ایک انصاری عمر رسیدہ خاتون کی روایت

(۱۶۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ قُرُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ نُوحٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَذْرَكْتُ عَجُوزًا لَنَا كَانَتْ فِيمَنْ بَايَعَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ آتَيْنَاهُ يَوْمًا فَأَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا تَنْحَنَ قَالَتْ الْعَجُوزُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا كَانُوا لَقَدْ أَسْعَدُونِي عَلَى مُصِيبَةٍ أَصَابَتْنِي وَإِنَّهُمْ أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْعِدَهُمْ ثُمَّ إِنِّي أَتَيْتُهُ فَبَايَعْتُهُ وَقَالَتْ هُوَ الْمَعْرُوفُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ

(۱۶۶۷۱) مصعب بن نوح انصاری رضي الله عنه کہتے ہیں کہ میں نے ایک ایسی بوڑھی عورت کو پایا ہے جو نبی ﷺ سے بیعت کرنے والی عورتوں میں شامل تھی، اس خاتون کا کہنا ہے کہ ایک دن ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی ﷺ نے ہم سے یہ وعدہ لیا کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک موقع پر مجھے کوئی مصیبت آئی تھی اور کچھ لوگوں نے اس میں میری مدد کی تھی، اب ان پر کوئی مصیبت آگئی ہے تو میں چاہتی ہوں کہ ان کی مدد کروں، پھر آ کر نبی ﷺ سے بیعت کر لی، اس خاتون کا کہنا ہے کہ یہی وہ معروف ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَا يَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ (کہ کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی)۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ أَبِي سَهْلَةَ رضي الله عنه

حضرت سائب بن خلاد رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۶۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ خَلَادٍ

بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرُّ أَصْحَابِكَ فَلْيَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْأَهْلَالِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَتَانِي جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْأَهْلَالِ [صححه ابن عزيمة (٢٦٢٥، ٢٦٢٧)، وابن حبان (٣٨٠٢)، والحاكم (٤٥٠/١)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ١٨١٤، ابن ماجه: ٢٩٢٢، الترمذی: ٨٢٩، النسائی: ١٦٢/٥). [انظر: ١٦٦٨٣، ١٦٦٨٤، ١٦٦٨٤، ١٦٦٨٤، ١٦٦٨٥].

(١٦٦٤٢) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

(١٦٦٧٣) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَفْصَعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ ظُلْمًا أَخَافَهُ اللَّهُ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [مخرجه النسائی فی الکبری (٤٢٦٥)]. قال شعيب، اسنادہ صحیح. [انظر: ١٦٦٧٥، ١٦٦٧٨، ١٦٦٨١].

(١٦٦٤٣) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔

(١٦٦٧٤) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ زَرْعًا فَكَلَّ مِنْهُ الطَّيْرُ أَوْ الْعَالِيَةُ كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ (١٦٦٤٣) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی کھیت لگاتا ہے اور اس سے پرندے یا درندے بھی کھاتے ہیں تو وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔

(١٦٦٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يُعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ١٦٦٧٣].

(١٦٦٤٥) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں

کرے گا۔

(۱۶۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُتَكِدِرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشُّوْكَهُ تُصِيبُهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا حَطِيئَةٌ

(۱۶۶۷۷) حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو جو تکلیف بھی پہنچتی ہے، حتیٰ کہ اگر کوئی کاشا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں یا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۶۶۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجَدَامِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خِيَّوَانَ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ لَا يَصِلُ لَكُمْ قَارَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنْعُوهُ وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ آذَيْتُ اللَّهَ عَزًّا وَجَلًّا

(۱۶۶۷۸) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے کچھ لوگوں کی امامت کی، دوران نماز اس نے قبلہ کی جانب تموک پھینکا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھ رہے تھے، اس کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا آئندہ یہ شخص تمہیں نماز نہ پڑھائے، چنانچہ اس کے بعد اس نے نماز پڑھانا چاہی تو لوگوں نے اسے روک دیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے اسے مطلع کیا، اس نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! میں نے ہی یہ حکم دیا ہے کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی ہے۔

(۱۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَافَ الْمَدِينَةَ أَخَافَهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ۱۶۶۷۳]

(۱۶۶۷۸) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۶۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى وَجْهِهِ

(۱۶۶۷۹) حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعاء فرماتے تھے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصے چہرے کی

طرف فرمالتے تھے۔

(۱۶۶۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَأَلَ جَعَلَ بَاطِنَ كَفْفِيهِ إِلَيْهِ وَإِذَا اسْتَعَاذَ جَعَلَ ظَاهِرَهُمَا إِلَيْهِ

(۱۶۶۸۰) حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعاء فرماتے تھے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصے چہرے کی

طرف فرمالتے تھے، اور جب کسی چیز سے پناہ مانگتے تھے تو ہتھیلیوں کی پشت کو اپنے چہرے کی طرف فرمالتے تھے۔

(۱۶۶۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ أَبِي صَعْقَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ خَلَادٍ أَخَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ ظَالِمًا أَخَافَهُ اللَّهُ وَكَانَتْ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ [راجع: ۱۶۶۷۲]۔

(۱۶۶۸۱) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو

مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں

کرے گا۔

(۱۶۶۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ

الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ كُنْ عَجَّاجًا تَجَاجًا وَالْعَجُّ التَّلْبِيَّةُ وَالْفَجُّ نَحْرُ الْبَدَنِ

(۱۶۶۸۲) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ

رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور قربانی کریں۔

(۱۶۶۸۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أتَانِي

جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقَالَ أَنْ أَمْرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِيَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْقَلْبِيَّةِ أَوْ بِالْإِهْلَالِ يُرِيدُ

أَحَدَهُمَا [راجع: ۱۶۶۷۲]۔

(۱۶۶۸۳) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ

رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

(۱۶۶۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَبِي بَكْرٍ بِنِ مُحَمَّدٍ بِنِ عَمْرٍو بِنِ حَزْمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي بَكْرٍ بِنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ خَلَادُ بِنِ السَّائِبِ بِنِ سُوَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بِنِ خَلَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْمُرَ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ وَالْإِهْلَالِ وَقَالَ رُوِيَ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ بِالْإِهْلَالِ قَالَ وَلَا أُدْرِي أَيُّنَا وَهَلْ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ أَوْ خَلَادٌ فِي الْإِهْلَالِ أَوْ التَّلْبِيَةِ [راجع: ۱۶۶۷۲].

(۱۶۶۸۳) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

(۱۶۶۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِنِ الْحَارِثِ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ بِنِ خَلَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ مَرُّ أَصْحَابِكَ فَلْيُرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ [راجع: ۱۶۶۷۲].

(۱۶۶۸۵) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

حَدِيثُ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحصہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۶۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي آتَمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْأَخْرَجَةِ قَالَ لَعَنَّ اللَّهُ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذُكُونًا وَعَصِيَّةَ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَّارَ اللَّهُ لَهَا ثُمَّ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَرَأَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَنَا لَسْتُ فَلْتَهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَه [صححه مسلم (۲۰۱۷)]

(۱۶۶۸۶) حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھایا تو (قنوت نازلہ پڑھتے ہوئے) یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو قبیلہ لیان، رعل اور ذکوان پر، اور قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے، قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے، اور قبیلہ غفار کی اللہ تعالیٰ بخش فرمائے، پھر سجدے میں چلے گئے، اور نماز سے فارغ ہو کر لوگوں سے فرمایا لوگو! بخدا! یہ جملے میں نے نہیں کہے بلکہ خود اللہ نے کہے ہیں۔

(۱۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَّافٍ عَنْ أَبِيهِ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَعُصِيَتْ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لَحْيَانَ اللَّهُمَّ الْعَنْ رِغْلًا وَذُكْوَانَ ثُمَّ كَبَّرَ وَوَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَّافٌ فَجَعَلْتُ لَعْنَةَ الْكُفْرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ [صححه مسلم (۶۷۹)، وابن حبان (۱۹۸۴)].

(۱۶۶۸۷) حضرت خُفَّاف بن ایماہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھایا تو (قوت نازلہ پڑھتے ہوئے) یہ دعاء کی کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو قبیلہ لحيان، رعل اور ذکوان پر، اور قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے، قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے، اور قبیلہ غفار کی اللہ تعالیٰ بخش فرمائے، پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں چلے گئے۔

(۱۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ الْفِرَاشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِجِدَةَ الْيُسْرَى فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ وَفِي آخِرِهَا وَقَعُودِهِ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَهُ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فِجِدَةِ الْيُسْرَى وَنَصَبَهُ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَهُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِجِدَةِ الْيُمْنَى وَنَصَبَهُ أُصْبَعَهُ السَّبَابَةَ يُوحِدُ بِهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِمْرَانَ بْنُ أَبِي آتِسٍ أَخُو بَنِي عَامِرِ بْنِ لَوْيٍّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ مِقْسَمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا جَلَسْتُ فِي صَلَاتِي الْفَرَشْتُ فِجِدَى الْيُسْرَى وَنَصَبْتُ السَّبَابَةَ قَالَ فَرَأَى خُفَّافُ بْنُ إِيمَاءِ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ لِي أَيْ بَنِي لِمَ نَصَبْتَ إِصْبَعَكَ هَكَذَا قَالَ وَمَا تَنْكِرُ رَأَيْتُ النَّاسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ أَصَبْتَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى يَصْنَعُ ذَلِكَ فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ إِنَّمَا يَصْنَعُ هَذَا مُحَمَّدٌ بِأُصْبَعِهِ يَسْحَرُ بِهَا وَكَذَّبُوا إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ يُوحِدُ بِهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۶۶۸۸) اہل مدینہ میں سے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بنو غفار کی ایک مسجد میں نماز پڑھی، میں جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھا تو میں نے بائیں ران کو بچھلایا اور شہادت والی انگلی کو کھڑا کر لیا (کیونکہ ہمیں یہی بتایا گیا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان نماز اور اختتام نماز پر اپنی بائیں ران کو بچھالیتے تھے، بائیں کو لہے پر بیٹھ جاتے تھے، بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے، دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور دائیں ران پر داہنا ہاتھ رکھ لیتے اور شہادت والی انگلی کھڑی کر لیتے اور اس سے اللہ کی وحدانیت کی طرف اشارہ فرماتے تھے) مجھے حضرت خُفَّاف بن ایماہ رضی اللہ عنہ نے ”جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیت کا شرف حاصل تھا“ اس طرح

کرتے ہوئے دیکھ لیا۔

جب میں نماز سے فارغ ہوا تو وہ مجھ سے کہنے لگے بیٹا! تم نے اپنی انگلی اس طرح کیوں کھڑی رکھی؟ میں نے عرض کیا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے سب لوگوں کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، انہوں نے فرمایا تم نے صحیح کیا، نبی ﷺ بھی جب نماز پڑھتے تھے تو یونہی کرتے تھے، مشرکین یہ دیکھ کر کہتے تھے محمد (ﷺ) اس طرح کر کے اپنی انگلی سے ہم پر جادو کرتے ہیں، حالانکہ وہ غلط کہتے تھے، نبی ﷺ تو اس طرح اللہ کی وحدانیت کا اظہار کرتے تھے۔

حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ رضي الله عنه

حضرت ولید بن ولید رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶۶۸۹) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ وَحُشَّةً قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ فَإِنَّهُ لَا يُضُرُّ وَبِالْحَرِيِّ أَنْ لَا يَفْرُقَكَ [انظر: ۲۴۳۴۰].

(۱۶۶۸۹) حضرت ولید بن ولید رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات مجھے انجانی وحشت محسوس ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو یہ کلمات کہہ لیا کرو اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی بلکہ تمہارے قریب بھی نہیں آئے گی۔

حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ رضي الله عنه

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَنَامُ لِي حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي بِقَوْلِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهُوَّى قَالَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْهُوَّى [صححه

ابن حبان (۲۵۹۵). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۳۸۷۹، الترمذی: ۳۴۱۶،

النساء: ۲/۲۰۹). [انظر: ۱۶۶۹۱، ۱۶۶۹۲].

(۱۶۶۹۰) حضرت ربیعہ بن کعب رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں سویا کرتا تھا، میں سنتا تھا کہ نبی ﷺ جب

بھی نماز کے لئے بیدار ہوتے تو کافی دیر تک الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہتے رہتے، پھر کافی دیر تک سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہتے رہتے۔

(۱۶۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيْتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيهِ وَضُوئَهُ فَأَسْمَعُهُ بَعْدَ هَوَيٍّْ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَأَسْمَعُهُ بَعْدَ هَوَيٍّْ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱۶۶۹۰].

(۱۶۶۹۱) حضرت ربیعہ بن کعبؓ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں سویا کرتا تھا، تاکہ وضو کا پانی پیش کر سکوں، میں سنتا تھا کہ نبی ﷺ جب بھی نماز کے لئے بیدار ہوتے تو کافی دیر تک الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہتے رہتے، پھر کافی دیر تک سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہتے رہتے۔

(۱۶۶۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَبِيْتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيهِ وَضُوئَهُ فَأَسْمَعُهُ بَعْدَ هَوَيٍّْ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَالْهَوَيُّْ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱۶۶۹۰].

(۱۶۶۹۲) حضرت ربیعہ بن کعبؓ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں سویا کرتا تھا، تاکہ وضو کا پانی پیش کر سکوں، میں سنتا تھا کہ نبی ﷺ جب بھی نماز کے لئے بیدار ہوتے تو کافی دیر تک الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہتے رہتے، پھر کافی دیر تک سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہتے رہتے۔

(۱۶۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْعَجَوْنِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ لَا تَزُوجْ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُرِيدُ أَنْ اتَزُوجَ مَا عِنْدِي مَا يَقِيمُ الْمَرْأَةَ وَمَا أَحِبُّ أَنْ يَشْفَلَنِي عَنْكَ شَيْءٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَخَدَمْتُهُ مَا خَدَمْتُهُ ثُمَّ قَالَ لِي الْغَائِبَةُ يَا رَبِيعَةُ لَا تَزُوجْ فَقُلْتُ مَا أُرِيدُ أَنْ اتَزُوجَ مَا عِنْدِي مَا يَقِيمُ الْمَرْأَةَ وَمَا أَحِبُّ أَنْ يَشْفَلَنِي عَنْكَ شَيْءٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي فَقُلْتُ وَاللَّهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُصْلِحُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَعْلَمُ مِنِّي وَاللَّهِ لَئِنْ قَالَ تَزُوجْ لَأَقُولَنَّ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ لَا تَزُوجْ فَقُلْتُ بَلَى مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ فَانْطَلِقُ إِلَى آلِ فُلَانٍ حَتَّى مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ فِيهِمْ تَرَاحٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسَلَنِي إِلَيْكُمْ بِأَمْرِكُمْ أَنْ تَزُوجُونِي فَلَانَةٌ لَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ فَذَهَبْتُ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ أُرْسَلَنِي

إِلَيْكُمْ يَا مَرْكُمُ أَنْ تَزُوجُونِي فَلَانَةَ فَقَالُوا مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا يَرْجِعُ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِحَاجَتِهِ فَرَزَّ جُونِي وَالطَّفُورِيُّ وَمَا سَأَلُونِي الْبَيْتَةَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا فَقَالَ لِي مَا لَكَ يَا رَبِيعَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَرَزَّ جُونِي وَأَكْرَمُونِي وَالطَّفُورِيُّ وَمَا سَأَلُونِي بَيْتَةَ وَلَيْسَ عِنْدِي صَدَاقٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ اجْمَعُوا لَهُ وَزَنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَجَمَعُوا لِي وَزَنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذْتُ مَا جَمَعُوا لِي فَآتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَذْهَبُ بِهَذَا إِلَيْهِمْ فَقُلْتُ هَذَا صَدَاقُهَا فَآتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ هَذَا صَدَاقُهَا فَرَضُوهُ وَقَبَلُوهُ وَقَالُوا كَثِيرٌ طَيِّبٌ قَالَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ حَزِينٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ قَوْمًا أَكْرَمَ مِنْهُمْ رَضُوا بِمَا آتَيْتُهُمْ وَأَحْسَنُوا وَقَالُوا كَثِيرًا طَيِّبًا وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَوْلِمُ قَالَ يَا بُرَيْدَةُ اجْمَعُوا لَهُ شَاةً قَالَ فَجَمَعُوا لِي كَبْشًا عَظِيمًا سَمِينًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبُ إِلَى عَائِشَةَ فَقُلْ لَهَا فَلْتَبْعَتْ بِالْمِكْتَلِ الْإِدَى فِيهِ الطَّعَامُ قَالَ فَآتَيْتُهَا فَقُلْتُ لَهَا مَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا الْمِكْتَلُ فِيهِ نَسْعُ أَصْعٍ شَعِيرٍ لَا وَاللَّهِ إِنْ أَصْبَحَ لَنَا طَعَامٌ غَيْرُهُ خُذْهُ فَأَخَذْتُهُ فَآتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ أَذْهَبُ بِهَذَا إِلَيْهِمْ فَقُلْ لِيُصْبِحَ هَذَا عِنْدَكُمْ خُبْرًا فَذَهَبْتُ إِلَيْهِمْ وَذَهَبْتُ بِالْكَبْشِ وَمَعِيَ أَنَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَقَالَ لِيُصْبِحَ هَذَا عِنْدَكُمْ خُبْرًا وَهَذَا طَيِّبًا فَقَالُوا أَمَا الْخُبْرُ فَسَكْفِيكُمْ وَهَذَا أَمَا الْكَبْشُ فَاسْكُفُونَا أَنْتُمْ فَأَخَذْنَا الْكَبْشَ أَنَا وَأَنَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَذَهَبْنَا وَطَبَخْنَاهُ وَسَلَخْنَاهُ وَطَبَخْنَاهُ فَأَصْبَحَ عِنْدَنَا خُبْرٌ وَلَحْمٌ فَأَوْلَمْتُ وَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي أَرْضًا وَأَعْطَانِي أَبُو بَكْرٍ أَرْضًا وَجَاءَتْ الدُّنْيَا فَاسْتَخَلَفْنَا فِي عِدْقٍ نَخَلَةٍ فَقُلْتُ أَنَا هِيَ فِي حَدِّي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هِيَ فِي حَدِّي فَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ كَلَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهَهَا وَتَنَدِمَ فَقَالَ لِي يَا رَبِيعَةُ رُدِّي عَلَيَّ مِغْلَهَا حَتَّى تَكُونَ قِصَاصًا قَالَ قُلْتُ لَا أَفْعَلُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ تَقُولُونَ أَوْ لَأَسْتَعِيدَنَّ عَلَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ قَالَ وَرَكَضَ الْأَرْضَ وَأَنْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْطَلَقْتُ أَتْلُوهُ فَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَقَالُوا لِي رَجِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فِي أُمَّي شَيْءٌ يَسْتَعِيدُ عَلَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَالَ لَكَ مَا قَالَ فَقُلْتُ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا هَذَا أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ هَذَا ثَانِي النَّبِيِّ وَهَذَا ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ يَا كُمْ لَا يَلْتَفِتُ قَبْرًا كُمْ تَنْصُرُونِي عَلَيْهِ لِيُعْضَبَ قِيَابَتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُعْضَبَ لِيُعْضَبَ لِيُعْضَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيُعْضَبَا فِيهِلِكَ رَبِيعَةَ قَالُوا مَا تَأْمُرُنَا قَالَ ارْجِعُوا قَالَ فَاَنْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَبِيْعَتُهُ وَخِدْيِ حَتَّىٰ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ كَمَا كَانَ قَرَفَعَ إِلَىٰ رَأْسِهِ فَقَالَ يَا رِبِيْعَةُ مَا لَكَ وَاللَّصْدِيْقِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ كَذَا كَانَ كَذَا قَالَ لِي كَلِمَةٌ كَرِهَهَا فَقَالَ لِي قُلْ كَمَا قُلْتُ حَتَّىٰ يَكُوْنَ قِصَاصًا فَأَبَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلٌ فَلَا تَرُدُّ عَلَيْهِ وَلَكِنْ قُلْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ الْحَسَنُ قَوْلِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَنْبَغِي

(۱۶۶۹۳) حضرت ربیعہ سلمیؓ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا، ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا میں تو شادی نہیں کرنا چاہتا کیونکہ ایک تو میرے پاس اتنا نہیں ہے کہ عورت کی ضروریات پوری ہو سکیں اور دوسری بات یہ بھی ہے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ کوئی چیز مجھے آپ سے دور کر دے، نبی ﷺ نے یہ سن کر مجھ سے اعراض فرمایا اور میں آپ ﷺ کی خدمت کرتا رہا۔

کچھ عرصہ کے بعد نبی ﷺ نے دوبارہ مجھ سے یہی فرمایا کہ ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ میں نے حسب سابق وہی جواب دے دیا لیکن پھر میں اپنے دل میں سوچنے لگا کہ مجھ سے زیادہ نبی ﷺ جانتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں میرے لیے کیا چیز بہتر ہے، اس لئے اب اگر نبی ﷺ نے دوبارہ فرمایا تو میں کہہ دوں گا ٹھیک ہے یا رسول اللہ! آپ مجھے جو چاہیں، حکم دیں۔

چنانچہ جب تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ تو میں نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ مجھے جو چاہیں، حکم دیجئے، نبی ﷺ نے انصار کے ایک قبیلے کا نام لے کر ”جن کے ساتھ نبی ﷺ کا تعلق تھا“ فرمایا ان کے پاس چلے جاؤ اور جا کر کہو کہ نبی ﷺ نے مجھے آپ لوگوں کے پاس بھیجا ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ آپ لوگ فلاں عورت کے ساتھ میرا نکاح کر دیں۔

چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا اور انہیں نبی ﷺ کا یہ پیغام سنا دیا، انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور کہنے لگے کہ نبی ﷺ کا قاصدا اپنا کام مکمل کیے بغیر نہیں جائے گا، چنانچہ انہوں نے اس عورت کے ساتھ میرا نکاح کر دیا اور میرے ساتھ خوب مہربانی کے ساتھ پیش آئے، اور مجھ سے گواہوں کا بھی مطالبہ نہ کیا، وہاں سے لوٹ کر میں نبی ﷺ کی خدمت میں غمگین ہو کر حاضر ہوا، نبی ﷺ نے پوچھا ربیعہ! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایک شریف قوم کے پاس پہنچا، انہوں نے میرا نکاح کر دیا، میرا اکرام کیا اور مہربانی کے ساتھ پیش آئے اور مجھ سے گواہوں کا بھی مطالبہ نہیں کیا، (ایسے شریف لوگوں کی عورت کو دینے کے لئے) میرے پاس مہر بھی نہیں ہے، نبی ﷺ نے حضرت بریدہؓ سے فرمایا اے بریدہ سلمی! اس کے لئے کھجور کی کھٹھلی کے برابر سونا جمع کرو، انہوں نے اسے جمع کیا اور میں وہ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ سونا ان لوگوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہا کہ یہ اس لڑکی کا مہر ہے، چنانچہ میں نے ان کے پاس پہنچ کر یہی کہہ دیا کہ یہ اس کا مہر ہے، انہوں نے رضامندی سے اسے قبول کر لیا اور کہنے لگے کہ بہت ہے، اور پاکیزہ (حلال) ہے۔

تھوڑی دیر بعد میں پھر نبی ﷺ کے پاس غمگین ہو کر واپس آ گیا، نبی ﷺ نے پوچھا ربیعہ! اب کیوں غمگین ہو؟ میں نے

عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ان لوگوں سے زیادہ شریف لوگ کہیں نہیں دیکھے، میں نے انہیں جو دے دیا، وہ اسی پر راضی ہو گئے اور تحسین کرتے ہوئے کہنے لگے کہ بہت ہے اور پاکیزہ (حلال) ہے، ایسے لوگوں کو دعوتِ ولیمہ کھلانے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے، تو نبی ﷺ نے پھر حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس کے لئے ایک بکری لاؤ، چنانچہ وہ ایک نہایت صحت مند اور بہت بڑا مینڈھالے کر آئے، پھر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ عائشہ کے پاس جاؤ، اور ان سے کہو کہ وہ تھیلی دے دیں جس میں غلہ رکھا ہوا ہے، چنانچہ میں نے ان کے پاس جا کر نبی ﷺ کا پیغام پہنچا دیا، انہوں نے فرمایا کہ یہ تھیلی ہے، اس میں نو صاع جو ہے، اور بخدا! اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے، یہی لے جاؤ، چنانچہ میں وہ تھیلی لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا پیغام پہنچا دیا۔

نبی ﷺ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں ان لوگوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ اس کی روٹیاں بنا لیں، چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا اور وہ مینڈھالے ساتھ لے گیا، میرے ساتھ قبیلہِ اسلم کے کچھ لوگ تھے، وہاں پہنچ کر ان لوگوں سے کہا کہ اس آٹے کی روٹیاں پکالیں اور اس مینڈھے کا گوشت پکالیں، وہ کہنے لگے کہ روٹیوں کے معاملے میں ہم آپ کی کفایت کریں گے اور مینڈھے کے معاملے میں آپ ہماری کفایت کرو، چنانچہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے مل کر مینڈھے کو پکڑا، اسے ذبح کیا، اس کی کھال اتاری اور اسے پکانے لگے، اس طرح روٹی اور گوشت تیار ہو گیا، اور میں نے اپنا ولیمہ کر دیا اور اس میں نبی ﷺ کو بھی دعوت دی۔

کچھ عرصے کے بعد نبی ﷺ نے مجھے زمین کا ایک ٹکڑا مرحمت فرما دیا، اور اس کے ساتھ ہی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی ایک ٹکڑا دے دیا، جب دنیا آئی تو ایک مرتبہ ہم دونوں کے درمیان کھجور کے ایک درخت کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا، میں کہتا تھا کہ یہ درخت میری حدود میں ہے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یہ میری حدود میں ہے، میرے اور ان کے درمیان اس بات پر تکرار ہونے لگی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک ایسا لفظ کہہ دیا جس پر بعد میں وہ خود پشیمان ہونے لگے اور فرمانے لگے ربیحہ! تم بھی مجھے اسی طرح کا لفظ کہہ دو تا کہ معاملہ برابر ہو جائے، میں نے کہا کہ میں تو ایسا نہیں کروں گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم یہ لفظ کہہ دو، ورنہ میں نبی ﷺ کے سامنے تمہارے خلاف استغاثہ کروں گا، میں نے پھر کہا کہ میں تو ایسا نہیں کروں گا۔

اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ زمین چھوڑ کر نبی ﷺ کی خدمت میں روانہ ہو گئے، میں بھی ان کے پیچھے روانہ ہونے لگا تو قبیلہِ اسلم کے کچھ لوگ میرے پاس آئے اور مجھ سے کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ ابوبکر پر رحم فرمائے، وہ کس بنا پر تمہارے خلاف نبی ﷺ کے سامنے استغاثہ کر رہے ہیں جبکہ خود ہی انہوں نے ایسی بات کہی ہے؟ میں نے انہیں جواب دیا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ ابوبکر صدیق ہیں، یہ ثانی امین ہیں، یہ ذوہمیۃ المسلمین ہیں، تم لوگ واپس چلے جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں دکھ لیں کہ تم میری مدد کے لئے آئے ہو اور وہ غضب ناک ہو کر نبی ﷺ کے پاس پہنچیں، انہیں غصے میں دیکھ کر نبی ﷺ کو غصہ آ جائے گا

اور ان کے غصے کی وجہ سے اللہ کو غصہ آ جائے گا اور ربیعہ ہلاک ہو جائے گا، انہوں نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا کہ تم لوگ واپس چلے جاؤ۔

پھر میں ایسا ہی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے روانہ ہو گیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ یقیناً بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرائٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا ربیعہ! صدیق کے ساتھ تمہارا کیا جھگڑا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسی ایسی بات ہوئی تھی اور انہوں نے ایک لفظ ایسا کہہ دیا تھا جس پر بعد میں خود انہیں ناپسندیدگی ہوئی، اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم بھی میری طرح یہ جملہ مجھے کہہ دو تا کہ معاملہ برابر ہو جائے، لیکن میں نے انکار کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے، تم وہی جملہ نہ دہراؤ، یہ کہہ دو کہ اے ابو بکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے، چنانچہ میں نے یہی الفاظ کہہ دیئے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے واپس چلے گئے۔

(۱۶۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّعِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَيْبِي أُعْطِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْظِرْنِي أَنْظِرْنِي فِي أَمْرِي قَالَ فَانظُرْ فِي أَمْرِكَ قَالَ فَتَنظَرْتُ فَقُلْتُ إِنَّ أَمْرَ الدُّنْيَا يَنْقَطِعُ فَلَا أَرَى شَيْئًا خَيْرًا مِنْ شَيْءٍ أَخَذَهُ لِنَفْسِي لِأَخِيرَتِي فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْفَعْ لِي إِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُعْفِنِي مِنَ النَّارِ فَقَالَ مِنْ أَمْرِكَ بِهَذَا قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَمْرِي بِهِ أَحَدٌ وَلَكِنِّي تَنظَرْتُ فِي أَمْرِي فَرَأَيْتُ أَنَّ الدُّنْيَا زَائِلَةٌ مِنْ أَهْلِهَا فَاحْبَبْتُ أَنْ أَخْذَ لِأَخِيرَتِي قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكُفْرَةِ السُّجُودِ [انظر بعده].

(۱۶۶۹۴) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مانگو، میں تمہیں عطاء کروں گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کچھ سوچنے کی مہلت دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سوچ بچار کر لو، میں نے سوچا کہ دنیا کی زندگی تو گذر ہی جائے گی، لہذا آخرت سے بہتر مجھے اپنے لیے کوئی چیز محسوس نہ ہوئی، چنانچہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہاری کیا ضرورت ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے پروردگار سے سفارش کر دیجئے کہ وہ مجھے جہنم سے آزادی کا پروانہ عطاء کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہیں یہ بات کس نے بتائی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے یہ بات کسی نے نہیں سبھائی، بلکہ میں نے خود ہی اپنے معاملے میں غور و فکر کیا کہ دنیا تو دنیا والوں سے بھی چھین جاتی ہے لہذا میں نے سوچا کہ آخرت کے لئے درخواست پیش کر دیتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر سجدوں کی کثرت کے ساتھ میری مدد کرو۔

(۱۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّعِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ أَخْذُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُومُ لَهُ فِي حَوَائِجِهِ نَهَارِي أَجْمَعَ حَتَّى يُصَلِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَأَجْلِسُ بِبَابِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ

أَقُولُ لَعَلَّهَا أَنْ تَحْدُثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةٌ فَمَا آزَالَ أَسْمَعُهُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ حَتَّى أَمَلَّ فَأَرْجِعُ أَوْ تَغْلِبَنِي عَيْنِي فَأَرْقُدُ قَالَ فَقَالَ لِي يَوْمًا لِمَا يَرَى مِنْ خِيفَتِي لَهُ وَعِزَمَتِي إِيَّاهُ سَلِّبِي يَا رَبِيعَةَ أُعْطِكَ قَالَ فَقُلْتُ أَنْظِرْ فِي أَمْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ نَمْ أَعْلِمَكَ ذَلِكَ قَالَ فَكَحَّرْتُ فِي نَفْسِي لَعَرَفْتُ أَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ زَائِلَةٌ وَأَنَّ لِي فِيهَا رِزْقًا سَيُكْفِينِي وَيَأْتِينِي قَالَ فَقُلْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَخِرَتِي فَإِنَّهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي هُوَ بِهِ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ مَا فَعَلْتَ يَا رَبِيعَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى رَبِّكَ لِيُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَقَالَ مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا يَا رَبِيعَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ الَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَمَرَنِي بِهِ أَحَدٌ وَلَكِنَّكَ لَمَّا قُلْتَ سَلِّبِي أُعْطِكَ وَكُنْتُ مِنَ اللَّهِ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي أَنْتَ بِهِ نَظَرْتُ فِي أَمْرِي وَعَرَفْتُ أَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ وَزَائِلَةٌ وَأَنَّ لِي فِيهَا رِزْقًا سَيَأْتِينِي فَقُلْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَخِرَتِي قَالَ فَصَمَّتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ لِي إِنِّي فَاعِلٌ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكُفْرَةِ السُّجُودِ [راجع: ۱۶۶۹۴].

(۱۶۶۹۵) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں کیا کرتا تھا، اور سارا دن ان کے کام کاج میں لگا رہتا تھا، جب نبی ﷺ نماز عشاء پڑھ لیتے اور اپنے گھر میں چلے جاتے تو میں ان کے دروازے پر بیٹھ جاتا اور یہ سوچتا کہ ہو سکتا ہے نبی ﷺ کو کوئی کام پڑ جائے، میں نبی ﷺ کو مسلسل سبحان اللہ و بحمدہ کہتے ہوئے سنتا، حتیٰ کہ تھک کر واپس آ جاتا یا نیند سے مغلوب ہو کر سو جاتا، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میری خدمت اور اپنے آپ کو بلکان کرنے کو دیکھ کر مجھ سے فرمایا مانگو، میں تمہیں عطاء کروں گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کچھ سوچنے کی مہلت دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا تم سوچ بچار کر لو، میں نے سوچا کہ دنیا کی زندگی تو گذر رہی جائے گی، لہذا آخرت سے بہتر مجھے اپنے لیے کوئی چیز محسوس نہ ہوئی، چنانچہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، نبی ﷺ نے پوچھا تمہاری کیا ضرورت ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے پروردگار سے سفارش کر دیجئے کہ وہ مجھے جہنم سے آزادی کا پروانہ عطاء کر دے، نبی ﷺ نے پوچھا تمہیں یہ بات کس نے بتائی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے یہ بات کسی نے نہیں سمجھائی، بلکہ میں نے خود ہی اپنے معاملے میں غور و فکر کیا کہ دنیا تو دنیا والوں سے بھی چھن جاتی ہے لہذا میں نے سوچا کہ آخرت کے لئے درخواست پیش کر دیتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر سجدوں کی کثرت کے ساتھ میری مدد کرو۔

حَدِيثُ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُثْنَا فَاسْتَقْبَلْنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ
فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالُوا قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ ثُمَّ قَالُوا تَأْتِي
عَلَيْهِمْ الآنَ صَلَاةٌ مِمَّا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ قَالَ فَتَزَلَّ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ
الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ قَالَ فَحَضَرْتُ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَخَذُوا السَّلَاحَ قَالَ فَصَفَّفْنَا خَلْفَهُ صَفِّينَ قَالَ ثُمَّ رَمَعُ فَرَمَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ
سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ لِيَامَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا
جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَوْلَاءُ إِلَى مَصَافِ هَوْلَاءُ وَجَاءَ هَوْلَاءُ إِلَى مَصَافِ هَوْلَاءُ
قَالَ ثُمَّ رَمَعُ فَرَمَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ
وَالْآخَرُونَ لِيَامَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا جَلَسَ الْجَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ فَصَلَّاهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بَعُثْنَا وَمَرَّةً بِأَرْضِ بَيْتِي مُسَلِّمٍ [صححه ابن حبان (۲۸۵۷) و
۲۸۷۶]، والحاكم (۱/۳۳۷). صحیح البیهقی اسنادہ و ذکر ان بعض اہل العلم بشک فی سماع مجاہد من ابی

عیاش. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۲۳۶، النسائی: ۱۷۶/۳ و ۱۷۷). [انظر: ۱۶۶۹۸، ۱۶۶۹۷].

(۱۶۶۹۶) حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام عسفان میں تھے کہ مشرکین
سامنے سے آتے ہوئے نظر آئے، ان کے سردار خالد بن ولید تھے، وہ لوگ ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی
دوران ہمیں ظہر کی نماز پڑھانے لگے، مشرکین یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ لوگ جس حال میں تھے، اگر ہم چاہتے تو ان پر حملہ کر سکتے تھے،
پھر خود ہی کہنے لگے کہ ابھی ایک اور نماز کا وقت آنے والا ہے جو انہیں ان کی اولاد اور خود اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔

اس موقع پر ظہر اور عصر کے درمیانی وقفے میں حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ
چنانچہ جب نماز عصر کا وقت آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا اور انہوں نے اپنے اپنے ہتھیار سنبھال لیے، پھر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے پیچھے دو صفیں بنالیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سرائٹھایا تو ہم نے بھی اٹھالیا، پھر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی صف والوں کو ساتھ ملا کر سجدہ کیا اور دوسری صف والے کھڑے ہو کر نگہبانی کرتے رہے، جب وہ سجدہ کر چکے اور
کھڑے ہو گئے تو پیچھے والوں نے بیٹھ کر سجدہ کر لیا، پھر دونوں صفوں نے اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لی اور ایک دوسرے کی جگہ پر آ گئے۔

پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سب نے اکٹھے رکوع کیا اور سرائٹھایا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے والی صف
کے ساتھ سجدہ کیا اور پیچھے والے کھڑے ہو کر نگہبانی کرتے رہے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے تو دوسری صف والوں نے بھی بیٹھ کر سجدہ
کر لیا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا اور نماز سے فارغ ہو گئے، اس طرح کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ پڑھائی تھی، ایک
مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنو سلیم کے کسی علاقے میں۔

(۱۶۶۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ بِهِ وَلَكِنِّي حَفِظْتُهُ مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَصَافِّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لَهُمْ صَلَاةَ بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَصَفَّهِمْ صَفَيْنِ خَلْفَهُ قَالَ فَرَكِعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْأَخْرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكِعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْأَخْرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۱۶۶۹۶].

(۱۶۶۹۷) حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام عسفان میں تھے کہ مشرکین سامنے سے آتے ہوئے نظر آئے، ان کے سردار خالد بن ولید تھے، وہ لوگ ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی دوران ہمیں ظہر کی نماز پڑھانے لگے، مشرکین یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ لوگ جس حال میں تھے، اگر ہم چاہتے تو ان پر حملہ کر سکتے تھے، پھر خود ہی کہنے لگے کہ ابھی ایک اور نماز کا وقت آنے والا ہے جو انہیں ان کی اولاد اور خود اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔

اس موقع پر ظہر اور عصر کے درمیانی وقفے میں حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ..... چنانچہ جب نماز عصر کا وقت آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا اور انہوں نے اپنے اپنے ہتھیار سنبھال لیے، پھر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنالیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھالیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی صف والوں کو ساتھ ملا کر سجدہ کیا اور دوسری صف والے کھڑے ہو کر تکبہ بانی کرتے رہے، جب وہ سجدہ کر چکے اور کھڑے ہو گئے تو پیچھے والوں نے بیٹھ کر سجدہ کر لیا، پھر دونوں صفوں نے اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لی اور ایک دوسرے کی جگہ پر آ گئے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سب نے اکٹھے رکوع کیا اور سر اٹھایا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے والی صف کے ساتھ سجدہ کیا اور پیچھے والے کھڑے ہو کر تکبہ بانی کرتے رہے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے تو دوسری صف والوں نے بھی بیٹھ کر سجدہ کر لیا، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا اور نماز سے فارغ ہو گئے۔

(۱۶۶۹۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَالْمُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بَارِضٍ بَنِي سُلَيْمٍ وَمَرَّةً بِعُسْفَانَ

(۱۶۶۹۸) حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز خوف پڑھائی، اس وقت مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھے، اس طرح کی نماز نبی ﷺ نے دو مرتبہ پڑھائی تھی، ایک مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنو سلیم کے کسی علاقے میں۔

(۱۶۶۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ أَصْبَحَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ كَعَدْلٍ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمِيسَ وَإِذَا أَمْسَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عِيَّاشٍ يَرَوِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عِيَّاشٍ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه):

[۲۸۶۷، ابو داود: (۵۰۷۷)].

(۱۶۶۹۹) حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہہ لے (جن کا ترجمہ یہ ہے) ”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے“ تو یہ حضرت اسماعیل رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک غلام کو آزاد کرانے کے برابر ہوگا، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے، اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، اور شام کے وقت کہے تو صبح تک محفوظ رہے گا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! ابو عیاش آپ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ابو عیاش نے سچ کہا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن قاری رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ الْقَارِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَخَلَفَ سَعْدًا مَرِيضًا حَيْثُ خَرَجَ إِلَى حُنَيْنٍ فَلَمَّا قَدِمَ مِنْ جِعْرَانَةَ مُعْتَمِرًا دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ وَجِعٌ مَغْلُوبٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا وَإِنِّي أُرِثُ كَلَالَةَ أَقَاوِصِي بِمَالِي كُلِّهِ أَوْ اتَّصَدَّقُ بِهِ قَالَ لَا قَالَ أَقَاوِصِي بِنَلْبَتِي قَالَ لَا قَالَ أَقَاوِصِي بِشَطْرِهِ قَالَ لَا قَالَ أَقَاوِصِي بِنَلْبَتِي قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ كَثِيرٌ قَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَمُوتُ بِالذَّارِ الَّتِي خَرَجْتُ مِنْهَا مُهَاجِرًا قَالَ

إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَرْفَعَكَ اللَّهُ فَيُنْكَأَ بِكَ أَهْوَامًا وَيَنْفَعَكَ بِكَ آخِرِينَ يَا عَمْرُو بْنُ الْقَارِئِ إِنَّ مَاتَ سَعْدٌ بَعْدِي لَهَا هُنَا فَادْفِنُهُ نَحْوَ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا

(۱۶۷۰۰) حضرت عمرو بن قاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب حنین کی طرف روانہ ہوئے تو اپنے پیچھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بیمار چھوڑ گئے، اور جب ہجرانہ سے عمرہ کر کے واپس تشریف لائے اور ان کے پاس گئے تو وہ تکلیف کی شدت سے بڑھ چلا ہو رہے تھے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے پاس مال و دولت ہے، میرے درہاء میں صرف ”کلالہ“ ہے، کیا میں اپنے سارے مال کے متعلق کوئی وصیت کر دوں یا اسے صدقہ کر دوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، انہوں نے دو تہائی مال کی وصیت کے متعلق پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا نہیں، انہوں نے نصف مال کے متعلق پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منع فرمادیا، انہوں نے ایک تہائی کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اس سر زمین میں مروں گا جس سے میں ہجرت کر کے چلا گیا تھا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں رفتیں عطا فرمائے گا اور تمہاری بدولت بہت سوں کو سرنگوں اور بہت سوں کو سر بلند کرے گا، اے عمرو بن قاری! اگر میرے پیچھے سعد کا انتقال ہو جائے تو انہیں یہاں دفن کرنا، اور یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مدینہ منورہ کی طرف جانے والے راستے کی جانب اشارہ فرمایا۔

حَدِيثُ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایتیں

(۱۶۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازِقِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاعٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرًا بِرَجْمِ رَجُلٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ قَرَأَ قَبْلَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَهَلَّا تَرَ كُفْمُوهُ [انظر: ۱۶۷۳۹، ۲۳۵۶۱، ۲۳۵۹۸].

(۱۶۷۰۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے مکہ اور مدینہ کے درمیان رجم کر دیا جائے، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟ (۱۶۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازِقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي فَتْحٌ قَالَ كُنْتُ أَعْمَلُ فِي الدَّيْنَبَادِ وَأَعَالِجُ فِيهِ فَقَدِمَ بَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ أَمِيرًا عَلَى الْيَمَنِ وَجَاءَ مَعَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَنِي رَجُلٌ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَهُ وَأَنَا فِي الزَّرْعِ أَصْرَفُ الْمَاءِ فِي الزَّرْعِ وَمَعَهُ فِي كُمِهِ جَوْزٌ فَجَلَسَ عَلَيَّ سَاقِيَةً مِنَ الْمَاءِ وَهُوَ يَكْسِرُ مِنْ ذَلِكَ الْجَوْزِ وَيَأْكُلُ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيَّ فَفَتَحَ فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ هَلُمَّ قَالَ لَدُنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ لِفَتْحٍ لَفْتَحِ اتَّضَمَّنْ لِي غَرَسَ هَذَا الْجَوْزِ عَلَيَّ الْمَاءِ فَقَالَ لَهُ

فَنَجَّ مَا يَنْفَعُنِي ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأَذُنِي هَاتَيْنِ مَنْ نَصَبَ شَجْرَةً فَصَبَرَ عَلَى حِفْظِهَا وَالْقِيَامِ عَلَيْهَا حَتَّى تَتَمِيرَ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يَصَابُ مِنْ ثَمَرَتِهَا صَدَقَةٌ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ فَتَجَّ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَجَّ فَاتَا أَضْمَمَهَا قَالَ فَمِنْهَا جَوْزُ الدَّبْيَبَادِ [انظر ۲۳۰۶۲].

(۱۶۷۰۲) فنج کہتے ہیں کہ میں ”دیباد“ (علاقے کا نام) میں کام کاج کرتا تھا، اس دوران یعلیٰ بن امیہ یمن کے گورنر بن کر آئے، ان کے ساتھ کچھ صحابہ کرام بھی آئے تھے، ان میں سے ایک آدمی میرے پاس آیا، میں اس وقت اپنے کھیت میں پانی لگا رہا تھا، اس آدمی کی جیب میں اخروٹ تھے، وہ پانی کی نالی پر بیٹھ گیا اور اخروٹ توڑ توڑ کر کھانے لگا، پھر اس شخص نے اشارے سے مجھے اپنے پاس بلایا کہ اے فارسی! ادھر آؤ میں قریب چلا گیا تو وہ کہنے لگا کہ کیا تم مجھے اس بات کی ضمانت دے سکتے ہو کہ اس پانی کے قریب اخروٹ کے درخت لگائے جاسکتے ہیں؟ میں نے کہا کہ مجھے اس ضمانت سے کیا فائدہ ہوگا؟ اس شخص نے کہا کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی درخت لگائے اور اس کی نگہداشت اور ضروریات کا خیال رکھتا رہے تا آنکہ اس پر پھل آجائے تو جس چیز کو بھی اس کا پھل ملے گا، وہ اللہ کے نزدیک اس کے لئے صدقہ بن جائے گا۔

فنج نے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس شخص نے جواب دیا جی ہاں! اس پر فنج نے انہیں ضمانت دے دی اور اب تک وہاں کے اخروٹ مشہور ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک شخص کی اپنے چچا سے روایت

(۱۶۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عُلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلى نَسَبَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا وَقَالَ رَوْحُ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ عَنْ أُمِّهِ [انظر: ۲۳۰۶۳، ۲۸۰۰۷].

(۱۶۷۰۳) عبد الرحمن بن طارق اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بھی دار یعلیٰ سے کسی جگہ تشریف لے جاتے تو قبلہ رخ ہو کر دعاء ضرور فرماتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حَمِيدِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

مُعَاذٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِمِنَى وَتَزَلَّهُمْ مَنَازِلُهُمْ وَقَالَ لِيَنْزِلَ الْمُهَاجِرُونَ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْمَنَةِ الْقِبْلَةِ وَالْأَنْصَارُ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْسَرَةِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ لِيَنْزِلَ النَّاسُ حَوْلَهُمْ قَالَ وَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَفَتَحَتْ أَسْمَاعُ أَهْلِ مِنَى حَتَّى سَمِعُوهُ فِي مَنَازِلِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا الْجُمُرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۵۱)].

قال شعيب: اسنادہ ضعیف دون آخره فهو صحيح لغيره. [انظر: ۲۳۵۶۴].

(۱۶۷۰۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ منیٰ میں لوگوں کو ان کی جگہوں پر بٹھا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مہاجرین یہاں اتریں، اور قبلہ کی دائیں جانب اشارہ فرمایا، اور انصار یہاں اتریں، اور قبلہ کی بائیں جانب اشارہ فرمایا، پھر لوگ ان کے آس پاس اتریں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مناسک حج کی تعلیم دی، جس نے اہل منیٰ کے کان کھول دیئے اور سب کو اپنے اپنے پڑاؤ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی دیتی رہی، میں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ٹھیکری کی کنگری جیسی کنگریوں سے جمرات کی ری کرو۔

(۱۶۷۰۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ مُصْعَبَ الزُّبَيْرِيِّ يَقُولُ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ الْقَاصِ إِلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا قَدْ نَهَوْنِي أَنْ أَقْصَ هَذَا الْحَدِيثَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ فَقَالَ مَالِكٌ حَدَّثْتُ بِهِ وَقَصَّ بِهِ وَقَوْلُهُ

(۱۶۷۰۵) مروی ہے کہ ابو طلحہ و اعظ نامی ایک شخص امام مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو عبد اللہ! لوگ مجھے یہ حدیث بیان کرنے سے روکتے ہیں کہ صَلَّى اللَّهُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم یہ حدیث بیان کر سکتے ہو اور اپنے وعظ میں اسے ذکر کر سکتے ہو۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذِ التَّيْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد الرحمن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذِ التَّيْمِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [اسنادہ ضعیف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۵۷، النسائي: ۲۴۹/۵)].

(۱۶۷۰۶) حضرت عبد الرحمن بن معاذ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ منیٰ میں لوگوں کو ان کی جگہوں پر بٹھا کر ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷.۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ قَوْمٌ لَهُمْ عَهْدٌ لَمَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْهُمْ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [انظر: ۲۳۰۶۶].

(۱۶۷.۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب زمیوں کی ایک قوم ہوگی، جو شخص ان میں سے کسی کو قتل کرے گا وہ جنت کی مہک بھی نہ سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی مہک تو ستر سال کی مسافت سے بھی محسوس کی جاسکتی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

عبد الحمید بن صیفی رضی اللہ عنہ کی اپنے دادا سے روایت

(۱۶۷.۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّ صَهْبِيًّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرٌ وَخُبْزٌ فَقَالَ اذْنُ فَكُلْ قَالَ فَآخَذَ بِأَكْلٍ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْضَكَ رَمَدًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَكَلْتُ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى قَالَ فَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (۳/۳۹۹)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجه: ۳۴۴۳). قال شعيب: اسناده محتمل التحسين.

(۱۶۷.۸) عبد الحمید بن صیفی رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت صہیب رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے، اس وقت نبی ﷺ کے سامنے کھجوریں اور روٹی رکھی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے صہیب سے فرمایا کہ قریب آ جاؤ اور کھاؤ، چنانچہ وہ کھجوریں کھانے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں تو آشوب چشم ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں دوسری جانب سے کھا رہا ہوں، اس پر نبی ﷺ مسکرانے لگے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷.۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يُعْطُونَ مِثْلَ أَجُورِ

أَوْلَاهُمْ فَيُنْكِرُونَ الْمُنْكَرَ [انظر: ۲۳۰۶۸].

(۱۶۷۰۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت (کے آخر) میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جنہیں پہلے لوگوں کی طرح اجر دیا جائے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے جو گناہ کی برائی کو بیان کریں گے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُصْتَوِبٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا لَا أُعْطِيهِمْ شَيْئًا أَكَلَهُمْ مِنْهُمْ فَرَأَتْ بَنُو حَيَّانَ قَالَ مِنْ بَنِي عَجَلٍ [انظر: ۲۳۰۶۹].

(۱۶۷۱۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں میں کچھ بھی نہیں دیتا، بلکہ انہیں ان کے ایمان کے حوالے کر دیتا ہوں، انہی میں فرات بن حیان ہے، ان کا تعلق بنو عجل سے تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي هَلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو ہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْلُحُ الصَّدَقَةُ لِعَبِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ [انظر: ۲۳۰۷۰].

(۱۶۷۱۱) بنو ہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مالدار یا تندرست و توانا آدمی کے لئے زکوٰۃ کا مال حلال نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم کی روایت

(۱۶۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ رَجُلٌ خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ سِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامُهُ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَإِذَا فَرَعُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اللَّهُمَّ

أَطْعَمْتُ وَأَسْقَيْتُ وَأَغْنَيْتُ وَأَقْنَيْتُ وَهَدَيْتُ وَأَحْيَيْتُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ مَا أُعْطَيْتُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۶۸۹۸). قال شعيب، اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۱۷۹، ۲۳۵۷۱].

(۱۶۷۱۲) نبی ﷺ کے ایک خادم ”جنہوں نے آٹھ سال تک نبی ﷺ کی خدمت کی“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے جب کھانے کو پیش کیا جاتا تو آپ ﷺ بسم اللہ کہہ کر شروع فرماتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو نے کھلایا پلایا، غناء اور روزی عطاء فرمائی، تو نے ہدایت اور زندگانی عطاء فرمائی، تیری بخششوں پر تیری تعریف ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ رَجُلٍ فِي النَّبِيِّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُنِيبٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ بَلَغَ رَجُلًا عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرَحَلَ إِلَيْهِ وَهُوَ بِمِصْرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۳۵۷۲].

(۱۶۷۱۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے، اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا، دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے پہلے صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف رخت سفر باندھا جو کہ معر میں رہتے تھے، وہاں پہنچ کر ان سے پوچھا کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو سفر کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ جُنَادَةَ بْنِ أُمَيَّةَ وَرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۷۱۴) حَدَّثَنَا حجاج حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَمِيرِ أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَاسْتَلْفُوا فِي ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَا سَائِقُونَ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ مَا كَانَ الْجِهَادُ [انظر: ۲۳۵۷۳].

(۱۶۷۱۴) حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کی رائے یہ تھی کہ ہجرت کا حکم ختم ہو گیا

ہے، دوسرے حضرات کی رائے اس سے مختلف تھی، چنانچہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہجرت ختم ہو گئی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک جہاد باقی ہے، ہجرت ختم نہیں ہو سکتی۔

حَدِيثُ إِنْسَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِنْسَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْقِسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قِسَامَةَ الدَّمِ فَأَقْرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلَقِىَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَنَا مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ [صححه مسلم (۱۶۷۰)]. [انظر: ۲۴۰۶۸، ۲۳۰۷۴].

(۱۶۷۱۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں قتل کے حوالے سے ”قسامت“ کا رواج تھا، نبی ﷺ نے اسے زمانہ جاہلیت کے طریقے پر ہی برقرار رکھا، اور چند انصاری حضرات کے معاملے میں ”جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا اور انہوں نے یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا تھا“ نبی ﷺ نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَمَقَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ الْقَعْقَاعِ يُحَدِّثُ رَجُلًا مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ قَالَ رَمَقَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي لِيَمَّا رَزَقْتَنِي [انظر: ۲۳۰۷۵].

(۱۶۷۱۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ یہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما، میرے گھر میں کسادگی عطا فرما، اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

حَدِيثُ فُلَانٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ لِحَنْدُبٍ إِنِّي قَدْ بَايَعْتُ هَؤُلَاءِ يَعْنِي ابْنَ

الزَّبِيرِ وَإِنَّهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ أُخْرَجَ مَعَهُمْ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ أُمِّسِكْ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْتُونَ فَقَالَ أَفْتِدِ بِمَالِكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْتُونَ إِلَّا أَنْ أُضْرِبَ مَعَهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ جُنْدُبٌ حَدَّثَنِي فَلَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلْتَنِي قَالَ شُعْبَةُ فَأَحْسِبُهُ قَالَ فَيَقُولُ عَلَامَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ عَلَى مُلْكٍ فَلَانَ قَالَ فَقَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۷/۸۴)]. [انظر: ۲۳۴۹۸، ۲۳۵۰۲، ۲۴۵۷۶].

(۱۶۷۱۷) ابو عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب سے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ شام چلوں، جناب نے کہا تم جاؤ، میں نے کہا کہ وہ مجھے ایسا کرنے نہیں دیتے، انہوں نے کہا کہ مالی فدیہ دے کر بیچ جاؤ، میں نے کہا کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور بات ماننے کے لئے تیار نہیں کہ میں ان کے ساتھ چل کر تلوار کے جوہر دکھاؤں، اس پر جناب کہنے لگے کہ فلاں آدمی نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لے کر بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہو کر عرض کرے گا پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس وجہ سے قتل کیا تھا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کس بناء پر اسے قتل کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا کہ فلاں شخص کی حکومت کی وجہ سے، اس لئے تم اس سے بچو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُبُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ بِالسَّقِيَا إِمَّا مِنَ الْحَرِّ وَإِمَّا مِنَ الْعَطَشِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ صَائِمًا حَتَّى آتَى كَدِيدًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَفْطَرَ وَأَفْطَرَ النَّاسُ وَهُوَ عَامُ الْفَتْحِ [راجع: ۱۰۶۶۸].

(۱۶۷۱۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل روزہ رکھتے رہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقامِ کدیدیہ پہنچ کر پانی کا پیالہ منگوا یا اور اسے نوش فرمایا اور لوگوں نے بھی روزہ افطار کر لیا یہ فتح مکہ کا سال تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرٍ عَامَ الْفَتْحِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْإِفْطَارِ وَقَالَ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوًّا لَكُمْ فَتَقَوُّوا فِقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَامُوا لِصِيَامِكَ فَلَمَّا أَتَى الْكُذَيْبَةَ أَفْطَرَ قَالَ الْإِدْيَى حَدَّثَنِي فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۱۵۹۹۸].

(۱۶۷۱۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ترکِ صیام کا حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے دشمن کے لئے قوت حاصل کرو، لیکن خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھ لیا، اسی دوران کسی شخص نے بتایا کہ یا رسول اللہ! جب لوگوں نے آپ کو روزہ رکھے ہوئے دیکھا تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام کدیہ پہنچ کر روزہ افطار کر لیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا۔

حَدِيثُ شَيْخٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ

بنو مالک کے ایک شیخ کی روایت

(۱۶۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَتَخَلَّلُهَا يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَفْلِحُوا قَالَ وَأَبُو جَهْلٍ يَحْسِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنْكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ فَإِنَّمَا يُرِيدُ لِيَتْرَكُوا إِلَهُتَكُمْ وَتَتْرَكُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ قَالَ وَمَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا أُنَعِّتُ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ مَرْبُوعٍ كَثِيرٍ اللَّحْمِ حَسَنَ الْوَجْهِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ أبيضُ شَدِيدُ الْبَيَاضِ سَابِغُ الشَّعْرِ [انظر: ۲۳۰۷۹].

(۱۶۷۲۰) بنو مالک بن کنانہ کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ذوالمجاز نامی بازار میں چکر لگاتے ہوئے دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے لوگو! لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لو تم کامیاب ہو جاؤ گے، اور ابو جہل مٹی اچھالتے ہوئے کہتا جاتا تھا لوگو! یہ تمہیں تمہارے دین سے بہکانہ دے، یہ چاہتا ہے کہ تم اپنے معبودوں کو اور لات و عزیٰ کو چھوڑ دو، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف توجہ نہ فرماتے تھے، ہم نے ان سے کہا کہ ہمارے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرخ چادریں زیب تن فرما رکھی تھیں، درمیانہ قد تھا، جسم گوشت سے بھر پور تھا، چہرہ نہایت حسین و جمیل تھا، بال انتہائی کالے سیاہ تھے، انتہائی اجلی سفید رنگت تھی، اور گھنے بال تھے۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ

اسود بن ہلال کی ایک آدمی سے روایت

(۱۶۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ أَصْحَابِي وَزَنُوا قَوْزَانَ أَبُو بَكْرٍ قَوْزَانَ ثُمَّ وَزَنَ عُمَرُ قَوْزَانَ ثُمَّ وَزَنَ عُثْمَانُ فَفَقَّصَ صَاحِبُنَا وَهُوَ صَالِحٌ [انظر: ۲۳۰۸۰].

(۱۶۷۲۱) اسود بن ہلال اپنی قوم کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کہا کرتا تھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک فوت نہیں ہوں گے جب تک خلیفہ نہیں بن جاتے، ہم اس سے پوچھے کہ تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی؟ تو وہ جواب دیتا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے تین صحابہ رضی اللہ عنہم کا وزن کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا جھک گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا ابھی جھک گیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ہمارے ساتھی کا وزن کم رہا اور وہ نیک آدمی ہے۔

حَدِيثُ شَيْخِ أُدْرَكِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شیخ کی روایت

(۱۶۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ مُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ شَيْخِ أُدْرَكِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ أَمَا هَذَا فَقَدْ بَرَى مِنَ الشُّرْكِ قَالَ وَإِذَا آخِرُ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَجِبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [اخرجه النسائي في فضائل القرآن (۵۳)]. اشار الهميشى الى ان رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۱۶۷۲۴، ۲۳۰۸۱، ۲۳۰۹۳].

(۱۶۷۲۲) ایک شیخ سے ”جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے“ مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر پر نکلا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو سورہ کافرون کی تلاوت کر رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو شرک سے بری ہو گیا، پھر دوسرے آدمی کو دیکھا وہ سورہ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی برکت سے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(۱۶۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْرَانَ

بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ فُلَانِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ لَقَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه):

(۱۰۳۶). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۷۲۳) فلاں بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اطلاع دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے، لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

حَدِيثُ بِنْتِ كَرْدَمَةَ عَنْ اَبِيهَا

حضرت کروم رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنَةِ كَرْدَمَةَ عَنْ اَبِيهَا اَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْتَحِرَ ثَلَاثَةَ مِنْ اَيْلِي فَقَالَ اِنْ كَانَ عَلَيَّ جَمْعٌ مِنْ جَمْعِ الْجَاهِلِيَّةِ اَوْ عَلَيَّ عِيْدٌ مِنْ اَعْيَادِ الْجَاهِلِيَّةِ اَوْ عَلَيَّ وَتَنِي فَلَا وَاِنْ كَانَ عَلَيَّ غَيْرِ ذَلِكَ لاقص نذرك قال يا رسول الله ان علي ام هذه الجارية مشيا لامشي عنها قال نعم [راجع: ۱۰۵۳۰].

(۱۶۷۲۳) حضرت کروم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس منت کا حکم پوچھا جو تین اونٹ ذبح کرنے کے حوالے سے انہوں نے زمانہ جاہلیت میں مانی تھی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تم نے وہ منت اگر کسی بت یا پتھر کے لئے مانی تھی تو پھر نہیں، اور اگر اللہ کے لئے مانی تو اسے پورا کرو، پھر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس بچی کی ماں پر پیدل چلنا واجب ہے، کیا میں اس کی طرف سے چل سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

حَدِيثُ رَجُلٍ مَقْعَدٍ

ایک اپانچ آدمی کی روایت

(۱۶۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّمُوخِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلَى لِيَزِيدَ بْنِ نُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ نُمْرَانَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا مَقْعَدًا شَوْالًا فَسَأَلْتُهُ قَالَ مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اتَانٍ اَوْ حِمَارٍ فَقَالَ قَطَعَ عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَطَع اللّٰهُ اَثَرَهُ فاقعد [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۷۰۵، ۷۰۶)]. [انظر: ۲۳۰۸۴].

(۱۶۷۲۵) یزید بن نمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات ایک اپانچ آدمی سے ہوئی، میں نے اس کی وجہ اس سے پوچھی تو اس نے جواب دیا کہ ایک مرتبہ میں اپنے گدھے پر سوار ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گذر گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ہماری

نماز توڑ دی، اللہ اس کے پاؤں توڑ دے، اس وقت سے میں اپانچ ہو گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ صَاحِبِ بَدَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ بَدَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ قَالَ رَجَعْتُ لَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي بِمَا عَظِبَ مِنْهَا قَالَ انْحَرُهَا ثُمَّ اصْبِغْ نَعْلَهَا فِي ذِمِّهَا ثُمَّ صَفِّحْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا أَوْ عَلَى جَنْبِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُقَيْتِكَ [انظر: ۲۳۵۸۵].

(۱۶۷۲۶) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ ”جو نبی ﷺ کی اونٹنی کی دیکھ بھال پر مامور تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے انہیں کہیں بھیجا، میں کچھ دو جا کر واپس آ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی اونٹ مرنے والا ہو جائے تو آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ذبح کر لینا، پھر اس کے نعلوں کو خون میں تر تر کر کے اس کی پیشانی یا پہلو پر رکھ دینا، اور اس میں سے تم کھانا اور نہ ہی تمہارا کوئی رفیق کھائے۔

حَدِيثُ ابْنَةِ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱۶۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ ابْنَةِ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنَ الْجَنَّةِ حَتَّى يَكُونَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا قِيدُ ذِرَاعٍ فَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ فَيَتْبَاعِدُ مِنْهَا أَبْعَدَ مِنْ صَنْعَاءَ [انظر: ۲۳۵۸۶].

(۱۶۷۲۷) بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان جنت کے اتنا قریب پہنچ جاتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن پھر وہ کوئی ایسی بات کہہ بیٹھتا ہے کہ اس کی وجہ سے وہ جنت سے اتنا دور چلا جاتا ہے کہ مثلاً مکہ مکرمہ کا صنعاء سے بھی زیادہ دور کا فاصلہ ہو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱۶۷۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَحْقِرْنَ إِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ كُرَاعَ شَاةٍ مُعْرَوِّقٍ [اخرجه مالك (۵۷۹) والدارمی (۱۶۷۹)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۷۹۹۶، ۲۳۰۵۸۷].

(۱۶۷۲۸) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے مومن عورتو! تم میں سے کوئی اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی کسی چیز کو "خواہ وہ بکری کا جلا ہو اکر ہی ہو" حقیر نہ سمجھے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الطَّوَافُ صَلَاةٌ فَإِذَا طُفْتُمْ فَأَقْلُوا الْكَلَامَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ ابْنُ بَكْرٍ [راجع: ۱۵۰۰۱].

(۱۶۷۲۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طواف بھی نماز ہی کی طرح ہوتا ہے، اس لئے جب تم طواف کیا کرو تو گفتگو کم کیا کرو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ

بنو یربوع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَكَلِّمُ النَّاسَ يَقُولُ يَدُ الْمُعْطَى الْعُلْيَا أَمْكُ وَأَبَاكَ وَأُخْتِكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ فَادْنَاكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو نَعْلَبَةَ الَّذِينَ أَصَابُوا فَلَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسَ عَلِيٍّ أُخْرَى [انظر: ۲۳۰۵۸۹].

(۱۶۷۳۰) بنو یربوع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کو لوگوں سے گفتگو کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دینے والے کا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنی ماں، باپ، بہن، بھائی اور درجہ بدرجہ قرہمی رشتہ داروں پر خرچ کیا کرو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بنو نعلبہ بن یربوع ہیں، انہوں نے فلاں آدمی کو قتل کر دیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص کسی دوسرے کے جرم کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنِ بَعْثِيِّ بْنِ يَعْمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَةٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُكْمِلُوا بِهَا فَرِيضَتَهُ ثُمَّ الزَّكَاةَ كَذَلِكَ ثُمَّ تَوَخَّذُوا الْأَعْمَالَ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [انظر: ۱۷۰۷۳، ۲۰۹۶۸، ۲۳۰۹۸].

(۱۶۷۳۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل اداء کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَرَاهُمْ اللَّيْلَةَ إِلَّا سَيِّئُونَ كُمْ فَإِنْ فَعَلُوا فِشْعَارَكُمْ حَمٍ لَا يَنْصُرُونَ [صححه الحاكم (۱۰۷/۲)]. قال الترمذی: هذا اسناد صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۵۹۷، الترمذی: ۱۶۸۲). [انظر: ۲۳۰۹۱].

(۱۶۷۳۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لگتا ہے کہ آج رات دشمن شب خون مارے گا، اگر ایسا ہو تو تمہارا شعار حَمٍ لَا يَنْصُرُونَ کے الفاظ ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ

أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قَالِمٌ تَدْعُو قَالَ أَدْعُو إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحَدَهُ مَنْ إِذَا كَانَ بِكَ ضُرٌّ فَدَعْوَتُهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَمَنْ إِذَا أَصَابَكَ عَامٌ سَبَّهَ فَدَعْوَتُهُ أَنْبَتَ لَكَ وَمَنْ إِذَا كُنْتَ فِي أَرْضٍ فَفَرَّ فَأَصَلَّتْ فَدَعْوَتُهُ رَدَّ عَلَيْكَ قَالَ فَاسَلِمَ الرَّجُلُ ثُمَّ قَالَ أَوْصِيَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَهُ لَا تَسَنَّ شَيْئًا أَوْ قَالَ أَحَدًا شَكَّ النَّحْمُ قَالَ فَمَا سَبَّبْتُ بَعِيرًا وَلَا شَاءَ مُنْذُ أَوْصَانِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزْهَدْ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ مُنْبَسَطٌ وَجْهَكَ إِلَيَّ أَحَبَّكَ وَأَنْتَ تَكَلِّمُهُ وَالْفِرْعُ مِنْ دَلُوكَ فِي إِيَّائِي الْمُسْتَسْقَى وَاتَّزِرْ إِلَيَّ بِصُفِّ السَّاقِ فَإِنَّ أَيْتَهُ الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِرَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ [انظر: ۲۰۹۱۲، ۲۰۹۱۲، ۲۳۰۹۲].

(۱۶۷۳۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کہنے لگا کیا آپ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے، یہ بتاؤ کہ وہ کون سی ہستی ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کر دیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قحط سالی میں مبتلا ہوتے ہو اور اس سے دعاء کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کر دیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعاء کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے؟

یہ سن کر وہ شخص مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی چیز کو گالی نہ دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی اونٹ یا بکری تک کو گالی نہیں دی جب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگرچہ وہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتا ہی ہو، پانی مانگنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہ بند نصف چنڈی تک باندھنا، اگر یہ نہیں کر سکتے تو ٹخنوں تک باندھ لینا، لیکن تہ بند کو ٹلکے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۴) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُهَاجِرِ الصَّانِعِ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَغْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ أَمَا هَذَا فَقَدْ بَرِيَءٌ مِنَ الشُّرْكِ وَسَمِعَ آخَرَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَمَا هَذَا فَقَدْ غَفِرَ لَهُ [راجع: ۱۶۷۲۲].

(۱۶۷۳۳) ایک شیخ سے ”جنہوں نے نبی ﷺ کو پایا ہے“ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سورۃ کافرون کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو شرک سے بری ہو گیا، پھر دوسرے آدمی کو دیکھا وہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا أَوْ أَسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ فِي حَلْقِهِ مِنَ الدُّبْحَةِ وَقَالَ لَا أَدْعُ فِي نَفْسِي حَرَجًا مِنْ سَعْدٍ أَوْ أَسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ [انظر: ۲۳۵۹۴].

(۱۶۷۳۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت سعد یا اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہما کو کسی زخم کی وجہ سے داغا اور فرمایا میں ان کے لئے جس چیز میں صحت اور تندرستی محسوس کروں گا، اس تدبیر کو ضرور اختیار کروں گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ

چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایتیں

(۱۶۷۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رِجَالًا يَتَحَدَّثُونَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُعْجِفَتِ الْأَمَةُ فَيَهَى بِالْخَبَارِ مَا لَمْ يَطَّأَهَا إِنْ شَأْنَتْ فَارْتَهُ وَإِنْ وَطِنَهَا فَلَا يَخْبَارُ لَهَا وَلَا تَسْتَطِيعُ فِرَاقَهُ [انظر: ۲۳۵۹۵].

(۱۶۷۳۶) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کسی باندی کو آزادی کا پروانہ مل جائے تو اسے اختیار مل جاتا ہے ”بشرطیکہ اس نے اس کے ساتھ بہستری نہ کی ہو“ کہ اگر چاہے تو اپنے شوہر سے جدائی اختیار کر لے، اور اگر وہ اس سے بہستری کر چکا ہو تو پھر اسے یہ اختیار نہیں رہتا اور وہ اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔

(۱۶۷۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الصَّمْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُعْجِفَتِ الْأَمَةُ وَهِيَ تَحْتِ الْعَبْدِ فَأَمْرُهَا بِبَيْدَعَا فَإِنْ هِيَ أَقْرَبَتْ حَتَّى يَطَّأَهَا فَيَهَى أَمْرُهَا لَا تَسْتَطِيعُ فِرَاقَهُ [انظر: ۲۳۵۹۶].

(۱۶۷۳۷) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کسی باندی کو آزادی کا پروانہ مل جائے تو اسے اختیار مل

جاتا ہے ”بشرطیکہ اس نے اس کے ساتھ ہمہستری نہ کی ہو“ کہ اگر چاہے تو اپنے شوہر سے جدائی اختیار کر لے، اور اگر وہ اس سے ہمہستری کر چکا ہو تو پھر اسے یہ اختیار نہیں رہتا اور وہ اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْجَلَّاحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ ذَاتَ غَدَاةٍ وَهُوَ طَيِّبُ النَّفْسِ مُسْفِرُ الْوُجْهِ أَوْ مُشْرِقُ الْوُجْهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ مُسْفِرَ الْوُجْهِ أَوْ مُشْرِقَ الْوُجْهِ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَأَتَانِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ قَالَ فِيهِمْ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي أَيُّ رَبِّ قَالَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَوَضَعَ كَفَّيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَوَجَدَتْ بَرْدَهَا بَيْنَ لُذُنِي حَتَّى تَجَلَّى لِي مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَكَذَلِكَ نَرَى إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيهِمْ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قَالَ قُلْتُ فِي الْكُفَّارَاتِ قَالَ وَمَا الْكُفَّارَاتُ قُلْتُ الْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسْجِدِ خِلَافَ الصَّلَوَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَاوِرِ قَالَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيْوَمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَمِنْ الدَّرَجَاتِ طَيْبُ الْكَلَامِ وَبَذْلُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي النَّاسِ فَتَوَقَّئِنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ [انظر: ۲۳۰۹۷].

(۱۶۷۳۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ صبح کے وقت تشریف لائے تو بڑا خوشگوار موڈ تھا اور چہرے پر بشارت کھیل رہی تھی، ہم نے نبی ﷺ سے اس کیفیت کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ایسا کیوں نہ ہو؟ جبکہ آج رات میرے پاس میرا رب انتہائی حسین صورت میں آیا، اور فرمایا اے محمد ﷺ، میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ فرمایا ملا اعلیٰ کے فرشتے کس وجہ سے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا پروردگار! میں نہیں جانتا (دو تین مرتبہ یہ سوال جواب ہوا) پھر پروردگار نے اپنی ہتھیلیاں میرے کندھوں کے درمیان رکھ دیں جن کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے اور چھاتی میں محسوس کی، حتیٰ کہ میرے سامنے آسمان وزمین کی ساری چیزیں نمایاں ہو گئیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا وَسَعْدَيْكَ وَاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامَ فرمائی۔

اس کے بعد اللہ نے پھر پوچھا کہ اے محمد ﷺ، ملا اعلیٰ کے فرشتے کس چیز کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا کفارات کے بارے میں، فرمایا کفارات سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کیا جمعہ کے لئے اپنے پاؤں سے چل کر جانا، نماز

کے بعد بھی مسجد میں بیٹھے رہنا، مشقت کے باوجود وضو مکمل کرنا، ارشاد ہوا کہ جو شخص یہ کام کر لے وہ خیر کی زندگی گزارے گا اور خیر کی موت مرگا اور وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے گا جیسے اپنی پیدائش کے دن تھا۔

اور جو چیزیں بلند درجات کا سبب بنتی ہیں، وہ بہترین کلام، سلام کی اشاعت، کھانا کھلانا اور رات کو ”جب لوگ سو رہے ہوں“ نماز پڑھنا ہے، پھر فرمایا اے محمد ﷺ! جب نماز پڑھا کرو تو یہ دعاء کر لیا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں، منکرات سے بچنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو میری طرف خصوصی توجہ فرما اور جب لوگوں میں کسی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت عطا فرمادے۔

حَدِيثٌ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۹) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرٌ بِرَجُلٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ خَرَجَ فَهَرَبَ لِقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا تَرَ كُتْمُوهُ [راجع: ۱۶۷۰۱]

(۱۶۷۳۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے مکہ اور مدینہ کے درمیان رجم کر دیا جائے، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟

حَدِيثٌ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۴۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى جُعِلَتْ نَبِيًّا قَالَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [انظر: ۲۳۵۹۹]

(۱۶۷۴۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس وقت جب کہ حضرت آدم ﷺ ابھی روح اور جسم ہی کے درمیان تھے۔

حَدِيثٌ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ

بنو سلیط کے ایک شیخ کی روایت

(۱۶۷۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ شَيْخًا مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَخْبَرَهُ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلْتُمْ فِي سَبِيٍّ أَصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَعَلَيْهِ حُلْفَةٌ قَدْ أَطَافَتْ

بِهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ عَلَيْهِ إِذَا رُقِطَ لَهُ غَلِيظٌ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَهُوَ يُبَسِّرُ بِأَصْبَعِهِ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا يَقُولُ أَيْ فِي الْقَلْبِ | انظر: ۱۶۷۶۱، ۲۰۵۴۴، ۲۰۵۴۴، ۲۰۹۶۴، ۲۳۶۱۷، ۲۳۶۰۰، ۲۰۹۶۵، ۲۰۹۶۴

(۱۶۷۴۱) بنوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانہ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْرَابِيٌّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَخَافُ عَلَى قُرَيْشٍ إِلَّا أَنْفُسَهَا قُلْتُ مَا لَهُمْ قَالَ أَشْخَعَتْ بَجْرَةٌ وَإِنْ طَالَ بِكَ عُمُرٌ لَتَنْظُرَنَّ إِلَيْهِمْ يَفْتِنُونَ لِنَاسٍ حَتَّى تَرَى النَّاسَ بَيْنَهُمْ كَالْفَنَمِ بَيْنَ الْحَوْضَيْنِ إِلَى هَذَا مَرَّةً وَإِلَى هَذَا مَرَّةً. [راجع: ۱۵۹۹۹]

(۱۶۷۴۲) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے قریش کے متعلق خود انہی سے خطرہ ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا مطلب؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو تم انہیں یہاں دیکھو گے اور عام لوگوں کو ان کے درمیان ایسے پاؤں گے جیسے دو حوضوں کے درمیان بکریاں ہوں جو کبھی ادھر جاتی ہیں اور کبھی ادھر۔

حَدِيثُ زَوْجِ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ

بنت ابولہب کے شوہر کی روایت

(۱۶۷۴۳) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَوْ عَمِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَوْجُ ابْنَةِ أَبِي لَهَبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي لَهَبٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ لَهَبٍ | انظر: ۲۳۶۰۲

(۱۶۷۳) بنت ابولہب کے شوہر کہتے ہیں کہ جب میں نے ابولہب کی بیٹی سے نکاح کیا تو نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تفریح کا کوئی سامان ہے؟

حَدِيثُ حَيَّةِ التَّمِيمِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حیہ تمیمی کی اپنے والد سے روایت

(۱۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَيَّةُ التَّمِيمِيَّةُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْقَالَ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۰۶۱)]. [انظر: ۲۰۹۵۵، ۲۰۹۵۶، ۲۰۹۵۷، ۲۳۶۰۳].

(۱۶۷۳) حیہ تمیمی رضی اللہ عنہا کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون قال ہے۔

(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ إِذْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ قَرَضًا قَالَ فَلَذَبَ قَرَضًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ قَرَضًا قَالَ فَلَذَبَ قَرَضًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ أَمْرُهُ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ عَبْدٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ [الخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۰۳). اسنادہ ضعيف].

(۱۶۷۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جا کر دوبارہ وضو کرو، دو مرتبہ یہ حکم دیا اور وہ ہر مرتبہ وضو کر کے آ گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ پہلے آپ نے اسے وضو کا حکم دیا پھر خاموش ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنَا الصَّلَاةَ وَنَحْنُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ أَفُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ أَفَتَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ أَفَتَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ لَا [انظر: ۲۱۳۹۵].

(۱۶۷۴۶) حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت چاہل قدمی فرما رہے تھے، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے باڑے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیا ہم وہیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں۔

حَدِيثُ ذِي اللَّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ رضي الله عنه

حضرت ذی اللہیہ کلابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ يَعْنِي الْحَدَّادَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ ذِي اللَّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْمَلُ فِي أَمْرِ مُسْتَأْنَفٍ أَوْ أَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ لَا بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ فَيَمِمْ نَعْمَلُ إِذَا قَالَ أَعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۱۶۷۴۷) حضرت ذی اللہیہ کلابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ابتداء کوئی عمل کرتے ہیں یا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے، عرض کیا پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عمل کرتے رہو کیونکہ ہر شخص کے لئے وہی اعمال آسان ہوں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۶۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَنَسٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ ذِي اللَّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْمَلُ فِي أَمْرِ مُسْتَأْنَفٍ أَوْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ فَيَمِمْ نَعْمَلُ فَقَالَ أَعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۱۶۷۴۸) حضرت ذی اللہیہ کلابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ابتداء کوئی عمل کرتے ہیں یا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے، عرض کیا پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عمل کرتے رہو کیونکہ ہر شخص کے لئے وہی اعمال آسان ہوں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

حَدِيثُ ذِي الْأَصَابِعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت ذی الاصابع رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ ذِي الْأَصَابِعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ ابْتَلَيْتَنَا بِعَدْلِكَ بِالْبَقَاءِ أَيْنَ تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَعَلَّ أَنْ يَنْشَأَكَ ذُرِّيَّةٌ يَغْدُونَ إِلَيَّ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ وَيُرْوَحُونَ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۴۲۳۸)]

(۱۶۷۴۹) حضرت ذی الاصابع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ کے بعد ہمیں مزید زندگی کے ذریعے آزما یا گیا تو آپ ہمیں کہاں رہنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت المقدس کو اپنے اوپر لازم کر لینا، ہو سکتا ہے کہ تمہارے یہاں کوئی نسل ایسی پیدا ہو جو صبح و شام اس مسجد میں آنا جانا رکھے۔

حَدِيثُ ذِي الْجَوْشَنِ الضَّبَابِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت ذی الجوشن ضبابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمِيُّ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ الضَّبَابِيِّ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرِ بِابْنِ قُرَيْشٍ لِي يُقَالَ لَهَا الْقُرْحَاءُ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ جِئْتُكَ بِابْنِ الْقُرْحَاءِ لَتَسْخِذَهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ وَإِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَيْضَكَ فِيهَا الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرِ فَعَلْتُ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِأَبِيضَةِ الْيَوْمَ بَعْدَهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ يَا ذَا الْجَوْشَنِ أَلَا تُسَلِّمُ فَتَكُونُ مِنْ أَوَّلِ أَهْلِ هَذَا الْأَمْرِ فَقُلْتُ لَا قَالَ لِمَ قُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ قَوْمَكَ وَلَعَمْرَا بِكَ قَالَ فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ بَدْرٍ قُلْتُ قَدْ بَلَغَنِي قَالَ فَإِنَّا نَهْدِي لَكَ قُلْتُ إِنْ تَغَلَّبَ عَلَى الْكُعْبَةِ وَتَقَطَّنَهَا قَالَ لَعَلَّكَ إِنْ عِشْتَ تَرَى ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ خُذْ حَقِيصَةَ الرَّجُلِ فَرُوِّدْهُ مِنَ الْعُجُورَةِ فَلَمَّا أَدْبُرَتْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فُرْسَانَ بَنِي عَامِرٍ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنِّي بِأَهْلِي بِالْفُجُورِ إِذْ أَقْبَلَ رَأَيْتُ مَا فَعَلَ النَّاسُ قَالَ وَاللَّهِ قَدْ غَلَبَ مُحَمَّدٌ عَلَى الْكُعْبَةِ وَتَقَطَّنَهَا فَقُلْتُ هَبْتَنِي أُمِّي وَلَوْ أُسَلِّمُ يَوْمَئِذٍ لَمَّ أَسْأَلُهُ الْحِيرَةَ لَأَقْطَعْتَنِيهَا [راجع: ۱۶۰۶۱].

(۱۶۷۵۰) حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبول اسلام سے قبل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بدر سے فراغت پا چکے تھے، میں اپنے ساتھ اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا تھا، میں نے آ کر کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے پاس اپنے گھوڑے قرحاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے خرید لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بی بی الحال مجھے اس کی کوئی

ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں اس کے بدلے میں تمہیں بدر کی منتخب زرہیں دے سکتا ہوں، میں نے کہا کہ آج تو میں کسی غلام کے بدلے میں بھی یہ گھوڑا نہیں دوں گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا پھر مجھے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پھر فرمایا اے ذی الجوشن! تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے کہ اس دین کے ابتدائی لوگوں میں تم بھی شامل ہو جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی قوم نے آپ کا حق مارا ہے، نبی ﷺ نے پوچھا کہ تمہیں اہل بدر کے مقتولین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہے، کیا آپ مکہ مکرمہ پر غالب آ کر اسے جھکا سکیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم زندہ رہے تو وہ دن ضرور دیکھو گے۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بلال! ان کا تھیلا لے کر بچو بچو سے بھرو تا کہ زارواہ رہے، جب میں پشت پھیر کر واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ بنو عامر کے شہسواروں میں سب سے بہتر ہے، میں ابھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ ”غوز“ میں بیٹھا تھا کہ ایک سوار آیا، میں نے اس سے پوچھا کہاں سے آرہے ہو؟ اس نے کہا مکہ مکرمہ سے، میں نے پوچھا کہ لوگوں کے کیا حالات ہیں؟ اس نے بتایا کہ نبی ﷺ ان پر غالب آ گئے ہیں، میں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا اگر میں اسی دن مسلمان ہو جاتا اور نبی ﷺ سے حیرہ نامی شہر بھی مانگتا تو نبی ﷺ وہ بھی مجھے دے دیتے۔

(۱۶۷۵۱) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُو الْجَوْشَنِ وَأَهْدَى لهُ فَرَسًا وَهُوَ يُؤَمِّدُ مُشْرِكًا فَابَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتَ بَعْتِيهِ أَوْ هَلْ لَكَ أَنْ تَبِيعِيهِ بِالْمُتَخَيَّرَةِ مِنْ دُرُوعٍ بَدْرٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ لَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمَكَ قَدْ كَذَّبُواكَ وَأَخْرَجُوكَ وَقَاتَلُوكَ فَانظُرْ مَا تَصْنَعُ فَإِنْ ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ أَمَنْتُ بِكَ وَاتَّبَعْتُكَ وَإِنْ ظَهَرُوا عَلَيْكَ لَمْ أَتَّبِعْكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْجَوْشَنِ لَعَلَّكَ إِنْ بَقِيتَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوًا مِنْهُ [راجع: ۱۶۰۶۱]۔

(۱۶۷۵۱) حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبول اسلام سے قبل میں نبی ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ ﷺ اہل بدر سے فراغت پا چکے تھے، میں اپنے ساتھ اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا تھا، میں نے آ کر کہا کہ اے محمد! ﷺ، میں آپ کے پاس اپنے گھوڑے قرقاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے خرید لیں، نبی ﷺ نے فرمایا ای الحال مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں اس کے بدلے میں تمہیں بدر کی منتخب زرہیں دے سکتا ہوں، میں نے کہا کہ آج تو میں کسی غلام کے بدلے میں بھی یہ گھوڑا نہیں دوں گا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر مجھے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پھر فرمایا اے ذی الجوشن! تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے کہ اس دین کے ابتدائی لوگوں میں تم بھی شامل ہو جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی قوم نے آپ کا حق مارا ہے،

نبی ﷺ نے پوچھا کہ تمہیں اہل بدر کے مقتولین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہے، کیا آپ مکہ مکرمہ پر غالب آ کر اسے جھکا سکیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم زندہ رہے تو وہ دن ضرور دیکھو گے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۶۷۵۲) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَرَعَ مِنْ بَدْرٍ بَابِنِ قُرَيْشٍ لِي يُقَالَ لَهَا الْقُرْحَاءُ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ [راجع: ۱۶۰۶۱].

(۱۶۷۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَانَ ابْنَةِ سُفْيَانَ وَهِيَ أُمُّ بِنِي شَيْبَةَ الْأَكَابِرِ

حضرت ام عثمان بنت سفیان رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱۶۷۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ عُمَانَ ابْنَةِ سُفْيَانَ وَهِيَ أُمُّ بِنِي شَيْبَةَ الْأَكَابِرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا شَيْبَةَ فَفَتَحَ فَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ وَرَجَعَ وَرَجَعَ شَيْبَةُ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجِبَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْبَيْتِ قُرُونًا فَعَبِيهُ قَالَ مَنْصُورٌ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أُمِّي عَنْ أُمِّ عُمَانَ بِنْتِ سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لِي الْحَدِيثُ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يُلْهِمِي الْمُصَلِّينَ [انظر: ۲۳۶۰۸، ۲۳۶۰۷].

(۱۶۷۵۳) حضرت ام عثمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے شیبہ کو بلایا اور خانہ کعبہ کا دروازہ کھولا، بیت اللہ میں داخل ہوئے، جب آپ ﷺ فارغ ہو کر چلے گئے تو شیبہ بھی واپس چلے گئے، اس اثناء میں نبی ﷺ کا ایک قاصد شیبہ کو بلانے کے لئے دوبارہ آ گیا، وہ دوبارہ حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے بیت اللہ میں ایک سنگ دیکھا ہے، تم اسے وہاں سے غائب کر دو، اور ایک روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ بیت اللہ میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازیوں کو غافل کر دے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بِنِي سُلَيْمٍ

بنو سلیم کی ایک خاتون کی روایت

(۱۶۷۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ خَالِهِ مَسْعُودٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أُمِّ مَنْصُورٍ قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي امْرَأَةٌ مِنْ بِنِي سُلَيْمٍ وَكَذَتْ عَامَّةَ أَهْلِ دَارِنَا أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ

وَقَالَ مَرَّةً إِنَّهَا سَأَلَتْ عُفْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ لِمَ دَعَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ رَأَيْتُ قُرُونِي الْكُفْيَ حِينَ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَتَسَبَّتُ أَنْ أَمْرَكَ أَنْ تَخْمَرَهُمَا فَخَمَرُهُمَا فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْفَلُ الْمُصَلِّيَ قَالَ سُفْيَانٌ لَمْ تَزَلْ قُرُونًا الْكُفْيَ فِي الْبَيْتِ حَتَّى احْتَرَقَ الْبَيْتُ فَاحْتَرَقَا [انظر: ۲۳۶۰: ۹]

(۱۶۷۵۳) بوسلیم کی ایک خاتون ”جس نے بنوشیبہ کے اکثر بچوں کی پیدائش کے وقت دائی کا کام کیا تھا“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عثمان بن طلحہ کو قاصد کے ذریعے بلایا، یا یہ کہ خود انہوں نے عثمان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے تمہیں کیوں بلایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں جب بیت اللہ میں داخل ہوا تھا تو میں نے مینڈھے کے دو سیٹگ وہاں دیکھے تھے، میں تمہیں یہ کہنا بھول گیا تھا کہ انہیں ڈھانپ دو، لہذا اب جا کر انہیں ڈھانپ دینا کیونکہ بیت اللہ میں کسی ایسی چیز کا ہونا مناسب نہیں ہے جو نماز کو غافل کر دے، راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں سیٹگ خانہ کعبہ ہی میں رہے، اور جب بیت اللہ کو آگ لگی تو وہ بھی جل گئے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱۶۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى عَرَاظًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا [صححه مسلم (۲۲۳۰). وذكر الهيثمي ان رجاله ثقات]. [انظر: ۲۳۶۱۰: ۲۳۶۱۰]

(۱۶۷۵۵) نبی ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کا بن (نجوی) کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنَ النَّبِيِّ

ایک خاتون کی روایت

(۱۶۷۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَكُلُ بِشِمَالِي وَكُنْتُ امْرَأَةً عَسْرَاءَ فَضْرَبَ يَدِي فَسَقَطَتِ اللَّقْمَةُ فَقَالَ لَا تَأْكُلِي بِشِمَالِكَ وَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَكَ يَمِينًا أَوْ قَالَ قَدْ أَطْلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ يَمِينِكَ قَالَ فَتَحَوَّلْتُ شِمَالِي يَمِينًا لِمَا أَكَلْتُ بِهَا بَعْدُ [انظر: ۲۳۶۱۱: ۲۳۶۱۲]

(۱۶۷۵۶) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میرے یہاں تشریف لائے تو میں بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہی تھی، میں ایک ٹکڑے عورت تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ پر مارا جس سے لقمہ گر گیا اور فرمایا جب اللہ نے تمہارا داد ہانا ہاتھ بنایا ہے تو بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ، چنانچہ میں نے دائیں ہاتھ سے کھانا شروع کر دیا، اور اس کے بعد کبھی بھی بائیں ہاتھ سے نہیں کھایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ

بنو خزاعہ کے ایک آدمی کی روایت

(۱۶۷۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّةَ عَنْ مَوْلَى لَهُمْ يُقَالُ لَهُ مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي سَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ مُعْرَشٌ أَوْ مُعْرَشٌ لَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يُقِيمُ عَلَى اسْمِهِ وَرُبَّمَا قَالَ مُعْرَشٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلَةً فَاعْتَمَرْنَا ثُمَّ رَجَعْنَا وَأَصْبَحَ بِهَا كَبَانِيَةٌ فَظَنَرْتُ إِلَى ظَهْرِهِ كَأَنَّهُ سَبِيكَةٌ فَضَبَّ [راجع: ۱۵۰۹۷].

(۱۶۷۵۷) بنو خزاعہ کے ایک صحابی حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور ہجرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات یہیں گزاری ہے، میں نے اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک کو دیکھا، وہ چاندی میں ڈھلی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو ثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت

(۱۶۷۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْضَحَ فَرْجَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۶۷). قال شعيب: ضعيف لا ضبطا به]. [انظر: ۲۳۶۱۴].

(۱۶۷۵۸) بنو ثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیے۔

حَدِيثُ أَبِي جَبْرِةَ بْنِ الصَّحَّاحِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمومةٍ لَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو جبیرہ بن صحاح رضی اللہ عنہ کی اپنے چچاؤں سے روایت

(۱۶۷۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبْرِةَ بْنِ الصَّحَّاحِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمومةٍ لَهُ قَدِيمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا لَهُ لَقَبٌ أَوْ لِقَبَانٍ قَالَ لَكَانَ إِذَا

دَعَا بِلِقَائِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَكْفُرُ هَذَا قَالَ فَتَزَكَّتْ وَلَا تَتَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ [انظر: ۲۳۶۱۵].

(۱۶۷۵۹) ابو جہیرہ رضی اللہ عنہ اپنے چچاؤں سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں تھا جس کے ایک یا دو لقب نہ ہوں، نبی ﷺ جب کسی آدمی کو اس کے لقب سے پکار کر بلائے تو ہم عرض کرتے یا رسول اللہ! یہ اس نام کو ناپسند کرتا ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ”ایک دوسرے کو مختلف القاب سے طعنہ مت دیا کرو۔“

حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ رضي الله عنه

معاذ بن عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ شَيْخٌ صَالِحٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ مَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [صححه الحاكم (۳/۲)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۴۱).

قال شعيب: اسناده حسن. [انظر: ۲۳۵۴۵، ۲۳۶۱۶].

(۱۶۷۶۰) معاذ بن عبد اللہ اپنی سند سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی ﷺ تشریف لائے، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَيْطٍ

بنو سلیط کے ایک آدمی کی روایت

(۱۶۷۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَيْطٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى بَابِ مَسْجِدِهِ مُحْتَبٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ لَهُ قِطْرٌ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ غَيْرُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُخَذَّلُهُ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ يَقُولُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا [راجع: ۱۶۷۴۱].

(۱۶۷۶۱) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی ﷺ مسجد کے دروازے پر تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہ بند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتی ہے یعنی دل میں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّكَّيْنِيُّ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَرَسٌ يَرْبِطُهُ الرَّجُلُ لِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَسَمَهُ أَجْرٌ وَرُكُوبُهُ أَجْرٌ وَعَارِيَتُهُ أَجْرٌ وَعَلْفُهُ أَجْرٌ وَفَرَسٌ يَغَالِقُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَيُرَاهُنُ فَتَمَنَّهُ وَزُرٌّ وَعَلْفُهُ وَزُرٌّ وَفَرَسٌ لِلْبَيْطِنَةِ لَعَسَى أَنْ يَكُونَ سَدَادًا مِنَ الْفَقْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [انظر: ۲۳۶۱۸].

(۱۶۷۶۲) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ① وہ گھوڑے جنہیں انسان راہِ خدا میں جہاد کے لئے تیار کرے، اس کی قیمت بھی باعثِ اجر، اس کی سواری بھی باعثِ اجر، اسے عاریت پر دینا بھی باعثِ اجر اور اس کا چارہ بھی باعثِ اجر ہے، ② وہ گھوڑے جو انسان کو تکبر کے خول میں جکڑ دیں اور وہ شرط پر انہیں دوڑ میں شریک کرے، اس کی قیمت بھی باعثِ وبال اور اس کا چارہ بھی باعثِ وبال ہے ③ وہ گھوڑے جو انسان کے پیٹ کے کام آئیں، عنقریب یہ گھوڑے اس کے فقر و فاقہ کو دور کرنے کا سبب بن جائیں گے۔ انشاء اللہ

حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ جَدِّهِ

یحییٰ بن حصین کی اپنی دادی سے روایت

(۱۶۷۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَمُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [صححه مسلم (۱۸۳۸)]. [انظر: ۲۳۶۱۹، ۲۷۸۰۵، ۲۷۸۰۷، ۲۷۸۰۸، ۲۷۸۱۲، ۲۷۸۱۳].

(۱۶۷۶۳) یحییٰ بن حصین رضی اللہ عنہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتابِ اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۱۶۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنِ عَنْ جَدِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا فِي الثَّالِثَةِ وَالْمَقْصُرِينَ قَالُوا وَالْمَقْصُرِينَ [صححه مسلم (۱۳۰۳)]. [انظر: ۲۳۶۲۰، ۲۷۸۰۳، ۲۷۸۰۶، ۲۷۸۱۰].

(۱۶۷۶۳) یحییٰ بن حصین رضی اللہ عنہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی ﷺ نے انہیں بھی شامل فرمایا۔

حَدِيثُ ابْنِ بَجَادٍ عَنْ جَدِّهِ

ابن بجا کی اپنی دادی سے روایت

(۱۶۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ بَجَادٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَكُوِّبِظْلَفِ مُحْتَرِقِي أَوْ مُحْتَرِقِي [صححه ابن خزيمة (۲۴۷۲)]

وقال الألبانی: صحيح (النسائی: ۸۱/۵). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۲۳۶۲۱ و ۲۷۶۹۳، ۲۷۶۹۷].

(۱۶۷۶۵) ابن بجا اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّهِ

یحییٰ بن حصین کی اپنی والدہ سے روایت

(۱۶۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدِّعٌ مَا آتَاكُمْ فِيمَكُمُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۶۷۶۳] [انظر: ۲۳۶۲۲، ۲۷۸۰۴].

(۱۶۷۶۶) یحییٰ بن حصین رضی اللہ عنہما اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهَا

ایک خاتون کی روایت

(۱۶۷۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَمْرَةَ بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَقَدْ كَانَتْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ لِي اخْتَضِبِي تَتْرُكِي إِحْدَاكُمُ الْإِحْصَابَ حَتَّى تَكُونِي يَدُهَا كَيْدِ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَا تَرَكْتُ الْإِحْصَابَ حَتَّى لَقَيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْتَضِبُ وَإِنَّهَا لَأَبْنَةُ ثَمَانِينَ [انظر: ۲۸۰۱۱]

[انظر: ۲۳۶۲۳].

(۱۶۷۶۷) ایک خاتون (جنہیں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے) کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا مہندی لگایا کرو، تم لوگ مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو اور تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھ کی طرح ہو جاتے ہیں، میں نے اس کے بعد سے مہندی لگانا کبھی نہیں چھوڑی، اور میں ایسا ہی کروں گی تا آنکہ اللہ سے جا ملوں، راوی کہتے ہیں کہ وہ اسی سال کی عمر میں بھی مہندی لگایا کرتی تھیں۔

حَدِيثُ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطٍ عَنْ جَدَّتِهِ النَّبِيِّ

رباح بن عبد الرحمن کی اپنی دادی سے روایت

(۱۶۷۶۸) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي يُفَالٍ الْمُرِّيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ تَعَالَى وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِئِي وَلَا يُؤْمِنْ بِئِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [صححه الحاكم (۶۰/۴)]. قال الترمذی: لا اعلم فی هذا الباب حدیثا له اسناد حید. وقال ابن القطان: ضعیف جدا. وقال البزار: العبر من جهة النقل لا یثبت. وقال احمد: لا یثبت. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۳۹۸، الترمذی: ۲۵). [انظر:

۱۶۷۶۹، ۲۳۶۲۴، ۲۷۶۸۶، ۲۷۶۸۸، ۲۷۶۹۹]

(۱۶۷۶۸) رباح بن عبد الرحمن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(۱۶۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي يُفَالٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ سَمِعْتُ

أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ [راجع: ۱۶۷۶۸].

(۱۶۷۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَسَدِ بْنِ كُرْزٍ جَدِّ خَالِدِ الْقَسْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبَجْدَةَ يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ أَحَبُّ لِلنَّاسِ مَا تَحِبُّ لِنَفْسِكَ [انظر: ۱۶۷۷۲].

(۱۶۷۷۰) عبد اللہ قسری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا لوگوں کے لئے وہی پسند کیا کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

(۱۶۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَسَدِ بْنِ كُرَيْبٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَرِيضُ تَحَاتُّ حَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

(۱۶۷۷۱) حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مریض کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(۱۶۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَنَّهُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُسْرِيَّ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَحِبُّ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّ لِأَخِيكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ [صححه الحاكم (۱۶۸/۴)]. قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف [انظر بعده].

(۱۶۷۷۲) عبد اللہ قسری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا کیا تم جنت میں جانا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کیا کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

(۱۶۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ وَيَعْقُوبُ الدُّورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُسْرِيَّ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا يَزِيدُ بْنُ أَسَدٍ أَحِبِّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ [راجع الحديث السابق].

(۱۶۷۷۳) عبد اللہ قسری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا لوگوں کے لئے وہی پسند کیا کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ رضي الله عنه

حضرت صعْب بن جَثَامَةَ رضي الله عنه کی بقیہ مرویات

(۱۶۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ صَيْدٍ فَلَمْ يَقْبَلْهُ فَرَأَى ذَلِكَ فِي وَجْهِ الصَّعْبِ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ

يَنْتَعِنَا أَنْ نَقْبَلَ مِنْكَ إِلَّا أَنَا كُنَّا حُرْمًا [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۷۴) حضرت صعّب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۷۵) قَالَ وَسَيْلٌ عَنِ النَّخِيلِ يُوَطُّونَهَا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ هُمْ يَعْنِي مِنْ آبَائِهِمْ [راجع: ۱۶۵۳۶]۔
(۱۶۷۷۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۷۷۶) وَقَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۶]۔

(۱۶۷۷۶) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔
(۱۶۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَرَدَانَ فَاهْتَبْتُ لَهُ لَحْمَ حِمَارٍ وَحَشٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهِيَةَ قَالَ لَيْسَ بِنَا رَدُّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶]۔

(۱۶۷۷۷) حضرت صعّب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۷۸) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۶]۔

(۱۶۷۷۸) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۷۷۹) قَالَ وَسَيْلٌ عَنِ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَمِيتُونَ قَيْصَابَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ۱۶۵۳۶]۔

(۱۶۷۷۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی

میں شمار ہوں گے)

(۱۶۷۸۰) حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ هُوَ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَنَامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّبِيعَ وَقَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۹].

(۱۶۷۸۰) حضرت صعب بن جنامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نعیج کو ممنوع علاقہ قرار دیا اور فرمایا کسی علاقے کو ممنوع علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَنَامَةَ اللَّيْثِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحَشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِ فَقَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حَرَمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۸۱) حضرت صعب بن جنامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی ﷺ نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُوَيْسٍ سَمِعْتُ مِنْهُ فِي خِلَافَةِ الْمُهَدَّبِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَنَامَةَ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا عَقِيمًا وَحَشِيًّا بِوَدَّانَ أَوْ قَالَ بِالْأَبْوَاءِ قَالَ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةَ ذَلِكَ لِي وَجْهِي قَالَ إِنَّمَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ لِأَنَّا حَرَمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۸۲) حضرت صعب بن جنامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی ﷺ نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ

كَيْسَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَعْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَوْدَانُ إِذْ آتَاهُ الصَّعْبُ بْنُ جَعْفَةَ أَوْ رَجُلٌ بِبَعْضِ حِمَارٍ وَخَشٍ قَرْدَةٌ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّا حُرْمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۸۳) حضرت صعّب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَعْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۹]

(۱۶۷۸۴) حضرت صعّب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَعْفَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ خَيْلَنَا أَوْ طَائِفَاتٍ أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ [راجع: ۱۶۵۳۸].

(۱۶۷۸۵) حضرت صعّب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَعْفَةَ قَالَ أَوْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْدَانَ بِحِمَارٍ وَخَشٍ قَرْدَةٌ وَقَالَ إِنَّا حُرْمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ

(۱۶۷۸۶) حضرت صعّب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقام ودان میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا گیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم محرم ہیں شکار نہیں کھا سکتے۔

(۱۶۷۸۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ سَنَةَ ثَمَانِينَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَعْفَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۹].

(۱۶۷۸۷) حضرت صعْب بن جَرْمُود سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو حَمْدٍ الْجَمِصِيُّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ إِصْطَخَرُ نَادَى مُنَادٍ آلا إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَرَجَ قَالَ فَلَقِبَهُمُ الصَّعْبُ بْنُ جَنَامَةَ قَالَ فَقَالَ لَوْلَا مَا تَقُولُونَ لَأَخْبَرْتُكُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ الدَّجَالُ حَتَّى يَذْهَبَ النَّاسُ عَنْ ذِكْرِهِ وَحَتَّى تَتَرَكَ الْكَاثِمَةُ ذِكْرَهُ عَلَى الْمَنَابِرِ .

(۱۶۷۸۸) راشد بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اصطرخ فتح ہو گیا تو ایک منادی نے آواز لگائی کہ لوگو! خبردار، دجال نکل آیا ہے، اسی دوران انہیں حضرت صعْب بن جنامہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے اگر تم یہ بات نہ کہو تو میں تمہیں بتاؤں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دجال کا خروج اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک لوگ اس کا تذکرہ بھول نہ جائیں اور ائمہ منبروں پر اس کا تذکرہ کرنا چھوڑ نہ دیں۔

(۱۶۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَمْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّتَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَامَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّارِ مِنَ دُورِ الْمُشْرِكِينَ نَفْسَاهَا بَيْتًا فَكَيْفَ بَعْنُ يَكُونُ تَحْتَ الْغَارَةِ مِنَ الْوِلْدَانِ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ .

(۱۶۷۸۹) حضرت صعْب بن جنامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكُوسَجِيُّ مِنْ أَهْلِ مَرَوْ فِي سَنَةِ ثَمَانَ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَنَامَةَ سِئَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَبْتَغُونَ قَيْصَابَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ۱۶۵۳۶] .

(۱۶۷۹۰) حضرت صعْب بن جنامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيبُ فِي الْبَيَّاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۹۱) حضرت صعّب بن جنّامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَنَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحَشِيًّا وَهُوَ بَوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا لِي وَجْهِي قَالَ إِنَّا لَمْ نَرَدُّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۹۲) حضرت صعّب بن جنّامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مقام ودان میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۹۲) حَدَّثَنَا

(۱۶۷۹۲) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدّثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۶۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَبَانَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصَّعْبَ بْنَ جَنَامَةَ ابْنَ قَيْسِ اللَّيْثِيِّ يَقُولُ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحَشِيًّا بِالْأَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي وَجْهِي كَرَاهِيَةً رَدَّهُ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَارِدٍ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۹۳) حضرت صعّب بن جنّامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مقام ودان میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْعَجَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ الصَّعْبُ بْنُ جَنَامَةَ اللَّيْثِيُّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ أَنَّهُ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحُشٍ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ وَالنَّبِيُّ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّعْبُ فَلَمَّا عَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ رَدَّهُ هَدِيَّتِي قَالَ لَسَ بِنَا رَدُّ عَلَيْكَ وَلَكِنِّي حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۹۳) حضرت صعْب بن جَنَامَةَ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لَوْيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَوْدَانَ أَهْدَى لَهُ أُعْرَابِيٌّ لَحْمَ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۹۵) حضرت صعْب بن جَنَامَةَ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقام ودان میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا گیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم محرم ہیں شکار نہیں کھا سکتے۔

(۱۶۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَامَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارٍ وَحُشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا حُرْمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۷۹۶) حضرت صعْب بن جَنَامَةَ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقام ودان میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا گیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم محرم ہیں شکار نہیں کھا سکتے۔

(۱۶۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَامَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَفْسَى الدَّارِ أَوْ الدِّيَارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ تِلْكَ مَعَهُمْ صِبْيَانُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ لَنَقْتُلَهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ۱۶۵۳۸].

(۱۶۷۹۷) حضرت صعْب بن جَنَامَةَ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)۔

(۱۶۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الزُّنَجِيِّ قَالَ رَأَيْتُ الزُّهْرِيَّ صَابِغًا رَأْسَهُ بِالسَّوَادِ

(۱۶۷۹۸) زنگی کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے سر پر سیاہ رنگ کیے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكُوسَجِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ يَعْنِي النَّضَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَفَامَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۹].

(۱۶۷۹۹) حضرت صعّب بن جسامہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۸۰۰) قَالَ وَأَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَخَيْسٍ وَهُوَ مُعْرِمٌ قَرَدَةٌ عَلَيَّ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ لِي وَجْهِي فَقَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّكَ عَلَيْكَ إِلَّا آتَا حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۰) حضرت صعّب بن جسامہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اجرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۸۰۱) وَسَأَلْتُهُ عَنْ أَوْدَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ أَقْتُلَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ وَقَدْ نَهَى عَنْهُمْ يَوْمَ خَيْبَرَ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۱) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں بھی قتل کر دو، پھر خیبہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۱۶۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَعْنِي الْحَمِيدِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَفَامَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَمَسْتَوْنُ فَيَصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَخَدَرَاتِهِمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ۱۶۵۳۸، ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۲) حضرت صعّب بن جسامہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے کڑا مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۸۰۳) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۳) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۶۸۰۴) وَأَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حِمَارٍ وَحَشِيٍّ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى الْكُرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا رَدُّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۳) حضرت صعب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۸۰۵) قَالَ سُفْيَانُ فَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ بِحَدِيثِ الصَّعْبِ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَبْلَ أَنْ نَلْقَاهُ فَقَالَ فِيهِ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْ وَقَالَ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

(۱۶۸۰۵) سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت صعب رضی اللہ عنہ کی مذکورہ حدیث ہمیں عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ نے امام زہری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتائی، اس وقت تک ہم امام زہری رضی اللہ عنہ سے نہیں ملے تھے، عمرو نے اس حدیث میں یہ کہا تھا کہ مشرکین کے بچے انہی میں سے ہیں، لیکن جب امام زہری رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں آئے تو میں نے ان سے اس حدیث کی تحقیق کی، انہوں نے یہ لفظ نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا تھا کہ وہ اپنے آباؤ اجداد سے بہتر ہیں۔

(۱۶۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو سُلَيْمَانَ الصَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّوَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الدَّارُ مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ نُصَبِّحُهَا لِلْفَارَةِ قُصِيبُ الْوِلْدَانَ تَحْتَ بَطُونِ الْخَيْلِ وَلَا نَشْعُرُ فَقَالَ إِنَّهُمْ مِنْهُمْ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۶) حضرت صعب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ حِمَارًا وَحَشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ لَمْ تَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ [راجع: ۱۶۵۳۶].

(۱۶۸۰۷) حضرت صعب بن جشمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ پیش کیا،

لیکن نبی ﷺ نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ مِثْلَهُ يَعْنِي عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ رَوْحٌ وَجْهَهُ

(۱۶۸۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَنَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ

وَرَسُولُهُ [راجع: ۱۶۷۰۳۶]۔

(۱۶۸۰۹) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمن بن سنہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَيْثَمِيُّ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَدِّهِ مِمُونَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا ثُمَّ يَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَبْلَ مَا رَسُولُ اللَّهِ

وَمَنْ الْغُرَبَاءُ قَالَ الَّذِينَ يُضْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَحَازَنَّ الْإِيمَانُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا

يَحُوزُ السَّيْلُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْرِزَنَّ الْإِسْلَامُ إِلَى مَا بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

(۱۶۸۱۰) حضرت عبدالرحمن بن سنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز

اجنبیت کی حالت میں ہوا تھا، اور بالآخر یہ دوبارہ اجنبی ہو جائے گا جیسے آغاز میں تھا، سو خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے

پوچھا یا رسول اللہ! غرباء سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا جو لوگوں کے فساد پھیلانے کے زمانے میں اصلاح کا کام کرتے ہیں،

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ ایمان اسی طرح مدینہ منورہ میں

سٹ آئے گا جیسے پانی کی نالی سٹ جاتی ہے اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اسلام دو مسجدوں

کے درمیان اس طرح داخل ہو جائے گا جیسے سانپ اپنے بل میں داخل ہو جاتا ہے۔

حَدِيثُ سَعْدِ الدَّلِيلِ رضي الله عنهحضرت سعد دلیل رضي الله عنه کی حدیث

(۱۶۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَائِدِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَرَجْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَأَرْسَلَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى ابْنِ سَعْدٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرَجِ أَتَى ابْنَ سَعْدٍ وَسَعْدٌ هُوَ الَّذِي دَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِ رَكُوبِهِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْبِرْنِي مَا حَدَّثَكَ أَبُوكَ قَالَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَتْ لِأَبِي بَكْرٍ عِنْدَنَا بِنْتُ مُسْتَرْضَعَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ الْإِخْتِصَارَ لِي الطَّرِيقِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ هَذَا الْغَائِرُ مِنْ رَكُوبَةٍ وَبِهِ لِيَصَانُ مِنْ أَسْمِكَ يَقَالُ لَهُمَا الْمُهَانَانُ فَإِنْ شِئْتَ أَخَذْنَا عَلَيْهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنَا عَلَيْهِمَا قَالَ سَعْدٌ فَعَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا إِذَا أَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ هَذَا الْيَمَانِيُّ فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَرَضَ عَلَيْهِمَا الْإِسْلَامَ فَاسْلَمَا ثُمَّ سَأَلَهُمَا عَنْ أَسْمَانِهِمَا فَقَالَا نَحْنُ الْمُهَانَانُ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمَا الْمُحْرَمَانِ وَأَمْرُهُمَا أَنْ يَفْدَمَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ لَعَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا ظَاهِرَ قَبَاءَ فَتَلَقَّنِي بَنُو عَمْرٍو بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ أَبُو أُمَامَةَ أَسْعَدُ بْنُ زُرَّارَةَ فَقَالَ مَعْدُ بْنُ حَيْشَمَةَ إِنَّهُ أَصَابَ قَيْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ الْاِقْلَا أَخْبِرُهُ لَكَ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا طَلَعَ عَلَى النَّجْلِ فَبَادَا الشَّرْبُ مَمْلُوءًا فَاتَّقَمَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ هَذَا الْمَنْزِلُ رَأَيْتَنِي أَنْزِلُ عَلَى حِيَاضٍ كَحِيَاضِ بَنِي مُدَلِجٍ

(۱۶۸۱۱) قائد رضي الله عنه کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابراہیم بن عبد الرحمن کے ساتھ نکلا، انہوں نے ابن سعد کے پاس پیغام بھیج کر انہیں بلایا، ابھی ہم مقام عرج میں تھے کہ ابن سعد ہمارے پاس آ پہنچے، ”یاد رہے کہ یہ حضرت سعد رضي الله عنه کے صاحبزادے ہیں جنہوں نے نبی صلی الله علیہ وسلم کو شب ہجرت راستہ بتایا تھا“ ابراہیم ان سے کہنے لگے کہ مجھے وہ حدیث بتائیے جو آپ کے والد نے آپ سے بیان کی ہے؟

انہوں نے کہا کہ مجھے میرے والد نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی صلی الله علیہ وسلم ان کے یہاں تشریف لائے، آپ صلی الله علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت صدیق اکبر رضي الله عنه بھی تھے، جن کی ایک بیٹی ہمارے یہاں دودھ بھی پیتی تھی، نبی صلی الله علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچنے کے لئے کوئی مختصر راستہ معلوم کرنا چاہتے تھے، سعد نے عرض کیا یہ ایک چلتا ہوا پہاڑی راستہ ہے لیکن یہاں قبیلہ اسلم کے دو ڈاکو رہتے ہیں جنہیں ”مہانان“ کہا جاتا ہے، اگر آپ چاہیں تو ہم اسی راستے پر چل پڑتے ہیں، نبی صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہمیں ان دونوں کے پاس سے ہی لے چلو۔

چنانچہ ہم روانہ ہو گئے، جب ہم وہاں پہنچے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا یہ یرمائی آدمی ہے، نبی صلی الله علیہ وسلم نے انہیں

دعوت دی اور اسلام قبول کرنے کی پیشکش کی، انہوں نے اسلام قبول کر لیا، پھر نبی ﷺ نے ان سے ان کا نام پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم مہانان ہیں (جس کا لفظی معنی ذلیل لوگ ہے) نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تم دونوں ”مکرمان“ ہو (جس کا معنی معزز لوگ ہے) پھر نبی ﷺ نے انہیں بھی مدینہ منورہ پہنچنے کا حکم دیا۔

ہم لوگ چلتے رہے یہاں تک کہ قباء کے قریب پہنچ گئے، وہاں ہمیں بنو عمرو بن عوف مل گئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ ابو امامہ اسعد بن زرارہ کہاں ہیں؟ تو سعد بن خثعمہ نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ! وہ مجھ سے پہلے گئے ہیں، میں انہیں مطلع نہ کر دوں؟ نبی ﷺ پھر روانہ ہو گئے، یہاں تک کہ جب کھجوروں کے درخت نظر آنے لگے تو معلوم ہوا کہ راستہ میں لوگوں کا جم غفیر بھرا ہوا ہے، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ ابو بکر! ہماری منزل یہی ہے، میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں بنو مدلج کے حوضوں کی طرح کچھ حوضوں پر اتر رہا ہوں۔

حَدِيثُ مَسُورِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ عَنْ مَسُورِ بْنِ يَزِيدَ الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ آيَةً فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَ آيَةً كَذَا وَكَذَا قَالَ قَهْلًا ذَكَرْتَنِيهَا [اسنادہ ضعیف۔ صحیحہ بن خزیمہ (۱۶۴۸)، وابن حبان (۲۲۴۰)]. قال الألبانی: حسن (ابو داؤد: ۹۰۷).

(۱۶۸۱۳) حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کوئی جہری نماز پڑھائی اور اس میں کوئی آیت چھوڑ دی، نماز کے بعد ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو تم نے مجھے یاد کیوں نہیں دلائی؟

حَدِيثُ رَسُولِ قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قیصر کے پیغامبر کی روایت

(۱۶۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ يَعْنِي الْمُهَلْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ مَوْلَى لِيٍّ مَعَاوِيَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَقِيلَ لِي فِي هَذِهِ الْكُنَيْسَةِ رَسُولُ قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَخَلْنَا الْكُنَيْسَةَ فَإِذَا أَنَا بِسَيْخٍ كَبِيرٍ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ رَسُولُ قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِي عَنْ ذَلِكَ قَالَ

إِنَّهُ لَمَّا غَزَا تَبُوكَ كَتَبَ إِلَيَّ قَيْصَرَ كِتَابًا وَبَعَثَ بِهِ مَعَ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ فَلَمَّا قَرَأَ كِتَابَهُ وَصَحَّ
مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ وَبَعَثَ إِلَيَّ بِطَارِقِيهِ وَرُوُوسِ أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْكُمْ رَسُولًا وَكَتَبَ
إِلَيْكُمْ كِتَابًا يُخَيِّرُكُمْ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تَتَّبِعُوهُ عَلَى دِينِهِ أَوْ تُقِرُّوا لَهُ بِخَرَاجٍ يَجْرِي لَهُ عَلَيْكُمْ وَيُفَرِّقُكُمْ
عَلَى هَيْئَتِكُمْ فِي بِلَادِكُمْ أَوْ أَنْ تَلْفُوا إِلَيْهِ بِالْحَرْبِ قَالَ فَتَخَرَّوْا نَحْرَهُ حَتَّى خَرَجَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَرَانِسِهِمْ
وَقَالُوا لَا تَتَّبِعْهُ عَلَى دِينِهِ وَنَدَّعُ دِينَنَا وَدِينَ آبَائِنَا وَلَا نُقِرُّ لَهُ بِخَرَاجٍ يَجْرِي لَهُ عَلَيْنَا وَلَكِنْ نَلْقَى إِلَيْهِ
الْحَرْبَ فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَاكَ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَفْتَاتَ دُونَكُمْ بِأَمْرِ قَالِ عَبَادٍ فَقُلْتُ لِابْنِ حُنَيْمٍ أَوْلَيْسَ قَدْ
كَانَ قَارِبَ وَهَمَّ بِالْإِسْلَامِ فِيمَا بَلَّغْنَا قَالَ بَلَى لَوْلَا أَنَّهُ رَأَى مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ ابْنُ حُنَيْمٍ رَجُلًا مِنْ الْعَرَبِ أَكْتُبُ
مَعَهُ إِلَيْهِ جَوَابَ كِتَابِهِ قَالَ فَاتَيْتُ وَأَنَا شَابٌّ فَانْطَلِقُ بِِي إِلَيْهِ فَكَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ لِي مِنْهَا نَسِيتُ مِنْ شَيْءٍ
فَأَحْفَظُ عَنِّي ثَلَاثَ جَلَالٍ انْظُرْ إِذَا هُوَ قَرَأَ كِتَابِي هَلْ يَذْكُرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَهَلْ يَذْكُرُ كِتَابَهُ إِلَيَّ وَانْظُرْ هَلْ
تَرَى فِي ظَهْرِهِ عَلَمًا قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ وَهُوَ بِتَبُوكَ فِي حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ مُحْتَبِينَ فَسَأَلْتُ فَأَخْبَرْتُ بِهِ
فَدَلَعْتُ إِلَيْهِ الْكِتَابَ فَدَعَا مُعَاوِيَةَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَلَمَّا أَتَى عَلَيَّ قَوْلُهُ دَعَوْتَنِي إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَيْنِ النَّارُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ قَالَيْنِ النَّهَارُ قَالَ فَقَالَ
إِنِّي قَدْ كَتَبْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَخَرَفَهُ فَخَرَفَهُ اللَّهُ مَخْرَقَ الْمَلِكِ قَالِ عَبَادٌ فَقُلْتُ لِابْنِ حُنَيْمٍ أَوْلَيْسَ قَدْ أَسْلَمَ
النَّجَاشِيُّ وَنَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ بَلَى ذَاكَ فَلَانَ بْنُ
فَلَانَ وَهَذَا فَلَانَ بْنُ فَلَانَ قَدْ ذَكَرَهُمُ ابْنُ حُنَيْمٍ جَمِيعًا وَنَسِيَهُمَا وَكَتَبْتُ إِلَيَّ بِكِسْرَى كِتَابًا فَمَرَفَهُ فَمَرَفَهُ
اللَّهُ تَمْزِيقَ الْمَلِكِ وَكَتَبْتُ إِلَيَّ قَيْصَرَ كِتَابًا فَاجَابَنِي فِيهِ فَلَمَّ تَزَلَّ النَّاسُ يَخْشَوْنَ مِنْهُمْ بِأَسَا مَا كَانَ فِي
الْعَيْشِ خَيْرٌ لِي مِنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ تَنُوخٍ قَالَ يَا أَخَا تَنُوخٍ هَلْ لَكَ فِي الْإِسْلَامِ قُلْتُ لَا إِنِّي أَقْبَلْتُ مِنْ
قَبْلِ قَوْمٍ وَأَنَا فِيهِمْ عَلَى دِينٍ وَكُنْتُ مُسْتَبَدِلًا بِدِينِهِمْ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْهِمْ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَبَسَّمَ فَلَمَّا لَفَضْتُ حَاجَتِي قُمْتُ فَلَمَّا وَكَيْتُ دَعَانِي فَقَالَ يَا أَخَا تَنُوخٍ هَلُمَّ فَاْمُضْ لِلدِّي
أَمِرْتُ بِهِ قَالَ وَكُنْتُ قَدْ نَسِيَتْهَا فَاسْتَدْرْتُ مِنْ وَرَاءِ الْحَلْقَةِ وَيَلْقَى بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَنْ ظَهْرِهِ فَرَأَيْتُ
غُضْرُوفَ كَتِفِهِ مِثْلَ الْمُحَجِّمِ الضَّخْمِ [راجع: ١٥٧٤٠].

(۱۶۸۱۳) سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حمص میں میری ملاقات تنوخی سے ہوئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہرقل کے
ابھی بن کر آئے تھے، وہ میرے پڑوسی تھے، انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے اور سٹھیا جانے کی عمر تک پہنچ چکے تھے، میں نے ان سے
کہا کہ آپ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہرقل کے خط اور ہرقل کے نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کے بارے کچھ بتاتے کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا
کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ میں تشریف لائے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو ہرقل کے پاس بھیجا، جب ہرقل

کے پاس نبی ﷺ کا مبارک خط پہنچا تو اس نے رومی پادریوں اور سرداروں کو جمع کیا اور کمرے کا دروازہ بند کر لیا، اور ان سے کہنے لگا کہ یہ آدمی میرے پاس آیا ہے جیسا کہ تم نے دیکھ ہی لیا ہے، مجھے جو خط بھیجا گیا ہے، اس میں مجھے تین میں سے کسی ایک صورت کو قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے، یا تو میں ان کے دین کی پیروی کر لوں، یا انہیں زمین پر مال کی صورت میں ٹیکس دوں اور زمین ہمارے پاس ہی رہے، یا پھر ان سے جنگ کروں، اللہ کی قسم! آپ لوگ جو کتابیں پڑھتے ہو، ان کی روشنی میں آپ جانتے ہو کہ وہ میرے ان قدموں کے نیچے کی جگہ بھی حاصل کر لیں گے، تو کیوں نہ ہم ان کے دین کی پیروی کر لیں یا اپنی زمین کا مال کی صورت میں ٹیکس دے دیا کریں۔

یہ سن کر ان سب کے زخروں سے ایک جیسی آواز نکلنے لگی، حتیٰ کہ انہوں نے اپنی ٹوپیاں اتار دیں اور کہنے لگے کہ کیا آپ ہمیں عیسائیت چھوڑنے کی دعوت دے رہے ہیں، یا یہ کہ ہم کسی دیہاتی کے ”جو جاز سے آیا ہے“ غلام بن جائیں، جب ہر قل نے دیکھا کہ اگر یہ لوگ اس کے پاس سے اسی حال میں چلے گئے تو وہ پورے روم میں اس کے خلاف فساد برپا کر دیں گے تو اس نے فوراً پینتر ابدل کر کہا کہ میں نے تو یہ بات محض اس لئے کہی تھی کہ اپنے دین پر تمہارا جماد اور مضبوطی دیکھ سکوں۔

پھر اس نے ”عرب حجب“ کے ایک آدمی کو ”جو نصاریٰ عرب پر امیر مقرر تھا“ بلایا اور کہا کہ میرے پاس ایسے آدمی کو بلا کر لاؤ جو حافظہ کا قوی ہو اور عربی زبان جانتا ہو، تاکہ میں اسے اس شخص کی طرف اس کے خط کا جواب دے کر بھیجوں، وہ مجھے بلا لایا، ہر قل نے اپنا خط میرے حوالے کر دیا اور کہنے لگا کہ میرا یہ خط اس شخص کے پاس لے جاؤ، اگر اس کی ساری باتیں تم یاد نہ رکھ سکو تو کم از کم تین چیزیں ضرور یاد رکھ لینا، یہ دیکھنا کہ وہ میری طرف بھیجے ہوئے اپنے خط کا کوئی ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ یہ دیکھنا کہ جب وہ میرا خط پڑھتے ہیں تو رات کا ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ اور ان کی پشت پر دیکھنا، تمہیں کوئی عجیب چیز دکھائی دیتی ہے یا نہیں؟ میں ہر قل کا خط لے کر روانہ ہوا اور تب تک پہنچا، نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان پانی کے قریبی علاقے میں اپنی ٹانگوں کے گرد ہاتھوں سے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے ”ساتھی“ کہاں ہیں؟ انہوں نے مجھے اشارہ سے بتا دیا، میں چلا ہوا آیا اور نبی ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا، انہیں خط پکڑا یا جسے انہوں نے اپنی گود میں رکھ لیا اور مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے کہا کہ میں ایک تنوخی آدمی ہوں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ تمہیں ملت حنیفیہ اسلام ”جو تمہارے باپ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ملت ہے“ میں کوئی رغبت محسوس ہوتی ہے؟ میں نے کہا کہ ایک قوم کا قاصد ہوں اور ایک قوم کے دین پر ہوں، میں جب تک ان کے پاس لوٹ نہ جاؤں، اس دین سے برگشتہ نہیں ہو سکتا، اس پر نبی ﷺ مسکرا کر یہ آیت پڑھنے لگے کہ ”جسے آپ چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے، البتہ اللہ جسے چاہتا ہے، ہدایت دے دیتا ہے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو زیادہ جانتا ہے۔“ اے تنوخی بھائی! میں نے ایک خط کسریٰ کی طرف لکھا تھا، اس نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، میں نے نجاشی کی طرف بھی خط لکھا تھا، اس نے اسے پھاڑ دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو توڑ پھوڑ دے گا، میں نے تمہارے بادشاہ کو بھی خط لکھا لیکن اس نے اسے محفوظ کر لیا، لہذا جب تک زندگی میں کوئی

خیر رہے گی، لوگوں پر اس کا رعب و دبدبہ باقی رہے گا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یہ تین میں سے پہلی بات ہے جس کی مجھے بادشاہ نے وصیت کی تھی، چنانچہ میں نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اس سے اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات لکھی۔

پھر نبی ﷺ نے وہ خط اپنی بانئیں جانب بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو دے دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خط پڑھنے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں، بہر حال! ہمارے بادشاہ کے خط میں لکھا ہوا تھا کہ آپ مجھے اس جنت کی دعوت دیتے ہیں جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے اور جو مشقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے، تو جہنم کہاں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! جب دن آتا ہے تو رات کہاں جاتی ہے؟ میں نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات بھی لکھی۔

نبی ﷺ جب خط پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تمہارا ہم پر حق بنتا ہے کیونکہ تم قاصد ہو، اگر ہمارے پاس کوئی انعام ہوتا تو تمہیں ضرور دیتے لیکن ابھی ہم سفر میں پرانندہ ہیں، یہ سن کر لوگوں میں سے ایک آدمی نے پکار کر کہا کہ میں اسے انعام دوں گا، چنانچہ اس نے اپنا خیمہ کھولا اور ایک صفوری حلہ لے آیا اور لا کر میری گود میں ڈال دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ انعام دینے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص اسے اپنا سہمان بنائے گا؟ اس پر ایک انصاری نوجوان نے کہا کہ میں بناؤں گا، پھر وہ انصاری کھڑا ہوا اور میں بھی کھڑا ہو گیا، جب میں مجلس سے نکل گیا تو نبی ﷺ نے مجھے پکار کر فرمایا اے تنوخی بھائی! ادھر آؤ میں دوڑتا ہوا گیا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں میں پہلے بیٹھا تھا، نبی ﷺ نے اپنی پشت سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا یہاں دیکھو، اور تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو، چنانچہ میں گھوم کر نبی ﷺ کی پشت مبارک کی طرف آیا، میں نے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جو پھولے ہوئے غدود کی مانند تھی۔

(۱۶۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ إِمْلَاءَ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفِصٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ قَيْصَرَ جَارًا لِي زَمَنَ زَيْدِ بْنِ مَعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَيْصَرَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ إِلَى قَيْصَرَ وَكَتَبَ مَعَهُ إِلَيْهِ كِتَابًا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ بْنِ عَمَّادٍ وَحَدِيثِ عَبْدِ آتَمَ وَأَحْسَنُ افْتِصَاصًا لِلْحَدِيثِ وَزَادَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَبَى أَنْ يُسَلِّمَ وَتَلَا هَذِهِ آيَةَ الْبَيْتِ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ رَسُولُ قَوْمٍ وَإِنَّ لَكَ حَقًّا وَلَكِنْ جِئْنَا وَنَحْنُ مُرْمِلُونَ فَقَالَ عُمَرَانُ بْنُ عَفَّانَ أَنَا أَكْسُوهُ حَلَّةَ صَفُورِيَّةٍ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلِيٌّ ضِيَّافَتُهُ [راجع: ۱۰۷۴۰].

(۱۶۸۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ شَيْخِ أَذْرَكِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ابن عباس رضي الله عنهما کی روایت

(۱۶۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخُ أَذْرَكِ الْجَاهِلِيَّةِ وَنَحْنُ فِي غَزْوَةِ رُوَيْسَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَسُوقُ لآلِ لَنَا بَقْرَةً قَالَ فَسَمِعْتُ مِنْ جَوْهَرِهَا يَا آلَ ذَرِيحٍ قَوْلُ فَصِيحٍ رَجُلٍ يَصِيحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَخْرُجْ بِمَكَّةَ [راجع: ۱۰۵۴۱].

(۱۶۸۱۵) حضرت ابن عباس رضي الله عنهما فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کی ایک گائے چرایا کرتا تھا، ایک دن میں نے اس کے شکر سے یہ آواز سنی اے آل ذریح! ایک فصیح بات ایک شخص اعلان کر کے کہہ رہا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس کے بعد جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کر دیا ہے۔

خَبَابِ السَّلْمِيِّ رضي الله عنه

حضرت عبدالرحمن بن خباب سلمی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۱۶۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَنْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي سَكْنُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ فَرْقَدِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَابِ السَّلْمِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَتَّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيَّ مِائَةَ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا قَالَ ثُمَّ حَتَّ فَقَالَ عُثْمَانُ عَلَيَّ مِائَةَ أُخْرَى بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا قَالَ ثُمَّ نَزَلَ مَرَقَاةً مِنَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ حَتَّ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيَّ مِائَةَ أُخْرَى بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا قَالَ فَرَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا يُحَرِّكُهَا وَأَخْرَجَ عَبْدُ الصَّمَدِ يَدَهُ كَأَلْمَتَعَجِبِ مَا عَلَيَّ عُثْمَانُ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذَا [انظر ما بعده].

(۱۶۸۱۶) حضرت عبدالرحمن بن خباب سلمی رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کو مالی تعاون کی ترغیب دی، حضرت عثمان غنی رضي الله عنه کہنے لگے کہ ایک سواونٹ مع پالان اور پانچابہ کے میرے ذمے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اسی طرح ترغیب دی اور ہر مرتبہ حضرت عثمان غنی رضي الله عنه ایک ایک سواونٹ اپنے ذمے لیتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ ہلا کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے، وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

(۱۶۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَزْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَابٍ السُّلَمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ لَمَحْضٍ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَذَكَرَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۸۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي الْغَادِيَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوالغادية رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۱۶۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَزْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ كُثُومِ بْنِ جَبْرِ قَالَ كُنَّا بِوَأَسِطِ الْقَصَبِ عِنْدَ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ فَإِذَا عِنْدَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو الْغَادِيَةِ اسْتَسْقَى مَاءً فَأَتَى بِإِنَاءٍ مُفَضِّضٍ فَأَبَى أَنْ يَشْرَبَ وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا أَوْ ضَلَالًا شَكَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَإِذَا رَجُلٌ يَسُبُّ فَلَانَا فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَكْنِي اللَّهُ مِنْكَ فِي كِتَابِي فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ صَفِّينَ إِذَا أَنَا بِهِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ قَالَ فَفَطِنْتُ إِلَى الْفُرْجَةِ فِي جُرْبَانَ الدَّرْعِ فَطَعَنْتُهُ فَقَتَلْتُهُ فَإِذَا هُوَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ قَالَ قُلْتُ وَأَيُّ يَدٍ كَفَّتَاهُ بِكَرَاهَةٍ أَنْ يَشْرَبَ فِي إِنَاءٍ مُفَضِّضٍ وَقَدْ قَتَلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

(۱۶۸۱۸) کثوم بن جبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ شہر واسط میں عبدالاعلیٰ عبداللہ بن عامر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران وہاں موجود ایک شخص ”جس کا نام ابوالغادیہ تھا“ نے پانی منگوا یا، چنانچہ چاندی کے ایک برتن میں پانی لایا گیا لیکن انہوں نے وہ پانی پینے سے انکار کر دیا، اور نبی ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے یہ حدیث ذکر کی کہ میرے پیچھے کافر یا گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

اچانک ایک آدمی دوسرے کو برا بھلا کہنے لگا، میں نے کہا کہ خدا کی قسم! اگر اللہ نے لشکر میں مجھے تیرے اوپر قدرت عطا فرمائی (تو تجھ سے حساب لوں گا) جنگ صفین کے موقع پر اتفاقاً میرا اس سے آئنا سامنا ہو گیا، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، لیکن میں نے زرہ کی خالی جگہوں سے اسے شناخت کر لیا، چنانچہ میں نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا، بعد میں پتہ چلا کہ وہ تہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تھے، تو میں نے افسوس سے کہا کہ یہ کون سے ہاتھ ہیں جو چاندی کے برتن میں پانی پینے پر ناگواری کا اظہار کر رہے ہیں جبکہ انہی ہاتھوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تھا۔

(۱۶۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُثُومٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي غَادِيَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ

حَرَامٌ إِلَيَّ أَنْ تَلْفُوا رَبِّكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا إِلَّا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ
اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ [انظر: ۱۶۸۲۰، ۲۰۹۴۲].

(۱۶۸۱۹) حضرت ابو غادیہ جنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یوم عقبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا لوگو! قیامت تک تم لوگوں کی جان و مال کو ایک دوسرے پر حرام قرار دیا جاتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے تائید کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، یاد رکھو! میرے پیچھے کافر نہ ہو جاتا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟

(۱۶۸۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي رَيْبَعَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَادِيَةَ الْجُهَيْنِيَّ قَالَ بَلَّغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعُقَيْبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَائَكُمْ لَكَذَرٌ مِثْلَهُ [راجع: ۱۶۸۱۹].
(۱۶۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْعَاصِ بْنَ عَمْرٍو الطَّفَاوِيَّ قَالَ خَرَجَ أَبُو الْغَادِيَةِ وَحَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ وَأُمُّ أَبِي الْعَالِيَةِ مَهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ أَوْصِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِيَّاكَ وَمَا يَسُوءُ الْأَذُنَى

(۱۶۸۲۱) عاص بن عمرو طفاوی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو الغادیہ، حبیب بن حارث اور ام غادیہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مہاجر بن کر روانہ ہوئے اور وہاں پہنچ کر اسلام قبول کر لیا، اس موقع پر خاتون (ام غادیہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی باتوں سے بچو جو کانوں کو سننا ناگوار ہوں۔

حَدِيثُ ضَرَّارِ بْنِ الْأَزْوَْرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضَرَّارِ بْنِ الْأَزْوَْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْلِبُ فَقَالَ دَعْ دَاعِيِيَ اللَّبَنِ [استاده ضعیف. صححه الحاكم (۲/۲۳۷)]. [انظر: ۱۶۸۲۴، ۱۹۱۱۲، ۱۹۱۸۹].
[۱۹۱۹۰، ۱۹۱۹۲].

(۱۶۸۲۳) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے، وہ اس وقت دودھ دودھ رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

(۱۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَارُنَا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَاهِلِيُّ الْأَثَرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِيءُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَإِلَى عَنْ ضِرَّارِ بْنِ الْأَزْوَْرِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَمُدُّ بِدَكَ أَبَايَعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ ضِرَّارُ ثُمَّ قُلْتُ تَرَكْتُ الْفِدَاحَ وَعَزَفْتُ الْبِقْيَانَ وَالنَّعْمَرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالًا وَكَرَّيْتُ الْمُحَبَّرَ فِي عَمْرَةٍ وَحَمَلِي عَلَى الْمُشْرِكِينَ الْفِتْلَالَ فَمَا رَبُّ لَا أُغْبِنُ صَفْقَتِي فَقَدْ بَعْتُ مَالِي وَأَهْلِي ابْتِدَالًا لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غُبْنَتْ سَفْقَتُكَ يَا ضِرَّارُ

(۱۶۸۲۳) حضرت ضرار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہاتھ بڑھائیے، میں اسلام پر آپ کی بیعت کر لوں، پھر میں نے چند اشعار پڑھے (جن کا ترجمہ یہ ہے) کہ میں پیالے، گلوکاراؤں کے گانے اور شراب کو چھوڑ آیا ہوں، گو کہ مجھے اس کی تکلیف برداشت کرنا پڑی ہے لیکن میں نے عاجزی سے یہ کام کیے ہیں، اور رات کے اندھیرے میں عمدہ جگہوں کو چھوڑ آیا ہوں اور مشرکین پر قتال کا بوجھ لا دیا ہوں، لہذا اے پروردگار! میری اس تجارت کو خسارے سے محفوظ فرما کہ میں اس کے عوض اپنے اہل خانہ اور مال و دولت کو بچ آیا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اے ضرار! تمہاری تجارت میں خسارہ نہیں ہوگا۔

(۱۶۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ ضِرَّارِ بْنِ الْأَزْوَْرِ قَالَ بَعَثَنِي أَهْلِي بِلُفُوحٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُحْلِيهَا فَحَلَيْتُهَا فَقَالَ دَعْ دَائِعِي الْكَلْبِي [رَاجِع: ۱۶۸۲۲]

(۱۶۸۲۳) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے اہل خانہ نے ایک دودھ دینے والی اونٹنی دے کر مجھے نبی ﷺ کے پاس بھیجا، نبی ﷺ نے مجھے دودھ دوہنے کا حکم دیا، میں اسے دوہنے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

(۱۶۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكْمِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنِ الْمُغْبِرَةِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَأَخَذْتُ بِرِمَامِ نَاقِيهِ أَوْ بِخَطَائِمِهَا فَدَقَعْتُ عَنْهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَارَبُّ مَا جَاءَ بِهِ فَقُلْتُ نَبِيَّيَ بِعَمَلِ يَقْرُبُنِي إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبْعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ لَيْنُ كُنْتُ أَوْ جَزْتُ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ أَعْظَمْتُ أَوْ أَطْلَوْتُ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُزِي الرِّكَاعَةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا تَحِبُّ أَنْ يُؤْتُوهُ إِلَيْكَ وَمَا كَرِهْتَ لِنَفْسِكَ فَدَعْ النَّاسَ مِنْهُ حَلَّ عَنْ رِمَامِ النَّاقَةِ

(۱۶۸۲۵) مغیرہ بن سعد اپنے والد یا چچا سے نقل کرتے ہیں کہ میدان عرفات میں میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں

نے آپ ﷺ کی اونٹنی کی گام پکڑ لی، لوگ مجھے ہٹانے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کوئی ضرورت ہے جو اسے لائی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دور کر دے؟ نبی ﷺ نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا اگرچہ تمہارے الفاظ مختصر ہیں لیکن بات بہت بڑی ہے، اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج بیت اللہ کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، لوگوں کے پاس اس طرح جاؤ جیسے ان کا تمہیں اپنے پاس آنا پسند ہو اور جس چیز کو تم اپنے حق میں ناگوار سمجھتے ہو، اس سے لوگوں کو بھی بچاؤ اور اب اونٹنی کی رسی چھوڑ دو۔

حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ شَدَّادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت یونس بن شداد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۶۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَنْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ يُونُسَ بْنِ شَدَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

(۱۶۸۳۶) حضرت یونس بن شداد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایام تشریق کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ ذِي الْيَدَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ذوالیدین رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۶۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مُطَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ مُطَيْرٍ وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ يُصَدِّقُهُ مَقَالَتُهُ قَالَ كَيْفَ كُنْتُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ يَا أَبَتَاهُ أَخْبَرْتَنِي أَنْكَ لَقَيْكَ ذُو الْيَدَيْنِ بِدِي خُشْبٍ فَأَخْبَرَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَخَرَجَ سَرْعَانَ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْتَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَا مَبْتَدِ لِحَقِّهِ ذُو الْيَدَيْنِ لِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْتَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ مَا قَصُرْتُ وَلَا نَسِيتُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ لِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ حَدَّثْتُ سِتِّ سِنِينَ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ ثُمَّ سَلَّمَ وَشَكَكْتُ فِيهِ وَهُوَ أَكْثَرُ حِفْظِي

(۱۶۸۳۷) معدی بن سلیمان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مطیر نے اپنے بیٹے شعیب بن مطیر سے کہا کہ میں نے تمہیں وہ روایت

کیسے بتائی تھی؟ شعیف نے جواب دیا کہ ابا جان! آپ نے مجھے بتایا تھا کہ مقام ذی شب میں حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ سے ملے تھے، انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر "غالباً عصر" کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، جلد باز قسم کے لوگ یہ دیکھ کر "نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں" کہتے ہوئے مسجد سے نکل گئے۔

ادھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھڑے ہوئے اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی پیچھے پیچھے چلے کہ ذوالیدین سامنے سے آگئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں اور نہ ہی میں بھولا ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرات شیخین کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی واپس آگئے اور لوگ بھی واپس آگئے اور دو رکعتیں مزید پڑھائیں اور سلام پھیر کر سجدہ ہو کر لیا۔

(۱۶۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ مُطِيرًا لَأَسْأَلَهُ عَنْ حَدِيثِ ذِي الْيَدَيْنِ فَاتَّبَعْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يُنْفِذُ الْحَدِيثَ مِنَ الْكِبَرِ فَقَالَ ابْنُهُ شُعَيْبٌ بَلَى يَا أَيْتِ حَدَّثَنِي أَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ لَقِيَكَ بِذِي حَنْشَبٍ فَحَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَخَرَجَ سَرْعَانَ النَّاسِ فَقَالَ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ وَهِيَ الْقَوْمُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتُ قَالَ مَا أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ وَلَا نَسِيتُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَابَتِ النَّاسُ وَصَلَّى بِهِمْ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتِي السَّهْوِ

(۱۶۸۲۸) محدی بن سلیمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مطیر نے اپنے بیٹے شعیف بن مطیر سے کہا کہ میں نے تمہیں وہ روایت کیسے بتائی تھی؟ شعیف نے جواب دیا کہ ابا جان! آپ نے مجھے بتایا تھا کہ مقام ذی شب میں حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ سے ملے تھے، انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر "غالباً عصر" کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، جلد باز قسم کے لوگ یہ دیکھ کر "نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں" کہتے ہوئے مسجد سے نکل گئے۔

ادھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھڑے ہوئے اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی پیچھے پیچھے چلے کہ ذوالیدین سامنے سے آگئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں اور نہ ہی میں بھولا ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرات شیخین کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی واپس آگئے اور لوگ بھی واپس آگئے اور دو رکعتیں مزید پڑھائیں اور سلام پھیر کر سجدہ ہو کر لیا۔

(۱۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَقَالَ مَا كَانَ

مَنْزِلَةُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْزِلَتُهُمَا السَّاعَةَ
(۱۶۸۲۹) ابن ابی حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین رحمہ اللہ) کے پاس آیا اور کہنے لگا
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو انہیں اس وقت حاصل ہے۔
فائدہ: جس طرح وہ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق ہیں، دنیا میں بھی تھے اور آخرت میں بھی ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

حَدِيثُ جَدِّ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ

جد ایوب بن موسیٰ کی حدیث

(۱۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَخَلْفَ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي
عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلَّ
وَالِدٌ وَلَدَهُ نُحْلًا أَفْضَلَ مِنْ آدَبٍ حَسَنٍ [راجع: ۱۵۴۷۸].
(۱۶۸۳۰) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو ”عمدہ ادب“ سے بہتر
کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حَدِيثُ أَبِي حَسَنِ الْمَازِنِيِّ رضی اللہ عنہ بَلَّغْنِي أَنَّ لَهُ صُحْبَةً

حضرت ابو حسن مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ عَمْرُو بْنُ
يَحْيَى حَدَّثَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمَّارَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي حَسَنِ قَالَ دَخَلْتُ الْأَسْوَاقَ وَقَالَ قَاتَرْتُ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ
مَرَّةً فَأَخَذْتُ دُبُسَيْنِ قَالَ وَأُمَّهُمَا تَرَشْرَشُ عَلَيْهِمَا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَخْلَهُمَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيَّ أَبُو حَسَنِ فَتَرَغَ
مِتِيحَةً قَالَ فَصَرَّيْتَنِي بِهَا فَقَالَتْ لِي امْرَأَةٌ مَنَّا يُقَالُ لَهَا مَرْمَمٌ لَقَدْ تَعَسَّتْ مِنْ عَصِيدِهِ وَمِنْ تَكْسِيرِ الْمِتِيحَةِ
فَقَالَ لِي أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ [انظر: ۴۲۲/۲].
(۱۶۸۳۱) یحییٰ بن عمارہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک رہنمائی جگہ پر پہنچا، وہاں میں نے دو چھوٹے پرندے
پکڑ لیے، ان کی ماں یہ دیکھ کر اپنے پر پھڑ پھڑانے لگی، اسی اثناء میں ابو حسن آ گئے، انہوں نے اپنی لاشی نکالی اور مجھے اس سے
مارنے لگے، ہمارے خاندان کی ایک عورت ”جس کا نام مریم تھا“ کہنے لگی کہ تم اس کا بازو توڑو لو گے یا چھڑی، انہوں نے مجھ
سے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔
(۱۶۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهُ ابْنُ ضُمَيْرَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَبِي حَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ السَّرْحَى يَضْرَبُ بِدُقِّ وَيَقَالُ اتِّنَاكُمْ اتِّنَاكُمْ فَمَحِينَا نَحْنُكُمْ

(۱۶۸۳۲) حضرت ابو حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خفیہ نکاح کو ناپسند کرتے تھے، یہاں تک کہ دف بجائے جائیں اور یہ کہا جائے کہ ہم تمہارے پاس آئے، ہم تمہارے پاس آئے، تم ہمیں مبارک دو، ہم تمہیں مبارک دیں۔

(۱۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمِ الطَّوِيلُ وَكَانَ لَقَّةَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الدَّرَّأَوْرِدِيَّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ كَانَتْ لِي جُمُعَةٌ كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ رَفَعْتُهَا فَرَأَى أَبُو حَسَنِ الْمَازِنِيُّ فَقَالَ تَرَفَعَهَا لَا يُصْبِحُهَا التُّرَابُ وَاللَّهُ لَا خَلْقَهَا فَمَحَلَقَهَا

(۱۶۸۳۳) عمرو بن یحییٰ اپنے والد یا چچا سے نقل کرتے ہیں کہ میرے سر کے بال بہت بڑے تھے، میں جب سجدہ کرتا تھا تو انہیں اپنے ہاتھ سے اوپر کرتا تھا، ایک مرتبہ حضرت ابو حسن رضی اللہ عنہ نے مجھے اس طرح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو فرمانے لگے کہ تم انہیں اس لئے اوپر کرتے ہو کہ انہیں ٹہنی نہ لگ جائے، بخدا! میں انہیں کاٹ کر رہوں گا، چنانچہ انہوں نے وہ بال کاٹ دیئے۔

حَدِيثُ عَرِيفٍ مِنْ عُرَفَاءِ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

قریش کے ایک سردار کی روایت

(۱۶۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرِ الْبَصْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَالِدِ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَرِيفٌ مِنْ عُرَفَاءِ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِيعَةَ مِنْ فُلَيْحِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَشَوَّالَ وَالْأَرْبَعَاءَ وَالْخَمِيسَ دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۰۰۱۳].

(۱۶۸۳۳) قریش کے ایک سردار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن دہن مبارک سے سنا کہ جو شخص ماہِ رمضان، شوال، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَائِدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن عائد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُورِجُ بْنُ يُونُسَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَلَّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ عَرْمَاءَ وَعَبْدَ حَبِشِيٍّ مُمْسِكًا بِخِطَامِهَا وَهَلَكَ قَيْسُ ابْنُ الْمُخْتَارِ [اسنادہ ضعیف. صحیحہ ابن حبان (۳۸۷۴)]

قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۱۲۸۴، النسائی: ۱۸۵/۳). [انظر: ۱۷۷۴۵، ۱۷۷۴۶، ۱۷۷۴۷].

(۱۷۸۳۵) حضرت قیس بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایسی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا جس کا کان چھدا ہوا تھا، اور ایک حبشی نے اس کی لگام تمام رکھی تھی، یاد رہے کہ حضرت قیس رضی اللہ عنہ حجاز کے ایام آزمائش میں فوت ہوئے تھے۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْهَرَاءِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُرْمَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ وَأَخُوهُ الْإِدْيِيُّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرٍ قَوْمَهُ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَهُوَ أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فَقَالَ مَرُّ قَوْمِكَ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتَهُمْ قَدْ طَعَمُوا قَالَ فَلْيَتَمُوا بِقِيَّةِ يَوْمِهِمْ [انظر: ۱۶۰۵۹].

(۱۶۸۳۶) حضرت ہند بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بھائی اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنی قوم کی طرف ”جس کا تعلق بنو اسلم سے تھا“ بھیجا اور فرمایا اپنی قوم کو حکم دو کہ آج عاشورہ کے دن کاروزہ رکھیں، اگر تم ان میں کوئی ایسا شخص پاؤ جس نے دن کے پہلے صوم میں کچھ کھاپی لیا ہو تو اسے چاہئے کہ بقیہ دن کھائے یہ بغیر گزار دے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ جَدِّ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى رضی اللہ عنہ

جد ایوب بن موسیٰ کی بقیہ روایت

(۱۶۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَعْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ أَبُو يَحْيَى النَّرْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَعَلَ وَالِدٌ وَكَذَلِكَ أَفْضَلُ مِنْ آدَبٍ حَسَنٍ [راجع: ۱۰۵۴۷۸].

(۱۶۸۳۷) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو ”عمدہ ادب“ سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حَدِيثُ قُطَيْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت قطیبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَيْلَةَ بْنِ سَوَّاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمُرَانُ بْنُ

يَزِيدُ الْأَعْمَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ [الخرجه الطبرانی فی الكبير (۳۸). اسنادہ ضعیف].

(۱۶۸۳۸) حضرت قطیبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت روزہ افطار کرتے ہوئے دیکھا ہے جب سورج غروب ہوتا تھا۔

(۱۶۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِي الْحَوْصَلَةَ وَكَانَ يُكْنَى بِأَبِي الْحَوْصَلَةَ

(۱۶۸۳۹) حضرت قطیبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر اپنی بیٹی ”حوصلہ“ کی طرف سے بھی بیعت کی تھی، یاد رہے کہ ان کی کنیت ”ابو الحوصلہ“ تھی۔

حَدِيثُ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَالَ وَكَانَ الْفَاكِهُ بْنُ سَعْدٍ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْعُسْلِيِّ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني موضوع (ابن ماجه: ۱۳۱۶)].

(۱۶۸۴۰) حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن، عرفہ کے دن، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اہتمام کے ساتھ غسل فرماتے تھے، خود فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ بھی اپنے اہل خانہ کو ان ایام میں غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

حَدِيثُ عبيدة بن عمرو الكلابي

حضرت عبیدہ بن عمرو کلابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُبَيْمٍ الْهَلَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أُمُّ أَبِي رَبِيعَةَ بِنْتُ عِيَّاضِ الْكِلَابِيَّةِ عَنْ جَدِّمَا عبيدة بن عمرو الكلابي قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَاسْبَغَ الطُّهُورَ وَكَانَتْ هِيَ إِذَا تَوَضَّأَتْ أَسْبَغَتْ الطُّهُورَ حَتَّى تَرَفَعَ الْخِمَارَ فَتَمَسَّحَ رَأْسَهَا [راجع: ۱۶۰۴۶].

(۱۶۸۴۱) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربیعہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں اور وہ پتہ اٹھا کر سر پر مسح کرتی تھیں۔

(۱۶۸۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُنَيْمٍ الْهَلَالِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي رَبِيعَةَ ابْنَةَ عِيَاضٍ عَنْ جَدِّهَا عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرٍو الْكِلَابِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ قَالَ وَكَانَتْ هِيَ يَعْنِي جَدَّتَهُ إِذَا أَخَذَتْ الطَّهْرَ أَسْبَغَتْ [راجع: ۱۶۰۴۶]

(۱۶۸۴۳) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربیعہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں۔

(۱۶۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُنَيْمٍ الْهَلَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي رَبِيعَةَ ابْنَةُ عِيَاضٍ الْكِلَابِيَّةُ عَنْ جَدِّهَا عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرٍو الْكِلَابِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَأَسْبَغَ الطَّهْرَ قَالَ وَكَانَتْ هِيَ يَعْنِي جَدَّتَهُ إِذَا أَخَذَتْ الطَّهْرَ أَسْبَغَتْ [راجع: ۱۶۰۴۶]

(۱۶۸۴۵) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربیعہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّزِّيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُرْمِنٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَلَّغُوا أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ قَالَ فَكَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ يَتَحَرَّى إِذَا قَلَّ أَهْلُ جَنَازَةٍ أَنْ يَجْعَلَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ

(۱۶۸۴۷) حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ مومن فوت ہو جائے اور مسلمانوں کی ایک جماعت ”جو تین صفوں کے برابر ہو جائے“ اس کی نماز جنازہ پڑھے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے، راوی کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے اگر کسی موقع پر جنازے کے شرکاء کم ہوتے تو حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ اجتمام کے ساتھ انہیں تین صفوں میں تقسیم فرماتے تھے۔

حَدِيثُ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مقداد بن اسود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۱۶۸۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَلْعَابُ أَمْرًا لَهُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَدَى مِنْ غَيْرِ مَاءِ الْحَيَاةِ قَالَ يَغْسِلُ فَرُجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۳۰۹].

(۱۶۸۴۵) حضرت مقداد بن اسود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے مجھ سے کہا کہ نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے اس شخص کا حکم پوچھو جو اپنی بیوی سے ”کھیلتا“ ہے، اور اس کی شرمگاہ سے مذی کا خروج ہوتا ہے جو ”آب حیات“ نہیں ہوتی؟ نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اس کے جواب میں فرمایا وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

حَدِيثُ سُؤَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سوید بن حنظلہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۱۶۸۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَابِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَخَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَخْلِفُوا وَخَلَفْتُ أَنَّهُ أَحْيَى فَخَلَى عَنْهُ فَاتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَّكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَنْتَ كُنْتَ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْدَقَهُمْ صَدَقْتَ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ [صححه الحاكم (۲۹۹/۴). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۵۶، ابن ماجه: ۲۱۱۹)]. [انظر بعده].

(۱۶۸۴۶) حضرت سوید بن حنظلہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے نکلے، ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے، راستے میں انہیں ان کے کسی دشمن نے پکڑ لیا، لوگ قسم کھانے سے گھبرانے لگے، اس پر میں نے قسم کھائی کہ یہ میرا بھائی ہے، اس پر وہ شخص چلا گیا، جب ہم لوگ نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے اس واقعے کا بھی تذکرہ کیا، نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا تم ان میں سب سے بڑھ کر نیکو کار اور سچے رہے، تم نے سچ کہا کیونکہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

(۱۶۸۴۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَّكَرَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۸۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۶۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى قَالَ أَنَا الْعَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ لَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ مِنْ بَعْدِهِ

(۱۶۸۳۸) حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کے لوگ زکوٰۃ کا جو مال نکالتے ہیں، مجھے ان پر ذمہ دار مقرر کر دیا جائے، نبی ﷺ نے میری درخواست منظور کر لی اور مجھے ان پر ذمہ دار بنا دیا، نبی ﷺ کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اور ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے اس خدمت پر برقرار رکھا۔

حَدِيثُ حَمَلِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنَا عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ لِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ لِقَاءِ حَمَلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ بَنِي أُمِّرَاتِي لِقَضَائِهِمَا الْأُخْرَى بِمَسْطَحٍ فَفَتَلْتَهَا وَجَنِينَهَا لِقَضَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تَقْتُلَ بِهَا قُلْتُ لِعُمَرُ لَا أَخْبِرُنِي عَنْ أَبِيهِ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَقَدْ شَكَّكْتَنِي [صححه ابن حبان (۶۰۲۱)]. قال الألبانی صحیح الاسناد (ابو داود: ۴۵۷۲، ابن ماجه: ۲۶۶۱، النسائی: ۲۱/۸). [راجع: ۳۴۳۹].

(۱۶۸۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مسئلے میں نبی ﷺ کے کسی فیصلے کی نظیر لوگوں سے پوچھی تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ میں اپنی بیویوں کے گھروں میں تھا کہ ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی چوب دے ماری جس سے وہ مر گئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی مر گیا، نبی ﷺ نے اس کے پیٹ کے بچے میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا اور یہ کہ اس مقتولہ کے بدلے میں قاتلہ کو قتل کیا جائے۔

حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ عَنِ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو بکر نامی صاحب کی اپنے والد سے روایت

(۱۶۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ هَذَبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَيْعِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبُرُودَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

[صححه البخاری (۵۷۴)، ومسلم (۶۳۵)، وابن حبان (۱۷۳۹)].

(۱۶۸۵۰) ابو بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (عشاء اور فجر) پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۸۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَّانَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ لِي مَسْجِدِي هَذَا الْفَضْلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لِي مَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ [أَخْرَجَهُ

الطَّبَالِسِيُّ (۹۵۰). قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ لَفِيهِ، وَهَذَا اسْنَادٌ ضَعِيفٌ ضَعِيفٌ لَا نَقْطَاعَهُ.]

(۱۶۸۵۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب مسجد حرام کو نکال کر دیگر مساجد کی نسبت ایک ہزار اور بڑے زیادہ افضل ہے۔

(۱۶۸۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ [صححه البخاری (۵۹۸۴)، ومسلم (۲۵۰۶)، وابن حبان (۴۵۴)]. قال الترمذی: حسن

[صحیح]. [انظر: ۱۶۸۸۵، ۱۶۸۹۴].

(۱۶۸۵۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قطع تعلقی کرنے والا کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(۱۶۸۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَبْدِ حَمَّانٍ لَكَأَمْنِي لِي هُوَ لِأَيِّ النَّسَبِ أَطْلَقْتُهُمْ يَعْنِي أُسَارَى بَدْرٍ [صححه البخاری (۳۱۳۹)]

(۱۶۸۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے اور مجھ سے ان مرداروں (بدر کے قیدیوں) کے متعلق بات کرتے تو میں ان سب کو آزاد کر دیتا۔

(۱۶۸۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ لِي أَسْمَاءَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَيَّ قَدِيمِي وَأَنَا الْمَاجِحِي الَّذِي يُمَجِّحِي
بِي الْكُفْرُ وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۳۵۳۲)،

ومسلم (۲۳۵۴)، وابن حبان (۶۳۱۳)]. [انظر: ۱۲۸۹۳].

(۱۶۸۵۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں
حاشر ہوں جس کے قدموں میں لوگوں کو جمع کیا جائے گا، میں ماجی ہوں جس کے ذریعے کفر کو مٹا دیا جائے گا، اور میں عاقب
ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(۱۶۸۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ [صححه البخاري (۴۸۵۴)، ومسلم (۴۶۳)، وابن خزيمة (۵۱۴)، و(۱۵۸۹)، وابن

حبان (۱۸۳۳، و(۱۸۳۴)]. [انظر: ۱۶۸۸۷، ۱۶۸۹۵].

(۱۶۸۵۵) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں سورہ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۶۸۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعَنَّ أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَوْ صَلَّى أَيْ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [صححه

ابن خزيمة (۱۲۸۰، و(۲۷۴۷)، وابن حبان (۱۵۵۲، و(۱۵۵۳، و(۱۵۵۴)، والحاكم (۴۴۸/۱). قال الترمذي:

حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۸۹۴، ابن ماجه: ۱۲۵۴، الترمذي: ۸۶۸، النسائي: ۱۸۴/۱،

و(۲۲۳/۵)]. [انظر: ۱۶۸۶۴، ۱۶۸۷۴، ۱۶۸۹۱، ۱۶۸۹۶].

(۱۶۸۵۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز

پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی لمحے میں ہو۔

(۱۶۸۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَضَلَّتْ بَعِيرًا لِي بِعَرَفَةَ فَلَمْ أَهْتِ

أَطْلُبُهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ قُلْتُ إِنَّ هَذَا مِنَ الْحُمْسِ مَا شَأْنُهُ هَاهُنَا [صححه البخاري

(۱۶۶۴)، ومسلم (۱۲۲۰)، وابن خزيمة (۳۰۶۰)، وابن حبان (۳۸۴۹)]. [انظر: ۱۶۸۵۸].

(۱۶۸۵۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدان عرفات میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا تو

دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وقوف کیے ہوئے ہیں، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو خمس (قریش) میں سے ہیں

لیکن ان کی یہاں کیا کیفیت ہے؟

(۱۶۸۵۸) وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَطْلُبُ بَعِيرًا لِي بِعَرَفَةَ

فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا قُلْتُ هَذَا مِنَ الْحُمْسِ مَا شَأْنُهُ هَاهُنَا [راجع: ۱۶۷۵۷].

(۱۶۸۵۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدان عرفات میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وقوف کیے ہوئے ہیں، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو خمس (قریش) میں سے ہیں لیکن ان کی یہاں کیا کیفیت ہے؟

فائدہ: دراصل قریش کے لوگ میدان عرفات میں نہیں جاتے تھے اور انہیں ”حمس“ کہا جاتا تھا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رسم کو توڑ ڈالا۔

(۱۶۸۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مَنِي فَقَالَ نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاثَا ثُمَّ آدَاهَا إِلَيَّ مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ لَا لِقْفَهُ لَهُ وَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ إِلَيَّ مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَهْلُ عَلَيْهِمْ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ وَالنَّصِيحَةُ لِوَلِيِّ الْأَمْرِ وَلِزُومُ الْجَمَاعَةِ فَإِنِ دَعَوْتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِ [صححه الحاكم (۸۷/۱)]. قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۳۱، ۳۰۵۶). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: (۱۷۸۷۶، ۱۷۸۷۵)].

(۱۶۸۵۹) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدان منیٰ میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو ترو تازہ رکھے جو میری بات سنے، اسے اچھی طرح محفوظ کرے، پھر ان لوگوں تک پہنچادے جو اسے براہ راست نہیں سن سکے، کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو فقہ اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں لیکن فقیہ نہیں ہوتے، اور بہت سے جاہلین فقہ اس شخص تک بات پہنچادیتے ہیں جو ان سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔

تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کر سکتا ① عمل میں اخلاص ② حکمرانوں کے لئے خیر خواہی ③ جماعت کے ساتھ چپے رہنا کیونکہ جماعت کی دعاء اسے بچھے سے گھیر لیتی ہے۔

(۱۶۸۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي التَّطَوُّعِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا ثَلَاثَ مِرَارٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثَ مِرَارٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مِرَارٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَمَزُهُ وَنَفْسُهُ وَنَفْسُهُ قَالَ أَمَّا هَمَزُهُ فَالْمَوْتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ ابْنَ آدَمَ وَأَمَّا نَفْسُهُ الْكَبِيرُ وَنَفْسُهُ الشُّعْرُ [صححه ابن خزيمة (۴۶۸، ۴۶۹)]. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۷۶۴، ۷۶۵، ابن ماجه: ۸۰۷). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: (۱۶۸۸۲، ۱۶۸۶۱)].

(۱۶۸۶۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوافل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ اللہ اکبر کثیراً تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردوں کے ہمز، نفس اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمز، نفس اور نفخ سے کیا مراد ہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہمز سے مراد وہ موت ہے جو ابن آدم کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، لُح سے مراد تکبر ہے اور نَفْس سے مراد شعر ہے۔

(۱۶۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنزَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ قَالَ قُلْتُ مَا هَمْزُهُ قَالَ لَقَدْ كَرَّ كَهَيْئَةِ الْمَوْتَةِ يَعْنِي يَصْرَعُ قُلْتُ لِمَا نَفَخَهُ قَالَ الْكِبَرُ قُلْتُ لِمَا نَفَخَهُ قَالَ الشُّعْرُ [انظر: ۱۶۸۶۰].

(۱۶۸۲۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے لوائل میں نبی ﷺ کو تین مرتبہ اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردوں کے ہمز، نفس اور لُح سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمز، نفس اور لُح سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہمز سے مراد وہ موت ہے جو ابن آدم کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، لُح سے مراد تکبر ہے اور نَفْس سے مراد شعر ہے۔

(۱۶۸۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ الْقُرْبَى مِنْ خَيْرِ بَيْنِ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ جَنَّتْ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَوْلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا يُنْكَرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَائِكَ الْإِذَى وَصَفَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أُعْطِيَتْهُمْ وَتَرَكْنَا وَإِنَّمَا نَعْنُو وَهُمْ بِمَنْزِلَةِ وَاحِدَةٍ قَالَ إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا هُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ نَمَّ شَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ [صححه البخارى (۳۱۴۰)، وابن حبان (۳۲۹۷)، قال شعيب: استاده حسن]. [انظر: ۱۶۸۹۰، ۱۶۶۹۰].

(۱۶۸۲۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب خیبر کے مال غنیمت میں اپنے قریبی رشتہ داروں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے درمیان حصہ تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جو بنو ہاشم ہیں، ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، کیونکہ آپ کا ایک مقام و مرتبہ ہے جس کے ساتھ اللہ نے آپ کو ان میں سے متصف فرمایا ہے لیکن یہ جو بنو مطلب ہیں، آپ نے انہیں تو عطاء فرمادیا اور ہمیں چھوڑ دیا؟ لیکن وہ اور ہم آپ کے ساتھ ایک جیسی نسبت اور مقام رکھتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ دراصل یہ لوگ زمانہ جاہلیت میں مجھ سے جدا ہوئے اور نہ زمانہ اسلام میں، اور بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھائیں۔

(۱۶۸۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِقُرَيْشٍ مِثْلِي قَلْوَةَ الرَّجُلِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ مَا عَنَى بِذَلِكَ قَالَ نَبَلَ الرَّأْيِ [صححه ابن حبان (۶۲۶۵)، والحاكم (۷۲/۴)]. ذكر الهيثمي أن رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: إسناده صحيح. [انظر: ۱۶۸۸۸].

(۱۶۸۶۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قریشی کو غیر قریشی کے مقابلے میں دو آدمیوں کے برابری حاصل ہے۔

(۱۶۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ عَطَاءٍ هَذَا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَيَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنْ كَانَ لَكُمْ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ فَلَا عَرَفَ مَنْ مَا مَنَعْتُمْ أَحَدًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [راجع: ۱۶۸۵۶].

(۱۶۸۶۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبدمناف! اور اے بنو عبدالمطلب! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت میں نہ کروا وہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ قَالَ لَقَالَ لَا أَذْرِي لَمَّا آتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَا جَبْرِيلُ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ قَالَ لَا أَذْرِي حَتَّى أَسْأَلَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَاَنْطَلَقَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُكَّتَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ فَقُلْتُ لَا أَذْرِي وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ فَقَالَ أَسْوَاقُهَا

(۱۶۸۶۵) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! شہر کا کون سا حصہ سب سے بدترین ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، جب جبریل علیہ السلام آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہی سوال پوچھا، انہوں نے بھی جواب دیا کہ مجھے معلوم نہیں، البتہ میں اپنے رب سے پوچھتا ہوں، یہ کہہ کر وہ چلے گئے، کچھ دیر بعد وہ واپس آئے اور کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے مجھ سے یہ سوال پوچھا تھا اور میں نے کہا تھا کہ مجھے معلوم نہیں، اب میں اپنے پروردگار سے پوچھ آیا ہوں، اس نے جواب دیا ہے کہ شہر کا سب سے بدترین حصہ اس کے بازار ہوتے ہیں۔

(۱۶۸۶۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأَعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [اعرجه الدارمی (۱۴۸۸)]. قال شعيب: إسناده صحيح.

(۱۶۸۶۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۶۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي سَفَرٍ قَالَ مَنْ يَكْلُونَا اللَّيْلَةَ لَا تَرَفُدْ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ فَضْرَبَ عَلَيَّ إِذَانِهِمْ فَمَا أَبْقَطَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَأَدَّوْهَا ثُمَّ تَوَضَّؤُوا فَأَدَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّوْا الرَّكَعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (السنائي: ۱/ ۲۹۸)].

(۱۶۸۶۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے، ایک پڑاؤ میں فرمایا کہ آج رات پہرہ کون دے گا تاکہ نماز فجر کے وقت ہم لوگ سوتے ہی نہ رہ جائیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا اور مشرق کی جانب منہ کر کے بیٹھ گئے، لوگ بے خبر ہو کر سو گئے، اور سورج کی تپش ہی نے انہیں بیدار کیا، وہ جلدی سے اٹھے، اس جگہ سے کوچ کیا، وضو کیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر نماز فجر پڑھی۔

(۱۶۸۶۸) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأَعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع: ۱۶۸۶۶].

(۱۶۸۶۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟

(۱۶۸۶۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةٍ وَقَالَ أَحَدُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَّاسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْحَاشِرُ وَالْمَاجِي وَالنَّخَائِمُ وَالْعَاقِبُ [انظر: ۱۶۸۹۲].

(۱۶۸۶۹) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں ماجی ہوں، میں نخائم ہوں اور میں عاقب ہوں۔

(۱۶۸۷۰) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَدَاكَّرْنَا غُسْلَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَآخِذْ بِمِلءِ كَفِّي ثَلَاثًا فَاصْبُ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَلْبِصْ بَعْدَ عَلَيَّ سَائِرِ جَسَدِي [صححه البخاری

(۱۶۸۷۰) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کا تذکرہ کر رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ میں تو دونوں ہتھیلیوں میں بھر کر پانی لیتا ہوں اور اپنے سر پر بہا لیتا ہوں، اس کے بعد بقیہ جسم پر پانی ڈالتا ہوں۔

(۱۶۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ عَلَى هَذَا الْجَبَلِ وَفِرْقَةٌ عَلَى هَذَا الْجَبَلِ فَقَالُوا سَحَرْنَا مُحَمَّدًا فَقَالُوا إِنْ كَانَ سَحَرْنَا فَإِنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْحَرَ النَّاسَ كُلَّهُمْ [اسنادہ ضعیف۔ صحیحہ ابن حبان (۶۴۹۷)۔ قال الألبانی: صحیح الاسناد (الترمذی: ۳۲۸۹)۔]

(۱۶۸۷۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں چاند شش ہو کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، ایک ٹکڑا اس پہاڑ پر اور دوسرا ٹکڑا اس پہاڑ پر، مشرکین مکہ یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر جادو کر دیا ہے، اس پر کچھ لوگوں نے کہا کہ اگر انہوں نے ہم پر جادو کر دیا ہے تو ان میں اتنی طاقت تو نہیں ہے کہ وہ سب ہی لوگوں پر جادو کر دیں۔

(۱۶۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَافَاتٍ مَوْلَفٌ وَارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَنَةَ وَكُلُّ مَزْدَلِفَةَ مَوْلَفٌ وَارْفَعُوا عَنْ مُحَسَّرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مِنِّي مَنْحَرٌ وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ [صحیحہ ابن حبان (۳۸۵۴)۔ قال شعيب: صحیح لغيره وهذا اسناد ضعیف]۔ [انظر ما بعده]۔

(۱۶۸۷۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفات کا سارا میدان وقوف کی جگہ ہے، البتہ بطن عرنہ سے ہٹ کر وقوف کرو، اسی طرح پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے البتہ وادی محسر سے ہٹ کر وقوف کرو، اور مٹی کا ہر سوراخ قربان گاہ ہے، اور تمام ایام تشریق ایام ذبح ہیں۔

(۱۶۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ كُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ [راجع ما قبله]۔ (۱۶۸۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۸۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ مَوْلَى آلِ حُجَيْرِ بْنِ أَبِي إِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا عَرَفْنَ مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [راجع: ۱۶۸۵۶]۔

(۱۶۸۷۴) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸۷۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَنْخَطُبُ النَّاسَ بِالْخَيْفِ نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاها ثُمَّ آدَاهَا لِمَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا قُرْبًا حَامِلٍ فَقِهِ لَا فِقْهَ لَهُ وَرَبُّ حَامِلٍ فِيهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَعْلُ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ وَطَاعَةُ ذَوِي الْأَمْرِ وَكُزُومُ الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِ [راجع: ۱۶۸۵۹].

(۱۶۸۷۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ منیٰ میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جو میری بات سنے، اسے اچھی طرح محفوظ کرے، پھر ان لوگوں تک پہنچادے جو اسے براہِ راست نہیں سن سکنے، کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو فقہ اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں لیکن فقیر نہیں ہوتے، اور بہت سے حاملینِ فقہ اس شخص تک بات پہنچادیتے ہیں جو ان سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔

تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کر سکتا ① عمل میں اخلاص ② حکمرانوں کے لئے خیر خواہی ③ جماعت کے ساتھ چنے رہنا کیونکہ جماعت کی دعاء سے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

(۱۶۸۷۶) وَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ [راجع: ۱۶۸۵۹].

(۱۶۸۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۸۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدْنِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ [صححه البخاری (۳۶۵۹)، ومسلم (۲۳۸۶)]، وابن حبان (۶۶۵۶، ۶۸۷۱، ۶۸۷۲). [انظر: ۱۶۸۸۹].

(۱۶۸۷۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کسی معاملے میں کوئی بات کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب دے دیا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر آپ نہ ملیں تو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر کے پاس چلی جانا۔

(۱۶۸۷۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّ بَيْنَنَا هُوَ يَسِيرٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مُقْبِلًا مِنْ حُنَيْنٍ عِلَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمْرَةَ فَخِطَفَتْ رِدَائَهُ فَوَلَفَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَعْطُونِي رِدَائِي فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِصَاهِ نَعْمًا لَقَسَمْتُ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذَّابًا وَلَا جَبَانًا [صححه البخاری

[۳۱۴۸]. [انظر: ۱۶۸۹۷، ۱۶۸۹۹، ۱۶۹۰۰].

(۱۶۸۷۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ حنین سے واپسی پر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے، دوسرے لوگ بھی ہمراہ تھے، کہ کچھ دیہاتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو راستے میں روک کر مال غنیمت مانگنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بول کے ایک درخت کے نیچے پناہ لینے پر مجبور کر دیا، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر بھی کسی نے کھینچ لی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے اور فرمایا مجھے میری چادر واپس دے دو، اگر ان کانٹوں کی تعداد کے برابر بھی میرے پاس نعمتیں ہوں تو میں تمہارے درمیان ہی انہیں تقسیم کر دوں اور تم مجھے پھر بھی بخیل، جھوٹا یا بزدل نہ پاؤ گے۔

(۱۶۸۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي سَلَمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُطْعِمِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَوَاقِفٌ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ بَعْرَاتٍ مَعَ النَّاسِ حَتَّى يَدْفَعَ مَعَهُمْ مِنْهَا تَوَلِّيقًا مِنَ اللَّهِ لَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۸۲۳ و ۳۰۵۷) قال شعيب: اسنادہ حسن]

(۱۶۸۷۹) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نزول وحی کے زمانے سے پہلے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں اپنے اونٹ پر لوگوں کے ساتھ توقف کیے ہوئے تھے، اور انہی کے ساتھ واپس جا رہے تھے، یہ بھی اللہ کی توفیق سے تھا۔

(۱۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذَهَابٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَقَطْعِ السَّحَابِ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ لَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ عِنْدَهُ وَمَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً إِلَّا أَنْتُمْ [اخرجه الطيالسي (۹۴۵). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۶۹۰۱].

(۱۶۸۸۰) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف سرفٹھا کر دیکھا اور فرمایا تمہارے پاس بادلوں کے ٹکڑوں کی طرح اہل زمین میں سب سے بہتر لوگ یعنی اہل یمن آ رہے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ ہم سے بھی بہتر ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں آہستہ سے فرمایا سوائے تمہارے۔

(۱۶۸۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ التُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَرَاهُ قَدْ سَمِعَهُ مِنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَيْسَ لَنَا أَجُورٌ بِمَكَّةَ قَالَ فَأَحْسَبُهُ قَالَ كَذَبُوا لِتَأْتِيَنَّكُمْ أَجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحْرِ نَعْلَبٍ [اخرجه الطيالسي (۹۴۹) اسنادہ ضعيف].

[انظر: ۱۶۸۸۶، ۱۶۹۰۳].

(۱۶۸۸۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ہمیں کوئی اجر نہیں ملا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، تمہیں تمہارا اجر و ثواب ضرور ملے گا خواہ تم لوہڑی کے بل

میں ہو۔

(۱۶۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتِحَ الصَّلَاةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْخِهِ قَالَ حُصَيْنٌ هَمَزُهُ الْمَوْتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ صَاحِبَ الْمَسِّ وَنَفْسُهُ الشَّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبَرُ [راجع: ۱۶۸۶۰].

(۱۶۸۸۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوافل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردوں کے ہمز، نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، حصین کہتے ہیں کہ ہمز سے مراد وہ موت ہے جو ابن آدم کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، نفخ سے مراد کبیر ہے اور نفث سے مراد شمر ہے۔

(۱۶۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَإِنَّمَا حِلْفُ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً [صححه مسلم (۲۵۳۰)، وابن حبان (۴۳۷۱)].

(۱۶۸۸۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتلہ انگیزی کے کسی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں، البتہ نیکی کے کاموں کے لئے معاہدے کی تو اسلام نے زیادہ ہی تاکید کی ہے۔

(۱۶۸۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ إِخْوَتِي عَنْ أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ بَدْرٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَمَا أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ بِالطُّورِ فَكَانَمَا صُدِعَ عَنْ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَكَانَمَا صُدِعَ قَلْبِي حَيْثُ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ [اخرجه الطيالسي (۹۴۳)، قال شعيب: صحيح دون قول ابن جعفر]. [انظر: ۱۶۹۰۷].

(۱۶۸۸۴) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوہ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت تک انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ طور کی تلاوت شروع فرمادی، جب قرآن کی آواز میرے کانوں تک پہنچی تو میرا دل لرزنے لگا۔

(۱۶۸۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ [راجع: ۱۶۸۵۲].

(۱۶۸۸۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قطع تعلق کرنے والا کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(۱۶۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَيْسَ لَنَا أَجْرٌ بِمَكَّةَ قَالَ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أَجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحْرِ نَعْلَبٍ قَالَ فَأَصْغَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ فَقَالَ إِنَّ فِي أَصْحَابِي مُنَافِقِينَ [راجع: ۱۶۸۸۱]۔

(۱۶۸۸۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ مکہ کرمہ میں ہمیں کوئی اجر نہیں ملا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، تمہیں تمہارا اجر و ثواب ضرور ملے گا خواہ تم لومڑی کے بل میں ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف سر جھکا کر فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں کچھ منافقین بھی شامل ہیں۔

(۱۶۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِهْدَاءِ أَهْلِ بَدْرٍ لِقَامِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَمَرَّ بِالطُّورِ [راجع: ۱۶۸۵۰]۔

(۱۶۸۸۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوہ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ طور کی تلاوت شروع فرمادی۔

(۱۶۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلِي قُوَّةَ الرَّجُلِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَيَقِيلُ لِلزُّهْرِيِّ مَا يَعْنِي بِذَلِكَ قَالَ نَهْلَ الرَّأْيِ [راجع: ۱۶۸۶۳]۔

(۱۶۸۸۸) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قریشی کو غیر قریشی کے مقابلے میں دو آدمیوں کے برابر طاقت حاصل ہے۔

(۱۶۸۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا ارْجِعِي إِلَيَّ فَقَالَتْ فَإِنْ رَجَعْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعَرَّضُ بِالْمَوْتِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ رَجَعْتُ فَلَمْ تَجِدِيْنِي فَأَلْقِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱۶۸۷۷]۔

(۱۶۸۸۹) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کسی معاملے میں کوئی بات کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھر کسی وقت آنے کے لئے فرمایا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر آپ نہ ملیں تو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر کے پاس چلی جانا۔

(۱۶۸۹۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْسِمْ لِعَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي تُوَيْلٍ مِنَ الْخُمْسِ شَيْئًا كَمَا كَانَ يَقْسِمُ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَقْسِمُ الْخُمْسَ نَحْوَ قِسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي قُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِمْ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِيهِمْ وَعُثْمَانُ مِنْ بَعْدِهِ مِنْهُ [راجع: ۱۶۸۶۲].

(۱۶۸۹۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لئے حصے تقسیم فرماتے تھے، بنو عبد شمس اور بنو نوفل کے لئے اس طرح شمس میں سے کوئی حصہ نہیں لگاتے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی شمس کی تقسیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق کرتے تھے البتہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ان کے قریبی رشتہ داروں کو نہیں دیتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی رشتہ داروں کو بھی دینے لگے تھے۔

(۱۶۸۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَعْرِفَنَّ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [راجع: ۱۶۸۵۶].

(۱۶۸۹۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸۹۲) حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا مُحَمَّدٌ وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا الْمُحَاجِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِي الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحَشِّرُ النَّاسَ عَلَيَّ قَدِيمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ قَالَ مَعْمَرٌ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ مَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۸۶۹].

(۱۶۸۹۲) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں ماحی ہوں، میں خاتم ہوں اور میں عاقب ہوں۔

(۱۶۸۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لِي أَسْمَاءُ أَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا الْمُحَاجِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِي الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحَشِّرُ النَّاسَ عَلَيَّ قَدِيمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ قَالَ مَعْمَرٌ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ مَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۸۵۴].

(۱۶۸۹۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں ماحی ہوں، میں خاتم ہوں اور میں عاقب ہوں۔

اور میں عاقب ہوں میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے عاقب کا معنی پوچھا تو انہوں نے فرمایا جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(۱۶۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَاطِعٌ [راجع: ۱۶۸۵۲].

(۱۶۸۹۳) حضرت جبیر بن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قطع تعلق کرنے والا کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(۱۶۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ جَاءَهُ لِي فِدَائِهِ

الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ [راجع: ۱۶۸۵۵]

(۱۶۸۹۵) حضرت جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ وہ غزوہ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ طور کی تلاوت شروع فرمادی۔

(۱۶۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَاهُ

يُخْبِرُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَطَاءَ هَدَايَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنْ كَانَ إِلَيْكُمْ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ فَلَا عَرْفَنَ مَا مَنَعْتُمْ أَحَدًا يُصَلِّيَ عِنْدَ هَذَا الْبَيْتِ أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنْ يَطُوفَ بِهَذَا الْبَيْتِ [راجع: ۱۶۸۵۶].

(۱۶۸۹۶) حضرت جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! اور اے بنو عبد المطلب! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مَقْفَلَةٌ مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَهُ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ فَاظْطَرُّوهُ إِلَى سَمْرَةَ فَحَطِطَتْ رِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلِيهِ فَوَقَفَ فَقَالَ رُدُّوْا عَلَيَّ رِدَائِي اتَّخَشَوْنَ عَلَيَّ الْبُحْلُ فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعْمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بِخَيْلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذَابًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْطَأَ مَعْمَرٌ لِي نَسَبِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ [راجع: ۱۶۸۷۸].

(۱۶۸۹۷) حضرت جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ غزوہ حنین سے واپسی پر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے، دوسرے لوگ بھی ہمراہ تھے، کہ کچھ دیہاتیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو راستے میں روک کر مال غنیمت مانگنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ببول کے ایک درخت کے نیچے پناہ لینے پر مجبور کر دیا، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر بھی کسی نے کھینچ لی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے اور فرمایا مجھے میری چادر واپس دے دو، اگر ان کانٹوں کی تعداد کے برابر بھی میرے پاس نعمتیں ہوں تو میں تمہارے درمیان ہی نہیں

تقسیم کر دوں اور تم مجھے پھر بھی بخیل، جھوٹا یا بزدل نہ پاؤ گے۔

(۱۶۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضَلَّتْ جَمَلًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى عَرَفَةَ أَنْتَفِيهِ فَإِذَا أَنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقِفُ فِي النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ

(۱۶۸۹۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدان عرفات میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا تو

دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وقوف کیے ہوئے ہیں، یہ اس وقت کی بات ہے جس ان پر وحی کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔

فائدہ: دراصل قریش کے لوگ میدان عرفات میں نہیں جاتے تھے اور انہیں ”حمس“ کہا جاتا تھا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رسم کو توڑ ڈالا۔

(۱۶۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ [راجع: ۱۶۸۷۸]۔

(۱۶۸۹۹) حدیث نمبر (۱۶۸۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۹۰۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْمَدَ عَنْ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ مِنْ حَنِينٍ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۶۸۷۸]۔

(۱۶۹۰۰) حدیث نمبر (۱۶۸۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۹۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ إِذْ قَالَ يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَأَنَّهُمْ السَّحَابُ هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ قَالَ وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ قَالَ وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ كَلِمَةً ضَعِيفَةً إِلَّا أَنْتُمْ

[راجع: ۱۶۸۸۰]۔

(۱۶۹۰۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا تمہارے پاس بادلوں کے ٹکڑوں کی طرح اہل زمین میں سب سے بہتر لوگ یعنی اہل یمن آرہے ہیں، ایک انصاری آدمی نے تین مرتبہ پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ ہم سے بھی بہتر ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ خاموشی کے بعد تیسری مرتبہ اس کے جواب میں آہستہ سے فرمایا سوائے تمہارے۔

(۱۶۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ

تَذَاكُرْنَا الْفُغْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا أَنَا فَأَبِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَقَالَ
عِنْدَ الرَّحْمَنِ ذُكِرَتْ الْجَنَابَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا أَنَا فَآخِذُ بِكُمِّي ثَلَاثًا فَأَبِيضُ عَلَى
رَأْسِي [رجوع: ۱۶۸۷۰].

(۱۶۹۰۲) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کا تذکرہ کر رہے تھے،
نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ میں تو دونوں ہتھیلیوں میں بھر کر پانی لیتا ہوں اور تین مرتبہ اپنے سر پر بہا لیتا ہوں۔

(۱۶۹۰۳) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِنْسَانًا لَا أَحْفَظُ اسْمَهُ يُحَدِّثُ عَنْ
جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَنَا يَا زُعْمُونَ أَنَّهُ لَيْسَتْ لَنَا أَجُورٌ بِمَكَّةَ قَالَ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أَجُورُكُمْ
وَلَوْ كَانَ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرِ نَعْلَبٍ [راجع: ۱۶۸۸۱].

(۱۶۹۰۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ
مکہ مکرمہ میں ہمیں کوئی اجر نہیں ملا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، تمہیں تمہارا اجر و ثواب ضرور ملے گا خواہ تم لومڑی کے بل
میں ہو۔

(۱۶۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ
أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ جَاءَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَكْلِمَانِ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمْسِ حُنَيْنِ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَسَمْتَ لِأَخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ وَبَنِي عَبْدِ مَنَاةٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَأْتَنَا مِثْلَ قَرَأْتَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

(۱۶۹۰۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر کے مال غنیمت میں اپنے قریبی رشتہ داروں، بنو ہاشم اور
بنو عبدالمطلب کے درمیان حصہ تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول
اللہ! یہ جو بنو ہاشم ہیں، ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، کیونکہ آپ کا ایک مقام و مرتبہ ہے جو اللہ نے آپ کو ان میں سے
بیان فرمایا ہے لیکن یہ جو بنو مطلب ہیں، آپ نے انہیں تو عطاء فرمایا اور ہمیں چھوڑ دیا؟ لیکن وہ اور ہم آپ کے ساتھ ایک جیسی
نسبت اور مقام رکھتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دراصل یہ لوگ زمانہ جاہلیت میں مجھ سے جدا ہوئے اور نہ زمانہ اسلام میں، اور
بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھائیں۔

(۱۶۹۰۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ وَحَدَّثَنِي حَمَادُ الْخِطَّابُ عَنْ مَالِكِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ
بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ وَقَالَ حَمَادُ إِنَّ

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُرْنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ بن مغفل مرنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۹۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيُّ بَنِي إِيَّاكَ قَالَ وَلَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْغَضَ إِلَيَّ حَدَّثَنَا فِي الْإِسْلَامِ مِنْهُ فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُهَا فَلَا تَقُلْهَا إِذَا أَنْتَ قَرَأْتَ فَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۸۱۵، الترمذی: ۲۴۴، النسائی: ۱۳۵/۲)]. قال شعيب: اسناده حسن فی الشواهد. [انظر: ۲۰۸۱۹، ۲۰۸۳۳].

(۱۶۹۰۹) یزید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے نماز میں باواز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ بیٹا! اس سے اجتناب کرو، ”یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی ﷺ کے کسی صحابی کو بدعت سے اتنی نفرت کرتے ہوئے نہیں دیکھا“ کیونکہ میں نے نبی ﷺ اور تینوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا لہذا تم بھی نہ پڑھا کرو بلکہ ”الحمد لله رب العالمين“ سے قراءت کا آغاز کیا کرو۔

(۱۶۹۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَأَقْتُلُوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبُهْمِيَّ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ حَرْبٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ مَأْشِيَةٍ نَقَصُوا مِنْ أَجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قَبْرًا طًا [صححه ابن حبان (۵۶۵۷)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۸۴۵، ابن ماجه: ۳۲۰۵، الترمذی: ۱۴۸۶، ۱۴۸۹).

(۱۶۹۱۰) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو، اور جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۱۶۹۱۱) قَالَ وَقَدْ نَزَّ مَرُّ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَوَاضِعِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۷۶۹، النسائی: ۵۶/۲)] [انظر: ۱۶۹۲۲، ۲۰۸۱۵، ۲۰۸۳۰، ۲۰۸۳۱، ۲۰۸۴۷].

(۱۶۹۱۱) اور ہمیں حکم تھا کہ بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھ سکتے، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانت پائی جاتی ہے)

(۱۶۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي إِسَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُرَزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِعِنْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَلَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَحَكَيْتُ لَكُمْ مَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَعْقِلٍ كَيْفَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَهْزٌ وَعَنْدَرٌ قَالَ فَرَجَعَ فِيهَا [صححه البخارى (۴۲۸۱)، ومسلم (۷۹۴)]. [انظر: ۲۰۸۱۶، ۲۰۸۱۷، ۲۰۸۲۲، ۲۰۸۳۲، ۲۰۸۳۹].

(۱۶۹۱۲) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس جمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی جمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۱۶۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [صححه البخارى (۶۲۷)، ومسلم (۸۳۸)]، وابن خزيمة (۱۲۸۷)، وابن حبان (۱۵۵۹). قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۰۸۱۸، ۲۰۸۳۴، ۲۰۸۵۰].

(۱۶۹۱۳) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو آوازوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھے۔

(۱۶۹۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ دَلِيٌّ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا قَالَ فَالْتَفْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَّمُ قَالَ بَهْزٌ إِلَيَّ [صححه البخارى (۳۱۵۳)، ومسلم (۱۷۷۲)]. [انظر: ۲۰۸۲۹، ۲۰۸۴۲].

(۱۶۹۱۴) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے موقع پر مجھے چڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں دبا لیا اور کہنے لگا کہ میں اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

(۱۶۹۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلَهَا فَرَحَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَفِي كَلْبِ الْغَنَمِ [صححه مسلم (۲۸۰)]. [انظر: ۲۰۸۴۰].

(۱۶۹۱۵) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں فرما دیا کہ اب

اس کی ضرورت نہیں ہے، اور شکاری کتے اور بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(۱۶۹۱۵م) وَإِذَا وَلَّعَ الْكَلْبُ لِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَالثَّامِنَةَ عَقْرُوهُ بِالْتَّرَابِ [صححه مسلم (۲۸۰)].
[انظر: ۲۰۸۴۱].

(۱۶۹۱۵م) اور فرمایا کہ جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا کرو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے بھی مٹھا کرو۔
(۱۶۹۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غَبًا [صححه ابن حبان (۵۴۸۴)]. قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داؤد ۴۱۵۹، الترمذی: ۱۷۵۶، النسائی: ۱۳۲/۸).
(۱۶۹۱۶) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ کبھی کبھار ہو۔

(۱۶۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُغْفَلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا يَنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ [صححه البخاری (۵۴۷۹)، ومسلم (۱۹۵۴)]. [انظر: ۲۰۸۳۵].

(۱۶۹۱۷) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کنگھی مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے۔

(۱۶۹۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ فَضِيلِ بْنِ زَيْدِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ لَمَّا كَرْنَا الشَّرَابَ فَقَالَ الْخَمْرُ حَرَامٌ قُلْتُ لَهُ الْخَمْرُ حَرَامٌ لِي كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِيْشُ تَرِيدُ تَرِيدُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الدُّبَابِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْزَقِ قَالَ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ كُلُّ خَضِرَاءَ وَبَيْضَاءَ قَالَ قُلْتُ مَا الْمُرْزَقُ قَالَ كُلُّ مَقْيَرٍ مِنْ زَيْقٍ أَوْ غَيْرِهِ [إخرجه الدارمی (۲۱۱۸)]. قال الهیثمی: ورجال احمد رجال الصحیح. قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۰۸۵۳، ۶۹۳۰].

(۱۶۹۱۸) فضیل بن زید رقاشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ دو، حنتم اور مزفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے ”حنتم“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے ”مزفت“ کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن۔

(۱۶۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

مُغْفَلٍ سَمِعَ ابْنَاهُ لَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسَ وَكَذَا وَأَسْأَلُكَ كَذَا فَقَالَ أَيُّ بَنِي سَلَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ
وَتَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَتَعَدُّونَ
فِي الدُّعَاءِ وَالطَّهْوَرِ [صححه ابن حبان (۶۷۶۳)۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۹۶، ابن ماجه: ۳۸۶۴)۔ قال

شعيب: حسن لغیره وهذا اسناد ضعيف]۔ [انظر: ۲۰۸۲۸، ۱۶۹۲۴]۔

(۱۶۹۱۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس
اور فلاں فلاں چیز کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ
فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(۱۶۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ [صححه ابن حبان (۲۳۸۶)۔

قال شعيب: صحيح لغیره]۔ [انظر: ۲۰۸۴۸]۔

(۱۶۹۲۰) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازی کے آگے سے عورت، کتایا گدھا گڈر جائے تو نماز
ٹوٹ جاتی ہے۔

(۱۶۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ فِئْرَاطٌ وَمَنْ انْتَقَرَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ فِئْرَاطَانِ [قال

الألبانی: صحيح (النسائی، ۴/۵۵)۔ قال شعيب: صحيح لغیره]۔ [انظر: ۲۰۸۵۱]۔

(۱۶۹۲۱) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے تو
اسے ایک فیراٹو اب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت کا انتظار کرے، اسے دو فیراٹو اب ملے گا۔

(۱۶۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا لِي مَرَابِضِ النَّعْمِ وَلَا تَصَلُّوا لِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خِلَقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ۱۶۹۱۱]

(۱۶۹۲۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن اونٹوں
کے باڑے میں نماز نہیں پڑھ سکتے، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانت پائی جاتی ہے)

(۱۶۹۲۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَائِي عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ
الْمَزْنِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي

الْقُرْآنِ وَكَانَ يَقَعُ مِنْ أَغْصَانِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي
طَالِبٍ وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اكْتَسَبَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَأَخَذَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِيَدِهِ فَقَالَ مَا نَعْرِفُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَكْتُبُ فِي قَضِيَّتِنَا مَا نَعْرِفُ قَالَ اَكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَكُتِبَ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ مَكَّةَ فَأَمْسَكَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِيَدِهِ وَقَالَ لَقَدْ ظَلَمْنَاكَ إِنْ كُنْتَ رَسُولَهُ اَكْتُبْ فِي قَضِيَّتِنَا مَا نَعْرِفُ فَقَالَ اَكْتُبْ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُتِبَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا ثَلَاثُونَ شَابًا عَلَيْهِمُ السَّلَاحُ فَقَارُوا فِي وُجُوهِنَا فَدَعَا عَلَيْهِمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَبْصَارِهِمْ فَقَدِمْنَا إِلَيْهِمْ فَأَخَذْنَاهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ جِئْتُمْ فِي عَهْدِ أَحَدٍ أَوْ هَلْ جَعَلْ لَكُمْ أَحَدٌ أَمَانًا فَقَالُوا لَا فَخَلَى سَبِيلَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ وَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ وَهَذَا الصَّوَابُ عِنْدِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه الحاكم (۲/ ۴۶۰)].

قال شعب: صحيح.

(۱۶۹۲۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں اس درخت کی جڑ میں بیٹھے تھے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے، اس درخت کی شہنشاہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک کمر سے لگ رہی تھیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سہیل بن عمرو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ لکھو، تو سہیل بن عمرو نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگے کہ ہم رحمان اور رحیم کو نہیں جانتے، آپ اس معاملے میں وہی لکھتے جو ہم جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”بِسْمِكَ اللَّهُمَّ“ لکھ دو۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے یہ جملہ لکھا ”یہ وہ فیصلہ ہے جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مکہ سے صلح کی ہے“ تو سہیل بن عمرو نے دوبارہ ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اللہ کے رسول ہیں تو پھر ہم نے آپ پر ظلم کیا، آپ اس معاملے میں وہی لکھتے جو ہم جانتے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگرچہ میں اللہ کا پیغمبر پھر بھی ہوں لیکن تم یوں لکھ دو کہ ”یہ وہ فیصلہ ہے جس پر محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب نے اہل مکہ سے صلح کی ہے۔“

اسی اثناء میں تیس مسلح نوجوان کہیں سے آئے اور ہم پر حملہ کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے بددعاء کی تو اللہ نے ان کی بیعتی سلب کر لی، اور ہم نے آگے بڑھ کر انہیں پکڑ لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کیا تم کسی کی ذمہ داری میں آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھوڑ دیا اور اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی ”اللہ وہی ہے جس نے نطن مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک رکھے، حالانکہ تم ان پر غالب آچکے تھے، اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔“

(۱۶۹۲۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

مُعْقَلٍ سَمِعَ ابْنَاهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْبَيْضَ مِنَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا عَنْ يَمِينِي قَالَ فَقَالَ لَهُ يَا بَنِي سَلِ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْهُ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ بَعْدِي قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يُعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطَّهْوَرِ [راجع: ۱۶۹۱۹].

(۱۶۹۲۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(۱۶۹۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفِيقَ وَيُعْطِي عَلَى الرَّفِيقِ مَا لَا يُعْطَى عَلَى الْعَنَفِ [اقوال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۰۷). قال شعيب: صحيح لغيره.] [النظر: ۱۶۹۲۸].

(۱۶۹۲۵) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہے، مہربانی کو پسند کرتا ہے اور مہربانی وزی پر وہ کچھ دے دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

(۱۶۹۲۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحَبِي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ وَمَنْ آذَى اللَّهَ أَوْشَكَ أَنْ يَأْخُذَهُ [صححه ابن حبان (۷۲۵۶). قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۱۸۶۲)]. [النظر: ۲۰۸۲۳، ۲۰۸۲۴، ۲۰۸۵۴].

(۱۶۹۲۶) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشان طعن مت بنا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذا پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذا پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذا پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذا دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذا دیتا ہے، اللہ سے عنقریب ہی پکڑ لیتا ہے۔

(۱۶۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقَلِ بْنِ الْمُزَنِّيِّ قَالَ أَنَا شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَهَى عَنِ نَبِيدِ الْجَرِّ وَأَنَا شَهِدْتُهُ حِينَ رَخَّصَ فِيهِ قَالَ وَاجْتَنِبُوا الْمُسْكِرَ

(۱۶۹۲۷) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منکے کی نبید سے منع فرمایا تھا تب بھی میں وہاں موجود تھا

اور جب اجازت دی تھی تب بھی میں وہاں موجود تھا، نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ نشہ آور چیزوں سے اجتناب کرو۔

(۱۶۹۲۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْظَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ وَيَرْضَاهُ وَيُعْطِي عَلَى الرَّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعَنْفِ [راجع: ۱۶۹۲۵]

(۱۶۹۲۸) حضرت عبد اللہ بن مَعْظَلٍ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہے، مہربانی کو پسند کرتا ہے اور مہربانی دوزی پر وہ کچھ دے دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

(۱۶۹۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْظَلٍ أَنَّ رَجُلًا لَقِيَ امْرَأَةً كَانَتْ بَغِيًّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَجَعَلَ يَلَاعِبُهَا حَتَّى بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ مَا لَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ ذَهَبَ بِالشُّرْكِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً ذَهَبَ بِالْجَاهِلِيَّةِ وَجَاءَنَا بِالْإِسْلَامِ فَوَلَّى الرَّجُلُ فَاصَابَ وَجْهَهُ الْعَانِطُ فَشَجَّهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بَكَ خَيْرًا إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ عُقُوبَةَ ذَنْبِهِ وَإِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ شَرًّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُؤْفَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ غَيْرُ

(۱۶۹۲۹) حضرت عبد اللہ بن مَعْظَلٍ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ایک عورت پیشہ ور بدکارہ تھی، ایک دن اسے ایک آدمی ملا اور اس سے ”دل لگی“ کرنے لگا، اسی اثناء میں اس نے اپنے ہاتھ اس کی طرف بڑھائے تو وہ کہنے لگی پیچھے ہٹو، اللہ تعالیٰ نے شرک کو دور کر دیا اور ہمارے پاس اسلام کی نعمت لے آیا، وہ آدمی واپس چلا گیا، راستے میں کسی دیوار سے ٹکرائی اور اس کا چہرہ زخمی ہو گیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنا دیا، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے ساتھ خیر کا ارادہ کر لیا ہے، کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہ کی سزا فوری دے دیتے ہیں اور جب کسی بندے کے ساتھ شرک کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہ کو روک لیتے ہیں، اور قیامت کے دن اس کا مکمل حساب چکائیں گے اور وہ گدھوں کی طرح محسوس ہوگا۔

(۱۶۹۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ فَضِيلِ بْنِ زَيْدِ الرَّقَاشِيِّ وَقَدْ عَزَا سَبْعَ عَشْرَةَ فِي إِمْرَةٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْظَلٍ فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْنَا مِنْ هَذَا الشَّرَابِ فَقَالَ الْخَمْرُ قَالَ هَذَا فِي الْقُرْآنِ أَفَلَا أُحَدِّثُكَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالْأَسْمِ أَوْ بِالرَّسَالَةِ قَالَ شَرَعِي أَنِّي أَكْتَفَيْتُ قَالَ نَهَى عَنْ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيْرِ قَالَ مَا الْحَنْتَمُ وَالْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ قَالَ مَا الْمُقَيْرُ قَالَ مَا لَطِخَ بِالْقَارِ مِنْ زِقِّ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى السُّوقِ فَاشْتَرَيْتُ أَيْقَةَ لَمَّا زَالَتْ مُعَلَّقَةً فِي بَيْتِي [راجع: ۱۶۹۱۸]

(۱۶۹۳۰) فضیل بن زید رقاشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبد اللہ بن مَعْظَلٍ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو، حتم اور حرت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے "حتم" کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے "حرت" کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک و غیرہ سے بنا ہوا ہر برتن چنانچہ میں بازار گیا اور چمڑے کا بڑا ڈول خرید لیا اور وہی میرے گھر میں لٹکا رہا۔

(۱۶۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ لَمَّا كَرَّ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْطَأَ فِيهِ مَعْمَرٌ لِأَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ لَمْ يَلْقَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ [انظر: ۲۰۸۲۵].

(۱۶۹۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۹۳۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْضَلُّ النَّاسَ يَوْمَ حُتَيْبٍ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأَتَى بِسُكْرَانَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ بِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۴۸۷، ۴۴۸۹)] قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. وأشار ابو حاتم و ابو زرعة الى انقطاعه [انظر: ۱۶۹۳۲، ۱۶۹۳۴، ۱۶۹۳۵، ۱۶۹۳۶، ۱۶۹۳۷، ۱۶۹۳۸، ۱۶۹۳۹، ۱۶۹۴۰].

(۱۶۹۳۲) حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے غزوہ حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گزرتے جا رہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جا رہے ہیں، مخموزی ہی دیر میں ایک آدمی کونٹے کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ لے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں۔

(۱۶۹۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَزْهَرِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَاةَ يَوْمِ الْفَجِّ وَأَنَا غُلَامٌ صَابٌ يَعْضَلُّ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأَتَى بِسُكْرَانَ فَأَمَرَهُمْ فَضْرِبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِخَصَا وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِسَوْطٍ وَحَتَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ

(۱۶۹۳۳) حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گزرتے جا رہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جا رہے ہیں، تمھوڑی ہی دیر میں ایک آدمی کونٹے کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ لے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں چنانچہ کسی نے اسے لاشمی سے مارا اور کسی نے کوڑے سے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر مٹی پھینکی۔

(۱۶۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَزْهَرِ يُحَدِّثُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ جُرِحَ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ عَلَى الْخَيْلِ خَيْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ الْأَزْهَرِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هَزَمَ اللَّهُ الْكُفَّارَ وَرَجَعَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى رِحَالِهِمْ يَمْشِي فِي الْمُسْلِمِينَ وَيَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ لَمَشَيْتُ أَوْ قَالَ فَسَعَيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنَا مُحْتَلِمٌ أَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدٍ حَتَّى حَلَلْنَا عَلَى رَحْلِهِ فَإِذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مُسْتَبِدٌّ إِلَى مَوْجِرَةٍ رَحْلِهِ فَاتَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى جُرْحِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَتَفَّتْ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۹۳۳) حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوہ حنین کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تھے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے پر سوار تھے، کفار کی فکست کے بعد میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے درمیان ”جو کہ جنگ سے واپس آ رہے تھے“ چلتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ میں اس وقت بالغ لڑکا تھا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آگے یہ کہتے ہوئے دوڑنے لگا کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ یہاں تک کہ ہم ان کے خیمے پر جا پہنچے، وہاں حضرت خالد رضی اللہ عنہ اپنے کجاوے کے پچھلے حصے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آ کر ان کا زخم دیکھا، پھر اس پر اپنا لعاب دہن لگا دیا۔

آخِرُ مُسْنَدِ الْمُكْتَبِيِّنَ وَالْمَدِينِيِّينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

الحمد لله! جلد سادس مکمل ہوئی۔

